تدبر لغات القرآن

www.KitaboSunnat.com

المجلد السادس

الجزء السادس عشر والجزء السابع عشر والجزء الثامن عشر والجزء التاسع عشر
الى آخر سورة الفرقان ○ سورة مريم وسورة طٰہٰ وسورة الانبیاء و
سورة الحج وسورة المؤمنون وسورة النور وسورة الفرقان،

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

ابو مسعود حسن علوی

ایم اے (اسلامیات)، ایم اے (عربی)، ایم او ایل
فاضل (دورۂ حدیث) (فتح پوری)، فاضل آیسٹہ شرقیہ
رئیس، اکادیمیہ الابحاث الاسلامیہ

اسلامک ریسرچ اکیڈمی (رجسٹرڈ)

سرور شہید پلازہ، دی مال، بلاک ۲، نمبر ۳۱
راولپنڈی کینٹ، پاکستان
فون: ۵۷۱۳۲۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب .....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

تدریس لغۃ القرآن

المجلد السادس

الجزء السادس عشر والجزء السابع عشر والجزء الثامن عشر والجزء التاسع عشر
الی آخر سورۃ الفرقان ○ سورۃ مریم وسورۃ طٰہٰ وسورۃ الانبیاء و
سورۃ الحج وسورۃ المؤمنون وسورۃ النور وسورۃ الفرقان،

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

ابو مسعود حسن علوی

ایم اے (اسلامیات)، ایم اے (عربی)، ایم او ایل
فاضل دورۂ حدیث (فتح پوری دہلی) فاضل السنۃ شرقیہ
رئیس: اکادیمیہ الابحاث الاسلامیہ

اسلامک ریسرچ اکیڈمی (رجسٹرڈ)

سروسز پلازہ، دی مال۔ بلاک ۲، نمبر ۳۱
راولپنڈی۔ کینٹ۔ پاکستان
فون: ۵۶۸۶۳۱

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب: تدریس لغۃ القرآن (المجلد السادس)

[الجزء السادس عشر والجزء السابع عشر والجزء الثامن عشر والجزء التاسع عشر الی آخر سورۃ الفرقان ○ سورۃ مریم وسورۃ طٰہٰ وسورۃ الانبیاء وسورۃ الحج وسورۃ المؤمنون وسورۃ النور وسورۃ الفرقان]

مؤلف: ابو مسعود حسن علوی (ایم اے اسلامیات و ایم اے عربی)

کتابت: عبدالعزیز / محمد حسین

اوراق بندی: عبدالحفیظ (ایم اے)

مصححین: قاری حافظ محمد یوسف / کرنل (ر) محمد اکرام ہاشمی

اشاعتِ اوّل: ذی الحجہ ۱۴۱۶ ہجری / اپریل ۱۹۹۶ عیسوی

ناشران: ○ مہر محمد انور ھرل، سابق جنرل منیجر واپڈا۔ ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل اسلامک ریسرچ اکیڈمی ○ سید غلام شبیر شاہ۔ ڈائریکٹر مالیات اکیڈمی

صفحات: ۳۲+۹۷۳=۱۰۰۵

مطبع: ندیم یونس پریس لاہور

ہدیہ: ۳۵۰/- روپے

ملنے کے پتے:
○ اسلامک ریسرچ اکیڈمی، سروسز پلازہ، ڈی مال، بلاک ۲، نمبر ۳۱، راولپنڈی کینٹ (فون: ۵۶۸۱۶۳۱)
○ مکتبہ العلمیہ - ۱۵ لیک روڈ لاہور
○ ادارہ اسلامیات، بیرون انارکلی، لاہور
○ مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور
○ راجپوت ٹاؤن بالمقابل شاہ پور کانجراں، ملتان روڈ لاہور (فون: ۵۱۰۱۹۹)

جملہ حقوق بحق اکیڈمی محفوظ ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ○ (الاسراء: ۹)

(یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مؤمنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے اجرِ عظیم ہے)۔

یہ قرآنِ کریم ایک امامِ مبین، تبیانا لکلّ شیءٍ، بیان للناس، نور و کتابِ مبین اور انسان کے لئے ایک مکمّل ضابطۂ حیات اور حاکمِ ناطق ہے اگر کوئی شخص مسلمانوں کی تمام موجودہ تباہ حالیوں اور بدبختیوں کی علتِ حقیقی دریافت کرنا چاہے تو اس کو بتایا جا سکتا ہے کہ علماءِ حقّ و مرشدینِ صادقین کا فقدان اور علماءِ سُوء و مفسدین دجّالین کی کثرت۔ اور پھر وہ پوچھے کہ آخر اس کا علاج کیا ہے تو اس کے لئے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے الفاظ میں یہ جواب ہے: "لا یصلح آخر ھذہ الامۃ الا بما صلح بہ اولھا" یعنی امّتِ مرحومہ کے آخری عہد کی اصلاح کبھی نہ ہو سکے گی تاوقتیکہ وہی طریقہ اختیار نہ کیا جائے جس سے اسکے ابتدائی عہد نے اصلاح پائی تھی اور وہ اسکے سوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کچھ نہیں ہے کہ قرآن حکیم کے سمجھنے اور اس سے ہدایت حاصل کرنے کی اہلیت پیدا کی جائے۔

قرآن کی نسبت صاحبِ قرآن کا اعلان تھا" ان اللہ یرفع بھذا الکتاب اقواماً و یضع بہ اٰخرین (المسلم) اللہ تعالیٰ اس کتاب کی ہدایت سے قوموں کو اٹھائے گا اور یہی ہے جس کو ترک کر کے قومیں گریں گی اور ہلاک ہوں گی ــــ ترمذی اور الطبرانی میں حضرت علیؓ سے روایت ہے:

"وھو الفصل لیس بالھزل من ترکہ من جبار قصمہ اللہ و من ابتغی الھدیٰ فی غیرہ اضلہ اللہ الی ان، قال" من قال بہ صدق و من عمل بہ اجر و من حکم بہ عدل و من دعا الیہ ھدی الی صراط مستقیم"، پس جب مسلمانوں نے قرآن و سنّت کا علم و عمل ترک کر دیا تو اقبال و عروج نے بھی ان سے کنارہ کشی کر لی۔ آج اگر مسلمان اپنے عروجِ رفتہ کو دوبارہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس کی صرف ایک ہی راہ ہے، قرآن فہمی اور اس پر عمل۔

گر تو می خواہی مسلماں زیستن
نیست ممکن جز بقرآں زیستن

اقبالؒ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

افتتاحیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَا نَبِیَّ بَعْدَہٗ، اَمَّا بَعْدُ:

گذشتہ برس رمضان المبارک ۱۴۱۵ھ ہجری میں مجھے اور جناب محمد انور ہرل جنرل مینجر واپڈا کو عمرہ اور زیارات کے لئے ارض مقدس کے سفر کی سعادت حاصل ہوئی۔ جہاں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے علاوہ ریاض میں بھی قیام کا موقع ملا۔ تقریباً تین ماہ تک وہاں اہل علم و فضل اور اصحاب بصیرت سے ملاقاتوں اور تدریس لغۃ القرآن کے دروس کا سلسلہ جاری رہا۔★ سعودی عرب جانے سے قبل تدریس لغۃ القرآن المجلد الخامس کا مسودہ پریس میں طباعت کے لئے دے دیا گیا تھا، ہمارا خیال تھا کہ واپسی پر کتاب زیور طباعت سے آراستہ ہو چکی ہوگی، لیکن واپس آنے پر معلوم ہوا کہ کاغذ کے دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے طباعت نہ ہو سکی، مزید تین ماہ کاغذ کے حصول میں صرف ہو گئے، ہم اسی تگ و دو میں تھے کہ مسبب الاسباب حقیقی نے ہماری مشکل کو آسان کر دیا۔

★ سعودی عرب میں قیام کے حالات اور مشاہدات و تجربات پر مبنی ایک کتابچہ الگ سے شائع کیا جا رہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوا یوں کہ ہماری اسلامک ریسرچ اکیڈمی کے لاہور دفتر میں ایک صاحب تدریس لغۃ القرآن المجلد الخامس خریدنے کے لئے تشریف لائے انہیں صورتِ حال سے آگاہ کیا کہ ملکی ساخت کا اعلیٰ معیار کا کاغذ مل نہیں سکا اور درآمد شدہ کاغذ گرانی کی وجہ سے ہم خرید نہ سکے، اس لئے کتاب طبع نہ ہو سکی۔ اللہ تعالیٰ کے فرستادہ اس نیک سیرت نے رابطے کے لئے اپنا فون نمبر دیا اور کہا کہ بازار سے امپورٹڈ کاغذ کی قیمت دریافت کر کے مجھے اطلاع دیں، مطلوبہ کاغذ کی قیمت ایک لاکھ روپے کے لگ بھگ تھی، جب ان صاحب کو مطلع کیا گیا تو موصوف نے بلا تامل اپنے آدمی کو بھیج کر کاغذ خرید دیا، ہمیں حیرت ہے کہ اس دورِ پُرفتن میں آج بھی ایسے اللہ کے بندے موجود ہیں جو محض رضائے حق اور تبلیغ دینِ حق کی خاطر بڑے سے بڑا ایثار کرنے کے لئے فوراً تیار ہو جاتے ہیں۔ خالقِ کائنات نے ایسے ہی لوگوں کے لئے فرمایا ہے:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ۝ (البقرۃ: ۲۰۷)

(اور کوئی شخص ایسا بھی ہے کہ جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے، اور اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے)۔

چنانچہ اس نیک طینت انسان کی بروقت امداد نے ہماری ان مشکلات پر قابو پانے کی صورت پیدا کر دی۔ جَزَاہُ اللّٰہُ خَیْرًا۔ اگرچہ یہ سب کچھ اس مالکِ حقیقی کی طرف سے ہی ہوتا ہے، لیکن عالمِ اسباب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں وہی مسبب الاسباب کچھ ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جس سے یہ تمام امور سرانجام پاتے رہتے ہیں۔ اگرچہ اس مردِ خیر اندیش نے اپنا نام ظاہر کرنے کی اجازت نہیں دی لیکن نام کے اظہار سے کیا ہوتا ہے ایسے نیک فطرت لوگ جس ذاتِ حق کے لئے ایسے نیک عمل کرتے ہیں، وہ بخوبی ان سے آگاہ ہے، ان کے دِلوں کے بھید بھی جانتا ہے، اور وہی اس کارِ خیر کا صِلہ اور جزا دینے والا ہے، ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو کارہائے خیر اور صدقاتِ جاریہ میں حصّہ لینے کی مزید توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ہمارے لئے یہ بات بھی باعثِ اطمینان و تشکّر ہے کہ تدریس لغۃ القرآن کی اس المجلّد السّادس کے لئے جملہ کاغذ بھی ان ہی صاحب کی طرف سے خریدا گیا ہے۔

تدریس لغۃ القرآن کی المجلّد الاوّل، المجلّد الثّانی اور المجلد الثّالث کے تمام نسخے ختم ہو چکے ہیں، اور ان تینوں مجلّدات کی دوبارہ طباعت کا بھی اہتمام کر لیا گیا ہے۔ واللہ الموفق والمعین وما توفیقی الّا باللہ العلّی العظیم ـــــ اللہ تعالیٰ کی نصرت اور آپ کا تعاون و دعائیں ہمارے لئے باعثِ تقویّت و حوصلہ افزا ہیں ـــــ آپ کے زیرِ مطالعہ آنے والے آئندہ صفحات کے بارے میں آپ کی آراء، تجاویز اور قیمتی مشوروں کے لئے منتظر رہونگا۔ الفقیر الی رحمۃ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر پروفیسر ابو مسعود حسن علوی

راولپنڈی — ایم اے اسلامیات۔ ایم اے عربی۔ فاضل اسلامیات

شوال المکرم ۱۴۱۶ھ / مارچ ۱۹۹۶ء — رئیس الاکادیمیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو ہمی دانی کہ آئینِ تو چیست ؟
نیرنگِ گردوں سرِّ تمکینِ تو چیست ؟

*

آں کتابِ زندہ قرآنِ حکیم
حکمتِ اُو لایزال است و قدیم

*

نوعِ انساں را پیامِ آخریں
حاملِ اُو رحمۃ للعالمین

*

گر تو می خواہی مسلماں زیستن
نیست ممکن جز بقرآں زیستن

اقبالؒ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہارس

الجزء السادس عشر ـــــ سورۃ مریم

تعارف سورۃ مریم ۱

○ آیات : ۱ ـ ۱۵ ـــــ ۲ ـ ۲۰

حضرت زکریا ؑ کی بڑھاپے میں اولاد کے لئے دعا ۹

حضرت زکریا ؑ کی اولاد کے لئے التجا تاکہ ہیکل کی خدمت سرانجام دے سکے ۱۱

حضرت زکریا ؑ کو یحییٰ ؑ بیٹے کی بشارت ۱۳

حضرت زکریا ؑ کا روزہ ۱۶

حضرت یحییٰ ؑ کے اوصاف ۱۹

○ آیات : ۱۶ تا ۴۰ ـــــ ۲ ـ ۶۰ ۲۰

بلوغ کے بعد حضرت مریم کی ناصرہ میں منتقلی ۲۹

حضرت مریم کو بشری صورت میں فرشتہ کا نظر آنا ۳۱

تنہائی میں ایک مرد کے نمودار ہونے پر حضرت مریم کی گھبراہٹ ۳۲

فرشتہ کا مریم کے لئے پیغام ۳۲

بیٹے کی بشارت حضرت مریم کی حیرانگی ۳۳

باپ کے بغیر بچے کی پیدائش، اللہ کی قدرت کی عظیم نشانی ۳۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت مریم کا لوگوں سے الگ جگہ پر جانا	۳۶
حضرت مریم کا بدنامی کے ڈر سے اضطراب	۳۷
حضرت مریم کے لئے غیبی آواز کی بشارت	۳۸
بچے کی ولادت کے بعد اللہ کے انعامات اور مریم کو صوم سکوت کا حکم	۳۹
گود میں حضرت عیسیٰ ؑ کا معجزہ	۴۵
حضرت عیسیٰ علیہ السلام	۴۷
اناجیل اربعہ	۵۲
مسیح ابن مریم کی شخصیت	۵۳
وہ لم یلد ولم یولد ہے	۵۵
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مختلف فرقے	۵۶
انکارِ حق کرنے والوں کے لئے روزِ قیامت یوم الحسرۃ ہوگا	۵۸
بقا صرف اللہ کے لئے ہے	۵۹
○ آیات : ۴۱ تا ۵۰ ـــــ ۶۰ ـ ۷۵	
ابراہیم ؑ صدیق نبی تھے	۶۴
حضرت ابراہیم ؑ کی نہایت بلیغ انداز میں باپ کے لئے نصیحت	۶۸
مشفقانہ نصائح پر باپ کا سخت رویہ	۷۰
ابراہیم ؑ کا باپ کے لئے دعائے مغفرت کا وعدہ	۷۱
معبودانِ باطل سے ابراہیم ؑ کی بیزاری	۷۳
معبودانِ باطل سے بیزاری پر حضرت ابراہیم ؑ کی نسل کو برکت کا عطا کیا جانا	۷۴
حضرت ابراہیم ؑ اور ان کی آل کے لئے اللہ کی رحمتیں	۷۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

○ آیات : ۵۱ ـ ۶۵ ـــــ ۷۵ ـ ۹۷

حضرت موسیٰؑ کا اعزاز کلیم اللہ اور ان کے بھائی حضرت ہارونؑ کو شریکِ کار بنانا۔ ۸۳

حضرت اسمٰعیلؑ کے جامع اوصاف ۸۵

حضرت ادریسؑ کا نبی صدیق ہونا ۸۷

ذریۃ آدم سے منعم علیہم کا ذکر ۸۹

حقیقتِ نماز کو ضائع کرنے والوں کے لئے عذاب اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کے لئے جنت۔ ۹۳

نزولِ وحی کا اختیار اللہ کے پاس ہے ۹۶

○ آیات : ۶۶ ـ ۸۲ ـــــ ۹۷ ـ ۱۱۹

غافل انسان کا دوبارہ زندہ ہونے کو محال سمجھنا ۱۰۴

تخلیقِ اوّل کے بعد دوبارہ زندہ کرنا کیسے محال ہو سکتا ہے ۱۰۵

قیامت کے دن مجرم اپنے شیاطین کے ساتھ جہنم میں ڈالے جائیں گے ۱۰۶

زیادہ سرکشوں کو سب سے پہلے جہنم میں جھونکا جائے گا ۱۰۷

ہر ایک کو اس مرحلہ سے گزرنا پڑے گا ۱۰۸

کفار کا اہلِ ایمان پر طنز ۱۱۰

گمراہوں کے لئے وقتِ معینہ تک ڈھیل ۱۱۲

انجام کار فلاح و سعادت، ہدایت یافتہ لوگوں ہی کے لئے ہے ۱۱۴

انکارِ حق کرنیوالے کا ادعائے باطل ۱۱۵

دعویٰ باطل پر اس کے بارے میں کوئی دلیل نہیں ۱۱۶

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

منکر کے لئے مہلت ۱۱۶

سب کو ہمارے سامنے حاضر ہونا ہے ۱۱۷

روزِ حشر ان کے معبود ان کے کام نہ آئیں گے ۱۱۸

○ آیات : ۸۳-۹۸ ——— ۱۱۹-۱۳۳

شیاطین کفار کو گمراہ کرتے رہتے ہیں ۱۲۴

وقتِ مقررہ پر انہیں سزا دی جائے گی ۱۲۴

روزِ حشر متقی لوگ اللہ کے مہمان اور مجرم جہنم میں ڈالے جائیں گے ۱۲۵

اللہ کے اذن کے بغیر شفاعت نہیں ہوگی ۱۲۶

اللہ کے لئے بیٹا مقرر کرنا بدترین بات ہے ۱۲۸

تمام کائنات اس کے آگے سرنگوں ہے ۱۲۹

اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اپنے بندوں کی محبت پیدا کر دیتا ہے ۱۳۰

○○ الجزء السادس عشر۔ سورۃ طٰہٰ

تعارف سورۃ طٰہٰ ۱۳۴-۱۳۵

○ آیات : ۱-۲۴ ——— ۱۳۵-۱۶۰

نزولِ قرآن باعثِ سعادت ہے ۱۴۲

قرآن کا مقصد تذکیر ہے ۱۴۳

الرحمٰن علی العرش استوٰی ۱۴۵

ذاتِ محض کا ادراک ناممکن ہے ۱۴۶

حضرت موسیٰؑ کا وادی طُوٰی میں گزر ۱۴۸

حضرت موسیٰؑ کو نبوت کا عطا کیا جانا ۱۵۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت موسیٰؑ کو اقامتِ صلوٰۃ، قیامت کے پوشیدہ رکھنے اور منکروں سے الگ رہنے کا حکم۔ ۱۵۳

حضرت موسیٰؑ سے عصا کے بارے میں سوال اور حضرت موسیٰؑ کا جواب ۱۵۶

عصا کا سانپ بننا اور پھر اصلی حالت پر آنا (پہلا معجزہ) ۱۵۷

معجزات کے عطا ہونے کے بعد حضرت موسیٰؑ کو فرعون کے پاس جانے کا حکم۔ ۱۵۹

○ آیات : ۲۵-۵۴ ـــــ ۱۶۰-۱۸۹

فرعون کے پاس جانے سے قبل حضرت موسیٰؑ کی دعا ۱۶۹

ھارونؑ کی شرکت کے لئے درخواست ۱۷۱

حضرت موسیٰؑ پر اللہ کی طرف سے احسانات

حضرت موسیٰؑ کی پرورش۔ ایک قبطی کا قتل۔ مصر سے فرار۔ ۱۷۴

مدین میں آنا۔ ۱۷۷

موسیٰ و ہارون علیہما السلام کو فرعون کے پاس بھیجا جانا ۱۸۰

فرعون کے پاس جانے سے حضرت موسیٰؑ کے خدشات، اللہ کی طرف سے تسلی ۱۸۲

حضرت موسیٰؑ کا معجزات کے ساتھ فرعون کے پاس جانا ۱۸۴

حضرت موسیٰؑ کی فرعون کے ساتھ ربّ کے بارے میں بحث ۱۸۶

فرعون کے پاس اللہ کی ربوبیت پر حضرت موسیٰؑ کے واضح دلائل ۱۸۸

○ آیات : ۵۵-۷۶ ـــــ ۱۸۹-۲۱۹

مٹی سے انسانی تخلیق۔ مرنے کے بعد پھر خاک میں مل جانا پھر اسی خاک سے دوبارہ بعثت۔ ۱۹۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واضح دلائل کے باوجود فرعون کا انکار	۲۰۰
حضرت موسیٰؑ پر سحر کا الزام اور مقابلہ کا اعلان	۲۰۱
مقابلہ کے لئے یوم عید کا تقرر	۲۰۲
فرعون کی طرف سے مقابلہ کی مکمل تیاری	۲۰۳
حضرت موسیٰؑ کا لوگوں کو متنبہ کرنا	۲۰۴
حضرت موسیٰؑ کی بات پر ساحروں میں اختلاف	۲۰۵
اپنے مثالی تمدن کو بچانے کے لئے فرعونیوں کا حضرت موسیٰؑ سے مقابلہ.	۲۰۶
مقابلہ میں جادوگروں کی پہل	۲۰۸
حقؑ کے مقابلہ میں سحر ہمیشہ ناکام رہتا ہے	۲۱۰
ساحروں کا حضرت موسیٰؑ پر ایمان لانا اور فرعون کی دھمکی	۲۱۳
ایمان لانے کے بعد ساحروں کا فرعون کی دھمکی کو خاطر میں نہ لانا	۲۱۶
ساحروں کا فرعون کو نصیحت کرنا	۲۱۷
ایمان وعملِ صالح سے کام لینے والوں کے لئے ابدی جنت	۲۱۹
○ آیات: ۷۷-۸۹ ——— ۲۱۹-۲۴۱	
حضرت موسیٰؑ کو بنی اسرائیل کے ساتھ مصر سے چلے جانے کا حکم	۲۲۶
فرعون اور اس کے لشکر کی غرقابی	۲۲۸
بنی اسرائیل کی دشمن سے نجات اور ان پر اللہ کے انعامات	۲۳۱
قصۂ سامری	۲۳۳
حضرت موسیٰؑ کا اعتذار اور سامری کا قوم کو گمراہ کرنا	۲۳۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت موسیٰ کا قوم پر غصہ ۲۳۷

بنی اسرائیل کی معذرت اور سامری پر الزام ۲۴۰

○ آیات: ۹۰-۱۰۴ ——— ۲۴۱-۲۶۲

حضرت ہارونؑ کا قوم کو متنبہ کرنا ۲۴۸

حضرت ہارونؑ کی فہمائش پر قوم کا توجہ نہ دینا ۲۴۹

حضرت موسیٰؑ کی سرزنش پر حضرت ہارونؑ کا عذر ۲۵۱

حضرت موسیٰؑ کا سامری سے استفسار ۲۵۳

سامری کو مطرود قرار دیا جانا اور بچھڑے کا جلایا جانا ۲۵۶

قرآن اللہ کی طرف سے ایک عظیم عطیہ ہے، اس سے اعراض تباہی کا باعث ہے۔ ۲۶۰

○ آیات: ۱۰۵-۱۱۵ ——— ۲۶۲-۲۷۶

قیامت کے دن پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے ۲۶۷

قیامت کا دہشت ناک منظر ۲۶۸

قیامت میں صرف شفاعتِ مشروط کی اجازت ہوگی ۲۶۹

اللہ کا علم تمام کائنات پر محیط ہے ۲۷۰

قیامت کے دن اہلِ ایمان کے لئے کوئی اندیشہ نہ ہوگا ۲۷۱

قرآن تذکرہ اور کتاب وعید ہے ۲۷۳

تحفظ قرآن کے لئے عجلت سے کام نہ لینا چاہیئے ۲۷۴

حضرت آدم کا عہد کو بھول جانا ۲۷۵

○ آیات: ۱۱۶-۱۲۸ ——— ۲۷۶-۲۹۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ملائکہ کو آدم کی تعظیم بجا لانے کا حکم	۲۸۲
ابلیس کی آدم سے دشمنی اور جنت کا مقام امن ہونا	۲۸۴
ابلیس کا آدم کو ورغلانا اور جنت سے نکلوانا	۲۸۷
آیاتِ الٰہی سے اعراض کی سزا دنیا اور آخرت میں عذاب	۲۹۱
سابقہ قوموں کی ہلاکت اہل دانش کے لئے سامانِ عبرت ہے	۲۹۳
○ آیات : ۱۲۹-۱۳۵ ـــــ ۲۹۴-۳۰۷	
انکار و بدعملی کی سزا کے لئے ایک وقت مقرر ہے	۲۹۸
صبر و صلوٰۃ کلید کامیابی ہے	۳۰۰
دنیوی نعمتیں فانی اور آخرت کی زندگی دائمی ہے	۳۰۲
نماز تقویٰ کی بنیاد ہے	۳۰۳
اللہ کے روشن نشانات ان کے پاس آچکے ہیں	۳۰۴
نزولِ کتاب اور پیغمبر کے آنے کا مطالبہ	۳۰۶
○○ الجزء السابع عشر ـــ سورۃ الانبیاء	
تعارف سورۃ الانبیاء	۳۰۸
○ آیات : ۱تا۱۰ ـــــ ۳۲۹-۳۲۲	
احتساب کا قرب اور اس سے لوگوں کی غفلت	۳۱۳
منکرین کا رسول کی تعلیم سے لوگوں کو روکنا	۳۱۴
حق سے روکنے کے لئے کفار کی سازشوں کی ناکامی	۳۱۶
نزولِ قرآن پر کفار کا ایمان نہ لانا	۳۱۷
منکرین کا ہلاکت سے پہلے ایمان نہ لانا	۳۱۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنی نوعِ انسان کی ہدایت کے لئے صرف بشر ہی انبیاء آئے ۳۱۹

تمام انبیاء بشر ہی تھے ۳۲۰

نجات صرف انبیاء پر ایمان لانے والوں کے لئے ہے ۳۲۱

○ آیات : ۱۱ تا ۲۹ ——— ۳۲۲-۳۴۶

اکثر اقوام اپنی گمراہی کی وجہ سے ہلاک ہوئیں ۳۳۰

عذابِ الٰہی کے چھا جانے کے بعد اس سے فرار ناممکن ہے ۳۳۱

عذاب میں مبتلا ہونے پر منکرین کا اپنی گمراہی کا اقرار ۳۳۲

کائنات کا وجود حق و باطل کی کشاکش ہے ۳۳۵

سماوی اور ارضی تمام مخلوق اس کے آگے سرنگوں ہے ۳۳۶

ایک سے زائد معبودوں کا ہونا کائنات کی تباہی کا باعث ہے ۳۳۸

مشرکین کے پاس شرک پر کوئی دلیل نہیں ۳۴۰

تمام انبیاء کی تعلیم کا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ہونا ۳۴۲

اللہ اولاد سے بالاتر ہے ۳۴۳

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسکی اجازت کے بغیر کوئی شفاعت نہیں کر سکتا۔ ۳۴۶

○ آیات : ۳۰ تا ۴۱ ——— ۳۴۶-۳۶۳

آسمان اور زمین کا ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا اور پانی سے ہر زندہ چیز کی پیدائش۔ ۳۵۳

زمین پر پہاڑ قائم کرنا ۳۵۴

آسمان کا ایک محفوظ چھت کی مانند ہونا ۳۵۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اجرامِ فلکی کی گردش	۳۵۶
کُلُّ نفسٍ ذائقۃ الموتِ	۳۵۷
منکرین کا پیغمبرِ اسلام کا تمسخر اڑانا	۳۵۹
خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ	۳۶۰
اللہ کے عذاب سے بچنا ناممکن ہوگا	۳۶۲
انبیاء کا تمسخر بہت بڑا جرم ہے	۳۶۳
○ آیات : ۴۲-۵۰ ـــــ ۳۶۳-۳۷۶	
خدائے رحمٰن کے عذاب سے تمہیں کون بچا سکتا ہے	۳۶۸
معبودانِ باطل ان کی کچھ مدد نہیں کر سکتے	۳۶۹
اسلام پھیلتا جا رہا ہے اور کفر سمٹتا جا رہا ہے	۳۷۰
میرا انذار وحیِ الٰہی پر مبنی ہوتا ہے	۳۷۱
عذاب کی جھلک دیکھنے پر اپنے ظالم ہونے کا اقرار	۳۷۲
قیامت کے دن اعمال کے مطابق جزاء و سزا ملے گی	۳۷۳
حضرت موسیٰؑ کو فرقان، ضیا اور ذکر کا عطا کیا جانا	۳۷۵
قرآن کا ذکر بابرکت ہے	۳۷۶
○ آیات : ۵۱ تا ۷۵ ـــــ ۳۷۶-۴۰۸	
حضرت ابراہیمؑ کو شروع ہی سے رشد و ہدایت کا عطا ہونا	۳۸۵
حضرت ابراہیمؑ کا اپنے باپ اور قوم کو بت پرستی سے متنبہ کرنا	۳۸۶
قوم کا جواب محض آباء و اجداد کی تقلید	۳۸۷
تقلیدِ آباء صریح گمراہی ہے	۳۸۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابراہیمؑ کی بات کو مزاح قرار دینا	۳۸۸
خالق ارض و سما وہی معبودِ حقیقی ہے	۳۸۹
حضرت ابراہیمؑ کا عملی تدبیر سے کام لینا	۳۹۰
حضرت ابراہیمؑ کا بتوں کو توڑنا، ان کی بے چارگی کی دلیل	۳۹۱
معبد میں واپس آنے پر بتوں کو ٹوٹا ہوا پانا	۳۹۲
حضرت ابراہیمؑ پر بت شکنی کا الزام	۳۹۳
حضرت ابراہیمؑ کو لوگوں کے سامنے لایا جانا	۳۹۴
حضرت ابراہیمؑ سے بت شکنی کے بارے میں استفسار اور آپ کا الزامی جواب	۳۹۵
مشرکین کا لاجواب ہونا	۳۹۸
ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہو جو خود اپنے نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتیں۔	۳۹۹
اصنام پرستی انتہائی قابلِ نفرت بات ہے	۴۰۰
کفار کا مشورہ، حضرت ابراہیمؑ کو جلا دینے کا ارادہ	۴۰۰
آگ کا ابراہیمؑ کے لئے "بَرْدًا وَّ سَلٰمًا" بن جانا	۴۰۱
حضرت ابراہیمؑ اور حضرت لوطؑ کو ظالموں سے نجات بخشنا	۴۰۳
حضرت ابراہیمؑ کو اسحاق و یعقوب عطا ہونا	۴۰۴
اولادِ ابراہیم کو لوگوں کا پیشوا بنایا	۴۰۵
حضرت لوطؑ کو نبوت کا عطا کیا جانا اور بدکار لوگوں کی بستی سے نجات بخشنا۔	۴۰۷

○ آیات: ۷۶ تا ۹۳ ـــــ ۴۰۸-۴۴۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت نوحؑ کو کرب سے نجات بخشنا	۴۱۷
حضرت نوحؑ کو جھٹلانے والوں کا غرقاب ہونا	۴۱۸
حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ کا ذکر	۴۲۱
حضرت سلیمانؑ کے لئے ہواؤں کو مسخر کیا	۴۲۴
جنّات کا حضرت سلیمانؑ کے لئے مطیع ہونا	۴۲۵
حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ	۴۲۶
حضرت ایوبؑ کی دعا	۴۳۰
حضرت ایوبؑ کی دعا کو شرف قبولیت بخشنا	۴۳۱
تمام انبیاء کا رحمتِ الٰہی کے زیرِ سایہ ہونا	۴۳۴
حضرت یونسؑ کی عظیم دُعا	۴۳۷
حضرت زکریاؑ کی دعا اور انہیں بیٹا عطا ہونا	۴۴۰
حضرت مریم اور بن باپ کے حضرت عیسیٰؑ کی ولادت	۴۴۱
ملّت کی بنیاد دینی وحدت ہے	۴۴۲
○ آیات: ۹۴ تا ۱۱۲ ـــــ ۴۴۳-۴۶۸	
اہلِ ایمان کے اعمال ضائع نہیں جاتے	۴۵۱
قوموں کی ہلاکت اور یاجوج ماجوج کا خروج	۴۵۲
قربِ قیامت یا موت کے وقت غفلت سے متنبہ ہونا	۴۵۵
مشرکین اور معبودانِ باطل دوزخ میں ڈالے جائیں گے	۴۵۷
اہلِ ایمان جنّت میں پُرامن زندگی بسر کریں گے	۴۵۹
قیامت کو آسمانوں کو یہی کھاتوں کے طومار کی طرح لپیٹ دیا جائیگا	۴۶۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زمین کی وراثت نیک بندوں کے لئے ہے	۴۶۲
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رحمۃ للعالمین ہونا	۴۶۳
تمہارا معبود اللہ وحدہٗ لاشریک ہے، اس سے روگردانی باعثِ عذاب ہے	۴۶۵
اللہ جہر و خفی سب کا علم رکھتا ہے	۴۶۶
○○ الجزء السّابع عشر ـــــ سورۃ الحجّ	
تعارف سورۃ الحجّ	۴۶۹
○ آیات: ۱ـ۱۰ ـــــ ۴۷۰ـ۴۸۹	
اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ	۴۷۸
علم کے بغیر اللہ کے بارے میں جدال اور اتباعِ شیطان	۴۸۰
موت کے بعد دوبارہ زندہ کیا جانا	۴۸۴
ذالک بانّ اللہ ھو الحقّ۔ یبعث من فی القبور	۴۸۶
علم کے بغیر مجادلہ گمراہی ہے	۴۸۸
○ آیات: ۱۱ تا ۲۲ ـــــ ۴۸۹ـ۵۱۱	
اغراضِ دنیوی کے لئے بندگی خسرانِ مبین ہے	۴۹۷
اللہ کے سوا کسی اور کو حاجت روا پکڑنا ضلالِ مبین ہے	۴۹۹
اہلِ ایمان کے لئے ابدی جنّت	۵۰۰
اللہ اپنے رسول کی ضرور مدد کرتا ہے	۵۰۲
قرآن ہی آیاتِ بیّنات ہے	۵۰۳
حق و باطل کا فیصلہ قیامت کو ہوگا	۵۰۵
تمام کائنات قانونِ فطرت کی پابند ہے	۵۰۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہلِ حق اور اہلِ باطل کی مخاصمت	۵۱۱
○ آیات : ۳۹ تا ۴۳ ـــــ ۵۱۱ ـ ۵۳۵	
اہلِ ایمان کے لئے ابدی جنت	۵۱۹
سبیل اللہ سے روکنے والوں کے لئے جہنم	۵۲۱
حضرت ابراہیمؑ کو تعمیر و تطہیر کعبہ کا حکم	۵۲۳
حضرت ابراہیمؑ کو اعلانِ حج کا حکم	۵۲۷
حرمتِ الٰہی کی تعظیم اور شرک سے اجتناب کا حکم	۵۳۱
شعائر اللہ کی تعظیم تقوی القلوب ہے	۵۳۴
○ آیات : ۴۴ تا ۴۸ ـــــ ۵۳۵ ـ ۵۶۸	
قربانی صرف اللہ کے لئے ہوگی	۵۴۶
قربانی کا گوشت خود کھاؤ اور مساکین کو کھلاؤ	۵۴۹
قربانی سے مقصود تقویٰ ہے	۵۵۱
قربانی انسان کے اندر جذبۂ جہاد کو بیدار کرتی ہے	۵۵۲
قیامِ حق کے لئے جہاد ضروری ہے	۵۵۵
زمین میں اقتدار کا مقصدِ اوّلین اقامتِ دین ہے	۵۵۸
انکارِ حق اقوام کی تباہی کا باعث بنتا ہے	۵۶۱
انکارِ حق کرنے والوں کے آثار باعثِ عبرت ہیں	۵۶۳
دلوں کا اندھا پن سب سے بڑی ہلاکت ہے	۵۶۵
عذاب کے لئے ایک وقت مقرر ہے	۵۶۶
مہلت سے فائدہ نہ اٹھایا جائے تو پھر تباہی لازمی ہے	۵۶۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

○ آیات : ۴۹ تا ۵۷ ـــــ ۵۶۸-۵۸۴

نبی کا کام بداعمالیوں کے انجام سے ڈرانا ہے ۵۷۳

اعمالِ صالحہ سے کام لینے والوں کے لئے مغفرت، بداعمالوں کیلئے جہنم ۵۷۴

انبیاء شیطانی وساوس سے محفوظ ہوتے ہیں ۵۷۶

رسول کے لئے تشفی ۵۷۹

اہلِ ایمان کا اخبات الی اللہ ۵۸۱

انکارِ حق کرنے والے ہمیشہ ریب میں مبتلا رہتے ہیں ۵۸۲

روزِ قیامت لوگوں کے اعمال کے مطابق فیصلہ ہوگا ۵۸۳

○ آیات : ۵۸ تا ۷۲ ـــــ ۵۸۴-۶۰۹

اللہ کی راہ میں ہجرت کی فضیلت ۵۹۳

ہجرت رضائے الٰہی کا باعث بنے گی ۵۹۴

اللہ مظلوم کی مدد کرتا ہے ۵۹۵

حق اللہ کی ذات ہے باقی سب باطل ہے ۵۹۷

بدبخت کو سعادت عطا کرنا اسی کا کام ہے ۵۹۹

اللہ نے کائنات کو تمہارے لئے مسخر کیا ۶۰۱

دینِ اسلام صراطِ مستقیم کی دعوت دیتا ہے ۶۰۴

اللہ علیم وخبیر ہے ۶۰۵

شرک کرنے والوں کے پاس کوئی سند نہیں ۶۰۶

مشرکین کا آیات سن کر ناپسندیدگی کا اظہار ۶۰۸

○ آیات : ۷۳ تا ۷۸ ـــــ ۶۰۹-۶۲۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معبودانِ باطل مکھی سے بھی زیادہ عاجز ہیں ۶۱۴
اللہ کی صحیح قدر نہ کی گئی ۶۱۵
ملائکہ اور انسانوں میں سے بہت سے برگزیدہ بندے ہیں لیکن اختیارات صرف اللہ ہی کے لئے ہیں. ۶۱۶
فلاح کے لئے اطاعت اور اللہ کی عبادت لازم ہے ۶۱۷
دینِ اسلام ملتِ ابراہیمی کا نام ہے ۶۱۹

○○ الجزء الثامن عشر۔ سورۃ المؤمنون

تعارف سورۃ المؤمنون ۶۲۲

○ آیات: ۱ تا ۲۲ ـــــ ۶۲۳-۶۴۳

اہلِ ایمان کے اوصاف خشوع فی الصلوٰۃ واعراض عن اللغو ۶۲۹
اہلِ ایمان کا تیسرا اور چوتھا وصف، زکوٰۃ کا ادا کرنا اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت. ۶۳۱
اہلِ ایمان کے مزید اوصاف ۶۳۲
اوصاف مذکورہ کے حامل جنت الفردوس کے وارث ہوں گے ۶۳۴
انسان کی تخلیق اور اس کے مختلف ادوار ۶۳۶
بارش، زمین سے مختلف پیداواری چیزیں حیوانات کی تخلیق یہ سب تمہارے فائدے کے لئے ہیں ۶۴۱

○ آیات: ۲۳ تا ۳۲ ـــــ ۶۴۳-۶۵۷

نوحؑ کو قوم کی ہدایت کے لئے بھیجا جانا ۶۴۸
قوم کا حضرت نوحؑ کو جھٹلانا ۶۵۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت نوحؑ کی دعا، طوفان کا آنا اور کفار کا غرق ہونا	۶۵۴
نوحؑ کے بعد قومِ عاد کی سرکشی	۶۵۶
○ آیات: ۳۳ تا ۵۰ ـــــ ۶۵۷-۶۷۵	
رسالت کے لئے بشر کے رسول ہونے اور آخرت سے انکار	۶۶۵
رسولوں کو جھٹلانے والے عاد اور ثمود کی ہلاکت	۶۶۸
کوئی قوم وقتِ مقررہ سے آگے پیچھے نہیں جا سکتی	۶۶۹
مختلف قوموں کی طرف رسولوں کا آنا اور ان کے انکار پر ان کی ہلاکت۔	۶۷۱
حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ پر فرعون کا ایمان نہ لانا	۶۷۳
حضرت عیسیٰؑ اور ان کی والدہ کو صداقت کا نشان بنایا	۶۷۴
○ آیات: ۵۱ تا ۷۷ ـــــ ۶۷۵-۷۰۲	
پیغمبروں کو طیب غذا اور اعمالِ صالحہ کا حکم	۶۸۴
تمام انبیاء کا دین ایک تھا، بعد میں لوگوں نے تفرقے ڈالے	۶۸۶
کثرتِ مال و اولاد حق پرستی کی علامت نہیں	۶۸۷
اہلِ ایمان کے اوصاف شرک سے اجتناب اور تقویٰ	۶۸۹
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا	۶۹۱
حق سے روگردانی اور غفلت عذاب کا باعث بنتی ہے	۶۹۳
تدبرِ قرآن سے کام نہ لینے اور اعراضِ حق پر ملامت	۶۹۵
منکرین کی خواہشات کی پیروی نظامِ عالم کی تباہی کا باعث ہے	۶۹۷
منکرین، سعادت کی راہ اختیار نہیں کرتے	۶۹۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر انہیں عذاب سے نجات بھی دے دی جاتی پھر بھی حق کی طرف رجوع نہ کرتے	۷۰۱
○ آیات: ۷۸ تا ۹۲ ـــــ ۷۰۲-۷۱۶	
آنکھ کان اور دل سے کام نہ لینا ناشکری ہے	۷۰۷
موت وحیات اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے	۷۰۸
سابقہ اقوام کی طرح دوبارہ زندگی سے انکار	۷۱۰
جب اسے خالق کائنات تسلیم کرتے ہو تو پھر اسکی صفات میں شرک سے کیوں کام لیتے ہو۔	۷۱۳
اللہ وحدہٗ لاشریک ہے اس کا کوئی بیٹا نہیں	۷۱۶
○ آیات: ۹۳-۱۱۸ ـــــ ۷۱۶-۷۴۱	
رسول کی زندگی میں بھی ان پر عذاب آسکتا ہے	۷۲۵
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ کا حکم	۷۲۶
ایک جامع دعا کی تلقین	۷۲۷
موت کے وقت پچھتاوا فائدہ مند نہیں ہوسکتا	۷۲۹
قیامت کے دن صرف اعمال کے مطابق فیصلہ ہوگا	۷۳۰
آیاتِ الٰہی کو جھٹلانے والوں کے لئے جہنم	۷۳۳
اہلِ حق کا تمسخر اور یادِ الٰہی سے غفلت بہت بڑی بدبختی ہے	۷۳۶
حیاتِ دنیوی بمقابلہ آخرت نہایت قلیل ہے	۷۳۷
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ	۷۳۹
اللہ کو چھوڑ کر من گھڑت معبودوں کو پکارنا عظیم کفر ہے	۷۴۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الجزء الثامن عشر ـــــ سورۃ النور

تعارف سورۃ النور ۷۴۲

○ آیات : ۱ تا ۱۰ ـــــ ۷۴۳ - ۷۶۱

انزال سورۃ کا مقصد تذکیر ہے ۷۴۹

زانی مرد اور عورت غیر محصن کی سزا سو کوڑے، محصن کی سزا رجم ہے۔ ۷۵۰

نیکو کار آدمی بدکار عورت سے نکاح کو پسند نہیں کرتا ۷۵۲

زنا کے متعلق تیسرا حکم ثبوت کا مہیا نہ ہونا ۷۵۴

لعان ۷۵۸

زنا کے متعلق چوتھا حکم لعان ۷۵۸

○ آیات : ۱۱ تا ۲۶ ـــــ ۷۶۱ - ۷۹۴

واقعۂ افک ۷۷۱

بغیر تحقیق کے کوئی بات نہیں کہنا چاہیئے ۷۸۰

ایسا اتہام بہتان عظیم ہے ۷۸۱

اہل ایمان کے لئے ضروری ہے کہ بدگمانی سے کام نہ لیں ۷۸۲

اسلامی معاشرے میں فحاشی پھیلانا جرم عظیم ہے ۷۸۳

اللہ کا فضل و کرم ہی عذاب سے بچا سکتا ہے ۷۸۵

شیطان ہمیشہ فحشاء اور منکر کی دعوت دیتا ہے ۷۸۶

قرابتداروں کی لغزشوں کو معاف کر دینا اور ان کی اعانت کرنا ضروری ہے۔ ۷۸۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانا، اللہ کی لعنت کا باعث ہے ۷۹۲

نیک فطرت اور بدطینت مرد اور عورتیں ۷۹۴

○ آیات: ۲۷ تا ۳۴ ـــــ ۷۹۴-۸۱۸

کسی کے گھر میں داخل ہونے سے پہلے استیذان ضروری ہے ۸۰۳

اجازت نہ ملنے پر لوٹ جانا زیادہ بہتر ہے ۸۰۴

ایسے مقامات جہاں داخلہ کی عام اجازت ہو، اجازت لینا ضروری نہیں۔ ۸۰۶

غیر محرم عورت کے سامنے مرد کو نگاہ نیچی رکھنے کا حکم ۸۰۷

عورت کو غیر محرم کے سامنے اپنی زینت چھپانا اور نگاہیں نیچی رکھنا ضروری ہے۔ ۸۱۱

کامیاب زندگی کے لئے نکاح ضروری ہے ۸۱۳

مکاتبت میں ان کی مدد کرو اور اپنی مملوکہ عورتوں کو برائی پر مجبور نہ کرو۔ ۸۱۷

احکامِ الٰہی سراپا موعظت ہیں ۸۱۸

○ آیات: ۳۵ تا ۵۰ ـــــ ۸۱۹-۸۴۶

اللہ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۸۲۹

بندگانِ خدا کے گھر اور مساجد اس نُور کا مرکز ہیں ۸۳۲

منکرینِ حق کے اعمال سراب اور ظلمت ہیں ۸۳۶

کائنات کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کرتی ہے ۸۳۸

کائنات کا ذرّہ ذرّہ اسکی ربوبیت پر ایک زبردست دلیل ہے ۸۴۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمام جانداروں کو پانی سے پیدا کیا گیا	۸۴۲
منافقین اپنے عمل سے اپنے مدعا کی خود تکذیب کرتے ہیں	۸۴۵
○ آیات : ۵۱ تا ۶۱ ـــــ ۸۴۶-۸۷۱	
اللہ اور رسول کی اطاعت مؤمنوں کی شان ہے	۸۵۵
اللہ اور رسول کی اطاعت اور تقویٰ ہی باعثِ فلاح ہیں	۸۵۶
منافقین جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں	۸۵۷
اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت ہی راہِ سعادت ہے	۸۵۹
ایمان اور عملِ صالح سے کام لینے والوں کے لئے خلافتِ ارضی	۸۶۲
اوقاتِ تخلیہ میں گھریلو خادموں اور بچوں کے لئے داخل ہونے کے لئے اجازت لینا ضروری ہے۔	۸۶۵
بلوغ کے بعد بچوں کے لئے بھی اجازت ضروری ہے	۸۶۶
سن رسیدہ عورتیں چہرہ کھلا رکھ سکتی ہیں	۸۶۷
اعزّہ واقارب کے گھروں میں جا سکتے ہو لیکن گھر میں داخل ہونے سے پہلے سلام کہنا ضروری ہے۔	۸۷۰
○ آیات : ۶۲ تا ۶۴ ـــــ ۸۷۱-۸۷۹	
سچے مومن دینی محافل سے بغیر اجازت باہر نہیں جاتے	۸۷۵
رسولؐ کا بلاوا نیز معمولی اہمیت رکھتا ہے	۸۷۸
زمین و آسمان میں اللہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں	۸۷۹
○○ الجزء الثامن عشر ـــ سورۃ الفرقان	
تعارف سورۃ الفرقان	۸۸۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

○ آیات : ۱ تا ۹ ـــــ ۸۸۰-۸۹۳

اللہ کی طرف سے نزولِ قرآن لوگوں کی تنذیر کے لئے ہے ۸۸۶

معبود صرف وہی ہوسکتا ہے جو موت وحیات کا مالک اور ہر چیز پر قادر ہو۔ ۸۸۷

کفار قرآن کو اساطیر الاولین اور محمدؐ کا اختراع کہتے ۸۸۹

قرآن اساطیر الاولین نہیں بلکہ منزل من اللہ ہے ۸۹۰

مشرکین کا رسولؐ کے بشر ہونے پر اعتراض ۸۹۲

○ آیات : ۱۰ تا ۲۰ ـــــ ۸۹۳-۹۰۶

اللہ تعالیٰ قادرِ مطلق ہے اور سب کچھ عطا کرسکتا ہے ۸۹۸

آتش دوزخ انہیں دیکھ کر غیظ وغضب سے بھر جائے گی ۹۰۰

بمقابلہ اہلِ دوزخ اہلِ جنت کا ذکر ۹۰۱

روزِ قیامت ان کے معبود ان سے بیزاری کا اظہار کریں گے ۹۰۴

بشر ہونا اور کھانا پینا رسالت کے منافی نہیں ۹۰۶

○○ الجزء التاسع عشر ـــــ سورۃ الفرقان

○ آیات : ۲۱ تا ۳۴ ـــــ ۹۰۶-۹۲۲

مشرکین کا نزولِ ملائکہ اور اللہ کو دیکھنے کا مطالبہ ۹۱۲

ملائکہ کا نزول ان کے لئے باعثِ عذاب ہوگا ۹۱۴

اہلِ جنت کی آخرت کی زندگی پرسکون ہوگی ۹۱۴

انکارِ حق کرنیوالوں کے لئے روزِ قیامت یوم حسرت ہوگا ۹۱۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن سے اِعراض انتہائی بدبختی کی دلیل ہے ۹۱۹

بتدریج نزولِ قرآن باعث ثباتِ قلب ہے ۹۲۱

○ آیات: ۳۵ تا ۴۴ ـــــ ۹۲۲-۹۳۳

موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو فرعون کی ہدایت کے لئے بھیجا جانا ۹۲۶

طوفانِ نوحؑ میں نافرمانوں کا غرق ہونا ۹۲۷

عاد و ثمود اور اصحب الرس کی ہلاکت ۹۲۸

اہل عرب کے لئے سدوم کی تباہی باعثِ عبرت ہے ۹۳۰

کفار کا رسول کا تمسخر اڑانا اور حق کو قبول نہ کرنا ۹۳۱

خواہش نفس کی پیروی کرنے والے جانوروں سے بھی زیادہ گمراہ ہیں ۹۳۳

○ آیات: ۴۵ تا ۷۰ ـــــ ۹۳۳-۹۵۰

سایہ کا گھٹنا بڑھنا اس کی وحدانیت پر زبردست دلیل ہے ۹۳۹

رات کو راحت و سکون اور دن کو کاروبارِ حیات کے لئے بنایا گیا ۹۴۱

بارش اس کی رحمت کی دلیل ہے ۹۴۲

بارش باعثِ تذکیر ہے ۹۴۳

قرآن کے ذریعہ کفار سے جہاد کا حکم ۹۴۴

شیریں اور کھارے پانی کا الگ الگ مہنا اس کی قدرتِ کاملہ کی دلیل ہے۔ ۹۴۵

نطفہ سے انسان کی تخلیق پھر اس سے عورت اور مرد کی تقسیم ۹۴۶

اللہ کے علاوہ کوئی نفع و نقصان نہیں پہنچا سکتا ۹۴۷

انبیاء کا نذیر و بشیر ہونا اور آسمان و زمین کی چھ دنوں میں تخلیق ۹۴۹

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

○ آیات : ۶۱ تا ۷۷ ـــــ ۹۵۰-۹۶۹

سورج اور چاند کی گردش، رات دن کا ظہور انسان کے لئے باعثِ تذکیر ہے۔ ۹۵۸

عباد الرحمٰن کے اوصاف ۹۶۰

عباد الرحمٰن کے مزید اوصاف ۹۶۳

عباد الرحمٰن کے گیارہ اوصاف ۹۶۷

مصادر و مراجع ۹۷۰-۹۷۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ مریم

سُوْرَۃُ مَرْیَمَ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ ثَمَانٍ وَّتِسْعُوْنَ اٰیَۃً وَّسِتُّ رُکُوْعَاتٍ

اس سورت کا نام مریم ہے جو خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے، اس میں چھ رکوع اور اٹھانوے آیات ہیں ـــــ اس سورت میں عقیدۂ توحید اور اللہ کی ذات وصفات میں شرکت کی نفی پر زور دیا گیا ہے۔ سورت کا نام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کے نام پر رکھا گیا ہے اور بتایا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بیٹے نہیں بلکہ مریم کے بطن سے بن باپ پیدا ہوتے، مریم اور عیسیٰ دونوں اللہ کی مخلوق ہیں ـــــ سورت کے آغاز میں حضرت زکریا علیہ السلام اور ان کے بیٹے یحییٰ علیہ السلام کا ذکر ہے جو بڑھاپے میں پیدا ہوئے جبکہ وہ اولاد سے مایوس ہو چکے تھے ـــ اس سورت کا زمانۂ نزول ہجرت حبشہ سے قبل کا ہے۔ بعثتِ نبوی کے پانچویں سال شاہِ نجاشی کے سامنے اس کی آیات پڑھی گئیں جب قریش کے وفد نے مسلمانوں کی واپسی کا مطالبہ کیا تھا نزول کے اعتبار سے یہ پہلی سورت ہے جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں اور ان گمراہیوں کا ازالہ کیا ہے جو یہود و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور عیسائیوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ذاتِ اقدس کے بارے میں پھیلی ہوئی تھیں ۔ اس کے ساتھ حضرت ابراہیم، اسحاق، یعقوب، موسیٰ، ہارون، اسمٰعیل، ادریس اور نوح علیہم السلام کا ذکر ہے جو سورت کے دو تہائی حصہ پر مشتمل ہے ۔ ان انبیاء کے ذکر سے مقصود اثبات وحدت و رسالت ہے کہ ان سب کی بنیادی تعلیم اثبات توحید اور نفی شرک ہے، سورت کے آخر میں عقیدہ ابنیت شرک و نظیر کی نہایت بلیغ انداز میں تردید ہے۔

سُوْرَةُ مَرْيَمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝١ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۝٢
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝٣ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ
الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ
بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝٤ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ
وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ
وَلِيًّا ۝٥ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ
رَضِيًّا ۝٦ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ
نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ
الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ
هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝٩ قَالَ
رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ
ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝١٠ فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝١١ يٰيَحْيٰى خُذِ
الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝١٢ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا
وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝١٣ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا
عَصِيًّا ۝١٤ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ
يُبْعَثُ حَيًّا ۝١٥

ع ۱

كٓهٰيٰعٓصٓ ①	ذِكْرُ	رَحْمَتِ	رَبِّكَ	عَبْدَهٗ
كٓهٰيٰعٓصٓ (۱)	یاد کرنا ہے	رحمت	رب تیرے کا	بندے اسکے
زَكَرِيَّا ②	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	نِدَآءً
زکریا کو (۲)	جس وقت	پکارا اس نے	رب اپنے کو	پکارنا
خَفِيًّا ③	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَهَنَ
آہستہ (۳)	کہا	اے میرے پروردگار	تحقیق میری	سست ہو گئی ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْعَظْمُ	مِنِّيْ	وَاشْتَعَلَ	الرَّأْسُ	شَيْبًا
ہڈیاں	میری	اور شعلہ مارا	سر نے	بڑھاپے کا
وَّلَمْ	اَكُنْ	بِدُعَآئِكَ	رَبِّ	شَقِيًّا ④
اور نہ	تھا میں	پکارنے تیرے کے	اے ربّ میرے	بے نصیب (۴)
وَاِنِّيْ	خِفْتُ	الْمَوَالِيَ	مِنْ وَّرَآءِيْ	
اور تحقیق میں	میں ڈرا	وارثوں اپنے سے	پیچھے میرے	
وَكَانَتِ	امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا	فَهَبْ لِيْ	مِنْ
اور تھی	عورت میری	بانجھ	پس بخش دے میرے لئے	(سے)
لَّدُنْكَ	وَلِيًّا ⑤	يَّرِثُنِيْ	وَيَرِثُ	مِنْ اٰلِ
اپنے پاس سے	ولی (۵)	کہ وارث ہو میرا	اور وارث ہو	اولاد سے
يَعْقُوْبَ ۗ	وَاجْعَلْهُ	رَبِّ	رَضِيًّا ⑥	يٰزَكَرِيَّآ
یعقوب کی	اور کر دے اسکو	اے ربّ میرے	پسندیدہ (۶)	اے زکریا
اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ	اسْمُهٗ	يَحْيٰى ۙ
تحقیق ہم	خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو	ساتھ ایک لڑکے کے	کہ نام اسکا	یحییٰ ہے
لَمْ نَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ قَبْلُ	سَمِيًّا ⑦	قَالَ
نہیں کیا ہم نے	اس کا	پہلے اس سے	ہم نام (۷)	کہا
رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ
اے ربّ میرے	کیونکر	ہوگا	واسطے میرے	بیٹا
وَكَانَتِ	امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا	وَّقَدْ	بَلَغْتُ
اور تھی	عورت میری	بانجھ	اور تحقیق	پہنچا ہوں میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الْكِبَرِ	عِتِيًّا ⑧	قَالَ	كَذٰلِكَ ۚ	قَالَ
بڑھاپے سے	انتہائی حد کو (۸)	کہا	اسی طرح	کہا
رَبُّكَ	هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَّقَدْ
رب تیرے نے	وہ	اوپر میرے	آسان ہے	اور تحقیق
خَلَقْتُكَ	مِنْ قَبْلُ	وَلَمْ	تَكُ	شَيْئًا ⑨
پیدا کیا میں نے تجھ کو	پہلے اس سے	اور نہ	تھا تو	کچھ چیز (۹)
قَالَ	رَبِّ	اجْعَلْ	لِّيْ	اٰيَةً ؕ
کہا	اے رب میرے	کر	واسطے میرے	نشانی
قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ
کہا	نشانی تیری یہ ہے	کہ نہ	بولے تو	لوگوں سے
ثَلٰثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا ⑩	فَخَرَجَ	عَلٰى
تین	رات	برابر (۱۰)	پس نکلا	اوپر
قَوْمِهٖ	مِنَ	الْمِحْرَابِ	فَاَوْحٰٓى	اِلَيْهِمْ
قوم اپنی کے	(سے)	محراب سے	پس وحی کی	طرف اس کے
اَنْ	سَبِّحُوْا	بُكْرَةً	وَّعَشِيًّا ⑪	يٰيَحْيٰى
یہ کہ	تسبیح کرو	صبح	اور شام کو (۱۱)	اے یحییٰ
خُذِ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ ؕ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْحُكْمَ
پکڑ	کتاب کو	ساتھ قوت کے	اور دیا ہم نے اس کو	حکم
صَبِيًّا ⑫	وَّحَنَانًا	مِّنْ	لَّدُنَّا	وَزَكٰوةً ؕ
بچپن سے (۱۲)	اور دی مہربانی	(سے)	اپنی طرف سے	اور پاکیزگی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكَانَ	تَقِيًّا ﴿١٣﴾	وَّبَرًّا م	بِوَالِدَيْهِ	وَلَمْ
اور تھا	پرہیزگار (۱۳)	اور خوش سلوک	ساتھ والدین اپنے کے	اور نہ
يَكُنْ	جَبَّارًا	عَصِيًّا ﴿١٤﴾	وَّسَلٰمٌ	عَلَيْهِ
تھا	سرکش	نافرمان (۱۴)	اور سلام ہے	اوپر اس کے
يَوْمَ	وُلِدَ	وَيَوْمَ	يَمُوْتُ	وَيَوْمَ
جس دن	پیدا ہوا	اور جس دن	وہ مرا	اور جس دن

يُبْعَثُ	حَيًّا ﴿١٥﴾
اٹھے گا	زندہ ہو کر (۱۵)

کاف۔ ھا۔ یا۔ عین۔ صاد ① (یہ) تیرے رب کی رحمت کا ذکر اپنے بندے زکریا پر ہے ② جب اس نے اپنے رب کو مخفی آواز سے پکارا ③ کہا اے میرے رب میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور سر بالوں کی سفیدی سے شعلے مار رہا ہے اور اے میرے رب میں تجھ سے دعا کر کے محروم نہیں رہا ④ اور میں اپنے بھائی بندوں سے اپنے پیچھے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے سو اپنی جناب سے مجھے کوئی وارث عطا فرما ⑤ جو میرا ورثہ لے اور آلِ یعقوب کا ورثہ لے اور اے میرے رب اسے اپنی رضا کا محل بنائیو ⑥ اے زکریا ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں اس کا نام یحییٰ ہے ہم نے اس کا کوئی نظیر پہلے نہیں بنایا ⑦ کہا میرے رب میرے لڑکا کب ہو گا اور میری عورت بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ⑧ کہا ایسا ہی ہو گا تیرا رب فرماتا ہے یہ مجھ پر آسان ہے اور میں نے تجھے اس سے قبل پیدا کیا اور تو کچھ چیز نہ تھا ⑨ کہا میرے رب میرے لئے کوئی نشانی مقرر کر دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہا تیرے لئے نشانی یہ ہے کہ تو تین راتیں صحیح سالم رہ کر لوگوں سے بات نہ کرے ⑩ سو وہ عبادت گاہ سے اپنی قوم پر نکلا تو انہیں اشارہ سے کہا صبح اور شام تسبیح کرو ⑪ اے یحییٰ کتاب کو مضبوطی سے پکڑلے اور ہم نے اسے لڑکپن کی حالت میں فہم وحکم دیا تھا ⑫ اور اپنی جناب سے رحمدلی اور پاکیزگی دی تھی اور وہ گناہ سے بچنے والا تھا ⑬ اور وہ اپنے والدین سے نیکی کرنے والا تھا وہ سرکش ونافرمان نہیں تھا ⑭ اور اس پر ہر حال میں سلامتی ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے اور جس دن وہ زندہ اٹھایا جائے گا ⑮

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

كٓهٰيٰعٓصٓ ① حروفِ مقطعات ہیں، انہیں الگ الگ پڑھا جاتا ہے (کاف۔ھا۔یا۔عین۔صاد) اس کی ایک توجیہ یہ کی گئی ہے کہ یہ کافٍ۔ھادٍ۔عالمٌ۔صادقٌ کا مخفف ہے (ابن عباسؓ) ایک روایت میں ہے کہ حضرت علیؓ اپنی دعاؤں میں "یا کٓهٰيٰعٓصٓ اغفرلی" کہا کرتے تھے (روح) اس سے معلوم ہوا کہ یہ اللہ تعالیٰ کے ناموں سے ہے (ابن کثیر)

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ②

ذِكْرُ مبتدا محذوف یعنی هٰذَا کی خبر ہے۔ یعنی یہ قرآن رَحْمَتِ رَبِّكَ مضاف الیہ عَبْدَهٗ مفعول بہ زَكَرِيَّا عطف بیان۔ زکریا عجمی نام ہے، بنی اسرائیل کے مشہور پیغمبر اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کے والد ماجد تھے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ حضرت مریم کی کفالت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ ہی نے فرمائی تھی۔

ای هٰذا ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا نقصّه عَلَيْكَ يا مُحَمَّد (یہ تذکرہ ہے آپ کے پروردگار کی رحمت کا اپنے بندے زکریا پر) (اے پیغمبر) تیرے پروردگار نے اپنے بندے زکریا پر جو مہربانی کی تھی یہ اس کا بیان ہے۔ (۲)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ۝

اِذْ (اذکروا) ظرف متعلق بہ رَحْمَتِ رَبِّكَ۔ نَادٰى۔ نِدَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے پکارا) رَبَّهٗ مفعول بہ (اپنے رب کو) نِدَآءً مصدر اور اسم مفعول مطلق خَفِيًّا۔ خِفَاءٌ سے صفت مشبہ نِدَآءً خَفِيًّا۔ دعا دعاء سِرًّا (اس نے اپنے رب کو خفیہ طور پر پکارا) دعا کا اصول تضرع اور اخفاء ہے فرمایا:

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط (الاعراف: ۵۵)

(لوگو!) اپنے رب سے عاجزی اور چپکے چپکے پکارا کرو (۳)

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّ لَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (اس نے کہا) رَبِّ۔ یَا حرف ندا محذوف رَبِّ منادٰی مضاف یِ متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میرے رب) اِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم وَهَنَ۔ وَهْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (الْعَظْمُ جمع عظام ہڈی کو کہتے ہیں، وَهَنَ الْعَظْمُ۔ اِنَّ کی خبر مِنِّيْ۔ (مِنْ۔ یِ) حال (اے میرے رب میری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہڈیاں کمزور ہوگئیں) وَاشْتَعَلَ ۔ اِشْتِعَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (شعلہ نکلنا) الرَّاْسُ فاعل شَيْبًا تمیز اِشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا (بالوں کے سفید ہونے اور بڑھاپے سے استعارہ ہے وَلَمْ اَكُنْ ۔ وَ عاطفہ لَمْ حرف نفی و قلب و جزم اَكُنْ ، كَوْنٌ سے مضارع واحد متکلم مجزوم بہ اصل میں اکون تھا بِدُعَآئِكَ جار مجرور متعلق بہ شَقِيًّا ۔ رَبِّ منادیٰ مضاف یٔ متکلم مضاف الیہ محذوف شَقِيًّا ۔ شِقَاوَةٌ مصدر سے بروزن فعیل صفت مشبہ خبر كَانَ (اے میرے پروردگار میں تجھے پکار کر کبھی نا امید نہیں ہوا ہوں)۔

حضرت زکریا علیہ السلام کی بڑھاپے میں اولاد کے لئے دعا

جب ایسا ہوا تھا کہ زکریا نے چپکے چپکے اپنے پروردگار کو پکارا (۳) اس نے عرض کیا پروردگار میرا جسم کمزور پڑ گیا ہے، میرے سر کے بال بڑھاپے سے بالکل سفید ہو گئے ہیں، اے اللہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ میں نے تیری جناب میں دعا کی ہو اور محروم رہا ہوں ـــــ حضرت زکریا علیہ السلام بوڑھے ہو چکے تھے اور کوئی اولاد نہ تھی، لوقا کی انجیل میں ہے کہ " انبیاء کی جماعت میں سے زکریا نام کا ایک کاہن تھا اس کی بیوی الیشبع ہارون کی اولاد میں سے تھی، دونوں راست باز اور خداوند کے حکموں پر بے عیب چلنے والے تھے ان کے اولاد نہ تھی کیونکہ الیشبع بانجھ تھی اور دونوں عمر رسیدہ تھے " (۱ : ۵) (۴)

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّ رَضِيًّا ۝

وَعاطفہ اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبّہ بالفعل یٖ ضمیر واحد متکلّم اسم اِنَّ۔ خِفْتُ خَوْفٌ مصدر سے ماضی واحد متکلّم خبر اِنَّ۔ الْمَوَالِیَ جمع المَوْلٰی (چچا کے بیٹے وارث) مفعول بہ مِنْ وَّرَآءِیْ۔ مِنْ حرفِ جر وَرَآءٌ ظرف مجرور مضاف یٖ واحد متکلّم مضاف الیہ مجرور متعلّق بہ معنی الولایۃ فی الموالی (اور میں اپنے وارثوں سے اپنے پیچھے ڈرتا ہوں) وَکَانَتْ۔ کون ماضی واحد مؤنث غائب اِمْرَاَتِیْ۔ اِمْرَاَۃٌ مضاف یٖ ضمیر واحد متکلّم مضاف الیہ، اسم کَانَتْ۔ عَاقِرًا۔ کَانَتْ کی خبر عَاقِرًا۔ عَقَارَۃٌ سے جسکے معنی عورت کے بانجھ ہونے کے ہیں بروزن فاعل بمعنی اسم منسوب یعنی ذات عقر (اور میری بیوی بانجھ ہے) فَهَبْ۔ وَهْبٌ اور هِبَةٌ مصدر سے امر واحد مذکّر حاضر لِیْ جار مجرور متعلّق بہ هَبْ۔ مِنْ لَّدُنْكَ (مِنْ حرفِ جر لَدُنْ ظرف مجرور مضاف كَ ضمیر واحد مذکّر حاضر مضاف الیہ) حال۔ وَلِیًّا مفعول بہ وَلَایَۃٌ سے صفت مشبّہ (کارساز۔ ساتھی۔ وارث)۔ (پس مجھے اپنے پاس سے کوئی وارث عطا فرما)۔ (۵)

یَرِثُنِیْ۔ وِرَاثَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکّر غائب ن وقایہ یٖ ضمیر واحد متکلّم وَلِیًّا کی صفت ہے وَیَرِثُ۔ وَعاطفہ یَرِثُ۔ وِرَاثَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکّر غائب مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ جار مجرور متعلّق بہ یَرِثُ (جو میرا وارث ہو اور آلِ یعقوب کا وارث بنے) وَاجْعَلْهُ۔ جَعْلٌ سے امر واحد مذکّر ہٗ ضمیر واحد مذکّر غائب مفعول بہ رَبِّ منادیٰ مضاف یٖ ضمیر متکلّم مضاف الیہ محذوف رَضِیًّا۔ رُضًی مصدر سے صفت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشبہ فعیل بہ معنی مفعول (اور اے میرے رب اسے پسندیدہ بنا دے)۔

حضرت زکریا علیہ السلام کی اولاد کے لئے التجا تاکہ ہیکل کی خدمت سرانجام دے سکے

اور میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں سے اندیشہ رکھتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پس تو ہی مجھے (خاص) اپنے پاس سے وارث دے جو میرا بھی وارث بنے اور آلِ یعقوب کا بھی وارث بنے اور اے پروردگار تو اسے پسندیدہ بنا دے۔ حضرت زکریاؑ کو اندیشہ تھا کہ ان کی وفات کے بعد لوگ ہیکل کی خدمت پورے طور پر سرانجام نہ دے سکیں گے اس بنا پر اللہ تعالیٰ سے درخواست کی مجھے بیٹا عطا کر جو یَرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ بن سکے۔ وراثت سے یہاں مال و دولت کی وراثت مراد نہیں، انبیاء سے مال و دولت کی وراثت نہیں چلتی، یہاں علومِ نبوّت کی وراثت مراد ہے یرثنی العلم و یرث من ال یعقوب النبوۃ و ھو مروی عن مجاھد (کبیر) المراد بالارث الشرع والعلم لان الانبیاء لا تورث (کشاف) قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم نحن معاشر الانبیاء لا نورث ما ترکناہ صدقۃ (رواہ البزاز) (نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم انبیاء کی جماعت میں وراثت نہیں چلتی جو ہم پیچھے چھوڑتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔ (۵-۶)

یٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝

يٰزَكَرِيَّآ۔ يَا حرفِ ندا زَكَرِيَّا منادیٰ مفرد (اے زکریا) اِنَّا۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ نُبَشِّرُكَ۔ (تَبْشِيْرٌ سے مضارع جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ) خبر اِنَّ۔ بِغُلٰمٍ جار مجرور متعلق بہ نُبَشِّرُكَ (ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں)۔ اِسْمُهٗ (اِسْمٌ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) مبتدا يَحْيٰى اس کی خبر (اس کا نام یحییٰ ہے) لَمْ نَجْعَلْ۔ لَمْ حرف نفی و قلب جزم نَجْعَلْ۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد متکلم مجزوم بلم (نہیں بنایا ہم نے) لَّهٗ جار مجرور متعلق بہ نَجْعَلْ۔ مِنْ قَبْلُ حال سَمِيًّا اس کی اصل سمیو ہے یا اور واؤ کے اجتماع سے واؤ کو یا میں تبدیل کیا اور ادغام سے سَمِيًّا بنا یعنی المسمّٰی بہ يَحْيٰى (ہم نے اس کا کوئی ہم نام اس سے پہلے نہیں بنایا) (۷)

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (زکریا نے) کہا رَبِّ منادیٰ یا واحد متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میرے رب) اَنّٰى اسم استفہام اسم ظرف زمان و مکان دونوں کے لئے آتا ہے، ظرف زمان ہو تو بمعنیٰ "متیٰ"، ظرف مکان ہو تو بمعنیٰ "این" اور استفہامیہ ہو تو بمعنیٰ كَيْفَ آتا ہے (کیونکر۔ کیا) يَكُوْنُ۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب لِيْ جار مجرور متعلق بہ محذوف خبر مقدم غُلَامٌ، يَكُوْنَ کا اسم (میرا بیٹا کیونکر ہوگا) وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محذوف (اے میرے ربّ) اِجْعَلْ۔ جَعْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر لِیْ مفعول بہ ثانی اٰیَۃً مفعول بہ اوّل (مقرر کردے۔ بنا دے میرے لئے کوئی نشانی) قَالَ (کہا) اٰیَتُکَ۔ (اٰیَۃٌ مضاف کَ ضمیر واحد مذکر حاضر، مضاف الیہ) مبتدا اَلَّا (اَنْ۔لَا)۔ اَنْ مصدریہ لَا نافیہ تُکَلِّمَ۔ تَکْلِیْمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر اَلَّا تُکَلِّمَ خبر النَّاسَ مفعول بہ۔ ثَلٰثَ لَیَالٍ ظرف متعلق بہ تُکَلِّمَ۔ سَوِیًّا۔ سِوِیٌّ مصدر سے صفت مشبہ سَوِیٌّ اس کو کہا جاتا ہے جو مقدار اور کیفیت دونوں حیثیت سے افراط و تفریط سے محفوظ ہو ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا (تین رات تک بھلا چنگا)۔

حضرت زکریاؑ کو یحییٰؑ بیٹے کی بشارت

(اس پر حکم ہوا) اے زکریاؑ ہم تجھے ایک لڑکے کی (پیدائش کی) خوشخبری دیتے ہیں اس کا نام یحییٰؑ رکھا جائے اس سے پہلے ہم نے کسی کے لئے یہ نام نہیں ٹھہرایا ہے۔ (۷)

زکریاؑ نے (متعجب ہوکر) کہا پروردگار میرے یہاں لڑکا کیسے ہوسکتا ہے، میری بیوی بانجھ ہوچکی اور میرا بڑھاپا دور تک پہنچ چکا۔ (۸)

ارشاد ہوا، ایسا ہی ہوگا، تیرا پروردگار فرماتا ہے کہ ایسا کرنا میرے لئے کچھ مشکل نہیں میں نے اس سے پہلے خود تجھے پیدا کیا حالانکہ تیری ہستی کا نام و نشان نہ تھا، اس پر زکریاؑ نے عرض کیا، اے اللہ میرے لئے (اس بارے میں) ایک نشانی ٹھہرادے۔ (۹)

فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ تین رات لگاتار لوگوں سے بات نہ کر۔ (۱۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَانَتْ۔ كَوْنٌ سے ماضی واحد مونث غائب اِمْرَاَتِیْ اسم كَانَتْ۔ عَاقِرًا خبر كَانَتْ (اور میری عورت بانجھ ہے) وَحالیہ قَدْ حرف تحقیق بَلَغْتُ بُلُوْغٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم مِنَ الْكِبَرِ جار مجرور متعلق بَلَغْتُ عِتِیًّا مفعول عَتَا یَعْتُوْا کا مصدر ہے یہ اصل میں عُتُوٌّ تھا اس کے ایک ضمہ کو کسرہ سے بدلنے کی وجہ سے واؤ بھی یا سے بدل گیا عِتِیًّا کے معنی "بغایت پیری رسیدن" کے ہیں (تاج المصادر) امام راغب لکھتے ہیں: کہ پیری کی اس حالت پر پہنچ گیا کہ اب اصلاح و مداوی کی کوئی سبیل نہیں رہی (درآنحالیکہ میں بڑھاپے کی آخری حد تک پہنچ گیا ہوں۔ (۸)

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب فاعل اللہ ہے كَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ کے لئے ذَا اسم اشارہ ل علامت اشارہ بعید آخر کاف حرف خطاب مبتدا محذوف الامر کی خبر ای الامر کذلك (کما ایسا ہی ہوگا) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب رَبُّكَ فاعل (تیرے رب نے کہا) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا عَلَیَّ (عَلٰی حرف جار یٔ ضمیر متکلم مجرور) جار مجرور متعلق بہ هَیِّنٌ۔ هَیِّنٌ۔ هَوْنٌ سے صفت مشبہ خبر (تیرے رب نے کہا یہ مجھ پر آسان ہے) وَّ حالیہ قَدْ حرف تحقیق خَلَقْتُكَ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ مِنْ قَبْلُ جار مجرور متعلق بہ خَلَقْتُكَ (اور میں نے تجھے اس سے قبل پیدا کیا) وحالیہ لَمْ تَكُ۔ لَمْ حرف نفی قلب وجزم تَكُ اصل میں تکون تھا لَمْ آنے کی وجہ سے تَكُ ہوگیا شَیْئًا۔ تَكُ کی خبر (درآنحالیکہ تو کچھ بھی نہ تھا) (۹)

قَالَ (زکریا نے) کہا رَبِّ منادیٰ مضاف یٔ واحد متکلم مضاف الیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیت ۷ میں اللہ تعالیٰ نے زکریاؑ کی دعا کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے فرمایا ہم تمہیں بیٹے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا اور اس سے قبل کسی اور کا نام یحییٰ نہیں رکھا گیا سَمِیًّا کے معنی ہیں: لم یسم احد بیحییٰ قبلہ (کشاف) مجاہد کا بیان ہے: ان سمیا بمعنی سبیہا (روح)۔

انجیل میں ہے جب الیشیع کے جننے کا وقت آپہنچا تو وہ بیٹا جنی آٹھویں دن ایسا ہوا کہ وہ لڑکے کا ختنہ کرنے آئے اور اس کے باپ کے نام پر زکریا رکھنے لگے مگر اس کی ماں نے کہا نہیں بلکہ اس کا نام یوحنا رکھا جائے انہوں نے اس سے کہا تیرے کنبے کا یہ نام نہیں لوگوں نے زکریا سے پوچھا اس نے تختی منگا کے یہ لکھا کہ اس کا نام یوحنا ہے۔ (لوقا: ۵۷-۶۲)

بیٹے کی بشارت پاکر زکریاؑ نے حیران ہوکر درگاہِ الٰہی میں التجا کی کہ میں تو بہت بوڑھا ہو چکا ہوں اور بیوی بانجھ ہے تو پھر بیٹا کیسے ہوگا، اللہ تعالیٰ نے زکریاؑ کو بتایا ان ہی حالات میں تمہارا بیٹا ہوگا خود اپنی پیدائش پر غور کرو عدم محض سے تمہیں عالمِ وجود میں لایا گیا اب بڑھاپے میں اولاد کا عطا کرنا ہمارے لئے کیا دشوار ہے، اس پر زکریاؑ نے اس بشارت کے ظہور میں آنے کے وقت اور علامات کے بارے میں استفسار کیا جس پر بتایا گیا کہ اس کی علامت یہ ہوگی کہ صحیح سالم حالت میں تین دن تک آپ لوگوں سے گفتگو پر قادر نہ ہوں گے اور یہ کہ کسی بیماری کی وجہ سے ایسا نہ ہوگا بلکہ اس بشارت کی علامت ہوگی۔ ابنِ جریر لکھتے ہیں: یقول جل ثناءہ علامتک لذلک و دلیلک علیہ ان لا تکلم الناس ثلاث لیال وانت سوی صحیح لا علۃ بک من خرس ولا مرض لمنعک من الکلام ھذا ما علیہ الجمھور (روح) (اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ فرماتے ہیں اس کے لئے تیری علامت اور دلیل یہ ہوگی کہ تو تین راتیں متواتر لوگوں سے گفتگو نہیں کر سکے گا درآنحالیکہ تو صحیح سالم اور تندرست ہوگا اور نہ تجھے گونگا پن کی بیماری ہوگی اور نہ کوئی اور مرض تمہیں بات سے روکنے والا ہوگا، یہی جمہور کا مذہب ہے)۔ (۷-۱۰)

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝

فَخَرَجَ۔ فا استئنافیہ خَرَجَ۔ خروج سے ماضی واحد مذکر غائب عَلٰى قَوْمِهٖ متعلق بہ محذوف حال مِنَ الْمِحْرَابِ متعلق بہ خَرَجَ۔ الْمِحْرَابِ اسم مفرد سب سے اعلیٰ اور اکلا مقام۔ اس کا مادہ حَرْبٌ ہے یعنی شیطان اور نفس سے حرب کرنے کا مقام محراب مسجد۔ حجرہ (پھر وہ اپنی قوم پر محراب سے نکلا) فَاَوْحٰى۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب وحی کے معنی کلام خفی اور اشارہ کرنے کے ہیں اِلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اَوْحٰى (اور ان کو اشارہ کیا۔ انہیں اشارہ سے حکم دیا) اَنْ تفسیریہ یا مصدریہ سَبِّحُوْا۔ تَسْبِيْحٌ مصدر سے امر جمع مذکر ۂ ضمیر واحد مذکر مفعول بہ بُكْرَةً دن کا اوّل حصہ صبح وَّعَشِيًّا نمازِ مغرب سے لے کر نمازِ عشاء کے وقت اور نمازِ عشا کو بھی کہتے ہیں (راغب) امام راغب نے زوال سے لے کر صبح تک کے معنی بھی لکھے ہیں۔ (اور صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کیا کرو)۔

حضرت زکریاؑ کا روزہ

پھر وہ اپنی قوم کے روبرو حجرہ سے برآمد ہوئے اور انہیں اشارہ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بتایا کہ صبح و شام اللہ کی حمد و ثنا کیا کرو حضرت زکریاؑ کو روزہ رکھنے اور مشغولِ عبادت رہنے کا حکم ہوا اور آپ نے اپنے لوگوں کو رات دن عبادت میں مشغول رہنے کا حکم دیا یہودیوں کے یہاں روزہ کے اعمال میں سے ایک عمل خاموشی تھی قرآن کے بیان سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ وہ گونگے ہو گئے تھے صرف روزہ رکھنے اور مشغولِ عبادت رہنے کا حکم ہے۔ (۱۱)

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝

يٰيَحْيٰى۔ یا کلمہ ندا یَحْیٰی منادیٰ مفرد علم خُذْ۔ اَخْذٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر الْكِتٰبَ مفعول بہ الکتب سے مراد تورات یا اس زمانہ کی کتاب شریعت بِقُوَّةٍ جار مجرور متعلق بہ خُذْ "حال کونک ملتبسا بقوۃ واجتہاد" (اے یحییٰ کتاب کو مضبوطی سے پکڑو) وَاٰتَيْنٰهُ۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم نَا ضمیر واحد مذکر غائب ہٗ۔ حُكْمٌ۔ حَكَمَ يَحْكُمُ کا مصدر ہے (حکمت عقل و فہم) مفعول بہ صَبِيًّا۔ صبی وہ بچہ جو بلوغ کو نہ پہنچا ہو (راغب) حال۔ (اور دی ہم نے اس کو عقل و فہم بچپن سے) (۱۲)

وَحَنَانًا۔ وَ عاطفہ الْحُكْمَ پر اس کا عطف ہے حَنَانًا۔ حَنَّ يَحِنُّ مصدر ہے ایسی رقتِ قلب جس میں شفقت ہو مِّنْ لَّدُنَّا جار مجرور متعلق بہ محذوف حَنَانًا کی صفت وَزَكٰوةً کا عطف حَنَانًا پر ہے تَزْكِيَةٌ سے اسم ہے زکوٰۃ کے معنی تزکیہ کے ہیں پھر زکوٰۃ مال کی اس مقدار کا نام پڑ گیا جو فقیروں کے لئے نکالی جاتی ہے (اور خاص اپنے پاس سے رقت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قلب اور پاکیزگی) وَ عاطفہ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر اسم کَانَ، تَقِیًّا۔ تُقًی سے صفت مشبہ کا صیغہ کَانَ کی خبر (اور وہ متقی تھا)۔ (۱۳)

وَ عاطفہ بَرًّا۔ بِرٌّ سے صفت مشبہ کا صیغہ بَرّ (جنگل اور زمین کو کہتے ہیں) اسی وسعتِ معنی کی وجہ سے بِرٌّ خوب نیکی کرنے کے ہیں مُسْلِمًا مُطِیْعًا۔ بِوَالِدَیْہِ جار مجرور متعلق بہ بَرًّا (اور والدین کے ساتھ خوب نیکی کرنے والا) وَ عاطفہ لَمْ یَکُنْ۔ لَمْ کلمۂ نفی و قلب و جزم یَکُنْ۔ کَوْن مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بلم (اور نہیں تھا وہ) ضمیر مستتر اسم یَکُنْ۔ جَبَّارًا۔ جَبْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ (سرکش زور کرنے والا) یَکُنْ کی خبر عَصِیًّا۔ جَبَّارٌ کی نعت ہے عَصِیًّا۔ عِصَاوَۃٌ سے فعیل کے وزن پر صفت مشبہ (نافرمان) (اور وہ سرکش و نافرمان نہیں تھا) (۱۴)

وَ سَلٰمٌ۔ وَ استئنافیہ سَلٰمٌ (مبتدا) سَلِمَ یَسْلَمُ کا مصدر سَلْمٌ اور سَلَامَۃٌ کے معنی ظاہری اور باطنی آفتوں سے الگ رہنے کے ہیں عَلَیْہِ خبر یَوْمَ ظرف متعلق بہ سَلٰمٌ مضاف وُلِدَ۔ وَلَادَۃٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اور اس پر سلامتی ہے جس دن وہ جنا گیا) وَ عاطفہ یَوْمَ ظرف مضاف یَمُوْتُ۔ مَوْتٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور جس دن وہ مرے) وَ عاطفہ یَوْمَ ظرف مضاف یُبْعَثُ۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب حَیًّا۔ حَیٰوۃٌ سے صفت مشبہ (زندہ) (اور جس دن وہ زندہ اٹھایا جائے گا) (۱۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت یحییٰؑ کے اوصاف

اے یحییٰ کتاب کو مضبوط پکڑو اور ہم نے ان کو بچپن ہی میں سمجھ دے دی تھی۔ (۱۲)

اور خاص اپنے پاس سے رقتِ قلب اور پاکیزگی اور وہ بڑے پرہیزگار تھے۔ (۱۳)

اور نیکی کرنے والے تھے اپنے والدین کے ساتھ اور سرکش اور نافرمان نہ تھے۔ (۱۴)

ان پر سلامتی ہو جس دن پیدا ہوئے اور جس دن مرے اور جس دن پھر زندہ اُٹھائے جائیں گے۔ (۱۵)

ان آیات میں حضرت یحییٰ کے چھ اوصاف کا بیان ہے

۱۔ کم سنی میں کتاب وحکمت عطا ہونا۔

۲۔ رقتِ قلبی۔

۳۔ پاکیزگی نفس۔

۴۔ پرہیزگاری۔

۵۔ والدین سے حسنِ سلوک۔

۶۔ سرکشی اور نافرمانی سے پاک ہونا۔

آیت ۱۵ میں حضرت یحییٰ کے لئے تین سلامتیوں کا ذکر ہے:

۱۔ وقتِ ولادت

۲۔ وقت وفات کی سلامتی، اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۔ دوبارہ اٹھائے جانے کے وقت کی سلامتی۔

گویا حضرت یحییٰ ؑ دنیا اور آخرت ہر دو میں اللہ کی طرف سے سلامتی کا ایک مکمل نمونہ تھے اور بچپن ہی سے ان کی زندگی زہد و عبادت، گوشہ نشینی اور اعتکاف کی زندگی تھی۔ (۱۲-۱۵)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا
مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ
فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾
قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾
قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾
قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ
بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ
وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا
مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾
فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ
مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ
تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَ
هُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۚ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ
الْبَشَرِ أَحَدًا ۙ فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ
أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا
يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ
أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَأَشَارَتْ
إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ
إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۖ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ وَجَعَلَنِي
مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ
مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي ۖ وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا
شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَ
يَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ
الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ
وَلَدٍ ۖ سُبْحَانَهُ ۖ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ
فَيَكُونُ ﴿٣٥﴾ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۖ هَٰذَا
صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ
فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٧﴾ أَسْمِعْ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بِهِمْ وَاَبْصِرْ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ
الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحْنُ
نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع

وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ	اِذِ انْتَبَذَتْ	
اور یاد کر	کتاب میں	مریم کو	جب یکسو ہوگئی وہ	
مِنْ اَهْلِهَا	مَكَانًا	شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾	فَاتَّخَذَتْ	مِنْ دُوْنِهِمْ
لوگوں اپنے سے	مکان	شرقی میں (۱۶)	پس پکڑا	ورے ان سے
حِجَابًا ۚ	فَاَرْسَلْنَآ	اِلَيْهَا	رُوْحَنَا	فَتَمَثَّلَ
پردہ	پس بھیجا ہم نے	طرف اس کے	روح اپنی کو (فرشتہ)	پس صورت پکڑی
لَهَا	بَشَرًا	سَوِيًّا ﴿۱۷﴾	قَالَتْ	اِنِّيْٓ
واسطے اس کے	آدمی	تندرست کی (۱۷)	کہنے لگی	تحقیق میں
اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ	مِنْكَ	اِنْ	كُنْتَ
پناہ پکڑتی ہوں	ساتھ رحمٰن کے	تجھ سے	اگر	تو ہے
تَقِيًّا ﴿۱۸﴾	قَالَ	اِنَّمَآ	اَنَا	رَسُوْلُ
پرہیزگار (۱۸)	کہنے لگا	سوائے اس کے نہیں	کہ میں	بھیجا ہوا ہوں
رَبِّكِ لِاَهَبَ	لَكِ	غُلٰمًا	زَكِيًّا ﴿۱۹﴾	
رب تیرے کا تاکہ بخش جاؤں	تجھ کو	لڑکا	پاکیزہ (۱۹)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَتْ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ
کہا	کیونکر	ہوگا	واسطے میرے	لڑکا
وَّلَمْ	يَمْسَسْنِيْ	بَشَرٌ	وَّلَمْ	اَكُ
اور نہیں	ہاتھ لگایا مجھ کو	کسی آدمی نے	اور نہیں	میں
بَغِيًّا ﴿٢٠﴾	قَالَ	كَذٰلِكِ ۚ	قَالَ	رَبُّكِ
بدکار (۲۰)	کہا	اسی طرح سے	کہا	رب تیرے نے
هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ ۚ	وَلِنَجْعَلَهٗ	اٰيَةً
وہ	اوپر میرے	آسان ہے	اور تاکہ کریں ہم اسکو	نشانی
لِّلنَّاسِ	وَ رَحْمَةً	مِّنَّا ۚ	وَ كَانَ	اَمْرًا
واسطے لوگوں کے	اور رحمت	اپنی طرف سے	اور ہے	کام
مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾	فَحَمَلَتْهُ	فَانْتَبَذَتْ	بِهٖ	مَكَانًا
مقرر کیا ہوا (۲۱)	پس حاملہ ہوگئی ساتھ اسکے	پس جا پڑی	ساتھ اسکے	مکان
قَصِيًّا ﴿٢٢﴾	فَاَجَآءَهَا	الْمَخَاضُ	اِلٰى	جِذْعِ
دُور میں (۲۲)	پس لے آیا اسکو	درد زہ	طرف	تنے
النَّخْلَةِ ۚ	قَالَتْ	يٰلَيْتَنِيْ	مِتُّ	قَبْلَ
درخت خرما کے	کہا	اے کاش کہ میں	مرگئی ہوتی	پہلے
هٰذَا	وَ كُنْتُ	نَسْيًا	مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾	فَنَادٰىهَا
اس سے	اور ہوتی میں	بھولی	بھلائی (۲۳)	پس پکارا اسکو
مِنْ	تَحْتِهَآ	اَلَّا	تَحْزَنِيْ	قَدْ جَعَلَ
(سے)	نیچے اس کے سے	یہ کہ مت	غم کھا	تحقیق کر دیا ہے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رَبُّكِ	تَحْتَكِ	سَرِيًّا ﴿٢٤﴾	وَهُزِّيْٓ	اِلَيْكِ
رب تیرے نے	نیچے تیرے	چشمہ (۲۴)	اور ہلا	طرف اپنے
بِجِذْعِ	النَّخْلَةِ	تُسٰقِطْ	عَلَيْكِ	رُطَبًا
تنے	کھجور کے کو	ڈالے گا	اوپر تیرے	تازہ
جَنِيًّا ﴿٢٥﴾	فَكُلِيْ	وَاشْرَبِيْ	وَقَرِّيْ	عَيْنًا ۚ
کھجوریں (۲۵)	پس کھا	اور پی	اور ٹھنڈی رکھ	آنکھوں ؛
فَاِمَّا	تَرَيِنَّ	مِنَ الْبَشَرِ	اَحَدًا ۙ	فَقُوْلِيْٓ
پس اگر	دیکھے تو	آدمیوں میں سے	کسی کو	پس کہہ
اِنِّيْ	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا	فَلَنْ
تحقیق میں نے	نذر کیا ہے	واسطے رحمٰن کے	روزہ	پس ہرگز نہ
اُكَلِّمَ	الْيَوْمَ	اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾	فَاَتَتْ	بِهٖ
بولوں گی	آج کے دن	کسی آدمی سے (۲۶)	پس آئی	ساتھ اسکے
قَوْمَهَا	تَحْمِلُهٗ ؕ	قَالُوْا	يٰمَرْيَمُ	لَقَدْ
قوم اپنی میں	گود میں لئے ہوئے اسکو	کہنے لگے	اے مریم	تحقیق
جِئْتِ	شَيْـًٔا	فَرِيًّا ﴿٢٧﴾	يٰٓاُخْتَ	هٰرُوْنَ
لائی تو	ایک چیز	عجیب (۲۷)	اے بہن	ہارون کی
مَا كَانَ	اَبُوْكِ	امْرَاَ	سَوْءٍ	وَّمَا
نہ تھا	باپ تیرا	آدمی	برائی کا	اور نہ
كَانَتْ	اُمُّكِ	بَغِيًّا ﴿٢٨﴾	فَاَشَارَتْ	اِلَيْهِ ؕ
تھی	ماں تیری	بدکار (۲۸)	پس اشارہ کیا	طرف اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ	مَنْ كَانَ	فِي الْمَهْدِ
کہا انہوں نے	کیونکر	کلام کریں ہم	اس سے کہ جو ہے	گود میں
صَبِيًّا ﴿۲۹﴾	قَالَ	اِنِّيْ	عَبْدُ اللّٰهِ ۗ اٰتٰنِيَ	
بچہ (۲۹)	کہا	تحقیق میں	بندہ ہوں اللہ کا	دی ہے مجھ کو
الْكِتٰبَ	وَ جَعَلَنِيْ	نَبِيًّا ﴿۳۰﴾	وَّجَعَلَنِيْ	مُبٰرَكًا
کتاب	اور کیا ہے مجھ کو	نبی (۳۰)	اور کیا ہے مجھ کو	برکت والا
اَيْنَ	مَا كُنْتُ ص	وَ اَوْصٰنِيْ	بِالصَّلٰوةِ	وَالزَّكٰوةِ
جہاں	کہیں ہوں میں	اور حکم کیا ہے مجھ کو	ساتھ نماز کے	اور زکوٰۃ کے
مَا دُمْتُ	حَيًّا ﴿۳۱﴾	وَّ بَرًّا	بِوَالِدَتِيْ ز	وَلَمْ
جب تک رہوں میں	جیتا (۳۱)	اور خوش سلوک	ساتھ ماں اپنی کے	اور نہیں
يَجْعَلْنِيْ	جَبَّارًا	شَقِيًّا ﴿۳۲﴾	وَالسَّلٰمُ	عَلَيَّ
کیا مجھ کو	سرکش	بدبخت (۳۲)	اور سلامتی ہے	اوپر میرے
يَوْمَ	وُلِدْتُّ	وَ يَوْمَ	اَمُوْتُ	وَ يَوْمَ
جس دن	پیدا ہوا	اور جس دن	مروں گا میں	اور جس دن
اُبْعَثُ	حَيًّا ﴿۳۳﴾	ذٰلِكَ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ ۚ
اٹھایا جاؤں گا	زندہ ہو کر (۳۳)	یہ ہے	عیسیٰ	بیٹا مریم کا
قَوْلَ	الْحَقِّ	الَّذِيْ	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾
بات	حق	وہ جو	اس میں	شک کرتے ہیں (۳۴)
مَا كَانَ	لِلّٰهِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	مِنْ وَّلَدٍ ۙ
نہیں لائق	واسطے اللہ کے	یہ کہ	پکڑے	(سے) اولاد

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سُبْحٰنَهٗ ط	اِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا
پاکی ہے اس کو	جب	مقرر کرتا ہے	کچھ کام	تو سوائے اسکے نہیں
يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾	وَاِنَّ اللّٰهَ
کہتا ہے	اس کو	ہو	پس ہو جاتا ہے (۳۵)	اور تحقیق اللہ
رَبِّيْ	وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ ط	هٰذَا	صِرَاطٌ
رب میرا ہے	اور رب تمہارا ہے	پس عبادت کرو اسکی	یہ ہے	راہ
مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۳۶﴾	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ	بَيْنِهِمْ ج
سیدھی (۳۶)	پس اختلاف کیا	فرقوں نے	(سے)	درمیان اپنے
فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	مَّشْهَدِ
افسوس ہے	واسطے ان لوگوں کے	کافر ہوئے	(سے)	حاضر ہونے
يَوْمٍ	عَظِيْمٍ ﴿۳۷﴾	اَسْمِعْ	بِهِمْ	وَاَبْصِرْ ۙ
دن	بڑے کے (۳۷)	سنیں گے	کیا کچھ	اور دیکھیں گے
يَوْمَ	يَاْتُوْنَنَا	لٰكِنِ	الظّٰلِمُوْنَ	الْيَوْمَ
جس دن	آئیں گے ہمارے پاس	لیکن	ظالم	آج کے دن
فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾	وَاَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ
بیچ	گمراہی	ظاہر کے (۳۸)	اور ڈرا ان کو	دن
الْحَسْرَةِ	اِذْ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَهُمْ
پچھتانے کے سے	جس وقت	مقرر کیا جائیگا	کام	اور وہ
فِيْ	غَفْلَةٍ	وَّهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾	
(میں)	غفلت میں	اور وہ	نہیں ایمان لانے والے (۳۹)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّا	نَحْنُ	نَرِثُ	الْاَرْضَ	وَ مَنْ
بیشک	ہم	وارث ہونگے	زمین کے	اور جو

عَلَيْهَا	وَ اِلَيْنَا	يُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾
اوپر اسکے ہے	اور ہماری طرف	لوٹائے جائیں گے (۴۰)

اور کتاب میں مریم (کی خبر) کو بیان کر جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر ایک مشرقی مکان میں چلی گئی ﴿۱۶﴾ پس اس نے ان سے پردہ کر لیا سو ہم نے اپنی روح کو اس کی طرف بھیجا تو اسے ایک صحیح سالم انسان کی شکل نظر آئی ﴿۱۷﴾ کہا میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو متقی ہے ﴿۱۸﴾ اس نے کہا میں صرف تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں (وہ فرماتا ہے) تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا بخشوں ﴿۱۹﴾ کہا میرے لڑکا کس طرح ہوگا حالانکہ مجھے کسی انسان نے (نکاح کر کے) چھوا نہیں اور نہ میں بدکار ہوں ﴿۲۰﴾ اس نے کہا ایسا ہی ہوگا تیرا رب کہتا ہے یہ مجھ پر آسان ہے تاکہ ہم اسے لوگوں کے لئے نشان اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں اور یہ امر فیصلہ شدہ ہے ﴿۲۱﴾ (پھر (مریم نے) اسے حمل میں لیا اور اس کے ساتھ الگ ہو کر دور جگہ چلی گئی ﴿۲۲﴾ پھر دردِ زہ اسے کھجور کے تنے کی طرف لے آیا کہنے لگی اے کاش میں اس سے پہلے مر جاتی اور بھولی بسری ہوتی ﴿۲۳﴾ تو اس کے نیچے سے اسے ایک ندا آئی کہ غم نہ کر تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ (بہا) رکھا ہے ﴿۲۴﴾ اور کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا تجھ پر تازہ تازہ کھجوریں جھڑ پڑیں گی ﴿۲۵﴾ تو کھا اور پی اور آنکھیں ٹھنڈی کر اور اگر تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہنا کہ میں نے رحمٰن کے لئے اپنے اوپر روزہ واجب کیا ہے اس لئے آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی ﴿۲۶﴾ پھر وہ اس

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے پاس لے آئیں وہ کہنے لگے اے مریم
تو ایک عجیب کام کر لائی ہے (۲۷) اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ بداطوار
آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں بدکار تھی (۲۸) تو اس نے اس لڑکے کی طرف
اشارہ کیا انہوں نے کہا ہم کس طرح اس سے کلام کریں جو (ابھی تک) جھولے میں
بچہ ہے (۲۹) (بچے نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور
نبی بنایا ہے (۳۰) اور مجھے برکت والا بنایا جہاں کہیں میں رہوں اور
مجھے نماز اور زکوٰۃ کا تاکیدی حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں (۳۱)
اور اپنی ماں سے نیکی کرنے والا ہوں اور اس نے مجھے سرکش بدبخت
نہیں بنایا (۳۲) اور مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس
دن میں مروں گا اور جس دن میں زندہ اٹھایا جاؤں (۳۳) یہ مریم کے بیٹے
عیسیٰ ہیں یہ سچائی کی بات ہے جس کے بارے میں وہ جھگڑتے ہیں (۳۴)
اللہ کے لئے سزاوار نہیں کہ وہ کوئی بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی امر کا
فیصلہ کر دیتا ہے تو اسے کہتا ہے ہو جا سو وہ ہو جاتا ہے (۳۵) اور بیشک
اللہ میرا رب اور تمہارا رب ہے سو اس کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے (۳۶)
پھر ان کے درمیان فرقوں نے اختلاف کیا سو ان پر جنہوں نے کفر کیا ایک
عظیم الشان دن (قیامت کے روز) کے حاضر ہونے افسوس ہے (۳۷)
وہ کیسے سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے جس دن ہمارے سامنے آئیں
گے لیکن ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں (۳۸) اور انہیں حسرت کے دن سے
ڈرا جبکہ معاملہ کا فیصلہ ہو چکا ہے اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان
نہیں لاتے (۳۹) بیشک ہم وارث ہوں گے زمین کے اور جو کچھ اس پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اور وہ ہماری طرف لوٹائے جائیں گے ﴿۴۰﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾

وَاذْكُرْ۔ وَ استئنافیہ اُذْكُرْ۔ ذِكْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر ضمیر مستتر اَنْتَ۔ فاعل فِي الْكِتٰبِ جار مجرور متعلق بہ اذْكُرْ۔ مَرْيَمَ مفعول بہ (مریم) مریم اسم سریانی ہے۔ سریانی زبان میں اس کے معنی خدمت گزار کے ہیں۔ حضرت مریم کی والدہ کا نام حَنَّہ اور والد کا نام عمران تھا، آپ کے بطن سے حضرت عیسیٰؑ بغیر باپ کے پیدا ہوئے کہا جاتا ہے کہ یوسف نجار سے آپ کی نسبت ہو گئی تھی نکاح اور رخصتی نہیں ہوئی تھی۔ اِذِ ظرف مضاف متعلق بہ محذوف اُذْكُرْ۔ انْتَبَذَتْ۔ اِنْتِبَاذٌ مصدر سے جس کے معنی لوگوں سے یکسو ہو کر جدا ہونے کے ہیں ماضی واحد مؤنث غائب، مضاف الیہ مِنْ اَهْلِهَا جار مجرور حال مَكَانًا ظرف متعلق بہ انْتَبَذَتْ۔ شَرْقِيًّا۔ مَكَانًا کی نعت (جب اس نے اپنے لوگوں سے اپنے آپ کو ایک مشرقی مکان میں الگ تھلگ کر لیا)

بلوغ کے بعد حضرت مریم کی ناصرہ میں منتقلی

اور اس کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے الگ ہو کر ایک مشرقی مکان میں چلی گئیں۔ سورۃ آل عمران میں حضرت مریم اور حضرت عیسیٰؑ کا ذکر حضرت زکریاؑ اور حضرت یحییٰؑ کے ذکر کے ساتھ اکٹھا آیا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(آیت ۳۵، اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ سے یہ ذکر شروع ہو کر آیت ۶۳ پر جا کر ختم ہوتا ہے) حضرت مریم کی والدہ نے نذر مانی تھی کہ میں اپنے بچے کو اللہ کی عبادت کے لئے وقف کروں گی بچی پیدا ہونے پر اسے معبد کے حوالے کیا اور حضرت زکریاؑ نے جو معبد کے نگران اور حضرت مریم کے خالو تھے اس کی کفالت کی، پھر حضرت مریم کو غیب سے کھانا ملنے پر حضرت زکریاؑ نے اللہ سے اولاد کے لئے درخواست کی، آل عمران میں ابتدائی تفصیل کے بعد یہاں حضرت مریم کے حمل سے ہونے اور حضرت عیسیٰؑ کی ولادت کا ذکر ہے کہ آپ مکان مشرقی میں چلی گئیں۔ بلوغت کو پہنچنے کے بعد اب مسجد میں رہ نہیں سکتی تھیں ہو سکتا ہے کہ یہ مشرقی مکان ناصرہ ہو اس لئے کہ آپ کی اصل رہائش وہاں ہی کی تھی، یہ یروشلم کے شمال مشرق میں واقع ہے اور باشندگان یروشلم کے لئے مشرق کا حکم رکھتا ہے، انجیل سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے۔ (۱۶)

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾

فَا عاطفہ فَاتَّخَذَتْ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب ضمیر مستتر فاعل مِنْ دُوْنِهِمْ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مِنْ دُوْنِهِمْ مفعول بہ ثانی۔ حِجَابًا مفعول بہ اوّل (پس اس نے ان سے پردہ کر لیا، یعنی سن بلوغت کو پہنچنے پر حضرت مریم ان لوگوں سے الگ ہو گئیں اور معبد کو چھوڑ دیا) فَاَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اِلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا۔ رُوْحَنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ (پس ہم نے اپنی رُوح کو اس کی طرف بھیجا) روح سے مراد جبریل علیہ السلام ہیں والاضافۃ للتشریف وانما سمی روحا کان الدین یحیا بہ وبوحیہ (روحنا میں اضافۃ شرف کی بنا پر ہے جبریل علیہ السلام کو روح اس لئے کہا جاتا ہے کہ ان کی وحی کی وجہ سے دین زندہ ہوتا ہے) فَتَمَثَّلَ ۔ تَمَثُّلٌ سے جس کے معنی صورت پکڑنے اور کسی دوسری چیز کی مثال پر ہونے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب (پس اس نے صورت پکڑی۔ وہ متمثل ہوا) لَهَا جار مجرور متعلق بہ تَمَثَّلَ (اس کے لئے) بَشَرًا حال سَوِيًّا نعت ۔ صفت مشبہ بَشَرًا سَوِيًّا کے معنی ہیں صحیح سالم بھلا چنگا انسان)۔

حضرت مریم کو بشری صورت میں فرشتہ کا نظر آنا

پھر اس نے ان سے پردہ کر لیا پھر ہم نے اس کے پاس اپنا خاص فرشتہ بھیجا وہ اس کے سامنے ایک صحیح سالم انسان بن کر ظاہر ہوا، یعنی فرشتہ ایک بشر کی صورت پر متمثل ہوا اور حضرت مریم کے سامنے نمودار ہوا۔(۱۷)

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾

قَالَتْ ماضی واحد مونث غائب (اس نے (مریم) کہا) إِنِّي ۔ إِنَّ مشبہ بالفعل ي ضمیر واحد متکلم اسم إِنَّ ۔ أَعُوذُ ۔ عَوْذٌ سے مضارع واحد متکلم ۔ بِالرَّحْمَٰنِ جار مجرور متعلق بہ أَعُوذُ ۔ مِنكَ جار مجرور متعلق بہ أَعُوذُ بِالرَّحْمَٰنِ مِنكَ جملہ خبر إِنَّ (اس نے کہا میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اِنْ شرطیہ کُنْتَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر ضمیر اسم کُنْتَ تَقِیًّا۔ تُقًی سے (جس کے معنی ہر اس چیز سے حفاظت کرنے کے ہیں جو ایذا دے یا ضرر پہنچائے) صفت مشبہ خبر کُنْتَ (اگر تو متقی ہے)۔

تنہائی میں ایک مرد کے نمودار ہونے پر حضرت مریم کی گھبراہٹ

"(حضرت مریم نے) کہا میں تجھ سے اللہ رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو متقی ہے"۔ حضرت مریم اپنے سامنے ایک اجنبی مرد کو دیکھ کر گھبرائیں، کہا میں تیری طرف سے اللہ رحمٰن کی پناہ میں آتی ہوں اگر تیرے دل میں کچھ بھی خوف خدا ہے تو تُو میرے پاس سے چلا جائے گا اور کچھ تعرض نہ کرے گا۔ (۱۸)

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (فرشتہ نے) کہا اِنَّمَآ۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ جو حصر کے لئے آتا ہے، (سوائے اسکے نہیں کہ) اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا رَسُوْلُ رَبِّكِ خبر (میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں) لِاَهَبَ لام تعلیل وَهْبٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم لَكِ جار مجرور متعلق لِاَهَبَ (تاکہ تمہیں عطا کروں) غُلٰمًا مفعول بہ زَكِيًّا صفت زُكَاءٌ سے صفت مشبہ (گناہوں سے پاک۔ پاکیزہ اخلاق)۔

فرشتہ کا مریم کے لئے پیغام

"(فرشتہ نے) کہا میں تو تیرے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہوں تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا دوں"۔ مریم کی گھبراہٹ کو دیکھ کر فرشتہ نے کہا ڈرو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مت میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا فرشتہ ہوں اور اس لئے آیا ہوں تاکہ تجھے تیرے رب کی طرف سے ایک پاکیزہ صاف ستھرا بچہ عطا کروں اس بنا پر مجھ سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ (۱۹)

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝

قَالَتْ ماضی واحد مونث غائب (مریم نے) کہا اَنّٰى اسم استفہام بمعنی کَیْفَ۔ يَكُوْنُ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب لِيْ جار مجرور متعلق بہ يَكُوْنُ۔ غُلٰمٌ اسم يَكُوْنُ (میرا لڑکا کس طرح ہوگا) وَّحالیہ لَمْ يَمْسَسْنِيْ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم يَمْسَسْنِيْ۔ مَسٌّ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ن وقایہ ي واحد متکلم مفعول بہ بَشَرٌ فاعل (اور نہیں چھوا مجھ کو کسی انسان نے) وَلَمْ اَكُ۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم اَكُ۔ كُوْنٌ سے مضارع واحد متکلم اَكُ اصل میں اَكُوْنُ تھا لَمْ داخل ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین کی وجہ سے اَكُ رہ گیا بَغِيًّا۔ بَغْيٌ سے صفت مشبہ (اور نہ ہوں میں بدکار)۔

بیٹے کی بشارت حضرت مریم کی حیرانگی

(حضرت مریم نے) کہا میرے لڑکا کیسے ہو جائے گا درآنحالیکہ نہ مجھے کسی بشر نے ہاتھ لگایا ہے اور نہ میں بدچلن ہی ہوں۔ جب فرشتے نے حضرت مریم کو بیٹے کی بشارت دی تو انہوں نے تعجب سے کہا کہ نہ تو میرا ابھی نکاح ہوا ہے اور نہ ہی میں بدچلن ہوں تو پھر میرا بیٹا کیسے ہوگا۔ بیٹے کی بشارت

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ملنے پر مریم نے کہا جب کہ میرا کوئی شوہر نہیں اور نہ میں بدچلن ہوں تو میرا بیٹا کیسے پیدا ہوگا۔ (۲۰)

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب كَذٰلِكِ اول کاف حرف تشبیہ ذَا اسم اشارہ لِ علامت اشارہ بعید، آخر کاف حرف خطاب كَذٰلِكِ سے اسم اشارہ مذکورہ سابق کی طرف ہوتا ہے (ایسے ہی اسی طرح) كَذٰلِكِ خبر مبتدا محذوف کی "ای الامر كَذٰلِكِ" (جبریل نے کہا (امر ایسا ہی ہے۔ معاملہ ایسا ہی ہے) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب رَبُّكِ فاعل رَبُّ مضاف كِ ضمیر واحد مؤنث حاضر مضاف الیہ (تیرا رب کہتا ہے) هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا عَلَيَّ۔ عَلٰی حرف جر یِ ضمیر واحد متکلم مجرور متعلق بہ هُوَ هَيِّنٌ۔ هَوْنٌ سے صفت مشبہ (سہل۔ آسان) ای اعطا الولد بلا اب علی سہل (بغیر باپ کے بیٹے کا عطا کرنا مجھ پر سہل ہے) وَ عاطفہ لِنَجْعَلَهٗٓ۔ لَ تعلیل نَجْعَلَ جَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم کہ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اٰيَةً مفعول بہ ثانی لِّلنَّاسِ جار مجرور متعلق بہ نَجْعَلَهٗٓ (تاکہ ہم اسے لوگوں کے نشان بنائیں، (ہم نے اس لئے ایسا کیا ہے تاکہ لوگوں کے لئے اسے نشان بنائیں) وَ عاطفہ رَحْمَةً مِّنَّا کا عطف اٰيَةً پر ہے (اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں) وَكَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر اسم كَانَ یعنی تخلیق عیسیٰ اَمْرًا خبر مَّقْضِيًّا۔ قَضَاءٌ مصدر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم مفعول واحد مذکر اَمْرًا کی صفت (یہ امر فیصلہ شدہ ہے)

باپ کے بغیر بچے کی پیدائش اللہ کی قدرت کی عظیم نشانی

(فرشتہ نے) کہا یہ یوں ہی ہوگا تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ یہ میرے لئے آسان ہے اور یہ اس لئے بھی تاکہ ہم اسے لوگوں کے لئے ایک نشان بنا دیں اور اپنی طرف سے سبب رحمت اور یہ ایک بات طے شدہ ہے۔ یعنی ہماری طرف سے یہ ایک طے شدہ امر ہے کہ بغیر باپ کے محض عورت کے وجود سے بچہ پیدا ہو تاکہ وہ دیکھنے اور سننے والوں کے لئے ہماری قدرتِ عظیمہ کی ایک نشانی ہو اور اس کا وجود لوگوں کے لئے باعثِ رحمت ہو، عام طور پر مرد اور عورت کے ملاپ سے بچہ پیدا ہوتا ہے لیکن باپ کے بغیر بچے کی پیدائش یقیناً اللہ کی عظیم نشانی ہوگی۔ (۲۱)

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾

فَا عاطفہ علی محذوف حَمَلَتْهُ۔ حَمْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (پس اس نے اسے حمل میں لیا۔ پیٹ میں لیا) فَانْتَبَذَتْ حَمَلَتْهُ پر عطف ہے اِنْتِبَاذٌ مصدر ہے جس کے معنی لوگوں سے جدا ہو کر یکسو ہونے کے ہیں، ماضی واحد مؤنث غائب بِهٖ جار مجرور متعلق فَانْتَبَذَتْ (پس وہ مریم)، (اس کے ساتھ الگ ہوئی) مَكَانًا مفعول فیہ قَصِيًّا صفت قَصَا مصدر سے صفت مشبہ بعید من اَهْلِهَا (اپنے لوگوں سے دُور جگہ کی طرف)۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حضرت مریم کا لوگوں سے الگ جگہ پر جانا

پھر اس ہونے والے فرزند کا حمل ٹھہر گیا وہ (اپنی حالت چھپانے کے لئے) لوگوں سے الگ ہو کر دُور چلی گئی جب وضع حمل کا وقت قریب آیا تو شرم کے مارے سب سے الگ ایک دور جگہ کی طرف چلی گئی۔ انجیل سے معلوم ہوتا ہے کہ سوریہ کے حاکم کورینس کے عہد میں پہلی بار مردم شماری ہوئی تو یوسف مریم کو ساتھ لے کر شہر ناصرہ سے بیت لحم گیا تاکہ اپنے آبائی شہر میں نام لکھوا سکے اس وقت وضع حمل کا وقت قریب ہوا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وفد نجران سے کہا تھا الستم تعلمون ان عیسٰی حملته امه کما تحمل المراة، عیسیٰؑ کو اس کی ماں نے حمل میں لیا جس طرح عورتیں حمل میں لیا کرتی ہیں۔ بتانا مقصود تھا کہ جب عیسٰی مریم کے بطن سے عام بچوں کی طرح پیدا ہوئے تو ابن اللہ کیسے بن گئے۔ (۲۲)

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِىْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾

فَاَجَآءَهَا۔ فَا عاطفہ اَجَآءَ۔ اِجَاءَةٌ سے جس کے معنی لانے اور آنے پر مجبور کرنے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ الْمَخَاضُ اسم فاعل (وجع الولادة) درد زہ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ۔ جِذْعِ کھجور کے تنے کو بھی کہتے ہیں اور شاخ کو بھی مجرور مضاف النَّخْلَة مضاف الیہ (پھر درد زہ اسے کھجور کے تنے کی طرف لے آیا) طلبا لسهولة الولادة للتشبث بها (ولادت کی سہولت اور تنے کا سہارا لینے کے لئے) قَالَتْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماضی واحد مؤنث غائب، اس نے (مریم) کہا یٰلَیْتَنِیْ۔ یَا حرف ندا منادیٰ محذوف لَیْتَنِیْ۔ لَیْتَ حرف مشبہ بالفعل اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے تمنا کے لئے مستعمل ہوتا ہے ن وقایہ یٖ ضمیر واحد متکلم اسم مِتُّ۔ موت مصدر سے (مَاتَ یَمُوْتُ) ماضی واحد متکلم خبر قَبْلَ ظرف مضاف هٰذَا اسم اشارہ مضاف الیہ متعلق بہ مِتُّ (کاش میں اس سے قبل مرگئی ہوتی)، وَ کُنْتُ فعل ناقص ماضی واحد متکلم ضمیر مستتر اسم نَسْیًا۔ نِسْیَانٌ مصدر سے اسم خبر مَّنْسِیًّا۔ نِسْیَانٌ سے اسم مفعول واحد مذکر (فراموش کردہ) نَسْیًا کی تاکید یا صفت (اور بھولی بسری ہوتی)۔

حضرت مریم کا بدنامی کے ڈر سے اضطراب

پھر اسے درد زہ (کا اضطراب) کھجور کے ایک درخت کے نیچے لے گیا (وہ اس کے تنے کے سہارے بیٹھ گئی) اس نے کہا کاش میں اس سے پہلے مرچکی ہوتی میری ہستی لوگ یک قلم بھول گئے ہوتے۔ اپنی بدنامی اور فرط عزت سے بے قرار ہوکر پکار اٹھیں کہ کاش بچہ جننے سے پہلے ہی میں مرجاتی اور بدنامی کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ (۲۳)

فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِیْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِیًّا ﴿۲۴﴾

فَا عاطفہ نَادٰی۔ نِدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث مفعول (پس اس نے اس عورت کو پکارا) مِنْ تَحْتِهَا جار مجرور متعلق بہ فَنَادٰىهَا (پس فرشتہ نے) اسے اس کے نیچے سے پکارا) اَلَّا حرف تنبیہ و استفتاح اور تحضیض میں مشترک ہے (یہ کہ نہ) اَنْ مفسرہ لَا ناہیہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تَحْزَنِيْ۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر (تو غمگین نہ ہو) قَدْ حرف تحقیق جَعَلَ۔ جَعْلٌ ماضی واحد مذکر غائب رَبُّكِ فاعل تَحْتَكِ ظرف مفعول سَرِيًّا۔ سرّ۔ یسرّ۔ سری نہر کو کہتے ہیں اور سراۃ اور السروات سے ہو تو اس کے معنی سردار اور بلند مرتبہ کے ہیں (اور تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ بہا رکھا ہے)۔

حضرت مریم کے لئے غیبی آواز کی بشارت

اس وقت (ایک پکارنے والے فرشتہ) نے اسے نیچے سے پکارا (یعنی نخلستان کے نشیب سے پکارا) غمگین نہ ہو تیرے پروردگار نے تیرے تلے ایک بڑی ٹہنی پیدا کر دی ہے یا ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔ فرشتہ نے وادی کے نیچے سے آواز دی کہ اے مریم غمگین و پریشان مت ہو اللہ تعالیٰ نے تمہارے نیچے سے پینے کے لئے چشمہ جاری کر دیا ہے۔ "سری" کے معنی عظیم الشان سردار کے بھی ہیں یعنی تو مطمئن ہو جا اللہ تعالیٰ تجھ سے ایک عظیم سردار ہستی پیدا کرنے والا ہے۔ (۲۴)

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾
فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ
اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾

وَ عاطفہ هُزِّيْ۔ هَزٌّ مصدر سے امر واحد مؤنث حاضر (اور ہلا) اِلَيْكِ جار مجرور متعلق بہ هُزِّيْ۔ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ با حرف جر جذع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجرور مضاف النَّخْلَةِ مضاف الیہ مفعول بہ (اور کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا) تُسَاقِطْ۔ مُسَاقَطَةٌ سے جس کے معنی گرانے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب عَلَيْكِ جار مجرور متعلق بہ تُسَاقِطْ۔ رُطَبًا مفعول بہ جَنِيًّا۔ جَنْيٌ سے فعیل کے وزن پر صفت مشبہ کا صیغہ تازہ چنا ہوا پھل رُطَبًا کی صفت، گریں گی تجھ پر تازہ کھجوریں۔ (۲۵)

فَكُلِي۔ اَكْلٌ مصدر سے امر واحد مؤنث حاضر (پس تو کھا)

وَاشْرَبِي۔ شُرْبٌ مصدر سے امر واحد مؤنث حاضر (اور تو پی) وَقَرِّي قَرٌّ سے امر واحد مؤنث حاضر عَيْنًا تمیز (اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر) فَإِمَّا اِنْ۔ مَا سے مرکب ہے (پس اگر) تَرَيِنَّ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر بانون مشدد مِنَ الْبَشَرِ جار مجرور متعلق بہ تَرَيِنَّ۔ اَحَدًا مفعول بہ (پس اگر تو کسی انسان کو دیکھے) فَقُولِي۔ قول سے امر واحد مؤنث حاضر (پس تو کہہ) إِنِّي۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ نَذَرْتُ۔ نَذْرٌ سے ماضی واحد متکلم لِلرَّحْمٰنِ جار مجرور متعلق بہ نَذَرْتُ۔ صَوْمًا مفعول (میں نے رحمٰن کے لئے اپنے اوپر روزہ واجب کیا ہے) فَلَنْ اُكَلِّمَ۔ لَنْ حرف نفی۔ نصب و استقبال اُكَلِّمَ۔ تَكْلِيمٌ سے منصوب اَلْيَوْمَ ظرف متعلق بہ اُكَلِّمَ۔ اِنْسِيًّا (آدمی) اِنْسٌ کی منصوب ہے یِ نسبت کی ہے، کثیر الانس (آج میں کسی انسان سے کلام نہیں کرونگی۔ (۲۶)

بچے کی ولادت کے بعد اللہ کے انعامات اور مریم کو صوم سکوت کا حکم

اس کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلاؤ اس سے تم پر تر و تازہ خرمے گریں گے (۲۵)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو اور اگر کسی بشر کو دیکھو تو کہہ دینا کہ میں نے تو رحمٰن کے لئے روزہ کی منت مان رکھی ہے سو میں آج تو کسی انسان سے بولوں گی نہیں۔ (۲۶)

حضرت مریم نے دردِ زہ کی وجہ سے ایک کھجور کے درخت کے نیچے پناہ لی اللہ تعالیٰ نے وہاں پانی کا چشمہ جاری کر دیا اور حضرت مریم کو حکم دیا تمہارے کھانے کے لئے کھجور کے درخت کو ہلانے سے تر و تازہ کھجوریں گریں گی، چشمہ کا پانی پیو، تازہ کھجوروں سے غذا حاصل کرو اور نومولود بچے کو دیکھ کر اپنی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاؤ اور روزہ رکھ لو اور کسی انسان سے بات چیت نہ کرو، سابقہ شرائع میں صوم سکوت کا رواج تھا وہ روزہ رکھتے تھے اور دورانِ صوم کسی سے گفتگو نہیں کرتے تھے ہر وقت اللہ کے ذکر میں محو رہتے تھے، حضرت زکریاؑ نے بھی ایسا ہی روزہ رکھا تھا، اس طرح بچہ کے بارے میں سوال و جواب کی پریشانی سے بھی نجات حاصل ہو گئی اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم سے یہ تمام امور حضرت مریم کے لئے آسان کر دیئے۔ (۲۵-۲۶)

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ۝
يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۝

فَاَتَتْ۔ فَا استئنافیہ اَتَتْ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب بِهٖ جار مجرور متعلق بہ اَتَتْ (پس وہ آئی اس کے ساتھ) قَوْمَهَا مفعول بہ (اپنی قوم کے پاس) تَحْمِلُهٗ۔ حَمْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ حال (درآں حالیکہ وہ اسے اٹھائے ہوئے تھی) قَالُوْا ماضی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر غائب (لوگوں نے کہا) يٰاُخْتَ هٰرُوْنَ منادیٰ مفرد (اے مریم) لَقَدْ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق جِئْتِ۔ مَجِيْءٌ سے ماضی واحد مؤنث حاضر شَيْئًا مفعول بہ فَرِيًّا نعت الفری۔ البدیع۔ فَرِی کے معنی اصلاح کے لئے کسی چیز کا قطع کرنا (البتہ تو ایک عجیب چیز لائی ہے) (۲۷)

يٰاُخْتَ منادیٰ مضاف هٰرُوْنَ مضاف الیہ (اے ہارون کی بہن) ہارونؑ حضرت موسیٰؑ کے بھائی، حضرت مریم حضرت ہارونؑ کی نسل سے تھیں، اس لئے انہیں اُخْتَ ہاروں سے پکارا گیا، جیسے کہ عرب تمیمی کو اخا تمیم کہتے ہیں یا رجل صالح فی زمانها شبهوها به (یا آپ کے زمانہ کے کسی مرد صالح سے انہیں تشبیہ دی گئی) مَا نافیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اَبُوْكِ۔ اَبُوْ اسم كَانَ مضاف كِ ضمیر واحد مؤنث حاضر مضاف الیہ اِمْرَاَ موصوف سَوْءٍ صفت۔ خبر كَانَ (اور تیرا باپ برا آدمی نہ تھا) وَ عاطفہ مَا نافیہ كَانَتْ فعل ناقص واحد مؤنث غائب اُمُّكِ۔ اُمّ مضاف اسم كَانَتْ۔ كِ ضمیر واحد مؤنث حاضر بَغِيًّا۔ بَغِيٌّ سے صفت مشبہ خبر كَانَتْ (اور تیری ماں بدکار نہ تھی)۔ (۲۸)

پھر ایسا ہوا کہ وہ لڑکے کو ساتھ لے کر اپنی قوم کے پاس آئی، لڑکا اس کی گود میں تھا لوگ (دیکھتے ہی) بول اٹھے مریم تو نے بڑی ہی عجیب بات کر دکھائی۔ (۲۷)

اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ برا آدمی تھا نہ تیری ماں بدچلن تھی (یہ تو کیا کر بیٹھی) (۲۸)

حضرت مریم کی ابھی شادی نہیں ہوئی جب وہ بچے کو گود میں لئے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اپنے لوگوں کے پاس آئیں، انہیں سخت تعجب ہوا اور انہوں نے غیرت دلانے کے لئے حضرت مریم سے کہا کہ اے ہارون کی بہن یعنی شریف خاندان سے تعلق رکھنے والی لڑکی تو یہ کیا کرلائی، تیرے ماں باپ تو شریف اور نیک چلن تھے تو یہ بچہ کہاں سے لے آئی۔ اختِ ہارون سے ایک مراد تو یہ ہے کہ ہارون علیہ السلام کے خاندان سے تعلق رکھنے کی بنا پر بطور تشبیہ اختِ ہارون کہہ دیا، یا ھارون سے مراد کوئی صالح آدمی مریم کے خاندان کا فرد یا بھائی ہو۔ المراد بالاخت انها واحدة منهم يقول العرب اخا العرب (روح) یہاں نسبت بمعنی تشبیہ ہے۔ (۲۷-۲۸)

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۝ قَالَ
اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۖ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۝ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ
مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ وَّبَرًّا
بِوَالِدَتِيْ ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ
وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۝

فَاَشَارَتْ۔ اِشَارَةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ اَشَارَتْ (پس اس نے (مریم) اس کی طرف اشارہ کیا یعنی مریم نے بچے کی طرف اشارہ کیا کہ یہ جواب دے گا) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) كَيْفَ کلمہ استفہام نُكَلِّمُ۔ تَكْلِيْمٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم مَنْ اسم موصول مفعول بہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر هُوَ اسم كَانَ۔ فِي الْمَهْدِ جار مجرور متعلق بہ كَانَ صَبِيًّا خبر كَانَ حال (ہم اس سے کیسے کلام کریں جو (ابھی کل) جھولے میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بچہ ہے) كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا میں كَانَ زائدہ ہے (بحر) علاوہ ازیں یہ ضروری نہیں ہے کہ كَانَ کے معنی ماضی کے لئے جائیں یعنی اس زمانہ کے جو مکالمہ کے وقت منقطع ہو چکا ہے از خود قرآن مجید میں متعدد نظیریں كَانَ کے اس استعمال کی ہیں مثلاً وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا اسی طرح كَانَ سے مراد کوئی ایسا زمانہ نہیں جو اس وقت منقطع ہو چکا ہے، (بحر)۔ (۲۹)

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ عَبْدُ اللّٰهِ۔ اِنَّ کی خبر (عیسیٰ نے) کہا میں اللہ کا بندہ ہوں) اٰتٰنِيَ اِيْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب "ن" وقایہ۔ یِ ضمیر واحد متکلم الْكِتٰبَ مفعول بہ اس نے مجھے الکتاب دی) وَجَعَلَنِيْ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ن وقایہ یِ ضمیر واحد متکلم (اس نے مجھے کیا۔ بنایا) نَبِيًّا صیغہ صفت نکرہ مفعول (اور اس نے مجھے نبی بنایا)۔ (۳۰)

وَجَعَلَنِيْ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ن وقایہ یِ ضمیر واحد متکلم مُبٰرَكًا مفعول بہ (اور اس نے مجھے برکت والا بنایا ہے) اَيْنَ مَا ظرف مکان مَا موصولہ (جہاں کہیں) كُنْتُ فعل ناقص ماضی واحد متکلم (جہاں کہیں میں رہوں) وَاَوْصٰنِيْ۔ اِيْصَاءٌ سے جس کے معنی بطور نصیحت دوسرے کو عمل کی تاکید کرنے کے ہیں، ماضی واحد مذکر غائب ن وقایہ یِ ضمیر واحد متکلم (اور مجھے تاکیدی حکم دیا) بِالصَّلٰوةِ جار مجرور متعلق بہ اَوْصَانِيْ وَعَاطِفَ الزَّكٰوةِ کا عطف بِالصَّلٰوةِ پر ہے (اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا تاکیدی حکم دیا ہے) مَا دُمْتُ۔ مَا مصدریہ ظرفیہ دُمْتُ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دَوَامُ سے ماضی واحد متکلم فعل ناقص ضمیر مستتر اسم حَیًّا۔ دُمْتُ کی خبر مَا دُمْتُ حَیًّا مدت حیاتی (جب تک میں زندہ رہوں)۔ (۳۱)

وَبَرًّا۔ وَعاطفہ بَرًّا۔ بِرٌّ سے صفت مشبہ بِوَالِدَتِیْ جار مجرور متعلق بہ بَرًّا۔ وَجَعَلَنِیْ بَرًّا بِوَالِدَتِیْ اور اپنی والدہ سے نیک سلوک کرنے والا بنایا) وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ۔ وَعاطفہ لَمْ کلمۂ نفی قلب اور جزم۔ یَجْعَلْنِیْ۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب نَ وقایہ یِ ضمیر واحد متکلم جَبَّارًا مفعول بہ شَقِیًّا۔ شَقَاوَۃٌ سے صفت مشبہ جَبَّارًا کی صفت۔ بدبخت محروم (اور اس نے مجھے سرکش بدبخت نہیں بنایا) (۳۲)

وَعاطفہ السَّلَامُ۔ سَلِمَ یَسْلَمُ کا مصدر۔ امام راغب لکھتے ہیں۔ سَلَامٌ اور سَلَامَۃٌ کے معنی ظاہری اور باطنی آفتوں سے الگ رہنے کے ہیں۔ اللہ جل جلالہ کو سلام کہا جاتا ہے کہ تمام خلق کے لئے اختلال اور تفاوت سے سالم رہنے کو اس نے وسیع اور عام کر دیا ہے اور مفسرین میں سے جس نے اسم کے متعلق یہ دعوٰی کیا ہے کہ حق سبحانہ کو اس سے اس لئے موسوم کیا جاتا ہے کہ عیوب و آفات سے سالم ہے تو اس نے نامناسب بات کی۔ سالم اس کے بارے میں کہا جاتا ہے جس پر آفت کا آنا ممکن ہو اور پھر وہ اس سے سلامت رہے اللہ تعالیٰ آفتوں کے واقع ہونے اور نقائص کے آنے سے منزہ ہے السَّلَامُ مبتدا عَلَیَّ (عَلٰی حرف جر اور یِ واحد متکلم سے مرکب ہے) اس کی خبر یَوْمَ ظرف متعلق بہ عَلَیَّ۔ السَّلَامُ میں ا۔ل جنس کے لئے ہوگا یعنی جنس السَّلَامُ عَلَیَّ اس میں تعریض ہے کہ ضد سلام یعنی لعنت اعداء کے لئے ہوگی وُلِدْتُّ۔ وِلَادَۃٌ مصدر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی مجہول واحد متکلم (جس دن مجھے جنا گیا۔ میں پیدا ہوا) وَيَوْمَ أَمُوتُ کا عطف يَوْمَ وُلِدتُّ پر ہے أَمُوتُ۔ مَوْتٌ سے مضارع واحد متکلم (اور جس دن میں مروں) وَيَوْمَ أُبْعَثُ کا عطف بھی سابقہ پر ہے أُبْعَثُ۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول واحد متکلم حَيًّا۔ حَيَاةٌ سے ماضی واحد مذکر حَيٌّ اصل میں حَيِيَ تھا یِ کا یِ میں ادغام ہو کر حَيٌّ ہوا حال (اور جس دن میں زندہ اٹھایا جاؤں۔ (۳۳)

گود میں حضرت عیسیٰؑ کا معجزہ

اس پر مریم نے لڑکے کی طرف اشارہ کیا (کہ یہ تمہیں بتلا دیگا) حقیقت کیا ہے) لوگوں نے کہا بھلا اس سے ہم کیا بات کریں جو ابھی گود میں بیٹھنے والا بچہ ہے (۲۹)۔ مگر بچہ بول اٹھا میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا (۳۰)۔ اس نے مجھے بابرکت کیا خواہ میں کسی جگہ ہوں اس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا کہ جب تک زندہ رہوں یہی میرا شعار ہو (۳۱)۔ اس نے مجھے اپنی ماں کا خدمت گزار بنایا اور ایسا نہیں کیا کہ خود سر اور نافرمان ہوتا (۳۲)۔ مجھ پر اس کی طرف سے سلامتی کا پیغام ہے جس دن پیدا ہوا جس دن مروں گا اور جس دن پھر زندہ اٹھایا جاؤں گا (۳۳)

آیت ۳۰ تا ۳۳ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے لئے آٹھ صفات کا ذکر کیا ہے:

پہلی صفت، عبودیت یعنی میں اللہ کا بندہ ہوں (اللہ اور اس کا (بیٹا نہیں ہوں)۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دوسری صفت، اللہ نے مجھے کتاب دی۔
تیسری صفت، میں نبی بنایا گیا ہوں۔
چوتھی صفت، مجھے بابرکت بنایا گیا۔
پانچویں صفت، جب تک زندہ ہوں مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا گیا۔
چھٹی صفت، والدہ سے حسن سلوک کرنے والا ہوں۔
ساتویں صفت، میں جبار و شقی نہیں ہوں۔
آٹھویں صفت، موت اور دوبارہ اٹھائے جانے کے وقت مجھ پر سلامتی ہوگی۔

ان آیات میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جامع اوصاف کو بیان کر دیا گیا ہے، اللہ تعالیٰ نے بطور معجزہ حضرت عیسیٰؑ کو گود میں قوت گویائی عطا کی تاکہ آپ کے بارے میں اصل حقیقت کا پتہ چل سکے۔ آپ نے فرمایا میں تو اللہ کا بندہ ہوں ابن اللہ اور خدا نہیں ہوں، اس کے بعد کے کلام کے بارے میں پتہ چلتا ہے کہ وہ بلوغ کا کلام ہے، مستقبل کے وہ واقعات جن کا وقوع یقینی ہو قرآن مجید صیغہ ماضی سے ان کا بیان کرتا ہے۔ حدیث میں بعض اقوال یہ بھی نقل ہوئے ہیں کہ حضرت عیسیٰ کا یہ قول اس وقت کا نہیں بہت بعد کا ہے، پہلا قول اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ پر ختم ہو گیا۔

(۳۳-۲۹)

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝

ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا عِيْسَى خبر ابْنُ مَرْيَمَ بدل (یہ عیسیٰ ابن مریم ہے) قَوْلَ الْحَقِّ مفعول مطلق یا مصدر مؤکد قَوْلَ الْحَقِّ میں اضافت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موصوف صفت کی طرف ہے ای اقول قَوْلَ الْحَقِّ۔ اَلَّذِیْ موصول فِیْهِ جار مجرور متعلق بہ یَمْتَرُوْنَ۔ اِمْتِرَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ۔ (یہ سچائی کی بات ہے جس کے بارے میں وہ جھگڑتے ہیں)، یعنی حق صرف اتنی ہی بات ہے جو عیسیٰ ابن مریم کے بارے میں بتا دی گئی ہے اس سے زیادہ جو کچھ عیسائیوں نے بنا لیا ہے وہ جہل اور گمراہی ہے، آیت میں ذٰلِكَ کا اشارہ سابق قول "اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ" کی طرف ہے یہی بات حق ہے عیسیٰ علیہ السلام نہ تو ابن اللہ ہیں اور نہ خدا اور نہ ہی یہود کے خیال کے مطابق ناپسندیدہ شخصیت۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد دوسرے بڑے صاحب کتاب نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں جن پر انجیل نازل ہوئی۔ ہمارے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان پانچ سو ستر سال کا وقفہ ہے۔ قرآن مجید کی تیرہ سورتوں میں آپ کا ذکر ہے لیکن آل عمران، المائدہ اور مریم میں زیادہ تفصیل سے بیان ہے۔

آپ کی والدہ ماجدہ حضرت مریم عمران کی بیٹی حنہ کے بطن سے پیدا ہوئیں۔ حنہ نے نذر مانی تھی کہ پیدا ہونے والے بچے کو اللہ کی عبادت کے لئے وقف کروں گی، بیٹے کے بجائے بیٹی پیدا ہونے پر پریشان ہوئیں لیکن اللہ نے اسے قبول فرمایا جیسے کہ سورۃ آل عمران میں ہے:

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ (تو اس کو اس کے رب نے اچھی طرح

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قبول کیا)۔

ہیکل کے خدام میں سے حضرت زکریاؑ آپ کی خالہ الیشبع کے خاوند تھے مریم کی پرورش آپ کے سپرد ہوئی۔ سریانی میں مریم کے معنی خادمہ کے ہیں، حضرت زکریاؑ کی کفالت میں پرورش پاتی رہیں، ہر وقت عبادت میں مشغول رہتی تھیں ـــــ ایک مرتبہ مسجد اقصیٰ کے مشرقی گوشہ میں عبادت میں مصروف تھیں کہ فرشتہ نے انسانی شکل میں نمودار ہو کر آپ کو بیٹے کی بشارت دی جس پر حضرت مریم نے ازراہِ تعجب کہا کہ "میرا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے کہ نہ تو میں نے نکاح کیا ہے اور نہ میں بدکارہ ہوں"۔ فرشتہ نے کہا تیرے رب کا ایسے ہی حکم ہے ـــــ اس واقعہ کی پوری تفصیل سورۃ آل عمران اور سورۃ مریم میں بیان کی گئی ہے

جب وضع حمل کا وقت قریب ہوا تو بدنامی کے ڈر سے یروشلم سے تقریباً نو میل دور کوہِ سراۃ کے ایک ٹیلہ پر چلی گئیں جو اب بیت اللحم کے نام سے مشہور ہے۔ دردِ زہ شروع ہوا تو ایک کھجور کے درخت کے تنے کے سہارے بیٹھ گئیں، سخت پریشانی کے عالم میں پکار اٹھیں:

يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ۝ (مریم: ۲۳)

(اے کاش میں اس سے قبل مر چکی ہوتی اور میں ہو جاتی بھولی بسری)

غیبی آواز نے آپ کو تسلی دی، بچے کی ولادت ہوئی، اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر پانی اور خوراک کا سامان بہم پہنچایا، بچے کو لے کر جب اپنے لوگوں کے پاس پہنچی تو انہوں نے کہا:

يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ۝ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ۝ (مریم: ۲۷-۲۸)

(اے مریم تو نے عجیب بات کر دکھائی ہے اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ بُرا آدمی تھا اور نہ تیری ماں بدچلن تھی)

جواب کے لئے حضرت مریم نے بچے کی طرف اشارہ کیا، اللہ تعالیٰ نے نومولود کو قوت گویائی عطا فرمائی اس نے بتایا:

"میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا"

اسی سورۃ مریم میں اس کی پوری تفصیل موجود ہے۔ سورۃ آل عمران اور المائدہ میں ان آیات بینات کا ذکر ہے جو حضرت عیسیٰؑ نے لوگوں کو بتایا:

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

(اور بیشک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے اسی کی عبادت کرو یہی صراطِ مستقیم ہے)۔

سورہ الصف (آیت ۶) میں حضرت عیسیٰؑ کی زبان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی بشارت کا ذکر ہے:

يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

(اے بنی اسرائیل بلاشبہ میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں تصدیق کرنے والا ہوں تورات کی جو میرے سامنے ہے اور بشارت سنانے والا ہوں ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا اس کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نام احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے)۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے نہ تو شادی کی اور نہ ہی رہنے کے لئے کوئی گھر بنایا، شہر شہر اور قریہ قریہ اللہ کا پیغام دیتے رہے، جوں جوں حضرت عیسیٰؑ کی تعلیمات پھیلتی گئیں یہود کی عداوت بڑھتی گئی۔ اس زمانہ میں اقتدار قیصر روم کو حاصل تھا، یہود نے اس کے گورنر پیلاطیس کے پاس یہ شکایت کی کہ یہ شخص لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے اور سلطنت کے لئے بھی خطرہ کا باعث ہے اس کا فوری انسداد ضروری ہے چنانچہ یہود نے حضرت عیسیٰؑ کا ایک بند مکان میں محاصرہ کیا جہاں آپ کے حواری بھی موجود تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی حضرت عیسیٰؑ کو بتایا:

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ

(آل عمران: ۵۵)

(اور وہ وقت یاد رکھنے کے لائق ہے جب اللہ تعالیٰ نے عیسیٰؑ سے کہا بلاشبہ میں تیری مدت کو پوری کروں گا اور تجھ کو اپنی جانب اٹھا لینے والا ہوں اور تجھ کو کافروں سے پاک رکھنے والا ہوں اور جو تیری پیروی کریں گے ان کو تیرے منکروں پر قیامت تک کے لئے غالب رکھنے والا ہوں پھر میری جانب ہی لوٹنا ہے پھر میں ان باتوں کا فیصلہ کروں گا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جن کے بارے میں (آج) تم جھگڑ رہے ہو)۔

یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ مسیح کو سولی پر لٹکایا گیا لیکن قرآن کہتا ہے یہ سراسر جھوٹ ہے بلکہ اصل معاملہ یہ ہے کہ مسیح علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ملاء اعلیٰ کی طرف اٹھا لیا، فرمایا:

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًۢا ۞ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۞ (النساء: ۱۵۷-۱۵۸)

(اور یہود (ملعون قرار دیئے گئے) اپنے اس قول پر کہ ہم نے مسیح عیسیٰ بن مریم پیغمبر خدا کو قتل کر دیا حالانکہ انہوں نے نہ اس کو قتل کیا اور نہ سولی پر چڑھایا بلکہ اللہ کی خفیہ تدبیر کی بدولت اصل معاملہ ان پر مشتبہ ہو کر رہ گیا اور جو لوگ اس کے قتل کے بارے میں جھگڑ رہے ہیں بلاشبہ وہ اس (عیسیٰ) کی جانب سے شک میں پڑے ہوئے ہیں ان کے پاس حقیقتِ حال کے بارہ میں ظن کی پیروی کے سوا علم کی روشنی نہیں ہے اور انہوں نے عیسیٰ کو یقیناً قتل نہیں کیا بلکہ ان کو اللہ نے اپنی جانب ملاء اعلیٰ کی جانب اٹھا لیا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے)۔

سینٹ پال (پولوس رسول) سے پہلے خود نصاریٰ مسیح کے قتل کے قائل نہ تھے، سب سے پہلے سینٹ پال نے تثلیث اور عقیدۂ کفارہ پر جدید

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عیسائیت کی بنیاد رکھی۔ مرزا قادیانی اور اس کے پیروکار محمد علی لاہوری نے عیسائیوں کے اس باطل عقیدہ کی تائید کی، حضرت مریم پر بہتان تراشی کرتے ہوئے قرآنی آیات کی تاویلِ باطلہ سے کام لیا۔ حیاتِ مسیح اور رفع الی السماء کے سلسلہ میں علامہ سید محمد انور شاہ کاشمیری کا رسالہ "عقیدۃ الاسلام" اور "قصص القرآن" مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی کا مطالعہ کافی اور شافی ہے۔

اناجیلِ اربعہ

حضرت مسیحؑ کے بعد اکیس سے زیادہ انجیلیں الہامی تصور کی جاتی تھیں لیکن ۳۲۵ء میں نالیسیا کی کونسل نے ان میں چار کو منتخب کرکے باقی کو متروک قرار دیا۔ ان چار میں سے کوئی ایک بھی حضرت مسیح پر نازل شدہ انجیل نہیں، ان میں سے پہلی انجیل متی کی ہے لیکن وہ بھی اصل نہیں ہے، اس لئے کہ اصل کتاب عبرانی میں تھی جو اب ناپید ہے ــــ دوسری انجیل مرقس کی ہے جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس نے ۶۱ء میں اسے تصنیف کیا۔ تیسری انجیل سینٹ لوقا کی ہے، یہ انجیل پطرس اور پولوس کے بعد تصنیف کی گئی، خود لوقا کا بیان ہے کہ یہ الہامی کتاب نہیں ہے اور چوتھی انجیل یوحنا کی ہے اس کے متعلق بھی سخت اختلاف ہے محققین کی رائے کے مطابق یہ یوحنا حواری کی نہیں بلکہ بعد کے زمانہ کی تصنیف ہے جو یوحنا کی طرف منسوب کردی گئی، ان چاروں انجیلوں کے الہامی ہونے کی نہ کوئی روایتی سند ہے اور نہ تاریخی۔

انجیل برناباس، متروک انجیل کا یہ نسخہ لاٹ پادری فرامرینو نے سولہویں صدی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں روما کے قدیم کتب خانہ سے حاصل کیا اور اسے پڑھ کر مسلمان ہو گیا حال ہی میں اس کا ترجمہ سید رشید رضا مرحوم نے المنار پریس مصر سے شائع کیا۔ اس میں خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں صریح بشارتیں موجود ہیں اور عقیدۂ الوہیتِ مسیح کے خلاف تعلیم پائی جاتی ہے عیسائیوں نے اسے متروک اور اس کے پڑھنے کو حرام قرار دیا ہے۔

مسیحؑ ابن مریم کی شخصیت

قرآن نے حضرت مسیحؑ کے بارے میں وضاحت سے اصل حقیقت کو آشکارا کر دیا کہ مسیح مریم کے بطن سے پیدا ہوئے، انسان اور اللہ کے سچے پیغمبر اور رسول ہیں، نہ تو وہ عین خدا ہیں یا خدا کا بیٹا، یا یہ کہ وحدت کا راز تین میں پوشیدہ ہے، سورۂ مریم میں مسیح کو اس کی اصل شکل میں اس طرح پیش کیا گیا جو تمام شکوک و شبہات سے بالاتر ہے، فرمایا:

قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ اٰتٰنِیَ الْكِتٰبَ وَ جَعَلَنِیْ نَبِیًّا ۝ وَّ جَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَ اَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ۝ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ ۫ وَ لَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ۝ وَ السَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَ یَوْمَ اَمُوْتُ وَ یَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ۝ ذٰلِكَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ۝ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝ وَ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاعْبُدُوْهُ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○ (مریم ۳۰-۳۶)

(مسیح نے کہا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں اور اس نے مجھے نبی بنایا ہے اور مجھ کو مبارک ٹھہرایا جہاں بھی میں رہوں اور اس نے مجھے نماز کی اور زکوٰۃ کی وصیت کی جب تک بھی میں زندہ رہوں اور اس نے مجھے میری والدہ کے لئے نیکوکار بنایا اور مجھ کو سخت گیر اور بدبخت نہیں بنایا، مجھ پر سلامتی ہو جب میں پیدا ہوا جب میں مرجاؤں اور جب حشر کے لئے زندہ اٹھایا جاؤں یہ ہے عیسٰی مریم کا بیٹا سچی بات جس میں لوگ جھگڑتے ہیں، اللہ ایسا نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ذات ہے جب ٹھہرا لیا ہے کسی کام کا کرنا سو یہی کہتا ہے اس کو کہ ہو پس وہ ہو جاتا ہے اور کہا بلاشبہ اللہ ہے رب میرا اور رب تمہارا سو اسی کی بندگی کرو یہ ہے راہ سیدھی)

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ط اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

مَا نافیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لِلّٰهِ كَانَ کی خبر اَنْ مصدریہ يَتَّخِذَ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كَانَ کا اسم مِنْ جار وَّلَدٍ مجرور لفظاً مفعول بہ محلاً سُبْحَانَهٗ مفعول مطلق نزہ ذاتہ عن اتخاذ الولد (اللہ کو شایان نہیں کہ وہ کوئی بیٹا بنائے) وہ پاک ہے یعنی اس کی ذات کسی کو بیٹا بنانے سے بہت بالاتر ہے) اِذَا ظرفِ زمان مستقبل کے لئے قَضٰى۔ قَضِيًّا اور قَضَاءً مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَمْرًا مفعول بہ (جب وہ کسی امر کا فیصلہ کر دیتا ہے) فَاِنَّمَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاعاطفہ اِنَّمَا کلمہ حصر یَقُوْلُ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب لَہٗ جار مجرور متعلق بہ یَقُوْلُ۔ کُنْ فعل ناقص امر واحد مذکر فَیَکُوْنُ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب (پس سوائے اس کے نہیں کہ وہ اسے کہتا ہے ہوجا پس وہ ہوجاتا ہے)۔

وہ لم یلد ولم یولد ہے

اللہ کے لئے کبھی یہ بات نہیں ہوسکتی کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے اس کے لئے پاکی ہو (وہ کیوں مجبور ہونے لگا کہ کسی فانی ہستی کو اپنا بیٹا بنائے) اس کی شان تو یہ ہے کہ جب کوئی کام کرنے کا فیصلہ کرلیتا ہے تو بس حکم کرتا ہے کہ ہو جا اور اس کا حکم کرنا ہی ہوجاتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق میں سے کسی کو بیٹا بنانے کی کیا ضرورت ہے وہ قادرِ مطلق ہے اسے بیٹے کے سہارے کی ضرورت نہیں ہے۔ (۳۵)

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۝

و استنافیہ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم اِنَّ۔ رَبِّیْ۔ اِنَّ کی خبر و عاطفہ رَبُّکُمْ کا عطف رَبِّیْ پر ہے (اور بیشک اللہ میرا رب اور تمہارا رب ہے) فَاعْبُدُوْہُ۔ فا فصیحہ۔ عِبَادَۃٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول، (پس تم اس کی عبادت کرو) ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا صِرَاطٌ خبر مُّسْتَقِیْمٌ۔ اِسْتِقَامَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر صِرَاطٌ کی صفت (یہ ہے سیدھا رستہ)

(اور مسیحؑ کی تو دعوت ہی یہ تھی) بلاشبہ اللہ ہی میرا اور تمہارا سب کا رب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے بس اسی کی بندگی کرو یہی (سچائی کا) سیدھا راستہ ہے۔ وھو من کلام عیسیٰ یعنی کما انا عباده فانتم عبده وعلیکم ان تعبده هٰذَا سے اشارہ مذکور امور کی طرف ہے یعنی توحید کامل اور شرک سے مکمل طور پر بیزاری۔ (۳۶)

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

فَا استنافیہ اِخْتَلَفَ۔ اِخْتِلَافٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الْاَحْزَابُ۔ حِزْبٌ کی جمع جس کے معنی جماعت اور گروہ کے ہیں۔ مختلف الرائے فرقے اور گروہ مِنْۢ بَيْنِهِمْ حال (پھر ان کے درمیان فرقوں نے اختلاف کیا) فَوَيْلٌ اسم مرفوع (ہلاکت۔ عذاب دوزخ۔ افسوس) مبتدا لِّلَّذِيْنَ خبر (لام حرف جر الَّذِيْنَ موصول) كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ مِنْ حرف جر مَّشْهَدِ مصدر میمی بمعنی شہود حاضر ہونا۔ موجود ہونا۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ وَيْلٌ۔ يَوْمٍ موصوف عَظِيْمٍ صفت (پس ان پر جنہوں نے کفر کیا ایک عظیم الشان دن کے حاضر ہونے پر افسوس ہے) المراد من مشهد نفس شهودهم هو الحساب والجزاء يوم القيامة او مكان الشهودية او وقت الشهود (کبیر) (مشہد سے مراد قیامت کے دن حساب وجزا کے لئے ان کا حاضر ہونا ہے یا مکان شہود یا وقت شہود ہے)۔

عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مختلف فرقے

"مگر پھر اس کے بعد مختلف فرقے آپس میں اختلاف کرنے لگے تو جن لوگوں نے حقیقت حال سے انکار کیا ان کی حالت پر افسوس اس دن کے منظر پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افسوس جو آنے والا ہے اور جو بڑا ہی سخت دن ہوگا۔ اس آیت میں حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں گمراہی اختیار کرنے والوں کے مختلف گروہوں کا ذکر ہے کہ کس طرح حق کو چھوڑ کر انہوں نے حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں افراط و تفریط سے کام لیا انہیں اپنی گمراہی کے لئے یوم قیامت کو اللہ کے سامنے جوابدہ ہونا پڑے گا، حضرت عیسیٰؑ کے بعد اہل کتاب میں ان کے بارے میں سخت اختلاف پیدا ہوا، بعض نے انہیں ابن اللہ کہا اور بعض نے ابن زنا۔ (۳۷)

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾

أَسْمِعْ۔ سَمْعٌ سے امر فعل تعجب۔ اس کے دو صیغے ما افعله و افعل به کے وزن پر آتے ہیں (وہ کیسے سننے والے ہیں۔ کیا خوب سننا ہے ان کا) وَ أَبْصِرْ۔ بَصَرٌ سے امر فعل تعجب ہے (اور کیا خوب دیکھنا ہے اور وہ کیسے دیکھنے والے ہوں گے) يَوْمَ ظرف يَأْتُونَنَا۔ إِتْيَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ (جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے) (المراد ان اسماعهم و ابصارهم جدیر بان یتعجب منها بعد ما کانوا صُمًّا و عميا فی الدنیا) (یعنی قیامت کے دن ان کا دیکھنا اور سننا لائق تعجب اور غیر مفید ہے جبکہ دنیا میں وہ حق کو سننے سے بہرے اور دیکھنے سے اندھے رہے) لٰكِنِ کلمہ استدراک الظَّالِمُونَ مبتدا۔ الْيَوْمَ ظرف فِي ضَلَٰلٍ خبر مُّبِينٍ۔ إِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر ضَلَٰلٌ کی صفت (لیکن ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں)

قیامت کے دن حقائق کا اقرار کچھ فائدہ نہیں دیگا

یہ کیسے کچھ سننے والے اور دیکھنے والے ہو جائیں گے جس دن ہمارے پاس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آئیں گے لیکن آج تو یہ ظالم کھلی گمراہی میں پڑے ہیں یعنی دنیا میں تو یہ ظالم اور باطل پرست حق بات کے سننے اور دیکھنے سے بہرے اور اندھے ہیں لیکن کل قیامت کے دن تمام پوشیدہ حقائق ان کے سامنے روشن ہو جائیں گے لیکن دنیا میں اگر ان حقائق کو سمجھ لیتے تو عذاب کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ (۳۸)

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

وَاَنْذِرْهُمْ۔ اِنْذَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ يَوْمَ ظرف مضاف الْحَسْرَةِ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ اَنْذِرْهُمْ۔ يَوْمَ الْحَسْرَةِ سے مراد قیامت کا دن ہے (اور انہیں حسرت کے دن سے ڈرایئے) اِذْ ظرف زمان قُضِيَ۔ قَضَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب الْاَمْرُ نائب فاعل (جبکہ معاملہ کا فیصلہ ہو چکا ہے) وَهُمْ۔ وَ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا فِيْ غَفْلَةٍ جار مجرور خبر وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ جملہ حالیہ هُمْ مبتدا لَا نافیہ يُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے)۔

انکارِ حق کرنیوالوں کے لئے روزِ قیامت یوم الحسرۃ ہوگا

اور آپ انہیں حسرۃ کے دن سے ڈرایئے جبکہ اخیر فیصلہ کر دیا جائیگا اور یہ لوگ غفلت میں مبتلا ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ آیت میں روزِ قیامت کو يَوْمَ الْحَسْرَةِ کہا ہے اور قُضِيَ الْاَمْرُ سے مراد ہے نامۂ اعمال کے مطابق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنّت اور دوزخ کا فیصلہ کر دیا جائے گا، اس دِن انسان شدید ترین حسرتوں کا شکار ہوگا، یوم الحسرۃ سے مراد عیسائیوں کے لئے اسی دنیا میں ان کی مغلوبیت کا وہ دِن بھی مراد ہو سکتا ہے جب بیت المقدس اچانک ان کے ہاتھوں سے نکل کر مسلمانوں کے قبضہ میں آیا، اور اسلام کو تمام مسیحی دنیا پر غلبہ حاصل ہوا یقیناً یہ ان کے لئے یوم الحسرۃ تھا لیکن پھر بھی انہوں نے اسلام کی صداقت کو تسلیم نہ کیا۔

"اَلْئٰنَ قَدْ نَدِمْتَ وَمَا يَنْفَعُ النَّدَم" (۳۹)

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝

اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ نَحْنُ ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ کی تاکید۔ نَرِثُ الْاَرْضَ۔ اِنَّ کی خبر نَرِثُ۔ اِرْثًا سے مضارع جمع متکلم الْاَرْضَ مفعول بہ (یقیناً ہم ہی زمین کے وارث ہیں) وَمَنْ موصول الْاَرْضَ پر اس کا عطف ہے عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ محذوف صلہ وَ عاطفہ اِلَيْنَا جار مجرور متعلق بہ يُرْجَعُوْنَ۔ رُجُوْعٌ یا اِرْجَاعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ الواو نائب فاعل۔

بقا صرف اللہ کے لئے ہے

"ہم ہی زمین کے اور اس پر رہنے والوں کے وارث رہ جائیں گے اور ہماری ہی طرف سب لوٹائے جائیں گے"۔ تمام مخلوق کے فنا ہونے کے بعد صرف اللہ کی ذات باقی رہ جائے گی جیسے کہ فرمایا: كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ (سورۃ الرحمٰن: ۲۶-۲۷) (۴۰)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۘ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ ۴۱
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ
وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ۝ ۴۲ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ
الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ ۴۳
يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ
عَصِيًّا ۝ ۴۴ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ
الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ۝ ۴۵ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ
عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ
وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ۝ ۴۶ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ
اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ۝ ۴۷ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ڰ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَاۗءِ رَبِّيْ
شَقِيًّا ۝ ۴۸ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝ ۴۹
وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ
صِدْقٍ عَلِيًّا ۝ ۵۰

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِبْرٰهِيْمَ ۘ	اِنَّهٗ	كَانَ
اور یاد کر	کتاب میں	ابراہیم کو	تحقیق وہ	تھا
صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا (۴۱)	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ
بہت سچا	نبی (۴۱)	جس وقت	کہا اس نے	واسطے باپ اپنے کے
يٰٓاَبَتِ	لِمَ	تَعْبُدُ	مَا لَا يَسْمَعُ	
اے باپ میرے	کیوں	عبادت کرتا ہے تو	اس چیز کی کہ نہ سنے	
وَلَا يُبْصِرُ	وَلَا يُغْنِيْ	عَنْكَ	شَيْـًٔا (۴۲)	يٰٓاَبَتِ
اور نہ دیکھے	اور نہ کفایت کرے	تجھ سے	کچھ (۴۲)	اے باپ میرے
اِنِّيْ	قَدْ	جَآءَنِيْ	مِنَ الْعِلْمِ	مَا لَمْ
بیشک میں	تحقیق	آیا میرے پاس	علم سے	جو کچھ کہ نہیں
يَاْتِكَ	فَاتَّبِعْنِيْٓ	اَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا (۴۳)
آیا تیرے پاس	پس پیروی کر میری	تاکہ دکھاؤں میں تجھ کو	راہ	سیدھی (۴۳)
يٰٓاَبَتِ	لَا تَعْبُدِ	الشَّيْطٰنَ ؕ	اِنَّ الشَّيْطٰنَ	كَانَ
اے باپ میرے	مت عبادت کر	شیطان کی	تحقیق شیطان	ہے
لِلرَّحْمٰنِ	عَصِيًّا (۴۴)	يٰٓاَبَتِ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
واسطے رحمٰن کے	نافرمان (۴۴)	اے باپ میرے	تحقیق میں	ڈرتا ہوں
اَنْ	يَّمَسَّكَ	عَذَابٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ
یہ کہ	لگ جائے تجھ کو	عذاب	اللہ کی طرف سے	پس ہو جائے تو
لِلشَّيْطٰنِ	وَلِيًّا (۴۵)	قَالَ	اَرَاغِبٌ	اَنْتَ
شیطان کا	دوست (۴۵)	کہا	کیا اعتراض کرتا ہے	تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنْ	اٰلِهَتِیْ	یٰۤاِبْرٰهِیْمُ	لَئِنْ لَّمْ	تَنْتَهِ
(سے)	معبودوں میرے	اے ابراہیم	البتہ اگر نہ	باز آئے گا تو
لَاَرْجُمَنَّكَ	وَاهْجُرْنِیْ	مَلِیًّا ﴿۴۶﴾	قَالَ	
سنگسار کروں گا میں تجھ کو	اور چھوڑ جا تجھ کو	مدت تک (۴۶)	کہا	
سَلٰمٌ	عَلَیْكَ ۚ	سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ	رَبِّیْ ؕ	
سلام ہے	اوپر تیرے	البتہ بخشش مانگوں گا میں واسطے تیرے	رب اپنے سے	
اِنَّهٗ	كَانَ	بِیْ	حَفِیًّا ﴿۴۷﴾	وَاَعْتَزِلُكُمْ
تحقیق وہ	ہے	ساتھ میرے	مہربان (۴۷)	چھوڑ دونگا میں تمکو
وَمَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ		وَاَدْعُوْا
اور اس چیز کو کہ	پکارتے ہو تم	سوائے اللہ کے		اور پکاروں گا میں
رَبِّیْ ۫	عَسٰۤی	اَلَّاۤ	اَكُوْنَ	بِدُعَآءِ
رب اپنے کو	شتاب ہے کہ	یہ کہ نہ	ہوں میں	ساتھ پکارنے
رَبِّیْ	شَقِیًّا ﴿۴۸﴾	فَلَمَّا	اعْتَزَلَهُمْ	وَمَا
رب اپنے کے	بے نصیب (۴۸)	پس جب	چھوڑ دیا ان کو	اور اس چیز کو کہ
یَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ		وَهَبْنَا	لَهٗۤ
عبادت کرتے تھے وہ	سوائے اللہ کے		دیا ہم نے	اس کو
اِسْحٰقَ	وَیَعْقُوْبَ ؕ	وَكُلًّا	جَعَلْنَا	نَبِیًّا ﴿۴۹﴾
اسحٰق	اور یعقوب	اور ہر ایک کو	کیا ہم نے	نبی (۴۹)
وَوَهَبْنَا	لَهُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِنَا		وَجَعَلْنَا
اور دی ہم نے	ان کو	رحمت اپنی سے		اور کی ہم نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهُمْ	لِسَانَ	صِدْقٍ	عَلِيًّا ﴿٥٠﴾
ان کے لئے	زبان	راستی کی	بلند (۵۰)

اور کتاب میں ابراہیم (کی خبر) کو بیان کر یقیناً وہ صدیق نبی تھے ﴿۴۱﴾ جب اس نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ تو کیوں اس کی عبادت کرتا ہے جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے اور نہ کچھ تیرے کام آسکتا ہے ﴿۴۲﴾ اے میرے باپ یقیناً مجھے علم کا وہ حصہ ملا ہے جو تجھے نہیں ملا سو تو میری پیروی کر میں تجھے سیدھا راستہ دکھاؤں گا ﴿۴۳﴾ اے میرے باپ شیطان کی عبادت نہ کر کیونکہ شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے ﴿۴۴﴾ اے میرے باپ میں ڈرتا ہوں کہ تجھے رحمٰن کی طرف سے کوئی عذاب آپہنچے تو تو شیطان کا مددگار بن جائے ﴿۴۵﴾ اس نے کہا اے ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے منہ موڑتا ہے اگر تو باز نہ آئے تو میں تجھے دھتکار دوں گا اور تو مجھ سے الگ ہو جا ﴿۴۶﴾ کہا تجھ پر سلامتی ہو میں اپنے رب سے تیرے لئے استغفار کروں گا بیشک وہ مجھ پر نہایت درجے کا مہربان ہے ﴿۴۷﴾ اور میں تم سے الگ رہوں گا اور اس سے جسے تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اور میں اپنے رب سے دعا کروں گا امید ہے میں اپنے رب سے دعا کر کے محروم نہیں رہوں گا ﴿۴۸﴾ سو ان سے جب الگ ہو گیا اور اس سے جس کی اللہ کے سوا وہ عبادت کرتے تھے ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب دیئے اور ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا ﴿۴۹﴾ اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے حصہ دیا اور ہم نے ان کے لئے سچا ذکر بلند کیا ﴿۵۰﴾

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۘ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝

وَ استنافیہ اُذْكُرْ۔ ذِكْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر فِي الْكِتٰبِ جار مجرور متعلق بہ اُذْكُرْ۔ اِبْرٰهِيْمَ مفعول بہ۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ۔ الْكِتٰبِ سے مراد قرآن مجید ہے اِنَّهٗ۔ اِنَّ حرفِ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب جملہ كَانَ خبر اِنَّ۔ هُوَ كَانَ کا اسم مستتر صِدِّيْقًا، كَانَ کی خبر نَّبِيًّا خبر ثانی۔

ابراہیمؑ صدیق نبی تھے

(آپ اس کتاب میں یعنی قرآن مجید میں ابراہیمؑ کا ذکر پڑھ کر سنایئے بیشک وہ بڑے راست باز نبی تھے)۔

ابراہیمؑ کی پیدائش حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش سے دو ہزار سال قبل عراق کے شہر "اُور" میں ہوئی آپ کی قوم بُت پرست اور کواکب پرست تھی۔ بادشاہِ وقت نمرود کو دعوتِ حق دی لیکن وہ نہ مانا الٹا آپ کو آگ میں ڈالا لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو سلامت رکھا۔ والد کی بت پرستی کی وجہ سے گھر بار چھوڑا اپنی اہلیہ حضرت سارہؓ اور بھتیجے حضرت لوطؑ کو ساتھ لے کر مصر گئے، شاہِ مصر نے اپنی بیٹی حضرت ہاجرہ کا نکاح آپ سے کیا، پہلا بیٹا حضرت ہاجرہ کے بطن سے پیدا ہوا جسے اس کی والدہ کے ساتھ موجودہ مکہ میں آباد کیا۔ دوسرا بیٹا اسحٰقؑ حضرت سارہ کے بطن سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سو سال کی عمر میں پیدا ہوا۔ ۱۷۵ سال کی عمر میں وفات پائی۔

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ آیت ۴۱ سے لے کر آیت ۵۰ تک میں باپ کو شرک سے روکنے توحید کی دعوت دینے اور باپ کے سخت رویہ کی وجہ سے گھر بار چھوڑ دینے کے واقعات پر مشتمل ہے۔

آیت ۴۱ میں بتایا کہ ابراہیمؑ صدیق نبی تھے۔ صِدِّیْق۔ صِدْق سے بروزن فعیل سالغہ کا صیغہ ہے۔ بقول شاہ عبدالقادرؒ "صِدِّیْق وہ کہ جو وحی میں آئے ان کا جی آپ ہی اس پر گواہی دے" امام راغب لکھتے ہیں صِدِّیق وہ ہے جس سے کثرت سے صدق ظاہر ہوا اور کبھی جھوٹ نہ بولے، بعض نے کہا ہے کہ جو قول اور اعتقاد میں سچا ہو اور اپنے عمل سے اپنے صدق کو ثابت کرے۔ شاہ ولی اللہ دہلویؒ ازالۃ الخفاء میں لکھتے ہیں:

"آنکہ بمجرد استماع سخن پیغمبر باصل کار متنبہ شود گویا بے واسطہ می بیند بمثال آنکہ آئینہ از آفتاب اثر پذیر گردد و نور خالص برآید و نام این مقام صدیقیت است ... الخ (صدیق وہ ہے جو پیغمبر کی بات سنتے ہی اصل کام کی طرف متوجہ ہو جائے گویا وہ بے واسطہ دیکھتا ہے جیسے کہ آئینہ سورج سے اثر پذیر ہوتا ہے اس مقام کا نام صدیقیت ہے، پیغمبر کی تصدیق اس کے لوازمات میں ہے)

(۴۲) اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ۝

اِذْ ظرف مضاف متعلق بہ اُذْکُرْ۔ قَالَ مضاف الیہ ماضی واحد مذکر غائب لِاَبِیْہِ جار مجرور متعلق بہ قَالَ (یاد کرو) (جب اس نے (ابراہیم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے باپ سے کہا) یَا حرف ندا اَبَتِ منادٰی مضاف بیاء المتکلم المعوض عنھا با لتاء (اصل میں ابی تھا یا متکلم کے عوض تا لائی گئی) یَا اَبَتِ کہنا درست نہ ہوگا (اے ابا جان) لِمَ تَعْبُدُ۔ لِمَ۔ لام تعلیل اور مَا استفہامیہ سے مرکب ہے (کیوں۔ کس لئے) تَعْبُدُ۔ عِبَادَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو کیوں عبادت کرتا ہے) مَا اسم موصول مفعول بہ لَا یَسْمَعُ۔ لَا نافیہ یَسْمَعُ۔ سَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ وَ عاطفہ وَلَا یُبْصِرُ معطوف۔ لَا نافیہ یُبْصِرُ۔ اِبْصَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (جو نہ سنتا ہے نہ دیکھتا ہے) وَلَا یُغْنِیْ۔ اِغْنَاءٌ مضارع منفی واحد مذکر غائب عَنْكَ جار مجرور متعلق بہ یُغْنِیْ۔ شَیْئًا مفعول بہ (اور نہ تجھے کچھ فائدہ دے سکتا ہے۔ بے نیاز کر سکتا ہے کچھ بھی)۔ (۴۲)

یٰٓاَبَتِ اِنِّیْ قَدْ جَآءَنِیْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ یَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِیْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِیًّا ۝

یَا حرف ندا اَبَتِ منادٰی (اے ابا جان) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ قَدْ جَآءَنِیْ کا جملہ خبر اِنَّ۔ قَدْ حرف تحقیق جَآءَنِیْ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ن وقایہ یِ متکلم مِنَ الْعِلْمِ جار مجرور متعلق بہ جَآءَنِیْ۔ مَا موصول فاعل لَمْ یَاْتِكَ۔ لَمْ کلمہ نفی قلب وجزم یَاْتِ۔ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (اے ابا جان یقیناً مجھے علم سے وہ کچھ ملا ہے جو تجھے نہیں ملا) فَاتَّبِعْنِیْٓ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے اِتَّبِعْ امر واحد مذکر حاضر ن وقایہ یِ ضمیر واحد متکلم (پس تو میری پیروی کر) اَهْدِكَ ھِدَایَۃٌ سے مضارع واحد متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (میں تیری راہنمائی کروں گا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صِرَاطًا مفعول بہ سَوِيًّا، صِرَاطًا کی صفت، صفت مشبہ سَوِيٌّ اس کو کہا جاتا ہے جو ہر لحاظ سے افراط و تفریط سے محفوظ ہو صِرَاطًا سَوِيًّا (سیدھا راستہ)۔ (۴۳)

يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾

يَا ندا آبَتِ منادیٰ (اے ابا جان) لَا تَعْبُدِ، لَا ناہیہ تَعْبُدُ۔ عِبَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر الشَّيْطَانَ مفعول بہ (تو شیطان کی عبادت نہ کر) إِنَّ مشبہ بالفعل الشَّيْطَانَ اسم إِنَّ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، جملہ كَانَ خبر إِنَّ۔ لِلرَّحْمَٰنِ جار مجرور متعلق بہ عَصِيًّا۔ عَصِيًّا عِصْيَانٌ سے صفت مشبہ یا مبالغہ کا صیغہ عَصِيًّا۔ عَاصِيٌ سے بلیغ تر ہے جیسے عَلِيمٌ عَالِمٌ سے زیادہ بلیغ ہے عَصِيًّا کے معنی کثیر العصیان کے ہیں (۴۴)

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾

يَا حرف ندا آبَتِ منادیٰ (اے میرے ابا جان) إِنِّي۔ إِنَّ مشبہ بالفعل يِ ضمیر واحد متکلم اسم إِنَّ۔ أَخَافُ۔ خَوْفٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم۔ جملہ أَخَافُ۔ إِنَّ کی خبر أَنْ مصدریہ يَمَسَّكَ۔ مَسٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ عَذَابٌ فاعل مِنَ الرَّحْمَٰنِ جار مجرور متعلق بہ يَمَسَّكَ (اے ابا جان میں ڈرتا ہوں کہ تجھے رحمان کی طرف سے کوئی عذاب آ پہنچے) فَتَكُونَ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر ضمیر مستتر تَكُونَ کا اسم لِلشَّيْطَانِ جار مجرور متعلق بہ وَلِيًّا۔ تَكُونَ کی خبر پس تو شیطان کا مددگار بن جائے۔ (۴۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابراہیم کی نہایت بلیغ انداز میں باپ کے لئے نصیحت

اور (اے پیغمبر) الکتٰب میں ابراہیم کا ذکر کر یقیناً وہ مجسم سچائی تھا اور اللہ کا نبی تھا (۴۱)

اس وقت کا ذکر جب اس نے اپنے باپ سے کہا اے میرے باپ تو کیوں ایسی چیز کی پوجا کرتا ہے جو نہ سنتی ہے اور نہ دیکھتی ہے نہ تیرے کسی کام آسکتی ہے۔ (۴۲)

اے میرے باپ میں سچ کہتا ہوں علم کی ایک روشنی مجھے مل گئی ہے جو تجھے نہیں ملی پس میرے پیچھے چل میں تجھے سیدھی راہ دکھاؤنگا۔ (۴۳)

اے میرے باپ شیطان کی بندگی نہ کر شیطان تو خدائے رحمٰن سے نافرمان ہو چکا ہے۔ (۴۴)

اے میرے باپ میں ڈرتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو خدائے رحمٰن کی طرف سے کوئی عذاب تجھے آلگے اور تو شیطان کا ساتھی ہو جائے۔ (۴۵)

ان آیات میں حضرت ابراہیمؑ نے اپنے والد کو شرک اور بت پرستی سے منع کرتے ہوئے انتہائی لطیف لہجہ اختیار کیا۔ زمخشری نے لکھا ہے:

انظر حین اراد ان ینصح اباہ و یعظه فیما کان متورطًا فیه من الخطاء العظیم والارتکاب الشنیع الذی عصی فیه امر العقل وانسلخ عن قضیة التمیز کیف رتب الکلام معه فی احسن انساق و ساقه ارشق مساق استعمال المجاملة واللطف والرفق واللین والادب الجمیل والخلق الحسن منتصحًا فی ذلك نصیحة ربه جلا و علا (ملاحظہ کیجئے کہ حضرت ابراہیم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے جب اپنے باپ کو نصیحت کرنا چاہی اور جس عظیم غلطی اور برائی کے ارتکاب میں وہ مبتلا تھا اور عقل و تمیز کو کھو بیٹھا تھا اس سے روکنا چاہا تو کتنے لطیف پیرائے میں ادب و اخلاقِ حسنہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے انتہائی نرم پسندیدہ انداز میں باپ کو نصیحت کی اور شرک کی برائی سے آگاہ کیا اس لحاظ سے یہ آیات اعجازِ قرآنی کے بلند درجہ پر ہیں)۔

آپ نے کہا اے ابا جان آپ ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہیں جو خود سننے اور دیکھنے سے قاصر ہے اور نفع و نقصان پر قادر نہیں ہے پھر نہایت نرم انداز میں بتایا کہ اللہ نے مجھے اپنی ذات و صفات کا وہ علم عطا کیا ہے جو آپ کو نہیں دیا گیا، یہاں میں بھی اپنے باپ کو بدترین جہالت کی طرف منسوب نہیں کیا صرف غلطی پر متنبہ کیا ہے، اس کے بعد اتباعِ حق کی دعوت دی ہے اور شیطان کی پیروی سے روکا ہے اور بتایا ہے کہ شیطان اللہ کا ازلی نافرمان ہے۔ آخر میں اللہ کی نافرمانی اور شیطان کی رفاقت کی رسوائی اور عذاب سے خبردار کیا ہے۔

ان آیات میں حضرت ابراہیمؑ کے چار نصائح کا ذکر ہے:

۱۔ عبادتِ اصنام سے روکنا،

۲۔ صراطِ مستقیم کی دعوت،

۳۔ شیطان کی پیروی کی ممانعت، اور

۴۔ عذابِ الٰہی سے ڈرانا۔

ان چاروں نصائح کو یٰاَبَتِ کے جملے سے شروع کیا جو انتہائی لطف و کرم پر دلالت کرتا ہے۔

(۴۱-۴۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِیْ یٰۤاِبْرٰهِیْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِیْ مَلِیًّا ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (اس نے کہا یعنی ابراہیمؑ کے والد نے کہا) اَرَاغِبٌ۔ اَ استفہام انکاری رَاغِبٌ۔ رَغْبَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مبتدا رغبت کرنے والا۔ اگر اس کا صلہ عَنْ آئے تو معنی بے رغبتی اور منہ پھیرنے کے ہیں اَنْتَ خبر عَنْ جار اٰلِهَتِیْ مجرور متعلق بہ رَاغِبٌ۔ یا حرف ندا اِبْرٰهِیْمُ منادیٰ مفرد مبنی علی الضم لَئِنْ۔ لام قسم کے لئے اِنْ شرطیہ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم تَنْتَهِ۔ اِنْتِهَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر، اصل میں تَنْتَهِیْ تھا لَمْ آنے کی وجہ سے ی حذف ہوگئی (اگر تو باز نہ آئے)۔ لَاَرْجُمَنَّكَ۔ لام جواب قسم اَرْجُمَنَّكَ۔ رَجْمٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکیدک ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (میں تجھے دھتکار دوں گا) وَاهْجُرْنِیْ هَجْرٌ سے جس کے معنی چھوڑنے اور دُور رہنے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر نون وقایہ ی ضمیر واحد متکلم مَلِیًّا۔ مَلْوٌ سے اسم منصوب (زمانہ دراز) ظرف زمان متعلق بہ اُهْجُرْنِیْ (اور تو ایک مدت تک مجھ سے الگ ہو جا)۔

مشفقانہ نصائح پر باپ کا سخت ردیہ

"باپ نے (یہ باتیں سن کر) کہا ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے پھر گیا ہے یاد رکھ اگر تو ایسی باتوں سے باز نہ آیا تو تجھے سنگسار کر کے چھوڑوں گا اپنی خیر چاہتا ہے تو جان سلامت لے کر مجھ سے الگ ہو جا"

حضرت ابراہیمؑ کی باتیں سن کر باپ نے غصے سے کہا پتہ چلتا ہے کہ تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے آبائی دین سے پھر گئے ہو اگر تم دعوتِ توحید اور ہمارے دین کو بُرا کہنے سے باز نہیں آؤ گے تو میں تمہیں سنگسار کر دوں گا اور تم طویل مدت کے لئے مجھ سے الگ ہو جاؤ اور کہیں اور چلے جاؤ۔ (۴۶)

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (اس نے کہا (حضرت ابراہیمؑ نے کہا)

سَلَامٌ۔ سَلِمَ۔ یَسْلَمُ کا مصدر ہے، جس کے معنی سلامتی کے ہیں لیکن یہاں سلام سے مراد سلام تودیع ہے کہ میری طرف سے آپ کو کوئی اذیت اور تکلیف نہیں پہنچے گی سَلَامٌ مبتدا عَلَيْكَ خبر (کہا تجھ پر سلامتی ہو) سَاَسْتَغْفِرُ۔ سین مستقبل کے لئے اَسْتَغْفِرُ۔ اِسْتِغْفَارٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم لَكَ جار مجرور متعلق بہ اَسْتَغْفِرُ۔ رَبِّيْ مفعول بہ (میں اپنے رب سے تیرے لئے استغفار کروں گا) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب جملہ كَانَ خبر اِنَّ۔ بِيْ جار مجرور متعلق بہ حَفِيًّا حَفَاوَةٌ سے جس کے معنی تلاش کے ساتھ کسی کا حال پوچھنے اور کسی کام میں مہربان ہونے کے ہیں۔ صفتِ مشبہ حَفِيًّا، كَانَ کی خبر ہے (بیشک وہ مجھ پر بہت زیادہ مہربان ہے۔

ابراہیمؑ کا باپ کے لئے دعائے مغفرت کا وعدہ

ابراہیم نے کہا اچھا میرا سلام قبول ہو (میں الگ ہو جاتا ہوں) اب میں اپنے پروردگار سے تیری بخشش کی دُعا کروں گا وہ مجھ پر بڑا ہی مہربان ہے باپ کے سخت رویہ کے باوجود حضرت ابراہیمؑ نے اپنے باپ کی حرمت کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو پیشِ نظر رکھا کہ میں آپ سے رخصت ہوتا ہوں اور اپنے پروردگار سے تمہارے لئے استغفار کرتا رہوں گا میرا رب بڑا مہربان ہے شاید آپ کے گناہ معاف کردے حضرت ابراہیمؑ نے یہ وعدہ ابتدا میں کیا تھا چنانچہ استغفار کرتے رہے لیکن جب آپ کو ان کے کفر کا یقین ہوگیا تو ترک کیا جیسے کہ سورۃ توبہ میں ہے:

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرٰهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرٰهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ۝ (۱۱۴)

(اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے بخشش چاہنا نہ تھا مگر ایک وعدہ کے سبب جو وہ اس سے کر چکے تھے، پھر جب ان ظاہر ہوگیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہوگئے، بیشک ابراہیمؑ نرم دل بردبار تھے)۔ (۴۷)

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ وَأَدْعُو رَبِّي ۖ عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝

وَ عاطفہ أَعْتَزِلُكُمْ۔ اِعْتِزَالٌ مصدر سے جس کے معنی کنارہ کشی کے ہیں مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (میں تم کو چھوڑتا ہوں) وَ عاطفہ مَا موصولہ۔ تَدْعُونَ۔ دُعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر صلہ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ تَدْعُونَ (اور اس سے جسے تم اللہ کے سوا پکارتے ہو) وَأَدْعُوا۔ دَعْوَةٌ سے مضارع واحد متکلم رَبِّيْ مفعول بہ (اور میں اپنے رب کو پکاروں گا۔ دعا کرونگا) عَسَىٰ فعل رجا فعل ماضی عَسَىٰ کے معنی طَمَعَ اور تَرَجّٰی کے ہیں یعنی توقع اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امید ہے (راغب) اَلَّا۔ اَنْ۔ لَا) حرف تخصیص (یہ کہ نہیں) اَکُوْنَ مضارع واحد متکلم بِدُعَآءِ رَبِّیْ جار مجرور متعلق بہ شَقِیًّا۔ شَقَاوَۃٌ سے صفت مشبہ (امید ہے میں اپنے رب سے دعا کر کے محروم نہیں رہوں گا)۔

معبودانِ باطل سے ابراہیمؑ کی بیزاری

"ابراہیمؑ نے کہا میں تم کو چھوڑتا ہوں اور جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو (انہیں بھی چھوڑتا ہوں) اور میں اپنے رب کو پکاروں گا امید ہے کہ میں اپنے رب سے دعا کر کے محروم نہیں رہونگا"

حضرت ابراہیمؑ نے باپ کو بتایا جب آپ میری حق بات کو سننے کے لئے تیار نہیں ہیں اور الٹا مجھے دھمکی دیتے ہیں تو میں اپنے وطن سے ہجرت کرتا ہوں اور ساتھ ہی اللہ کے سوا جن کو تم نے معبود بنا رکھا ہے ان سے بھی بے زاری کا اظہار کرتا ہوں میں اپنے مالکِ حقیقی کی طرف رجوع کرتا ہوں مجھے امید ہے وہ مجھے اپنی رحمت سے محروم نہیں کریگا اور ضرور میری رہنمائی اور اعانت کریگا۔

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ (۴۸)
وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا (۴۹)

فَلَمَّا ظرفیہ حینیہ یعنی اسم ظرف حِیْنَ کا ہم معنی ہے (جب۔ جس وقت) اِعْتَزَلَ۔ اِعْتِزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اس نے ان کو چھوڑا۔ ان سے جدا ہوا) وَ عاطفہ مَا موصولہ یَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ یَعْبُدُوْنَ (اور ان سے جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهَبْنَا لَهٗ۔ وَهْبٌ اور هِبَةٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے عطا کیا) اِسْحٰقَ حضرت سارہ کے بطن سے حضرت ابراہیمؑ کے دوسرے بیٹے۔ انتہائی بڑھاپے میں اللہ تعالیٰ نے یہ بیٹا عطا کیا حضرت سارہ بانجھ ہو چکی تھیں اور حضرت ابراہیم کی عمر سو سال کے قریب تھی۔ مفعول وَ عاطفہ یَعْقُوْبَ (معطوف) حضرت اسحٰق بن ابراہیم کے بیٹے جن کا عبرانی نام اسرائیل ہے کنعان کے رہنے والے تھے، تمام اسرائیلی پیغمبر آپ کی نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ وَ عاطفہ کُلًّا مفعول بہ اوّل جَعَلْنَا۔ جَعَلَ سے ماضی جمع متکلم نَبِیًّا مفعول ثانی (اور ہر ایک کو ہم نے نبی بنایا)۔

معبودانِ باطل سے بیزاری پر حضرت ابراہیمؑ کی نسل کو برکت کا عطا کیا جانا

"پھر جب ابراہیمؑ ان لوگوں سے اور ان سب سے جن کی اللہ کے سوا پوجا کرتے تھے الگ ہو گیا تو ہم نے (اس کی نسل میں برکت دی اور) اسے اسحٰق اور (اسحاق کا بیٹا) یعقوب عطا فرمایا، ان میں سے ہر ایک کو ہم نے نبوّت دی۔"

اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے اور معبودانِ باطل کے ترک کرنے پر اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو یہ صلہ عطا کیا کہ بڑھاپے میں حضرت اسحٰق اور اسکی نسل سے یعقوب عطا کیا اور انہیں نبوّت کے عظیم منصب سے سرفراز فرمایا اور مدّت تک ان کی نسل میں نبوّت کا سلسلہ جاری رکھا۔ (۴۹)

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝

وَ عاطفہ وَهَبْنَا۔ وَهْبٌ اور هِبَةٌ سے ماضی جمع متکلم لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ وَهَبْنَا۔ مِّنْ رَّحْمَتِنَا جار مجرور متعلق بہ وَهَبْنَا (اور ہم نے ابراہیمؑ اور ان کی اولاد کو اپنی رحمت کا وافر حصّہ عطا کیا) وَجَعَلْنَا۔ جَعَلَ سے ماضی جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متکلم لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ جَعَلْنَا۔ لِسَانَ مضاف صِدْقٍ مضاف الیہ مفعول بہ عَلِيًّا۔ عَلَاءٌ سے صفت مشبہ۔ لِسَانَ کی صفت ہے۔ (ای رزقناهم الثناء الحسن والذكر الجميل فی الناس)۔

حضرت ابراہیمؑ اور ان کی آل کے لئے اللہ کی رحمتیں

انہیں اپنی رحمت کی بخشش سے سرفراز کیا نیز ان سب کے لئے سچائی کی صدائیں بلند کیں (جو کبھی خاموش ہونے والی نہیں) یعنی اپنی رحمتِ خاصہ سے انہیں سرفراز کیا اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ان کے ذکر کو بلند کیا۔ تمام مذاہب ان کی تعظیم و توصیف کرتے ہیں، امتِ مسلمہ دائماً اپنی نمازوں میں ان پر درود و رحمت بھیجتی ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (اے اللہ محمدؐ اور پیروانِ محمدؐ پر رحمت بھیج جیسے کہ تو نے ابراہیمؑ اور پیروانِ ابراہیمؑ پر رحمت بھیجی یقیناً تو خوبیوں والا اور مجد و عظمت والا ہے)۔

(۵۰)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾ وَكَانَ يَاْمُرُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ
مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ
صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَ
مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ
اِسْرَآءِيْلَ ۫ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾ السَّجْدَةَ فَخَلَفَ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا
الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ
وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
شَيْئًا ﴿٦٠﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا
سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ
الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾
وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا
خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ رَبُّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ
لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع ۵

وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	مُوْسٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ
اور یاد کر	کتاب میں	موسیٰ کو	تحقیق وہ	تھا
مُخْلَصًا	وَّكَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِيًّا ﴿٥١﴾	وَنَادَيْنٰهُ
خالص کیا گیا	اور تھا	پیغمبر	نبی (۵۱)	اور پکارا ہم نے اسکو
مِنْ جَانِبِ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنِ	وَقَرَّبْنٰهُ	نَجِيًّا ﴿٥٢﴾
(سے) کنارے	طور کے سے	جو بہت برکت والا تھا	اور نزدیک کیا ہم نے اسکو	باتیں کرتے ہوئے (۵۲)
وَوَهَبْنَا	لَهٗ	مِنْ رَّحْمَتِنَآ	اَخَاهُ	
اور دیا ہم نے	اس کو	مہربانی اپنی سے	بھائی اسکا	
هٰرُوْنَ	نَبِيًّا ﴿٥٣﴾	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِسْمٰعِيْلَ
ھارون	نبی (۵۳)	اور یاد کر	کتاب میں	اسمٰعیل کو
اِنَّهٗ	كَانَ	صَادِقَ	الْوَعْدِ	وَكَانَ
بیشک وہ	تھا	سچا	وعدے کا	اور تھا
رَسُوْلًا	نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾	وَّكَانَ	يَاْمُرُ	اَهْلَهٗ
رسول	نبی (۵۴)	اور تھا	حکم کرتا	اہل اپنے کو
بِالصَّلٰوةِ	وَالزَّكٰوةِ	وَكَانَ	عِنْدَ	رَبِّهٖ
ساتھ نماز کے	اور زکوٰۃ کے	اور تھا	نزدیک	رب اپنے کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾	وَاذْكُرْ	فِي الْكِتٰبِ	اِدْرِيْسَ ز	اِنَّهٗ
پسندیدہ (۵۵)	اور یاد کر	کتاب میں	ادریس کو	بیشک وہ
كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾	وَّرَفَعْنٰهُ	
تھا	سچا	نبی (۵۶)	اور چڑھا لیا ہم نے اسکو	
مَكَانًا	عَلِيًّا ﴿٥٧﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ
مکان	بلند میں (۵۷)	یہ وہ لوگ کہ	جنہیں	انعام کیا اللہ نے
عَلَيْهِمْ	مِنَ النَّبِيّٖنَ	مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ		
اوپر ان کے	پیغمبروں سے	اولادِ آدم کی سے		
وَمِمَّنْ	حَمَلْنَا	مَعَ	نُوْحٍ ز	وَّمِنْ
اور ان لوگوں سے	کہ چڑھا لیا ہم نے	ساتھ	نوح کے	(اور سے)
ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْرَآءِيْلَ ز	وَمِمَّنْ	هَدَيْنَا	
اولاد	ابراہیم	اور اسرائیل کی سے	اور ان لوگوں سے	کہ ہدایت کی ہم نے
وَاجْتَبَيْنَا ط	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُ
اور کھینچ لیا ہم نے	جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں
الرَّحْمٰنِ	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾	فَخَلَفَ
رحمٰن کی	گر پڑتے ہیں	سجدہ کرتے ہوئے	اور روتے ہوئے (۵۸)	پس جانشیں ہوئے
مِنْۢ بَعْدِ	هِمْ	خَلْفٌ	اَضَاعُوا	الصَّلٰوةَ
پیچھے	ان کے	برے لوگ	کہ ضائع کیا انہوں نے	نماز کو
وَاتَّبَعُوا	الشَّهَوٰتِ	فَسَوْفَ	يَلْقَوْنَ	غَيًّا ﴿٥٩﴾
اور پیروی کی	خواہشوں کی	پس وہ جلد	پالیں گے	ہلاکت کو (۵۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا	مَنْ تَابَ	وَ اٰمَنَ	وَ عَمِلَ	صَالِحًا
مگر	جنہوں نے توبہ کی	اور ایمان لائے	اور عمل کئے	اچھے
فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَ لَا يُظْلَمُوْنَ	
پس یہ لوگ	داخل ہوں گے	جنّت میں	اور نہ ظلم کئے جائیں گے	
شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾	جَنّٰتِ	عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدَ
کچھ (٦٠)	بہشتیں	ہمیش رہنے کی	وہ جو	وعدہ کیا ہے
الرَّحْمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالْغَيْبِ	اِنَّهٗ	كَانَ
رحمٰن نے	بندوں اپنے سے	ساتھ غیب کے	تحقیق وہ	ہے
وَعْدُهٗ	مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾	لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا
وعدہ اس کا	لایا ہوا (٦١)	نہیں سنیں گے	اس میں	بیہودہ
اِلَّا	سَلٰمًا	وَلَهُمْ	رِزْقُهُمْ	فِيْهَا
مگر	سلام	اور واسطے انکے ہے	رزق ان کا	اس میں
بُكْرَةً	وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِيْ
صبح	اور شام (٦٢)	یہ وہ	بہشت ہے	کہ جو
نُوْرِثُ	مِنْ عِبَادِنَا	مَنْ كَانَ	تَقِيًّا ﴿٦٣﴾	وَ مَا
وارث کرتے ہیں ہم اسکا	بندوں اپنے سے	اس شخص کو کہ ہے	پرہیزگار (٦٣)	اور نہیں
نَتَنَزَّلُ	اِلَّا	بِاَمْرِ	رَبِّكَ ۚ	لَهٗ
اترتے ہم	مگر	ساتھ حکم	تیرے رب کے	واسطے اس کے ہے
مَا بَيْنَ	اَيْدِيْنَا	وَ مَا	خَلْفَنَا	وَمَا بَيْنَ
جو آگے (ہاتھوں) ہے	اور جو کچھ	پیچھے ہمارے ہے		اور جو کچھ درمیان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ	وَمَا كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا ﴿٦٤﴾	رَبُّ
اس کے ہے	اور نہیں ہے	ربّ تیرا	بھولنے والا (٦٤)	ربّ
السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فَاعْبُدْهُ
آسمانوں	اور زمین کا	اور اس چیز کا کہ	درمیان انکے ہے	پس عبادت کر اسکی
وَاصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهٖ ؕ	هَلْ تَعْلَمُ	لَهٗ	سَمِيًّا ﴿٦٥﴾
اور صبر کر	واسطے عبادت اسکی کے	کیا جانتا ہے تو	واسطے اسکے	ہم نام (٦٥)

اور کتاب میں موسیٰ (کی خبر) کو بیان کر وہ ہر کھوٹ سے پاک تھا اور رسول نبی تھا ﴿٥١﴾ اور ہم نے اسے بابرکت پہاڑ کی طرف سے پکارا اور اپنے راز بتاتے ہوئے اسے مقرب بنایا ﴿٥٢﴾ اور ہم نے اپنی رحمت سے اس کا بھائی ہارون نبی عطا فرمایا ﴿٥٣﴾ اور کتاب میں اسمٰعیل (کی خبر) کو بیان کر وہ وعدے کا سچا تھا اور رسول نبی تھا ﴿٥٤﴾ اور اپنے ساتھیوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور اپنے رب کے نزدیک محل رضا تھا ﴿٥٥﴾ اور کتاب میں ادریس (کی خبر) کو بیان کر وہ صدیق نبی تھا ﴿٥٦﴾ اور ہم نے اسے بلند مرتبے پر بلند کیا ﴿٥٧﴾ یہ نبیوں میں سے وہ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا آدم کی نسل سے اور ان سے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا اور ابراہیم اور اسرائیل کی نسل سے اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی اور چن لیا جب ان پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتیں وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے ﴿٥٨﴾ پھر ان کے بعد ناخلف جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو ضائع کیا اور نفسانی خواہشوں کی پیروی کی پس وہ جلد ہلاکت کو پالیں گے ﴿٥٩﴾ مگر جنہوں نے توبہ کی اور ایمان لائے اور اچھے عمل کئے تو یہ جنت میں داخل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوں گے اوران پر کچھ ظلم نہ کیا جائے گا ﴿۶۰﴾ ہمیشگی کے باغوں میں جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے پوشیدہ (رکھ کر) وعدہ کیا ہے بیشک اس کا وعدہ آکر رہے گا ﴿۶۱﴾ اس میں کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے ہاں سلام سنیں گے، اوران کا رزق اس میں صبح اور شام انہیں ملے گا ﴿۶۲﴾ یہ وہ حقیقت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اسے بناتے ہیں جو متقی ہو ﴿۶۳﴾ اور ہم تیرے رب کے حکم کے سوا نازل نہیں ہوتے اسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے اور تیرا رب بھولنے والا نہیں ﴿۶۴﴾ آسمانوں اور زمین کا رب اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سو اس کی عبادت کر اور اسی کی عبادت پر مضبوط رہ کیا تو اس جیسا کوئی اور جانتا ہے ﴿۶۵﴾

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾

وَاذْكُرْ۔ ذِكْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر فِي الْكِتٰبِ جار مجرور متعلق بہ اذْكُرْ۔ مُوْسٰٓى مفعول بہ (یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ قرآن کریم میں موسیٰ علیہ السلام کی خبر اپنی قوم کو بتلایئے) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب خبر اِنَّ۔ مُخْلَصًا كَانَ کی خبر مُخْلَصًا۔ اِخْلَاصٌ سے اسم مفعول واحد مذکر (بیشک وہ برگزیدہ تھا) وَّكَانَ فعل ناقص ضمیر مستتر اسم كَانَ۔ رَسُوْلًا نَّبِيًّا مفعول بہ (اور وہ رسول نبی تھا) رَسُوْل۔ رِسَالَةٌ سے فعول کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے نبی اور رسول کے مابین کیا نسبت ہے، اس میں تین آراء ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۔ یہ دونوں مساوی ہیں یعنی ہر نبی رسول ہے اور ہر رسول نبی ہے، امام تفتازانی اور امام ابن ہمام صاحب المسامرہ کی پہلی رائے ہے۔

۲۔ یہ دونوں متبائن ہیں، رسول وہ ہے جو جدید شریعت لے کر آئے اور نبی وہ جو جدید شرع نہ لے کر آئے۔

۳۔ ان دونوں کے درمیان عموم خصوص مطلق ہے، اکثر علماء کی یہی رائے ہے۔

ان میں سے بعض کہتے ہیں کہ رسول اعم ہے اور نبی اخص کیونکہ رسول فرشتہ بھی ہوتا ہے اور انسان بھی اور نبی صرف انسان ہوتا ہے فرشتہ نہیں، پس ہر رسول نبی ہوا لیکن ہر نبی رسول نہیں۔ جمہور کی رائے ہے کہ نبی اعم اور رسول اخص ہے۔ علامہ علی قاری لکھتے ہیں کہ نبی رسول سے اعم ہے کیونکہ رسول وہ ہے جو تبلیغ پر مامور ہو اور نبی وہ ہے جس کی طرف وحی کی جائے خواہ وہ تبلیغ پر مامور ہو یا نہ ہو۔

ابن تیمیہ فرماتے ہیں: نبی وہ ہے جس کو اللہ بتلاتا ہے اور جو کچھ اللہ بتلاتا ہے وہ لوگوں کو بتاتا ہے اب اگر اسی کے ساتھ وہ ایسے شخص کی طرف بھیجا گیا جو حکم الٰہی کا مخالف ہے تو وہ رسول ہے اور اگر وہ پہلی ہی شریعت پر عامل ہے اور اسے کسی کی طرف نہیں بھیجا گیا تو وہ نبی ہوگا رسول نہیں۔ (۵۱)

وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾

وَ عاطفہ نَادَيْنَا۔ نِدَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم نَا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ جار مجرور متعلق بہ نَادَيْنٰهُ طُوْرِ مضاف الیہ الْاَيْمَنِ صفت مشبہ (دایاں) بعض اس کو یمن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ماخوذ بتاتے ہیں اس صورت میں اس کے معنی بابرکت کے ہوں گے (اور ہم نے اسے بابرکت طور کی طرف سے پکارا) وَعاطفہ قَرَّبْنَا۔ تَقْرِیْبٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (ہم نے اسے قریب کیا) نَجِیًّا صفت مشبہ حال لے مناجیا (اسے سرگوشی کے لئے اپنے قریب کیا) (۵۲)

وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ۝

وَعاطفہ وَهَبْنَا۔ وَهْبٌ سے ماضی جمع متکلم لَهٗ جار مجرور متعلق بہ وَهَبْنَا (اور ہم نے اسے عطا کیا) مِنْ رَّحْمَتِنَا متعلق بہ وَهَبْنَا (ای من اجل رحمتنا (اپنی رحمت سے) اَخَا مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ (اور ہم نے اپنی رحمت سے اسے اس کا بھائی عطا کیا) هٰرُوْنَ بدل من اخاہ۔ نَبِيًّا حال (ھٰرون نبی)۔

حضرت موسیٰؑ کا اعزاز کلیم اللہ اور ان کے بھائی حضرت ھارونؑ کو شریک کار بنانا

اور (اے پیغمبر) کتاب میں موسیٰ کا ذکر کر بلاشبہ وہ ایک بندہ خاص اور فرستادہ نبی تھا۔ (۵۱) ہم نے اسے کوہِ طور کی دہنی جانب سے پکارا اور (وحی کی) سرگوشیوں کے لئے اپنے سے قریب کیا (۵۲) نیز اپنی رحمت سے (رفاقت اور مددگاری کے لئے) ہارون عطا فرمایا کہ اس کا بھائی تھا اور نبی تھا (۵۳)

ان آیات میں حضرت موسیٰؑ کا ذکر ہے۔ حضرت موسیٰؑ حضرت ابراہیمؑ کے سلسلہ کے جلیل القدر پیغمبر ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں رسول نبی کہا ہے کہ انہیں کتاب دی گئی اور مستقل شریعت کی بنیاد رکھی، کوہ طور کی دائیں جانب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مبارک مقام پر اللہ نے انہیں ہمکلامی کا شرف بخشا جو ایک عظیم اعزاز تھا، اسی بنا پر موسیٰ علیہ السلام کو کلیم اللہ کہا جاتا ہے، اس کے ساتھ یہ بھی بتایا کہ حضرت موسیٰؑ کی مدد کے لئے ان کے بھائی ہارونؑ کو ان کا شریک کار بنایا۔ (۵۱-۵۳)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ۝

وَاذْكُرْ۔ ذِكْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر فِي الْكِتٰبِ جار مجرور متعلق بہ اُذْكُرْ۔ اِسْمٰعِيْلَ عجمی لفظ "اسمع" اور "ایل" سے مرکب ہے جس کے معنی ہیں "میری دعا سن اے اللہ"، حضرت ابراہیمؑ نے طلب فرزند کے وقت یہی دعا کی تھی بعض نے اسمٰعیل کے عربی معنی اللہ کے مطیع بیان کئے ہیں۔ حضرت ابراہیمؑ حضرت ھاجرہ اور ان کے شیر خوار بچے کو لے کر بیت اللہ کے پاس آئے اور کچھ کھجوریں اور پانی ایک مشکیزہ چھوڑ کر چلے گئے، پانی ختم ہونے پر حضرت ھاجرہ پانی کی تلاش میں صفا اور مروہ پہاڑیوں پر چڑھیں اور پریشانی کے عالم میں ان دو پہاڑیوں پر سات چکر لگائے واپس بچے کے پاس پہنچیں تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئیں کہ بچے کے پاؤں کی جگہ گیلی ہے ریت ہٹانے پر چشمہ ابل پڑا، یہی زمزم کا چشمہ ہے۔ خود پانی پیا بچے کو پلایا، حضرت ابراہیمؑ ان کی خبر گیری کے لئے کبھی کبھی یہاں آتے رہتے تھے۔ بچہ جب جوان ہوا تو اسے لے کر جنگل کی طرف گئے اور اسے بتایا کہ اللہ تمہاری قربانی چاہتا ہے حضرت اسمٰعیلؑ بخوشی اللہ کی راہ میں جان دینے کے لئے تیار ہو گئے۔

كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر اسم كَانَ۔ صَادِقَ الْوَعْدِ۔ كَانَ کی خبر (وہ وعدے کا سچا تھا)۔ حضرت اسمٰعیلؑ ذبیح اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو حکم دیا کہ اپنے بیٹے کو میرے لئے قربان کرو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ (الصّٰفّٰت : ۱۰۲)

حضرت اسمٰعیلؑ کا اپنے باپ سے کئے گئے وعدے پر قائم رہنا اور اللہ کی رضامندی کے لئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنا ان کے صادق الوعد ہونے کا واضح ثبوت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت اسمٰعیلؑ کو نبوت اور رسالت کے ہر دو اعزازات سے نوازا۔ صحیح مسلم کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان اللہ اصطفیٰ من ولد ابراھیم اسمٰعیل (اللہ نے اولاد ابراہیم میں سے اسمٰعیل کو منتخب کیا)۔ (۵۴)

وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝

وَ عاطفہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر اسم كَانَ۔ يَاْمُرُ۔ اَمْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر كَانَ۔ اَهْلَهٗ مفعول بِالصَّلٰوةِ جار مجرور متعلق بہ يَاْمُرُ۔ وَالزَّكٰوةِ کا عطف بِالصَّلٰوةِ پر ہے (اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتا تھا) وَكَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر اسم كَانَ۔ عِنْدَ رَبِّهٖ جار مجرور متعلق بہ مَرْضِيًّا۔ مَرْضِيًّا۔ رِضًى مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر منصوب كَانَ کی خبر۔

حضرت اسمٰعیلؑ کے جامع اوصاف

اور (اے پیغمبر) الکتاب میں (یعنی قرآن میں) اسمٰعیل کا ذکر کر بلاشبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ اپنے قول کا سچا تھا اور (اللہ کا) فرستادہ نبی تھا وہ اپنے گھر کے لوگوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور وہ (اپنی ساری باتوں میں) اپنے پروردگار کے حضور پسندیدہ تھا۔ ان آیات میں حضرت اسمٰعیلؑ کے چار نمایاں اوصاف کا ذکر ہے:

۱۔ صادق الوعد ہونا،

۲۔ فرستادہ نبی ہونا،

۳۔ اپنے لوگوں کو صلوٰۃ و زکوٰۃ کا حکم دینا، اور

۴۔ تمام امور میں اللہ کے ہاں پسندیدگی حاصل کرنا۔ (۵۴-۵۵)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝

وَاذْكُرْ۔ ذِكْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر فِي الْكِتٰبِ متعلق بہ اُذْكُرْ (اور کتاب میں ادریس کی خبر کو بیان کر) اِدْرِيْسَ۔ ادریسؑ جلیل القدر رسول ہیں لفظ ادریس کے بارے میں اختلاف ہے، بعض اسے عربی اور بعض سریانی کہتے ہیں۔ علامہ زمخشری کی یہی رائے ہے کہ یہ لفظ سریانی ہے جس کے معنی درس اور دراست کے ہیں۔

آپ کے نام و نسب اور زمانہ کے متعلق سخت اختلاف ہے۔ امام بخاری کا بیان ہے کہ حضرت الیاسؑ نبی کا ہی نام ادریسؑ ہے لیکن یہ درست نہیں ہے۔ حضرت الیاسؑ حضرت نوحؑ اور ابراہیمؑ کی اولاد سے ہیں جب کہ حضرت ادریسؑ حضرت نوحؑ سے پہلے گزرے ہیں اور ان کے درمیان ایک ہزار سال کا فرق ہے۔ حضرت ادریسؑ کے رفع آسمانی اور دیگر روایات بے بنیاد اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسرائیلیات سے تعلق رکھتی ہیں۔ اِنَّہٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب خبر اِنَّ صِدِّیْقًا صفت مشبہ خبر کَانَ نَبِیًّا۔ صِدِّیْقًا کی صفت ہے (وہ صدیق نبی تھے) (۵۶)

وَّ عاطفہ رَفَعْنٰہُ۔ رَفْعٌ سے ماضی جمع متکلم نَا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مَکَانًا ظرف متعلق بہ رَفَعْنٰہُ۔ عَلِیًّا۔ عَلَاءٌ سے صفت مشبہ عَلِیًّا کے معنی بلند مرتبہ اور رفیع القدر کے ہیں مَکَانًا کی صفت ہے (اور ہم نے اسے مکان رفیع عطا کیا)۔ (۵۷)

حضرت ادریسؑ کا نبی صدیق ہونا

اور (اے پیغمبر) کتاب میں ادریسؑ کا بھی ذکر کر بلاشبہ وہ بھی مجسم سچائی اور نبی تھا اور ہم نے اسے بڑے ہی اونچے مقام تک پہنچا دیا تھا۔

وَرَفَعْنٰہُ مَکَانًا عَلِیًّا سے مراد شرف النبوۃ والزلفی عند اللہ ہے، یعنی شرف نبوت اور قرب الٰہی مراد ہے، شب معراج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ادریسؑ کو چوتھے آسمان پر دیکھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت ادریسؑ حضرت نوحؑ کے جدِ اعلیٰ اور حضرت آدمؑ کے بعد پہلے نبی مرسل تھے۔ (۵۶-۵۷)

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ مِنْ ذُرِّیَّۃِ اٰدَمَ وَ مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّیَّۃِ اِبْرٰھِیْمَ وَ اِسْرَآءِیْلَ وَمِمَّنْ ھَدَیْنَا وَاجْتَبَیْنَا اِذَا تُتْلٰی عَلَیْہِمْ اٰیٰتُ الرَّحْمٰنِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿۵۸﴾ السجدة

اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا (اُولٰٓئِكَ کا اشارہ حضرت زکریاؑ سے حضرت ادریسؑ تک سورۃ میں مذکورہ انبیاء کی طرف ہے) اَلَّذِيْنَ موصول خبر اَنْعَمَ۔ اِنْعَامٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اَنْعَمَ جملہ صلہ (یہ وہ انبیاء ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا) مِنَ النَّبِيّٖنَ۔ مِنْ بیانیہ النَّبِيّٖنَ۔ نَبِيٌّ کی جمع مِنَ النَّبِيّٖنَ۔ حال مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ بدل (آدم کی نسل سے) وَ مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) وَ عاطفہ مِنْ حرف جر مَنْ موصول مجرور حَمَلْنَا۔ حَمْلٌ سے ماضی جمع متکلم مَعَ ظرف مضاف متعلق بہ حَمَلْنَا۔ نُوْحٍ مضاف الیہ (وہ جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا) وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْرَآءِيْلَ (ذ ابراہیم کی اولاد سے اسمٰعیل، اسحٰق اور یعقوب۔ اسرائیل یعنی یعقوب کی اولاد سے موسیٰ، ہارون، زکریا، یحییٰ، عیسیٰ علیہم السلام۔ وَمِمَّنْ۔ مِنْ حرف جر مَنْ موصول (اور ان میں سے) هَدَيْنَا۔ هُدًى وهِدَايَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (جنہیں ہم نے ہدایت دی) وَ اجْتَبَيْنَا۔ اِجْتِبَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (اور جنہیں ہم نے چن لیا) اِذَا ظرف زمان تُتْلٰى۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب (اور جب پڑھی جاتی ہیں) عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ تُتْلٰى (ان پر) اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ نائب فاعل (اللہ کی آیتیں) خَرُّوْا۔ خَرٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ گر پڑتے ہیں) سُجَّدًا۔ سَاجِدٌ کی جمع حال، سجدہ کرتے ہوئے، وَبُكِيًّا۔ بَاكٍ کی جمع (روتے ہوئے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذریۃ آدم سے منعم علیہم کا ذکر

یہ ہیں وہ لوگ جو ان نبیوں میں سے ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا آدم کی نسل سے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا تھا نیز ابراہیم اور اسرائیل (یعنی یعقوب) کی نسل سے اور ان گروہوں میں سے جنہیں ہم نے راہِ راست دکھائی اور کامرانیوں کے لئے منتخب کر لیا یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کی آیتیں انہیں سنائی جاتی ہیں تو بے اختیار سجدے میں گر جاتے ہیں اور ان کی آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں۔

آیت میں قریبی جد کا ذکر ہے اور یہ آدم کی ذریت سے ابراہیم من حمل مع نوح یعنی سام بن نوح کی ذریت سے اسمٰعیل، اسحاق اور یعقوب ابراہیم کی ذریت سے یعنی اسرائیل کی ذریت سے موسیٰ، ہارون، زکریا، یحییٰ اور عیسیٰ علیہم السلام، ان انبیاء کا ذکر کر کے بتایا ہے کہ اللہ کا کلام سن کر خشوع وخضوع کے ساتھ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اس کو یاد کر کے روتے ہیں۔

ابن جریر لکھتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے سورہ مریم کی یہ آیت پڑھ کر سجدہ کیا اور کہا "ھٰذا السجود فاین البکی" یہ تو سجدہ ہوا گریہ کہاں ہے۔

حدیث میں ہے قرآن کی تلاوت کرو اور روؤ اگر رونا نہ آئے تو کم از کم رونے کی صورت بنا لو، اللہ کے ذکر اور عبادت کی جان خضوع وخشوع ہے۔ (۵۸)

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾

فَخَلَفَ۔ فا عاطفہ خَلَفَ سکون لام کے ساتھ اس کے معنی بُرے جانشین کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں، لام مفتوح کے ساتھ خبر کے لئے آتا ہے، ماضی واحد مذکر غائب (پھر جانشین ہوئے) مِنْۢ بَعْدِهِمْ جار مجرور متعلق بہ خَلَفَ۔ خَلْفٌ فاعل (ناخلف برے جانشین) (اس کے بعد ناخلف) اَضَاعُوْا۔ اِضَاعَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب الصَّلٰوةَ مفعول بہ۔ جملہ خَلْفٌ کی صفت ہے (جنہوں نے نماز ضائع کی) وَاتَّبَعُوْا۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب الشَّهَوٰتِ شَهْوَةٌ کی جمع، کسی شے کی طرف نفس کے اشتیاق کو شَهْوَةٌ کہتے ہیں وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ کا عطف اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ پر ہے (اور انہوں نے نفسانی خواہشوں کی پیروی کی) فَسَوْفَ حرف استقبال يَلْقَوْنَ۔ لُقِيٌّ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب غَيًّا مفعول بہ۔ اسم فعل۔ امام راغب نے لکھا ہے کہ لفظ غیّ سے کبھی عذاب مراد ہوتا ہے کیونکہ گمراہی عذاب کا سبب ہے اور سبب کا اطلاق مسبب پر ہو جاتا ہے ای جزاء غیّ۔ کل شر عند العرب غیّ وکل خیر رشاد (ہر شر غیّ ہے اور ہر خیر رشاد ہے) اور وہ جلد ہلاکت کو پالیں گے)۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۝

اِلَّا اداۃ استثنا مَنْ موصول تَابَ۔ تَوْبَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (ای رجع عن کفرہ) جملہ تَابَ صلہ (مگر جنہوں نے توبہ کی) وَ عاطفہ اٰمَنَ۔ اِيْمَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب وَاٰمَنَ کا عطف تَابَ پر ہے (اور ایمان لائے) وَعَمِلَ۔ عَمَلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب صَالِحًا۔ وَعَمِلَ صَالِحًا کا عطف بھی تَابَ پر ہے (اور ایمان کے بعد عمل صالح سے کام لیا) فَاُولٰٓئِكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم اشارہ مبتدا یَدْخُلُوْنَ۔ دخول سے مضارع جمع مذکر غائب خبر الْجَنَّةَ مفعول (وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے) وَلَا نافیہ یُظْلَمُوْنَ۔ ظُلْمٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب شَيْئًا مفعول مطلق (اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جائیگا یعنی جزائے اعمال میں سے کچھ کمی نہیں کی جائے گی) (۶۰)

جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِیًّا ۝

جَنّٰتِ۔ جَنَّةٌ کی جمع مضاف عَدْنِ ہٖ مضاف الیہ۔ عَدْنِ کے معنی استقرار اور ثبات کے ہیں۔ بعض نے عدن کو علم اور بعض نے صفت قرار دیا ہے جَنّٰتِ عَدْنِ سابقہ آیت میں الْجَنَّة سے بدل ہے الَّتِیْ موصول وَعَدَ۔ وَعْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الرَّحْمٰنُ فاعل عِبَادَهٗ۔ عباد۔ عَبْدٌ کی جمع۔ امام راغب اصفہانی لکھتے ہیں کہ جو عَبْد بمعنی غلام کے ہیں اس کی جمع عَبِیْدٌ آتی ہے اور جو عبد کہ بمعنی عابد ہے اس کی جمع عِبَاد ہے عِبَاد مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ بِالْغَیْبِ جار مجرور متعلق بہ وَعَدَ (جنت عدن جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے پوشیدہ طور پر وعدہ کیا ہے) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ ضمیر کا مرجع الرَّحْمٰن ہے كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب وَعْدُهٗ وَعْدُ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ كَانَ کا اسم مَاْتِیًّا اسم مفعول بمعنی فاعل۔ اصل میں مَاْتُوْیٌ بروزن مَعْنُوِیٌ تھا واؤ کو یا سے بدل کر ادغام کرنے کے بعد بکسرہ تا مَاْتِیٌّ بنایا گیا۔ امام راغب نے لکھا ہے کہ اس جگہ مَاْتِی کو اٰتِیْ یعنی اسم مفعول کو اسم فاعل کے معنی میں لینے کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضرورت نہیں ہے (بیشک اس کا وعدہ آکر رہے گا۔ (۶۱)

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝

لَا نافیہ يَسْمَعُوْنَ۔ سَمِعَ سے مضارع مذکر غائب فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ يَسْمَعُوْنَ۔ لَغْوًا مفعول بہ اس کا مادہ لغو ہے چڑیوں اور پرندوں کی چوں چوں کی آواز کو کہتے ہیں۔ ہر بیہودہ قول یا فعل کو لغو کہا جاتا ہے اِلَّا اداۃ حصر سَلٰمًا بدل۔ یہ سَلِمَ یَسْلَمُ کا مصدر ہے اسکے معنی ظاہری اور باطنی آفتوں سے سلامت رہنے کے ہیں (راغب) (اس میں کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے مگر سلام) وَلَهُمْ خبر مقدم۔ رِزْقُهُمْ رِزْقٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ، مبتدا مؤخر فِيْهَا حال بُكْرَةً ظرف (دن کا اوّل حصہ) وَعَشِيًّا اس کا عطف بُكْرَةً پر ہے۔ زوال سے لے کر صبح تک کے وقت کو کہتے ہیں (راغب) اہل لغت نے اس کے جتنے معانی لکھے ہیں وہ سب اس میں آجاتے ہیں (اور ان کا رزق اس میں صبح اور شام انہیں ملے گا)۔ (۶۲)

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝

تِلْكَ اسم اشارہ مبتدا الْجَنَّةُ خبر الَّتِيْ موصول الْجَنَّةُ کی صفت نُوْرِثُ۔ اِيْرَاثٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم صلہ (ہم وارث بنا دیں گے) مِنْ عِبَادِنَا جار مجرور متعلق بہ نُوْرِثُ (یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں سے بناتے ہیں) مَنْ اسم موصول نُوْرِثُ کا مفعول كَانَ فعل ناقص هُوَ اسم كَانَ مستتر تَقِيًّا۔ تُقًى مصدر سے صفت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشبہ (متقی۔ پرہیزگار) گان کی خبر (جو متقی ہو)۔ (۶۳)

حقیقتِ نماز کو ضائع کرنے والوں کے لئے عذاب اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کے لئے جنت

لیکن اس کے بعد ایسے ناخلف ان کے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز (کی حقیقت) کھودی اور اپنی نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے سو قریب ہے کہ ان کی سرکشی ان کے آگے آئے (۵۹)

ہاں جو کوئی باز آگیا، ایمان لایا اور نیک عمل میں لگ گیا تو بلاشبہ ایسے لوگوں کے لئے کوئی کھٹکا نہیں وہ جنت میں داخل ہوں گے ان کے حقوق میں ذرا بھی ناانصافی نہ ہوگی۔ (۶۰)

ہمیشگی کی جنت جس کا اپنے بندوں سے اللہ رحمٰن نے وعدہ کر رکھا ہے اور وعدہ ایک غیبی بات کا ہے (جسے وہ اس زندگی میں محسوس نہیں کر سکتے مگر) یقیناً اس کا وعدہ ایسا ہے جیسے ایک بات وقوع میں آگئی۔ (۶۱)

اس زندگی میں کوئی ناشائستہ بات ان کے کانوں میں نہیں پڑے گی جو کچھ سنیں گے وہ سلامتی ہی کی صدا ہوگی وہاں صبح و شام ان کا رزق ان کے لئے برابر مہیا ہوگا۔ (۶۲)

سو (دیکھو) یہ جنت ہے جس کا ہم اسے وارث کر دیتے ہیں جو ہمارے بندوں میں سے متقی ہوتا ہے۔ (۶۳)

بعد میں آنے والوں نے خواہشاتِ نفس کی پیروی کی نماز جو جوہر ایمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اس کی حقیقت کو کھو بیٹھے نماز اللہ کے ذکر کا بہترین طریقہ ہے نماز سے غفلت اللہ سے غفلت ہے، اللہ سے غفلت سب سے بڑی گمراہی ہے، یہی وجہ ہے کہ اقامتِ صلوٰۃ کو عماد الدین قرار دیا ہے، آیت ۶۰ میں بتایا ہے کہ توبہ کرنے اور غفلت سے باز آنے کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بندہ اللہ کی طرف رجوع کرتا اور اعمالِ صالحہ سے کام لیتا ہے اور اپنے آپ کو جنت کا مستحق بنا لیتا ہے۔ توبہ کی حقیقت یہ ہے کہ برائی کو ترک کر کے ایمان و یقین کے ساتھ اعمالِ صالحہ کو اپنی زندگی کا معمول بنا لیا جائے نیک عمل پر اقدام کے بغیر خالی توبہ بے معنی ہو جاتی ہے، آیت ۶۱ میں ایمان لانے کے بعد عمل صالح سے کام لینے والوں کے بارے میں بتایا ہے کہ ہم اپنے وعدے کے مطابق انہیں جنتِ عدن عطا کریں گے، آیت ۶۲ میں جنت کا وصف بیان کیا ہے کہ وہاں سلامتی امن و امان ہوگا اور انہیں صبح و شام ہر قسم کی نعمتوں سے نوازا جائے گا۔ آیت ۶۳ میں متنبہ کیا کہ ایسا مقامِ عالی صرف انہی لوگوں کے لئے ہوگا جو متقی ہوں گے اور دنیوی زندگی میں اللہ کی یاد میں غفلت سے کام نہ لیا ہوگا۔ (۵۹-۶۳)

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝

وَ استئنافیہ مَا نافیہ نَتَنَزَّلُ۔ تَنَزُّلٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (اور ہم نہیں اتارتے ہیں) اِلَّا اداۃ حصر بِاَمْرِ رَبِّكَ جار مجرور متعلق بہ نَتَنَزَّلُ اور ہم تیرے رب کے حکم کے سوا نازل نہیں ہوتے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَنَزَّلُ کے دو معنی ہیں النزول علی مھل (وقفہ کے بعد نزول) النزول علی الاطلاق (مطلق نزول) اس مقام پر پہلے معنی زیادہ مناسب ہیں حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یاجبریل ماصنعك ان تزورنا اکثر مما تزورنا (جتنا تم آتے ہو اس سے زیادہ کیوں نہیں آتے ہو) اللہ تعالیٰ نے جبریل کو بتایا کہ جواب میں کہو وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ" لَهٗ خبر مقدم مَا موصول مبتدا مؤخر بَيْنَ ظرف مضاف اَيْدِيْنَا مضاف الیہ وَ عاطفہ مَا خَلْفَنَا کا عطف مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا پر وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ اس کا عطف بھی سابق پر ہے (جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے سب کچھ اسی کا ہے) وَ مَا نافیہ کَانَ فعل ناقص ضمیر مستتر اسم کَانَ۔ رَبُّكَ نَسِيًّا۔ نِسْيَانٌ سے صفت مشبہ کَانَ کی خبر (اور تیرا رب بھولنے والا نہیں) (۶۴)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَ اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ۝

رَبُّ مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ وَالْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مبتدا محذوف هُوَ کی خبر ہے هُوَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (وہ آسمانوں اور زمین کا رب ہے) وَمَا موصول بَيْنَ ظرف مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ غائب مضاف الیہ وَمَا بَيْنَهُمَا کا عطف رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پر ہے (آسمانوں اور زمین کا رب اور جو ان دونوں کے درمیان ہے) فَاعْبُدْهُ عِبَادَةٌ مصدر سے امر کا صیغہ واحد مذکر حاضر هُ ضمیر واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(پس تو اس کی عبادت کر) وَاصْطَبِرْ عطف فَاعْبُدْهُ پر ہے وَعاطفِ اِصْطَبَارٌ مصدر سے جس کے معنی صبر کے ساتھ قائم رہنے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر لِعِبَادَتِهٖ۔ لام حرف جر عِبَادَتِ مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ اِصْطَبِرْ (اور اسی کی عبادت پر قائم رہ) عِبَادَةً عَبَدَ يَعْبُدُ کا مصدر ہے عِبَادَةً کے معنی انتہائی فروتنی کے ہیں اس کا استحقاق صرف ذات باری تعالیٰ کو ہے۔ معالم التنزیل میں حضرت ابن عباسؓ سے ایک قول منقول ہے کہ کل ما ورد فی القرآن من عبادۃ فمعناھا التوحید (قرآن مجید میں جہاں بھی عبادت کا ذکر ہے اس سے توحید مراد ہے) هَلْ حرف استفہام نفی کے لئے تَعْلَمُ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر لَهٗ جار مجرور متعلق بہ تَعْلَمُ۔ سَمِيًّا۔ شبیہًا و مثلا اوھل یسمی احد باسم اللہ غیرہ (کیا تو اس کی کوئی نظیر جانتا ہے جو اس کے نام کا مستحق ہو یا اس کی صفت سے متصف)۔ (۶۵)

نزولِ وحی کا اختیار اللہ کے پاس ہے (۶۴-۶۵)

اور ہم نہیں اترتے مگر تیرے رب کے حکم سے اسی کا ہے جو کچھ ہمارے سامنے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے اور تیرا رب بھولنے والا نہیں (۶۴) آسمانوں اور زمین کا رب اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سو اسی کی بندگی پر قائم رہ کیا تو اس جیسا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی اور جانتا ہے (۶۵)

ملائکہ کا انبیاء علیہم السلام پر نزول اللہ کے حکم سے ہوتا ہے جب اللہ مناسب سمجھتا ہے تو فرشتے کو نبی یا رسول پر وحی دے کر بھیجتا ہے اس میں اور کسی کی مرضی کا دخل نہیں۔ اللہ کی نگاہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں، فراموشی اور نسیان سے وہ پاک و بالاتر ہے وہ اپنی ذات و صفات میں بے مثل ہے کوئی چیز اس سے مشابہت نہیں رکھتی لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر وقت اسے پیش نظر رکھے اور اس کی بندگی اور عبادت پر مضبوطی سے قائم رہے۔ ایک مرتبہ کئی روز تک آپؐ پر وحی نازل نہ ہوئی کفار نے طعن زنی شروع کردی کہ محمدؐ کو اس کے ربّ نے چھوڑ دیا ہے آخر جب وحی نازل ہوئی تو آپ نے حضرت جبریل سے کئی روز تک نہ آنے کا سبب پوچھا کہ مایمنعک ان تزورنا اکثر مما تزورنا (جتنا تم آتے ہو اس سے زیادہ کیوں نہیں آتے) جبریل کی طرف سے اللہ نے بتایا مَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ یعنی ہم تو امر ربّی کے پابند ہیں جب وہ مناسب سمجھتا ہے تو ہمیں نزول کا حکم دیتا ہے وہ نسیان اور فراموشی سے بالاتر ہے وہ اپنی ذات و صفات میں بے مثل ہے۔ (۶۴-۶۵)

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾
اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ
شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ
كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ
لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَإِنْ مِنْكُمْ
إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي
الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَإِذَا
تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ
آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾
وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا ﴿٧٤﴾
قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ
حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۚ
فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾
وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَالْبَاقِيَاتُ
الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ﴿٧٦﴾
أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا
وَوَلَدًا ﴿٧٧﴾ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ
عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٥﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾
كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾

وَيَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	ءَاِذَا	مَا مِتُّ	لَسَوْفَ
اور کہتا ہے	آدمی	کیا جب	مرجاؤں گا میں	البتہ پھر
اُخْرَجُ	حَيًّا ﴿٦٦﴾	اَوَلَا	يَذْكُرُ	الْاِنْسَانُ
نکالا جاؤں گا	زندہ (٦٦)	کیا نہیں	یاد کرتا	انسان
اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ	وَلَمْ	يَكُ
یہ کہ ہم	پیدا کیا تھا ہم نے اسکو	پہلے اس سے	اور نہ	تھا
شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾	فَوَرَبِّكَ	لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَالشَّيٰطِيْنَ	
کچھ بھی (٦٧)	پس قسم ہے رب تیرے کی	البتہ اکٹھا کریں گے ہم انکو	اور شیطانوں کو	
ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ	جَهَنَّمَ	جِثِيًّا ﴿٦٨﴾
پھر	حاضر کریں گے ہم ان کو	گرد	دوزخ کے	زانو پر گرے ہوئے (٦٨)
ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ	مِنْ كُلِّ	شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ
پھر	البتہ کھینچ لیں گے ہم	(سے) ہر	جماعت سے	جو ان میں سے
اَشَدُّ	عَلَى الرَّحْمٰنِ	عِتِيًّا ﴿٦٩﴾	ثُمَّ	لَنَحْنُ
اشد ہے	اوپر رحمٰن کے	سرکشی کے (٦٩)	پھر	البتہ ہم
اَعْلَمُ	بِالَّذِيْنَ	هُمْ اَوْلٰى	بِهَا	صِلِيًّا ﴿٧٠﴾
خوب جانتے ہیں	ان لوگوں کو کہ	وہ بہت لائق ہیں	ساتھ اسکے	داخل ہونے میں (٧٠)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ اِنْ	مِّنْكُمْ	اِلَّا	وَارِدُهَا ۚ	كَانَ
اور نہیں	تم میں سے	مگر	گزرنے والا	ہے
عَلٰى	رَبِّكَ	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا (۷۱)	ثُمَّ
اوپر	پروردگار تیرے کے	لازم	ادا کیا گیا (۷۱)	پھر
نُنَجِّي	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّ نَذَرُ	الظّٰلِمِيْنَ
نجات دیں گے ہم	ان کو جو	پرہیزگاری کرتے ہیں	اور ہم چھوڑ دیں گے	ظالموں کو
فِيْهَا	جِثِيًّا (۷۲)	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
اس میں	زانو پر گرے ہوئے (۷۲)	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے
اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
نشانیاں ہماری	ظاہر	کہتے ہیں	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے
لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا ۙ	اَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	خَيْرٌ
واسطے ان لوگوں کے	کہ ایمان لائے ہیں	کون سا	دونوں فریقوں میں سے	بہتر ہے
مَّقَامًا	وَّاَحْسَنُ	نَدِيًّا (۷۳)	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا
جگہ میں	اور بہتر ہے	مجلس میں (۷۳)	اور کتنے	ہلاک کئے ہم نے
قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ	هُمْ اَحْسَنُ	اَثَاثًا	وَّرِءْيًا (۷۴)
پہلے ان سے	قرن سے	وہ بہتر تھے	اسباب میں	اور نمود میں (۷۴)
قُلْ	مَنْ كَانَ	فِي الضَّلٰلَةِ	فَلْيَمْدُدْ	
تو کہہ	جو شخص کہ ہے	گمراہی میں	پس چاہیئے کہ کھینچ لے جاوے	
لَهُ	الرَّحْمٰنُ	مَدًّا ۚ	حَتّٰٓى	اِذَا
اس کو	رحمٰن	خوب کھینچنا	یہاں تک کہ	جب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَاَوْا	مَا يُوْعَدُوْنَ	اِمَّا	الْعَذَابَ	وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ
دیکھیں	جو وعدہ دیئے جاتے ہیں	یا	عذاب کا	اور یا قیامت کا
فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ هُوَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّاَضْعَفُ
پس البتہ جانیں گے	کہ کونسا شخص	بدتر	مکان میں	اور کمزور تر
جُنْدًا (۷۵)	وَيَزِيْدُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا
لشکر (۷۵)	اور زیادہ دیتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو کہ	راہ پائی ہے
هُدًى ؕ	وَالْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ
راہ پانا	اور باقی رہنے والیاں	نیکیاں	بہتر ہیں	نزدیک
رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	مَّرَدًّا (۷۶)	اَفَرَءَيْتَ
رب تیرے کے	ثواب میں	اور بہتر ہیں	پھر آنے میں (۷۶)	آیا پس دیکھا تو نے
الَّذِيْ	كَفَرَ	بِاٰيٰتِنَا	وَقَالَ	لَاُوْتَيَنَّ
اس شخص کو	کافر ہوا	ساتھ نشانیوں ہماری کے	اور کہا	البتہ دیا جاؤں گا میں
مَالًا وَّ	وَلَدًا (۷۷)	اَطَّلَعَ	الْغَيْبَ	اَمِ اتَّخَذَ
مال اور	اولاد (۷۷)	کیا جھانک آیا ہے	غیب کو	یا پالیا ہے
عِنْدَ	الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا (۷۸)	كَلَّا ؕ	سَنَكْتُبُ
نزدیک	اللہ کے	عہد (۷۸)	ہرگز نہیں	البتہ لکھیں گے ہم
مَا يَقُوْلُ	وَنَمُدُّ لَهٗ	مِنَ الْعَذَابِ	مَدًّا (۷۹)	وَّ
جو کہتا ہے وہ	اور لمبا کریں گے اسکو	عذاب سے	لمبا کرنا (۷۹)	اور
نَرِثُهٗ	مَا يَقُوْلُ	وَيَاْتِيْنَا	فَرْدًا (۸۰)	وَاتَّخَذُوْا
وارث کریں گے ہم اسکو	اس چیز کا کہ کہتا ہے	اور وہ آئے گا ہمارے پاس	اکیلا (۸۰)	اور پکڑتے ہیں وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لِيَكُوْنُوْا	لَهُمْ
سوائے اللہ کے	معبود	تاکہ ہوویں	واسطے ان کے
عِزًّا ﴿٨١﴾	كَلَّا ؕ	سَيَكْفُرُوْنَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَيَكُوْنُوْنَ
عزت (٨١)	ہرگز نہیں	البتہ کفر کریں گے	ساتھ عبادت انکی کے	اور ہوں گے وہ

عَلَيْهِمْ	ضِدًّا ﴿٨٢﴾
اوپر ان کے	مخالف (٨٢)

اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مرجاؤں گا تو (پھر) زندہ کر کے نکالا جاؤں گا ﴿٦٦﴾ کیا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اسے پہلے پیدا کیا اور وہ کچھ بھی نہ تھا ﴿٦٧﴾ سو تیرے رب کی قسم ہم یقیناً انہیں اور (ان کے) شیطانوں کو اکٹھا کریں گے پھر ہم ضرور انہیں گھٹنوں پر گرے ہوتے دوزخ کے گرد لا حاضر کریں گے ﴿٦٨﴾ پھر ہر گروہ میں سے ہم ضرور انہیں الگ نکال لیں گے جو رحمٰن کے خلاف سرکشی میں سخت تھے ﴿٦٩﴾ پھر یقیناً ہم انہیں خوب جانتے ہیں جو اس میں داخل ہونے کے زیادہ اہل ہیں ﴿٧٠﴾ اور تم میں سے کوئی نہیں مگر اس پر وارد ہوگا یہ تیرے رب پر لازم ہے جس کا فیصلہ ہو چکا ہے ﴿٧١﴾ پھر ہم انہیں نجات دیں گے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور ہم ظالموں کو اس میں گھٹنوں پر گرا ہوا چھوڑیں گے ﴿٧٢﴾ اور جب ہماری کھلی کھلی آیات ان پر پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں ان سے جو ایمان لائے ہیں دونوں فریق میں سے کن کا مقام اچھا ہے اور کس کی مجلس زیادہ خوبصورت ہے ﴿٧٣﴾ اور کتنی نسلیں ہم نے ان سے پہلے ہلاک کیں جو سامان اور حسن منظر میں ان سے زیادہ خوبصورت تھیں ﴿٧٤﴾ کہو جو کوئی گمراہی میں رہ گیا تو رحمٰن اس کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مہلت بڑھاتا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے جس کا وعدہ انہیں دیا جاتا ہے خواہ وہ عذاب ہو اور خواہ وہ گھڑی تو جان لیں گے کس کی حالت بُری ہے اور کس کا لشکر کمزور ہے (۷۵) اور اللہ انہیں ہدایت میں بڑھاتا ہے جو سیدھے راستے پر چلتے ہیں اور باقی رہنے والے اچھے عمل تیرے رب کے نزدیک ثواب میں بہتر ہیں اور انجام میں خوبتر ہیں (۷۶) تو کیا تو نے اسے دیکھا جو ہماری آیات کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے مجھے (ہمیشہ) مال اور اولاد ملتے رہیں گے (۷۷) کیا اسے غیب کی اطلاع ہے یا اس نے رحمٰن سے کوئی اقرار لے لیا ہے (۷۸) ہرگز نہیں ہم لکھتے رہیں گے جو وہ کہتا جاتا ہے اور اس کے لئے عذاب کو لمبا کھینچتے چلے جائیں گے (۷۹) اور ہم اس چیز کے وارث ہوں گے جو وہ کہتا ہے اور وہ اکیلا ہمارے پاس آئے گا (۸۰) اور وہ اللہ کے سوائے اور معبود بناتے ہیں تاکہ ان کے لئے قوت کا موجب ہوں (۸۱) ایسا ہرگز نہ ہوگا وہ ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے مخالف ہوں گے۔ (۸۲)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾

وَ استیناف یَقُوْلُ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اَلْاِنْسَانُ فاعل۔ اِنْسَانُ میں الف لام جنس کے لئے ہے (اور انسان کہتا ہے) ءَ استفہام نفی کے لئے اِذَا ظرف مستقبل کے لئے مَا زائدہ مِتُّ۔ مَوْتٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم (کیا جب میں مر جاؤں گا) لَسَوْفَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لام ابتدائیہ تاکید کے لئے سَوْفَ حرف استقبال اُخْرَجُ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول واحد متکلم حَیًّا۔ حَیٌّ صفتِ مشبہ (تو پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا)۔

غافل انسان کا دوبارہ زندہ ہونے کو محال سمجھنا

اور (حقیقت سے غافل) انسان کہتا ہے جب میں مرگیا تو پھر کیا ایسا ہونے والا ہے کہ زندہ اٹھایا جاؤں گا۔ دوبارہ زندہ ہونے کو محال سمجھنے والوں کے بارے میں بتایا کہ وہ کہتے ہیں مرنے کے بعد جب ہم خاک میں مل کر خاک ہو جائیں گے تو پھر دوبارہ کیسے زندہ ہو جائیں گے۔ (۶۶)

اَوَلَا یَذْکُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ یَكُ شَیْـًٔا ۝

اَوَلَا۔ اَ استفہام انکاری وَ عاطفہ لَا نافیہ یَذْکُرُ۔ ذِکْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (کیا نہیں یاد کرتا انسان) اَنَّا۔ اَنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اَنَّ۔ خَلَقْنٰهُ۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ جملہ خَلَقْنٰهُ۔ اَنَّ کی خبر مِنْ قَبْلُ جار مجرور متعلق بہ خَلَقْنٰهُ (کہ ہم نے اس کو اس سے قبل پیدا کیا) وَحالیہ لَمْ یَكُ۔ لَمْ حرف نفی و قلب و جزم یَكُ۔ کَوْنٌ مصدر فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بہ لَمْ (یَکُنْ اصل میں یَکُوْنُ تھا لَمْ کے داخل ہونے سے التقائے ساکنین کی وجہ سے واو گر گئی یَکُنْ ہو گیا) شَیْـًٔا خبر یَكُ (اور وہ کچھ بھی نہ تھا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تخلیق اوّل کے بعد دوبارہ زندہ کرنا کیسے محال ہو سکتا ہے

(افسوس اس پر) کیا انسان کو یہ بات یاد نہ رہی کہ ہم اسے پہلے پیدا کر چکے ہیں حالانکہ وہ کچھ بھی نہ تھا، جب ہم اسے لاشے محض سے وجود میں لے آئے ہیں تو کیا ہم اس بات پر قدرت نہیں رکھتے کہ دوبارہ اسے پیدا کریں ـــــ سورۃ الروم میں بتایا:

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ (۲۷)

(اللہ وہ ہے جس نے پہلی بار تخلیق کی پھر اسے دوبارہ عالم وجود میں لائے گا اور اس کا دوبارہ پیدا کرنا اس پر زیادہ آسان ہے)۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝ (۶۷)

فَوَ۔ فا عاطفہ وَ قسم کے لئے رَبِّكَ واو قسم سے مجرور جار مجرور متعلق بہ محذوف اُقْسِمُ (پس تیرے رب کی قسم) لَنَحْشُرَنَّهُمْ۔ لام جواب قسم حَشْرٌ سے مضارع جمع متکلم با نون تاکید ثقیلہ ضمیر مستتر نَحْنُ فاعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ وَ بمعنی مَعَ۔ الشَّيٰطِيْنَ۔ شَيْطَانٌ کی جمع (ہم یقیناً انہیں ان کے شیطانوں کے ساتھ اکٹھا کریں گے) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے لَنُحْضِرَنَّهُمْ کا عطف لَنَحْشُرَنَّهُمْ پر ہے لام تاکید احضار مصدر سے مضارع جمع متکلم با نون تاکید ثقیلہ نَحْنُ ضمیر مستتر فاعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (ہم ضرور انہیں حاضر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کریں گے) حَوْلَ ظرف مکان مضاف متعلق بہ نُحْضِرَنَّهُمْ۔ جَهَنَّمَ مضاف الیہ جِثِيًّا حال جَاثٍ کی جمع جس کے معنی زانو کے بل گرنے والے کے ہیں اس کی مؤنث جَاثِيَةٌ آتی ہے (ہم انہیں ضرور حاضر کریں گے جہنم کے گرد درآنحالیکہ وہ گھٹنوں کے بل گرتے ہوئے ہوں گے)۔

قیامت کے دن مجرم اپنے شیاطین کے ساتھ جہنم میں ڈالے جائیں گے

سو (اے پیغمبر) تیرا پروردگار شاہد ہے کہ ہم ان سب کو اور ان کے ساتھ سارے شیطانوں کو ضرور اکٹھا کریں گے پھر ان سب کو دوزخ کے گرد حاضر ہونے کا حکم دیں گے درآنحالیکہ وہ زانوؤں کے بل گرے ہوئے ہوں گے، قیامت کے دن تمام مجرم اپنے شیاطین کے ساتھ اکٹھے کئے جائیں گے اور پھر انہیں جہنم کے گرد حاضر کیا جائے گا اور مارے دہشت کے ان کا یہ عالم ہوگا کہ اپنے گھٹنوں پر گرے ہوں گے اور سر نہ اٹھا سکیں گے۔

(۶۸) ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ۚ

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے لَنَنْزِعَنَّ۔ لام تاکید نَزْعٌ سے مضارع جمع متکلم بہ نون تاکید ثقیلہ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ جار مجرور متعلق بہ نَنْزِعَنَّ۔ شِيْعَةٍ کے معنی فرقہ اور گروہ کے ہیں۔ شِيَاعٌ کے معنی انتشار اور تقویت کے ہیں جن سے انسان کو تقویت حاصل ہو (پھر ہم نکالیں گے ہر گروہ سے) اَيُّهُمْ اسم موصول بمعنی اَلَّذِيْ مفعول بہ لَنَنْزِعَنَّ۔ اَشَدُّ شِدَّةٌ سے افعل التفضیل جس کے معنی سخت اور قوی ہونے کے ہیں، خبر مبتدا محذوف کی عَلَى الرَّحْمٰنِ جار مجرور متعلق بہ اَشَدُّ۔ عِتِيًّا تمیز۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عِتِيًّا اصل میں عَتُوٌّ تھا اس کے ایک ضمہ کو کسرہ سے بدلا' واو یا سے بدل گئی مزید تاکید کے لئے ایک کسرہ لگا کر عِتِيًّا بنا لیا گیا عِتِيٌّ کے معنی جوڑوں اور ہڈیوں میں یبوست دوڑ جانے کے ہیں (روح المعانی) امام قرطبی لکھتے ہیں کہ عِتِيًّا کے معنی بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ جانا کے ہیں۔ قاضی بیضاوی اس کی اصل عُتُوٌّ بروزن قُعُوْدٌ بتاتے ہیں دو واؤ اور دو ضمہ کے اکٹھا ہونے سے حرف تا کو کسرہ دیا گیا اور پھر واؤ کو یا' میں بدل کر ادغام کیا گیا تو عِتِيًّا بنا (جو رحمٰن کے خلاف سرکشی میں شدید ترین تھا)۔ (۶۹)

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ۝

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے لَنَحْنُ لام ابتدا کے لئے نَحْنُ ضمیر جمع متکلم۔ مبتدا اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل بِالَّذِيْنَ اسم موصول جار مجرور متعلق بہ اَعْلَمُ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا اَوْلٰى خبر افعل التفضیل جس کے معنی پے در پے اور مسلسل واقع ہونے کے ہیں (زیادہ لائق۔ زیادہ مستحق) بِهَا جار مجرور متعلق بہ اَوْلٰى۔ صِلِيًّا۔ صَالٍ کی جمع تمیز اس کے معنی آگ میں داخل ہونے والے۔ آگ میں داخل ہونا اس معنی کے لحاظ سے صَلِيَ يَصْلٰى کا مصدر ہے جس کے معنی سوختہ ہونے اور آگ میں داخل ہونے کے ہیں۔ (۷۰)

زیادہ سرکشوں کو سب سے پہلے جہنم میں جھونکا جائے گا

پھر ہر گروہ میں سے ان لوگوں کو (چن چن کر الگ کر لیں گے جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اپنی زندگی میں) خدائے رحمٰن کے بہت ہی سرکش تھے اور پھر یہ بات بھی ہم ہی جاننے والے ہیں کہ کون دوزخ جانے کا زیادہ سزاوار ہے قیامت کے دِن زیادہ سرکش اور باغی لوگوں کو دوسرے مجرموں سے الگ کرکے سب سے پہلے جہنم کی آگ میں جھونک دیا جائے گا۔ (۶۹-۷۰)

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝

وَ عاطفہ اِنْ نافیہ مِنْكُمْ جار مجرور صفت مبتدا محذوف اَحَدًا کی اِلَّا اداۃ حصر وَارِدُهَا خبر وُرُوْدٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (اور کوئی نہیں تم میں سے مگر اس پر وارد ہونے والا ہے) كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر هُوَ اسم كَانَ عَلٰى رَبِّكَ جار مجرور متعلق بہ كَانَ۔ حَتْمًا خبر كَانَ۔ مَقْضِيًّا حَتْمًا کی صفت (یہ تیرے رب پر لازم ہے جس کا فیصلہ ہو چکا ہے)۔

ہر ایک کو اس مرحلہ سے گزرنا پڑیگا

اور (یاد رکھو) تم میں سے کوئی نہیں جو اس منزل سے گزرنے والا نہ ہو ایسا کرنا تمہارے پروردگار نے ضروری ٹھہرا لیا یہ ایک طے شدہ فیصلہ ہے، آیت میں وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا سے مراد مؤمن و کافر، نیک و بد سب لوگ مراد ہیں یعنی تمام لوگوں کو جہنم کے اوپر سے گزرنا ہوگا۔ پلصراط کے ذریعے اہل ایمان صحیح سالم گزر جائیں گے اور گنہگار پھسل کر جہنم میں گر پڑیں گے، اس کے ایک اور معنی بھی بیان کئے گئے ہیں کہ اِنْ مِّنْكُمْ سے مراد وہ منکرین حق ہیں جن کے بارے میں پہلی آیت میں فرمایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا جزاء عمل کا قانون طے شدہ قانون ہے کبھی ٹلنے والا نہیں۔ (۷۱)

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے نُنَجِّي۔ تَنْجِيَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (پھر ہم نجات دیں گے) اَلَّذِيْنَ موصول مفعول اِتَّقَوْا۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا) وَنَذَرُ اس کا عطف نُنَجِّي پر ہے وَذْرٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم نَحْنُ ضمیر مستتر فاعل اس سے ماضی مستعمل نہیں صرف مضارع اور امر مستعمل ہے اَلظّٰلِمِيْنَ جمع الظالم مفعول بہ فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ نَذَرُ۔ جِثِيًّا جَاثٍّ کی جمع حال یا مفعول ثانی (زانو پر گرے ہوئے)۔ (اور ہم ظالموں کو اس میں گھٹنوں پر گرا ہوا چھوڑ دیں گے)۔

متقیوں کے لئے نجات اور مجرموں کے لئے جہنم

پھر ہم ایسا کریں گے کہ جو متقی ہیں انہیں نجات دیدیں گے جو ظالم ہیں انہیں دوزخ میں چھوڑ دیں گے گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ متقی پل صراط کو عبور کر کے جنت میں پہنچ جائیں گے لیکن گنہگار اور ظالم اوندھے منہ گھٹنوں کے بل دوزخ میں گر جائیں گے۔ (۷۲)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾

وَ استنافیہ اِذَا شرط مستقبل مضاف تُتْلٰى۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مؤنث غائب مضاف الیہ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ تُتْلٰى۔
اٰيٰتُنَا نائب فاعل بَيِّنٰتٍ۔ اٰيٰتُنَا سے حال ہے (اور جب ہماری واضح آیات ان پر پڑھی جاتی ہیں) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اَلَّذِيْنَ موصول فاعل كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (کہا انہوں نے جنہوں نے کفر کیا) لِلَّذِيْنَ۔ لام حرف جر اَلَّذِيْنَ موصول مجرور متعلق بہ قَالَ۔ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہیں جو ایمان لائے) اَيُّ استفہام مضاف اَلْفَرِيْقَيْنِ مضاف الیہ مبتدا خَيْرٌ خبر (دونوں فریقوں میں سے کون بہتر اور اچھا ہے) مَّقَامًا تمیز (بلحاظ مقام کے) وَّ عاطفہ اَحْسَنُ۔ اِحْسَانٌ مصدر سے افعل التفضیل نَدِيًّا مصدر سے نَدْوَةٌ اور نَدِيٌّ وہ جگہ جہاں لوگ بیٹھ کر مشورہ کرتے ہیں (اور کون مجلس کے لحاظ سے زیادہ حسین ہے)۔

کفار کا اہلِ ایمان پر طنز

اور (دیکھو) جب ہماری روشن آیتیں لوگوں کو سنائی جاتی ہیں تو جو لوگ کفر میں پڑے ہیں وہ ایمان والوں سے کہتے ہیں یہ تو بتلاؤ ہم دونوں فریقوں میں سے کون ہے جو بہتر جگہ رکھتا ہے اور جس کی مجلس زیادہ خوبصورت ہے۔ مکہ میں مسلمان بے کسی اور تنگدستی کی زندگی بسر کر رہے تھے اور کفار جاہ و جلال و عیش و عشرت کے ساتھ رہتے تھے آیاتِ قرآنی کو سن کر وہ مسلمانوں کا تمسخر اڑاتے اور کہتے بھلا بتلاؤ تو ہم دونوں میں سے کس کا مقام بلند ہے اور کس کی مجلس احسن اور پُر وقار ہے۔ (۷۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾

كَمْ خبریہ مفعول اَهْلَكْنَا۔ اَهْلَكْنَا۔ اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم قَبْلَ ظرفِ زمان مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مِنْ قَرْنٍ جار مجرور متعلق بہ اَهْلَكْنَا (اور کتنی نسلیں ہم نے اس سے قبل ہلاک کیں) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا اَحْسَنُ افعل التفضیل خبر اَثَاثًا تمیز وَّ عاطفہ رِءْيًا کا عطف اَثَاثًا پر ہے رِئْيًا (رُؤْيَةٌ سے منظر۔ نمود شان و شوکت) کہ وہ ساز و سامان اور حسن منظر میں زیادہ حسین تھے)۔ حالانکہ اس سے قبل ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں جو ان سے کہیں بہتر ساز و سامان رکھتی تھیں اور ان سے کہیں بہتر ان کی نمود تھی۔ کفار کو اپنی دنیوی شان و شوکت اور ساز و سامان پر فخر تھا اور وہ مسلمانوں کو بنظر حقارت دیکھتے تھے آیت میں بتایا ہے کہ یہ دنیوی ساز و سامان و شان و شوکت سب فانی چیزیں ہیں صرف ایمان اور اعمال حسنہ کو بقا حاصل ہے اس سے قبل کئی قومیں ہلاک ہو چکی ہیں جو تم سے بھی زیادہ ظاہری شان و شوکت کی مالک تھیں۔ (۷۴)

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۚ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر مَنْ اسم شرط جازم مبتدا كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط فِي الضَّلٰلَةِ۔ كَانَ کی خبر (کہیے جو کوئی ضلالت میں رہ گیا) فَلْيَمْدُدْ۔ فَ رابطہ لام امر کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَمْدُدْ۔ مَدٌّ مصدر سے فعل مضارع مجزوم بہ لام امر لَہٗ جار مجرور متعلق بہ یَمْدُدْ۔ الرَّحْمٰنُ فاعل مَدَّاۃً مفعولِ مطلق (پس چاہیے کہ رحمٰن اس کو کھینچ لے جائے کھینچ لے جانا۔ یعنی اس کو مہلت دیتا ہے) حَتّٰی حرف غائت و جر اِذَا شرطیہ مضاف رَاَوْا۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (یہاں تک کہ جب انہوں نے دیکھا) مَا موصول یُوْعَدُوْنَ وَعْدٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب صلہ اِمَّا حرف شرط و تفضیل الْعَذَابَ بدل وَ اِمَّا السَّاعَۃَ کا عطف اِمَّا الْعَذَابَ پر ہے۔ ای یستمرون فی الطغیان الی ان یعلموا اذا راوا العذاب او الساعۃ مَنْ ھُوَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا وہ مسلسل سرکشی میں مبتلا رہیں گے یہاں تک کہ جب وہ عذاب کو یا اس گھڑی کو دیکھیں گے تو جان لیں گے کہ کس کی حالت بری ہے اور کس کا لشکر کمزور ہے) فَسَیَعْلَمُوْنَ۔ فَاِذَا کے جواب میں لائی گئی۔ س استقبال کے لئے عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (پس وہ جلد جان لیں گے) مَنْ استفہامیہ یا موصول مفعول بہ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا شَرٌّ خبر مَّکَانًا تمیز (پس وہ جلد جان لیں گے کہ کون ہے بُرا مکان کے لحاظ سے اور کون ہے کمزور لشکر اور فوج کے لحاظ سے)۔

گمراہوں کے لئے وقت معینہ تک ڈھیل

(اے پیغمبر) تو کہہ دے جو کوئی گمراہی میں پڑا تو اللہ رحمٰن کا قانون یہی ہے کہ اسے برابر ڈھیل دیتا جاتا ہے وہ اسی حالت میں رہے گا یہاں تک کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنی آنکھوں سے وہ بات دیکھ لے جس کا اس سے وعدہ کیا گیا تھا یعنی عذاب یا قیامت کی گھڑی تو اس وقت اسے پتہ چلے گا کون تھا جس کی جگہ سب سے زیادہ بدتر ہوئی اور جس کا جتھہ سب سے بودا نکلا۔ اللہ تعالیٰ نے نتائج عمل کا قانون ایسا ٹھہرایا ہے کہ گمراہوں کو ڈھیل پر ڈھیل دی جاتی ہے نیکوکاروں کو رہنمائی ملتی ہے عذاب و ثواب کا ایک وقت مقرر ہے اس وقت مقررہ پر وہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گا کہ کون قوت و عزت والا ہے اور کون ذلیل و خوار۔ (۷۵)

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝

وَ استنافیہ يَزِيْدُ۔ زِيَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل الَّذِيْنَ موصول مفعول اِهْتَدَوْا۔ اِهْتِدَاءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب هُدًى تمیز۔ اسم (اور اللہ انہیں ہدایت میں بڑھاتا ہے جو سیدھے رستہ پر چلتے ہیں) وَالْبٰقِيٰتُ۔ بَاقِيَةٌ کی جمع بَقَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث موصوف الصّٰلِحٰتُ میں ہر امر خیر داخل ہے۔ والصحیح انها کل عبادة یقصد بها وجه الله (راغب) (ہر وہ عبادت اس میں داخل ہے جو اللہ کے لئے کی جائے) مبتدا خیر خبر۔ عِنْدَ رَبِّكَ جار مجرور متعلق بہ خَيْرٌ تمیز و خَيْرٌ کا عطف ثَوَابًا پر ہے مَّرَدًّا۔ رَدٌّ سے اسم فعل لوٹایا جانا مراد انجام۔ (اور باقی رہنے والے اچھے عمل تیرے رب کے نزدیک ثواب میں بہتر ہیں اور انجام میں اچھے ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انجام کار فلاح وسعادت ہدایت یافتہ لوگوں ہی کے لئے ہے

"اور جن لوگوں نے راہ پائی تو وہ ان پر اور زیادہ راہ کھول دیتا ہے (یعنی ان کی فلاح و سعادت بڑھتی ہی جاتی ہے) اور تمہارے پروردگار کے حضور تو باقی رہنے والی نیکیاں ہی بہتر ہیں ثواب کے اعتبار سے بھی اور نتیجہ کے اعتبار سے بھی"۔ ہدایت اختیار کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ فلاح و سعادت کی مزید بصیرت عطا کرتا ہے اور وہ زیادہ سے زیادہ اللہ کی خوشنودی کے لئے کوشش کرتے ہیں، انجام کار یہی لوگ بامراد ہوں گے۔ (۷۶)

أَفَرَءَيْتَ ٱلَّذِى كَفَرَ بِـَٔايَٰتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ﴿٧٧﴾

أَ استفہام تعجب کے لئے فَا تعقیب کے لئے رَأَيْتَ۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر (کیا تو نے دیکھا۔ بھلا تو نے دیکھا) اَلَّذِىْ موصول مفعول كَفَرَ كُفْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بِاٰيٰتِنَا جار مجرور متعلق بہ كَفَرَ۔ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا کا جملہ صلہ (اس کو جو منکر ہوا ہماری آیتوں کا) وَقَالَ عطف كَفَرَ پر (اور کہا) لَاُوْتَيَنَّ اِيْتَاءٌ سے مضارع مجہول واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ مَالًا مفعول بہ وَّوَلَدًا کا عطف مَالًا پر ہے (اور کہا مجھے ضرور ملے گا مال اور اولاد) وُلْدًا واؤ کے ضمہ سے جمع ہے وَلَدٌ کی وَلَدٌ اور وُلْدٌ ضمہ کے ساتھ ہر دو لغت مستعمل ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انکارِ حق کرنے والے کا ادعائے باطل

"(اے پیغمبر) تونے دیکھا اس آدمی کا کیا حال ہے جس نے ہماری آیتوں سے انکار کیا اور کہا اللہ کی قسم میں ضرور مال و دولت پاؤنگا میں ضرور صاحب اولاد ہوں گا۔"

بخاری، مسلم، ترمذی، طبرانی وغیرہ میں ہے کہ خباب بن الارت نے کہا کہ میں لوہار تھا، عاص بن وائل پر میرا قرض تھا میں نے اس سے تقاضا کیا اس نے کہا کہ تو جب تک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا منکر نہیں ہوگا میں تجھے کچھ نہیں دوں گا میں نے کہا اللہ کی قسم میں ہرگز کفر نہیں کروں گا یہاں تک کہ تو مرے اور دوبارہ زندہ کیا جائے تب بھی منکر نہ ہوں گا، اس نے کہا جب مر کر دوبارہ جیوں گا تو یہی مال و دولت وہاں بھی میرے پاس ہوگا تجھ کو وہاں مزدوری دیدوں گا۔ آیت میں اس واقعہ کی طرف اشارہ ہے، بعض نے کہا کہ ولید بن مغیرہ کے بارے میں ہے۔ (۷۷)

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝

اَطَّلَعَ۔ اَ استفہام اِطَّلَعَ۔ اِطِّلَاعٌ مصدر سے جس کے معنی جھانکنے اور مطلع ہونے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب اَلْغَيْبَ مفعول (کیا وہ غیب کو جھانک آیا) اَمِ حرف عطف معادل للھمزۃ اِتَّخَذَ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب عِنْدَ الرَّحْمٰنِ مفعول ثانی متعلق بر اِتَّخَذَ۔ عَهْدًا مفعول اوّل (یا لے رکھا ہے رحمٰن سے عہد)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعوئ باطل پر اس کے بارے کوئی دلیل نہیں

وہ جو ایسا کہتا ہے تو کیا اس نے غیب کو جھانک کے دیکھ لیا ہے یا اللہ سے کوئی پتہ لکھوا لیا ہے اگر ایسا نہیں ہے تو پھر کیا ہے جس پر پھولا بیٹھا ہے۔ (۷۸)

كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾

كَلَّا حرف ردع وزجر سَنَكْتُبُ۔ س استقبال کے لئے نَكْتُبُ كِتَابَةٌ سے مضارع جمع متکلم ضمیر مستتر نَحْنُ فاعل مَا موصول مفعول بہ۔ يَقُولُ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ (ہرگز نہیں جو کچھ وہ کہتا ہے ہم اسے لکھتے رہیں گے) وَنَمُدُّ کا عطف نَكْتُبُ پر ہے نَمُدُّ۔ مَدٌّ مصدر سے مضارع جمع متکلم لَهُ جار مجرور متعلق بہ نَمُدُّ۔ مِنَ الْعَذَابِ جار مجرور متعلق بہ نَمُدُّ حال مَدًّا مفعولِ مطلق (اور اس کے لئے عذاب کو لمبا کھینچتے چلے جائیں گے)۔

منکر کے لئے مہلت

ہرگز نہیں (ایسا کبھی نہیں ہو سکتا) اچھا وہ جو کچھ کہتا ہے ہم اسے لکھ لیں گے (یعنی اس کی بات بھلائی نہیں جائے گی اس کے آگے آئیگی) اور اس کے عذاب کی رسی لمبی کرتے جائیں گے۔ (۷۹)

وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾

وَنَرِثُهُ کا عطف نَمُدُّ پر ہے اِرْثٌ سے مضارع جمع متکلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میراث کے اصل معنی بیع وشراء کے بغیر کسی چیز کا مالک ہونا اسی مناسبت سے میت کے متروکہ مال کو جو اس کے اقربار کو منتقل ہوتا ہے میراث کہا جاتا ہے' اللہ کے وارث ہونے کے معنی ہیں مالک حقیقی ہونا۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول مَا موصول مفعول بہ یا بدل اشتمال معنی ہوں گے نرث ماعندہ من المال والاھل والولد (جو کچھ اس کے پاس مال اہل و اولاد ہے اس کے ہم وارث ہوں گے) یَقُوْلُ مضارع واحد مذکر غائب صلہ (اور ہم اس چیز کے وارث ہوں گے جو وہ کہتا ہے) وَ عاطفہ یَاْتِیْنَا۔ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ فَرْدًا حال (اور وہ ہمارے پاس آئے گا اس حال میں کہ تنہا ہوگا)۔

سب کو ہمارے سامنے حاضر ہونا ہے

اور جس مال و اولاد کا دعوٰی کرتا ہے (اگر اسے میسر بھی آجائے تو بالآخر) ہمارے ہی قبضہ میں آئے گا اور اسے تو ہمارے سامنے تنِ تنہا حاضر ہونا ہے۔ قیامت کو اللہ کے سامنے ہر ایک کو اکیلا خالی ہاتھ حاضر ہونا ہوگا، مال و دولت اہل و اولاد سب کچھ اس سے الگ کر لئے جائیں گے۔ (۸۰)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۝

وَاتَّخَذُوْا۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ اِتَّخَذُوْا حال مفعول اوّل اٰلِهَةً محذوف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰلِهَةً ۔ اِلٰهٌ کی جمع مفعول ثانی لِيَكُوْنُوْا ۔ لام تعلیل يَكُوْنُوْا ۔ كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب ضمیر اس کا اسم هُمْ ضمیر حال عِزًّا ۔ يَكُوْنُوْا کی خبر یہ عَزَّ يَعِزُّ کا مصدر ہے جس کے معنی قوی ہونے کے ہیں العزّ فی الاصل القوۃ والشدۃ والغلبۃ والرفعۃ والامتناع (عزّ کے معنی ہیں اصل میں قوی ہونا، سخت ہونا۔ غلبہ پانا۔ بلند ہونا اور محفوظ ہونا) (تاکہ ان کے لئے قوت کا موجب ہوں)۔ (۸۱)

كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝

كَلَّا ردع وزجر کے لئے (ہرگز ایسا نہ ہوگا) سَيَكْفُرُوْنَ ۔ س استقبال کے لئے يَكْفُرُوْنَ ۔ كُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بِعِبَادَتِهِمْ جار مجرور متعلق بہ يَكْفُرُوْنَ (ہرگز ایسا نہ ہوگا۔ وہ ان کی عبادت کے منکر ہوں گے) وَيَكُوْنُوْنَ ۔ كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب عَلَيْهِمْ حال ضِدًّا خبر يَكُوْنُوْنَ (اور وہ ہو جائیں گے ان کے مخالف اور دشمن)۔ (۸۲)

روزِ حشر انکے معبود اُن کے کام نہ آئیں گے

ان لوگوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو معبود بنالیا ہے کہ ان کے لئے مددگار ہوں لیکن ہرگز ایسا ہونے والا نہیں وہ قیامت کے دن ان کی بندگی سے صاف انکار کر جائیں گے وہ الٹے ان کے مخالف ہوں گے، ان کے وہ معبود جنہیں وہ اپنا مددگار سمجھتے تھے قیامت کے دن ان سے بیزاری کا اظہار کریں گے جیسے کہ سورۂ احقاف میں ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝ (۴۶ : ۶)

(اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کریں گے)۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ۝ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ
تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

اَلَمْ	تَرَ	اَنَّآ	اَرْسَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ
کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	بھیجا ہم نے	شیطانوں کو
عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	تَؤُزُّهُمْ	اَزًّا ﴿٨٣﴾	فَلَا
اوپر	کافروں کے	بہکاتے ہیں انکو	بہکانا (٨٣)	پس مت
تَعْجَلْ	عَلَيْهِمْ ؕ	اِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمْ
جلدی کر	اوپر ان کے	سوائے اسکے نہیں	گنتے جاتے ہیں	واسطے ان کے
عَدًّا ﴿٨٤﴾	يَوْمَ	نَحْشُرُ	الْمُتَّقِيْنَ	اِلَى
گننا جانا (٨٤)	اس دن کہ	جمع کریں گے ہم	پرہیزگاروں کو	طرف
الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا ﴿٨٥﴾	وَّنَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ	اِلَى
رحمٰن کے	مہمان بنا کر (٨٥)	اور ہانکیں گے ہم	گنہگاروں کو	طرف
جَهَنَّمَ	وِرْدًا ﴿٨٦﴾	لَا يَمْلِكُوْنَ	الشَّفَاعَةَ	اِلَّا
جہنم کے	پیاسے (٨٦)	نہیں اختیار پائیں گے	شفاعت کا	مگر
مَنِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ	الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا ﴿٨٧﴾
جس نے کہ	لیا ہوگا	نزدیک	رحمٰن کے	عہد (٨٧)
وَقَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا ﴿٨٨﴾	لَقَدْ
اور کہا انہوں نے	پکڑی	رحمٰن نے	اولاد (٨٨)	البتہ تحقیق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جِئْتُمْ	شَيْئًا	اِدًّا (۸۹)	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ
لائے تم	ایک چیز	بھاری (۸۹)	قریب ہے	کہ آسمان
يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ	وَتَنْشَقُّ	الْاَرْضُ	وَتَخِرُّ
پھٹ جائیں	اس سے	اور پھٹ جائے	زمین	اور گر پڑیں
الْجِبَالُ	هَدًّا (۹۰)	اَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ
پہاڑ	کانپ کر (۹۰)	اس لئے کہ	دعویٰ کیا انہوں نے	واسطے رحمٰن کے
وَلَدًا (۹۱)	وَمَا	يَنْۢبَغِيْ	لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ
اولاد کا (۹۱)	اور نہیں	لائق	واسطے رحمٰن کے	یہ کہ
يَّتَّخِذَ	وَلَدًا (۹۲)	اِنْ	كُلُّ	مَنْ
پکڑے	اولاد (۹۲)	نہیں	کوئی	جو
فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اِلَّآ	اٰتِي	الرَّحْمٰنِ
آسمانوں میں	اور زمین میں	مگر	آتا ہے	رحمٰن کے پاس
عَبْدًا (۹۳)	لَقَدْ	اَحْصٰهُمْ	وَعَدَّهُمْ	عَدًّا (۹۴)
بندہ (۹۳)	البتہ تحقیق	گھیر لیا ہے انکو	اور گن لیا ہے انکو	گننا (۹۴)
وَكُلُّهُمْ	اٰتِيْهِ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَرْدًا (۹۵)
اور سب وہ	آنے والے ہیں	دن	قیامت کے	اکیلے ہو کر (۹۵)
اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
تحقیق	جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کئے	اچھے
سَيَجْعَلُ	لَهُمُ	الرَّحْمٰنُ	وُدًّا (۹۶)	فَاِنَّمَا
البتہ کرے گا	واسطے ان کے	رحمٰن	محبت (۹۶)	پس سوائے اسکے نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ	لِتُبَشِّرَ	بِهٖ	الْمُتَّقِيْنَ
آسان کیا ہے ہم نے اسکو	ساتھ زبان تیری کے	تاکہ تو بشارت دے	ساتھ اسکے	متقی لوگوں کو
وَتُنْذِرَ	بِهٖ	قَوْمًا	لُّدًّا (۹۷)	وَكَمْ
اور ڈراوے	ساتھ اس کے	قوم	جھگڑالو کو (۹۷)	اور بہت
اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنْ قَرْنٍ	هَلْ	تُحِسُّ
ہلاک کئے ہم نے	پہلے ان سے	قرن سے	کیا	دیکھتا ہے تو
مِنْهُمْ	مِنْ اَحَدٍ	اَوْ تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا (۹۸)
ان میں سے	کسی کو	یا سنتا ہے	واسطے ان کے	کھٹکا (۹۸)

کیا تو نے غور نہیں کیا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ دیا ہے جو انہیں انگیخت کر کے اکساتے ہیں (۸۳) سو تو ان پر (عذاب کے لئے) جلدی نہ کر ہم صرف ان (کے دنوں) کی گنتی ان کے لئے پوری کر رہے ہیں (۸۴) جس دن ہم متقی لوگوں کو رحمٰن کی طرف ایک باعزت گروہ کے طور پر اکٹھا کریں گے (۸۵) اور مجرموں کو ہم جہنم کی طرف (پیاسے جانوروں کی طرح) ہانک لے جائینگے (۸۶) وہ شفاعت کے مالک نہ ہوں گے سوائے اس کے جس نے رحمٰن سے عہد باندھا ہے (۸۷) اور کہتے ہیں رحمٰن نے بیٹا بنایا (۸۸) یقیناً تم ایک خطرناک بات کر گزرے (۸۹) قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر جائیں (۹۰) کہ وہ رحمٰن کے لئے بیٹے کا دعویٰ کرتے ہیں (۹۱) اور رحمٰن کے شایان نہیں کہ وہ بیٹا بنائے (۹۲) آسمانوں اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں سوائے اس کے نہیں کہ وہ رحمٰن کے پاس بندہ بن کر آئیں گی (۹۳) اس نے ان کا احاطہ کر لیا ہے اور انہیں پورا پورا گن رکھا ہے (۹۴) وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبکے سب قیامت کے دن اس کے پاس اکیلے اکیلے آئیں گے (۹۵) وہ جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں رحمٰن ان کے لئے محبت پیدا کر دیگا (۹۶) سو ہم نے اسے تیری زبان میں آسان کیا ہے تاکہ تو متقی لوگوں کو اس کے ذریعے خوشخبری دے اور ایک جھگڑالو قوم کو اس کے ساتھ ڈرائے (۹۷) اور ان سے پہلے ہم نے کتنی نسلیں ہلاک کر دیں کیا تو ان میں سے کسی کو دیکھتا ہے یا ان کی بھنک بھی سنتا ہے۔ (۹۸)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿۸۳﴾

اَ کلمۂ استفہام لَمْ حرف نفی و قلب و جزم تَرَ۔ رُؤْيَةٌ سے فعل مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَمْ۔ اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل (کیا تو نے نہیں دیکھا۔ غور نہیں کیا) اَنَّآ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم اسم اَنَّ۔ اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اَنَّ کی خبر الشَّيٰطِيْنَ۔ شَيْطَانٌ کی جمع مفعول بہ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَآ (کیا تو نے غور نہیں کیا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر بھیجا ہے) تَؤُزُّهُمْ۔ تَؤُزُّ اَزًّا سے مضارع واحد مؤنث غائب اَزًّا کے اصل معنی دیگ کے جوش مارنے کے ہیں اسی مناسبت سے ورغلانے۔ ابھارنے اور اکسانے کے لئے بھی آتا ہے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اَزًّا مصدر (وہ شیطین انکو اکساتے ہیں اکسانا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شیاطین کفار کو گمراہ کرتے رہتے ہیں

اے پیغمبر کیا تو نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے وہ انہیں برابر اکساتے رہتے ہیں۔ ارسال کے معنی بھیجنا اور ترکِ منع یعنی ایک چیز کو اس کی حالت پر چھوڑ دینا اور اسے نہ روکنا کے ہیں یہاں یہی معنی مراد ہیں کہ ہم نے شیطانوں کو منع نہیں کیا اور اپنا کام کرتے رہتے ہیں۔ (۸۳)

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝

فَلَا تَعْجَلْ۔ عَجِلَ سے فعل نہی واحد مذکر حاضر عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ تَعْجَلْ (پس تو ان پر (عذاب کے لئے) جلدی نہ کر) اِنَّمَا کلمۂ حصر (سوائے اس کے نہیں کہ) نَعُدُّ۔ عَدٌّ مصدر سے مضارع جمع متکلم لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ نَعُدُّ۔ عَدًّا یہ عَدَّ يَعُدُّ کا مصدر ہے مفعولِ مطلق۔ ہم تو صرف ان کے دنوں کی گنتی پوری کرتے ہیں۔

وقت مقررہ پر انہیں سزا دی جائے گی

پس تو ان کے بارے میں جلدی نہ کر (فیصلہ امر میں جو دیر ہو رہی ہے تو) یہ صرف اس لئے ہے کہ ہم ان کے دن گن رہے ہیں (قریب ہے وقتِ مقررہ ظہور میں آجائے یعنی ہر حالت کی تکمیل و ظہور کے لئے ایک مقررہ مدت ہے اور نتائج عمل کا قانون بھی اس سے باہر نہیں کفارِ مکہ کو جو ڈھیل مل رہی ہے وہ صرف اس لئے ہے کہ دن گنے جا رہے ہیں وقت قریب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آگیا ہے مگر دن ابھی پورے نہیں ہوتے جونہی پورے ہو جائیں گے نتائج بروئے کار آجائیں گے، چنانچہ کفارِ مکہ کو سورۂ مریم کے نزول کے چند برس بعد ان کے کردار کی سزا مل گئی۔ (۸۴)

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝

يَوْمَ ظرف متعلق بہ محذوف اُذْكُرْ۔ نَحْشُرُ۔ حَشْرٌ سے مضارع جمع متکلم الْمُتَّقِيْنَ۔ الْمُتَّقِيْ کی جمع اِتِّقَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مفعول بہ اِلَى الرَّحْمٰنِ جار مجرور متعلق بہ نَحْشُرُ۔ وَفْدًا حال وَفْدًا يَفِدُ کا مصدر ہے، مہمانی۔ کسی قوم کا نمائندہ یا قاصد۔ (۸۵)

وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝

وَّعاطفہ نَسُوْقُ۔ سَوْقٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم ہنکائیں گے) اَلْمُجْرِمِيْنَ واحد المجرم اسم فاعل جمع مذکر اِلٰى جَهَنَّمَ جار مجرور متعلق بہ نَسُوْقُ۔ وِرْدًا۔ ورود کے معنی میں آتا ہے، لوگوں کا پانی پر جانا۔ اور اس پانی کو بھی کہتے ہیں جس پر جائیں۔ (۸۶)

روزِ حشر متقی لوگ اللہ کے مہمان اور مجرم جہنم میں ڈالے جائیں گے

وہ دن کہ متقی انسانوں کو اپنے حضور مہمانوں کی طرح جمع کریں گے اور مجرموں کو دوزخ کی طرف پیاسے جانوروں کی طرح ہنکائیں گے۔ قیامت کے دن تمام انسان دو گروہوں میں بٹ جائیں گے، ایک گروہ مقبول بندوں کا ہوگا اور دوسرا مجرموں کا۔ متقی لوگوں کا گروہ ایک مہمان کی حیثیت سے اللہ کے حضور جمع کئے جائیں گے اور مجرموں کو جانوروں کی طرح ہانک کر جہنم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی طرف لے جایا جائے گا۔ (۸۵-۸۶)

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝

لَا نافیہ يَمْلِكُوْنَ۔ مِلْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب الشَّفَاعَةَ شَفَعَ يَشْفَعُ کا مصدر ہے مفعول بہ (وہ شفاعت کے مالک نہ ہوں گے) اِلَّا اداۃ حصر مَنِ اسم موصول اتَّخَذَ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ جار مجرور متعلق بہ اِتَّخَذَ عَهْدًا مفعول بہ (سوائے اس کے جس نے رحمٰن سے عہد باندھا ہے)۔

اللہ کے اذن کے بغیر شفاعت نہیں ہوگی

اس دن شفاعت کرنا کسی کے اختیار میں نہ ہوگا ہاں جس کسی نے اللہ کی طرف سے وعدہ پالیا تو وہ وعدہ ضرور اس کے کام آئے گا۔ قیامت کے دن اللہ کے پاس کوئی سفارش نہیں کر سکے گا البتہ جس کو اللہ معاف کرنا چاہے تو انبیاء کی شفاعت سے انہیں معاف کر دیگا۔ مَنْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ۝ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَالُوْا - وَ عاطفہ قَالُوْا - قَوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اِتَّخَذَ - اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلرَّحْمٰنُ فاعل وَلَدًا مفعول بہ (اور انہوں نے کہا اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے) (۸۸) لَقَدْ لام قسم کے لئے قَدْ حرف تحقیق جِئْتُمْ - مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر شَیْئًا مفعول بہ اِدًّا - شَیْئًا کی صفت اِدًّا کے معنی عجیب اور حد سے گزرا ہوا مکروہ اور بُرا امر - ایسی بات جو بڑی مصیبت کا باعث ہو - (۸۹) تَکَادُ فعل مقاربہ کَوْدٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب اَلسَّمٰوٰتُ اسم تَکَادُ - یَتَفَطَّرْنَ - تَفَطُّرٌ مصدر سے مضارع جمع مؤنث غائب مِنْهُ جار مجرور متعلق بہ یَتَفَطَّرْنَ (قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ پڑیں - ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں) وَ تَنْشَقُّ - اِنْشِقَاقٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب اَلْاَرْضُ (اور زمین شق ہو جائے) وَ تَخِرُّ - خَرٌّ جس کے معنی کسی چیز کے اوپر سے اس طرح گرنے کے ہیں کہ اس سے خریر یعنی پانی کی روانی کی آواز پیدا ہو مضارع واحد مؤنث غائب اَلْجِبَالُ واحد اَلْجَبَلُ - هَدًّا مصدر بمعنی اسم مفعول (گر جانا - ڈھانا - کمزور ہو جانا) اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر جائیں) (۹۰) اَنْ مصدریہ دَعَوْا - دُعَاءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب دَعَوْا اصل میں دَعَوُوْا تھا واو متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے بدلا اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف حذف ہوا اور دَعَوْا رہ گیا لِلرَّحْمٰنِ جار مجرور متعلق بہ دَعَوْا - وَلَدًا مفعول (کہ وہ رحمٰن کے لئے بیٹے کا دعویٰ کرتے ہیں) (۹۱) وَ عاطفہ مَا نافیہ یَنْۢبَغِیْ - اِنْبِغَاءٌ مصدر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع واحد مذکر غائب لِلرَّحْمٰنِ جار مجرور متعلق بہ یَنْبَغِیْ (اور رحمٰن کے لئے شایان اور مناسب نہیں) اَنْ مصدریہ یَتَّخِذَ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب وَلَدًا مفعول بہ (کہ وہ بیٹا بنائے)۔ (۹۲)

اللہ کے لئے بیٹا مقرر کرنا بدترین بات ہے

اور ان لوگوں نے (یعنی عیسائیوں نے) کہا اللہ رحمٰن نے اپنا ایک بیٹا بنا رکھا ہے (۸۸) بڑی ہی سخت بات ہے جو تم گھڑ لائے ہو (۸۹) قریب ہے کہ آسمان پھٹ پڑے، زمین کا سینہ چاک ہو جائے، پہاڑ جنبش میں آکر گر پڑیں (۹۰) لوگ اللہ کے لئے بیٹا ہونے کا دعویٰ کر رہے ہیں (۹۱) اللہ کی یہ شان کب ہو سکتی ہے کہ اپنے لئے ایک بیٹا بنائے (۹۲)

ان آیات میں عیسائیوں کے عقیدہ ابنیت کی گمراہی کا ذکر کیا ہے فرمایا انسانی گمراہی کی یہ انتہا ہے اس سے زیادہ سخت گمراہی اور کیا ہو سکتی ہے کہ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کو ایک بیٹے کی ہستی کا محتاج تصور کیا جائے یہ اتنی سخت اور گستاخانہ بات ہے کہ آسمان و زمین اور پہاڑ پھٹ پڑیں اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور غضب الٰہی بھڑک اٹھے، اللہ کے بارے میں یہ انتہائی جسارت کی بات ہے اس قادرِ مطلق کی شایان کے منافی ہے کہ کسی کو بیٹا بنائے۔ (۸۸ تا ۹۲)

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنْ نافیہ کُلُّ مبتدا مضاف مَنْ موصول مضاف الیہ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ محذوف اِلَّآ اداۃ حصر اٰتِی۔ اِتْیَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر الرَّحْمٰنِ (کوئی نہیں آسمان و زمین میں مگر آتا ہے رحمٰن کا بندہ ہوکر) اٰتِی الرَّحْمٰنِ خبر عَبْدًا حال۔ (۹۳)

لَقَدْ۔ لام قسم قَدْ حرف تحقیق اَحْصَاھُمْ۔ اِحْصَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (البتہ اس نے ان کا شمار کر رکھا ہے) وَعَدَّھُمْ کا عطف اَحْصَاھُمْ پر ہے عَدٌّ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب عَدًّا مفعولِ مطلق (اور گن رکھی ہے ان کی گنتی) (۹۴)

وَکُلُّھُمْ۔ کُلُّ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔

اٰتِیْہِ۔ اٰتِی۔ اِتْیَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ خبر (اور ہر ایک ان میں آئے گا) یَوْمَ ظرف مضاف الْقِیٰمَۃِ مضاف الیہ متعلق بہ اٰتِی۔ فَرْدًا حال (قیامت کے دن۔ تنہا۔ اکیلا)۔

تمام کائنات اسکے آگے سرنگوں ہے

آسمان و زمین میں جو کچھ بھی ہے وہ اسی لئے ہے کہ اس کے آگے بندگی کا سر جھکائے حاضر ہو اس نے اپنی قدرت سے انہیں گھیر رکھا ہے اور اپنے علم سے ایک ایک کی ہستی گن رکھی ہے قیامت کے دن سب اس کے حضور تن تنہا آ کھڑے ہوں گے (کوئی ان کا ساتھی اور مددگار نہ ہوگا)۔ ان آیات میں وضاحت سے بتا دیا کہ کائناتِ ہستی میں جو کوئی بھی ہے اسکے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضور بندہ ہی کی حیثیت رکھتا ہے اس کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا، یعنی آقائی اور محبوبیت صرف اللہ کے لئے ہے باقی ساری کائنات اس کی نیاز مند ہے۔ (۹۳-۹۵)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل اَلَّذِیْنَ موصول اسم اِنَّ۔ اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اور وہ جو ایمان لائے) وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کا عطف اٰمَنُوْا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الصَّالِحَاتِ۔ صَالِحَةٌ مفعول بہ (اور عمل صالح سے کام لیتے ہیں)۔ سَیَجْعَلُ۔ س استقبال کے لئے جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر اِنَّ۔ لَهُمُ جار مجرور متعلق بہ سَیَجْعَلُ۔ الرَّحْمٰنُ فاعل۔ وُدًّا اسم مفعول (رحمٰن ان کے لئے محبت پیدا کر دیگا)۔

اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اپنے بندوں کی محبت پیدا کر دیتا ہے

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور نیک عملوں میں لگ گئے ہیں یہ یقینی ہے کہ اللہ رحمٰن ان کے لئے (دلوں میں) محبت پیدا کر دے (یعنی لوگ ان کی طرف مائل ہوں گے اور انہیں پسندیدگی کی نظر سے دیکھیں گے) بخاری اور مسلم میں ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو پہلے ملائکہ میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے پھر وہ محبت زمین میں پھیل جاتی ہے۔ ایمان و عمل کی اس دعوت نے مسلمانوں کا جو گروہ پیدا کر دیا تھا انسانوں نے اسے قبول ہی نہیں کیا بلکہ اس کا والہانہ استقبال بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا قوموں نے انہیں بلاوے بھیجے شہروں نے ان کے لئے پھاٹک کھول دیئے، قلعوں نے اپنی کنجیاں پیش کر دیں اور مخلوق خدا نے انہیں اپنا نجات دہندہ سمجھا۔ (۹۶)

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَ تُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝

فَاِنَّمَا۔ فَا فصیحہ اِنَّمَا کلمہ حصر (پس سوائے اس کے نہیں) يَسَّرْنٰهُ تَيْسِيْرٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب کا مرجع القرآن ہے بِلِسَانِكَ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال (ای جاریا بلسانک) (سوائے اس کے نہیں کہ ہم اسے تیری زبان میں آسان کر دیا ہے) لِتُبَشِّرَ لام تعلیل تَبْشِيْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر بِهٖ جار مجرور متعلق بہ تُبَشِّرَ۔ الْمُتَّقِيْنَ جمع المتقی کی مفعول بہ (تاکہ تو اس کے ذریعہ متقی لوگوں کو خوشخبری دے) وَ تُنْذِرَ کا عطف لِتُبَشِّرَ پر ہے اِنْذَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر بِهٖ جار مجرور متعلق بہ تُنْذِرَ۔ قَوْمًا مفعول بہ لُّدًّا صفت لُدٌّ۔ اَلَدٌّ کی جمع اس کا مادہ لَدَدٌ ہے گردن کے دائیں بائیں پہلو کو لَدَدٌ کہتے ہیں شدید اللدد وہ شخص جس کی گردن کوئی نہ پھیر سکے (سخت جھگڑالو) اور اس کے ذریعے سخت جھگڑالو قوم کو ڈرائے)۔

اسی غرض سے ہم نے قرآن تیری زبان (عربی) میں اتار کر آسان کر دیا کہ متقی انسانوں کو کامیابی کی خوشخبری دیدے اور جو سچائی کے مقابلہ میں جھگڑا اور ضد کرنے والا ہے اسے انکار و سرکشی کے نتیجہ سے خبردار کر دے اہل ایمان انتہائی قلیل مدت میں دنیا پر چھا گئے اور انکار حق کرنے والوں کو حق کی مخالفت کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نتائج سے دوچار ہونا پڑا۔ آیت کے نزول سے تھوڑے عرصہ بعد کفارِ مکہ اور دیگر معاند قوموں کو تباہی کا سامنا کرنا پڑا اور "جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا" کی صداقت پوری ہو کر رہی۔ (۹۷)

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝

وَكَمْ خبریہ مفعول مقدم اَهْلَكْنَا۔ اِهْلَاكٌ سے ماضی جمع متکلم۔ قَبْلَهُمْ۔ قَبْلَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ متعلق بہ اَهْلَكْنَا۔ مِّنْ قَرْنٍ جار مجرور تمیز (اور ہم نے ان سے پہلے کتنی نسلیں ہلاک کر دیں)۔ هَلْ حرف استفہام انکاری تُحِسُّ۔ اِحْسَاسٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مِنْهُمْ حال مِّنْ اَحَدٍ۔ مِنْ حرفِ جر زائد اَحَدٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً (کیا تو ان میں سے کسی کو دیکھتا یا محسوس کرتا ہے) اَوْ حرف عطف (یا) تَسْمَعُ۔ سَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر لَهُمْ حال رِكْزًا (الصوت الخفی) پوشیدہ آواز (یا ان کی بھنک بھی سنائی دیتی ہے)۔

ان (سرکشوں) سے پہلے قوموں کے کتنے ہی دور گزر چکے ہیں جنہیں ہم نے (پاداشِ بدعملی میں) ہلاک کر دیا ہے کیا ان میں سے کسی کی ہستی بھی اب تم محسوس کرتے ہو یا کیا ان کی بھنک بھی سنائی دیتی ہے یعنی بے شمار قومیں انکارِ حق کی وجہ سے ہلاک اور فنا و برباد ہو چکی ہیں۔ آج صفحہ ہستی پر ان کا نام و نشان تک باقی نہیں ہے۔ اب اس وقت بھی حق کی مخالفت کرنے والوں کو اسی قسم کی ہلاکت سے دوچار ہونا پڑیگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۂ مریم میں (۱۶) بار اَلرَّحْمٰن کا لفظ آیا ہے جو اس امر کی طرف تنبیہ ہے کہ وہی رحمٰن ہی مخلوق کے قوام کا باعث ہے، اس امر میں اس کا کوئی شریک نہیں اور ابنیت کا نظریہ محض باطل اور لغو ہے (۹۸)

تَمَّ تفسیر سُوْرَةِ مریم بتوفیقہ تعالیٰ

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُوْرَةُ طٰهٰ

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّخَمْسٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَمَانِيْ رُكُوْعَاتٍ

اس سورۃ کا نام طٰہٰ ہے اس میں آٹھ رکوع اور ۱۳۵ آیات ہیں۔

لفظ طٰہٰ کی تفسیر میں دو قول ہیں ایک یہ کہ دونوں حروف تہجی میں سے ہیں اور حروف مقطعات میں سے ہیں علامہ آلوسی نے روح المعانی میں لکھا ہے: بل قیل ھی کذٰلك عند جھور المشتقیق (تمام اہل فن اور ماہرین کے نزدیک یہی درست ہے) دوسرا قول یہ ہے کہ طٰہٰ ایک بامعنی کلمہ ہے۔ حضرت ابن عباس اور تابعین کی ایک جماعت سے اس کے معنی یا رجل کے منقول ہیں۔ حضرت حسن بصری، سعید بن جبیر، عطاء اور عکرمہ سے بھی یہی منقول ہے۔ امام قرطبی لکھتے ہیں: والصحیح انھا وان وجدت فی لغۃ اخری فانھا من لغۃ العرب اگرچہ طٰہٰ دوسری زبانوں میں بھی بولا جاتا ہے مگر صحیح یہ ہے کہ یہ عربی ہے۔ یمن کے قبائل عک اور طی کے ہاں طٰہٰ "یا رجل" کے لئے بولا جاتا ہے۔ متمم بن نویرہ کے کلام میں طٰہٰ بمعنی "یا رجل" استعمال ہوا ہے۔

اس کا نزول بھی ابتدائی زمانہ ہی سے تعلق رکھتا ہے یعنی پانچویں سال بعثت کے قریب کا زمانہ یہی وہ سورت ہے جس کو سن کر حضرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عمرؓ کانپ اٹھے اور کفر کو چھوڑ کر اسلام قبول کیا۔ طٰہٰ سے خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے اس سورۃ میں آپ کی شخصیت کو نمایاں طور پر بیان کیا گیا ہے۔

اسی ضمن میں حضرت موسیٰؑ و ہارونؑ کا فرعون اور اس کے ساحروں کے ساتھ مقابلہ کا ذکر ہے اور بتایا ہے کہ کس طرح حق کے ساتھ ٹکرانے سے تباہ و برباد ہوئے حضرت آدمؑ کے ذکر میں بتایا ہے کہ ان کی خطا کو معاف کر کے انہیں برگزیدگی عطا کی اور ان کی ذریت کی ہدایت کے لئے مسلسل رسول بھیجے جاتے رہے اس کے بعد قیامت کے بعض مشاہدات کا ذکر ہے، سورۃ کے آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر اور تحمل کی تلقین یہاں تک کہ اللہ کی نصرت آجائے۔

سُوْرَةُ طٰهٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰهٰ ۝١ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝٢ اِلَّا تَذْكِرَةً
لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝٣ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ
الْعُلٰى ۝٤ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝٥ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝٦ وَاِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۝٧ اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝٨ وَهَلْ أَتٰىكَ حَدِيثُ مُوسٰى ۝٩
إِذْ رَأَا نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوٓا إِنِّيٓ آنَسْتُ نَارًا
لَّعَلِّيٓ آتِيكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝١٠
فَلَمَّآ أَتٰىهَا نُودِيَ يٰمُوسٰى ۝١١ إِنِّيٓ أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ
نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٢ وَأَنَا اخْتَرْتُكَ
فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحٰى ۝١٣ إِنَّنِيٓ أَنَا اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنَا
فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيٓ ۝١٤ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ
أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ۝١٥ فَلَا
يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝١٦
وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يٰمُوسٰى ۝١٧ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّؤُا
عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَاٰرِبُ
أُخْرٰى ۝١٨ قَالَ أَلْقِهَا يٰمُوسٰى ۝١٩ فَأَلْقٰىهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ
تَسْعٰى ۝٢٠ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا
الْأُولٰى ۝٢١ وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرَى ﴿٢٣﴾
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ ع

طٰهٰ ①	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ
اے مرد کامل (۱)	نہیں	اتارا ہم نے	اوپر تیرے	قرآن
لِتَشْقٰٓى ②	اِلَّا	تَذْكِرَةً	لِّمَنْ	يَّخْشٰى ③
تا کہ رنج کھینچے (۲)	مگر	نصیحت	واسطے اس شخص کے کہ	ڈرتا ہے (۳)
تَنْزِيْلًا	مِّمَّنْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	وَالسَّمٰوٰتِ
اتارا گیا	اسکی طرف سے جس نے	پیدا کیا	زمین کو	اور آسمانوں کو
الْعُلٰى ④	اَلرَّحْمٰنُ	عَلَى الْعَرْشِ	اسْتَوٰى ⑤	لَهٗ
بلند کیا (۴)	وہ رحمٰن ہے	اوپر عرش کے	قرار پکڑا اس نے (۵)	واسطے اسکے ہے
مَا	فِى السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِى الْاَرْضِ	وَمَا
جو کچھ ہے	آسمانوں میں	اور جو کچھ ہے	زمین میں	اور جو کچھ
بَيْنَهُمَا	وَمَا	تَحْتَ	الثَّرٰى ⑥	وَاِنْ
درمیان دونوں کے	اور جو کچھ	نیچے	مٹی کے ہے (۶)	اور اگر
تَجْهَرْ	بِالْقَوْلِ	فَاِنَّهٗ	يَعْلَمُ	السِّرَّ
تو پکار کر	بات کہے	تو تحقیق وہ	جانتا ہے	چھپے بھید کو
وَاَخْفٰى ⑦	اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	لَهُ
پوشیدہ بات کو (۷)	اللہ ہے کہ	نہیں کوئی معبود	مگر وہ	واسطے اسکے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى ⑧	وَ هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ
نام	اچھے (۸)	اور کیا	آئی ہے تیرے پاس	بات
مُوْسٰى ⑨	اِذْ رَاٰ	نَارًا	فَقَالَ	لِاَهْلِهِ
موسیٰ کی (۹)	جس وقت دیکھی اس نے	آگ	پس کہا	واسطے اہل اپنے کے
امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ
ٹھہر جاؤ	تحقیق میں نے	دیکھی ہے	آگ	شاید میں
اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِقَبَسٍ	اَوْ	اَجِدُ
لے آؤں میں تمہارے پاس	اس میں سے	انگارا	یا	پاؤں میں
عَلَى النَّارِ	هُدًى ⑩	فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ
اوپر آگ کے	راہ بتانے والا (۱۰)	پس جب	آیا اس کے پاس	پکارا گیا
يٰمُوْسٰٓى ⑪	اِنِّيْٓ	اَنَا	رَبُّكَ	فَاخْلَعْ
اے موسیٰ (۱۱)	تحقیق میں ہوں	میں	رب تیرا	پس اتار ڈال
نَعْلَيْكَ	اِنَّكَ	بِالْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى ⑫
دونوں جوتیاں اپنی	تحقیق تو	میدان	پاک میں ہے	نام اسکا طویٰ ہے (۱۲)
وَ اَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ	لِمَا	يُوْحٰى ⑬
اور میں نے	پسند کیا تجھ کو	پس سن	جو کچھ کہ	وحی کی جاتی ہے (۱۳)
اِنَّنِيْٓ	اَنَا اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا
تحقیق میں	میں ہی ہوں اللہ	کوئی نہیں معبود	مگر	میں
فَاعْبُدْنِيْ	وَ اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِيْ ⑭	اِنَّ السَّاعَةَ
پس عبادت کر میری	اور قائم رکھ	نماز کو	واسطے یاد میری کے (۱۴)	تحقیق قیامت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰتِيَةٌ	اَكَادُ	اُخْفِيْهَا	لِتُجْزٰى	كُلُّ
آنے والی ہے	نزدیک ہے	چھپا ڈالوں میں اسکو	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر
نَفْسٍ ۢ	بِمَا	تَسْعٰى ﴿١٥﴾	فَلَا	يَصُدَّنَّكَ
جی (نفس)	ساتھ اس چیز کے کہ	کرتا ہے (۱۵)	پس نہ	بند کرے تجھے فکر
عَنْهَا	مَنْ	لَّا يُؤْمِنُ	بِهَا	وَاتَّبَعَ
اس کی سے	وہ شخص کہ	نہیں ایمان لاتا	ساتھ اس کے	اور پیروی کرتا ہے
هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾	وَمَا	تِلْكَ	بِيَمِيْنِكَ
خواہش اپنی کی	پس ہلاک ہو جائے (۱۶)	اور کیا ہے	یہ	تیرے داہنے ہاتھ میں
يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	اَتَوَكَّؤُا
اے موسیٰ (۱۷)	کہا	یہ	عصا میرا ہے	تکیہ کرتا ہوں میں
عَلَيْهَا	وَاَهُشُّ	بِهَا	عَلٰى	غَنَمِيْ
اوپر اس کے	اور پتے جھاڑتا ہوں میں	ساتھ اسکے	اوپر	بکریوں اپنی کے
وَلِيَ	فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى ﴿١٨﴾	قَالَ
اور واسطے میرے	اس میں	فائدے ہیں	اور (۱۸)	کہا
اَلْقِهَا	يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾	فَاَلْقٰىهَا	فَاِذَا	هِيَ
ڈال دے اسکو	اے موسیٰ (۱۹)	پس ڈال دیا اسکو	پس ناگہاں	وہ
حَيَّةٌ	تَسْعٰى ﴿٢٠﴾	قَالَ	خُذْهَا	وَلَا
سانپ تھا	دوڑتا (۲۰)	کہا	پکڑ لے اسکو	اور مت
تَخَفْ	سَنُعِيْدُهَا	سِيْرَتَهَا	الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾	وَاضْمُمْ
ڈر	ابھی پھیر دیں گے ہم اسکو	صورت اسکی	پہلی میں (۲۱)	اور ملا لے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَدَكَ	اِلٰى	جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ
ہاتھ اپنا	طرف	بازو اپنے کے	نکل آئے گا	سفید
مِنْ	غَيْرِ	سُوْٓءٍ	اٰيَةً	اُخْرٰى (۲۲)
(سے)	بغیر	برائی کے	نشانی	اور (۲۲)
لِنُرِيَكَ	مِنْ	اٰيٰتِنَا	الْكُبْرٰى (۲۳)	اِذْهَبْ
تاکہ دکھائیں ہم تجھ کو	(سے)	اپنی نشانیاں	بڑی (۲۳)	جا تو
اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى (۲۴)		
طرف فرعون کے	تحقیق اس نے	سرکشی کی ہے (۲۴)		

طٰہٰ ① (اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ② بلکہ یہ اس کے لئے نصیحت ہے جو ڈرتا ہے ③ یہ اس کی طرف سے اتارا گیا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ④ یعنی خدائے رحمٰن جس نے عرش پر قرار پکڑا ⑤ اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جو مٹی کے نیچے ہے ⑥ اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک جانتا ہے ⑦ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے بہت ہی اچھے نام ہیں ⑧ اور کیا تجھے موسیٰ کی خبر پہنچی ⑨ جب اس نے آگ کو دیکھا تو اپنے گھر والوں سے کہا ٹھہر جاؤ میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے پاس اس میں سے انگاری لاؤں یا اسی آگ پر ہدایت پاؤں ⑩ پس جب وہ اس کے پاس آیا تو آواز آئی اے موسیٰ ⑪ یقیناً میں تیرا رب ہوں سو تو اپنی جوتیاں اتار دے تو پاک وادی طوی (دو بار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برکت دی گئی، میں ہے ⑫ اور میں نے تجھے منتخب کرلیا ہے سو اسے سن جو وحی کی جاتی ہے ⑬ بیشک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں سو میری عبادت کر اور میرے ذکر کے لئے نماز قائم کر ⑭ بیشک قیامت یقیناً آنے والی ہے میں اسے مخفی ہی رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر نفس کو اس کے مطابق بدلہ دیا جائے جو وہ کوشش کرتا ہے ⑮ پس تجھے اس سے وہ شخص نہ روکے جو اس پر ایمان نہیں لاتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے پس تو ہلاک ہو جائے ⑯ اور اے موسیٰ یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے ⑰ اس نے کہا یہ میرا عصا ہے میں اس پر سہارا لگاتا ہوں اور اس سے میں اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لئے اور بھی فائدے ہیں ⑱ کہا اے موسیٰ اسے ڈال دے ⑲ سو اسے ڈال دیا تو وہ ناگہاں سانپ بن کر دوڑنے لگا ⑳ کہا اسے پکڑ لو اور ڈرو نہیں ہم اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے ㉑ اور اپنے ہاتھ کو اپنے پہلو سے لگاؤ وہ سفید نکل آئے گا بغیر اس کے کہ اس میں کوئی برائی ہو یہ دوسرا نشان ہے ㉒ تاکہ ہم تمہیں اپنے نشانات عظیم دکھائیں ㉓ تم فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ حد سے نکل گیا ہے۔ ㉔

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝

طٰهٰ حروف مقطعات (طا۔ ھا) حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ اس کے معنی یا رَجُل کے ہیں۔ وقیل ھو اسم من اسماء الرسول وقیل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

من اسماء اللہ (بعض کے نزدیک یہ رسول کے ناموں سے ایک نام اور بعض کے نزدیک اللہ کا نام ہے) مَا نافیہ اَنْزَلْنَا۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم عَلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلْنَا۔ الْقُرْاٰنَ مفعول بہ (نہیں نازل کیا ہم نے تجھ پر قرآن) لِتَشْقٰى۔ لام تعلیل تَشْقٰى۔ شِقَاوَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (کہ تو تکلیف میں پڑے) شقاوت، سعادت کی ضد ہے، جس طرح سعادت کی دو قسمیں ہیں سعادت دنیوی اور سعادت اخروی، اسی طرح شقاوت کی بھی دو قسمیں ہیں، دنیوی اور اخروی۔

نزول قرآن باعث سعادت ہے

طٰهٰ۔ هَا (یعنی اے شخص مخاطب یا اے رسول) ہم نے تجھ پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ رنج و محنت میں پڑے، یعنی نزول قرآن کا مقصد حصول سعادت اور فیوضات روحانی ہیں نہ کہ آپ کو کسی محنت شاقہ میں مبتلا کرنا۔ "روی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما نزل علیہ القرآن صلی هو واصحابہ فاطال القیام فقالت قریش"۔ "مَا انزل اللہ هٰذا القرآن علی محمد الا لیشقیٰ فنزلت هٰذہ الایۃ (روح المعانی) بعض روایات میں ہے کہ نزول قرآن کے بعد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور صحابہ کرامؓ نماز میں کھڑے ہو کر بہت زیادہ قرآن پڑھتے تھے اس پر قریش نے کہا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر قرآن کیا اترا اسے تکلیف و محنت میں مبتلا کر دیا، اس پر یہ آیات نازل ہوئیں کہ فَاقْرَءُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ کہ جس قدر آسانی سے تلاوت کی جا سکے اسی پر کفایت کیجئے

(۱-۲)
اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝

اِلَّا اداۃ حصر تَذْكِرَةً بروزن تَفْعِلَةً باب تفعیل کا مصدر ہے (یاد دھانی۔ نصیحت) مفعول لاجلہ۔ لِّمَنْ۔ لام جار مَنْ موصول مجرور متعلق بہ تَذْكِرَةً۔ يَّخْشٰى۔ خَشْيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ لِمَنْ يخاف اللہ (جو اللہ سے ڈرتا ہے)۔ (۳)

تَنْزِيْلًا (باب تفعیل) مصدر۔ مفعولِ مطلق فعل محذوف سے یعنی نَزَّلْنَاهُ تَنْزِيْلًا۔ مِّمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ)۔ مِنْ حرفِ جار مَنْ موصول مجرور متعلق بہ تَنْزِيْلًا۔ خَلَقَ۔ خَلْقٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الْاَرْضَ مفعول بہ وَالسَّمٰوٰتِ کا عطف الْاَرْضَ پر ہے خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ صلہ الْعُلٰى۔ عُلیا کی جمع اَعْلٰی کی تانیث عُلْوٌ سے افعل التفضیل صفت۔ (۴)

قرآن کا مقصد تذکیر ہے

وہ تو اس لئے نازل ہوا ہے کہ جو دل (انکار و بدعملی کے نتائج سے) ڈرنے والا ہے اس کے لئے نصیحت ہو (جو ڈرنے والے نہیں وہ کبھی بھی اس کی طرف دھیان نہیں کریں گے)

یہ اس ہستی کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین کو پیدا کیا اور بلندی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آسمان کو۔ نزولِ قرآن کا مقصد تذکرہ اور نصیحت ہے اور ظاہر ہے کہ اس سے نصیحت وہی حاصل کر سکے گا جس کے دل میں اللہ کا خوف ہوگا۔ آیت نمبر ۴ میں قرآن کے نازل کرنے والے کی عظمت اور اس کے جلال و جبروت کا ذکر ہے کہ وہ زمین اور وسیع اور بلند آسمانوں کا خالق ہے۔ (۳-۴)

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝

اَلرَّحْمٰنُ بروزن فعلان مبالغہ کا صیغہ ہے جیسے عَطْشَان اور غضبان یہ لفظ اللہ کی طرح ذات باری تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے اس سے تثنیہ اور جمع نہیں آتا اَلرَّحْمٰنُ مبتداء محذوف هُوَ کی خبر ہے عَلَى الْعَرْشِ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَوٰى۔ اِسْتَوٰى۔ اِسْتِوَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (ممکن اور قرار) اِسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ کے معنی ہیں الارتفاع والعلو علیہ و بمعنی الاستقرار۔ ام سلمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا الاستواء غیر مجہول والکیف غیر معقول و الاقرار بہ ایمان والجحود بہ کفر (استواء کے معنی معلوم ہیں اور اسکی کیفیت غیر معقول ہے اس کا اقرار ایمان اور انکار کفر ہے)۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝

لَهٗ خبر مقدم مَا موصول مبتدا مؤخر فِي السَّمٰوٰتِ صلہ اور مَا فِي الْاَرْضِ کا عطف مَا فِي السَّمٰوٰتِ پر ہے وَمَا موصول بَيْنَهُمَا بَيْنَ ظرف مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ غائب مضاف الیہ اس کا عطف بھی مَا فِي السَّمٰوٰتِ پر ہے وَ عاطفہ مَا موصول تَحْتَ مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الثَّرٰی مضاف الیہ ۔ ظرف متعلق بہ محذوف صلہ ثَرٰی نمناک مٹی کو کہتے ہیں۔

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ۝

وَاِنْ شرطیہ تَجْهَرْ ۔ جَهْرٌ سے جس کے معنی اچھی طرح دیکھنے اور خوب سننے کے ذریعے کسی چیز کے ظاہر ہونے کے ہیں مضارع واحد مذکر حاضر بِالْقَوْلِ جار مجرور متعلق بہ تَجْهَرْ (اور اگر تو بلند آواز سے بات کرے) فَاِنَّهٗ ۔ فَا رابطہ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ اسم اِنَّ يَعْلَمُ ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب السِّرَّ مفعول جملہ يَعْلَمُ السِّرَّ خبر اِنَّ ۔ وَاَخْفٰى کا عطف السِّرَّ پر ہے اَخْفٰى ۔ خِفَاءٌ سے افعل التفضیل (پس بیشک وہ بھید کو اور اس سے زیادہ مخفی بات کو جانتا ہے)۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى

الرحمٰن اپنے تختِ حکومت پر متمکن ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے جو کچھ مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے اور اسی کے لئے ہے اور اگر تم پکار کے بات کہو (تو اس کی سماعت اس کی محتاج نہیں کیونکہ وہ بھیدوں کا جاننے والا ہے زیادہ سے زیادہ چھپے بھیدوں کو بھی، وہ کل کائنات کا مالک ہے، وہ انسان کے دل کے بھید اور وساوس کو بھی اچھی طرح جانتا ہے کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں ہے۔

ذاتِ حق کے بارے میں تشبیہ اور تجسیم کی نفی کے بارے میں امام ابوحنیفہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا قول ہے لا ینبغی لاحد ان ینطق فی اللہ تعالیٰ بشیٔ من ذاتہ ولکن یصفہ بما وصف بہ نفسہ ولا یقول فیہ برایہ شیئًا تبارک اللہ تعالیٰ رب العالمین. (اللہ کی ذات کے بارے میں کسی کو کچھ کہنے کی اجازت نہیں لیکن ان اوصاف سے اسے متصف کیا جا سکتا ہے جن سے اس نے اپنی ذات کو موصوف کیا ہے اپنی رائے ذات حق کے بارے میں کچھ کہنا درست نہیں۔ (۵-۶-۷)

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۝

اَللّٰہُ مبتدا محذوف کی خبر ای ربکم ھو اللہ نزول قرآن سے پہلے عربی میں اللہ کا لفظ ذات حق کے لئے بطور اسم ذات کے مستعمل تھا۔ قرآن نے بھی یہی لفظ بطور اسم ذات کے اختیار کیا لَآ نفی جنس کے لئے اِلٰہَ اسم لَا۔ اِلَّا اداۃ حصر ھُوَ خبر لَا جملہ اسمیہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں) لَہُ خبر مقدم الْاَسْمَآءُ۔ اِسْمٌ کی جمع۔ مبتدا مؤخر الْحُسْنٰی۔ اَسْمَآءُ کی صفت اَلْحُسْنٰی بروزن فُعْلٰی۔ حَسَنٌ سے افعل التفضیل واحد مؤنث (اسی کے لئے ہیں اسماء الحسنیٰ) حدیث میں ہے اِنَّ لِلّٰہِ تِسعۃ وتسعین اِسْمًا من احصاھا دخل الجنۃ (ترمذی) (اللہ کے ننانوے نام ہیں جو انہیں یاد رکھے گا جنت میں داخل ہوگا)۔

ذات محض کا ادراک ناممکن ہے

اللہ وہی ہے کوئی معبود نہیں مگر صرف وہی اس کے لئے حسن و خوبی کے نام ہیں۔ یعنی معبود حقیقی صرف اللہ ہے، خالقیت وغیرہ اس کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صفات ہیں۔ تمام اسماء حسنیٰ اسی کی ذات سے متعلق ہیں اور یہ سب صفات ہیں جن کے ذریعے اس کی ذات کا ایک تصور قائم کیا جاتا ہے لیکن ذات محض کا ادراک ناممکن ہے، انسان جس قدر ذات مطلق کی ہستی میں غور و خوض کریگا اس کی عقل کی حیرانی اور درماندگی بڑھتی ہی جائے گی اور عجز و حیرت کے سوا کچھ حاصل نہ ہوگا۔

ای برتر از خیال و قیاس و گمان و وہم
وز ہر چہ گفتہ اند و شنیدیم و خواندہ ایم
دفتر تمام گشت و بپایان رسید عمر
ما ہمچناں در اول وصف تو ماندہ ایم

(۸) لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝ (۴۲:۱۱)

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝

وَاستینافیہ هَلْ استفہام اَتٰىكَ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول (اور کیا آئی تیرے پاس) حَدِيْثُ مضاف مُوْسٰى مضاف الیہ استفہام تقریری ہو تو معنی ہونگے "اَلَيْسَ قَدْ اَتَاكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى (اور کیا تیرے پاس موسیٰ کی خبر نہ آئی) اور بعض نے کہا ہے اس کے معنی ہیں قَدْ اَتَاكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى" (بیشک تیرے پاس موسیٰ کی خبر آئی)۔

(۹) اِذْ ظرف مضاف متعلق بہ الحدیث او اذکر۔ رَاٰ۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مضاف الیہ نَارًا مفعول بہ (جب اس نے آگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو دیکھا) فَقَالَ۔ فا عاطفہ قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لِاَهْلِهٖ۔ لام حرف جر اَهْلِ مضاف مجرور ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب جار مجرور متعلق بہ قَالَ (پس اس نے اپنے گھر والوں کو کہا) اُمْكُثُوْا۔ مَكْثٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر مفعول القول (ٹھہر جاؤ) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ اٰنَسْتُ۔ اِیْنَاسٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم خبر اِنَّ۔ نَارًا مفعول بہ یہاں اٰنَسْتُ کے معنی اَبْصَرْتُ کے ہیں (میں نے آگ دیکھی ہے) لَعَلِّیْ۔ لَعَلَّ حرف مشبہ بالفعل اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، توقع اور ترجی کے لئے آتا ہے یِ متکلم اسم لَعَلَّ۔ اٰتِیْكُمْ۔ اِتْیَانٌ مصدر سے اسم فاعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر لَعَلَّ کی خبر مِنْهَا مِنْ حرف جر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب جار مجرور متعلق بہ محذوف حال۔ بِقَبَسٍ جار مجرور متعلق بہ اٰتِیْكُمْ (شاید کہ میں تمہارے پاس اس میں سے شعلہ لاؤں) قَبَسٍ۔ الجذوۃ من النار (آگ کا شعلہ) اَوْ حرف عطف اَجِدُ۔ وُجُوْدٌ مصدر سے جس کے معنی پانے کے ہیں مضارع واحد متکلم عَلَى النَّارِ جار مجرور متعلق بہ اَجِدُ۔ هُدًى اسم مصدر مفعول بہ (یا اس کے لئے ہدایت پاؤں)۔ (۱۰)

حضرت موسیٰؑ کا وادی طوٰی میں گزر

اور (اے پیغمبر) موسیٰ کی حکایت تو نے سنی؟ جب اس نے (دور سے) آگ دیکھی تو اپنے اہل خانہ سے کہا ٹھہرو مجھے آگ دکھائی دی ہے میں جاتا ہوں ممکن ہے تمہارے لئے ایک انگارا لے آؤں یا کم از کم الاؤ پر کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

راہ دکھانے والا ہی مل جائے۔ اس آیت ۹ سے آیت ۱۰۴ تک موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی قصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے بیان کیا گیا ہے کہ جس طرح موسیٰ علیہ السلام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور بالآخر انہیں کامیابی حاصل ہوئی اسی طرح آپ کفار کی ایذاء رسانی کو خاطر میں نہ لائیں انجام کار آپ کو بہت بڑی کامیابی عطا کی جائے گی۔ یہاں حضرت موسیٰؑ پر نزول وحی کی ابتدا کا ذکر ہے جبکہ آپ اپنے اہل کے ساتھ مدین سے مصر واپس آرہے تھے اور طور کی جانب میں یہ واقعہ پیش آیا انہوں نے آگ دیکھی یہ عام آگ نہ تھی بلکہ نورِ جلالِ الٰہی تھا۔ موسیٰؑ نے اپنے گھر والوں سے کہا تم یہیں ٹھہرو میں وہاں جاکر شاید اس آگ کا ایک شعلہ لاسکوں یا وہاں پہنچ کر کوئی راستہ بتانے والا مل جائے اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى کے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ وہاں مجھے دینی ہدایت ملے۔ یہاں "علیٰ" بمعنی "عِنْدَ" ہے۔ (۹-۱۰)

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰٓى ۝ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰٓى ۝

فَا عاطفہ لَمَّا ظرفیہ متضمن معنی شرط اَتَاهَا۔ اِتْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول (پس جب وہ آیا اس کے پاس) نُوْدِيَ۔ نِدَآءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اس کو پکارا گیا) يٰمُوْسٰى۔ يَا حرف ندا مُوْسٰى منادیٰ (اے موسیٰ۔ (۱۱) اِنِّيْٓ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل يْ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ اَنَا ضمیر واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متکلم یِ ضمیر کی تاکید یا مبتدا رَبُّكَ۔ اِنِّیْ کی خبر یا اَنَا کی خبر (یقیناً میں تیرا رب ہوں) فَاخْلَعْ۔ فا فصیحہ اِخْلَعْ۔ خَلْعٌ سے امر واحد مذکر (تو اتار ڈال) نَعْلَیْكَ۔ نَعْلٌ کا تثنیہ نَعْلَیْنِ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر کی طرف اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا (اپنے دونوں جوتے) اِنَّكَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اسم اِنَّ۔ بِالْوَادِ جار مجرور خبر اِنَّ۔ الْمُقَدَّسِ۔ وادی کی صفت طُوًی بدل یا عطف بیان۔ تاج العروس میں ہے طُوًی بالضم و بالکسر دونوں طرح سے پڑھا جاتا ہے۔ ملک شام میں ایک وادی ہے یا طور کے دامن میں، وادی کا نام ہے۔ امام راغب طُوًی کو اس وادی کا نام بتاتے ہیں جہاں موسیٰؑ کو نبوت عطا ہوئی۔ صحاح میں ہے کہ بعض علماء کہتے ہیں اس کے معنی ہیں شَیْءٌ مُثَنًّی یعنی وہ چیز جس کو دوبارہ عمل میں لایا گیا ہو اس لحاظ سے وادالمقدس طُوًی کا ترجمہ ہوگا وہ وادی کہ جس کی دو دفعہ تقدیس کی گئی ہے۔ روح المعانی میں ہے کہ زیادہ ظاہر یہی ہے کہ یہ سب قراءتوں میں وادی ہی کا نام ہے۔ (۱۲)

وَ عاطفہ اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا اخْتَرْتُكَ۔ اِخْتِیَارٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (میں نے تجھ کو پسند کیا۔ منتخب کیا) فَاسْتَمِعْ۔ فَا عاطفہ اِسْتَمِعْ۔ اِسْتِمَاعٌ مصدر سے امر واحد مذکر (پس تو غور سے سن) لِمَا۔ لام جار مَا موصول مجرور، جار مجرور متعلق بہ اِسْتَمِعْ۔ یُوْحٰی اِیْحَاءٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ (پس تو اسے سن جو وحی کی جاتی ہے) قال الاشعری: ان اللہ تعالیٰ اسمع کلامہ النفسی الذی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیس بحرف ولا صوت ولا سبیل للعقل الی معرفۃ ذلک (روح) اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنا کلام نفسی سنوایا جو حرف وصوت نہیں اور نہ ہی عقل اس کی معرفت کر سکتا ہے)۔

حضرت موسیٰؑ کو نبوّت کا عطا کیا جانا

پھر جب وہ وہاں پہنچا تو اس وقت پکارا گیا (ایک آواز اٹھی کہ) اے موسیٰ میں ہوں تیرا پروردگار پس اپنی جوتی اتار دے تو طوٰی کی مقدس وادی میں کھڑا ہے اور دیکھ میں نے تجھے (اپنی رسالت کے لئے) چُن لیا ہے پس جو کچھ وحی کی جاتی ہے اسے کان لگا کر سُن۔

جب موسیٰؑ آگ کے قریب پہنچے تو اللہ کی طرف سے ندا آئی کہ اے موسیٰ یہ آگ نہیں ہماری تجلیات ہیں اور میں تیرا رب تجھ سے ہمکلام ہوں تم طور کی مقدس وادی میں ہو اس مقام کی تقدیس کی بنا پر تم اپنے جوتے اتار دو اللہ کے حضور کسی مقدس مقام پر حاضری کے وقت جوتے اتار دیئے جاتے ہیں جیسے کہ طواف ننگے پاؤں کیا جاتا ہے اور ساتھ ہی موسیٰؑ کو بتلا دیا ہے کہ میں نے عام انسانوں میں سے تمہیں اپنی رسالت کے لئے منتخب کر لیا ہے پس جو وحی تمہاری طرف کی جاتی ہے اسے غور سے سنو اور اس کی حفاظت کرو۔ (۱۱، ۱۲، ۱۳)

اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ۝
اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ اَكَادُ اُخْفِیْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ۝
فَلَا یَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا یُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّنِیْ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ ۔ اَنَا ضمیر واحد متکلم یِ ضمیر کی تاکید ہے یا مبتدا ہے اَللّٰہُ ۔ اِنَّنِیْ کی خبر یا اَنَا کی خبر ۔ (یقیناً میں اللہ ہوں) لَآ اِلٰہَ ۔ لَا نفی جنس کے لئے اِلٰہَ اسم لَا ۔ اِلَّا اداۃ حصر اَنَا خبر لَا (کوئی معبود نہیں مگر میں) فَاعْبُدْنِیْ ۔ عِبَادَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم مفعول بہ (پس تو میری عبادت کر) وَ عاطفہ اَقِمْ ۔ اِقَامَۃٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر الصَّلٰوۃَ مفعول لِذِکْرِیْ ۔ لام حرف جر ۔ ذِکْرِ مضاف مجرور یِ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ اَقِمْ (اور میرے ذکر کے لئے نماز قائم کر) (۱۴)

اِنَّ مشبہ بالفعل السَّاعَۃَ اسم اِنَّ ۔ اٰتِیَۃٌ ۔ اِتْیَانٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث خبر اِنَّ (یقیناً وہ مقررہ گھڑی ضرور آنے والی ہے) اَکَادُ ۔ کَوْدٌ سے جس کے معنی قریب کرنے اور کبھی چاہنے اور ارادہ رکھنے کے بھی آتے ہیں مضارع واحد متکلم افعال مقاربہ میں سے ہے جو تنہا استعمال نہیں ہوتے بلکہ کسی دوسرے فعل کے ساتھ مل کر آتے ہیں ۔ اُخْفِیْهَا ۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع واحد متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (قریب ہے کہ میں اسے مخفی رکھوں) لِتُجْزٰی ۔ لام تعلیل ۔ جَزَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب (تاکہ بدلہ دیا جائے) کُلُّ نَفْسٍ نائب فاعل بِمَا ۔ بَا حرف جر مَا موصول مجرور جار مجرور متعلق بہ تُجْزٰی ۔ تَسْعٰی ۔ سَعْیٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب ۔ صلہ (ہر نفس کو جو وہ کوشش کرتا ہے) ۔ (۱۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَا يَصُدَّنَّكَ ۔ فَاعاطفہ لَا ناہیہ يَصُدَّنَّ ۔ صَدٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول (پس تجھے نہ روک دے) عَنْهَا ۔ عَنْ حرف جر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب جار مجرور متعلق بہ يَصُدَّنَّكَ ۔ عَنْهَا سے مراد عن العمل للساعة یا عن اقامة الصلوٰة ۔ مَنْ موصول فاعل لَا يُؤْمِنُ لَا نافیہ ۔ يُؤْمِنُ ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بِهَا جار مجرور متعلق بہ يُؤْمِنُ (پس تجھے اس سے وہ شخص نہ روکے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا) وَاتَّبَعَ ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور اس نے اتباع کیا ۔ پیروی کی) هَوٰىهُ ۔ هَوًى اسم مضاف هُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ (اپنی خواہش کی) فَتَرْدٰى ۔ رَدٰى سے مضارع واحد مذکر حاضر (پس تو ہلاک ہو جائے)

(۱۶)

حضرت موسیٰؑ کو اقامتِ صلوٰۃ، قیامت کے پوشیدہ رکھنے اور منکروں سے الگ رہنے کا حکم

میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی بندگی کر اور میری ہی یاد کے لئے نماز قائم کر بلاشبہ مقررہ وقت آنے والا ہے میں اسے پوشیدہ رکھنے کو ہوں تاکہ (لوگوں کو یقین و عمل کی آزمائش ہو جائے اور جس شخص کی جیسی کچھ کوشش ہو اسی کے مطابق بدلہ پائے ۔ پس دیکھ ایسا نہ ہو کہ جو لوگ اس وقت کے ظہور پر یقین نہ رکھتے ہوں اور اپنی خواہش کے ہوں وہ تجھے بھی (قدم بڑھانے سے) روک دیں اور نتیجہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ نکلے کہ تو تباہ ہو جائے (آیت ۱۴)۔ میں نے توحید اور ہر قسم کی عبادت کا حکم دیا اور اس کے بعد خصوصیت کے ساتھ اپنے ذکر کے لئے نماز کا حکم دیا۔ اس سے پتہ چلا کہ نماز اللہ کے ذکر کی بہترین صورت ہے اسی بنا پر تمام عبادات میں سے نماز کو بہت بڑی اہمیت دی گئی ہے کیونکہ یہ ذکر الٰہی کی ایک کامل صورت ہے۔ ذکر یاد داشت کو کہتے ہیں، باقاعدگی اور خشوع و خضوع سے پانچ وقت نماز ادا کرنے سے انسان کبھی اپنے مالکِ حقیقی سے غافل نہیں ہو سکتا۔ آیت ۱۵) السّاعۃ یعنی وقوع قیامت کے بارے میں بتایا ہے کہ میں اسے مخفی رکھنا چاہتا ہوں۔ قیامت کا تعلق انسان کے اعمال کی جزا و سزا سے ہے جو خود ایک مخفی چیز ہے اس کا ظہور صرف قیامت میں ہوگا۔

حضرت ابن عباس اور حضرت جعفر صادق سے روایت ہے کہ اَکَادُ اُخْفِیْھَا کے معنی ہیں اَکَادُ اخفیھا مِن نفسی فکیف اظھر کم علیھا (میں تو اسے خود اپنے سے مخفی رکھنا چاہتا ہوں تم پر کیسے ظاہر کروں)۔ بقول شاعر:

غیرت از چشم برم روئے تو دیدن ندہم
گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندہم

اس کے ساتھ یہ بھی بتا دیا کہ اچھے اور برے اعمال کی جزا کے لئے قیامت کا آغاز ضروری ہے تاکہ اہل ایمان اور انکارِ حق کرنے والوں میں اشتباہ باقی نہ رہے، آیت ۱۶ میں موسیٰ علیہ السلام کو انکارِ حق کرنے والوں سے دُور رہنے کا حکم دیا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ قیامت کے آنے یا اقامتِ صلوٰۃ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہیں روک دیں اور اللہ کی یاد سے غافل کردیں اور اللہ سے غفلت انسان کے لئے باعث ہلاکت ہے۔ (۱۴، ۱۵، ۱۶)

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ أُخْرَىٰ ﴿١٨﴾

وَ عاطفہ مَا استفہام تقریری۔ مبتدا تِلْكَ اسم اشارہ واحد مؤنث۔ خبر بِيَمِينِكَ۔ با حرف جر يَمِينِ مضاف مجرور كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال يَا مُوسَىٰ يَا حرف ندا مُوسَىٰ منادی (اے موسیٰ تیرے دائیں ہاتھ میں یہ کیا ہے) قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبتداء عَصَايَ۔ عَصَا مضاف يَ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ خبر أَتَوَكَّأُ۔ تَوَكُّؤٌ سے جس کے معنی ٹیک لگانے کے ہیں مضارع واحد متکلم عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ أَتَوَكَّأُ جملہ حالیہ وَ عاطفہ أَهُشُّ۔ هُشٌّ سے جس کے معنی کسی نرم چیز کو حرکت دینے کے ہیں جیسے پتے وغیرہ جھاڑنا مضارع واحد متکلم بِهَا جار مجرور بہ أَهُشُّ۔ عَلَىٰ غَنَمِي۔ عَلَىٰ حرف جر غَنَمِ مضاف مجرور يِ ضمیر متکلم مضاف الیہ (اس نے کہا یہ میرا عصا ہے میں اس سے سہارا لیتا ہوں اور اس سے میں اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں) وَ عاطفہ۔ لِيَ لام حرف جر يِ ضمیر واحد متکلم مجرور۔ خبر مقدم فِيهَا جار مجرور حال۔ مَآرِبُ جمع مَأْرَبَةٌ اور یہ أَرَبٌ سے مصدر ہے جس کے معنی سخت حاجت کے ہیں جس کے لئے حیلہ کرنا پڑے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مبتدا مؤخر اُخْرٰی۔ اٰخَرُ اور اُخْرٰی دونوں کی مؤنث اُخْرٰی آتی ہے مَاٰرِبُ کی صفت ہے (اور اس میں میرے لئے اور بھی فائدے ہیں)۔

حضرت موسیٰؑ سے عصا کے بارے میں سوال اور حضرت موسیٰؑ کا جواب۔

اور (صدائے غیبی نے پوچھا) اے موسیٰ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے، عرض کیا میری لاٹھی ہے جس سے میں اس کا سہارا لیتا ہوں اسی سے اپنی بکریوں کے لئے درختوں کے پتے جھاڑ لیتا ہوں۔ میرے لئے اس میں اور بھی طرح طرح کے فائدے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا موسیٰ علیہ السلام سے یہ سوال کہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے، اس غرض سے تھا کہ موسیٰ علیہ السلام اپنی لاٹھی کی حقیقت سے اچھی طرح آگاہ ہو جائیں تاکہ اس کے بعد لاٹھی کا اژدھا بن جانا ان پر مشتبہ نہ رہے کہ شاید اندھیرے میں لاٹھی کی بجائے کچھ اور نہ اٹھا رکھا ہو، اسی لئے موسیٰ علیہ السلام نے اپنی لاٹھی کو دیکھ کر اس کی تفصیل کو بیان کیا کہ اے پروردگارِ عالم یہ میری لاٹھی ہے جس سے میں یہ یہ کام لیتا ہوں۔ (۱۷-۱۸)

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۝ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب صدائے غیبی نے (کہا) اَلْقِهَا۔ اِلْقَاءٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (تو اس کو ڈال دے) یٰمُوْسٰی۔ یَا ندا مُوْسٰی منادیٰ (اے موسیٰ)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاَلْقٰىهَا ۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (پس اس نے اسے ڈال دیا) فَاِذَا فجائیہ (حرف مفاجات (پس ناگہاں) هِيَ ضمیر واحد مؤنث مبتدا حَيَّةٌ اس کا مادہ حَيَاةٌ ہے۔ سانپ کو کہتے ہیں یہ مذکر اور مؤنث ہر دو کے لئے یکساں استعمال ہوتا ہے خبر (وہ سانپ ہے) تَسْعٰى ۔ سَعْيٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (جو دوڑ رہا ہے) حال یا خبر ثانی قَالَ (ندائے غیبی نے خُذْهَا (اَخَذَ يَاْخُذُ اَخْذٌ) امر واحد مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (اسے پکڑ لے) وَ حرف عطف لَا تَخَفْ ۔ خَوْفٌ مصدر سے فعل نہی واحد مذکر حاضر (فعل مضارع مجزوم بہ لَا ناہیہ) (اور ڈر نہیں) سَنُعِيْدُهَا ۔ س حرف استقبال نُعِيْدُ ۔ اِعَادَةٌ سے مضارع جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (ہم اسے لوٹا دیں گے) سِيْرَتَهَا ۔ سِيْرَةٌ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ سِيْرَتَهَا موصوف اَلْاُوْلٰى ۔ اَلْاَوَّلُ کا مؤنث صفت۔ سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى یعنی اِلٰى سِيْرَتِهَا الْاُوْلٰى (ہم اسے اس کی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے)

عصا کا سانپ بننا اور پھر اصلی حالت پر آنا (پہلا معجزہ)

حکم ہوا اے موسیٰ اسے ڈال دے (۱۹) موسیٰ نے ڈال دیا اور کیا دیکھتا ہے ایک سانپ ہے جو دوڑ رہا ہے۔ (۲۰) حکم ہوا اسے اب پکڑ لے خوف نہ کھا ہم اسے پھر اس کی اصلی حالت پر کئے دیتے ہیں۔ (۲۱)

موسیٰ علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے جوں ہی عصا کو زمین پر ڈالا تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا دیکھتے ہیں کہ وہ ایک سانپ کی طرح تیزی سے دوڑ رہا ہے موسیٰؑ سانپ کو دیکھ کر خوفزدہ ہو کر پیچھے ہٹ گئے پھر حکم ہوا کہ آگے بڑھ کر اسے پکڑ لو اس پر ہاتھ رکھنے سے دوبارہ وہ سانپ لاٹھی بن جائے گا ــــــ اس طرح وادی طوٰی میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو عصا کا سانپ بن جانے کا معجزہ عطا کیا۔ (۱۹، ۲۰، ۲۱)

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ ﴿٢٢﴾
لِنُرِيَكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى ﴿٢٣﴾ اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٢٤﴾

وَاضْمُمْ۔ ضَمٌّ مصدر سے جس کے معنی ملانے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر (تو ملا لے) يَدَكَ مفعول بہ (اپنے ہاتھ کو) إِلَىٰ جَنَاحِكَ إِلَىٰ حرف جار جَنَاحِ مجرور مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ اضْمُمْ۔ جَنَاحَ پرندہ کا پر کسی شے کی جانب اور پہلو اور بازو اور ہاتھ تینوں معنوں کے لئے آتا ہے (اور ملا لے اپنا ہاتھ اپنے پہلو سے) تَخْرُجْ۔ خُرُوجٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب بَيْضَاءَ۔ بَيَاضٌ سے صفت مشبہ واحد مؤنث حال (وہ نکل آئے گا سفید) مِنْ غَيْرِ سُوءٍ۔ مِنْ حرف جر غَيْرِ مجرور مضاف سُوءٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ بَيْضَاءَ (بغیر کسی قسم کی برائی اور عیب کے) آيَةً حال أُخْرَىٰ۔ اُخْرٰی کی مؤنث آيَةً کی صفت (دوسرا نشان) (۲۲)

لِنُرِيَكَ۔ لام تعلیل نُرِيَ۔ اِرَاءَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (تاکہ ہم تجھے دکھائیں) مِنْ آيَاتِنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ حرف جر اٰیٰتٍ جمع اٰیَةٌ مجرور مضاف فَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ، جار مجرور متعلق بہ محذوف اَلْکُبْرٰی۔ کِبْرٌ سے واحد مؤنث صفت یا مفعول بہ (اپنے بڑے نشانوں میں سے)۔ (۲۳)

اِذْهَبْ۔ ذَهَابٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر اِلٰی فِرْعَوْنَ جار مجرور متعلق بہ اِذْهَبْ (تو فرعون کی طرف جا) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ طَغٰی۔ طُغْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب خبر اِنَّ (بیشک وہ حد سے نکل چکا ہے)۔ (۲۴)

معجزات کے عطا ہونے کے بعد حضرت موسیٰؑ کو فرعون کے پاس جانے کا حکم

اور (نیز حکم ہوا) اپنا ہاتھ اپنے پہلو میں رکھ اور پھر نکال بغیر اس کے کہ کسی طرح کا عیب ہو چمکتا ہوا نکلے گا۔ یہ تیرے لئے دوسری نشانی ہوئی (اور یہ دونوں نشانیاں) اس لئے (دی گئی ہیں) تاکہ آئندہ تجھے اپنی قدرت کی بڑی بڑی نشانیاں دکھائیں (نیز حکم ہوا) اے موسیٰ تو فرعون (یعنی بادشاہِ مصر) کی طرف جا وہ بڑا سرکش ہو گیا۔ پہلے معجزہ (یعنی عصا کا سانپ بن جانا) کے بعد اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو دوسرا معجزہ یہ عطا کیا کہ ہاتھ کو بغل میں ڈال کر جب نکالو گے تو نہایت روشن سفید چمکتا ہوا نکلے گا اور یہ سفیدی برص وغیرہ کی نہ ہوگی جو عیب سمجھی جاتی ہے۔ عصا اور یدِ بیضا کے معجزات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے بعد بتایا کہ یہ ہمارے ان بڑے نشانات میں سے ہیں جن کا دکھانا تم کو منظور ہے۔ ان معجزات کے عطا کرنے کے بعد موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا گیا کہ فرعون کے پاس جاؤ اور اسے ہدایت کی طرف دعوت دو وہ اپنی نافرمانی اور سرکشی میں حد سے بڑھ چکا ہے۔ (۲۲، ۲۳، ۲۴)

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ
عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا
مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾ وَ
اَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ
كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ
سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ
اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ
فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ
عَدُوٌّ لِّيْ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ
وَلِتُصْنَعَ عَلٰي عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ
عَلٰي مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا
وَلَا تَحْزَنَ ۭ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فُتُوْنًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ
عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾ اِذْهَبْ
اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ اِذْهَبَآ
اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ
يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ
عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ
اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ
مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ
مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا قَدْ
اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾ قَالَ
فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ
خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾
قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا
سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا
مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾ ع ۲

قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ	لِيْ	صَدْرِيْ (۲۵)
کہا (موسیٰ نے)	میرے رب	کھول دے	میرے لئے	سینہ میرا
وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ (۲۶)	وَاحْلُلْ	عُقْدَةً	مِّنْ لِّسَانِيْ (۲۷)	
اور آسان کر دے میرے لئے کام میرا (۲۶)	اور کھول دے	گرہ	زبان میری سے (۲۷)	
يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ (۲۸)	وَاجْعَلْ	لِّيْ	وَزِيْرًا
تاکہ سمجھیں	بات میری (۲۸)	اور کر	واسطے میرے	وزیر
مِّنْ	اَهْلِيْ (۲۹)	هٰرُوْنَ	اَخِي (۳۰)	اشْدُدْ
سے	اہل میری سے (۲۹)	ہارون	بھائی میرا	مضبوط کر
بِهٖٓ	اَزْرِيْ (۳۱)	وَاَشْرِكْهُ	فِيْٓ اَمْرِيْ (۳۲)	كَيْ
ساتھ اس کے	قوت میری کو (۳۱)	اور شریک کر اسکو	میرے کام میں (۳۲)	تاکہ
نُسَبِّحَكَ	كَثِيْرًا (۳۳)	وَّنَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا (۳۴)	اِنَّكَ
پاکی بیان کریں ہم تیری	بہت (۳۳)	اور یاد کریں تجھ کو	بہت (۳۴)	بیشک تو
كُنْتَ	بِنَا	بَصِيْرًا (۳۵)	قَالَ	قَدْ
تو ہے	ہم کو	دیکھنے والا (۳۵)	کہا (اللہ نے)	تحقیق
اُوْتِيْتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوْسٰى (۳۶)	وَلَقَدْ	مَنَنَّا
دیا گیا تو	سوال اپنا	اے موسیٰ (۳۶)	اور البتہ تحقیق	احسان کیا تھا ہم نے
عَلَيْكَ	مَرَّةً	اُخْرٰى (۳۷)	اِذْ	اَوْحَيْنَآ
اوپر تیرے	ایک بار	اور (۳۷)	جس وقت کہ	وحی ڈالی ہم نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلٰی	اُمِّكَ	مَا	یُّوْحٰٓی ﴿۳۸﴾	اَنِ اقْذِفِ
طرف	ماں تیری کے	وہ چیز کہ	وحی کی جاتی ہے ﴿۳۸﴾	یہ کہ ڈال دے
فِیْهِ	فِی التَّابُوْتِ	فَاقْذِفِیْهِ	فِیْهِ	فِی الْیَمِّ
اس کو	صندوق میں	پس ڈال دے	اس کو	بیچ دریا کے
فَلْیُلْقِهِ	الْیَمُّ	بِالسَّاحِلِ	یَاْخُذْهُ	عَدُوٌّ لِّیْ
پس اسے ڈال دیگا	دریا	کنارے پر	لے لے گا اس کو	دشمن میرا
وَ عَدُوٌّ	لَّهٗ ؕ	وَ اَلْقَیْتُ	عَلَیْكَ	
اور دشمن	اس کا	اور میں نے ڈال دی	اوپر تیرے	
مَحَبَّةً	مِّنِّیْ ۚ	وَ لِتُصْنَعَ	عَلٰی عَیْنِیْ ﴿۳۹﴾	اِذْ
محبت	اپنی طرف سے	اور تاکہ پرورش کیا جائے تو	اوپر میری آنکھوں کے ﴿۳۹﴾	جب
تَمْشِیْٓ	اُخْتُكَ	فَتَقُوْلُ	هَلْ	اَدُلُّكُمْ
چلتی تھی	بہن تیری	پس کہتی تھی	کیا	دلالت کروں میں تمکو
عَلٰی مَنْ یَّكْفُلُهٗ ؕ		فَرَجَعْنٰكَ	اِلٰٓی	اُمِّكَ
اوپر جو اس کی پرورش کرے		پس لوٹا دیا ہم نے تجھے طرف		ماں تیری کے
كَیْ	تَقَرَّ	عَیْنُهَا	وَ لَا	تَحْزَنَ ؕ
تاکہ	ٹھنڈی ہوں	آنکھیں اس کی	اور نہ	غم کھائے
وَ قَتَلْتَ	نَفْسًا	فَنَجَّیْنٰكَ	مِنَ الْغَمِّ	وَ فَتَنّٰكَ
اور قتل کر دیا تو نے	ایک جان کو	پس نجات دی ہم نے تمکو غم سے		اور آزمایا ہم نے تم کو
فُتُوْنًا ۚ	فَلَبِثْتَ	سِنِیْنَ	فِیْٓ اَهْلِ	مَدْیَنَ ۙ
آزمانا	پس رہا تو	کئی برس	میں (لوگوں)	مدین کے لوگوں میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ	جِئْتَ	عَلٰى قَدَرٍ	يٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾	وَاصْطَنَعْتُكَ
پھر	آیا تو	اوپر اندازے کے	اے موسیٰ (۴۰)	اور پسند کیا میں نے تجھ کو
لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾	اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَاَخُوْكَ	بِاٰيٰتِيْ
واسطے ذات اپنی کے (۴۱)	جا تو	تو	اور بھائی تیرا	ساتھ نشانیوں میری کے
وَلَا تَنِيَا	فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾	اِذْهَبَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ
اور نہ سستی کرنا	میری یاد میں (۴۲)	جاؤ تم دونوں	طرف فرعون کے	بیشک وہ
طَغٰى ﴿٤٣﴾	فَقُوْلَا	لَهٗ	قَوْلًا	لَّيِّنًا
سرکش ہو گیا (۴۳)	پس کہو	اس کو	بات	نرم
لَّعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى ﴿٤٤﴾	قَالَا
شاید وہ	نصیحت پکڑے	یا	وہ ڈرے (۴۴)	کہا دونوں نے
رَبَّنَآ	اِنَّنَا	نَخَافُ	اَنْ	يَّفْرُطَ
اے رب ہمارے	تحقیق ہم	ڈرتے ہیں	یہ کہ	جلدی کرے
عَلَيْنَآ	اَوْ	اَنْ	يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾	قَالَ
اوپر ہمارے	یا	یہ کہ	سرکشی کرے (۴۵)	کہا
لَا تَخَافَآ	اِنَّنِيْ	مَعَكُمَآ	اَسْمَعُ	وَاَرٰى ﴿٤٦﴾
مت ڈرو	تحقیق میں ہوں	ساتھ تمہارے	سنتا ہوں	اور دیکھتا ہوں (۴۶)
فَاْتِيٰهُ	فَقُوْلَآ	اِنَّا	رَسُوْلَا	رَبِّكَ
پس جاؤ اسکے پاس	پس کہو	بیشک ہم	دونوں بھیجے ہوئے ہیں	رب تیرے کے
فَاَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَلَا	
پس بھیج	ساتھ ہمارے	بنی اسرائیل کو	اور مت	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُعَذِّبَهُمْ	قَدْ	جِئْنٰكَ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ
عذاب کرے ان کو	تحقیق	ہم لائے ہیں تیرے پاس	نشانی	(سے)
رَّبِّكَ ؕ	وَالسَّلٰمُ	عَلٰى مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰى ﴿۴۷﴾
رب تیرے سے	اور سلامتی	اوپر اس شخص کے جو پیروی کرے		ہدایت کی
اِنَّا	قَدْ	اُوْحِيَ	اِلَيْنَآ	اَنَّ
بیشک	تحقیق	وحی کی گئی	طرف ہمارے	یہ کہ
الْعَذَابَ	عَلٰى	مَنْ	كَذَّبَ	وَتَوَلّٰى ﴿۴۸﴾
عذاب	اوپر	اس شخص کے کہ	جھٹلائے	اور منہ پھیرے
قَالَ	فَمَنْ	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾	قَالَ
کہا فرعون نے	پس کون ہے	رب تم دونوں کا	اے موسیٰ	کہا موسیٰ نے
رَبُّنَا	الَّذِيْٓ	اَعْطٰى	كُلَّ	شَيْءٍ
رب ہمارا	وہ ہے جس نے	دی	ہر	چیز کو
خَلْقَهٗ	ثُمَّ	هَدٰى ﴿۵۰﴾	قَالَ	فَمَا
پیدائش اس کی	پھر	راہ دکھائی	کہا فرعون نے	پس کیا ہے
بَالُ	الْقُرُوْنِ	الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾	قَالَ	عِلْمُهَا
حال	قرنوں	پہلوں کا	کہا	علم ان کا
عِنْدَ	رَبِّيْ	فِيْ	كِتٰبٍ	لَا يَضِلُّ
نزدیک	رب میرے کے ہے	پیچ	کتاب کے	نہیں بھٹک جاتا ہے
رَبِّيْ	وَلَا	يَنْسَى ﴿۵۲﴾	الَّذِيْ	جَعَلَ
رب میرا	اور نہ	بھول جاتا ہے	جس نے	بنایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا	وَّ سَلَكَ	لَكُمْ
واسطے تمہارے	زمین کو	بچھونا	اور چلائیں	واسطے تمہارے
فِيْهَا	سُبُلًا	وَّ اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً ۭ
بیچ اس کے	راہیں	اور اتارا	آسمان سے	پانی
فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	اَزْوَاجًا	مِّنْ	نَّبَاتٍ
پس نکالے ہم نے	ساتھ اس کے	اقسام روئیدگی	(سے)	سبزی
شَتّٰى ﴿٥٣﴾	كُلُوْا	وَارْعَوْا	اَنْعَامَكُمْ ۭ	اِنَّ
مختلف	کھاؤ	اور تم چراؤ	جانوروں اپنوں کو	تحقیق
فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي	النُّهٰى ﴿٥٤﴾
بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے صاحب	عقل والوں کے

(موسیٰ نے) کہا میرے رب میرا سینہ کھول دے ﴿٢٥﴾ اور میرا کام میرے لئے آسان کر دے ﴿٢٦﴾ اور میری زبان کی گرہ کھول دے ﴿٢٧﴾ تاکہ میری بات کو سمجھ لیں ﴿٢٨﴾ اور میرے اہل میں سے ایک میرا بوجھ بٹانے والا بنا دے ﴿٢٩﴾ ہارون میرا بھائی ﴿٣٠﴾ میری قوت کو اس کے ساتھ مضبوط کر ﴿٣١﴾ اور میرے کام میں اسے شریک کر ﴿٣٢﴾ تاکہ ہم تیری بہت تسبیح کریں ﴿٣٣﴾ اور تجھے بہت یاد کریں ﴿٣٤﴾ یقیناً تو ہمیں ہر حال میں دیکھتا ہے ﴿٣٥﴾ کہا اے موسیٰ تیری مانگی ہوئی چیز تجھے دے دی گئی ﴿٣٦﴾ اور یقیناً ہم نے تجھ پر ایک بار اور احسان کیا ﴿٣٧﴾ جب ہم نے تیری ماں کی طرف وحی کی جو وحی کی گئی ﴿٣٨﴾ کہ اسے صندوق میں ڈال دے پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دے تو دریا اسے کنارے پر ڈال دیگا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاکہ میرا ایک دشمن اور اس کا دشمن اسے لے لے اور میں نے تجھ پر اپنی طرف سے محبت ڈالی اور تاکہ میرے سامنے تیری تربیت کی جائے (۳۹) جب تیری بہن گئی اور کہا کیا میں تمہیں بتاؤں جو اس (کی پرورش) کو اپنے ذمہ لے سو ہم نے تجھے تیری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی رہے اور وہ غم نہ کرے اور تو نے ایک شخص کو مار ڈالا سو ہم نے تجھے غم سے نجات دی اور ہم نے تجھے طرح طرح کی تکلیفوں میں مبتلا کیا پھر تو مدین کے لوگوں میں کئی سال رہا پھر تو اے موسیٰ ایک اندازہ پر آگیا (۴۰) اور میں نے تجھے اپنے لئے کمال خوبی میں بنایا ہے (۴۱) تو اور تیرا بھائی میری آیتوں کے ساتھ جاؤ اور میرے ذکر میں سستی نہ کرنا (۴۲) دونوں فرعون کی طرف جاؤ کہ وہ حد سے نکل گیا ہے (۴۳) سو اسے نرم بات کہو شاید وہ نصیحت پکڑے یا ڈرے (۴۴) دونوں نے کہا ہمارے رب ہم ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے (۴۵) کہا مت ڈرو میں تمہارے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں (۴۶) پس اس کے پاس جاؤ اور کہو ہم تیرے رب کے دو رسول ہیں سو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور انہیں عذاب نہ دے ہم تیرے رب کی طرف سے تیرے پاس نشانی لے کر آئے ہیں اور اس پر سلامتی ہے جو ہدایت کی پیروی کرتا ہے (۴۷) ہماری طرف یہ وحی ہوئی ہے کہ اس پر عذاب ہے جو جھٹلاتا ہے اور پھر جاتا ہے (۴۸) (فرعون نے) کہا اے موسیٰ تم دونوں کا رب کون ہے (۴۹) کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی پیدائش عطا کی پھر اسے (اپنے کمال کی) راہ دکھائی (۵۰) اس نے کہا تو پھر پہلی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نسلوں کا کیا حال ہے (۵۱) کہا ان کا علم میرے ربّ کے پاس کتاب میں ہے میرا ربّ غلطی نہیں کرتا نہ بھولتا ہے (۵۲) وہ جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور تمہارے لئے اس میں رستے چلائے اور بادل سے پانی اتارا پھر اس سے انواع و اقسام کی مختلف سبزیوں کے جوڑے پیدا کئے (۵۳) کھاؤ اور اپنے چوپاؤں کو چراؤ یقیناً اس میں عقل والوں کے لئے نشانات ہیں۔ (۵۴)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾

قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اسنے (موسیٰ) کہا) رَبِّ کلمہ ندا یا محذوف رَبِّ منادیٰ مضاف یِ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میرے ربّ) اِشْرَحْ۔ شَرْحٌ سے امر واحد مذکر حاضر فعل دعا (تو کھول دے) لِیْ جار مجرور متعلق بہ اِشْرَحْ۔ صَدْرِیْ۔ صَدْرٌ مضاف یِ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ صَدْرِیْ مفعول بہ (میرے لئے۔ میرا سینہ)۔ (۲۵)

وَ عاطفہ یَسِّرْ۔ تَیْسِیْرٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر فعل دعا (اور آسان کر دے) لِیْ جار مجرور متعلق بہ یَسِّرْ۔ اَمْرِیْ مفعول بہ اَمْرٌ مضاف یِ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (میرے لئے میرا کام) وَاحْلُلْ حَلٌّ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (اور تو کھول دے) عُقْدَةً گرہ۔ رکاوٹ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امام راغب لکھتے ہیں، نکاح، پیمان وغیرہ جس چیز کو باندھا جائے اس کا نام عقد ہے مِنْ لِّسَانِیْ جار مجرور متعلق بہ اُحْلُلْ (میری زبان کی گرہ) یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ۔ فِقْهٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم (۲۷) (تاکہ وہ سمجھیں) قَوْلِیْ مفعول بہ قَوْلٌ مضاف یِ ضمیر واحد متکلم (میری بات کو)۔

فرعون کے پاس جانے سے قبل حضرت موسیٰ کی دُعا

موسیٰ نے عرض کیا "اے پروردگار میرا سینہ کھول دے (کہ بڑے سے بڑا بوجھ اٹھانے کے لئے مستعد ہو جاؤں)۔ (۲۵)

میرا کام میرے لئے آسان کر دے (کہ راہ کی کوئی دشواری بھی غالب نہ آسکے)۔ (۲۶)

میری بات لوگوں کے دِلوں میں اتر جائے (۲۸)

فرعون کے پاس جانے اور اسے دعوتِ حق دینے کے امرِ عظیم کے سپرد کئے جانے پر موسیٰ علیہ السلام نے اس امرِ عظیم سے عہدہ برآ ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ سے چار باتوں کی استدعا کی:

۱۔ شرحِ صدر، اس سے مراد شدائد کا مقابلہ کرنے اور حوصلہ مندی کے ہیں تاکہ قلق اور پریشانی نہ محسوس کی جائے، امام راغب شرح صدر کے متعلق لکھتے ہیں کہ اس سے مراد سینہ میں نورِ الٰہی اور سکینہ کے پیدا ہونے کے ہیں۔

۲۔ فرعون سے مقابلہ کو آسان بنانا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۔ زبان کی گرہ کشائی، مجاہد کا بیان ہے کہ ایک دن جبکہ فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی گود میں اٹھا رکھا تھا تو انہوں نے اس کی داڑھی میں پروئے ہوئے موتیوں پر ہاتھ ڈالا جس پر اس نے غضبناک ہو کر اس بچے کے قتل کا حکم دیا لیکن اس کی بیوی آسیہ نے کہا یہ بچہ ہے، یاقوت اور انگارے میں تمیز نہیں کر سکتا، چنانچہ یاقوت اور انگارے سامنے رکھے گئے، بچے نے انگارے کو منہ میں ڈال لیا کہا جاتا ہے کہ اس سے آپ کی زبان جل گئی اور لکنت پیدا ہو گئی تھی۔

۴۔ اس معاملہ میں اپنے بھائی ہارون کی شراکت کی استدعا۔ (۲۵-۲۸)

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۝ هٰرُوْنَ اَخِي ۝ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ۝ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۝ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۝ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝

وَاجْعَلْ۔ وَ عاطفہ اِجْعَلْ۔ جَعْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر لِّيْ جار مجرور متعلق بہ اِجْعَلْ۔ وَزِيْرًا۔ وَزْرٌ سے صفت مشبہ جس کے معنی ثقل اور بوجھ کے ہیں۔ مشیر سلطنت۔ حکومت کا بوجھ اٹھانے والا مفعول بہ۔ مِنْ اَهْلِيْ جار مجرور متعلق بہ اِجْعَلْ (اور میرے اہل سے میرے لئے ایک بوجھ اٹھانے والا بنا دے)۔ (۲۹)

هٰرُوْنَ عطف بیان اَخِي بدل ھارون سے (ہارون میرا بھائی) ہارون حضرت موسیٰ کے بڑے بھائی تھے جنہیں حضرت موسیٰ کی درخواست پر ان کا معاون بنایا گیا۔ (۳۰)

اشْدُدْ۔ شَدٌّ سے جس کے معنی قوی اور مضبوط کرنے کے ہیں، امر واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر فعل دعا۔ بِہٖ جار مجرور متعلق بہ اُشْدُدْ (اور تو مضبوط کر اس کے ساتھ یعنی ہارون کے ساتھ) اَزْرِیْ۔ اَزْرٌ مضاف یِ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (میری قوت اور کمر کو)۔ (۳۱)

وَ اَشْرِکْہُ۔ وَ عاطفہ اَشْرِکْ۔ اِشْرَاکٌ سے امر واحد مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور اسے شریک بنا) فِیْ اَمْرِیْ جار مجرور متعلق بہ اَشْرِکْ (میرے کام میں) ای اجعلہ شریکی فی النبوۃ والرسالۃ (نبوت اور رسالت میں اسے میرا شریک کار بنا)۔ (۳۲)

کَیْ حرف نصب و مصدر و استقبال (تاکہ) نُسَبِّحَکَ۔ تَسْبِیْحٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم منصوب بہ کَیْ۔ کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ کَثِیْرًا مفعولِ مطلق (تاکہ ہم تیری بہت تسبیح کریں) (۳۳) وَ نَذْکُرَکَ۔ وَ عاطفہ نَذْکُرَ۔ ذِکْرٌ سے مضارع جمع متکلم کَ ضمیر واحد مذکر حاضر (اور تاکہ ہم تیرا ذکر کریں) کَثِیْرًا مفعولِ مطلق (تاکہ ہم تجھے بہت یاد کریں)۔ (۳۴)

اِنَّکَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل کَ ضمیر واحد مذکر حاضر اسم اِنَّ۔ کُنْتَ کَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر فعل ناقص خبر اِنَّ۔ بِنَا جار مجرور متعلق بہ بَصِیْرًا۔ بَصَرٌ سے فعیل بمعنی فاعل کُنْتَ کی خبر (اور یقیناً تو ہمیں ہر حال میں دیکھتا ہے)۔ (۳۵)

ہارون کی شرکت کے لئے درخواست

(موسیٰ نے عرض کیا) میرے گھر والوں میں سے میرے بھائی ہارون کو میرا وزیر بنا دے (۲۹۔۳۰) اس کی وجہ سے میری قوت مضبوط ہو جائے (۳۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ میرے کام میں میرا شریک ہو (۳۲) ہم دونوں یک دِل ہو کر تیری پاکی اور بڑھائی کا بہ کثرت اعلان کریں تیری یاد میں زیادہ سے زیادہ لگے رہیں اور بلاشبہ تو ہمارا حال دیکھ رہا ہے (ہم سے کسی حال میں غافل نہیں) ۳۳، ۳۴، ۳۵)

ان آیات میں اپنے بھائی ہارون کو تبلیغ اور دعوت الی الحق کے لئے اپنا مددگار بنانے کی درخواست ہے اور عرض کیا ہے کہ اس کے شریکِ کار ہونے سے مجھے قوت حاصل ہوگی اور ہم آسانی سے اپنے کام کو سرانجام دے سکیں گے۔ آیت ۳۳، ۳۴، ۳۵) میں اس بات کا اظہار ہے کہ تو ہمارے تمام حالات کو اچھی طرح جانتا ہے اگر ہماری دعا کو شرف قبولیت بخشا گیا تو ہمیں مزید تقویت حاصل ہوگی اور تیری حمد وثنا اور ذکر کو اور زیادہ اعلیٰ طریقہ سے بلند کر سکیں گے اور یہی ہمارا مقصدِ اوّلین ہے۔ (۲۹-۳۵)

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ۝ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰى ۝
اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ۝ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِى التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ
فِى الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّىْ وَعَدُوٌّ
لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰٓى عَيْنِىْ ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب قَدْ حرف تحقیق اُوْتِيْتَ۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر حاضر (کہا بے شک تو دیا گیا)۔ سُؤْلَكَ۔ سُؤْلٌ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ تیرا سوال۔ تیری تمنا مفعول۔ علامہ زمخشری لکھتے ہیں سُؤْل بر وزن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فُعْلٌ بمعنی مفعول ہے جیسے خُبْزٌ بمعنی مَخْبُوزٌ اور اُكْلٌ بمعنی مَاكُولٌ ہے۔ يٰمُوْسٰى۔ یا ندا مُوْسٰى منادیٰ۔ سُؤْلٌ اس تمنا کو کہتے ہیں۔ جس کی طبیعت کو حرص ہے اور اس میں طلب پائی جائے۔ کہا اے موسیٰ تیری مانگی ہوئی چیز تجھے دی گئی۔ (۳۶)

وَلَقَدْ۔ لام قسم محذوف کا جواب قَدْ حرف تحقیق مَنَنَّا۔ مَنٌّ مصدر سے ماضی جمع متکلم عَلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ مَنَنَّا (اور یقیناً ہم نے تجھ پر احسان کیا) مَرَّةً ظرف یا مفعول مطلق اُخْرٰى۔ اُخْرٰی کی مؤنث مَرَّةً کی صفت (ایک بار اور) (۳۷)

اِذْ ظرف تعلیل کے لئے متعلق بہ مَنَنَّا۔ اَوْحَيْنَآ۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اِلٰٓى اُمِّكَ جار مجرور متعلق بہ اَوْحَيْنَآ (جب ہم نے تیری ماں کی طرف وحی کی) مَا مصدریہ یا موصولہ يُوْحٰٓى۔ اِيْحَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ صلہ (جو وحی کی گئی) (۳۸)

اَنِ مفسرہ اِقْذِفِيْهِ۔ قَذْفٌ مصدر سے جس کے معنی دور پھینکنے اور ڈال دینے کے ہیں امر واحد مؤنث حاضر ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ فِي التَّابُوْتِ (الصندوق) جار مجرور متعلق بہ اِقْذِفِيْهِ (یہ کہ تو اسے صندوق میں ڈال دے) فَاقْذِفِيْهِ۔ فا عاطفہ۔ اِقْذِفِيْهِ قَذْفٌ سے امر واحد مؤنث حاضر ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ فِي الْيَمِّ جار مجرور متعلق بہ اِقْذِفِيْهِ (پھر اسے دریا میں ڈال دے) فَلْيُلْقِهِ۔ لام امر يُلْقِهِ۔ اِلْقَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ الْيَمُّ فاعل بِالسَّاحِلِ جار مجرور متعلق بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یُلْقِہِ (تو دریا اسے کنارے پر ڈال دے گا) بِالْخِذْہُ۔ اَخْذٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (تاکہ پکڑے اسے) عَدُوٌّ فاعل لِیْ جار مجرور صفت وَ عاطفہ عَدُوٌّ لَّہٗ کا عطف عَدُوٌّ لِّیْ پر ہے (تاکہ اسے پکڑے میرا دشمن اور اس کا دشمن) وَاَلْقَیْتُ۔ وَ حرف عطف اَلْقَیْتُ۔ اِلْقَاءٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم۔ عَلَیْکَ جار مجرور متعلق بہ اَلْقَیْتُ۔ مَحَبَّۃً مفعول بہ مِنِّیْ۔ مِنْ حرف جر اور یْ ضمیر واحد متکلم سے مرکب ہے ای محبۃ کائنۃ منی جار مجرور متعلق بہ اَلْقَیْتُ (اور میں نے تجھ پر اپنی طرف سے محبت ڈالی) وَلِتُصْنَعَ۔ لام تعلیل تُصْنَعَ مضارع مجہول۔ صَنْعٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر عَلٰی عَیْنِیْ حال (اور تاکہ میرے سامنے تیری تربیت کی جائے۔ صَنْعٌ کے معنی ہیں اجادۃ الفعل یعنی کام کا اچھا بنانا اصطناع کے معنی ہیں کسی چیز کی اصلاح میں کمال کر دینا) عَلٰی عَیْنِیْ سے مراد ہے میرے سامنے گویا میں دیکھ رہا ہوں۔ (۳۸)

حضرت موسیٰ پر اللہ کی طرف سے احسانات

ارشاد ہوا اے موسیٰ تیری درخواست منظور ہوئی (۳۶) (اور تجھے معلوم ہے) ہم تجھ پر پہلے بھی ایک مرتبہ کیسا احسان کر چکے ہیں (۳۷) ہم تجھے بتاتے ہیں اس وقت کیا ہوا تھا جب ہم نے تیری ماں کے دل میں بات ڈالی تھی (۳۸) ہم نے اسے سمجھایا تھا کہ بچے کو ایک صندوق میں ڈال دے اور صندوق کو دریا میں چھوڑ دے دریا اسے کنارے پر دھکیل دے گا پھر اسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ اٹھائے گا جو میرا دشمن ہے نیز اس بچہ کا بھی دشمن ہے اور (اے موسیٰ) ہم نے اپنے فضل خاص سے تجھ پر محبت کا سایہ ڈال دیا تھا (کہ اجنبی بھی تجھ سے محبت کرنے لگے) اور یہ اس لئے تھا کہ ہم چاہتے تھے تو ہماری نگرانی میں پرورش پائے (۳۹) ان آیات میں بتایا کہ حضرت موسیٰ کی ولادت کے بعد ان کی ماں کو حکم دیا گیا کہ نومولود کو صندوق میں رکھ کر صندوق کو دریا میں ڈال دے دریا ہمارے حکم سے اسے کنارے پر لگا دے گا اور اسے فرعون جو میرا اور تیرا دشمن ہے نکال لے گا، چنانچہ ایسا ہی ہوا دریا سے نکالنے کے بعد اپنی بیوی آسیہ کی تجویز پر جو ایک نہایت پاکباز عورت تھی اسے متبنیٰ بنالیا گیا اس طرح اللہ تعالیٰ نے موسیٰؑ کے لئے ان کے دشمن کے دل میں ایسی محبت پیدا کر دی کہ وہ اپنے بچے کی طرح اس کی پرورش کرنے لگا۔ (۳۶ سے ۳۹ آیات تک میں حضرت موسیٰ پر احسانات کا ذکر ہے۔ (۳۶-۳۹)

إِذْ تَمْشِيٓ أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُۥ ۖ فَرَجَعْنَٰكَ إِلَىٰٓ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّٰكَ فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِىٓ أَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَٰمُوسَىٰ ﴿٤٠﴾

إِذْ ظرف متعلق بہ اَلْقَيْتُ یا متعلق بہ محذوف اذکر مضاف تَمْشِيٓ۔ مَشْيٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب مضاف الیہ اُخْتُكَ فاعل (جب تیری بہن گئی) فَتَقُوْلُ۔ فا عاطفہ تَقُوْلُ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب (پس اس نے کہا) هَلْ حرف استفہام اَدُلُّكُمْ۔ دَلَالَةٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے مضارع واحد متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ عَلٰی حرف جر مَنْ اسم موصول بمعنی اَلَّذِیْ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ اَدُلُّکُمْ یَکْفُلُہٗ۔ کِفَالَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب صلہ (کیا میں تمہاری رہنمائی کروں اس کی طرف جو اس کی کفالت کرے یعنی اس کی پرورش کی ذمہ داری قبول کرے) فَرَجَعْنٰکَ فا عاطفہ رَجَعْنَا۔ رُجُوْعٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اِلٰی اُمِّکَ جار مجرور متعلق بہ رَجَعْنٰکَ (پس ہم نے تجھے تیری ماں کی طرف لوٹا دیا) کَیْ حرف نصب و تعلیل (تاکہ) تَقَرَّ۔ قُرَّۃٌ اور قُرُوْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب تَقَرُّ۔ قُرَّۃٌ اور قُرُوْرٌ کے معنی خوشی کے مارے آنکھیں روشن ہو جانے اور ٹھنڈی رہنے کے ہیں عَیْنُہَا عَیْنٌ مضاف ہَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ عَیْنُہَا فاعل (تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی رہے) وَلَا تَحْزَنَ اس کا عطف کَیْ تَقَرَّ پر ہے حُزْنٌ سے مضارع منفی واحد مؤنث غائب (اور وہ غم نہ کرے) وَقَتَلْتَ۔ قَتْلٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر نَفْسًا مفعول بہ (اور تو نے ایک جان کو قتل کیا) موسیٰ نے فرعون کے ایک قبطی باورچی کو قتل کر دیا تھا، موسیٰ علیہ السلام کی عمر اس وقت تیس سال تھی فَنَجَّیْنٰکَ فا عاطفہ نَجَّیْنَا۔ تَنْجِیَۃٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (پس ہم نے تجھے نجات دی) مِنَ الْغَمِّ جار مجرور متعلق بہ نَجَّیْنٰکَ (غم سے) وَفَتَنّٰکَ۔ فَتْنَۃٌ سے ماضی جمع متکلم فَتَنٌ کے معنی سونے کو آگ میں تپا کر کھرا کھوٹا جانچنا کَ ضمیر واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر مفعول بہ فُتُوْنًا اسم فعل فعول کے وزن فَتْنٌ یا فِتْنَۃٌ کی جمع ہے (اور ہم نے تجھے طرح طرح کی تکلیفوں میں مبتلا کیا) فَلَبِثْتَ لَبِثْتَ سے ماضی واحد مذکر حاضر سِنِیْنَ۔ سَنَۃٌ کی جمع۔ ظرف زمان متعلق بہ لَبِثْتَ۔ فِیْ اَھْلِ مَدْیَنَ جار مجرور متعلق بہ لَبِثْتَ (پھر تو مدین کے لوگوں میں کئی سال رہا) کہا جاتا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے مدین میں حضرت شعیب علیہ السلام کے پاس دس سال قیام کیا اور ان کی بیٹی سے شادی کی ثُمَّ حرف عطف جِئْتَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر (پھر تو آیا) عَلٰی قَدَرٍ جار مجرور متعلق بہ جِئْتَ۔ قَدَرٍ۔ مقدار۔ اندازہ۔ وقت معین وقیل علی مقدار من الزمان یوحی الی الانبیاء فیہ وھو اربعون (ایک وقت مقررہ پر بعض نے کہا انبیاء پر وحی کی مدت یعنی چالیس سال کی عمر میں) یٰمُوْسٰی۔ یا حرف ندا۔ مُوْسٰی منادی (اے موسیٰ)۔ (۴۰)

حضرت موسیٰؑ کی پرورش۔ ایک قبطی کا قتل۔ مصر سے فرار۔ مدین میں آنا

تیری بہن جب وہاں سے گزری تو (یہ ہماری ہی کارفرمائی تھی کہ) اس نے (فرعون کی لڑکی سے) کہا میں تمہیں ایسی عورت بتلا دوں جو اسے پالے پوسے اور اس طرح ہم نے تجھے پھر تیری ماں کی گود میں لوٹا دیا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور (بچے کی جدائی سے) غمگین نہ ہو پھر دیکھو ایسا ہوا کہ تو نے (مصر میں) ایک آدمی مار ڈالا ہم نے تجھے اس معاملہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غم سے نجات دی اور تجھے ہر طرح کی حالتوں میں ڈال کر آزمایا پھر تو کئی برس تک مدین کے لوگوں میں رہا بالآخر (وہ وقت آگیا) کہ اے موسیٰ تو (مقررہ) اندازہ پر پورا اترآیا۔ بچے کو صندوق میں ڈال کر دریا میں بہا دینے کے بعد حضرت موسیٰؑ کی والدہ قدرتی طور پر بچے کے بارے میں سخت پریشان ہوئیں، موسیٰ علیہ السلام کی بہن کو خفیہ طور پر کنارے کنارے صندوق کی نگرانی کے لئے بھیجا جب فرعون کے لوگوں نے صندوق کو پکڑا اور بچے کو فرعون کے سامنے پیش کیا تو اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوئی۔ اب بچے کو دودھ پلانے اور پرورش کا مسئلہ درپیش ہوا وہ پریشان تھے بچہ کسی عورت کا دودھ نہ پیتا تھا، موقعہ پاکر موسیٰؑ کی بہن نے کہا میں ایک ایسی عورت کو جانتی ہوں جو اس بچے کی پرورش کی ذمہ داری سنبھال سکے گی فرعون نے کہا ایسی عورت کو ضرور لایا جائے چنانچہ وہ گھر گئی اور ماں کو حالات سے آگاہ کیا، ماں آئی بچے کو گود میں لیا تو اس نے دودھ پینا شروع کر دیا، چنانچہ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ میں اسی بات کو بیان کیا کہ کس طرح بچے کی عارضی جدائی کے بعد پھر اسے ماں کے پاس لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھ ٹھنڈی رہے۔

موسیٰؑ فرعون کے پاس پرورش پاکر جب جوان ہوئے تو ایک دن ایک قبطی کو ایک اسرائیلی پر ظلم ڈھاتے دیکھا تو موسیٰؑ نے اسے مکہ مار کر ہلاک کر دیا۔ فرعونیوں نے موسیٰؑ کو پکڑنا چاہا لیکن موسیٰؑ وہاں سے بچ نکلنے میں کامیاب ہوئے اور مدین میں حضرت شعیب علیہ السلام کے پاس جا پہنچے جہاں دس سال قیام کیا اور حضرت شعیبؑ کی صاحبزادی سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شادی کی اس دوران موسیٰ علیہ السلام کو مختلف آزمائشوں سے گزرنا پڑا، جیسے کہ دریا میں ڈالا جانا۔ فرعون کا ارادۂ قتل۔ آپ کے ہاتھوں قبطی کا قتل ہونا۔ مصر سے نکلنا اور مدین میں پناہ لینا وغیرہ۔ مدین میں کئی سال رہنے کے بعد موسیٰ علیہ السلام اپنی بیوی کو لے کر جب صحرائے سینا میں وادی طویٰ سے گزر رہے تھے تو ایک درخت سے آگ کو دیکھا قریب پہنچنے پر آواز آئی کہ تم وادی مقدس میں ہو، اس طرح وقت معین پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبوت عطا فرمائی۔ (۴۰)

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿۴۱﴾

وَاصْطَنَعْتُكَ (ای اخترتك لی)۔ اِصْطِنَاعٌ مصدر ہے جس کے معنی کسی شی کی درستی اور بنانے میں مبالغہ کرنے کے ہیں، ماضی واحد متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (میں نے تجھے بنایا اور سنوارا) لِنَفْسِيْ جار مجرور متعلق بہ اِصْطَنَعْتُ (اور میں نے تجھے اپنے لئے کمال خوبی میں بنایا)۔ (۴۱)

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿۴۲﴾

اِذْهَبْ۔ ذِهَابٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر تاکید کے لئے (تو جا) وَ عاطفہ اَخُوْكَ۔ اَخٌ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ بِاٰيٰتِيْ۔ با حرف جر اٰيَاتٌ جمع اٰيَةٌ مضاف مجروری ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ، جار مجرور متعلق بہ اِذْهَبْ (تو اور تیرا بھائی میری آیتوں کے ساتھ جاؤ) وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَنِيَا۔ وَنْيٌ سے جس کے معنی سست ہونے اور سستی کرنے کے ہیں مضارع تثنیہ مذکر حاضر فعل نہی فِيْ ذِكْرِيْ۔ فِيْ حرف جر بمعنی عَنْ ذِكْرٍ مضاف مجروری واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ تَنِیَا (اور میرے ذکر میں سستی نہ کرنا)۔

اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝

اِذْهَبَا۔ ذِهَابٌ مصدر سے امر تثنیہ مذکر حاضر (تم دونوں جاؤ) اِلٰی فِرْعَوْنَ جار مجرور متعلق بہ اِذْهَبَا۔ اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ طَغٰی۔ طُغْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ جملہ خبر اِنَّ (بیشک وہ حد سے نکل چکا ہے)۔ (۴۳)

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۝

فَا عاطفہ قُوْلَا۔ قَوْلٌ سے امر تثنیہ مذکر حاضر لَهٗ جار مجرور متعلق بہ قُوْلَا (پس تم دونوں اس سے کہو) قَوْلًا مفعول مطلق موصوف لَيِّنًا۔ لِيْنٌ سے صیغہ صفت مشبہ قَوْلًا کی صفت ہے (نرم بات) لَعَلَّهٗ فعل ترجی مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم لَعَلَّ۔ يَتَذَكَّرُ۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر لَعَلَّ (شاید وہ نصیحت پکڑے) اَوْ حرف عطف۔ يَخْشٰى۔ خَشْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اس کا عطف يَتَذَكَّرُ پر ہے (اور وہ ڈرے)۔ (۴۴)

موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو فرعون کے پاس بھیجا جانا

اور (دیکھ اس طرح) میں نے تجھے اپنے لئے (یعنی اپنے خاص کام کے لئے) بنایا اور تیار کیا ہے۔ (۴۱) اب تو اور تیرا بھائی دونوں میری نشانیاں لے کر جائیں اور میری یاد میں کوتاہی نہ کریں۔ (۴۲) ہاں تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکشی میں بہت بڑھ چلا ہے۔ (۴۳) پھر جب اس کے پاس پہنچو تو (سختی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ پیش نہ آنا) نرمی سے بات کرنا (تمہیں کیا معلوم؟) ہو سکتا ہے نصیحت پکڑے یا (عواقب سے) ڈر جائے۔ (۴۴)

آیت (۴۱) میں بتایا کہ میں نے تجھے اپنے لئے بنایا اور تیار کیا ہے اگرچہ تمام کائنات اللہ ہی کے لئے ہے، لیکن جن سے اللہ تعالیٰ کوئی عظیم کام لینا چاہتا ہے تو خصوصیت کے ساتھ انہیں اپنی طرف منسوب کرتا ہے گویا ان کی تخلیق کا مقصدِ وحید صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ مخلوق کو خالق کی اطاعت کی طرف راغب کریں۔ جب موسیٰ علیہ السلام اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ صحرائے سینا میں وادیِ طوٰی سے گزر رہے تھے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں نبوت اور معجزات عطا کئے اور حکم دیا کہ فرعون کے پاس جاؤ اور اسے ہدایت کی دعوت دو، موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے انشراحِ صدر کے ساتھ ساتھ اس کام میں اپنے بھائی کی شمولیت کی بھی درخواست کی جسے شرفِ قبولیت بخشا گیا۔ اس کے بعد اسی وادی میں ہارون علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے اب دونوں بھائیوں کو حکم دیا کہ سرکش فرعون کے پاس جاؤ لیکن ساتھ ہی یہ بھی ہدایت کی کہ اسے نرمی سے دعوت دو شاید وہ حق کو قبول کرے اور فرعونیت کو ترک کر کے اللہ کی اطاعت قبول کر لے۔ دعوت و تبلیغ کے لئے نرمی اور احسن طریقہ کا اختیار کرنا ایک بنیادی اصول ہے جیسے سورۃ النحل: ۱۲۵ میں فرمایا:

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ط

(۴۱-۴۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ۝

قَالَا۔ قَوْلٌ سے ماضی تثنیہ مذکر (ان دونوں نے کہا) رَبَّنَآ۔ یا حرف ندا محذوف رَبٌّ منادی مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اے ہمارے رب) اِنَّنَا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ نَخَافُ خَوْفٌ سے مضارع جمع متکلم خبر اِنَّ۔ اَنْ مصدریہ يَّفْرُطَ۔ فَرْطٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب نَخَافُ کا مفعول عَلَيْنَا جار مجرور متعلق بہ يَّفْرُطَ (ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے) اَوْ حرف عطف اَنْ مصدریہ يَّطْغٰى۔ طُغْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اَنْ يَّطْغٰى کا عطف اَنْ يَّفْرُطَ پر ہے (یا یہ کہ سرکشی کرے اور حد سے نکل جائے) (۴۵)

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب لَا تَخَافَا۔ لَا ناہیہ تَخَافَا۔ خَوْفٌ سے مضارع تثنیہ مذکر حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ (کہا تم دونوں مت ڈرو) اِنَّنِيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل يْ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ مَعَكُمَا۔ مَعَ ظرف مضاف كُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر مضاف الیہ مَعَكُمَا خبر اِنَّ (بیشک میں تم دونوں کے ساتھ ہوں) اَسْمَعُ۔ سَمْعٌ سے مضارع واحد متکلم خبر ثانی یا حال و عاطفہ اَرٰى۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد متکلم اَرٰى کا عطف اَسْمَعُ پر ہے (میں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں) (۴۶)

فرعون کے پاس جانے سے حضرت موسیٰ کے خدشات، اللہ کی طرف سے تسلی

دونوں نے عرض کیا پروردگار ہمیں اندیشہ ہے فرعون ہماری مخالفت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں جلدی کرے یا سرکشی سے پیش آئے۔ (۴۶)

فرعون کے تمرد اور سرکشی سے انہیں اندیشہ تھا لیکن جب اللہ تعالیٰ نے انہیں بتایا کہ اِنَّنِیْ مَعَکُمَا تو ان کے تمام خدشات دُور ہو گئے اور فرعون کے پاس جانے کے لئے آمادہ ہو گئے۔ (۴۵-۴۶)

فَاْتِیٰهُ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۬ؕ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰۤی ۝ اِنَّا قَدْ اُوْحِیَ اِلَیْنَاۤ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ۝

فَاْتِیٰهُ۔ اِتْیَانٌ مصدر سے امر تثنیہ مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس تم دونوں اس کے پاس جاؤ) فَقُوْلَا۔ قَوْلٌ سے امر تثنیہ مذکر حاضر (پس تم دونوں کہو) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ رَسُوْلَا۔ رَسُوْلٌ کا تثنیہ مضاف خبر اِنَّ۔ رَبِّكَ مضاف الیہ (ہم تیرے رب کے دو رسول ہیں) فَاَرْسِلْ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر مَعَنَا۔ مَعَ ظرف مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ متعلق بہ اَرْسِلْ۔ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مفعول بہ (پس بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے) وَلَا تُعَذِّبْهُمْ۔ لَا ناہیہ تُعَذِّبْ۔ تَعْذِیْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور انہیں عذاب نہ دے) قَدْ حرف تحقیق جِئْنٰكَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ بِاٰیَةٍ جار مجرور متعلق بہ جِئْنٰكَ مِّنْ رَّبِّكَ۔ اٰیَةٍ کی صفت ہے (بیشک ہم آئے ہیں تیرے پاس روشن دلیل اور معجزہ کے ساتھ تیرے رب کی طرف سے) وَالسَّلٰمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مبتدا عَلٰی حرفِ جر مَنِ موصول اِتَّبَعَ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلْهُدٰی سے موصول۔ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی سے جملہ خبر (اور سلامتی ہے اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی)۔ (۴۷)

اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ قَدْ حرفِ تحقیق اُوْحِیَ۔ اِیْحَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَدْ اُوْحِیَ کا جملہ اِنَّ کی خبر اِلَیْنَا جار مجرور متعلق بہ اُوْحِیَ (تحقیق ہماری طرف وحی کی گئی) اَنَّ مشبہ بالفعل الْعَذَابَ اسم اَنَّ عَلٰی حرف جر مَنْ موصول۔ عَلٰی مَنْ، اَنَّ کی خبر کَذَّبَ۔ تَکْذِیْبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب صلہ وَ عاطفہ تَوَلّٰی۔ تَوَلِّیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اس کا عطف کَذَّبَ پر ہے (یقیناً عذاب اس پر ہے جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا)۔ (۴۸)

حضرت موسیٰؑ کا معجزات کے ساتھ فرعون کے پاس جانا

تم اس کے پاس بے دھڑک جاؤ اور کہو ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے آئے ہیں پس بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ رخصت کر دے اور ان پر سختی نہ کر ہم تیرے پروردگار کی نشانی لے کر تیرے سامنے آگئے ہیں اس پر جو سیدھی راہ اختیار کرے جو کوئی جھٹلائے اور سرتابی کرے تو ہم پر وحی اتر چکی اس کے لئے عذاب کا پیغام ہے۔ موسیٰ اور ہارون علیہما السلام نے فرعون کو بتایا کہ ہم تمام کائنات اور تیرے پروردگار کی نشانی اور معجزات لے کر تیرے پاس آئے ہیں ہم اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول ہیں بنی اسرائیل پر ظلم ڈھانا چھوڑ دے اور انہیں آزاد کر کے ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دے، فرعون کو متنبہ کیا کہ سلامتی تو ہدایت کی پیروی کرنے والوں کے لئے ہے اور حق کو جھٹلانے والوں کے لئے عذاب یقینی ہے اب تم اس کے مطابق اپنا راستہ اختیار کر سکتے ہو۔

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ۝

قَالَ (فرعون نے کہا) فَمَنْ۔ فَا عاطفہ مَنْ اسم استفہام مبتدا رَّبُّكُمَا۔ رَبُّ مضاف كُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر مضاف الیہ خبر يٰمُوْسٰى يَا حرف ندا۔ مُوْسٰى منادیٰ (فرعون نے) کہا تم دونوں کا رب کون ہے) اے موسیٰ)۔ (۴۹)

قَالَ (موسیٰ نے) کہا رَبُّنَا (رَبُّ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مبتدا۔ الَّذِيْٓ موصول خبر۔ اَعْطٰى۔ اِعْطَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب صلہ۔ كُلَّ شَيْءٍ مفعول بہ اوّل خَلْقَهٗ۔ خَلْقٌ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) مفعول بہ ثانی ای اعطیٰ کلّ شیٍٔ صورتہ وشکلہ (ہر چیز کو اس کی صورت وشکل عطا کی) مُوْسٰى نے کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی پیدائش عطا کی) ثُمَّ عطف تراخی کے لئے (پھر) هَدٰى ہے، هِدَايَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور پھر راہنمائی کی)۔ (چنانچہ وہ گئے۔ اور) فرعون نے پوچھا اگر ایسا ہی ہے تو بتلاؤ تمہارا پروردگار کون ہے (اے موسیٰ) (۴۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت موسیٰؑ کی فرعون کیساتھ ربّ کے بارے میں بحث

موسیٰ نے کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی خلقت بخشی پھر اس پر (زندگی و عمل کی) راہ کھولی۔ آیت ۴۷ میں موسیٰ علیہ السلام نے فرعون سے کہا تھا: قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ (ہم تیرے پاس تیرے رب کی نشانی لے کر آئے ہیں) فرعون اس بات سے انکار کرتا ہے کہ اس کا ربّ وہی ہے جو موسیٰؑ اور ہارونؑ کا ربّ ہے اسی بنا پر وہ موسیٰؑ سے پوچھتا ہے فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى (اے موسیٰ تم دونوں کا ربّ جس نے تمہیں بھیجا ہے کون ہے) موسیٰ علیہ السلام کا جواب نہایت واضح مدلّل اور روشن تھا کہ ہمارا ربّ وہ ہے جو خالقِ کائنات ہے اور کائنات کی ہر چیز کو اس کے مناسب حال ساز و سامان عطا کرتا ہے اور پھر انہیں فطری ہدایت عطا کی تاکہ اپنے کمالات کو پہنچ سکیں۔

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ۝ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝

قَالَ (فرعون نے) کہا فَمَا۔ فَا عاطفہ۔ مَا استفہام مبتدا، بَالُ خبر مضاف بَالُ حال۔ خبر۔ جس حالت پر دل جمنے لگے اس کو بھی بال کہتے ہیں اسی بنا پر مجازاً اس کے معنی دل اور جی کے آتے ہیں القُرُوْنِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ۔ اَلْقُرُوْنِ جمع اَلْقَرْنُ واحد وہ قومیں جن میں سے ہر ایک کا زمانہ دوسری سے جدا ہو۔ اَلْاُوْلٰی۔ اَلْاَوَّلُ کا مؤنث آخرت کے مقابلہ میں اس سے مراد عالم دنیا مراد ہے اَلْقُرُوْنِ کی صفت ہے (اس نے کہا تو پھر پہلی نسلوں کا کیا حال ہے)۔ (۵۱)

قَالَ (موسیٰ نے کہا) عِلْمُهَا مبتدا (علم مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ) عِنْدَ رَبِّيْ۔ عِنْدَ ظرف رَبِّيْ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بہ محذوف خبر فِيْ كِتٰبٍ جار مجرور حال یا خبر (ان کا علم میرے ربّ کے پاس کتاب میں ہے) لَا يَضِلُّ۔ ضَلَالٌ سے مضارع منفی واحد مذکر رَبِّيْ فاعل وَلَا يَنْسَى۔ نِسْيَانٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب اس کا عطف لَا يَضِلُّ پر ہے (میرا ربّ غلطی نہیں کرتا نہ بھولتا ہے)۔ (۵۲)

اَلَّذِيْ موصول هُوَ مبتدا محذوف کی خبر جَعَلَ صلہ لَكُمُ حال اَلْاَرْضَ مفعول بہ اوّل مَهْدًا اسم گہوارہ۔ بچھونا مَهْدٌ مصدر مفعول ثانی (وہ کہ جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا) وَسَلَكَ۔ سَلْكٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب لَكُمُ حال فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ سَلَكَ۔ سُبُلًا سَبِيْلٌ کی جمع مفعول بہ (اور چلائے تمہارے لئے اس میں رستے) وَاَنْزَلَ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلَ۔ مَآءً مفعول بہ (اور بادل سے پانی اتارا) فَاَخْرَجْنَا۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم بِهٖ جار مجرور متعلق بہ اَخْرَجْنَا۔ اَزْوَاجًا زَوْجٌ کی جمع۔ حیوانات کے جوڑے میں سے ہر ایک کو زوج کہتے ہیں اسی طرح غیر حیوانات میں ہر اس چیز کو جو دوسری چیز کے قرین یا مماثل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو زوج کہتے ہیں (پس نکالے اس کے ساتھ جوڑے) مِّنْ نَّبَاتٍ مِنْ حرفِ جر نَبَاتٍ اسم مجرور زمین کی روئیدگی۔ گھاس سبزہ وغیرہ، جار مجرور متعلق بہ اَخْرَجْنَا۔ شَتّٰى (متفرق۔ جدا جدا) بعض کے نزدیک یہ لفظ مفرد ہے اور بعض نے شَتِيْتٌ کی جمع بیان کیا ہے۔ اَزْوَاجًا کی صفت زمخشری نے اسے "نبات" کی صفت قرار دیا ہے (مختلف سبزیوں کے جوڑے)۔ (۵۳)

كُلُوْا۔ اَكْلٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (كُلُوْا اصل میں اُءْكُلُوا تھا (کھاؤ) وَارْعَوْا۔ وعطف كُلُوْا پر ہے رَعْيٌ سے جس کے معنی حفاظت کرنے اور چرانے کے ہیں امر جمع مذکر حاضر (اور تم چراؤ) اَنْعَامَكُمْ جمع نَعَمٌ کی مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اپنے مویشیوں کو) اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ، اِنَّ کی خبر مقدم لَاٰيٰتٍ۔ اٰيَةٌ کی جمع اِنَّ کا اسم مؤخر (یقیناً اس میں نشانیاں ہیں) لِّاُولِي النُّهٰى لام حرفِ جر اُولِي بحالتِ نصب وجر بحالتِ رفع اُولُوْ اس کا واحد نہیں آتا مضاف۔ النُّهٰى۔ النُّهْيَةُ کی جمع بُری باتوں سے روکنے والی عقلیں مضاف الیہ (عقل والوں کے لئے) (۵۴)

فرعون کے پاس اللہ کی ربوبیت پر حضرت موسیٰؑ کے واضح دلائل

فرعون نے کہا پھر ان کا کیا حال ہوتا ہے جو پچھلے زمانوں میں گزر چکے ہیں (یعنی انہیں تو تمہارے اس پروردگار کی خبر بھی نہ تھی (۵۱) موسیٰ نے کہا اس بات کا علم میرے پروردگار کے پاس نوشتہ میں ہے میرا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پروردگار ایسا نہیں کہ کھویا جائے یا بھول میں پڑ جائے (۵۲) وہ پروردگار جس نے تمہارے لئے زمین بچھونے کی طرح بچھا دی نقل و حرکت کے لئے اس میں راہیں نکال دیں۔ آسمان سے پانی برسایا اس کی آبپاشی سے ہر طرح کی نباتات کے جوڑے پیدا کر دیئے۔ (۵۳) خود بھی کھاؤ اور اپنے مویشی بھی چراؤ اس بات میں عقل والوں کے لئے کیسی کھلی نشانیاں ہیں۔ (۵۴) فرعون نے حضرت موسیٰؑ سے بحث کرتے ہوئے کہا کہ پھر تم سے پہلے لوگوں کا کیا حال ہے جبکہ وہ تمہارے رب کی عبادت نہ کرتے تھے۔ حضرت موسیٰؑ نے کہا کہ ان تمام کا حال اللہ کے پاس ہے اور سب کچھ اس کے پاس محفوظ ہے اس کے بعد موسیٰ علیہ السلام نے اس کی ربوبیت اور خالقیت پر واضح اور روشن دلائل بیان کئے کہ اس نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور بچھونا بنایا اور اس میں تمہاری آمد و رفت کے لئے راستے بنائے اور بادلوں سے تمہارے لئے پانی برسایا اور اس کے ذریعے زمین سے مختلف قسم کی نباتات اگائیں تاکہ تم اور تمہارے مویشی اس سے غذا حاصل کریں۔ آخر میں بتایا کہ یہ سب باتیں صاحبان عقل سلیم کے لئے اس کی ربوبیت پر واضح اور روشن دلائل ہیں۔ (۵۱-۵۴)

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا
نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا
فَكَذَّبَ وَاَبٰى ۝ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَرۡضِنَا بِسِحۡرِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿٥٨﴾ فَلَنَاۡتِيَنَّكَ بِسِحۡرٍ مِّثۡلِهٖ
فَاجۡعَلۡ بَيۡنَنَا وَ بَيۡنَكَ مَوۡعِدًا لَّا نُخۡلِفُهٗ نَحۡنُ وَلَاۤ
اَنۡتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوۡعِدُكُمۡ يَوۡمُ الزِّيۡنَةِ
وَاَنۡ يُّحۡشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرۡعَوۡنُ
فَجَمَعَ كَيۡدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰى وَيۡلَكُمۡ لَا
تَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسۡحِتَكُمۡ بِعَذَابٍ ۚ وَ
قَدۡ خَابَ مَنِ افۡتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ وَ
اَسَرُّوا النَّجۡوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوۡۤا اِنۡ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ
يُرِيۡدٰنِ اَنۡ يُّخۡرِجٰكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ بِسِحۡرِهِمَا وَ
يَذۡهَبَا بِطَرِيۡقَتِكُمُ الۡمُثۡلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجۡمِعُوۡا كَيۡدَكُمۡ
ثُمَّ ائۡتُوۡا صَفًّا ۚ وَقَدۡ اَفۡلَحَ الۡيَوۡمَ مَنِ اسۡتَعۡلٰى ﴿٦٤﴾
قَالُوۡا يٰمُوۡسٰۤى اِمَّاۤ اَنۡ تُلۡقِىَ وَاِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ اَوَّلَ
مَنۡ اَلۡقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلۡ اَلۡقُوۡا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمۡ وَعِصِيُّهُمۡ
يُخَيَّلُ اِلَيۡهِ مِنۡ سِحۡرِهِمۡ اَنَّهَا تَسۡعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوۡجَسَ فِىۡ
نَفۡسِهٖ خِيۡفَةً مُّوۡسٰى ﴿٦٧﴾ قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّكَ اَنۡتَ
الۡاَعۡلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلۡقِ مَا فِىۡ يَمِيۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سٰحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ أَتٰى ﴿٦٩﴾
فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوٓا ءَامَنَّا بِرَبِّ هٰرُونَ
وَمُوسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ ءَامَنتُمْ لَهُۥ قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُۥ
لَكَبِيرُكُمُ ٱلَّذِي عَلَّمَكُمُ ٱلسِّحْرَ ۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ
وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَٰفٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِى جُذُوعِ
ٱلنَّخْلِ ۖ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَآ أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوا
لَن نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ ٱلْبَيِّنٰتِ وَٱلَّذِى
فَطَرَنَا ۖ فَٱقْضِ مَآ أَنتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِى هٰذِهِ
ٱلْحَيٰوةَ ٱلدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ إِنَّآ ءَامَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا
وَمَآ أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ ٱلسِّحْرِ ۗ وَٱللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقٰى ﴿٧٣﴾ إِنَّهُۥ مَن يَأْتِ رَبَّهُۥ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُۥ
جَهَنَّمَ ۖ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَن يَأْتِهِۦ
مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ ٱلصّٰلِحٰتِ فَأُو۟لٰٓئِكَ لَهُمُ ٱلدَّرَجٰتُ
ٱلْعُلٰى ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهٰرُ
خٰلِدِينَ فِيهَا ۗ وَذٰلِكَ جَزَٰٓؤُا مَن تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ	وَ فِيْهَا	نُعِيْدُكُمْ	وَ مِنْهَا
اس سے	پیدا کیا ہم نے تمکو	اور اس میں	دوبارہ لے جائیں گے تمکو	اور اس میں سے
نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً	اُخْرٰى ﴿۵۵﴾	وَ لَقَدْ	اَرَيْنٰهُ
نکالیں گے ہم تمکو	ایک بار	اور (۵۵)	اور البتہ	دکھلائیں ہم نے اسکو
اٰيٰتِنَا	كُلَّهَا	فَكَذَّبَ	وَ اَبٰى ﴿۵۶﴾	قَالَ
نشانیاں اپنی	سب	پس جھٹلایا	اور نہ مانا (۵۶)	کہا
اَجِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ	اَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ
کیا آیا تو ہمارے پاس	تاکہ نکال دے ہم کو	(سے)	ہماری زمین سے	ساتھ جادو اپنے کے
يٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾	فَلَنَاْتِيَنَّكَ		بِسِحْرٍ	مِّثْلِهٖ
اے موسیٰ (۵۷)	پس البتہ لائیں گے ہم تیرے پاس		جادو	مانند اس کے
فَاجْعَلْ	بَيْنَنَا	وَ بَيْنَكَ	مَوْعِدًا	لَّا نُخْلِفُهٗ
پس مقرر کر	درمیان ہمارے	اور درمیان اپنے	ایک وعدہ گاہ	کہ نہ خلاف کریں گے ہم اسکا
نَحْنُ	وَ لَاۤ	اَنْتَ	مَكَانًا	سُوًى ﴿۵۸﴾
ہم	اور نہ	تو	مکان	ہموار (۵۸)
قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمُ	الزِّيْنَةِ	وَ اَنْ
کہا	وعدہ گاہ تمہارا	دن	زینت کا ہے	اور یہ کہ
يُّحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى ﴿۵۹﴾	فَتَوَلّٰى	فِرْعَوْنُ
اکٹھے کئے جائیں گے	لوگ	دن چڑھے (۵۹)	پس پھر گیا	فرعون
فَجَمَعَ	كَيْدَهٗ	ثُمَّ	اَتٰى ﴿۶۰﴾	قَالَ
پس جمع کیا	مکر اپنا	پھر	آیا (۶۰)	کہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهُمْ	مُّوْسٰى	وَيْلَكُمْ	لَا تَفْتَرُوْا	عَلَى اللّٰهِ
واسطے انکے	موسیٰ نے	وائے تم کو	مت باندھو لو	اوپر اللہ کے
كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ	بِعَذَابٍ ۚ	وَ قَدْ	خَابَ
جھوٹ	پس فنا کر دیگا تم کو	ساتھ عذاب کے	اور تحقیق	نامراد ہوا
مَنِ افْتَرٰى (٦١)	فَتَنَازَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	وَاَسَرُّوا
جس نے جھوٹ باندھا (٦١)	پس جھگڑنے لگے	کام اپنے میں	درمیان اپنے	اور چھپایا
النَّجْوٰى (٦٢)	قَالُوْٓا	اِنْ	هٰذٰنِ	لَسٰحِرٰنِ
مصلحت کو (٦٢)	کہا انہوں نے	تحقیق	یہ دونوں	جادوگر ہیں
يُّرِيْدٰنِ	اَنْ	يُّخْرِجٰكُمْ	مِّنْ	اَرْضِكُمْ
چاہتے ہیں	یہ کہ	نکال دیں تم کو	(سے)	تمہاری زمین سے
بِسِحْرِهِمَا	وَيَذْهَبَا	بِطَرِيْقَتِكُمُ	الْمُثْلٰى (٦٣)	
ساتھ جادو اپنے کے	اور لے جائیں	راہ تمہاری	بہتر کو (٦٣)	
فَاَجْمِعُوْا	كَيْدَكُمْ	ثُمَّ	ائْتُوْا	صَفًّا
پس جمع کرو	مکر اپنا (تدبیر)	پھر	تم آؤ	صف باندھ کر
وَ قَدْ	اَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ اسْتَعْلٰى (٦٤)	
اور تحقیق	فلاح پائی	آج کے دن	اس شخص نے غالب آیا (٦٤)	
قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ	تُلْقِيَ
کہا انہوں نے	اے موسیٰ	یا تو	یہ کہ	ڈال دے
وَ اِمَّآ	اَنْ	نَّكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ
اور یا	یہ کہ	ہوں ہم	اوّل	جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْقٰى (٦٥)	قَالَ	بَلْ	اَلْقُوْا	فَاِذَا
ڈالنے والے (٦٥)	کہا	بلکہ	ڈالو تمہیں	پس ناگہاں
حِبَالُهُمْ	وَ عِصِيُّهُمْ		يُخَيَّلُ	
رسیاں ان کی	اور لاٹھیاں ان کی		خیال باندھا تھا	
اِلَيْهِ	مِنْ	سِحْرِهِمْ	اَنَّهَا	تَسْعٰى (٦٦)
طرف اس کے	(سے)	جادو ان کے سے	کہ بیشک وہ	دوڑتے ہیں (٦٦)
فَاَوْجَسَ	فِيْ نَفْسِهٖ	خِيْفَةً	مُّوْسٰى (٦٧)	قُلْنَا
پس چھپایا	دل اپنے میں	ڈر	موسیٰ نے (٦٧)	کہا ہم نے
لَا تَخَفْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْاَعْلٰى (٦٨)	وَ اَلْقِ
مت ڈر	تحقیق تو ہے	تو ہی	غالب (٦٨)	اور ڈال
مَا فِيْ	يَمِيْنِكَ	تَلْقَفْ	مَا صَنَعُوْا ؕ	اِنَّمَا
جو (میں)	داہنے ہاتھ تیرے میں ہے	نگل جائے گا	جو بنایا انہوں نے	بیشک جو
صَنَعُوْا	كَيْدُ	سٰحِرٍ ؕ	وَ لَا	يُفْلِحُ
بنایا ہے انہوں نے	مکر	جادوگر کا ہے	اور نہیں	فلاح پاتا
السّٰحِرُ	حَيْثُ	اَتٰى (٦٩)	فَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ
جادوگر	جہاں	آتا ہے (٦٩)	پس ڈالے گئے	جادوگر
سُجَّدًا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	هٰرُوْنَ
سجدہ کرتے ہوئے	کہنے لگے	ایمان لائے ہم	ساتھ رب	ہارون
وَ مُوْسٰى (٧٠)	قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ
اور موسیٰ کے (٧٠)	کہا اس نے	ایمان لائے تم	واسطے اسکے	پہلے اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ ۚ	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ
یہ کہ	حکم کروں میں	تم کو	تحقیق وہ	البتہ بڑا ہے تمہارا
الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَاُقَطِّعَنَّ	
جس نے	سکھایا ہے تم کو	جادو	پس البتہ کاٹوں گا میں	
اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	وَّ
ہاتھوں تمہارے کو	اور پاؤں تمہارے کو	(سے)	خلاف سے	اور
لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	فِيْ جُذُوْعِ	النَّخْلِ ۡ	وَلَتَعْلَمُنَّ	
البتہ سولی دونگا میں تم کو	بیچ تنوں	کھجور کے	اور البتہ جانو گے تم	
اَيُّنَاۤ	اَشَدُّ	عَذَابًا	وَّاَبْقٰى ﴿۷۱﴾	قَالُوْا
کونسا ہم میں سے	اشد ہے	عذاب میں	اور بہت باقی رہنے والا ہے	انہوں نے کہا
لَنْ نُّؤْثِرَكَ	عَلٰى	مَا جَآءَنَا	مِنَ	
ہرگز نہ اختیار کریں گے تجھ کو	اوپر	اس چیز کے کہ آئی ہمارے پاس	(سے)	
الْبَيِّنٰتِ	وَالَّذِيْ	فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَاۤ
دلیلوں سے	اور وہ جس نے	پیدا کیا اسنے ہم کو	پس حکم کر	جو کچھ
اَنْتَ	قَاضٍ ؕ	اِنَّمَا	تَقْضِيْ	هٰذِهِ
تو	حکم کرنیوالا ہے	سوائے اسکے نہیں	حکم کرتا تو	بیچ اس
الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا ﴿۷۲﴾	اِنَّاۤ	اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا
زندگانی	دنیا کے (۷۲)	تحقیق ہم	ایمان لائے ہم	ساتھ رب اپنے کے
لِيَغْفِرَ	لَنَا	خَطٰيٰنَا	وَمَاۤ	اَكْرَهْتَنَا
تاکہ بخشے	واسطے ہمارے	گناہ ہمارے	اور وہ چیز کہ	زبردستی کی ہے تو نے ہم کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ	مِنَ	السِّحْرِ	وَاللّٰهُ	خَيْرٌ
اوپر اسکے	(سے)	جادو سے	اور اللہ	بہتر ہے
وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّاْتِ	رَبَّهٗ
اور باقی رہنے (٧٣)	بیشک یہ	کہ جو	کوئی آئے	رب اپنے کے پاس
مُجْرِمًا	فَاِنَّ	لَهٗ	جَهَنَّمَ ؕ	لَا يَمُوْتُ
گنہگار ہو کر	پس بیشک	اس کے لئے	جہنم ہے	نہ مرے گا
فِيْهَا	وَلَا	يَحْيٰى ﴿٧٤﴾	وَمَنْ	يَّاْتِهٖ
اس میں	اور نہ	جئے گا (٧٤)	اور جو کوئی	آئے اسکے پاس
مُؤْمِنًا	قَدْ	عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ	فَاُولٰٓئِكَ
ایمان والا ہو کر	تحقیق	عمل کئے ہوں	اچھے	پس وہ لوگ
لَهُمُ	الدَّرَجٰتُ	الْعُلٰى ﴿٧٥﴾	جَنّٰتُ	عَدْنٍ
واسطے انکے ہے	درجے	بلند (٧٥)	جنتیں	ہمیشہ کی
تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
چلتی ہیں	(سے)	ان کے نیچے سے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے
فِيْهَا ؕ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	مَنْ	تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾
اس میں	اور یہ ہے	بدلہ	اس شخص کا	جو پاک ہوا (٧٦)

انہی (زمین) سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور انہی میں تمہیں لوٹائیں گے اور انہی سے ہم تمہیں دوسری دفعہ نکالیں گے ﴿٥٥﴾ اور ہم نے اسے اپنے سب کے سب نشان دکھائے مگر اس نے جھٹلایا اور انکار کیا ﴿٥٦﴾ کہا اے موسیٰ کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ اپنے جادو سے ہمیں اپنے ملک سے نکال دے ﴿٥٧﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سو ہم بھی ضرور تیرے پاس اسی طرح کا جادو لائیں گے پس ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدہ ٹھہرا لے جس کی نہ ہم خلاف ورزی کریں اور نہ تو برابر مکان میں ہوں ﴿۵۸﴾ کہا تمہارا وعدہ کا وقت جشن کا دن ہے اور یہ کہ لوگ چاشت کے وقت جمع ہو جائیں ﴿۵۹﴾ پس فرعون پھر گیا اور تدبیروں کو جمع کیا پھر آیا ﴿۶۰﴾ موسیٰ نے انہیں کہا تم پر افسوس اللہ پر جھوٹ نہ بناؤ ورنہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دے گا اور جو افترا کرتا ہے نامراد رہتا ہے ﴿۶۱﴾ تب انہوں نے اپنے معاملہ میں باہم جھگڑا کیا اور مشورہ کو مخفی رکھا ﴿۶۲﴾ انہوں نے کہا یہ دو جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں کہ اپنے جادو سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے اعلیٰ درجہ کے طریقہ کو دُور کر دیں ﴿۶۳﴾ اس لئے اپنی تدبیر کو پختہ کرو پھر صف باندھ کر آؤ اور آج وہ کامیاب ہو جائے گا جو بڑائی چاہتا ہے ﴿۶۴﴾ انہوں نے کہا اے موسیٰ کیا تو ڈالے گا یا ہم پہلے ڈالنے والے ہوں ﴿۶۵﴾ کہا بلکہ تم ڈالو تو ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے جادو سے ایسا خیال ہوا کہ گویا وہ دوڑ رہی ہیں ﴿۶۶﴾ پس موسیٰ نے اپنے دِل میں خوف معلوم کیا ﴿۶۷﴾ ہم نے کہا ڈر نہیں یقیناً تو ہی غالب ہے ﴿۶۸﴾ اور جو تیرے داہنے ہاتھ میں ہے ڈال دے جو انہوں نے بنایا وہ نگل جائے گا انہوں نے صرف جادوگر کی چال بنائی ہے اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتا خواہ کہیں سے آئے ﴿۶۹﴾ پس جادوگر سجدے میں گر گئے کہنے لگے ہم ہارون اور موسیٰ کے ربّ پر ایمان لائے ﴿۷۰﴾ (فرعون نے) کہا تم اس پر ایمان لائے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں یقیناً وہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے سو میں ضرور تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف اطراف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے کاٹ دوں گا اور تمہیں کھجوروں کے تنوں میں صلیب دوں گا اور تم جان لوگے ہم میں سے کون زیادہ سخت اور دیرپا عذاب دے سکتا ہے (۷۱) انہوں نے کہا ہم تجھے اس پر ترجیح نہ دیں گے جو دلائل سے ہمارے پاس آچکا ہے اور اس پر جس نے ہمیں پیدا کیا سو تو حکم کر جو حکم تو کرنے والا ہے تو صرف اس دنیا کی زندگی کے متعلق ہی حکم دے سکتا ہے (۷۲) ہم اپنے رب پر ایمان لائے تاکہ وہ ہماری خطائیں بخش دے اور وہ جادو بھی جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا پس اللہ ہی بہتر اور باقی رہنے والا ہے (۷۳) بات یہ ہے کہ جو اپنے رب کے حضور مجرم بن کر آئے گا تو اس کے لئے دوزخ ہے وہ نہ اس میں مریگا اور نہ ہی زندہ ہی ہوگا (۷۴) اور جو اس کے حضور مؤمن ہو کر آئیگا کہ اس نے اچھے عمل کئے ہیں تو یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے اونچے درجے ہیں (۷۵) ہمیشگی کے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں انہیں میں رہیں گے اور یہ اس کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔ (۷۶)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝۵۵

مِنْهَا۔ مِنْ حرف جر هَا ضمیر واحد مونث غائب (ارض کے لئے) جار مجرور متعلق بہ خَلَقْنٰكُمْ۔ خَلَقْنٰكُمْ۔ خَلْقٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (ہم نے اسی (زمین) سے تمہیں پیدا کیا) وَفِيْهَا جار مجرور متعلق بہ نُعِيْدُكُمْ۔ نُعِيْدُ۔ اِعَادَةٌ مصدر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے)
وَمِنْهَا جار مجرور متعلق بہ نُخْرِجُكُمْ۔ نُخْرِجُ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے
مضارع جمع متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اور اسی سے تمہیں نکالیں گے۔
تَارَةً (دفعہ۔ مرتبہ) اس کی اصل تَأْرَةٌ تھی کثرت استعمال کی وجہ سے
ہمزہ متروک ہو چکا ہے۔ ظرف متعلق بہ نُخْرِجُكُمْ۔ اُخْرٰى۔ اٰخَرُ
کی تانیث تَارَةً کی صفت ہے (ایک بار اور دوسری بار)۔

مٹی سے انسانی تخلیق۔ مرنے کے بعد پھر خاک میں مل جانا پھر اسی خاک سے دوبارہ بعثت

اسی زمین سے ہم نے تمہیں بنایا اور اسی میں پھر ہم تمہیں پہنچا دیتے ہیں
اور اسی سے تمہیں دوسری بار نکالیں گے۔ آدم علیہ السلام مٹی سے پیدا کئے
گئے آدمی کی تمام غذائی ضروریات مٹی یعنی زمین مہیا کرتی ہے مرنے کے بعد
انسان پھر خاک کے سپرد کر دیا جاتا ہے یا اس کے اجزا خاک میں مل جاتے
ہیں، روزِ حشر پھر اسی زمین سے انسانوں کو دوبارہ اٹھایا جائے گا۔
آیت انسانی تخلیق اور اس کی دوبارہ بعثت پر زبردست دلیل ہے (۵۵)

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ۝

وَ عاطفہ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق اَرَيْنٰهُ۔ اِرَاءَةٌ مصدر سے ماضی
متکلم هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور البتہ تحقیق ہم نے دکھائے اسکو)
اٰيٰتِنَا۔ اٰيَةٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مفعول ثانی۔
كُلَّهَا۔ اٰيٰتِنَا کی تاکید ہے (اپنے نشانات سب کے سب) فَكَذَّبَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَكْذِيبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب وَ عاطفہ اَبٰی۔ اِبَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (پس اس نے جھٹلایا اور انکار کیا)۔

واضح دلائل کے باوجود فرعون کا انکار

اس وقت موسیٰ علیہ السلام نے صرف دو نشانات دکھائے یعنی عصا اور یدِ بیضا باقی آیات بعد میں دکھائی گئیں جو تسع آیات کہلاتی ہیں اور آیات سے یہاں مراد وہ دلائل ہو سکتے ہیں جو موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے سامنے توحیدِ باری تعالیٰ کے بارے میں پیش کئے تھے ان تمام واضح دلائل کے دیکھنے کے باوجود فرعون نے انکار کیا اور ایمان نہ لایا۔ (۵۶)

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ۝ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (فرعون نے) کہا) اَجِئْتَنَا۔ اَ استفہام انکاری جِئْتَنَا۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر تَ ضمیر جمع متکلم مفعول بہ (کیا (اے موسیٰ) تو ہمارے پاس آیا ہے) لِتُخْرِجَنَا لام تعلیل اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر تَ ضمیر متکلم مفعول بہ (تاکہ تو ہمیں نکالے) مِنْ اَرْضِنَا جار مجرور متعلق بہ تُخْرِجَنَا (ہماری زمین سے) بِسِحْرِكَ۔ بِ حرف جر۔ سِحْرِ مجرور مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ، جار مجرور متعلق بہ لِتُخْرِجَنَا (تو اپنے جادو سے) يٰمُوْسٰى (ندا اور منادیٰ (اے موسیٰ) (۵۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَنَاْتِيَنَّكَ ۔ فَا فصیحہ لام جواب قسم محذوف "وَاللّٰهِ لَنَاْتِيَنَّكَ" يَاْتِيَنَّ ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بانونِ تاکید ثقیلہ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر بِسِحْرٍ جار مجرور متعلق بہ يَاْتِيَنَّكَ ۔ مِثْلِهٖ سِحْرٌ کی صفت (پس ہم بھی تیرے پاس اسی طرح کا جادو لائیں گے) فَاجْعَلْ ۔ فَا عاطفہ ۔ جَعْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر بَيْنَنَا ظرف بَيْنَ مضاف ۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ) مفعول بہ ثانی وَبَيْنَكَ کا عطف بَيْنَنَا پر ہے مَوْعِدًا ۔ ای مکان موعد وَعْدٌ مصدر سے اسم ظرف زمان (وقتِ وعد) (پس تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدہ ٹھہرا لے) لَّا نُخْلِفُهٗ ۔ لَا نافیہ نُخْلِفُ ۔ اخلاف مصدر سے مضارع جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ لَا نُخْلِفُهٗ ، مَوْعِدًا کی صفت (نہ ہم خلاف ورزی کریں اس کی) نَحْنُ اسم ضمیر جمع متکلم نُخْلِفُ کی ضمیر کی تاکید وَ عاطفہ لَّا نافیہ اَنْتَ اسم ضمیر واحد مذکر حاضر (اور نہ تو) مَكَانًا ۔ مَوْعِدًا سے بدل ای مَكَانَ مَوْعِدٍ ۔ سُوًى ہے اصل میں مصدر ہے جس کی دونوں طرفیں برابر ہوں وہ سُوًى ہے مَكَانًا کی صفت ہے یعنی مکان وسط (برابر مکان میں ہوں)۔

حضرت موسیٰؑ پر سحر کا الزام اور مقابلہ کا اعلان

(اس نے (فرعون) کہا اے موسیٰ کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال باہر کرے (۵۷) اچھا ہم بھی اسی طرح کے جادو کا کرتب تجھے لا دکھائیں گے ہمارے اور اپنے درمیان ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دِن (مقابلہ کا) مقرر کردے نہ تو ہم اس سے پھریں نہ تو دونوں کی جگہ برابر ہو۔ موسیٰ علیہ السلام کی طرف سے تمام معجزات اور دلائل پیش کئے جانے کے بعد فرعون نے یہ الزام لگایا کہ اے موسیٰ اس طرح تو اپنے سحر کے زور سے ہمارے ملک پر قبضہ کرنا چاہتا ہے ہم اس طرح کے سحر سے تمہارا مقابلہ کریں گے مقابلے کا جو وقت مقرر کیا جائے اس کی خلاف ورزی نہ ہو اور جگہ بھی ایسی ہو جہاں ہم اور تم برابر ہوں یعنی حاکم اور رعیت کا وہاں امتیاز نہ ہو تاکہ کسی فریق کو امتیازی حیثیت حاصل نہ ہو۔ (۵۷-۵۸)

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝

قَالَ (موسیٰ نے کہا) مَوْعِدُكُمْ۔ مَوْعِدٌ۔ وَعْدٌ سے اسم ظرف زمان مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ مبتدا يَوْمُ الزِّيْنَةِ مضاف اور مضاف الیہ خبر (کہا تمہارے وعدہ کا وقت جشن ہے) وَعطف اَنْ مصدریہ يُحْشَرَ۔ حَشْرٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب النَّاسُ نائب فاعل ضُحًى۔ هُدًى کی طرح مقصور ہے مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے مستعمل ہے۔ ظرف زمان متعلق بہ يُحْشَرَ (وقتِ چاشت)

مقابلہ کے لئے یوم عید کا تقرر

"موسیٰ نے کہا جشن کا دِن تمہارے لئے مقرر ہوا دِن چڑھے لوگ اکٹھے ہو جائیں۔" موسیٰ علیہ السلام نے مقابلے کے لئے جشن کا دِن مقرر کیا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ حق و باطل کے اس معرکہ کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں اور چاشت کا وقت ٹھہرایا تاکہ دِن کی روشنی میں ہر بات عیاں طور پر دیکھی جا سکے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کسی قسم کا شک وشبہ باقی نہ رہے۔ (۵۹)

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ۝

فَتَوَلّٰى۔ فَاعاطفہ تَوَلّٰى۔ تَوَلِّيٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب فِرْعَوْنُ۔ فاعل (پس فرعون الٹا پھرا) فَجَمَعَ۔ فَاعاطفہ جَمَعَ۔ جَمْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كَيْدَهٗ۔ كَيْدَ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس اس نے اپنی تدبیروں کو جمع کیا) ثُمَّ حرف عطف اَتٰى اِتْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پھر وہ آیا)۔ پھر فرعون واپس گیا اپنے تمام داؤ جمع کئے پھر (وقت مقررہ پر مقابلہ کے لئے نمودار ہوا۔

فرعون کی طرف سے مقابلہ کی مکمل تیاری

مقابلہ کا معاہدہ طے ہو جانے کے بعد فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ کے لئے تمام تدابیر سے کام لیا اور اپنے تمام ساحروں کو اکٹھا کیا اور ہر قسم کے داؤ سے کام لیا اور مکمل تیاری کے بعد مقررہ دن واپس لوٹا۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ۝ (۶۱)

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔ مُوْسٰى فاعل (موسیٰ نے انہیں کہا) وَيْلَكُمْ۔ وَيْلٌ کلمہ زجر و عذاب جہنم کی ایک وادی کا بھی نام ہے مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ لَا تَفْتَرُوْا لَا ناہیہ اِفْتِرَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم فعل نہی عَلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ تَفْتَرُوْا۔ كَذِبًا مفعول بہ (تم پر افسوس اللہ پر جھوٹ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ بناؤ) فَيُسْحِتَكُمْ۔ فَا سبب کے لئے اِسْحَاتٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اس کا مادہ سَحْتٌ ہے جس کے معنی جڑ سے اکھاڑ دینے۔ مالِ حرام کمانے کے ہیں كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر بِعَذَابٍ جار مجرور متعلق بہ يُسْحِتَ (وہ تمہیں عذاب سے تباہ کر دے گا) وَ عاطفہ قَدْ حرف تحقیق خَابَ۔ خَيْبَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مَنِ موصول فاعل۔ افْتَرٰى۔ اِفْتِرَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب صلہ (وہ نامراد، اور خراب ہوا۔

حضرت موسیٰؑ کا لوگوں کو متنبہ کرنا

موسیٰ نے (میدان کے مجمع کو مخاطب کرتے ہوئے) کہا افسوس تم پر (تم کیا کر رہے ہو) دیکھو اللہ پر جھوٹی تہمت نہ لگاؤ ایسا نہ ہو کہ وہ کوئی عذاب بھیج کر تمہاری جڑ اکھاڑ دے جس کسی نے جھوٹ بات بنائی وہ ضرور نامراد ہوا۔ موسیٰ علیہ السلام نے مقابلہ پر آنے والے ساحروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا تم حق کا مقابلہ جادو سے کرنا چاہتے ہو اور معجزہ کو سحر کہتے ہو جو اللہ پر صریحاً افتراء ہے، یاد رکھو افتراء کرنے والے ہمیشہ نامراد اور تباہ ہوتے ہیں۔ (۶۱)

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾

فَا عاطفہ۔ تَنَازَعُوْا۔ تَنَازُعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر اَمْرَهُمْ مفعول بہ بَيْنَهُمْ۔ بَيْنَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ متعلق بہ محذوف حال (پس انہوں نے اپنے معاملہ میں باہم جھگڑا کیا) وَ عاطفہ اَسَرُّوا۔ اِسْرَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النَّجْوٰی اسم معرف باللام۔ مفعول بہ (اور مشورہ کو مخفی رکھا۔

حضرت موسیٰؑ کی بات پر ساحروں میں اختلاف

(یہ سن کر) لوگ آپس میں ردّ و کد کرنے لگے اور پوشیدہ سرگوشیاں شروع ہوگئیں۔ موسیٰ علیہ السلام کی تقریر سننے کے بعد ساحروں میں باہم اختلاف پیدا ہوا بعض موسیٰ علیہ السلام کو سچا سمجھنے لگے اور بعض فرعون کے حق میں تھے خفیہ مشورہ کے بعد فرعون کے حق میں فیصلہ کیا گیا۔ (۶۲)

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿۶۳﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿۶۴﴾

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) اِنْ مخففہ مہملہ هٰذٰنِ اسم اشارہ تثنیہ مذکر مبتدا لَسٰحِرٰنِ لام تاکید سٰحِرٰنِ۔ سٰحِرٌ کا تثنیہ خبر (یہ دو جادوگر ہیں) يُرِيْدٰنِ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر غائب۔ سٰحِرٰنِ کی صفت ہے اَنْ مصدریہ يُّخْرِجٰكُمْ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ مِنْ اَرْضِكُمْ جار مجرور متعلق بہ يُّخْرِجٰكُمْ (جو چاہتے ہیں کہ تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں) بِسِحْرِهِمَا۔ حال ای متلبسین بِسِحْرِهِمَا (اپنے جادو کے ذریعے) وَيَذْهَبَا۔ ذَهَابٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر غائب۔ بِطَرِيْقَتِكُمْ۔ بَا حرف جر طَرِيْقَةٍ مضاف مجرور كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ يَذْهَبَا۔ اَلْمُثْلٰى اسم تفضیل واحد مؤنث

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(برگزیدہ۔بہتر) اَلْمُثْلٰی۔ طَرِیْقَةِ کی صفت ہے (برگزیدہ طریقہ) (تمہارے برگزیدہ طریقہ کو دُور کردیں)۔ (۶۳)

فَاَجْمِعُوْا۔ اِجْمَاعٌ سے امر جمع مذکر حاضر (ایک رائے پر جمع ہونا) کَیْدَکُمْ۔ کَیْدَ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مفعول بہ ای اجعلوا مجمعا علیہ حتی لَا تَخْتَلِفُوْا (یعنی متفق علیہ فیصلہ کرو اور کوئی بھی اس کی خلاف ورزی نہ کرے) (پس اپنی تدبیر کو پختہ کرو) ثُمَّ حرف عطف اِئْتُوْا۔ اِتْیَانٌ سے امر جمع مذکر حاضر صَفًّا حال (امر وابان یاتوا صفًّا) (پھر صف بستہ آؤ) وَقَدْ۔ وَ عاطفہ قَدْ حرف تحقیق۔ اَفْلَحَ۔ اِفْلَاحٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلْیَوْمَ ظرف متعلق بہ اَفْلَحَ۔ (اور تحقیق آج کامیاب ہوگا) مَنِ۔ موصول۔ فاعل اِسْتَعْلٰی۔ اِسْتِعْلَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ صلہ (جس نے بلندی چاہی) (۶۴)

اپنے مثالی تمدّن کو بچانے کے لئے فرعونیوں کا حضرت موسیٰؑ سے مقابلہ

پھر انہوں نے کہا یہ دونوں بھائی ضرور جادوگر ہیں۔ یہ چاہتے ہیں اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال باہر کریں اور پھر تمہاری شرف و عظمت کے مالک ہو جائیں (۶۳) پس اپنے سارے داؤ جمع کرو اور صف بستہ ڈٹ جاؤ جو آج بازی لے گیا وہی کامیاب ہوگا (۶۴)

ساحروں نے باہم مشورہ کے بعد اس امر پر اتفاق کیا کہ یہ دونوں ساحر یعنی موسیٰؑ اور ہارونؑ اپنے سحر کے زور سے سرزمین مصر پر قبضہ کرنا چاہتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور تمہارے آبائی دین و طریقہ کو ختم کر دینے کا ارادہ کرتے ہیں) اس لئے ان کے مقابلے پر ڈٹ جاؤ اور متفقہ طور پر ایسا مقابلہ کرو کہ وہ کامیاب نہ ہو سکیں آج فیصلہ کن معرکہ کا دن ہے آج جو غالب ہوگا وہی ہمیشہ کے لئے منصور اور کامیاب ہوگا تمہیں اپنے دین اور مثالی تہذیب و تمدن کو بچانے کے لئے مکمل کوشش سے کام لینا چاہیئے۔ (۶۳-۶۴)

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۝ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (ساحروں نے کہا) يٰمُوْسٰٓى ندا منادی۔ (اے موسیٰ) اِمَّا حرف شرط و تفصیل یہاں اس کے معنی تخییر کے ہیں۔ اَنْ مصدریہ تُلْقِيَ۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (کیا تو ڈالے گا) وَاِمَّا حرف شرط و تخییر اَنْ مصدریہ تَكُوْنَ۔ كَوْنٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم ضمیر نَحْنُ اسم تَكُوْنَ اور اَوَّلَ اس کی خبر ہے مَنْ موصول اَلْقٰى۔ اِلْقَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (یا ہم پہلے ڈالنے والے ہوں) ای اختر القاءك اولا او القاءنا یعنی تمہیں اختیار دیا جاتا ہے کہ پہل تم کرو یا ہم) (۶۵)

قَالَ (موسیٰ نے کہا) بَلْ حرف اضراب و عطف اَلْقُوْا۔ اِلْقَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر (موسیٰ نے کہا بلکہ تم ڈالو) فَاِذَا فجائیہ (کسی چیز کا اچانک پیش آنا) حِبَالُهُمْ۔ حِبَالٌ جمع حَبْلٌ کی مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مبتدا۔ وَعِصِيُّهُمْ کا عطف حِبَالُهُمْ پر ہے عِصِيٌّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عِصَا کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (پس ناگہاں ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں) یُخَیَّلُ۔ تَخْیِیْلٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِلَیْهِ جار مجرور متعلق بہ یُخَیَّلُ (اس کو ایسا محسوس ہوتا تھا) مِنْ سِحْرِهِمْ جار مجرور متعلق بہ یُخَیَّلُ۔ اَنَّهَا۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هَا ضمیر واحد مؤنث غائب اسم اَنَّ۔ تَسْعٰی۔ سَعْیٌ مصدر سے مضارع کا صیغہ واحد مؤنث غائب اَنَّ کی خبر (کہ گویا وہ دوڑ رہی ہیں) (۶۶)

مقابلہ میں جادوگروں کی پہل

جادوگروں نے کہا اے موسیٰ یا تو تم پہلے اپنی لاٹھی پھینکو یا پھر ہماری ہی طرف سے پہل ہو۔ موسیٰ نے کہا نہیں تم ہی پہلے پھینکو (۶۵) چنانچہ (انہوں نے اپنا کرتب دکھایا اور) اچانک موسیٰ کو ان کے جادو کی وجہ سے ایسا دکھائی دیا کہ ان کی رسیاں اور لاٹھیاں (سانپ کی طرح) دوڑ رہی ہیں (۶۶)

جادوگروں نے موسیٰ علیہ السلام کو بطورِ تعظیم مقابلے میں پہل کرنے کی دعوت دی لیکن آپ نے ان کی دعوت کو رد کرتے ہوئے انہیں پہل کرنے کو کہا موسیٰ علیہ السلام کو یقین تھا کہ یہ باطل پر ہیں یہ اپنی زور آزمائی دکھالیں تاکہ اس کے بعد حق کا غلبہ پورے طور پر نمایاں ہو چنانچہ جادوگروں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں تو یوں خیال ہونے لگا کہ گویا رسیاں اور لاٹھیاں سانپوں کی طرح دوڑ رہی ہیں لیکن فی الحقیقت ایسا نہ تھا بلکہ ان کی شعبدہ گری سے دیکھنے والا خیال کرنے لگتا کہ سانپ کی طرح حرکت کر رہی ہیں چنانچہ اس کے بعد بتایا گیا کہ یہ جادوگروں کا فریب نظر ہے اور جادوگر کیسا ہی تماشا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دکھائے حقیقت کی طرح کامیاب نہیں ہو سکتا۔ (۶۵-۶۶)

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ
اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا
صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾

فَاَوْجَسَ۔ فَا عاطفہ۔ اَوْجَسَ۔ اِیْجَاسٌ مصدر سے جس کے معنی دل میں محسوس کرنے اور قلب میں پوشیدہ آواز پانے کے ہیں، ماضی واحد مذکر غائب فِيْ نَفْسِهٖ جار مجرور متعلق بہ اَوْجَسَ۔ خِيْفَةً۔ خَافَ يَخَافُ کا مصدر ہے خِيْفَةً اس حالت کو کہتے ہیں جو انسان پر خوف کے وقت طاری ہوتی ہے مفعول بہ مُوْسٰى فاعل (پس موسیٰ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا) (۶۷)

قُلْنَا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع متکلم لَا تَخَفْ۔ لا ناہیہ تَخَفْ۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر فعل نہی مجزوم۔ ہم نے کہا ڈرو نہیں) اِنَّكَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ اسم اِنَّ۔ اَنْتَ ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر تاکید کے لئے مبتدا اَلْاَعْلٰى۔ عُلُوٌّ سے افعل التفضیل (یقیناً تو ہی غالب اور سربلند ہے۔ (۶۸)

وَاَلْقِ۔ وَ عاطفہ اَلْقِ۔ اِلْقَاءٌ مصدر امر واحد مذکر حاضر مَا موصول مفعول بہ فِيْ يَمِيْنِكَ جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ صلہ (اور جو تیرے دائیں ہاتھ میں ہے ڈال دے) تَلْقَفْ۔ لَقْفٌ مصدر جس کے معنی کسی چیز کو پھرتی سے لے لینے اور فوراً اتار لینے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب مَا موصول مفعول بہ صَنَعُوْا۔ صَنْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(وہ نگل جائے گا جو انہوں نے بنایا ہے) اِنَّمَا مشبہ بالفعل مَا کافہ جو حصر کے لئے آتی ہے اور اِنَّ کو عمل سے روک دیتی ہے صَنَعُوْا۔ صَنْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ کَیْدُ مضاف۔ سِحْرٍ مضاف الیہ خبر (سوائے اس کے نہیں کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے وہ جادوگری کی چال ہے) وَ عاطفہ یا حالیہ لَا یُفْلِحُ۔ لَا نافیہ۔ یُفْلِحُ۔ اِفْلَاحٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب السَّاحِرُ فاعل حَیْثُ ظرف مکان اَتٰی۔ اِتْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور جادوگر کامیاب نہیں ہوتا خواہ کہیں سے آئے)۔ (۶۹)

حق کے مقابلہ میں سحر ہمیشہ ناکام رہتا ہے

موسیٰ نے اپنے اندر ہراس محسوس کیا (کہ اس منظر سے لوگ متاثر نہ ہو جائیں (۶۷) ہم نے کہا اندیشہ نہ کر تو ہی غالب رہے گا (۶۸) تیرے داہنے ہاتھ میں جو لاٹھی ہے اسے فوراً پھینک۔ وہ جادوگر کی تمام بناوٹیں نگل جائے گی انہوں نے جو کچھ بنایا ہے محض جادوگروں کا فریب ہے اور جادوگر کسی راہ سے آئے کبھی کامیابی نہیں پا سکتا۔ (۶۹) موسیٰ علیہ السلام کا خوف اس لئے تھا کہ لوگ دھوکہ نہ کھا جائیں اور سحر و معجزہ میں فرق نہ کر سکیں ایسی صورت میں حق کا غلبہ ظاہر نہ ہوگا لیکن اللہ تعالیٰ نے تسلی دی اور بتایا کہ حق ہی غالب ہوگا اور کسی قسم کا دھوکہ باقی نہیں رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا کہ اپنا عصا زمین پر ڈالو وہ ان کے بنائے تمام سحر کو نگل جائے گا اور ختم کر دے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا جادوگروں نے جو چال چلی تھی وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ختم ہو کر رہ گئی، آیت کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے واضح الفاظ میں بتایا کہ لَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی کہ سحر حق کے سامنے کبھی قائم نہیں رہ سکتا اور ساحروں کو حق کے مقابلے میں ہمیشہ ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے (۶۷-۶۹)

فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰی ۝ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِیْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰی ۝

فَاُلْقِیَ۔ فا عاطفہ اُلْقِیَ۔ اِلْقَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب السَّحَرَةُ۔ سَاحِرٌ کی جمع تائب ذو عل سُجَّدًا۔ سَاجِدٌ کی جمع السَّحَرَةُ سے حال ہے (پس جادوگر سجدے میں گر گئے) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) اٰمَنَّا۔ اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰی جار مجرور متعلق بہ اٰمَنَّا (انہوں نے کہا کہ ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے) (۷۰)

قَالَ (فرعون نے کہا) اٰمَنْتُمْ ہمزہ استفہام توبیخ کے لئے محذوف اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر لَهٗ جار مجرور متعلق بہ اٰمَنْتُمْ۔ قَبْلَ ظرف متعلق بہ اٰمَنْتُمْ۔ اَنْ مصدریہ اٰذَنَ۔ اِیْذَانٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ اٰذَنَ (فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لے آئے ہو اس سے قبل کہ میں تمہیں اجازت دوں) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ لَکَبِیْرُکُمُ۔ لام مزحلقہ۔ کَبِیْرُ۔ خبر مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اَلَّذِیْ موصول عَلَّمَکُمُ۔ تَعْلِیْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ السِّحْرَ مفعول بہ ثانی (ای ان موسیٰ لکبیرکم ای مُعَلِّمُکم واستاذکم واعلاکم درجۃ فی صناعۃ السحر) (فرعون نے ساحروں کے ایمان لانے پر بطور طنز ان سے کہا کہ موسیٰ تمہارا بڑا معلم اور استاد ہے اور سحر و ساحری میں تم میں سے اعلیٰ درجہ پر ہے) فَلَاُقَطِّعَنَّ۔ فا فصیحۃ۔ لام قسم کے لئے اُقَطِّعَنَّ۔ تَقْطِیْعٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید اَیْدِیَکُمْ۔ اَیْدِیْ۔ یَدٌ کی جمع مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ وَ اَرْجُلَکُمْ کا عطف اَیْدِیَکُمْ پر ہے وَ عاطفہ اَرْجُلَ۔ رِجْلٌ کی جمع مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مِنْ خِلَافٍ جار مجرور متعلق بہ اُقَطِّعَنَّ (میں ضرور تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف اطراف سے کاٹ دوں گا) وَّلَاُصَلِّبَنَّکُمْ اس کا لَاُقَطِّعَنَّ پر عطف ہے اُصَلِّبَنَّ۔ تَصْلِیْبٌ سے مضارع واحد متکلم بانون تاکید کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ۔ فِیْ حرف جر جُذُوْعِ۔ جِذْعٌ کی جمع مضاف مجرور النَّخْلِ مضاف الیہ (اور میں ضرور تمہیں کھجور کے تنوں میں صلیب دونگا) وَلَتَعْلَمُنَّ اس کا عطف لَاُصَلِّبَنَّکُمْ پر ہے تَعْلَمُنَّ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ (اور البتہ تم ضرور جان لوگے) اَیُّنَا۔ اَیٌّ کلمہ استفہام مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہم میں سے کون) اَشَدُّ۔ شِدَّۃٌ سے افعل التفضیل (نہایت شدید) اَشَدُّ۔ ھُوَ مبتدا محذوف کی خبر ہے عَذَابًا مفعول تمیز وَ عاطفہ اَبْقٰی کا عطف اَشَدُّ پر ہے بَقَاءٌ سے افعل التفضیل (دیر تک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہنے والا) (۷۱)

ساحروں کا حضرت موسیٰؑ پر ایمان لانا اور فرعون کی دھمکی

چنانچہ (ایسا ہی نتیجہ نکلا) تمام جادوگر بے اختیار سجدے میں گر پڑے اور پکارے ہم ہارون اور موسیٰ کے ربّ پر ایمان لائے۔ (۷۰) فرعون نے کہا تم بغیر میرے حکم کے موسیٰ پر ایمان لے آئے، ضرور یہ تمہارا سردار ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے اچھا دیکھو میں کیا کرتا ہوں میں تمہارے ہاتھ پاؤں الٹے سیدھے کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر سولی دوں گا پھر تمہیں پتہ چلے گا ہم دونوں میں سے کون سخت عذاب دینے والا ہے اور کس کا عذاب دیرپا ہے۔ (۷۱)

جب عصائے موسیٰ سانپ بن کر ان کی تمام شعبدہ بازیوں کو نگل گیا اور انہیں شکستِ فاش ہوئی تو ساحروں کو اس بات کا یقین ہو گیا کہ یہ سحر سے کوئی بالاتر حقیقت ہے چنانچہ وہ بے اختیار سربسجود ہو گئے فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا کے الفاظ سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ وہ بارگاہِ الٰہی میں سربسجود ہونے پر مجبور ہو گئے۔ فرعون نے اس شکستِ فاش کے بعد جادوگروں سے کہا یہ تمہاری ملی بھگت ہے کہ موسیٰ کو جتا دیا معلوم ہوتا ہے کہ موسیٰ تمہارا سردار ہے تم جادو میں اس کے شاگرد ہو اسی لئے اس کے آگے گر پڑے جادوگروں کو دھمکی دیتے ہوئے کہا میری پیشگی اجازت کے بغیر تمہیں موسیٰ پر ایمان لانے کی جرأت کیسے ہوئی میں تمہیں سخت سزا دوں گا مخالف اطراف سے تمہارے ہاتھ پاؤں کاٹ کر تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی دوں گا تاکہ تمہیں معلوم ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے کہ میرا عذاب کتنا سخت اور دیرپا ہے۔ سورۃ الاعراف (آیات ۱۱۵-۱۲۶ میں) اسی امر کی تفصیل بیان ہو چکی ہے۔ (۷۰-۷۱)

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ۝

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے (ساحروں) کہا) لَنْ تُؤْثِرَكَ۔ لَنْ حرف نفی و نصب و استقبال نُؤْثِرَ۔ اِيْثَارٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم منصوب بہ لَنْ۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (انہوں نے کہا ہم تجھے ترجیح نہیں دیں گے) عَلٰى مَا جَآءَنَا۔ عَلٰى حرف جر مَا موصول مجرور متعلق بہ نُؤْثِرَكَ۔ جَآءَ۔ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم جملہ صلہ مِنَ الْبَيِّنٰتِ۔ بَيِّنَةٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ محذوف حال (القاطعۃ الدالۃ علی صدق موسیٰ صدق موسیٰ پر قاطع دلائل کے بعد) وَالَّذِيْ۔ وَ عاطفہ الَّذِيْ موصول وَالَّذِيْ کا عطف عَلٰى مَا پر ہے۔ بعض کی رائے میں وَ قسم کے لئے ہے اور الَّذِيْ وَ قسم سے مجرور مُقسَم بہ ہے اور وہ اللہ تعالیٰ ہے فَطَرَنَا۔ فَطْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ (اور اس پر جس نے ہمیں پیدا کیا) جواب قسم محذوف ہے (یعنی ہم تجھے ترجیح نہیں دیں گے اس پر جو ہمارے پاس حق آیا ہے) فَاقْضِ۔ فَا فصیحۃ قَضَاءٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (تو فیصلہ کر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو کر گزر) مَا موصول مفعول بہ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا۔ قَاضٍ اصل میں قَاضِیٌ تھا یاء کو التقائے ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا گیا قَضَاءٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صلہ قضاء کے معنی آخری قطعی حکم اور قطعی عمل مَا انت قاض کے معنی ہیں فَاصْنَعْ مَا قلتہ (پس تو کر گزر جو تو نے کرنا ہے) اِنَّمَا کلمۂ حصر اِنَّ مشبہ بفعل مَا کافہ (سوائے اس کے نہیں کہ) تَقْضِیْ۔ قَضَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو حکم کریگا) هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا "ای فِیْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا" هٰذِهِ اسم اشارہ واحد مؤنث۔ ظرف الْحَيٰوةِ۔ حَيِیَ يَحْيٰى کا مصدر ہے بدل۔ الدُّنْيَا صفت دُنُوٌّ اور دَنَايَةٌ سے اسم تفضیل دُنُوٌّ کے لحاظ سے اس کے معنی بہت قریب اور بہت نزدیک کے اور دَنَايَةٌ کے لحاظ سے اس کے معنی بہت ذلیل اور بہت حقیر کے ہیں۔ (سوائے اس کے نہیں کہ تو صرف اس دنیا کی زندگی کے متعلق ہی حکم دے سکتا ہے)۔ (۷۲)

اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ اٰمَنَّا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم خبر اِنَّ۔ بِرَبِّنَا جار مجرور متعلق بہ اٰمَنَّا (ہم اپنے رب پر ایمان لائے) لِيَغْفِرَ لَنَا۔ لام تعلیل مَغْفِرَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب لَنَا جار مجرور متعلق بہ يَغْفِرُ۔ خَطٰيٰنَا۔ خَطَايَا۔ خَطِيْئَةٌ کی جمع مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مفعول بہ (تاکہ وہ ہماری خطائیں ہمیں بخش دے) اس کا عطف خَطٰيٰنَا پر ہے۔ مَا موصول مبتدا اَكْرَهْتَنَا۔ اِكْرَاهٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَا ضمیر جمع متکلم عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ اَكْرَهْتَ ۔ مِنَ السِّحْرِ حال (اور وہ جادو (بھی) جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا) وَاللّٰهُ مبتدا۔ خَيْرٌ خبر وَاَبْقٰى اس کا عطف وَاللّٰهُ خَيْرٌ پر ہے اَبْقٰى ۔ بقاء سے افعل التفضیل (اور اللہ بہتر ہے اور دائمی باقی رہنے والا ہے) (۷۳)

ایمان لانے کے بعد ساحروں کا فرعون کی دھمکی کو خاطر میں نہ لانا

انہوں نے کہا ہم یہ کبھی نہیں کر سکتے کہ (سچائی کی) جو روشن دلیلیں ہمارے سامنے آگئی ہیں اور جس اللہ نے ہمیں پیدا کیا ہے اس سے منہ موڑ کر تیرا حکم مان لیں تو جو فیصلہ کرنا چاہتا ہے کر گزر تو زیادہ سے زیادہ جو کر سکتا ہے وہ یہی ہے کہ دنیا کی اس زندگی کا فیصلہ کر دے (اس سے زیادہ تیرے اختیار میں کچھ نہیں) (۷۲)

ہم تو اپنے پروردگار پر ایمان لا چکے ہیں کہ ہماری خطائیں بخش دے خصوصاً جادوگری کی خطا جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا (ہمارے لئے) اللہ ہی بہتر ہے اور وہی باقی رہنے والا ہے۔ (۷۳)

جادوگروں نے فرعون کی دھمکی کے جواب میں کہا اب جبکہ حق ہم پر روشن ہو چکا ہے ہم اسے چھوڑ کر تیری کوئی بات سننے کے لئے تیار نہیں ہیں، تو ہمارے بارے میں جو فیصلہ کرنا چاہتا ہے کر گزر تو زیادہ سے زیادہ ہمیں موت کے گھاٹ اتار سکتا ہے اب اس کی ہمیں پرواہ نہیں ہماری تمنا اب صرف یہ ہے کہ ہماری سابقہ زندگی کی خطائیں معاف کر دی جائیں اور بالخصوص

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ سحر و ساحری کا معاملہ جو مجبوراً تمہارے حکم سے ہمیں کرنا پڑا (یعنی حق کا مقابلہ جادو سے)۔ (۷۲۔۷۳)

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝

اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا يَاْتِ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اصل میں يَاْتِيْ تھا مجزوم ہونے کی وجہ سے یا حذف ہو گئی۔ فعل شرط۔ رَبَّهٗ رَبَّ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ مُجْرِمًا۔ اِجْرَامٌ مصدر سے اسم فاعل۔ حال (بیشک جو اپنے رب کے حضور مجرم بن کر آئے گا) فَاِنَّ۔ فا رابطہ اِنَّ مشبہ بالفعل لَهٗ خبر مقدم جَهَنَّمَ۔ اسم مؤخر (پس بے شک اس کے لئے جہنم ہے) لَا يَمُوْتُ۔ مَوْتٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ يَمُوْتُ۔ لَا يَحْيٰى۔ حَيَاةٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب اور نہ وہ زندہ ہی ہوگا۔

ساحروں کا فرعون کو نصیحت کرنا

کچھ شک نہیں جو شخص اپنے پروردگار کے حضور مجرم ہو کر حاضر ہوگا تو یقیناً اس کے لئے دوزخ ہوگی نہ تو اس میں مر جائیگا نہ زندہ رہے گا (دونوں حالتوں کے درمیان سسکتا رہے گا) ساحروں نے فرعون کو متنبہ کیا جہنم میں موت نہیں ہے مر کر انسان دکھ سے چھوٹ جاتا ہے لیکن مجرم جہنم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں ابدی عذاب میں مبتلا ہوں گے نہ تو مر کر عذاب سے نجات پا سکیں گے اور نہ ہی زندگی کی نعمتوں سے لذت اندوز ہو سکیں گے بلکہ موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا رہیں گے۔ (۷۴)

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝

وَ عاطفہ مَنْ شرطیہ يَّاْتِهٖ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب ہ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مُؤْمِنًا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر حال (اور جو کوئی اس کے حضور مؤمن ہو کر آئے گا) قَدْ حرف تحقیق عَمِلَ۔ عَمَلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الصّٰلِحٰتِ جمع صَالِحَةٌ مفعول بہ (کہ اس نے اچھے عمل کئے ہیں) فَاُولٰٓئِكَ۔ فا رابطہ۔ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا لَهُمُ خبر مقدم الدَّرَجٰتُ۔ دَرَجَةٌ کی جمع مبتدا مؤخر الْعُلٰى۔ عُلْيَا کی جمع الدَّرَجَاتُ کی صفت (یہی وہ لوگ ہیں جن کے اونچے درجے ہیں) (۷۵)

جَنّٰتُ۔ جَنَّةٌ کی جمع مضاف عَدْنٍ مضاف الیہ۔ جَنّٰتُ عَدْنٍ۔ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى سے بدل ہے یا مبتدا محذوف کی خبر ہے تَجْرِيْ جریان مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب مِنْ تَحْتِهَا جار مجرور متعلق بہ تَجْرِيْ الْاَنْهٰرُ جمع نَهْرٌ کی فاعل خٰلِدِيْنَ جمع خَالِدٌ کی خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ خٰلِدِيْنَ حال۔ ہمیشگی کے باغات (جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں انہیں میں ہمیشہ رہیں گے) وَ عاطفہ ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر۔ مبتدا۔ جَزٰٓؤُا خبر مَنْ موصول تَزَكّٰى۔ تَزَكِّيٌ سے جس کے معنی پاک ہونے اور زکوٰۃ دینے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب صلہ (اور یہ اس کا بدلا ہے جو پاک ہوا) (۷۶)

ایمان و عمل صالح سے کام لینے والوں کے لئے ابدی جنت

اور جو کوئی اس کے حضور مؤمن ہو کر حاضر ہوگا اور اس کے کام بھی اچھے رہے ہوں گے تو یقیناً ایسے ہی لوگ ہیں جن کے بڑے بڑے درجے ہوں گے (۷۵) ہمیشگی کے باغات جن کے تلے نہریں رواں ہیں اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ ہے اس کا بدلہ جو (زندگی میں) ہر طرح کی آلودگیوں سے پاک رہا۔

مجرموں کے مقابل اہل ایمان کا ذکر ہے کہ اللہ کے ہاں انہیں بلند درجات عطا ہوں گے چونکہ دنیا کی زندگی میں وہ حق پر قائم رہے اور گناہوں سے اپنے دامن کو بچایا اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ انہیں جنت عدن عطا فرمائے گا اور وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ (۷۵-۷۶)

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَوْمَهٗ وَمَا هٰذٰۤے ﴿۸۶﴾ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ قَدْ اَنْجَیْنٰكُمْ
مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَیْمَنَ
وَنَزَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰے ﴿۸۰﴾ كُلُوْا مِنْ
طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِیْهِ فَیَحِلَّ
عَلَیْكُمْ غَضَبِیْ ۚ وَمَنْ یَّحْلِلْ عَلَیْهِ غَضَبِیْ فَقَدْ
هَوٰے ﴿۸۱﴾ وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰے ﴿۸۲﴾ وَمَاۤ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ
یٰمُوْسٰے ﴿۸۳﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰۤی اَثَرِیْ وَعَجِلْتُ
اِلَیْكَ رَبِّ لِتَرْضٰے ﴿۸۴﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ
مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِیُّ ﴿۸۵﴾ فَرَجَعَ
مُوْسٰۤی اِلٰی قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ یٰقَوْمِ
اَلَمْ یَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ
عَلَیْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ یَّحِلَّ عَلَیْكُمْ
غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِیْ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا مَاۤ
اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَاۤ اَوْزَارًا
مِّنْ زِیْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ
فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۙ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾
اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ
لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ ع

وَلَقَدْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اَنْ
اور البتہ تحقیق	وحی کی ہم نے	طرف	موسیٰ کے	یہ کہ
اَسْرِ	بِعِبَادِيْ	فَاضْرِبْ	لَهُمْ	طَرِيْقًا
رات کو لے چل	میرے بندوں کو	پس مار	واسطے ان کے	راہ
فِي الْبَحْرِ	يَبَسًا ۙ	لَّا تَخٰفُ	دَرَكًا	وَّلَا
بیچ سمندر کے	خشک	نہ ڈرے گا تو	پا لینے سے	اور نہ
تَخْشٰى ﴿٧٧﴾	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	بِجُنُوْدِهٖ	فَغَشِيَهُمْ
خطرہ کریگا (۷۷)	پس پیچھے لگا انکے	فرعون	ساتھ لشکر اپنے کے	پس ڈھانک لیا انکو
مِنَ الْيَمِّ	مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾	وَاَضَلَّ	فِرْعَوْنُ	
دریا میں سے	اس چیز نے کہ ڈھانک لیا انکو	اور (۷۸) گمراہ کیا	فرعون نے	
قَوْمَهٗ	وَمَا	هَدٰى ﴿٧٩﴾	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	
قوم اپنی کو	اور نہ	راہ دکھائی (۷۹)	اے بنی اسرائیل	
قَدْ	اَنْجَيْنٰكُمْ	مِّنْ عَدُوِّكُمْ	وَوٰعَدْنٰكُمْ	
تحقیق	نجات دی ہم نے تمکو	دشمن تمہارے سے	اور وعدہ کیا ہم نے تم سے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جَانِبَ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنَ	وَنَزَّلْنَا	عَلَيْكُمْ
جانب	طور کا	برکت والا	اور اتارا ہم نے	اوپر تمہارے
الْمَنَّ	وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾	كُلُوْا	مِنْ طَيِّبٰتِ	
منّ	اور سلویٰ (۸۰)	کھاؤ	(سے) پاکیزہ	
مَا رَزَقْنٰكُمْ	وَلَا	تَطْغَوْا	فِيْهِ	
اس چیز سے کہ دی ہم نے تم کو	اور مت	سرکشی کرو	اس میں	
فَيَحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبِىْ	وَمَنْ	يَّحْلِلْ
پس اترے گا	اوپر تمہارے	غضب میرا	اور جو کوئی	اترے
عَلَيْهِ	غَضَبِىْ	فَقَدْ	هَوٰى ﴿٨١﴾	وَاِنِّىْ
اوپر اس کے	غضب میرا	پس تحقیق	گرا وہ (۸۱)	اور تحقیق میں
لَغَفَّارٌ	لِّمَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ
البتہ بخشنے والا ہوں	واسطے اسکے کہ	پھر آیا	اور ایمان لایا	اور عمل کئے
صَالِحًا	ثُمَّ	اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾	وَمَآ	اَعْجَلَكَ
اچھے	پھر	راہ پائی (۸۲)	اور کیا چیز	جلدی لائی تجھ کو
عَنْ	قَوْمِكَ	يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾	قَالَ	هُمْ
(سے)	قوم تیری سے	اے موسیٰ (۸۳)	کہا کہ	وہ
اُولَآءِ	عَلٰٓى	اَثَرِىْ	وَعَجِلْتُ	اِلَيْكَ
یہ ہیں	اوپر	نقش قدم میرے کے	اور جلد آیا میں	طرف تیرے
رَبِّ	لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾	قَالَ	فَاِنَّا	قَدْ
اے ربّ میرے	تاکہ تو راضی ہو (۸۴)	کہا	پس تحقیق ہم نے	تحقیق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَتَنَّا	قَوْمَكَ	مِنْ بَعْدِكَ	وَ اَضَلَّهُمُ
آزمائش کی ہے	قوم تیری کی	پیچھے تیرے	اور گمراہ کیا ان کو
السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾	فَرَجَعَ	مُوْسٰٓى	اِلٰى قَوْمِهٖ
سامری نے (۸۵)	پس پھر آیا	موسیٰ	طرف قوم اپنی کے
غَضْبَانَ	اَسِفًا ۚ	قَالَ	يٰقَوْمِ اَلَمْ
غصّے سے بھرا ہوا	غمگین	کہا	اے میری قوم کیا نہ
يَعِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعْدًا ۙ	حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ
وعدہ دیا تھا تمکو	رب تمہارے نے	وعدہ	اچھا کیا لمبا ہوا
عَلَيْكُمُ	الْعَهْدُ	اَمْ	اَرَدْتُّمْ اَنْ
اوپر تمہارے	عہد	یا	ارادہ کیا تم نے یہ کہ
يَّحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
اتر آوے	اوپر تمہارے	غضب	رب تمہارے کا
فَاَخْلَفْتُمْ	مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾	قَالُوْا	مَا
پس خلاف کیا تم نے	وعدے میرے کو (۸۶)	انہوں نے کہا	نہیں
اَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَا
خلاف کیا ہم نے	وعدے تیرے کو	ساتھ اختیار اپنے کے	اور لیکن اٹھوائے گئے تھے ہم
اَوْزَارًا	مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ	فَقَذَفْنٰهَا	
بوجھ	گہنوں قوم فرعون کی سے	پس پھینک دیا ہم نے اسکو	
فَكَذٰلِكَ	اَلْقَى	السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾	فَاَخْرَجَ
پس اسی طرح	ڈالا	سامری نے (۸۷)	پس نکالا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهُمْ	عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهُ	خُوَارٌ
واسطے انکے	بچہ گائے کا کہ	ایک بدن ہے	واسطے اسکے	آواز ہے
فَقَالُوْا	هٰذَآ	اِلٰهُكُمْ	وَاِلٰهُ	مُوْسٰى ۝
پس کہا انہوں نے	یہ ہے	معبود تمہارا	اور معبود	موسیٰ کا
فَنَسِيَ (۸۸)	اَفَلَا	يَرَوْنَ	اَلَّا	يَرْجِعُ
پس بھول گیا (۸۸)	کیا پس نہیں	دیکھا انہوں نے	کہ نہیں	پھیرتا وہ
اِلَيْهِمْ	قَوْلًا ۙ	وَّلَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ
طرف ان کے	جواب	اور نہیں	اختیار رکھتا	واسطے ان کے
	ضَرًّا	وَّلَا	نَفْعًا (۸۹)	
	ضرر	اور نہ	فائدہ (۸۹)	

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے جا پھر انہیں سمندر میں خشک رستہ پر جلد لے جا نہ تجھے پکڑے جانے کا خوف ہے اور نہ تو (غرق ہونے سے) ڈرے (۷۷) بس فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا سو سمندر سے وہ چیز ان پر آگئی جس نے انہیں ڈھانک لیا (۷۸) اور فرعون نے اپنی قوم کو ہلاک کیا اور رستہ نہ دکھایا (۷۹) اے بنی اسرائیل ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور طور کی بابرکت جانب کا تمہارے ساتھ عہد کیا اور تم پر من وسلویٰ اتارا (۸۰) کھاؤ ان پاکیزہ چیزوں میں سے جو ہم نے تمہیں دی ہیں اور نہ بڑھو حد سے اس میں پس اتریگا تم پر میرا غضب اور جس پر میرا غضب اترا وہ پستی میں گر گیا (۸۱) اور یقیناً میں اس کی بہت مغفرت کرنے والا ہوں جو توبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتا ہے اور ایمان لاتا ہے اور اچھا عمل کرتا ہے پھر ہدایت پر قائم رہتا ہے (۸۲) اور اے موسیٰ کیا چیز تجھے اپنی قوم سے (آگے) جلدی لے آئی (۸۳) کہا وہ بھی میرے نقش قدم پر ہیں اور اے میرے رب میں نے تیری طرف جلدی کی تاکہ تو راضی رہے (۸۴) کہا تو ہم نے تیری قوم کو تیرے پیچھے فتنہ میں ڈالا اور سامری نے انہیں گمراہ کیا (۸۵) پس موسیٰ اپنی قوم کی طرف ناراض افسوس کرتا ہوا لوٹا، کہا اے میری قوم کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہ کیا تھا تو کیا وہ وعدہ تمہیں لمبا ہوا بلکہ تم نے یہ ارادہ کر لیا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب اترے سو تم نے میرے ساتھ وعدہ کا خلاف کیا (۸۶) انہوں نے کہا ہم نے تیرے ساتھ وعدہ کا خلاف اپنے اختیار سے نہیں کیا بلکہ ہم پر قوم کی زینت سے بوجھ ڈالا گیا سو ہم نے اسے پھینک دیا اور ایسا ہی سامری نے (خیال) ڈالا (۸۷) پس ان کے لئے ایک بچھڑا نکال کھڑا کیا (مجسم) ایک جسم جس سے آواز نکلتی تھی تو انہوں نے کہا کہ یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا معبود ہے مگر (موسیٰ) بھول گیا (۸۸) کیا وہ غور نہ کرتے تھے کہ وہ ان کی طرف بات نہیں لوٹاتا اور نہ ان کے لئے کسی نقصان کا اختیار رکھتا اور نہ نفع کا۔ (۸۹)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝

وَلَقَدْ۔ وَ عاطفہ یا استیناف لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تحقیق اَوْحَیْنَآ۔ اِیْحَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اِلٰی مُوْسٰی جار مجرور متعلق بہ اَوْحَیْنَا (اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی) اَنْ مفسرہ اَسْرِ۔ اِسْرَاءٌ مصدر سے جس کے معنی رات کو چلنے کے ہیں، امر واحد مذکر حاضر۔ بِعِبَادِیْ جار مجرور متعلق بہ اَسْرِ (کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چل) فَاضْرِبْ۔ فا عاطفہ۔ اِضْرِبْ۔ ضَرْبٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر لَھُمْ جار مجرور متعلق بہ اِضْرِبْ۔ فَاضْرِبْ لَھُمْ۔ ای اجعل لَھُمْ (ان کے لئے بنا) طَرِیْقًا مفعول بہ فِی الْبَحْرِ صفت اوّل یَبَسًا صفت ثانی۔ تر ہونے کے بعد خشک راستہ) لَا تَخٰفُ۔ لَا نافیہ تَخٰفُ۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (تو خوف نہ کرے) دَرَکًا مفعول بہ (پالینا۔ پکڑا جانا)۔ دَرَکٌ کے ایک معنی یہ ہیں کہ وہ رسی جس کے ساتھ دوسری رسی ملائی جائے تاکہ پانی تک پہنچ جائے، دوسرے معنی کسی خرابی کے پہنچنے کو بھی کہتے ہیں (تو پکڑے جانے یا پا لینے کا خوف مت کر) وَلَا تَخْشٰی کا عطف لَا تَخٰفُ پر ہے خَشْیَۃٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر حاضر (اور نہ تو ڈرے)۔

حضرت موسیٰؑ کو بنی اسرائیل کے ساتھ مصر سے چلے جانے کا حکم

اور (پھر دیکھو) ہم نے موسیٰ پر وحی بھیجی تھی کہ (اب) میرے بندوں کو راتوں رات (مصر سے) نکال لے جا پھر سمندر میں ان کے گزرنے کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خشکی کی راہ نکال لے، نہ تو تعاقب کرنے والوں سے اندیشہ ہوگا اور نہ کسی اور طرح کا خطرہ، مقابلے میں شکست کھانے اور ساحروں کے مشرف باسلام ہونے کے بعد موسیٰ علیہ السلام فرعون کو متواتر دعوتِ حق دیتے رہے لیکن اس کی سرکشی میں کمی نہ آئی اب وقت آگیا تھا کہ بنی اسرائیل کو فرعون کی غلامی سے نجات حاصل ہو اللہ نے حکم دیا کہ راتوں رات مصر سے نکل جاؤ اور بحر قلزم کے راستے صحرائے سینا میں پہنچ جاؤ، اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو بتایا کہ بحر قلزم میں تمہارے لئے خشک رستہ نکل آئے گا، اس سفر میں نہ تو تمہیں فرعون کے تعاقب کا اندیشہ ہونا چاہیئے اور نہ ہی بحر قلزم میں غرق ہونے کا خوف۔ تم ہر قسم کے خطرات سے بے فکر ہو کر آگے بڑھو، چنانچہ موسیٰ علیہ السلام جب بحر قلزم پر پہنچے تو اللہ کے حکم سے سمندر میں اپنا عصا مارا جس سے پانی پھٹ کر رستہ نکل آیا، دونوں طرف پانی کے پہاڑ کھڑے ہو گئے جیسے کہ بتایا فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ۝ (الشعراء: ۶۳) اسی طرح اللہ کے حکم کے مطابق بنی اسرائیل صحیح سلامت پار ہو گئے۔ (۷۷)

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ۝۷۸
وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ۝۷۹

فَاَتْبَعَهُمْ۔ فَا عاطفہ اَتْبَعَ۔ اِتْبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ تعاقب کیا۔ پیچھا کیا۔ فِرْعَوْنُ فاعل۔ بِجُنُوْدِهٖ۔ جُنُوْدٌ کی جمع هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف جار مجرور متعلق بہ اَتْبَعَ (پس فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعاقب کیا) فَغَشِيَهُمْ۔ فَا عاطفہ غَشِيَ۔ غِشَاءٌ وَ غِشْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (ڈھانک لیا۔ چھا گیا ان پر) مِنَ الْيَمِّ جار مجرور متعلق بہ غَشِيَ۔ يَمٌّ اسم جنس۔ دریا سمندر مَا موصول۔ فاعل۔ غَشِيَ۔ غِشْيَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ صلہ غَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ یہ جوامع الکلم میں سے ہے۔ قلت الفاظ کے باوجود کثیر معانی پر مشتمل ہے ای غشیھم مالا یعلم کنھہ الا اللہ عزوجل (یعنی اس کی کنہ حقیقت کا علم سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا)۔ (پس سمندر سے وہ چیز ان پر غالب آگئی جس نے انہیں ڈھانک لیا)۔ (۷۸)

وَ عاطفہ اَضَلَّ۔ اِضْلَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (صحیح راستہ سے بھٹکایا۔ گمراہ کیا۔ فِرْعَوْنُ فاعل قَوْمَهٗ۔ قَوْمٌ مضاف ہٗ مضاف الیہ مفعول بہ (فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا۔ غلط راستے پر چلایا) وَ عاطفہ مَا نافیہ هَدٰى۔ هِدَايَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور انہیں ہدایت یاب نہ کیا) یعنی اضل فرعون قومہ عن سبیل الرشاد و ما ارشدھم الی الحق و انسداد (فرعون نے اپنی قوم کو رشد و ہدایت کے راستے سے بھٹکایا اور حق و ہدایت کی طرف ان کی رہنمائی نہ کی)۔ (۷۹)

فرعون اور اسکے لشکر کی غرقابی

پھر جب موسیٰ اپنی قوم کو لے کر نکل گیا تو) فرعون اپنے لشکر کے ساتھ اس کا تعاقب کیا پس پانی کا ریلا جیسا کچھ ان پر چھانے والا تھا چھا گیا (یعنی جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کچھ ان پر گزرنی تھی گزر گئی) اور فرعون نے اپنی قوم پر راہِ نجات گم کر دی انہیں سیدھی راہ نہیں دکھائی۔ فرعون کو جب پتہ چلا کہ موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کو لے کر چل نکلے ہیں تو اس نے اپنے عظیم لشکر کے ساتھ تعاقب کیا جب بحر قلزم کے کنارے پہنچا تو دیکھا کہ موسیٰ علیہ السلام بحر قلزم میں ایک خشک رستے سے پار ہوئے ہیں تو اس نے اپنے لشکر سمیت اسی راستے سے آگے بڑھنے کی کوشش کی لیکن بحر قلزم کی موجوں نے فرعون اور اس کے لشکر کو غرق کیا اس طرح حق کی مخالفت کرنے کی وجہ سے اپنے آپ اور اپنی پوری قوم کو دین و دنیا دونوں میں تباہ و برباد کر لیا۔ (۷۸-۷۹)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۝ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ۝ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔ يَا حرفِ ندا۔ بنی اسرآءیل منادیٰ مضاف اے بنی اسرائیل قَدْ حرف تحقیق اَنْجَيْنٰكُمْ۔ اَنْجَيْنَا۔ اِنْجَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (ہم نے تم کو نجات دی) مِّنْ عَدُوِّكُمْ۔ مِنْ حرف جار عَدُوٍّ مضاف مجرور كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ اَنْجَيْنٰكُمْ (تمہارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دشمن سے) وَوٰعَدْنٰكُمْ۔ مُوٰعَدَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور ہم نے تم سے عہد کیا) جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ مفعول بہ جَانِبَ مضاف الطُّوْرِ مضاف الیہ الْاَيْمَنَ جانب کی صفت (بابرکت طور کی جانب کا) وَنَزَّلْنَا۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ نَزَّلْنَا (اور اتارا ہم نے تم پر)۔ الْمَنَّ مفعول بہ اسم وہ شبنمی گوند جو وادی تیہ میں بنی اسرائیل کے کھانے کے لئے روزانہ درختوں کے پتوں پر جما دیا جاتا تھا وَالسَّلْوٰى کا عطف الْمَنَّ پر ہے سَلْوٰى بٹیر کی مانند ایک پرندہ جو وادی تیہ میں بنی اسرائیل کے لئے ان کے خیموں کے پاس پہنچا دیا جاتا تھا۔ (۸۰)

كُلُوْا۔ اَكْلٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (کھاؤ تم) مِنْ طَيِّبٰتِ مِنْ حرف جر الطَّيِّبٰتِ جمع الطَّيِّبَةُ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ رَزَقْنٰكُمْ طَيِّبٰتِ (پاکیزہ چیزوں میں سے) مَا موصول مفعول بہ۔ رَزَقْنٰكُمْ۔ رِزْقٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ صلہ (جو ہم نے تمہیں رزق دیا) وَلَا تَطْغَوْا۔ وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَطْغَوْا طُغْيَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم صیغہ نہی (اور نہ سرکشی کرو تم) فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ تَطْغَوْا (اس میں) فَيَحِلَّ۔ فا سببیہ۔ يَحِلَّ۔ حُلُوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب بہ آن مقدر (پس نازل ہو گا) عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ يَحِلَّ (تم پر) غَضَبِيْ غَضَبٌ مضاف يِ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ فاعل (میرا غضب) وَ عاطفہ مَنْ شرطیہ۔ مبتدا۔ يَحْلِلْ۔ حُلُوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجزوم۔ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ يَحْلِلْ (اور جس پر اترا) غَضَبِيْ فاعل (میرا غضب) فَقَدْ۔ فَا جواب شرط قَدْ حرف تحقیق هَوٰى۔ هَوِيٌّ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (پس تحقیق وہ پستی میں گرا) (۸۱)

وَ عاطفہ۔ اِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم۔ اسم اِنَّ لَغَفَّارٌ۔ غُفْرَانٌ اور مَغْفِرَةٌ مصدر سے صیغہ مبالغہ اِنَّ کی خبر (اور یقیناً میں بخشنے والا ہوں) لِّمَنْ۔ لام حرف جر مَنْ موصول۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ غَفَّارٌ۔ تَابَ۔ تَوْبَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اس کے لئے جو توبہ کرتا ہے) وَ اٰمَنَ۔ اِيْمَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب وَ عَمِلَ۔ عَمَلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ۔ عَمِلَ کا عطف تَابَ پر ہے۔ صَالِحًا مفعول بہ یا مصدر محذوف عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا کی صفت ہے (جو ایمان لاتا ہے اور اچھا عمل کرتا ہے) ثُمَّ عطف تاخیر کے لئے (پھر) اِهْتَدٰى۔ اِهْتِدَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (پھر اسنے ہدایت اختیار کی) (۸۲)

بنی اسرائیل کی دشمن سے نجات اور ان پر اللہ کے انعامات

(اے بنی اسرائیل میں نے تمہارے دشمن سے تمہیں نجات بخشی۔ تم سے برکتوں اور کامرانیوں کا) وعدہ کیا جو کوہ طور کے داہنی جانب ظہور میں آیا تھا۔ تمہارے لئے (صحرائے سینا میں) من اور سلوٰی مہیا کر دیا تمہیں کہا گیا یہ پاک غذا مہیا کر دی گئی ہے شوق سے کھاؤ مگر اس بارے میں سرکشی نہ کرو۔ کرو گے تو میرا غضب نازل ہو جائے گا اور جس پر میرا غضب نازل ہوا تو بس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ ہلاکت میں گرا اور میں نے کہا جو کوئی توبہ کرے ایمان لائے، نیک عمل ہو تو میں یقیناً اس کے لئے بڑا ہی بخشنے والا ہوں۔ ان آیات میں بنی اسرائیل کو یاد دلایا ہے کہ میں نے تم پر عظیم احسانات کئے ہیں ایک جابر دشمن فرعون سے تمہیں نجات دلائی، مصر سے شام جاتے ہوئے بابرکت جانب طور میں تمہیں کتاب مقدس عطا کی اور وادی تیہ میں تم پر من وسلویٰ نازل کیا اور تمہیں حکم دیا کہ ہمارے اس پاکیزہ عطا کردہ رزق سے کھاؤ لیکن میرے احکام سے سرکشی نہ کرو ورنہ میرے غضب میں مبتلا ہو جاؤ گے میری ناراضگی پستی اور ہلاکت کا باعث ہے لیکن اگر تم گناہوں سے توبہ کر کے ایمان لائے اور عمل صالح سے کام لیا اور پھر اس پر استقامت کی تو ہم یقیناً تمہاری مغفرت کریں۔ (۸۰-۸۲)

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ۝ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ۝

وَمَا اس کا عطف محذوف پر ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کے ستر منتخب آدمیوں کو لے کر جبل طور پر گئے تاکہ توراۃ حاصل کریں اپنے لوگوں کو پہاڑ کے دامن میں چھوڑ کر اللہ سے ہمکلام ہونے کے شوق میں جلدی سے پہاڑ پر گئے اسی پر فرمایا گیا وَمَا اَعْجَلَكَ۔ مَا اسم استفہام مبتدا۔ اَعْجَلَ۔ اِعْجَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (اور کس چیز نے تجھے عجلت پر آمادہ کیا) عَنْ قَوْمِكَ جار مجرور متعلق بہ اَعْجَلَ (اپنی قوم سے) يٰمُوْسٰى۔ یا کلمہ ندا۔ مُوْسٰى منادیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اے موسیٰ)۔ (۸۳)

قَالَ (موسیٰ نے) کہا هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا اُولَآءِ اسم اشارہ جمع۔ خبر عَلٰٓى اَثَرِیْ۔ عَلٰی حرف جر اَثَرِ مضاف مجروری ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ خبر ثانی یا حال ہے اَثَر کسی چیز کے بقیہ کو اَثَر کہتے ہیں اس کی جمع آثار آتی ہے (کہا وہ میرے نقش قدم پر ہیں) ای هم خلفی یلحقون بی ولیس بینی وبینهم الّا مسافة یسیرة (وہ میرے پیچھے ہیں اور میرے پاس آرہے ہیں میرے اور ان کے درمیان بہت کم فاصلہ ہے) وَ عَجِلْتُ عَجِلَ اور عَجَلَةٌ سے ماضی واحد متکلم۔ (میں جلدی آیا) اِلَيْكَ (طرف تیرے) رَبِّ۔ یا ندا محذوف رَبِّ منادی مضاف یی واحد متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میرے رب) لِتَرْضٰى لام تعلیل تَرْضٰى۔ رضی مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر منصوب بہ اَنْ (تاکہ تو راضی ہو)۔ (۸۴)

قَالَ (اللہ تعالےٰ نے کہا) فَاِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل فَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ قَدْ حرف تحقیق فَتَنَّا۔ فِتْنَةٌ سے ماضی جمع متکلم خبر اِنَّ (بیشک ہم نے آزمائش میں ڈالا) قَوْمَكَ مفعول بہ (تیری قوم کو) مِنْ بَعْدِكَ مِنْ حرف جر بَعْدِ مضاف مجرور كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (تیرے بعد۔ تیرے پیچھے) وَ اَضَلَّهُمُ۔ اِضْلَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ السَّامِرِیُّ فاعل (اور گمراہ کیا ان کو سامری نے)

قصۂ سامری

صاحب کشاف لکھتے ہیں سامری بنی اسرائیل کے قبیلۂ سامرہ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طرف منسوب ہے اور بعض کا خیال ہے کہ یہ ایک منافق تھا جس کی قوم گائے کی پجاری تھی۔ سامری کے بارے میں مولانا ابو الکلام آزاد کی تحقیق یہ ہے کہ یہ سمیری قوم کا فرد ہے، عربی میں اس کا نام قدیم سے سامری ہے اور اب بھی عراق میں ان کے بقیہ لوگوں کو اسی نام سے پکارا جاتا ہے قرآن میں اسے السّامِرِیُّ کہنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ نام نہیں بلکہ اس کی قومیت کی طرف اشارہ ہے جس طرح عہد قدیم میں منگولیا کا علاقہ صحرائی قبائل کا سرچشمہ رہا اسی طرح جزیرہ نمائے عرب بھی نسلِ انسانی کا مرکز رہ چکا ہے آثار سے پتہ چلتا ہے کہ سمیری قبائل کا اصلی وطن عراق تھا مگر یہ دُور دُور تک پھیل گئے تھے، قدیم مصر میں بھی ان کا سراغ ملتا ہے مصریوں کی طرح ان میں بھی گائے، بیل اور بچھڑے کی تقدیس کا خیال پایا جاتا تھا وہ خیال کرتے تھے کہ کرۂ زمین ایک گائے کی پشت پر قائم ہے حضرت موسیٰؑ کی غیر حاضری میں سامری نے لوگوں سے زیورات لے کر انہیں گلا کر ایک بچھڑے کی مورتی بنادی جس میں ہوا داخل ہونے سے بچھڑے جیسی آواز پیدا ہوتی تھی، سامری اگرچہ بظاہر موسیٰ علیہ السلام کا معتقد ہو گیا تھا لیکن وہ اس سے منحرف ہو گیا تھا جب حضرت موسیٰؑ نے اس سے پوچھا کہ تو نے کیا کیا تو اس نے کہا بصرت بما لم یبصروا بہ مجھے ایسی بات سجھائی جو دوسروں کو نہیں سوجھی یعنی بچھڑا بنانا فقبضت قبضۃ من اثر الرسول فنبذتہا میں نے رسول کی پیروی میں تھوڑا بہت حصہ لے لیا تھا مگر چھوڑ دیا وکذالک سولت لی نفسی میری طبیعت کا ایسا ہی تقاضا تھا کہ میں آپ کے پیچھے نہ چل سکا، یہود نے یہ کہانی گھڑی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ جب بنی اسرائیل مصر سے نکلے تو ان کے آگے آگے جبریل جا رہے تھے اور زندگی کے فرشتہ پر سوار تھے جس نے گھوڑے کی شکل اختیار کر لی تھی اس گھوڑے کے سم جس مٹی پر پڑتے اس میں زندہ کر دینے کی خاصیت پیدا ہو جاتی تھی سامری نے اسے دیکھ لیا بچھڑا بنا کر اس میں اس خاک کو ڈالا تو وہ زندہ ہو کر بولنے لگا، یہود کی یہ خود ساختہ کہانی تفسیری روایات میں داخل ہو گئی ہے جو کسی طرح صحیح نہیں ہے قرآن کہیں یہ نہیں کہتا کہ بچھڑے کی مورتی میں زندگی پیدا ہو گئی تھی بلکہ صاف صاف کہتا ہے کہ جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ کہ بے جان دھڑ تھا جس سے آواز نکلتی تھی۔ قرآن کہتا ہے اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا یعنی ان عقل کے اندھوں نے اتنی بات بھی نہ دیکھی کہ اگر یہ کوئی زندہ وجود ہے تو ان کی بات کا جواب کیوں نہیں دیتا خالی بھاں بھاں کیوں کرتا ہے بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا کے یہی معنی ہیں تو ماننا پڑیگا کہ سامری کی بصیرت حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون سے بھی بڑھی ہوئی تھی کیونکہ وہ بھی یہ بات نہ پا سکے بہر حال سامری کے بارے میں یہود کی یہ خود ساختہ کہانی ہر لحاظ سے ناقابلِ اعتبار ہے۔

حضرت موسیٰؑ کا اعتذار اور سامری کا قوم کو گمراہ کرنا

اور (جب موسیٰ طور پر حاضر ہوا تو ہم نے پوچھا) اے موسیٰ کس بات نے تجھے جلدی پر ابھارا اور تو قوم کو پیچھے چھوڑ کر چلا آیا (۸۳) موسیٰ نے عرض کیا وہ مجھ سے دُور نہیں میرے نقشِ قدم پر ہیں اور اے میرے پروردگار میں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیرے حضور آنے میں جلدی کی کہ تو خوش ہو (۸۴) فرمایا ہم نے تیرے پیچھے تیری قوم کی (استقامت کی) آزمائش کی اور سامری نے اسے گمراہ کر دیا (۸۵) موسیٰؑ اپنی قوم کے نقباء کے ساتھ طور کی طرف روانہ ہوئے لیکن ہمکلامی کے شوق میں اپنے لوگوں کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ گئے پروردگار کے پوچھنے پر بتایا کہ اے میرے رب محض تیری رضا کے لئے میں ان سے آگے چلا آیا۔ اللہ تعالےٰ نے بتایا کہ تمہاری غیر حاضری میں سامری نے تمہاری قوم کو گمراہ کیا اور انہیں بچھڑے کی پرستش پر لگایا۔ (۸۳-۸۵)

فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ۝

فَرَجَعَ۔ رُجُوْعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مُوْسٰى فاعل اِلٰى قَوْمِهٖ جار مجرور متعلق بہ رَجَعَ (پس موسیٰ اپنی قوم کی طرف لوٹا) غَضْبَانَ غَضْبٌ سے فعلان کے وزن پر صیغہ مبالغہ (غضب سے بھرا ہوا) اَسِفًا صفت مشبہ۔ افسوس کرتا ہوا۔ غَضْبَانَ۔ اَسِفًا دونوں حال ہیں (غضبناک اور افسوس کرتے ہوئے) قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (کہا) يٰقَوْمِ يَا حرف ندا۔ قَوْمِ منادیٰ مضاف بِي واحد متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میری قوم) اَ استفہام انکاری لَمْ يَعِدْكُمْ۔ وَعْدٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب مجزوم بہ لَمْ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (کیا وعدہ نہیں کیا تھا تم سے) رَبُّكُمْ فاعل (تمہارے رب نے) وَعْدًا مفعول مطلق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَسَنًا۔ حُسْنٌ سے صفت مشبہ۔ یہ وَعْدًا کی صفت ہے (اچھا وعدہ)
أَ۔ استفہام فَ عاطفہ طَالَ طُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (تو کیا لمبا ہوا) عَلَيْكُمُ (تم پر) جار مجرور متعلق بہ طَالَ۔ الْعَهْدُ فاعل (وہ عہد۔ وہ وعدہ) أَمْ حرف عطف (یا۔ کیا) أَرَدْتُمْ۔ إِرَادَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (تم نے ارادہ کیا) أَنْ مصدر يَحِلَّ حُلُوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مفعول (کہ نازل ہو۔ اترے) عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ يَحِلَّ (تم پر) غَضَبٌ فاعل مِنْ رَبِّكُمْ غَضَبٌ کی صفت (غضب تمہارے رب کی طرف سے) فَأَخْلَفْتُمْ۔ إِخْلَافٌ۔ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (پس تم نے خلاف کیا)۔ مَّوْعِدِيْ۔ مَوْعِدٌ اسم مصدر مضاف يْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (میرے ساتھ وعدہ کا)۔

حضرت موسیٰ کا قوم پر غصہ

(پس موسیٰ خشمناک اور افسوس کرتا ہوا قوم کی طرف لوٹا۔ اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو (یہ تم نے کیا کیا؟) کیا تم سے تمہارے پروردگار نے ایک بڑی بھلائی کا وعدہ نہیں کیا تھا، پھر کیا ایسا ہوا کہ تم پر بڑی مدت گزر گئی (اور تم اسے یاد نہ رکھ سکے) یا یہ بات ہے کہ تم نے چاہا تمہارے پروردگار کا غضب آ نازل ہو اور اس لئے تم نے مجھ سے ٹھہرائی ہوئی بات توڑ ڈالی۔ طور پر چالیس دن کی مدت گزارنے اور تورات ملنے کے بعد جب موسیٰ علیہ السلام واپس آئے تو اپنی قوم کو دیکھا کہ انہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے گوسالہ پرستی اختیار کرلی ہے تو موسیٰ علیہ السلام سخت غضبناک ہوئے قوم سے کہا تم نے اللہ کے وعدہ کو اتنی قلیل مدت میں بھلادیا اور اللہ کے انعامات کا انتظار نہ کیا یا جان بوجھ کر تم نے وعدہ خلافی اور دین توحید پر قائم نہ رہ کر اللہ کا غضب مول لے لیا۔ (۸۶)

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۙ فَنَسِيَ ۝ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۝

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) مَآ نافیہ اَخْلَفْنَا۔ اِخْلَافٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے خلاف نہیں کیا) مَوْعِدَكَ۔ مَوْعِدٌ۔ وَعْدٌ مصدر سے اسم مصدر مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (تیرے وعدے کا) بِمَلْكِنَا۔ بِ حرف جر مَلْكٌ اسم مضاف مجرور نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اپنے اختیار اور قدرت سے) وَلٰكِنَّا۔ لٰكِنْ اور نَا سے مرکب ہے (لیکن ہم پر) حُمِّلْنَا۔ تَحْمِيْلٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع متکلم (ہم پر لادا گیا) اَوْزَارًا۔ وِزْرٌ کی جمع (بوجھ) مفعول مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ جار مجرور متعلق بہ حُمِّلْنَا (قوم کی زینت سے) فَقَذَفْنٰهَا۔ فَ عاطفہ قَذَفْنَا۔ قَذْفٌ سے ماضی جمع متکلم قَذْفٌ کے اصل معنی تیر کو دُور پھینکنا پھر مطلق پھینکنے اور ڈالنے کے معنی میں استعمال کیا جانے لگا هَا ضمیر واحد مؤنث مفعول بہ (پس ہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے اسے پھینک دیا) فَكَذٰلِكَ۔ پہلا کاف۔ حرف تشبیہ ذَا اسم اشارہ لِ علامت اشارہ بعید آخری کاف حرف خطاب (پس اسی طرح) اَلْقَى۔ اِلْقَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب السَّامِرِيُّ فاعل اور ایسا ہی سامری نے ڈالا) (۸۷)

فَاَخْرَجَ۔ فَا عاطفہ اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب، پس نکالا اس نے (سامری نے) لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ اَخْرَجَ (انکے لئے) عِجْلًا۔ گائے کا بچہ۔ بچھڑا مفعول بہ جَسَدًا۔ (دھڑ۔ بدن) عِجْلًا سے حال یا بدل۔ لَّهٗ خُوَارٌ خبر مقدم۔ خُوَارٌ۔ گائے کی آواز۔ (اس کے لئے بچھڑے کی آواز تھی) فَقَالُوْا۔ فَا حرف عطف۔ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (پس انہوں نے کہا) هٰذَآ اسم اشارہ واحد مذکر مبتدا اِلٰهُكُمْ۔ اِلٰهٌ مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ خبر۔ یہ تمہارا معبود ہے) وَ حرف عطف۔ اِلٰهُ مضاف مُوْسٰى مضاف الیہ (اور موسیٰ کا معبود ہے) فَنَسِيَ۔ فَا حرف عطف نَسِيَ۔ نِسْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پس وہ بھول گیا یعنی موسیٰ) اَفَلَا يَرَوْنَ۔ اَ حرف استفہام۔ فَا حرف عطف لَا نافیہ يَرَوْنَ۔ (رویۃ سے مضارع جمع مذکر غائب (کیا وہ نہیں دیکھتے تھے۔ وہ غور نہیں کرتے تھے) اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ مخففہ کا اسم هٗ ضمیر ہے یعنی اِنَّهٗ۔ لَا نافیہ۔ يَرْجِعُ رُجُوْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اِلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ يَرْجِعُ قَوْلًا مفعول بہ (کہ وہ ان کی طرف بات نہیں لوٹاتا)۔ وَلَا يَمْلِكُ وَ حرف عطف۔ لَا نافیہ يَمْلِكُ۔ مِلْكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ يَمْلِكُ۔ ضَرًّا۔ ضَرَّ يَضُرُّ کا مصدر مفعول بہ وَّ عاطفہ لَا نَفْعًا۔ لَا نافیہ۔ نَفْعًا۔ نَفَعَ يَنْفَعُ کا مصدر ہے مفعول بہ۔ اور نہ ان کے لئے کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نفع کا۔ (۸۹)۔

بنی اسرائیل کی معذرت اور سامری پر الزام

انہوں نے کہا "ہم نے خود اپنی خواہش سے عہد شکنی نہیں کی بلکہ (ایک دوسرا ہی معاملہ پیش آیا مصری) قوم کی زیب و زینت کی چیزوں کا ہم پر بوجھ پڑا تھا (یعنی زیوروں کا جو مصر میں پہنے جاتے تھے ہم اس بوجھ کے رکھنے کی خواہش مندانہ تھے) وہ ہم نے پھینک دیا (بس ہمارا اتنا ہی قصور ہے) چنانچہ اس طرح (جب سونا فراہم ہو گیا تو) سامری نے اسے (آگ میں) ڈالا۔ (۸۷) اور ان کے لئے ایک (سنہرا) بچھڑا (بنا کر) نکال لایا محض ایک بے جان دھڑ جس سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی لوگ یہ دیکھ کر بول اٹھے یہ ہے ہمارا معبود اور موسیٰ کا معبود مگر وہ بھول میں پڑ گیا (۸۸) (افسوس ان کی سمجھ پر!) کیا انہیں یہ (موٹی سی) بات بھی دکھائی نہ دی کہ بچھڑا (آواز تو نکالتا ہے مگر) ان کی بات کا جواب نہیں دے سکتا اور نہ انہیں فائدہ پہنچا سکتا ہے نہ نقصان؟ (۸۹)

مصریوں کی طرح بنی اسرائیل نے بھی زیورات پہننے شروع کر دیئے تھے مصر سے جب نکلے تو وہ قبطیوں سے عاریۃً زیورات سے لدے ہوئے تھے، موسیٰ علیہ السلام کے کوہِ طور پر جانے کے بعد انہوں نے زیورات اتار پھینکے سامری نے ان زیورات کو پگھلا کر ایک سنہری بچھڑا تیار کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس میں سے گائے کی آواز نکلتی تھی۔ موسیٰ علیہ السلام کی پرسش پر انہوں نے کہا اس میں ہمارا کوئی قصور نہیں مصریوں کے زیورات کا جو بوجھ ہمارے سروں پر پڑا تھا ہم نے اسے اتار پھینکا اور سامری نے بھی ایسا ہی کیا، پھر سامری نے اسے گلا کر ایک بچھڑا بنا لیا جس سے گائے کی سی آواز نکلتی تھی۔ آیت ۸۸ میں فَقَالُوْا کی ضمیر سامری کی طرف عائد ہے اس کے جرم عظیم کی وجہ سے ضمیر جمع لائی گئی ہے اور یہ بھی کہا گیا یہ ضمیر کا مرجع سامری اور اس کے پیروکار ہیں، اسی طرح فَنَسِیَ کی ضمیر بھی موسیٰ علیہ السلام کے لئے ہے۔ (۸۷-۸۹)

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ
بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا
اَمْرِيْ ۝ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ
اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ
ضَلُّوْٓا ۝ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ۝ قَالَ يَبْنَؤُمَّ
لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ
فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ۝
قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ۝ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ
يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ
فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۚ
وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ
الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ
فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ
وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ
اَنْۢبَاۗءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾
مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ
يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾
يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ
بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ
اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾

وَ لَقَدْ	قَالَ	لَهُمْ	هٰرُوْنُ	مِنْ قَبْلُ
اور البتہ تحقیق	کہا (تھا)	واسطے ان کے	ہارون نے	پہلے اس سے
يٰقَوْمِ	اِنَّمَا	فُتِنْتُمْ	بِهٖ ۚ	وَ اِنَّ
اے قوم میری	سوائے اسکے نہیں	کہ آزمائے گئے ہو تم	ساتھ اس کے	اور تحقیق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبَّكُمُ	الرَّحْمٰنُ	فَاتَّبِعُوْنِيْ	وَاَطِيْعُوْٓا	اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾
رب تمہارا	رحمٰن ہے	پس پیروی کرو میری	اور مانو	حکم میرا (۹۰)
قَالُوْا	لَنْ نَّبْرَحَ	عَلَيْهِ	عٰكِفِيْنَ	حَتّٰى
کہا انہوں نے	ہمیشہ رہیں گے ہم	اوپر اسکے	معتکف	یہاں تک کہ
يَرْجِعَ	اِلَيْنَا	مُوْسٰى ﴿٩١﴾	قَالَ	يٰهٰرُوْنُ
پھر آئے	طرف ہمارے	موسیٰ (۹۱)	کہا	اے ہارون
مَا	مَنَعَكَ	اِذْ	رَاَيْتَهُمْ	ضَلُّوْا ﴿٩٢﴾
کس چیز نے	منع کیا تجھ کو	جس وقت	کہ دیکھا تو نے انکو	گمراہ ہوتے (۹۲)
اَلَّا	تَتَّبِعَنِ ؕ	اَفَعَصَيْتَ	اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾	قَالَ
اس سے کہ نہ	پیروی کرے میری	کیا پس نافرمانی کی تو نے	حکم میرے کی (۹۳)	کہا
يَبْنَؤُمَّ	لَا تَاْخُذْ	بِلِحْيَتِيْ	وَلَا	بِرَاْسِيْ ۚ
اے بیٹے میری ماں کے	مت پکڑ	داڑھی میری	اور نہ	سر میرا
اِنِّيْ	خَشِيْتُ	اَنْ	تَقُوْلَ	فَرَّقْتَ
تحقیق میں	ڈرا	یہ کہ	کہے تو	جدائی ڈالدی تو نے
بَيْنَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَلَمْ	تَرْقُبْ	قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾
درمیان	بنی اسرائیل کے	اور نہ	انتظار کیا	بات میری کا (۹۴)
قَالَ	فَمَا	خَطْبُكَ	يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾	قَالَ
کہا	پس کیا ہے	حال تیرا	اے سامری (۹۵)	کہا
بَصُرْتُ	بِمَا	لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ	فَقَبَضْتُ	
کہ دیکھا میں نے	اس چیز کو کہ	نہ دیکھا تھا لوگوں نے اس کو	پس بھر لی میں نے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَبْضَةً	مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ	فَنَبَذْتُهَا	وَ
ایک مٹھی	خاک قدم بھیجے ہوئے یعنی جبریل کی	پس ڈالدیا میں نے اسکو	اور
كَذٰلِكَ	سَوَّلَتْ	لِيْ	نَفْسِيْ (۹۶)	قَالَ
اسی طرح	اچھا دکھایا	مجھے	جی میرے نے (۹۶)	کہا
فَاذْهَبْ	فَاِنَّ	لَكَ	فِي الْحَيٰوةِ	اَنْ
پس جا	پس تحقیق	واسطے تیرے ہے	بیچ زندگانی کے	یہ کہ
تَقُوْلَ	لَا مِسَاسَ ص	وَ اِنَّ	لَكَ	مَوْعِدًا
کہا کرے تو	نہیں ہاتھ لگانا	اور تحقیق	واسطے تیرے	ایک جگہ ہے وعدے کی
لَّنْ تُخْلَفَهٗ ج	وَانْظُرْ	اِلٰى	اِلٰهِكَ
ہرگز نہ پیچھے چھوڑا جائے گا اس سے	اور دیکھ تو	طرف	معبود اپنے کے
الَّذِيْ	ظَلْتَ	عَلَيْهِ	عَاكِفًا	لَنُحَرِّقَنَّهٗ
وہ جو	ہو گیا تھا تو	اوپر اس کے	معتکف	البتہ جلا دیں گے ہم اسکو
ثُمَّ	لَنَنْسِفَنَّهٗ	فِي الْيَمِّ	نَسْفًا (۹۷)
پھر	اڑا دیں گے ہم اسکو	بیچ دریا کے	اڑا دینا (۹۷)
اِنَّمَا	اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ اِلٰهَ
سوائے اسکے نہیں کہ	معبود تمہارا	اللہ ہے	وہ جو کہ	نہیں کوئی معبود
اِلَّا هُوَ ط	وَسِعَ	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا (۹۸)
مگر وہ	سما لیا ہے	ہر	چیز کو	علم میں (۹۸)
كَذٰلِكَ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ	مَا
اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں	اوپر تیرے	خبریں	جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَدْ	سَبَقَ ج	وَ قَدْ	اٰتَيْنٰكَ	مِنْ
تحقیق	پہلے گزریں	اور تحقیق	دیا ہم نے تجھ کو	(سے)
لَّدُنَّا	ذِكْرًا (۹۹)	مَنْ	اَعْرَضَ	عَنْهُ
اپنے پاس سے	ذکر (۹۹)	جو کوئی	منہ پھیرے	اس سے
فَاِنَّهٗ	يَحْمِلُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وِزْرًا (۱۰۰)
پس تحقیق وہ	اٹھائے گا	دن	قیامت کے	بوجھ (۱۰۰)
خٰلِدِيْنَ	فِيْهِ ط	وَ سَآءَ	لَهُمْ	يَوْمَ
ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	اور برا ہے	واسطے ان کے	دن
الْقِيٰمَةِ	حِمْلًا (۱۰۱)	يَّوْمَ	يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ
قیامت کے	بوجھ (۱۰۱)	اس دن کہ	پھونکا جائے گا	صور میں
وَ نَحْشُرُ	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	زُرْقًا (۱۰۲)	يَّتَخَافَتُوْنَ
اور اکٹھا کریں گے ہم	مجرموں کو	اس دن	نیلی آنکھوں سے (۱۰۲)	آہستہ کہیں گے
بَيْنَهُمْ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	عَشْرًا (۱۰۳)
درمیان اپنے	نہیں	رہے تھے تم	مگر	دس دن (۱۰۳)
نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	اِذْ
ہم	خوب جانتے ہیں	اس چیز کو کہ	کہتے ہیں	جس وقت
يَقُوْلُ	اَمْثَلُهُمْ	طَرِيْقَةً	اِنْ لَّبِثْتُمْ	اِلَّا يَوْمًا (۱۰۴)
کہے گا	بہتر ان کا	راہ میں	نہ رہے تم	مگر ایک روز (۱۰۴)

اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا اے میری قوم تم اس سے صرف فتنہ میں ڈالے گئے ہو اور تمہارا رب بہت رحم کرنے والا ہے سو میری پیروی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرو اور میرے حکم کی فرمانبرداری کرو (۹۰) انہوں نے کہا ہم اس کی عبادت میں لگے رہیں گے یہاں تک کہ موسیٰ ہماری طرف لوٹ کر آئے (۹۱) (موسیٰ نے) کہا اے ہارون کس چیز نے تجھے روکا جب تو نے انہیں دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے (۹۲) کہ تو نے میری اتباع نہ کی تو کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی (۹۳) کہا اے میری ماں کے بیٹے میری داڑھی اور میرا سر نہ پکڑ، میں ڈر گیا کہ تو کہے گا تو نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کا پاس نہ کیا (۹۴) (موسیٰ نے) کہا اے سامری تیرا کیا معاملہ ہے (۹۵) اس نے کہا میں نے وہ کچھ جانا جو انہوں نے نہیں جانا پس میں نے رسول کے نقشِ قدم سے کچھ حاصل کیا پھر اسے پھینک دیا اور ایسا ہی میرے دل نے مجھے (یہ کام) اچھا کر دکھایا (۹۶) کہا تو چلا جا تیرے لئے زندگی میں یہ سزا ہے کہ تو کہتا رہے چھونا نہیں اور تیرے لئے ایک (اور) وعدہ ہے جس کے خلاف تجھ سے نہ ہوگا اور اپنے اس معبود کو دیکھ جس کی عبادت میں تو لگا ہوا تھا ہم اسے جلا دیں گے پھر اسے دریا میں اچھی طرح بکھیر دیں گے (۹۷) تمہارا معبود صرف اللہ ہے وہ جس کے سوائے کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز پر پھیلا ہوا ہے (۹۸) اسی طرح ہم تجھ پر اس کی خبریں بیان کرتے ہیں جو پہلے گزر چکا ہے اور ہم نے تجھے اپنے پاس سے ذکر دیا ہے (۹۹) جو کوئی اس سے منہ پھیرے گا تو وہ قیامت کے دن بوجھ اٹھائے گا (۱۰۰) اسی میں رہے گا اور قیامت کے دن ان کا بوجھ برا ہو گا (۱۰۱) جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم اس دن نیلی آنکھوں والے مجرموں کو اکٹھا کریں گے (۱۰۲) آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کریں گے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ تم صرف دس ہی دن ٹھہرے (۱۰۳) ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہیں گے جب ان میں سے اعلیٰ درجہ کے طریق والا کہے گا تم صرف ایک ہی دن ٹھہرے (۱۰۴)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ۝

وَلَقَدْ۔ وَ حرف عطف لام تاکید۔ قَدْ حرف تحقیق (اور البتہ تحقیق) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ قَالَ هٰرُوْنُ فاعل مِنْ قَبْلُ متعلق بہ محذوف۔ حال (ای من قبل رجوع موسیٰ) (اور البتہ تحقیق کہا ان کے لئے ہارون نے اس سے قبل یعنی موسیٰ کے واپس آنے سے پہلے) يٰقَوْمِ۔ یا کلمۂ ندا قوم منادیٰ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میری قوم) اِنَّمَا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل مَا کافہ (سوائے اس کے نہیں کہ) فُتِنْتُمْ۔ فِتْنَةٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر بہٖ جار مجرور متعلق بہ فُتِنْتُمْ (کہ تم اس سے فتنہ میں ڈالے گئے ہو) وَ حرف عطف اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّكُمُ اسم اِنَّ۔ الرَّحْمٰنُ خبر اِنَّ (بیشک تمہارا رب رحمٰن ہے) فَاتَّبِعُوْنِيْ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم مفعول بہ (پس تم میرا اتباع کرو) وَاَطِيْعُوْٓا، اَمْرِيْ کا عطف فَاتَّبِعُوْنِيْ پر ہے۔ وَاَطِيْعُوْٓا۔ اِطَاعَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاضر اَمْرِیْ مفعول بہ (اور میرے حکم کی اطاعت کرو)۔

حضرت ہارونؑ کا قوم کو متنبہ کرنا

اور ہارون نے اس سے قبل انہیں (صاف صاف) بتا دیا تھا، بھائیو یہ اس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ تمہاری استقامت کی آزمائش ہو رہی ہے تمہارا پروردگار تو اللہ رحمٰن ہے دیکھو میری پیروی کرو اور میرے کہنے سے باہر نہ ہو۔ ہارون علیہ السلام نے موسیٰ علیہ السلام کی واپسی سے قبل ہی قوم کو فہمائش کر دی تھی کہ سامری کا بنایا ہوا یہ بچھڑا تمہارا معبود نہیں ہو سکتا تمہارا معبود تو صرف اللہ ہے جو وحدہٗ لاشریک اور بہت بڑا مہربان ہے یہ بچھڑا تمہارے لئے ایک بہت بڑی آزمائش اور فتنہ ہے اس لئے میری پیروی کرو اور اپنے آپ کو اس فتنہ سے بچاؤ۔ (۹۰)

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) لَنْ نَّبْرَحَ۔ لَنْ حرف نفی۔ نصب و استقبال نَبْرَحَ۔ بَرْحٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم منفی مؤکد بہ لَنْ (ہم ہرگز نہیں ہٹیں گے۔ ہم جمے رہیں گے) بَرْحٌ کے معنی ہٹنا کے ہیں جس پر حرف نفی آتا ہے تو نہ ہٹنے اور برابر جمے رہنے کا معنی ہو جاتا ہے عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ نَبْرَحَ۔ عٰكِفِيْنَ۔ عُكُوْفٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہم اس پر معتکف رہیں گے) حَتّٰى حرف غایت و جر (یہاں تک کہ) يَرْجِعَ۔ رُجُوْعٌ مصدر سے مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِلَيْنَا جار مجرور متعلق بہ يَرْجِعَ۔ مُوْسٰى فاعل (یہاں تک کہ موسیٰ ہماری طرف لوٹ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر آئے)۔

حضرت ہارونؑ کی فہمائش پر قوم کا توجہ نہ دینا

انہوں نے جواب دیا جب موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آجائے ہم اس کی پرستش پر جمے ہی رہیں گے، حضرت ہارون کے سمجھانے پر وہ گوسالہ پرستی سے باز نہ آئے اور کہا کہ حضرت موسیٰ کے واپس آنے تک ہم اس کی پرستش کو ترک نہیں کریں گے ان کی واپسی پر دیکھا جائے گا کہ ہمیں کیا کرنا چاہیئے۔ (۹۱)

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۝ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ۝ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّىْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (موسیٰ نے) کہا يٰهٰرُوْنُ۔ یا ندا۔ هٰرُوْنُ منادیٰ (اے ہارون) مَا استفہام۔ مبتدا مَنَعَكَ۔ مَنْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ خبر (کس چیز نے تمہیں منع کیا) اِذْ۔ ظرف متعلق بہ مَنَعَكَ مضاف رَاَيْتَهُمْ کا جملہ مضاف الیہ رُؤْيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (جب تو نے انہیں دیکھا تھا) ضَلُّوْٓا۔ ضَلَالٌ اور ضَلَالَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ گمراہ ہوئے) حال یا مفعول بہ ثانی۔ (۹۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَّا (اَنْ۔لَا) اَنْ مصدریہ لَا زائدہ تَتَّبِعَنِ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر نون وقایہ یٔ ضمیر واحد متکلم محذوف۔ اَلَّا تَتَّبِعَنِ کے معنی ہیں "ای شی منعک من اتباعی فی الغضب للہ و ھذا قاتلت من کفر بمن اٰمن" (تمہیں میرے اتباع سے کس چیز نے روکا اور انکار حق کرنے والوں سے قتال کیوں نہ کیا)۔ اَ۔ استفہام انکاری فا عاطفہ عَصَیْتَ۔ عِصْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (تو کیا تو نے نافرمانی کی) اَمْرِیْ مفعول بہ (میرے حکم کی)۔ (۹۳)

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (اس نے (ہارون) کہا) یَبْنَؤُمَّ۔ یَا حرف ندا۔ اِبْنَ اُمَّ یہ دونوں اسم مبنی علی الفتح ہیں ان کی ترکیب اعداد کی ترکیب کی طرح ہے جیسے خَمْسَةَ عَشَرَ۔ اِبْنَ اُمَّ منادیٰ (اے میری ماں کے بیٹے)۔ یہ خطاب استعطاف اور ترفیق کے لئے ہے لَا تَاْخُذْ۔ لَا ناہیہ تَاْخُذْ۔ اَخْذٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ بِلِحْیَتِیْ جار مجرور متعلق بہ تَاْخُذْ وَلَا بِرَاْسِیْ کا عطف بِلِحْیَتِیْ پر ہے (میری داڑھی اور میرا سر نہ پکڑ) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یٔ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ۔ خَشِیْتُ۔ خَشْیَةٌ سے ماضی واحد متکلم خبر اِنَّ (میں ڈرا) اَنْ مصدریہ تَقُوْلَ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر (کہ تو کہیگا) فَرَّقْتَ۔ تَفْرِیْقٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر بَیْنَ ظرف مکان متعلق بہ فَرَّقْتَ مضاف بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مضاف الیہ (تو نے بنی اسرائیل کے درمیان تفرقہ ڈال دیا) وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِیْ۔ رَقْبٌ مصدر سے جس کے معنی نگاہ رکھنے کے ہیں مضارع منفی واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَمْ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَوْلِیْ مفعول بہ (اور تو نے میری بات کو نگاہ میں نہ رکھا)۔

حضرت موسیٰؑ کی سرزنش پر حضرت ہارونؑ کا عذر

(بہرحال) موسیٰ نے (اب ہارون سے) کہا اے ہارون جب تو نے دیکھا یہ لوگ گمراہ ہو گئے ہیں تو کیا بات ہوئی کہ انہیں روکا نہیں (۹۲) کیا تو نے پسند کیا کہ میرے حکم سے باہر ہو جائے (۹۳) ہارون بولا (اے میری ماں کے بیٹے) اے میرے عزیز بھائی میری داڑھی اور سر کے بال نہ نوچ (میں نے اگر سختی میں کمی کی تو صرف اس خیال سے کہ) میں ڈرا کہ کہیں تم یہ نہ کہو تو نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میرے حکم کی پرواہ نہ کی (۹۱) کوہ طور پر جاتے وقت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت ہارون علیہ السلام کو اپنا خلیفہ مقرر کیا اور کہا کہ میری غیر حاضری میں ان کی اصلاح کرنا۔ واپسی پر جب قوم کو گمراہی میں مبتلا دیکھا تو غصے میں آکر ہارون علیہ السلام کی داڑھی اور سر کے بال پکڑ کر انہیں کھینچا اور سرزنش کی کہ اس صریح گمراہی پر تم نے انہیں کیوں نہ روکا۔ ہارون علیہ السلام نے بھائی کا غصہ فرو کرنے کے لئے کہا کہ اے میری ماں کے بیٹے میرے برادر عزیز میں نے اس خیال سے کہ سختی سے کام لینے کی صورت میں کہیں بنی اسرائیل میں پھوٹ نہ پڑ جائے اس بنا پر ان سے جھگڑا نہ کیا۔ سورۃ اعراف میں ہے کَادُوْا یَقْتُلُوْنَنِیْ (قریب تھا کہ مجھے قتل کر دیں) یعنی وہ اس قدر گمراہ ہو چکے تھے کہ اگر میں سختی کرتا تو میرے قتل کے درپے ہوتے۔ (۹۲، ۹۳، ۹۴)

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ۝ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (موسیٰ نے) کہا) فَمَا۔ فا عاطفہ مَا استفہامیہ مبتدا خَطْبُكَ خبر۔ خَطْبٌ وہ اہم معاملہ جس کے متعلق لوگوں میں کثرت سے بات چیت ہو خَطْبٌ کہلاتا ہے خَطْبُ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ یَا حرف ندا سَامِرِيُّ منادی مفرد علم (اے سامری تیرا کیا معاملہ ہے)۔ (۹۵)

قَالَ (سامری نے کہا) بَصُرْتُ۔ بَصُرَ سے ماضی واحد متکلم (میں نے دیکھا) بِمَا با حرف جر مَا موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ بَصُرْتُ۔ لَمْ يَبْصُرُوْا۔ بَصُرَ سے مضارع منفی مجزوم جمع مذکر غائب۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بہ لَمْ يَبْصُرُوْا (اس چیز کو جو انہوں نے نہیں دیکھی) فَقَبَضْتُ کا عطف بَصُرْتُ پر ہے ماضی واحد متکلم قَبْضَةً مفعول بہ تنوین قلت کو ظاہر کرتی ہے مِنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ مِنْ حرف جر اَثَرِ مضاف مجرور الرَّسُوْلِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ قَبَضْتُ (پس میں نے رسول کے نقش قدم سے کچھ حاصل کیا) فَنَبَذْتُهَا فا عاطفہ نَبَذْتُ۔ نَبَذَ سے ماضی واحد متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (پس میں نے اسے پھینک دیا) وَكَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ ذَا اسم اشارہ لِ بُعد کے لئے كَ آخر خطاب کے لئے (اسی طرح) سَوَّلَتْ تَسْوِيْلٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب تَسْوِيْلٌ کے معنی نفس کا اس چیز کو کہ جس پر وہ حریص ہے مزین کرنے اور بری کو اچھی شکل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں پیش کرنے کے ہیں۔ لِیْ جار مجرور متعلق بہ سَوَّلَتْ۔ نَفْسِیْ۔ فاعل (اور اسی طرح میرے نفس نے مجھے یہ کام اچھا کر دکھایا)۔

تب موسیٰ نے (سامری سے) کہا سامری یہ تیرا کیا حال ہوا؟ (۹۵) کہا میں نے وہ بات دیکھ لی تھی جو اوروں نے نہیں دیکھی اس لئے (اللہ کے) رسول کی پیروی میں میں نے بھی کچھ حصّہ لیا تھا پھر چھوڑ دیا (کیا کہوں) میرے جی نے ایسی ہی بات مجھے سجھائی (۹۶) جب حضرت موسیٰؑ نے سامری سے پوچھا تو دینِ حقّ سے کیوں پھر گیا تو اس نے کہا میں نے اللہ کے رسول کی (یعنی آپ کی) ایک حد تک پیروی کی کیونکہ جو بات میری قوم کے دوسرے آدمی نہ پا سکے تھے میں نے پالی تھی پھر میں نے آپ کا طریقہ چھوڑ دیا میری طبیعت کے اختیار نہ ہونے نے مجھے اس کے لئے مجبور کر دیا تھا کیونکہ میرا آبائی طریقِ عبادت یہی ہے۔ عام مفسّرین نے اسکی یہی تفسیر کی ہے۔

حضرت موسیٰؑ کا سامری سے استفسار

موسیٰ نے کہا اے سامری تیرا کیا معاملہ ہے اسنے کہا میں نے وہ کچھ دیکھا جو اوروں نے نہیں دیکھا پس میں نے رسول کے نقشِ قدم سے کچھ حاصل کیا پھر میں نے اسے ڈال دیا اور ایسا ہی میرے دِل نے مجھے یہ کام اچھا کر دکھایا ہے۔ حضرت موسیٰؑ نے جب سامری سے پوچھا کہ تو نے یہ کیا کیا تو اس نے کہا جب بحرِ قلزم کو عبور کیا گیا تو میں نے ایسی بات دیکھی جو اور کوئی نہ دیکھ سکا، میں نے جبریل کو فرس الحیاۃ یعنی زندگی کے گھوڑے پر سوار دیکھا کہ گھوڑا جہاں قدم رکھتا ہے وہ جگہ سرسبز ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جاتی ہے تو میں نے اس کے قدموں کی مٹی اٹھالی وہی خاک سونے کے بچھڑے میں ڈالی تو وہ بولنے لگا۔ ابو مسلم اصفہانی نے اس پر لکھا ہے:

لیس فی القرآن تصریح بھذا الذی امر بہ فقد یقول الرجل فلان یغضو اثر فلان ویقبض اثرہ اذا کان یمتثل رسمہ قرآن میں مفسرین کے اس بیان کردہ بات کی تصریح نہیں ہے یہاں اس کی ایک اور توجیہ یہ ہے کہ الرسول سے مراد موسیٰ علیہ السلام اور "اثر" سے مراد سنت و طریق رسول ہے جیسا کہا جاتا ہے کہ فلاں فلاں آدمی کے طریقے پر چلتا ہے اور اس کے طریقہ کو قبول کرتا ہے موسیٰ علیہ السلام نے جب سامری کو ملامت کی اور اس بارے میں پوچھا تو اس نے کہا میں نے وہ بات دیکھ لی تھی جو اوروں نے نہیں دیکھی اس نے بتایا کہ اوّل میں رسول یعنی موسیٰؑ کا پیرو کار تھا پھر اس کو چھوڑ دیا اور بت پرستی کا یہ سامان بہم پہنچایا۔

امام رازی نے ابو مسلم کی اس رائے کو اقرب الی التحقیق قرار دیا ہے اور اس کی بہت سی وجوہ لکھی ہیں کہ باقی تمام لوگوں میں سے جن میں حضرت ہارونؑ اور حضرت موسیٰؑ بھی ہیں صرف سامری نے یہ کیسے دیکھ لیا کہ یہ جبریل ہیں اور ان کے گھوڑے کے پاؤں کی مٹی میں یہ تاثیر ہے اگر وہ اتنا صاحب بصیرت ہوتا تو ایسی گمراہ کن حرکت کیوں کرتا۔ آخر میں خود سامری اپنی گمراہی کا اعتراف کرتا ہے۔ (۹۵-۹۶)

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۖ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ ۖ وَانْظُرْ إِلَىٰ إِلٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۖ لَّنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۝ إِنَّمَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (موسیٰ نے کہا) فَاذْهَبْ۔ فَا عاطفہ۔ ذَهَابٌ سے امر واحد مذکر حاضر (تو چلا جا) فَاِنَّ۔ فَا عاطفہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل لَكَ خبر اِنَّ مقدم فِی الْحَیٰوةِ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال۔ اَنْ مصدریہ تَقُوْلَ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ اَنْ تَقُوْلَ اسم اِنَّ (تیرے لئے زندگی میں یہ ہے کہ کہتا رہے) لَا نفی جنس کے لئے مِسَاسَ لَا کا اسم مصدر منصوب اسکا مادہ مَسٌّ ہے جس کے معنی چھونے کے ہیں۔ باب مفاعلہ (یعنی نہ کوئی تجھے چھوئے نہ تو کسی کو چھوئے باہم چھونا ہی نہ ہو) وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل لَكَ خبر اِنَّ مقدم مَوْعِدًا۔ وَعْدٌ مصدر سے اسم ظرف زمان۔ اِنَّ کا اسم مؤخر (اور تیرے لئے ایک وعدہ ہے) لَّنْ تُخْلَفَهٗ۔ لَنْ حرف نفی۔ نصب و استقبال۔ اِخْتِلَافٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر اَنْتَ ضمیر نائب فاعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (تو ہرگز اس کی خلاف ورزی نہیں کریگا) وَ انْظُرْ۔ وَ عاطفہ اُنْظُرْ۔ نَظْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر اِلٰٓى اِلٰهِكَ۔ اِلٰی حرف جر اِلٰهَ مضاف مجرور كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ اُنْظُرْ (اور تو اپنے اس معبود کو دیکھ) الَّذِیْ موصول اِلٰهَ کی صفت ظَلْتَ ظَلًّا۔ ظُلُوْلٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر بمعنی صار۔ ظَلْتَ اصل میں ظَلِلْتَ تھا ایک لام حذف ہو گیا عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ ظَلْتَ عَاكِفًا۔ عُكُوْفٌ مصدر سے جس کے معنی تعظیم کے طور پر کسی چیز کی طرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متوجہ ہونا اور اس کو لازم پکڑ لینا کے ہیں۔ اسم فاعل واحد مذکر (جس کی عبادت پر تو لگا ہوا تھا) لَنُحَرِّقَنَّهٗ لام تاکید نُحَرِّقَنَّ تَحْرِيْقٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (البتہ ہم اسے ضرور جلائیں گے) ثُمَّ حرف عطف تاخیر کے لئے لَنَنْسِفَنَّهٗ لام تاکید لَنَنْسِفَنَّ۔ نَسْفٌ سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ۔ (پھر ہم ضرور اسے بکھیر دیں گے) فِي الْيَمِّ جار مجرور متعلق بہ لَنَنْسِفَنَّهٗ (دریا میں۔ سمندر میں) نَسْفًا مصدر (اڑا دینا) اِنَّمَآ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل مَا کافہ جو حصر کے لئے آتی ہے۔ (سوائے اس کے نہیں کہ) اِلٰهُكُمُ۔ اِلٰهٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مبتدا اللّٰهُ خبر (سوائے اس کے نہیں کہ تمہارا معبود اللہ ہے) اَلَّذِيْ موصول لَآ نفی جنس کے لئے اِلٰهَ اسم لَا اِلَّا حرف استثنا هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر خبر لَا (وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں) وَسِعَ۔ سِعَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كُلَّ شَيْءٍ مضاف الیہ عِلْمًا تمیز (اس کا علم ہر چیز پر پھیلا ہوا ہے)۔ (۹۸)

سامری کو مطرود قرار دیا جانا اور بچھڑے کا جلا دیا جانا

موسیٰ نے کہا اگر ایسا ہے تو پھر جا زندگی میں تیرے لئے یہ ہونا ہے کہ کہے میں اچھوت ہوں اور (آخرت) میں (عذاب کا) ایک وعدہ ہے جو کبھی ٹلنے والا نہیں اور دیکھ تیرے (گھڑے ہوئے) معبود کا اب کیا حال ہوتا ہے جس کی پوجا پر جم کر بیٹھ رہا تھا ہم اسے جلا کر راکھ کر دیں گے اور راکھ سمندر میں اڑا کر بہا دیں گے معبود تو تمہارا بس اللہ ہی ہے اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے سوا کوئی معبود نہیں وہی ہے جو ہر چیز پر اپنے علم سے چھایا ہوا ہے، موسیٰ علیہ السلام نے سامری کی بات سُن کر بطور سزا کہا لَا مِسَاسَ یعنی تم ایک چھوت اور وحشی جانور کی طرح زندگی بسر کرو گے تمہارا میل جول بند۔ کیا جاتا ہے، بتایا جاتا ہے کہ اسے ہاتھ لگانے والا تکلیف اور بخار میں مبتلا ہو جاتا تھا اس کے بعد بتایا گیا کہ جس بچھڑے کو تم نے اپنا معبود اور حاجت روا بنا رکھا تھا اسے توڑ پھوڑ کر جلا کر اسکی راکھ دریا میں بہا دی جائیگی تاکہ اس کے پجاریوں کو معلوم ہو جائے کہ جو خود اپنی حفاظت نہیں کر سکتا وہ معبود کیسا معبود تو صرف اللہ کی ذات ہے جس کا علم تمام کائنات پر محیط ہے اور ہر چیز اس کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ (۹۷-۹۸)

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾ مَّنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿۱۰۳﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿۱۰۴﴾

كَذٰلِكَ مصدر محذوف کی نعت ای کما قصصنا یا محمد هٰذه القصة (جس طرح ہم نے یہ قصہ موسیٰ، فرعون اور سامری کا بیان کیا ہے) (اسی طرح) نَقُصُّ۔ قَصَصٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم نَحْنُ ضمیر مستتر فاعل عَلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ نَقُصُّ (خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے کہ ہم تجھ پر بیان کرتے ہیں) مِنْ اَنْۢبَآءِ۔ اَنْبَآءِ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَبَاءٌ کی جمع سچی اور عظیم خبر کو نَبَاءٌ کہا جاتا ہے، جار مجرور متعلق بہ نَقُصُّ۔ مِنْ اَنْبَاءِ موصوف محذوف کی صفت ہے جو نَقُصُّ کا مفعول ہے ای نقص علیك نباء من انباءِ۔ مَا موصول قَدْ سَبَقَ۔ قَدْ حرفِ تحقیق سَبَقَ۔ سَبْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (ان عظیم حوادث کی خبریں جو پہلے گزر چکے ہیں) وَقَدْ۔ وَ حرف عطف قَدْ حرف تحقیق اٰتَیْنٰكَ۔ اِیْتَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مفعول بہ (دیا تم کو) مِنْ لَّدُنَّا۔ مِنْ حرف جر لَدُنْ ظرف مکان مِنْ جو نہایت وقت کی ابتدا پر دلالت کرتا ہے لَدُنْ ظرف مکان جسکے معنی طرف۔ پاس کے ہیں۔ لَدُنْ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہماری طرف سے) ذِكْرًا۔ ذَكَرَ یَذْكُرُ کا مصدر ہے۔ یاد۔ بیان۔ نصیحت، یہاں ذکر سے مراد قرآن مجید ہے۔ اسی کو ذکرِ عظیم کہا جاتا ہے مفعول بہ ثانی۔ (۹۹)

مَنْ بشرطیہ۔ مبتدا۔ اَعْرَضَ۔ اِعْرَاضٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط۔ عَنْهُ جار مجرور متعلق بہ اَعْرَضَ۔ عَنْهُ میں ضمیر کا مرجع ذِكْرًا ہے (جس نے اس سے (ذکر) سے اعراض کیا) فَاِنَّهٗ۔ فا رابطہ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ یَحْمِلُ حَمْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب خبر اِنَّ (پس بیشک وہ اٹھائے گا) یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔ یَوْمَ ظرف متعلق بہ یَحْمِلُ مضاف الْقِیٰمَةِ مضاف الیہ وِزْرًا اس کے دو معنی ہیں بھاری بوجھ اور گناہ۔ استعارۃً عقوبت اور عذاب کے لئے مستعمل ہوتا ہے مفعول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(قیامت کے دِن بھاری بوجھ یعنی عذاب) (۱۰۰)

خٰلِدِیْنَ۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر یَحْمِلُ کی ضمیر سے حال فِیْہِ جار مجرور متعلق بہ خٰلِدِیْنَ فِیْہِ، فِی الْوِزْرِ (اس عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے) وَ عاطفہ سَآءَ۔ سَوَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب فعل ذم بمعنی بِئْسَ مخصوص بالذم "وزرھم" محذوف ہے لَھُمْ جار مجرور متعلق بہ مقدر۔ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ظرف متعلق بہ سَآءَ۔ حِمْلًا۔ تمیز (اور قیامت کے دِن ان کا بوجھ بُرا بوجھ ہوگا)۔ (۱۰۱)

یَوْمَ ظرف "یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ" سے بدل ہے۔ یُنْفَخُ۔ نَفْخٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب فِی الصُّوْرِ جار مجرور متعلق بہ یُنْفَخُ۔ الصُّوْرِ نرسنگا جسے حضرت اسرافیل خلق کو مارنے اور جلانے کے لئے پھونکیں گے۔ (جس دِن صُور پھونکا جائے گا) وَ عاطفہ نَحْشُرُ۔ حَشْرٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (اور اکٹھا کریں گے۔ اٹھائیں گے)۔ الْمُجْرِمِیْنَ۔ الْمُجْرِمُ کی جمع۔ اسم فاعل جمع مذکر مفعول بہ (ہم اکٹھا کریں گے مجرموں کو) یَوْمَئِذٍ۔ یَوْمَ ظرف مضاف اِذٍ اصل میں اِذَنْ ہے وقف کی صورت میں نون کو الف سے بدل لیتے ہیں۔ یہ حرف جزا ہے۔ مضاف الیہ (اس دِن) زُرْقًا۔ ازرق کی جمع صفت مشبہ کا صیغہ ہے، آنکھ کی سیاہی نیلاہٹ یا سبزی یا زردی کی طرف مائل ہو اسے ازرق کہا جاتا ہے۔ کبود رنگ عرب کے نزدیک آنکھوں کے بارے میں سب سے مبغوض ترین رنگ ہے۔ زُرْقًا سے اندھے مراد لئے جاتے ہیں۔ (۱۰۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَتَخَافَتُوْنَ۔ تَخَافُتٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ حال (وہ آہستہ آہستہ باتیں کریں گے، چپکے چپکے باتیں کرتے ہوئے کہیں گے)۔ بَیْنَھُمْ۔ بَیْنَ۔ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ ظرف متعلق بہ یَتَخَافَتُوْنَ۔ اِنْ نافیہ لَبِثْتُمْ۔ لَبِثٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (نہیں ٹھہرے تم) اِلَّا اداۃ حصر (مگر) عَشْرًا ظرف زمان (مگر دس دن) (۱۰۲)

نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر (ہم خوب جانتے ہیں) بِمَا۔ ب حرف جر مَا موصول جار مجرور متعلق بہ اَعْلَمُ۔ یَقُوْلُوْنَ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو وہ کہیں گے) صلہ اِذْ ظرف زمان متعلق بہ اَعْلَمُ۔ یَقُوْلُ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اَمْثَلُھُمْ۔ اَمْثَلُ مِثْلٌ سے افعل التفضیل مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (زیادہ اچھے۔ زیادہ نیک لوگ) طَرِیْقَۃً تمیز (جیسا کہ ان میں سے اعلیٰ طریق والا کہے گا) اِنْ نافیہ لَبِثْتُمْ۔ لَبِثٌ ماضی جمع مذکر غائب (نہیں ٹھہرے ہم) اِلَّا اداۃ حصر (مگر) یَوْمًا۔ ظرف متعلق بہ لَبِثْتُمْ (مگر ایک ہی دن ٹھہرے)۔ (۱۰۴)

قرآن اللہ کی طرف سے ایک عظیم عطیہ ہے، اس سے اعراض تباہی کا باعث ہے

(اے پیغمبر) اس طرح ہم گزری ہوئی سرگزشتوں میں سے (خاص خاص واقعات کی) خبریں تجھے سناتے ہیں اور بلاشبہ ہم نے اپنے پاس سے تجھے ایک سرمایہ نصیحت عطا فرما دیا ہے (یعنی قرآن) تو جس کسی نے اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے رُخ پھیرا یقیناً وہ قیامت کے دِن ایک (بہت بڑے جرم کا) بوجھ اٹھائے ہوگا اور ہمیشہ اسی حالت میں رہے گا۔ کیا ہی بُرا بوجھ ہے جو یہ قیامت کے دِن اپنے اوپر لادے ہوں گے۔ (۱۰۱)

وہ دن کہ نرسنگا پھونکا جائے گا، ہم مجرموں کو جمع کریں گے اور ان کی آنکھیں مارے دہشت کے بے نُور ہوں گی۔ (۱۰۲)

وہ آپس میں چپکے چپکے ایک دوسرے سے پوچھ رہے ہوں گے ہم (اس حالت میں یعنی پہلی اور دوسری زندگی کی درمیانی حالت میں ہفتہ عشرہ سے زیادہ کیا رہے ہوں گے (۱۰۳)

یہ اس دِن جیسی جیسی باتیں کریں گے ہم اس سے بے خبر نہیں جو سب سے بہتر راہ پہ ہوگا وہ بول اٹھے گا نہیں ہم بہت رہے ہوں گے تو بس ایک دِن (اس سے زیادہ یہ مدت نہیں ہو سکتی)۔ (۱۰۴)

ان آیات میں خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے کہ موسیٰ اور فرعون کے قصہ کی طرح سابقہ امتوں کے حالات بھی آپ کو سنائے جاتے ہیں، ہم نے آپ کو ایسی کتاب عطا کی ہے جو کتاب معجز ہے اور اس میں سابقہ امتوں کے قصے عبرت اور تنبیہ کے لئے ہیں جس کسی نے اس سے اعراض کیا اور ایمان نہ لایا قیامت کو گناہ کا بھاری بوجھ اٹھانا پڑیگا جو اسے جہنم میں پہنچائے گا۔ روز محشر دہشت کے مارے مجرموں کی آنکھیں بے نور اور چہرے سیاہ ہوں گے، ہول کے مارے دنیا میں قیام کی مدت انہیں بہت تھوڑی نظر آئے گی کہیں گے کہ یہ مدت دس دن سے زیادہ نہ تھی لیکن ان میں سے زیادہ عقلمند کہے گا دس دِن بھی کہاں بس صرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک دِن ہی سمجھو، دوسرے مقام پر اس سے بھی کم اندازہ کی تعبیر آئی ہے
عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا (۷۹: ۴۶) (ایک شام یا اسکی صبح) (۹۹-۱۰۴)

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ
اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَ
خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾
يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ
يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ
ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا
وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ
اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ
وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ
وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى
اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ ع ١٥

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْجِبَالِ	فَقُلْ	يَنْسِفُهَا
اور سوال کرتے ہیں تجھ سے	پہاڑوں سے	پس کہہ	اڑا دے گا انکو

رَبِّيْ	نَسْفًا (۱۰۵)	فَيَذَرُهَا	قَاعًا صَفْصَفًا (۱۰۶)
رب میرا	اڑا دینا (۱۰۵)	پس چھوڑ دیگا اسکو	میدان صاف (۱۰۶)

لَّا تَرٰى	فِيْهَا	عِوَجًا	وَّ لَآ	اَمْتًا (۱۰۷)
نہیں دیکھے گا تو	اس میں	کجی	اور نہ	اونچان ٹیلہ (۱۰۷)

يَوْمَئِذٍ	يَّتَّبِعُوْنَ	الدَّاعِيَ	لَا عِوَجَ لَهٗ ج
اس دن	پیچھے چلیں گے	پکارنے والے کے	نہیں کجی واسطے اس کے

وَخَشَعَتِ	الْاَصْوَاتُ	لِلرَّحْمٰنِ	فَلَا تَسْمَعُ
اور نیچی ہو جائیں گی	آوازیں	واسطے رحمٰن کے	پس نہ سنے گا تو

اِلَّا	هَمْسًا (۱۰۸)	يَوْمَئِذٍ	لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ
مگر	آواز آہستہ (۱۰۸)	اس دن	نہ فائدہ دے گی شفاعت

اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ الرَّحْمٰنُ
مگر	اس کو	کر اذن دیا ہے	واسطے اس کے رحمٰن نے

وَ رَضِيَ	لَهٗ	قَوْلًا (۱۰۹)	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اور پسند کیا ہے	واسطے اس کے	کہنا (۱۰۹)	وہ جانتا ہے جو کچھ آگے

اَيْدِيْهِمْ	وَ مَا	خَلْفَهُمْ	وَ لَا يُحِيْطُوْنَ
آگے ان کے ہے	اور جو کچھ	پیچھے ان کے	اور نہیں گھیرتے

بِهٖ	عِلْمًا (۱۱۰)	وَ عَنَتِ	الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ
اس کو	علم کو (۱۱۰)	اور ذلیل ہوئے	منہ واسطے زندہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْقَيُّوْمُ ؕ	وَ قَدْ	خَابَ	مَنْ	حَمَلَ
قائم رہنے والے	اور تحقیق	نامراد ہوا	جس نے	اٹھایا
ظُلْمًا (۱۱۱)	وَ مَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ	الصّٰلِحٰتِ
ظلم (۱۱۱)	اور جو کوئی	عمل کرے	(سے)	نیکیوں میں سے
وَ هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	يَخٰفُ	ظُلْمًا
اور وہ	مؤمن ہو	پس نہیں	ڈرے گا	ظلم سے
وَّ لَا	هَضْمًا (۱۱۲)	وَ كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا
اور نہ	توڑنے سے (۱۱۲)	اور اسی طرح	اتارا ہے ہم نے اسکو	قرآن
عَرَبِيًّا	وَّ صَرَّفْنَا	فِيْهِ	مِنَ الْوَعِيْدِ	لَعَلَّهُمْ
عربی	اور طرح طرح سے بیان کیا ہے اس میں ہم نے		ڈرنے سے	تاکہ وہ
يَتَّقُوْنَ	اَوْ	يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا (۱۱۳)
ڈریں	یا	پیدا کرے	واسطے ان کے	یاد (۱۱۳)
فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ ۚ	وَ لَا
پس بہت بلند مرتبہ ہے	اللہ	بادشاہ	برحق	اور مت
تَعْجَلْ	بِالْقُرْاٰنِ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّقْضٰٓى
جلدی کر	ساتھ قرآن کے	پہلے اس سے	یہ کہ	تمام کی جائے
اِلَيْكَ	وَحْيُهٗ ز	وَ قُلْ	رَّبِّ	زِدْنِيْ
طرف تیرے	وحی اسکی	اور کہہ	اے ربّ میرے	زیادہ دے مجھ کو
عِلْمًا (۱۱۴)	وَ لَقَدْ	عَهِدْنَآ	اِلٰٓى	اٰدَمَ
علم (۱۱۴)	اور البتہ تحقیق	عہد کیا تھا ہم نے	طرف	آدم کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ قَبْلُ	فَنَسِيَ	وَلَمْ نَجِدْ	لَهُ	عَزْمًا ﴿۱۱۵﴾
اس سے پہلے	پس بھول گیا	اور نہ پایا ہم نے	واسطے اسکے	قصد خلاف کا (۱۱۵)

اور تجھ سے پہاڑوں کے متعلق پوچھتے ہیں تو کہہ دو کہ میرا رب انہیں جڑ سے اڑا کر بکھیر دے گا ﴿۱۰۵﴾ پس اس کو صاف ہموار میدان کر چھوڑیگا ﴿۱۰۶﴾ نہ تو ان میں کجی دیکھے گا اور نہ اونچ نیچ ﴿۱۰۷﴾ اس دن اس دعوت دینے والے کی پیروی کریں گے جس میں کوئی ٹیڑھا پن نہیں اور رحمت کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی پس تو سوائے ہلکی آواز کے کچھ نہیں سنے گا ﴿۱۰۸﴾ اس دن نہ نفع دے گی شفاعت سوائے اس کے جس کے لئے رحمٰن اجازت دے اور اس کے لئے بات کو پسند کرے ﴿۱۰۹﴾ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اپنے علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے ﴿۱۱۰﴾ جھک جائیں گے چہرے زندہ قائم رہنے والی ذات کے سامنے اور وہ نامراد ہوا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا ﴿۱۱۱﴾ اور جو اچھے عمل کرے اور وہ مؤمن ہے تو اسے نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ حق تلفی کا ﴿۱۱۲﴾ اور اسی طرح ہم نے اسے قرآن عربی اتارا اور اس میں طرح طرح سے ڈرانے کی باتوں کو بیان کیا ہے تاکہ وہ (بری راہوں سے) بچیں یا پیدا کرے ان کے لئے (ان کے دل میں) ذکر ﴿۱۱۳﴾ سو اللہ کی بلند شان ہے جو برحق بادشاہ ہے اور تو قرآن کے معاملہ میں جلدی نہ کر قبل اس کے کہ اس کی وحی تیری طرف پوری کی جائے اور کہو میرے رب مجھے علم میں بڑھا ﴿۱۱۴﴾ اور یقیناً ہم نے آدم کو پہلے تاکید کر دی تھی مگر وہ بھول گیا۔ اور ہم نے اس کا عزم نہ پایا ﴿۱۱۵﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ۔ سُؤَالٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ عَنِ الْجِبَالِ جار مجرور متعلق بہ يَسْـَٔلُوْنَ (وہ تجھ سے پہاڑوں کے متعلق سوال کرتے ہیں) فَقُلْ۔ فا عاطفہ قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر (پس تو کہہ دے) يَنْسِفُهَا۔ نَسْفٌ مصدر سے جس کے معنی جڑ سے اکھاڑنا۔ ریزہ ریزہ کرکے اڑا دینا کے ہیں) مضارع واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب جبال کے لئے مفعول بہ مقدم رَبِّيْ فاعل مؤخر نَسْفًا مفعولِ مطلق (میرا ربّ انہیں جڑ سے اکھاڑ کر بکھیر دے گا)۔ (۱۰۵)

فَيَذَرُهَا۔ فا عاطفہ يَذَرُ۔ وَذْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب يَذَرُ اصل میں يَوْذَرُ تھا هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ قَاعًا اس کی جمع قِيْعَانٌ آتی ہے ہموار زمین کو کہتے ہیں، حال یا مفعول بہ ثانی صَفْصَفًا۔ قَاعًا سے بدل یا قَاعًا کی صفت۔ اس کا مادہ صفف ہے، ایسی ہموار زمین گویا اس کے اجزاء ایک صف میں ہیں۔ پس ان کو ایک صاف ہموار میدان کر چھوڑیگا۔ (۱۰۶)

لَا تَرٰى۔ لَا نافیہ تَرٰى۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ تَرٰى (تو اس میں نہیں دیکھے گا) عِوَجًا مفعول بہ جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کجی آنکھوں سے نظر آئے اس کے لئے عَوَج بالفتح آتا ہے اور جو عقل وشعور سے سمجھ میں آئے اس کے لئے عِوَج بکسر العین آتی ہے۔ وَعاطفہ لَا نافیہ اَمْتًا کے اصل معنی قدر یا اندازہ کے ہیں اَمْتًا چھوٹے ٹیلے کو بھی کہتے ہیں اور اس زمین کو بھی جس میں نشیب و فراز ہو وَلَا اَمْتًا کا عطف عِوَجًا پر ہے (نہ کجی اور نہ نشیب و فراز) ۱۰۷

قیامت کے دن پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے

اور یہ پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں (کہ ان کا حال کیا ہوگا) تو کہہ دے میرا پروردگار (ریزہ ریزہ کر کے) بالکل اڑا دے گا پھر انہیں ایسا کر دیگا جیسے صاف ہموار میدان ہو جائے کہیں تم کجی نہ پاؤ اور نہ اونچ نیچ۔

منکرین حشر استہزاء اور طنزاً پوچھتے ہیں کہ قیامت کے دن ایسے عظیم الشان پہاڑوں کی کیا حقیقت، یہ ریزہ ریزہ ہو کر ہوا میں اڑا دیئے جائیں گے اور زمین صاف اور ہموار کر دی جائے گی جس میں کوئی اونچ نیچ باقی نہیں رہے گی، قیامت کا یہ پہلا وصف ہے۔

(۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷)
يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۖ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝

يَوْمَئِذٍ اسم ظرف مضاف اِذٍ مضاف الیہ متعلق بہ يَتَّبِعُونَ۔ يَتَّبِعُونَ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب الدَّاعِيَ۔ دُعَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مفعول بہ (اس دن اس دعوت دینے والے کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیروی کریں گے) لَا نافیہ جنس کے لئے عِوَجَ اسم لَا۔ لَهٗ اس کی خبر ہے (کوئی اس میں ٹیڑھا پن نہیں) ای یتبعونهٗ اتباعًا لا عوج لهٗ یعنی ان کے اس اتباع میں کوئی ٹیڑھا پن نہیں ہوگا۔ وَخَشَعَتِ وَعاطفہ خُشُوْعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (پست ہوگئی)۔ اَلْاَصْوَاتُ۔ صَوْتٌ کی جمع فاعل لِلرَّحْمٰنِ جار مجرور متعلق بہ خَشَعَتِ (رحمٰن کے لئے آوازیں پست ہوجائیں گی) فَلَا۔ فا عاطفہ لَا نافیہ تَسْمَعُ۔ سَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر اِلَّا اداۃ حصر هَمْسًا اسم مصدر هَمْسٌ۔ آہٹ، ہلکی آواز۔ قدم کی چاپ۔ صوت خفی مفعول بہ (پس تو نہیں سُنے گا مگر پست آواز) (۱۰۸)

قیامت کا دہشت ناک منظر

اس دن سب پکارنے والے کے پیچھے ہولیں گے اس سے منحرف نہ ہو سکیں گے اور خدائے رحمٰن کے جلال کے آگے سب کی آوازیں خاموش ہوجائیں گی، اس سناٹے میں کوئی آواز نہیں سنائی دے گی مگر صرف قدموں کی آہٹ۔

روزِ حشر کو تمام مخلوق داعی یعنی اسرافیل کا اتباع کریں گے، نہ بلانے والے کی بات میں کجی ہوگی اور نہ اتباع کرنے والوں میں ٹیڑھا پن ہوگا، میدانِ حشر میں اللہ کی ہیبت سے سب حواس باختہ ہوں گے اور ان کی زبانیں گنگ ہونگی سوائے قدموں کی آہٹ کے کوئی آواز سنائی نہیں دیگی، دہشت انگیز سناٹا ہوگا اور ہر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متنفس اپنی فکر میں مبتلا ہوگا (یہ قیامت کا دوسرا اور تیسرا وصف ہے)۔ (۱۰۸)

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾

يَوْمَئِذٍ ظرف زمان متعلق بہ تَنْفَعُ۔ لَا نافیہ۔ تَنْفَعُ۔ نَفْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب الشَّفَاعَةُ فاعل (اس دن شفاعت کچھ نفع نہیں دے گی) اِلَّا اداۃ حصر (مگر) مَنْ موصول بدل اَذِنَ اِذْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لَهُ جار مجرور متعلق بہ اَذِنَ۔ الرَّحْمٰنُ فاعل (مگر جس کے لئے رحمٰن اجازت دے) وَ رَضِيَ۔ رِضًى مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب لَهُ جار مجرور متعلق بہ رَضِيَ۔ قَوْلًا مفعول بہ (اور اس کے لئے بات کو پسند کرے) (۱۰۹)

قیامت میں صرف شفاعتِ مشروط کی اجازت ہوگی

اس دن سفارش کچھ کام نہ دے گی مگر ہاں جس کو خدائے رحمٰن اجازت دے اور اس کا زبان کھولنا پسند فرمائے! روزِ حشر میں تمام فیصلے انسان کے اعمال کے مطابق ہوں گے اس دن کوئی سفارش کام نہ آئے گی البتہ جس کے بارے میں خود اللہ تعالیٰ اپنے کسی مقرب بندے کو شفاعت کی اجازت دے گویا صرف شفاعت مشروط کی اجازت ہوگی (قیامت کا چوتھا وصف)۔ (۱۰۹)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مَا موصول مفعول بہ بَیْنَ ظرف مضاف متعلق بہ محذوف اَیْدِیْھِمْ۔ اَیْدِیْ۔ یَدٌ کی جمع مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ اَیْدِیْھِمْ (جو ان کے آگے ہے) وَمَا خَلْفَھُمْ کا عطف مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ پر ہے (اور جو ان کے پیچھے ہے) وَ عاطفہ لَا نافیہ یُحِیْطُوْنَ۔ اِحَاطَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب بِہٖ جار مجرور متعلق بہ یُحِیْطُوْنَ۔ عِلْمًا مفعول بہ (اور وہ اپنے علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

اللہ کا علم تمام کائنات پر محیط ہے

جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے گزر چکا، سب کا وہ علم رکھتا ہے مگر انسان اپنے علم سے اس پر چھا نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ کا علم تمام کائنات پر محیط ہے لیکن انسان اپنے علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتا جیسے کہ فرمایا وَمَا اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا۔ (قیامت کا پانچواں حصہ)۔

(۱۱۰)

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾
وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا یَخٰفُ ظُلْمًا
وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾

وَعَنَتِ۔ عَنُوٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب (جھک گئے۔ ذلیل ہو گئے) اَلْوُجُوْہُ۔ وَجْہٌ کی جمع۔ قال الزمخشری المراد بالوجوہ وجوہ العصاۃ۔ زمخشری نے کہا ہے کہ وجوہ سے مراد نافرمانوں کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چہرے مراد ہیں لِلْحَيِّ جار مجرور متعلق بہ عَنَتِ۔ الْقَيُّوْمِ۔ قَائِمٌ سے بروزن فَعُوْلٌ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ وہ ذات جو خود قائم ہو اور دوسروں کو قائم رکھنے والی ہو۔ وَ حالیہ قَدْ حرف تحقیق خَابَ خَيْبَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور بے شک وہ نامراد ہوا) مَنْ موصول۔ فاعل حَمَلَ۔ حِمْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ظُلْمًا مفعول بہ (جس نے ظلم اٹھایا۔ جس نے شرک کیا) (۱۱۱)

وَ عاطفہ۔ مَنْ يَّعْمَلْ۔ مَنْ شرطیہ عَمِلَ سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط مِنَ الصّٰلِحٰتِ جمع صَالِحَةٌ۔ جار مجرور متعلق بہ يَّعْمَلْ الصّٰلِحٰتِ مفعول بہ محذوف کی صفت ہے یعنی اعمالا من الصالحات (اور جو اچھے عمل کرے) وَ حالیہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا مُؤْمِنٌ خبر (اور وہ مؤمن ہے) فَلَا۔ فا جواب شرط لَا نافیہ يَخٰفُ۔ خَوْفٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب جواب شرط ظُلْمًا مفعول بہ وَ لَا هَضْمًا کا عطف ظُلْمًا پر ہے هَضْمًا۔ هَضَمَ يَهْضِمُ کا مصدر ہے (کم کرنا۔ توڑنا۔ نیکیوں کی کمی) (درآنحالیکہ وہ مؤمن ہے تو اسے نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ حق تلفی کا)، اس حی وقیوم کے آگے سب کے سر جھک گئے جس نے ظلم کا بوجھ لاد لیا تھا دیکھو وہ نامراد ہوا (۱۱۱)

قیامت کے دن اہل ایمان کے لئے کوئی اندیشہ نہ ہوگا

اور (ہاں) جس کے عمل اچھے ہوئے اور وہ مؤمن بھی ہے تو اس کے لئے کوئی اندیشہ نہ ہوگا، نہ تو ناانصافی ہوگی نہ حق تلفی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روز حشر کو بڑے بڑے سرکش بھی حیّ وقیّوم کے سامنے ذلیل و خوار ہو کر جھکے ہوں گے اور مشرکوں اور ظالموں کو اس دن سخت ناکامی کا منہ دیکھنا پڑیگا البتہ اہل ایمان اور عمل صالح سے کام لینے والوں کو سرخروئی اور کامیابی حاصل ہوگی اور ان کے نیک اعمال میں کسی قسم کی کمی نہیں کی جائے گی۔ (قیامت کا چھٹا اور ساتواں وصف)۔ (۱۱۱-۱۱۲)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾

وَكَذٰلِكَ۔ وَ عاطفہ۔ كَ تشبیہ کے لئے ذَا اسم اشارہ ل علامت اشارہ بعید۔ كَ آخر حرف خطاب۔ كَذٰلِكَ مصدر محذوف کی صفت ای مثل ذلك الانزال نزلناہ۔ اَنْزَلْنٰهُ۔ انزال مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور اسی طرح ہم نے اسے نازل کیا) قُرْاٰنًا حال عَرَبِيًّا صفت (اور اسی طرح ہم نے اسے قرآن عربی اتارا) وَّصَرَّفْنَا۔ تَصْرِيْفٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ صَرَّفْنَا۔ مِنَ الْوَعِيْدِ مصدر وَعِيْدٌ صرف عذاب و شر کے موقع پر مستعمل ہے اَلْوَعِيْدِ مفعول محذوف کی صفت ہے ای صرفنا وعیدا من الوعید (اور اس میں طرح طرح سے ڈرانے کی باتوں کو بیان کیا ہے)۔ لَعَلَّهُمْ حرف مشابہ بہ فعل (ترجی، امید یا خوف) پر دلالت کرتا ہے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم لَعَلَّ۔ يَتَّقُوْنَ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب خبر لَعَلَّ (تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔ بُری باتوں سے بچیں) اَوْ۔ حرف عطف (یا) يُحْدِثُ۔ اِحْدَاثٌ مصدر سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب یُحْدِثُ کا عطف یَتَّقُوْنَ پر ہے لَھُمْ جار مجرور متعلق بہ یُحْدِثُ۔ ذِکْرًا مفعول بہ یُحْدِثُ کا فاعل ضمیر ھُوَ یعنی القرآن ہے (یا یہ قرآن ان کے دلوں میں فکر۔ یاد داشت اور موعظت پیدا کرے)۔

قرآن تذکرہ اور کتاب وعید ہے

اور (دیکھو) اسی طرح یہ بات ہوئی کہ ہم نے اس (سرمایہ نصیحت) کو قرآن عربی کی شکل میں اتارا اور مختلف طریقوں سے اس میں (انکار و بدعملی کی) پاداش کی خبر دیدی تاکہ لوگ گمراہی سے بچیں یا پھر ایسا ہو کہ نصیحت پذیری کی روشنی ان میں نمودار ہو جائے۔ اس آیت کریمہ میں نزول قرآن کا مقصد بیان کیا اور بتایا کہ یہ قرآن عربی زبان میں ہے، عربی کے معنی "الفصیح البین من الکلام" یعنی وہ کلام جو فصیح اور واضح ہو۔ اس قرآن عربی میں مختلف انداز سے اللہ تعالیٰ نے انسان کو انکار حق کے انجام بد سے ڈرایا تاکہ وہ صحیح راہ پر گامزن ہو سکے اس کے ساتھ یہ بھی بتایا کہ یہ قرآن ایک تذکرہ، موعظت اور یاد داشت ہے۔ (۱۱۳)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾

فَتَعٰلٰی۔ فَا استئنافیہ تَعَالٰی۔ تَعَالِیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل (پس اللہ بہت برتر اور بلند ہے) اَلْمَلِكُ الْحَقُّ اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں (جو بادشاہ برحق ہے) وَلَا تَعْجَلْ۔ لَا ناہیہ تَعْجَلْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَجِلَ سے مضارع واحد مذکر حاضر فعل نہی بِالْقُرْاٰنِ جار مجرور متعلق بہ تَعْجَلْ (تو قرآن کے معاملہ میں جلدی نہ کر) مِنْ قَبْلِ جار مجرور متعلق بہ تَعْجَلْ۔ اَنْ مصدریہ یُقْضٰٓی۔ قَضَاءٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب قبل کی طرف مضاف ہے اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ یُقْضٰٓی وَحْيُهٗ نائب فاعل (اس سے قبل کہ اس کی وحی تیری طرف پوری کی جائے) وَ عاطفہ قُلْ امر واحد مذکر حاضر رَبِّ منادیٰ مضاف یِ متکلم مضاف الیہ محذوف (اور تو کہہ اے میرے رب) زِدْنِیْ۔ زِیَادَةٌ مصدر سے زِدْ امر واحد مذکر ن وقایہ اور یِ ضمیر واحد متکلم مفعول بہ اوّل عِلْمًا مفعول بہ ثانی یا تمیز (مجھے علم میں بڑھا۔ میرے علم میں اضافہ کر)۔

تحفظ قرآن کے لئے عجلت سے کام نہ لینا چاہیئے

پس ہر طرح کی بلندی اللہ ہی کے لئے ہے وہی حقیقی مالک ہے اور (اے پیغمبر) جب تک قرآن کی وحی تجھ پر پوری نہ ہو جائے تو اس میں جلدی نہ کر میری پکار یہ ہو کہ پروردگار میرا علم اور زیادہ کر۔ آیت کا مطلب یہ ہے کہ جب جبریل آپ کے لئے قرآن پڑھے تو اس کے ساتھ پڑھنے میں عجلت سے کام نہ لیں بلکہ وحی کو غور سے سنیں اور صبر سے کام لیں حتیٰ کہ وحی ختم ہو اس وقت اسے پڑھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی نازل ہوتی تو اس کے حفظ کی خاطر ساتھ ساتھ پڑھنے لگتے کہ کہیں بھول نہ جائیں اللہ تعالیٰ نے اس سے منع فرمایا جیسے کہ اللہ تعالیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا:

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ

باوجودیکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علم وعرفان کی وسعت و عظمت کی کوئی حد نہ تھی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اولین اور آخرین کا علم عطا کیا تاہم آپ کو مزید کمالات عطا کرنے کے لئے علم و معرفت اور زیادہ اضافہ کی طلب کا حکم دیا۔ (۱۱۴)

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۝

وَ عاطفہ۔ لَقَدْ۔ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق عَهِدْنَا عَهْدٌ سے ماضی جمع متکلم (اور البتہ تحقیق ہم نے عہد لیا۔ تاکید کی) اِلٰى اٰدَمَ جار مجرور متعلق بہ عَهِدْنَا۔ مِنْ قَبْلُ جار مجرور متعلق بہ محذوف (اور بیشک ہم نے آدم کو اس سے قبل تاکید کر دی تھی) فَنَسِيَ۔ فا عاطفہ نَسِيَ۔ نِسْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پس وہ بھول گیا) وَ عاطفہ لَمْ نَجِدْ۔ لَمْ حرف نفی قلب اور جزم نَجِدْ۔ وَجْدٌ سے مضارع مجزوم جمع متکلم لَهٗ جار مجرور متعلق بہ نَجِدْ۔ عَزْمًا مفعول بہ (اور نہ پایا ہم نے (اس بات پر) اس کا عزم)۔

حضرت آدم کا عہد کو بھول جانا

اور یہ واقعہ ہے کہ ہم نے آدم کو پہلے سے جتا کر عہد لے لیا تھا پھر وہ بھول گیا اور ہم نے (نافرمانی کا) قصد اس میں نہیں پایا تھا۔ قرآن کے لینے میں عجلت سے کام لینے پر کہ کہیں بھول نہ جاؤں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت آدم کا قصہ بیان کیا کہ ہم نے آدم کو جنت سے نکالے جانے سے پہلے متنبہ کر دیا تھا کہ شیطان تمہارا دشمن ہے اس کے فریب میں نہ آنا اور شجرۂ ممنوعہ کا پھل نہ کھانا لیکن حضرت اس بات کو بھول گئے اور شیطان کے کہنے میں آکر غلطی کر بیٹھے اگرچہ ایسا کرنے کا ارادہ نہ تھا۔ (۱۱۵)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿۱۲۰﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۛ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿۱۲۱﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿۱۲۲﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿۱۲۳﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً
ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ
حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ
اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾
وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ
كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ
مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ع ۱۴

وَ اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا
اور جب	کہا ہم نے	واسطے فرشتوں کے	سجدہ کرو
لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ۭ	اٰبٰى ﴿١١٦﴾
واسطے آدم کے	پس سجدہ کیا انہوں نے	مگر	ابلیس نے	نہ مانا (۱۱۶)
فَقُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اِنَّ	هٰذَا	عَدُوٌّ
پس کہا ہم نے	اے آدم	تحقیق	یہ	دشمن ہے
لَّكَ	وَلِزَوْجِكَ	فَلَا	يُخْرِجَنَّكُمَا
واسطے تیرے	اور واسطے زوجہ تیری کے	پس نہ	نکال دے تم دونوں کو
مِنَ	الْجَنَّةِ	فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾	اِنَّ	لَكَ
سے	جنت سے	پس محنت میں جا پڑے (۱۱۷) تو	تحقیق	واسطے تیرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَّا	تَجُوْعَ	فِيْهَا	وَ لَا	تَعْرٰى (۱۱۸)
یہ کہ نہ	بھوکا رہے تو	اس میں	اور نہ	ننگا رہے تو (۱۱۸)
وَ اَنَّكَ	لَا تَظْمَؤُا		فِيْهَا	وَ لَا
اور یہ کہ تو	نہ پیاسا رہے		اس میں	اور نہ
تَضْحٰى (۱۱۹)	فَوَسْوَسَ	اِلَيْهِ	الشَّيْطٰنُ	قَالَ
دھوپ کھائے (۱۱۹)	پس وسوسہ کیا	طرف اس کے	شیطان نے	کہا
يٰۤاٰدَمُ	هَلْ	اَدُلُّكَ	عَلٰى	شَجَرَةِ
اے آدم	آیا	دلالت کروں میں تجھ کو	اوپر	درخت
الْخُلْدِ	وَمُلْكٍ	لَّا	يَبْلٰى (۱۲۰)	فَاَكَلَا
ہمیشہ رہنے کے	اور اس بادشاہی کے کہ	نہ	پرانی ہو (۱۲۰)	پس کھایا ان دونوں نے
مِنْهَا	فَبَدَتْ	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَطَفِقَا
اس سے	پس ظاہر ہو گئیں	واسطے ان دونوں کے	شرمگاہیں انکی	اور دونوں لگے کر
يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ وَّرَقِ	الْجَنَّةِ	وَعَصٰۤى
ٹانکنے تھے	اوپر اپنے	(سے) پتوں سے	بہشت کے	اور نافرمانی کی
اٰدَمُ	رَبَّهٗ	فَغَوٰى (۱۲۱)	ثُمَّ	اجْتَبٰهُ
آدم نے	رب اپنے کی	پس گمراہ ہو گیا (۱۲۱)	پھر	برگزیدہ کیا اسکو
رَبُّهٗ	فَتَابَ	عَلَيْهِ	وَهَدٰى (۱۲۲)	قَالَ
رب اسکے نے	پس پھر آیا	اوپر اس کے	اور راہ دکھائی (۱۲۲)	کہا
اهْبِطَا	مِنْهَا	جَمِيْعًا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ
تم دونوں اترو	اس سے	اکٹھے	بعضے تمہارے	واسطے بعض کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَدُوٌّ ۚ	فَإِمَّا	يَأْتِيَنَّكُم	مِّنِّي	هُدًى ۙ
دشمن ہیں	پس اگر	آئے گی تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت
فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَايَ	فَلَا	يَضِلُّ
پس جس نے	پیروی کی	ہدایت میری کی	پس نہ	گمراہ ہوگا
وَلَا	يَشْقَىٰ (۱۲۳)	وَمَنْ	أَعْرَضَ	عَن
اور نہ	بدبخت ہوگا (۱۲۳)	اور جس نے	منہ پھیرا	(سے)
ذِكْرِي	فَإِنَّ	لَهُ	مَعِيشَةً	ضَنكًا
میرے ذکر سے	پس تحقیق	واسطے اس کے	معیشت ہے	تنگ
وَنَحْشُرُهُ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	أَعْمَىٰ (۱۲۴)	قَالَ
اور اٹھائینگے ہم اسکو	دن	قیامت کے	اندھا (۱۲۴)	کہا
رَبِّ	لِمَ حَشَرْتَنِي	أَعْمَىٰ	وَقَدْ	كُنتُ
اے میرے رب	کیوں اٹھایا مجھ کو	اندھا	اور تحقیق	تھا میں
بَصِيرًا (۱۲۵)	قَالَ	كَذَٰلِكَ	أَتَتْكَ	آيَاتُنَا
دیکھنے والا (۱۲۵)	کہا	اسی طرح	آئی تھیں تیرے پاس	نشانیاں ہماری
فَنَسِيتَهَا ۚ		وَكَذَٰلِكَ	الْيَوْمَ	تُنسَىٰ (۱۲۶)
پس بھول گیا تو ان کو		اور اسی طرح	آج	بھلایا جائے گا تو (۱۲۶)
وَكَذَٰلِكَ	نَجْزِي	مَنْ	أَسْرَفَ	وَلَمْ
اور اسی طرح	جزا دیتے ہیں	اس شخص کو کہ	حد سے نکل گیا	اور نہ
يُؤْمِن	بِآيَاتِ	رَبِّهِ ۚ	وَلَعَذَابُ	الْآخِرَةِ
ایمان لایا	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے	اور البتہ عذاب	آخرت کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَشَدُّ	وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾	اَفَلَمْ	يَهْدِ	لَهُمْ
بہت سخت	اور بہت باقی رہنے والا (۱۲۷)	کیا پس نہیں	راہ دکھاتا	ان کو
كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنَ الْقُرُوْنِ	
یہ کہ کتنے	ہلاک کئے ہیں ہم نے	پہلے ان سے	قرنوں میں سے	
يَمْشُوْنَ	فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ		اِنَّ	فِيْ
کہ چلتے ہیں	ان کے گھروں میں		تحقیق	(ہیں)
ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِاُولِي	النُّهٰى ﴿۱۲۸﴾	
اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	صاحبانِ	عقل کے (۱۲۸)	

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے انکار کیا ﴿۱۱۶﴾ پس کہا ہم نے اے آدم بیشک یہ دشمن ہے تیرا اور تیری زوجہ کا تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوا دے پس تو تکلیف میں پڑے ﴿۱۱۷﴾ بیشک تیرے لئے یہ ہے کہ تو اس میں بھوکا نہ رہے اور نہ ننگا رہے ﴿۱۱۸﴾ اور یہ کہ تو اس میں پیاسا نہ رہے اور نہ دھوپ میں رہے ﴿۱۱۹﴾ پس شیطان نے اس کی طرف وسوسہ ڈالا کہا اے آدم کیا میں تجھے ہمیشگی کے درخت کا پتہ دوں اور ایسی بادشاہت کا جو پرانی نہ ہو ﴿۱۲۰﴾ پس دونوں نے اس سے کھایا تو ان کے عیب ان کے لئے ظاہر ہو گئے اور وہ جنت کے پتوں سے اپنے آپ کو ڈھانکنے لگے اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی پس گمراہ ہوا ﴿۱۲۱﴾ پھر اس کے رب نے اسے چن لیا پس اس پر (رحمت سے) متوجہ ہوا اور رستہ دکھایا ﴿۱۲۲﴾ فرمایا تم سب اس (حالت) سے نکل جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اگر میری طرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے تمہارے پاس ہدایت آئے سو جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کریگا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑیگا ﴿۱۲۳﴾ اور جو کوئی میرے ذکر سے منہ پھیرے گا تو اس کے لئے تنگی کی زندگی ہوگی اور ہم اسے قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے ﴿۱۲۴﴾ کہے گا اے میرے ربّ تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا اور میں تو دیکھنے والا تھا ﴿۱۲۵﴾ کہا ایسے ہی تیرے پاس میری آیات آئیں تو تو نے ان کی پرواہ نہ کی اسی طرح آج تیری بھی پرواہ نہ کی جائے گی ﴿۱۲۶﴾ اور اسی طرح ہم اسے بدلا دیتے ہیں جو زیادتی کرنے اور اپنے ربّ کی باتوں پر ایمان نہ لائے اور آخرت کا عذاب یقیناً زیادہ سخت اور زیادہ دیرپا ہے ﴿۱۲۷﴾ تو کیا ان کے لئے واضح نہیں کیا کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی نسلوں کو ہلاک کیا جن کے رہنے کی جگہوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں، یقیناً اس میں عقل والوں کے لئے نشانی ہے ﴿۱۲۸﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ﴿۱۱۶﴾

وَاِذْ ظرف متعلق بہ اُذْكُرْ۔ ای واذکر وقت ما جری علی اٰدم من معاداۃ ابلیس و وسوسۃ لہ (اور اس وقت کو یاد کرو جب ابلیس کی دشمنی اور اس کے وسوسہ ڈالنے کی وجہ سے آدم کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا) قُلْنَا ماضی جمع متکلم (جب ہم نے کہا) لِلْمَلٰٓئِكَةِ جار مجرور متعلق بہ قُلْنَا (فرشتوں سے) اُسْجُدُوا۔ سُجُوْد مصدر سے امر جمع مذکر حاضر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِاٰدَمَ جار مجرور متعلق بہ اُسْجُدُوْا (آدم کو سجدہ کرو۔ اس کی تعظیم بجا لاؤ) قیل ھُوَ السجود اللغوی الذی ھو الخضوع والتذلل او کان لادم کالقبلۃ لضرب تعظیم لا فیہ (یہاں مسجود سے مراد خضوع و تذلل ہے نہ حقیقی سجدہ یا اس سجود میں آدم کی حیثیت قبلہ کی طرح ہے اصل سجود تو اللہ کے لئے ہے) فَسَجَدُوْا۔ سجود سے ماضی جمع مذکر غائب (پس وہ تعظیم بجا لائے) اِلَّآ اداۃ حصر۔ اِبْلِیْسَ مستثنیٰ (مگر ابلیس نے سجدہ نہ کیا) اَبٰی۔ اِبَاءٌ مصدر ہے ماضی واحد مذکر غائب (اس نے انکار کیا)۔

ملائکہ کو آدم کی تعظیم بجا لانے کا حکم

اور (پھر) وہ معاملہ یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا تھا کہ آدم کے آگے جھک جاؤ، سب جھک گئے تھے مگر ابلیس نہیں جھکا اس نے انکار کیا۔

سابقہ آیت میں آدم علیہ السلام کے ذکر کی مناسبت سے ان کے قصہ کو پھر سے بیان کیا گیا ہے اور بتایا ہے کہ جب ملائکہ کو آدم کی تعظیم کا حکم دیا گیا تو سب تعظیم بجا لائے مگر ابلیس نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔

قصہ آدم میں سجود ملائکہ سے کیا مراد ہے، امام فخر الدین رازی لکھتے ہیں:

اجمع المسلمون علی ان ذٰلک السجود لیس سجود عبادۃ لان سجود العبادۃ لغیر اللہ کفر۔ والانبیاء لا یرد بالکفر وقیل ان ذلک السجود کان للہ تعالیٰ وآدم علیہ السلام کان کالقبلۃ (تمام اہل اسلام کا اس پر اجماع ہے کہ یہ سجدہ۔ سجدۂ عبادت نہ تھا اس لئے کہ سجدۂ عبادت غیر اللہ کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کفر ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ سجدہ دراصل اللہ کے لئے تھا اور آدم علیہ السلام کی حیثیت قبلہ جیسی تھی۔ (۱۱۶)

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿۱۱۸﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿۱۱۹﴾

فَقُلْنَا۔ فا عاطفہ قُلْنَا ماضی جمع متکلم (پس ہم نے کہا) يٰٓاٰدَمُ ندا و منادی (اے آدم) اِنَّ مشبہ بالفعل هٰذَا اسم اِنَّ۔ عَدُوٌّ۔ اِنَّ کی خبر لَّكَ۔ عَدُوٌّ کی صفت وَلِزَوْجِكَ کا عطف لَكَ پر ہے (بیشک یہ تیرا اور تیری زوجہ کا دشمن ہے) فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا۔ فا عاطفہ لَا ناہیہ۔ يُخْرِجَنَّ۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید کُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر مفعول بہ (پس وہ تم دونوں کو نہ نکال دے) مِنَ الْجَنَّةِ جار مجرور متعلق بہ يُخْرِجَنَّ (جنت سے) فَتَشْقٰى۔ فا سببیہ تَشْقٰى شَقَاوَةٌ مصدر سے جس کے معنی بدبختی کے ہیں۔ مضارع واحد مذکر حاضر شقاوت۔ سعادت کی ضد ہے (پس تو محنت میں جا پڑے) (۱۱۷)

اِنَّ مشبہ بالفعل لَكَ خبر مقدم اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ مصدریہ۔ لَا نافیہ تَجُوْعَ۔ جُوْعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر اسم اِنَّ۔ فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ تَجُوْعَ (تیرے لئے یہ ہے کہ تو اس میں بھوکا نہ رہے) وَلَا تَعْرٰى کا عطف لَا تَجُوْعَ پر ہے لَا نافیہ تَعْرٰى۔ عُرْيٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (اور تو عریاں نہ ہو)۔ (۱۱۸)

وَاَنَّكَ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل كَ اسم اَنَّ۔ لَا نافیہ تَظْمَؤُا۔ ظَمَاءٌ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جس کے معنی پیاسا رہنے کے ہیں مضارع واحد مذکر حاضر فِیْهَا جار مجرور متعلق بہ تَظْمَؤُا (اور یہ کہ تو اس میں پیاسا نہ رہے) وَلَا تَضْحٰى۔ وَ عاطفہ لَا نافیہ۔ تَضْحٰى۔ ضُحًى جس کے معنی دھوپ اور آفتاب کی تمازت میں نکلنے کے ہیں مضارع واحد مذکر حاضر (اور نہ تو دھوپ میں رہے)۔ (۱۱۹)

ابلیس کی آدم سے دشمنی اور جنت کا مقام امن ہونا

اس پر ہم نے کہا اے آدم (دیکھ لے) یہ (ابلیس) تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے۔ ایسا نہ ہو، یہ تمہیں جنت سے نکال کر رہے اور تم محنت میں پڑ جاؤ تمہارے لئے اب ایسی زندگی ہے کہ نہ تو تم اس میں بھوکے رہتے ہو نہ برہنہ نہ تمہارے لئے پیاس کی جلن ہے نہ سورج کی تپش (اگر اس سے نکلے تو سرتاسر محنت میں مبتلا ہو جاؤ گے) آدم علیہ السلام کو ابلیس کے بارے میں متنبہ کیا گیا کہ وہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تمہیں اس سے خبردار رہنا چاہیئے کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے دام فریب میں مبتلا کر کے یہاں سے نکلنے پر مجبور کر دے، یہ مقام جنت تمہارے لئے ہر طرح سے آرام و سکون مقام ہے یہاں بھوک پیاس سے بچاؤ لباس اور پناہ گاہ کی تمام ضروریات مہیا ہیں، یہاں سے نکلنے پر ان تمام ضروریات کے مہیا کرنے کی مشقت برداشت کرنا پڑے گی اس لئے اس مقام جنت کو غنیمت سمجھو، بقول شاعر:

بہشت آنجا کہ آزارے نباشد کسے را با کسے کارے نباشد

(۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ۝ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۝ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ۝

فَوَسْوَسَ۔ فَا عاطفہ وَسْوَسَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ وَسْوَسَ۔ الشَّيْطٰنُ فاعل (پس شیطان نے اس کی طرف وسوسہ ڈالا) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (اس نے کہا) يٰٓاٰدَمُ (ندا اور منادٰی (اے آدم) هَلْ حرف استفہام اَدُلُّكَ۔ دَلَالَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول (کیا میں تیری رہنمائی کروں) عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ جار مجرور متعلق بہ اَدُلُّكَ (ہمیشگی کے درخت کی طرف) الخلد ھو الخلود لان من اکل منھا خلد بزعمہ و لا یموت (اس کے زعم کے مطابق جو اس کا پھل کھائے گا وہ ہمیشہ رہے گا اور اس پر موت نہیں آئے گی) وَ عاطفہ مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى کا عطف شَجَرَةِ الْخُلْدِ پر ہے لَا نافیہ يَبْلٰى۔ بِلًى۔ بَلَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب لَا يَبْلٰى مُلْكٍ کی صفت ہے (اور ایسا ملک اور بادشاہت جو پرانی نہ ہو)

فَاَكَلَا۔ اَكْلٌ مصدر سے ماضی تثنیہ مذکر غائب (پس دونوں نے کھایا) مِنْهَا جار مجرور متعلق بہ اَكَلَا (اس شجرہ سے) فَبَدَتْ کا عطف اَكَلَا پر ہے بُدُوٌّ اور بَدَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (پس ظاہر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوئے) لَهُمَا جار مجرور متعلق بہ بَدَتْ (ان دونوں کے لئے) سَوْاٰتُهُمَا سَوْاٰتُ مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ غائب مضاف الیہ (ان دونوں کے عیب) سَوْاٰتُهُمَا۔ عَوْرَاتُهُمَا (ان دونوں کی شرمگاہیں) وَ طَفِقَا۔ طَفِقَ سے ماضی تثنیہ مذکر غائب طَفِقَ افعال مقاربہ میں سے ہے۔ جیسے: جَعَلَ۔ کَرَبَ۔ اَخَذَ۔ کَادَ وغیرہ (وہ دونوں شروع ہوئے یَخْصِفٰنِ۔ خَصْفٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر غائب خبر (وہ دونوں چپکانے لگے) عَلَيْهِمَا جار مجرور متعلق بہ یَخْصِفٰنِ (اپنے اوپر) مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ موصوف محذوف "وَرَقًا" کی صفت (جنت کے پتوں سے) وَ عَصٰى۔ عِصْيَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اٰدَمُ فاعل رَبَّهٗ مفعول بہ فَغَوٰى ہے کا عطف عَصٰى پر ہے غَوٰى غَيٌّ اور غِوَايَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پس بے راہ ہوا) (۱۲۱)

ثُمَّ حرف عطف (پھر) اِجْتَبٰهُ۔ اِجْتِبَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ رَبُّهٗ فاعل (پھر اس کے رب نے اسے چن لیا) فَتَابَ عَلَيْهِ کا عطف اجْتَبٰهُ پر ہے فَاعاطفہ تَابَ۔ تَوْبَةٌ مصدر سے (باز آیا۔ متوجہ ہوا۔ اس نے توبہ کی) اگر اس کا صلہ "اِلٰی" سے ہو تو اللہ کی طرف توجہ اور انابت کے معنی ہوتے ہیں اور اگر "عَلٰی" سے ہو تو توبہ قبول کرنے کے معنی آتے ہیں (پس اللہ نے اس کی توبہ قبول کی) وَ هَدٰى۔ هِدَايَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور اسے راستہ دکھایا) (۱۲۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابلیس کا آدم کو ورغلانا اور جنّت سے نکلوانا

لیکن پھر شیطان نے آدم کو وسوسہ میں ڈالا، اس نے کہا اے آدم میں تجھے ہمیشگی کے درخت کا نشان دیدوں اور ایسی بادشاہی کا جو کبھی زائل نہ ہو (۱۲۰) چنانچہ دونوں نے (یعنی آدم اور اس کی بیوی نے) اس درخت کا پھل کھا لیا اور دونوں کے ستر ان پر کھل گئے تب ان کی حالت ایسی ہوگئی کہ باغ کے پتے توڑنے لگے اور ان سے اپنا جسم ڈھانکنے لگے۔ غرض کہ آدم اپنے پروردگار کے کہنے پر نہ چلا پس وہ (جنّت کی زندگی سے) بے راہ ہوگیا۔ (۱۲۱) (لیکن) پھر اس کے پروردگار نے اسے برگزیدہ کیا اس پر (اپنی رحمتوں سے) لوٹ آیا اس پر (زندگی و عمل کی) راہ کھول دی (۱۲۲) اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو خبردار کردیا تھا کہ شیطان تمہارا دشمن ہے وہ تمہیں جنّت سے نکلوانے کی کوشش کریگا اس کے دام فریب میں نہ آنا لیکن شیطان نے آدم کو ورغلا کر شجر ممنوعہ کا پھل کھانے پر آمادہ کرلیا۔ اب جنّت کی تمام آسائشیں ختم ہوگئیں اور آدم و حوا برہنہ ہو گئے لباس جنّت دُور ہوگیا، ستر کو چھپانے کے لئے درختوں کے پتوں سے جسم ڈھانکنے لگے یہ سب کچھ حکم الٰہی کے امتثال میں غفلت و کوتاہی سے ہوا اپنی غلطی پر متنبہ ہوکر آدم نے فوراً توبہ کی جسے اللہ نے شرف قبولیت بخشا۔

(۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲)

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّي هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ﴿١٢٣﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (فرمایا) اِهْبِطَا۔ هَبُوْطٌ سے امر تثنیہ مذکر حاضر مِنْهَا جار مجرور متعلق بہ اِهْبِطَا۔ جَمِيْعًا حال (تم سب اس (حالت) سے نکل جاؤ) بَعْضُكُمْ۔ بَعْضٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ مبتدا لِبَعْضٍ حال عَدُوٌّ خبر (تمہارے بعض بعض کے دشمن ہیں) فَاِمَّا۔ فا عاطفہ (اِنْ۔ مَا) اِنْ شرطیہ ما زائدہ۔ يَاْتِيَنَّكُمْ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب با نون تاکید ثقیلہ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (پس اگر تمہارے پاس آئے) مِنِّيْ۔ مِنْ حرف جر ي ضمیر واحد متکلم مجرور متعلق بہ يَاْتِيَنَّكُمْ۔ هُدًى۔ يَاْتِيَنَّكُمْ کا فاعل (میری طرف سے ہدایت) فَمَنْ۔ فا رابطہ مَنْ شرطیہ مبتدا اتَّبَعَ۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط هُدَايَ۔ هُدًى مصدر مضاف ي ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ مفعول بہ (پس جس کسی نے میری ہدایت کی پیروی کی) فَلَا يَضِلُّ۔ فا رابطہ جواب کے لئے ضَلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منفی (پس گمراہ نہیں ہوگا) وَلَا يَشْقٰى۔ شَقَاوَةٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب (وہ بدنصیب نہیں ہوگا)۔

حضرت آدم اور حضرت حوا کو جنت سے نکل جانے کا حکم

(چنانچہ) اللہ نے حکم دیا کہ تم دونوں اکٹھے یہاں سے نکل جاؤ تم میں سے بعض، بعض کے دشمن ہوں گے (اب تم پر ایک دوسری زندگی کی راہ کھلے گی) پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس (یعنی تمہاری نسل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے پاس) کوئی پیغامِ ہدایت آیا تو (اس بارے میں میرا قانون یاد رکھو) جو کوئی میری ہدایت پر چلے گا تو وہ نہ تو راہ سے بے راہ ہوگا نہ دکھ میں پڑیگا۔ قال ابن عباس رضی اللہ عنہما ضمن اللہ لمن اتبع القرآن ان لا یضل فی الدنیا ولا یشقی فی الاخرۃ (حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ اللہ نے ضمانت دی ہے کہ جو کوئی قرآن کا اتباع کریگا نہ تو دنیا میں بھٹکے گا اور نہ آخرت میں بدنصیب ہوگا) یعنی آخرت کی محرومی عذاب ہے اس کے لئے جو دنیا میں طریقِ دین سے بھٹکا اور جس نے کتاب اللہ کا اتباع کیا اور اس کے اوامر و نواہی پر کاربند رہا اس نے ضلال اور اس کے عذاب سے نجات پالی۔ (۱۲۳)

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝

وَمَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔ اَعْرَضَ۔ اِعْرَاضٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط عَنْ ذِكْرِيْ جار مجرور متعلق بہ اَعْرَضَ (اور جس نے میرے ذکر یعنی قرآن سے اعراض کیا) فَاِنَّ۔ فا رابطہ جواب کے لئے اِنَّ مشبہ بالفعل لَهٗ خبر مقدم مَعِيْشَةً اسم مصدر (سامانِ زندگی) اسم اِنَّ۔ ضَنْكًا۔ ضَنْكٌ يَضْنُكُ کا مصدر مَعِيْشَةً کی صفت ہے (تو اس کے لئے تنگی کی زندگی ہوگی) وَّنَحْشُرُهٗ۔ حَشْرٌ سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع متکلم کا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ظرف متعلق بہ نَحْشُرُهٗ۔ اَعْمٰی۔ عَمًی سے صفتِ مشبہ۔ حال (اور قیامت کے دن اسے اندھا اٹھائیں گے۔ (۱۲۴)

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (وہ کہے گا) رَبِّ منادیٰ مضاف یِ ضمیر واحد متکلم محذوف مضاف الیہ (اے میرے رب) لِمَ لام حرف جر مَا استفہامیہ بحذف الف مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ حَشَرْتَنِیْ۔ حَشَرْتَنِیْ۔ حَشْرٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ت وقایہ یِ ضمیر واحد متکلم مفعول بہ اَعْمٰی حال (تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا) وَقَدْ۔ وَ حالیہ قَدْ حرف تحقیق کُنْتُ۔ کَانَ سے فعل ناقص ماضی واحد متکلم ضمیر اسم بَصِیْرًا۔ فعیل بمعنی فاعل۔ (اور حالانکہ میں دیکھنے والا تھا) (۱۲۵)

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (کہا) کَذٰلِكَ مصدر محذوف کی نعت یعنی "حشرا مثل ذٰلك" یا مبتدا محذوف کی خبر یعنی الامر ذلك۔ اَتَتْكَ اِتْیَانٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اٰیٰتُنَا۔ اٰیَةٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ فاعل مؤخر (کہا اسی طرح ہے)۔ (تیرے پاس ہماری آیات آئیں) فَنَسِیْتَهَا۔ فا عاطفہ نَسِیْتَ۔ نِسْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول (پس تو نے انہیں بھلا دیا) وَكَذٰلِكَ مصدر محذوف کی نعت (اسی طرح) اَلْیَوْمَ ظرف متعلق بہ تُنْسٰی۔ تُنْسٰی۔ نِسْیَانٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر۔ اسی طرح آج تجھے بھی بھلا دیا جائے گا۔ تیری پرواہ نہ کی جائے گی۔ (۱۲۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكَذٰلِكَ مصدر محذوف کی نعت نَجْزِیْ۔ جَزَاءٌ سے مضارع جمع متکلم (اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں) مَنْ موصول مفعول بہ اَسْرَفَ اِسْرَافٌ سے ماضی واحد مذکر غائب صلہ۔ (جو زیادتی کرے) وَلَمْ یُؤْمِنْ کا عطف اَسْرَفَ پر ہے لَمْ حرف نفی۔ قلب اور جزم۔ یُؤْمِنْ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بِاٰیٰتِ۔ اٰیَۃٌ کی جمع مضاف مجرور رَبِّہٖ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ یُؤْمِنْ (اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لایا) وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَۃِ۔ وَ عاطفہ لام ابتدائیہ عَذَابُ مبتدا مضاف الْاٰخِرَۃِ مضاف الیہ اَشَدُّ۔ شِدَّۃٌ سے افعل التفضیل۔ خبر وَ اَبْقٰی کا عطف اَشَدُّ پر ہے اَبْقٰی۔ بَقَاءٌ سے افعل التفضیل (اور آخرت کا عذاب یقیناً زیادہ سخت اور زیادہ دیر پا ہے)۔ (۱۲۷)

آیاتِ الٰہی سے اعراض کی سزا دنیا اور آخرت میں عذاب

اور جو کوئی میری یاد سے روگرداں ہوگا تو اس کی زندگی ضیق میں گزرے گی اور قیامت کے دن بھی میں اسے اندھا اٹھاؤں گا۔ (۱۲۴) وہ کہے گا پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو اچھا خاصا دیکھنے والا تھا۔ (۱۲۵) ارشاد ہوگا ہاں اسی طرح ہونا تھا ہماری نشانیاں تیرے سامنے آئیں مگر تو نے انہیں بھلا دیا سو اسی طرح آج تو بھی بھلا دیا گیا ہے۔ (۱۲۶) اور (دیکھو) جو کوئی (سرکشی میں) بڑھ نکلتا ہے اور اپنے پروردگار کی نشانیوں پر یقین نہیں کرتا تو اس طرح ہم اسے (اس کی حالت کا) بدلہ دیتے ہیں اور آخرت کا عذاب تو بہت زیادہ سخت ہے بہت دیر تک رہنے والا ہے۔ (۱۲۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قال ابن کثیر من اعرض عن امر اللہ و تناساہ فان لہ حیاۃ ضنکا فی الدنیا فلا طمانیۃ لہ ولا انشراح الصدر بل صدرہ ضیق حرج لضلالہ وان تنعم ظاھرہ (ابن کثیر نے کہا جس نے اللہ کے حکم سے اعراض کیا اور اسے بھلایا اس کی حیات دنیوی تلخ کر دی جائیگی اسے طمانیت حاصل نہ ہوگی اور نہ انشراح صدر ہوگا بلکہ اس کی ضلالت کی وجہ سے سینہ تنگ ہوگا خواہ ظاہری طور پر وہ مال و دولت ہی کیوں نہ رکھتا ہو، جو چاہے پہنے جو چاہے کھائے اور جہاں چاہے رہے ہر حال میں اس کا قلب پریشان اور شک وحیرت میں مبتلا ہوگا) دنیا میں قرآن اور اللہ کی آیات سے اعراض کی وجہ سے اسے قیامت میں اندھا اٹھایا جائیگا، آیت ۱۲۷ میں بتایا کہ آیات الٰہی کی تکذیب اور فراموشی کی دنیا میں یہی سزا اسے دی جائے گی اور آخرت کا عذاب تو اس سے کہیں شدید تر ہوگا، یہ حقیقت ہے۔ (۱۲۷-۱۲۴)

وَمَنْ كَانَ فِي هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ (۱۷: ۷۲)

(اور جو اس دنیا میں اندھا رہا پس وہ آخرت میں (بھی) اندھا (اٹھے گا) اور راستے سے بھٹکا ہوا)۔

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝

اَ استفہامیہ فَلَمْ يَهْدِ۔ لَمْ حرف جازم مضارع پر داخل ہوتا آخر میں حرف علت ساقط ہو جاتا ہے مضارع کو ماضی منفی میں تبدیل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتا ہے هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم يَهْدِ اصل میں يَهْدِيْ تھا۔ مجزوم ہونے کی وجہ سے ي گرادی گئی لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ يَهْدِ (تو کیا ان کے لئے ہدایت نہیں کی) كَمْ خبریہ۔ جو مقدار اور تعداد کو ظاہر کرتا ہے اس کی تمیز ہمیشہ مجرور ہوتی ہے اَهْلَكْنَا اِهْلَاكٌ سے ماضی جمع متکلم قَبْلَهُمْ ظرف متعلق بہ اَهْلَكْنَا۔ مِنَ الْقُرُوْنِ (کہ ان کے پہلے ہم نے کتنی نسلوں کو ہلاک کیا) يَمْشُوْنَ مَشْيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ چلتے ہیں) فِيْ مَسٰكِنِهِمْ۔ مَسَاكِنِ جمع مَسْكَنٌ کی مضاف مجرور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ يَمْشُوْنَ۔ جن کے مساکن میں یہ چلتے پھرتے ہیں، مطلب یہ ہے کہ قریش عاد و ثمود کے علاقوں میں آتے جاتے رہتے ہیں اور ان کی ہلاکت کے آثار کا معاینہ کرتے ہیں جو انہیں عبرت کی دعوت دیتے ہیں۔ اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ خبر مقدم لَاٰيٰتٍ لام تاکید اٰيٰتٍ، اٰيَةٌ کی جمع اسم اِنَّ مؤخر لِاُولِي مضاف مجرور النُّهٰى النُّهْيَةُ واحد نُهْيٌ سے اسم بری باتوں سے روکنے والی عقلیں۔ اُولُو النُّهٰى صاحبان عقل و شعور (یقیناً اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں)

سابقہ قوموں کی ہلاکت اہل دانش کے لئے سامانِ عبرت ہے

کیا ان لوگوں کو اس بات سے بھی ہدایت نہ ملی کہ ان سے پہلی قوموں کے کتنے ہی دور گزر چکے ہیں جنہیں ہم (پاداشِ جرائم میں) ہلاک کر چکے ہیں یہ ان کی بستیوں میں چلتے پھرتے ہیں (ان کے آثار ان کی نگاہوں کے سامنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں) جو لوگ دانشمند ہیں ان کے لئے اسی ایک بات میں عبرت کی کتنی ہی نشانیاں ہیں۔ بتایا ہے کہ اگر یہ قرآن سے ہدایت حاصل نہیں کرتے تو کیا وہ تاریخی آثار جن سے دورانِ سفر ان کا گزر ہوتا ہے ان سے بھی عبرت حاصل نہیں کرتے۔ قریش کو سفرِ شام میں عاد و ثمود کے کھنڈرات سے گزرنا پڑتا تھا۔ انہیں دیکھ کر انہیں عبرت حاصل کرنا چاہیئے تھی کہ اس سے قبل کتنی عظیم قومیں اللہ کی نافرمانی سے تباہ و برباد ہو چکی ہیں، نافرمانی کی وجہ سے ہمارا حشر بھی ایسا ہی ہوگا۔ اہلِ عقل و دانش کے لئے ان آثار میں بے شمار عبرت کے نشانات ہیں۔ (۲۸)

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ
اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ
وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ
تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ
اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ
فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ
بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ
نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَأْتِيَنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي
الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ
قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا
فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾
قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ
اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع ١٤

وَ لَوْ لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ	لَكَانَ
اور نہ ہوتی	ایک بات	کہ پہلے ہو چکی	رب تیرے کی طرف سے	البتہ ہوتا
لِزَامًا	وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾		فَاصْبِرْ	عَلٰى
عذاب چمٹ جانیوالا	اور اگر نہ ہوتا وعدہ مقرر (۱۲۹)		پس صبر کر	اوپر
مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَ سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ
اس چیز کے کہ	کہتے ہیں	اور تسبیح کر	ساتھ تعریف	رب اپنے کے
قَبْلَ	طُلُوْعِ	الشَّمْسِ	وَ قَبْلَ	غُرُوْبِهَا ۚ
پہلے	نکلنے	سورج کے	اور پہلے	ڈوبنے اسکے سے
وَمِنْ	اٰنَآئِ	الَّيْلِ	فَسَبِّحْ	وَ اَطْرَافَ
اور کچھ	گھڑیوں	رات کی سے	پس تسبیح کر	اور کناروں
النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾	وَ لَا	تَمُدَّنَّ
دن کے سے	شاید کہ تو	راضی ہو (۱۳۰)	اور نہ	لمبی کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَيْنَيْكَ	اِلٰى	مَا	مَتَّعْنَا	بِهٖٓ
اپنی دونوں آنکھوں کو	طرف	اس چیز کے کہ	فائدہ دیا ہم نے	ساتھ اس کے
اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	زَهْرَةَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا ۙ
لوگوں کو (جوڑوں)	ان میں سے	آرائش	زندگانی	دنیا کی
لِنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ ؕ	وَرِزْقُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ
تاکہ آزمائیں ہم انکو	اس میں	اور رزق	رب تیرے کا	بہتر ہے
وَّاَبْقٰى (۱۳۱)	وَاْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ	وَاصْطَبِرْ
اور بہت باقی رہنے والا ہے (۱۳۱)	اور حکم کر	لوگوں اپنے کو	نماز کے ساتھ	اور صبر کر
عَلَيْهَا ؕ	لَا نَسْـَٔلُكَ	رِزْقًا ؕ	نَحْنُ	نَرْزُقُكَ ؕ
اوپر اس کے	نہیں سوال کرتے ہم تجھ سے	رزق	ہم	روزی دیتے ہیں تجھ کو
وَالْعَاقِبَةُ	لِلتَّقْوٰى (۱۳۲)	وَقَالُوْا	لَوْلَا	يَاْتِيْنَا
اور عاقبت واسطے پرہیزگاروں کے ہے (۱۳۲)		اور کہا انہوں نے	کیوں نہیں	لے آتا ہمارے پاس
بِاٰيَةٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	اَوَلَمْ	تَاْتِهِمْ	
ایک نشانی	رب اپنے سے	کیا نہیں	آئی ان کے پاس	
بَيِّنَةُ	مَا	فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى (۱۳۳)	وَلَوْ	
دلیل	اس چیز کی کہ	پہلی کتابوں میں ہے (۳)	اور اگر	
اَنَّآ	اَهْلَكْنٰهُمْ	بِعَذَابٍ	مِّنْ	قَبْلِهٖ
ہم	ہلاک کرتے ان کو	ساتھ عذاب کے	(سے)	پہلے اس سے
لَقَالُوْا	رَبَّنَا	لَوْلَآ	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا
البتہ کہتے	پروردگار ہمارے	کیوں نہ	بھیجا تو نے	طرف ہماری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ
پیغمبر	پس پیروی کرتے ہم	نشانیوں تیری کی	پہلے اس سے	کہ
نَّذِلَّ	وَنَخْزٰى (۱۳۴)	قُلْ	كُلٌّ	مُّتَرَبِّصٌ
ذلیل ہوتے ہم	اور خوار ہوتے (۱۳۴)	کہئے	ہر ایک	انتظار کرنیوالا ہے
فَتَرَبَّصُوْا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَصْحٰبُ	الصِّرَاطِ
پس انتظار کرو تم	پس البتہ جانو گے تم	کون ہیں	صاحب	راہ

السَّوِيِّ	وَمَنِ	اهْتَدٰى (۱۳۵)
سیدھی کے	اور کس نے	راہ پائی (۱۳۵)

اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی اور ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو یقیناً (عذاب) آ ہی لگا ہوتا (۱۲۹) سو اس پر صبر کر جو وہ کہتے ہیں اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر اور رات کے وقتوں میں بھی تسبیح کر اور دن کی طرفوں میں بھی تاکہ تو راضی ہو جائے (۱۳۰) اور اپنی نگاہیں اس کے پیچھے لمبی نہ کر جو ہم نے ان میں سے قسم قسم کے لوگوں کو دنیا کی زندگی کی آرائش کے لئے سامان دیا ہے تاکہ ہم ان کو اس کے ذریعے سے آزمائیں اور تیرے رب کا رزق بہتر اور زیادہ دیرپا ہے (۱۳۱) اور اپنے اہل کو نماز کا حکم دے اور اس پر مضبوط رہ ہم تجھ سے رزق نہیں مانگتے ہم تجھے رزق دیتے ہیں اور اچھا انجام تقویٰ کے لئے ہے (۱۳۲) اور کہتے ہیں ہم پر ایک نشان اپنے رب کی طرف سے کیوں نہیں لے آتا کیا ان کے پاس اس کی کوئی کھلی دلیل نہیں آ چکی جو پہلے صحیفوں میں ہے (۱۳۳) اور اگر ہم انہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس سے پہلے عذاب کے ساتھ ہلاک کر دیتے تو کہتے اے ہمارے ربّ کیوں تو نے ہماری طرف رسول نہ بھیجا تاکہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے قبل اس کے کہ ہم ذلیل و رسوا ہوتے (۱۳۴) کہو سب ہی انتظار کرنے والے ہیں سو تم بھی انتظار کرو پس تم جان لوگے کہ کون سیدھے راستے پر چلنے والے ہیں اور کون ہدایت پر قائم ہے (۱۳۵)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ۝

وَلَوْلَا حرف امتناع وجود۔ لَوْ امتناع شرط پر دلالت کرتا ہے، لَا نافیہ ہے كَلِمَةٌ مبتدا سَبَقَتْ۔ سَبْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب مِنْ رَّبِّكَ جار مجرور متعلق سَبَقَتْ (اور اگر تیرے ربّ کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی) لَكَانَ۔ لام لَوْلَا کے جواب میں واقع ہوا ہے۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب هُوَ ضمیر مستتر اسم كَانَ۔ لِزَامًا كَانَ کی خبر۔ لِزَامًا صیغہ صفت باب مفاعلہ وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى کا عطف کلمہ پر ہے۔ اَجَلٌ مُّسَمًّى (مقررہ وقت) ای ولولا اجل مسمّی لکان الاِھلاکُ لازمًا لھم (یعنی اگر وقت مقرر نہ ہوتا تو ان کے لئے ہلاکت لازمی ہو جاتی)۔

انکار و بدعملی کی سزا کے لئے ایک وقت مقرر ہے

اور (اے پیغمبر) اگر ایسا نہ ہوتا کہ پہلے سے تیرے پروردگار نے (اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بارے میں، ایک بات ٹھہرا دی ہوتی (یعنی ایک قانون ٹھہرا دیا ہوتا) تو اسی گمراہی کے جرم کا ان پر الزام لگ جاتا اور مقررہ وقت نمودار ہو جاتا۔ یعنی یہ فی الحقیقت تو اس بات کے مستحق تھے کہ عذاب فوراً انکے لئے لازم ہو جاتا لیکن اللہ کا پہلے سے یہ قانون موجود ہے کہ انکار و بدعملی کے نتائج اپنے مقررہ وقت اور مقررہ حالت کے مطابق ظہور میں آئیں اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے انہیں ڈھیل دے رکھی ہے اور ضروری ہے کہ مقررہ وقت کا انتظار کیا جائے۔ قال الفراء فی الآیۃ تقدیم و تاخیر و المعنی "و لولا کلمۃ و اجل مسمی لکان لزاما ای لکان العذاب لازما لھم۔ (۱۲۹)

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ۝

فَاصْبِرْ۔ فاصبر ای اذکان الامر علی ما ذکر من ان تاخیر عذابھم لیس باھمال بل امھال وھو واقع بھم و آت علیھم (جب مذکورہ صورت میں معاملہ یہ ہے کہ ان کے عذاب میں تاخیر محض وقت مقررہ تک مہلت کی وجہ سے ہے اس بنا پر وہ عذاب ضرور ان پر واقع ہوگا پس آپ صبر سے کام لیں) اِصْبِرْ۔ صَبْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل عَلٰى مَا۔ عَلٰى حرف جر مَا موصول جار مجرور متعلق بہ فَاصْبِرْ يَقُوْلُوْنَ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (پس اس پر صبر کر جو وہ کہتے ہیں یعنی قریش کی تکذیب پر آپ صبر سے کام لیجئے) وَ عاطفہ سَبِّحْ کا عطف فَاصْبِرْ پر ہے تَسْبِيْحٌ مصدر سے امر واحد مذکر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حاضر تو تُو پاکی بیان کر (تسبیح کر) بِحَمْدِ رَبِّكَ۔ ب حرف جر حَمْدِ مجرور۔ مضاف رَبِّكَ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ سَبِّحْ (تو اپنے ربّ کی حمد کی تسبیح کر) قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ۔ قَبْلَ ظرف متعلق بہ سَبِّحْ مضاف طُلُوْعِ الشَّمْسِ مضاف الیہ (سورج کے طلوع ہونے سے پہلے یعنی صبح کی نماز) وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا کا عطف قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ پر ہے۔ (سورج غروب ہونے سے پہلے یعنی صلوٰۃ العصر) وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ اٰنَآئِ جمع واحد اَنِیٌّ جس کے معنی گھڑی اور وقت کے ہیں اٰنَآئِ الَّيْلِ کے معنی ہیں (رات بھر) اس سے مراد صلوٰۃ العشاء ہے) فَسَبِّحْ۔ تَسْبِيْحٌ سے مراد واحد مذکر حاضر (پس تو تسبیح کر) وَاَطْرَافَ النَّهَارِ کا عطف قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ پر ہے یا وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ پر ہے۔ اَطْرَافَ النَّهَارِ سے مراد صلوٰۃ المغرب اور ظہر ہے) لَعَلَّكَ حرف ترجی و نصب مشبہ بالفعل اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے كَ اسم لَعَلَّ۔ تَرْضٰى رِضًى مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر لَعَلَّ کی خبر (تاکہ تو راضی ہو جائے)

صبر و صلوٰۃ کلید کامیابی ہے

پس چاہیئے کہ ان کی ساری باتوں پر صبر کر اور اپنے پروردگار کی حمد و ثنا کی پکار میں لگا رہ صبح کو سورج نکلنے سے پہلے شام کو سورج ڈوبنے سے پہلے رات کی گھڑیوں میں بھی اور دوپہر کے لگ بھگ بھی بہت ممکن ہے کہ تو بہت جلد (ظہور نتائج سے) خشنود ہو جائے۔

سابقہ آیت میں کفار کی ایذا رسانی اور تکذیب کا بیان تھا کہ وقتِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقررہ پر انہیں اس کی سزا دی جائے گی اب صبر سے کام لیں اور انتظار کریں۔ مصائب پر ہمیشہ صبر کے ساتھ نماز کا حکم ہوتا ہے جیسے کہ فرمایا: وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ یہاں بھی صبر کے ساتھ پانچ اوقات کی نماز کا حکم ہے۔ آخر میں بتایا اس طرح صبر و صلوٰۃ سے کام لینے کی وجہ سے اللہ کی رضامندی کی تمام صورتیں حاصل کی جائیں گی۔ (۱۳۰)

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾

وَعاطفہ لَا ناہیہ تَمُدَّنَّ۔ مَدٌّ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ (تو نہ اٹھا۔ نہ لمبی کر) عَيْنَيْكَ۔ عَيْنَيْنِ۔ تثنیہ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا۔ مفعول بہ (اور اپنی آنکھوں کو مت پسار۔ مت لمبی کر۔ مت اٹھا) اِلٰى مَا۔ اِلٰى حرف جر مَا موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ تَمُدَّنَّ۔ مَتَّعْنَا۔ تَمْتِيْعٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم بِهٖ جار مجرور متعلق بہ مَتَّعْنَا جملہ صلہ۔ اَزْوَاجًا۔ زَوْجٌ کی جمع (ہر اس شے کو جو دوسری شے کے قرین ہو خواہ مماثل ہو یا متضاد زوج کہتے ہیں) مَتَّعْنَا کا مفعول بہ یعنی اسکے مختلف لوگوں اضافت مِّنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ مَتَّعْنَا (جو ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو دی ہیں) زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ زَهْرَةَ مضاف الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مضاف الیہ مفعولِ ثانی (دنیوی زندگی کا حسن و رونق) زَهْرَةَ کلی جب کھل جاتی ہے اسے زَهْرَةَ کہتے ہیں۔ خوبی تر و تازگی۔ حسن و سفیدی کو کہتے ہیں، اس کی مؤنث زَهْرَاء ہے جیسے "فاطمۃ الزہراء"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِنَفْتِنَهُمْ۔ لام تعلیل نَفْتِنَ۔ فِتْنَةٌ سے مضارع جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (تاکہ ہم ان کا امتحان لیں) فِيهِ جار مجرور متعلق بہ نَفْتِنَ (اس میں اس کے ذریعے) وَ حالیہ رِزْقُ مضاف رَبِّكَ مضاف الیہ۔ مبتدا (اور تیرے ربّ کا رزق) خَيْرٌ خبر وَ اَبْقٰى کا عطف خَيْرٌ پر ہے اَبْقٰى۔ بَقَاءٌ مصدر سے افعل التفضیل (بہتر اور زیادہ دیر تک قائم رہنے والا ہے)۔

دنیوی نعمتیں فانی اور آخرت کی زندگی دائمی ہے

اور جو ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو دنیوی زندگی کی آرائشیں دے رکھی ہیں اور ان سے وہ فائدہ اٹھا رہے ہیں تو تیری نگاہ اس پر نہ جمی (یعنی یہ بات تیری نگاہ میں نہ جچے) یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ ہم نے انہیں آزمائش میں ڈالا ہے اور جو کچھ تیرے پروردگار کی بخشی ہوئی روزی ہے وہی (تیرے لئے) بہتر ہے اور بہ اعتبار نتیجہ کے باقی رہنے والی ہے خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور انکی وساطت سے تمام اُمّت کے لئے بتایا گیا کہ دنیوی عیش و عشرت اور ساز و سامان چند روزہ ہے ان کی طرف نگاہ نہ کیجیے اور انہیں خاطر میں نہ لائیے۔ ان کے مقابل اللہ تعالیٰ نے جو آپ کو ابدی نعمتیں عطا کی ہیں مثلاً نزولِ قرآن، رسالت وغیرہ وہ ان سے کہیں بہتر اور دائمی ہیں۔ (۱۳۱)

وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ
نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاْمُرْ۔ اَمْرٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر اَهْلَكَ مفعول بہ۔ بِالصَّلٰوةِ جار مجرور متعلق بہ وَاْمُرْ (اور تو اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے) وَاصْطَبِرْ۔ اِصْطِبَارٌ سے جس کے معنی صبر کے ساتھ قائم رہنے کے ہیں۔ امر واحد مذکر حاضر عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ اِصْطَبِرْ (اور خود بھی اس پر قائم رہ) لَا نافیہ نَسْـَٔلُكَ۔ سُؤَالٌ سے مضارع جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اوّل (ہم نہیں سوال کرتے تجھ سے) رِزْقًا مفعول ثانی (رزق کا) نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا، نَرْزُقُكَ۔ رِزْقٌ سے مضارع جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ جملہ نَرْزُقُكَ خبر (ہم تجھے رزق دیتے ہیں) وَالْعَاقِبَةُ۔ عَقَبَ يَعْقُبُ کا مصدر ہے اس کا استعمال ہر شے کے آخر اور انجام کے لئے ہوتا ہے۔ امام راغب لکھتے ہیں کہ اس کا استعمال ثواب کے لئے مخصوص ہے۔ مبتدا لِلتَّقْوٰى خبر (اور اچھا انجام تقویٰ کے لئے ہے) تقویٰ اِتِّقَاءٌ سے اسم ہے۔ تقویٰ نفس کو ہر اس چیز سے بچانے کا نام ہے جو گناہ کی طرف لے جائے، علماء نے تقویٰ کے تین مدارج بتائے ہیں: ادنیٰ۔ اوسط اور اعلیٰ۔ اعلیٰ درجہ یہ ہے کہ ماسوی اللہ سے باطن کو محفوظ رکھا جائے۔

نماز تقویٰ کی بنیاد ہے

اور اپنے گھر والوں کو بھی نماز کا حکم دے اور اس پر مضبوطی کے ساتھ جم جا، ہم تجھ سے روزی کا سوال نہیں رکھتے تو ہمارا سائل ہے ہم بخشنے والے ہیں اور انجام کار تقویٰ ہی کے ہاتھ ہے۔ نماز اللہ کے ذکر کا مکمل اور بہترین طریقہ ہے اس لئے اپنے اہل خانہ اور متعلقین کو اقامتِ صلوٰۃ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا حکم دیں اور اس پر سختی سے عمل کریں، دین و دنیا کی تمام سعادتوں کا انحصار اسی پر ہے اور یہی تقویٰ ہے۔ (۱۳۲)

وَ قَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۳۳﴾

وَقَالُوْا۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب لَوْلَا حرف تخضیص۔ ای ھلا (کیوں نہ) يَاْتِيْنَا۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب نا ضمیر جمع متکلم مفعول (لاتا ہمارے لئے) بِاٰيَةٍ جار مجرور متعلق یہ يَاْتِيْنَا۔ مِّنْ رَّبِّهٖ جار مجرور متعلق بہ محذوف اٰيَةٌ کی صفت (کوئی نشانی اپنے رب کی طرف سے) اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ۔ اَ استفہام انکاری۔ لَمْ حرف جازم مضارع پر داخل ہوتا ہے مضارع کو ماضی منفی میں تبدیل کرتا ہے تَاْتِ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب اصل میں تَاْتِيْ تھا لَمْ کے آنے کی وجہ سے ي حذف ہو گئی ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (کیا ان کے پاس نہیں آئی) بَيِّنَةُ فاعل (واضح دلیل) مَا موصول فِي الصُّحُفِ۔ صَحِيْفَةٌ کی جمع۔ صلہ۔ الْاُوْلٰى۔ الصُّحُفِ کی صفت ہے (جو پہلے صحیفوں میں ہے)۔

اللہ کے روشن نشانات انکے پاس آچکے ہیں

اور ان لوگوں نے کہا کیوں یہ اپنے پروردگار کی کوئی نشانی اپنے ساتھ نہیں لایا لیکن کیا ان تک وہ روشن دلیلیں نہیں پہنچ چکیں جو اگلی کتابوں میں موجود ہیں۔ ابن کثیر میں ہے کہ یہ لوگ ہٹ دھرمی سے کہتے ہیں کہ کوئی نشان کیوں نہیں لایا اور سینکڑوں نشانات کے علاوہ سب سے بڑا عظیم نشان یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن ان کے پاس نہیں آچکا جو اگلی کتابوں کے تمام ضروری مضامین کا محافظ اور ان کی صداقت کے لئے بطور حجت اور گواہ کے ہے:

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

(العنکبوت: ۵۱)

وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ۝

وَلَوْ شرطیہ اَنَّ مشبہ بفعل تا جمع متکلم اسم اَنَّ۔ اَهْلَكْنٰهُمْ۔ اِهْلَاكٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ بِعَذَابٍ جار مجرور متعلق بہ اَهْلَكْنٰهُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ۔ اَلْعَذَابِ کی صفت مِنْ قَبْلِهٖ یعنی قبل نزول القرآن و بعثۃ محمد علیہ السلام (اور اگر ہم انہیں اس سے پہلے یعنی نزول قرآن اور بعثت محمد علیہ السلام۔ (ہلاک کر دیتے) لَقَالُوْا۔ لَوْ کا جواب (تو وہ کہتے) رَبَّنَا منادی مضاف حرف ندا محذوف ہے (اے ہمارے رب) لَوْلَآ حرف تحضیض (کیوں نہیں) اَرْسَلْتَ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر اِلَيْنَا جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْتَ۔ رَسُوْلًا مفعول بہ (کیوں تو نے ہماری طرف رسول نہ بھیجا) فَنَتَّبِعَ۔ فا سببیہ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر مضارع جمع متکلم اٰيٰتِكَ۔ اٰيَاتٍ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ (پس ہم تیری آیات کا اتباع کرتے) مِنْ قَبْلِ جار مجرور متعلق بہ نَتَّبِعَ (اس سے قبل) اَنْ مصدریہ نَّذِلَّ۔ ذُلٌّ اور ذِلَّةٌ سے مضارع جمع متکلم (کہ ہم ذلیل ہوں) وَ نَخْزٰى کا عطف نَذِلَّ پر ہے خِزْيٌ مصدر سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع متکلم (اور ہم رسوا ہوں)۔

نزولِ کتاب اور پیغمبر کے آنے کا مطالبہ

اور اگر ہم انہیں اس سے پہلے (یعنی نزولِ قرآن سے پہلے) عذاب نازل کر کے ہلاک کر ڈالتے تو یہ ضرور کہتے اے اللہ اس سے پہلے کہ ہم ظہور عذاب سے ذلیل و رسوا ہوں تو نے ایک پیغمبر کیوں نہ بھیج دیا کہ ہم تیری آیتوں پر چلتے اور ہلاک نہ ہوتے۔ نزولِ قرآن اور پیغمبر آنے کے بعد اس پر ایمان لانے اور عمل پیرا ہونے کی بجائے دوسری من گھڑت نشانیوں کا مطالبہ کرنے لگے۔ (۱۳۴)

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر کُلٌّ مبتدا مُتَرَبِّصٌ۔ تَرَبُّصٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر خبر (کہتے سب ہی انتظار کرنے والے ہیں) فَتَرَبَّصُوْا۔ فا فصیحہ تَرَبَّصُوْا۔ تَرَبُّصٌ سے امر جمع مذکر حاضر (پس تم بھی انتظار کرو) فَسَتَعْلَمُوْنَ۔ فا استئنافیہ۔ س حرف استقبال تَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (پس تم جلدی جان لوگے) مَنْ اسم استفہام۔ مبتدا۔ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ خبر۔ اَصْحَابُ مضاف الصِّرَاطِ السَّوِيِّ مضاف الیہ۔ الصِّرَاطِ موصوف السَّوِيِّ فعیل کے وزن پر صفت مشبہ۔ الصِّرَاطِ کی صفت سَوِيٌّ وہ جو مقدار اور کیفیت دونوں حیثیت سے افراط و تفریط سے محفوظ ہو (کون سیدھے راستے پر چلنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والے ہیں) وَمَنِ اهْتَدٰى کا عطف اَصْحَابُ پر ہے مَنْ اسم استفہام مبتدا۔ اِهْتَدٰى۔ اِهْتِدَاء سے ماضی واحد مذکر غائب (اور کس نے ہدایت اختیار کی)۔

اے پیغمبر تو کہہ دے یہاں ہر ایک کے لئے (مستقبل کا) انتظار کرنا ہے پس تم بھی انتظار کرو بہت جلد تمہیں معلوم ہو جائے گا کون سیدھے راستے پر ہے اور کون منزلِ مقصود پر پہنچتا ہے۔ عنقریب حق کا ظہور ہوگا اس وقت ان پر یہ حقیقت آشکارا ہوگی کہ کونسا گروہ حق پرست اور صراطِ مستقیم پر گامزن ہے۔

(۱۳۵)

(تم بعونہ تعالیٰ تفسیر سورہ طٰہٰ)

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُورۃ الأنبیاء

سُورَۃُ الْاَنْبِیَاءِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ مِائَۃٌ وَّاثْنَتَا عَشْرَۃَ اٰیَۃً وَّسَبْعُ رُکُوْعَاتٍ

سورۃ الانبیاء، اس میں سات رکوع اور ایک سو بارہ آیات ہیں، اس سورۃ میں عصمتِ انبیاء کا ذکر ہے وہ اپنے قول اور فعل میں ہمیشہ اللہ کی رضا پر چلتے ہیں اور دیگر انسانوں کے لئے بہترین نمونہ ہوتے ہیں اسی بنا پر اس کا نام الانبیاء ہے۔ بنی اسرائیل سے لے کر اس سورت تک یہ تمام سورتیں اوائلِ زمانہ کی سورتیں ہیں۔ سورت کے شروع میں روزِ حساب وجزا اور آخرت سے انسان کی غفلت کا ذکر ہے اس کے بعد ان لوگوں کا ذکر ہے جو سابقہ امتوں کے حالات سے عبرت حاصل نہیں کرتے پھر اللہ کی قدرتِ کاملہ، اس کی وحدانیت اور مشرکین کی گمراہی کا بیان ہے۔

اس کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تفصیلی ذکر ہے اور پھر حضرت اسحاق۔ یعقوب۔ لوط۔ نوح۔ داود۔ سلیمان۔ ایوب۔ اسمٰعیل۔ ادریس۔ ذی الکفل۔ ذی النون۔ زکریا۔ عیسیٰ علیہم السلام اور آخر میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ ہے اور بتایا ہے کہ راستباز ہی زمین کے وارث ہوں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝١
مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ
وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝٢ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ
السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝٣ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ
فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٤ بَلْ
قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ
فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝٥ مَآ اٰمَنَتْ
قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦
وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ
فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٧

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا
كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ
وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ
اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ ع

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَهُمْ	فِيْ غَفْلَةٍ
نزدیک آیا ہے	واسطے لوگوں کے	حساب انکا	اور وہ	غفلت میں
مُّعْرِضُوْنَ ①	مَا يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	ذِكْرٍ	مِّنْ رَّبِّهِمْ
منہ پھیرے ہیں (۱)	نہیں آتا انکے پاس	کچھ	ذکر	پروردگار انکے سے
مُّحْدَثٍ	اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ	وَهُمْ	يَلْعَبُوْنَ ②	
نیا	مگر سنتے ہیں اسکو	اور وہ	کھیلتے ہیں (۲)	
لَاهِيَةً	قُلُوْبُهُمْ ؕ	وَاَسَرُّوا النَّجْوَى	الَّذِيْنَ	
غفلت میں ہیں	دل ان کے	اور چھپا کر کی مصلحت (مشورہ)	ان لوگوں نے کہ	
ظَلَمُوْا	هَلْ	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ
ظلم کیا تھا	نہیں	یہ	مگر	آدمی	مانند تمہارے
اَفَتَاْتُوْنَ	السِّحْرَ	وَاَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ ③	قٰلَ	
کیا پس آئے ہو	سحر کے پاس	اور تم	دیکھتے ہو (۳)	کہا (پیغمبر نے)	
رَبِّيْ	يَعْلَمُ	الْقَوْلَ	فِي السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	
رب میرا	جانتا ہے	بات کو	آسمان میں	اور زمین میں	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۴﴾	بَلْ	قَالُوْٓا
اور وہ ہے	سننے والا	جاننے والا (۴)	بلکہ	کہا انہوں نے
اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ	بَلِ	افْتَرٰىهُ	بَلْ
پریشان خیال خوابیں ہیں	بلکہ	باندھ لیا ہے اسکو	بلکہ
هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ	كَمَآ
وہ	شاعر ہے	پس لے آئے ہمارے پاس کوئی نشانی	جیسے
اُرْسِلَ	الْاَوَّلُوْنَ ﴿۵﴾	مَآ	اٰمَنَتْ	قَبْلَهُمْ
بھیجے گئے تھے	پہلے پیغمبر (۵)	نہیں	ایمان لائی تھی	پہلے ان سے
مِنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	اَفَهُمْ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾	وَ مَآ
کوئی بستی	کہ ہلاک کیا ہم نے اسکو	کیا پس وہ	ایمان لائیں گے (۶)	اور نہیں
اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ
بھیجے ہم نے	پہلے تجھ سے	مگر	مرد	وحی بھیجتے تھے ہم
اِلَيْهِمْ	فَسْـَٔلُوْٓا	اَهْلَ الذِّكْرِ	اِنْ كُنْتُمْ
طرف ان کے	پس سوال کرو	ذکر والوں سے	اگر ہو تم
لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷﴾	وَ مَا	جَعَلْنٰهُمْ	جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ
نہیں جانتے (۷)	اور نہیں	کیا تھا ہم نے انکو	ایسا بدن کہ نہ کھاتے
الطَّعَامَ	وَ مَا	كَانُوْا	خٰلِدِيْنَ ﴿۸﴾	ثُمَّ
کھانا	اور نہ	تھے	ہمیشہ رہنے والے (۸)	پھر
صَدَقْنٰهُمُ	الْوَعْدَ	فَاَنْجَيْنٰهُمْ	وَ مَنْ نَّشَآءُ
سچا کیا ہم نے ان سے	وعدہ	پس نجات دی ہم نے انکو	اور جس کو چاہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ اَهْلَكْنَا	الْمُسْرِفِيْنَ ⑨	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ
اور ہلاک کیا ہم نے	حد سے نکل جانیوالوں کو (۹)	البتہ تحقیق	اتاری ہے ہم نے

اِلَيْكُمْ	كِتَابًا فِيْهِ	ذِكْرُكُمْ ؕ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑩
طرف تمہارے	کتاب اس میں	ذکر ہے تمہارا	کیا پس نہیں سمجھتے تم (۱۰)

نزدیک آگیا لوگوں کے ان کے حساب کا وقت اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہوئے ہیں ① کوئی نصیحت نہیں پہنچتی ان کو انکے رب سے نئی مگر اس کو سنتے ہیں کھیل میں لگے ہوئے ② غافل ہیں دل ان کے اور چھپ کر مشورہ کیا انہوں نے جو ظالم ہیں (کہ) وہ کچھ نہیں مگر تمہاری طرح ایک انسان تو کیا تم سحر کو قبول کرتے ہو حالانکہ تم دیکھتے ہو ③ (رسول نے) کہا میرا رب (ہر) بات کو جانتا ہے (جو) آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ④ بلکہ کہتے ہیں (یہ) پریشان خوابیں ہیں بلکہ (یہ کہ) اس نے افتراء کیا بلکہ (یہ کہ) وہ شاعر ہے پس چاہیئے لے آتے ہمارے پاس کوئی نشانی جس طرح کہ نشانوں کے ساتھ پہلوں کو بھیجا گیا ⑤ پس مانا ان سے پہلے کسی بستی نے جن کو غارت کر دیا ہم نے کیا اب یہ مان لیں گے ⑥ اور تجھ سے پہلے ہم نے کسی کو نہیں بھیجا سوائے مردوں کے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے پس اہلِ علم سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ⑦ اور ہم نے ان کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ تھے وہ ہمیشہ رہ جانے والے ⑧ پھر ہم نے (اپنا) وعدہ انہیں سچ کر دکھایا پس ہم نے انہیں نجات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دی اور جسے چاہا اور ہلاک کیا ہم نے حد سے نکلنے والوں کو ⑨
یقیناً ہم نے تمہاری طرف کتاب اتاری ہے جس میں تمہارا ذکر ہے
تو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ⑩

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ۝

اِقْتَرَبَ۔ اِقْتِرَابٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (قریب ہوا) لِلنَّاسِ جار مجرور متعلق بہ اِقْتَرَبَ (لوگوں کے لئے) حِسَابُهُمْ فاعل (ان کا حساب) وَ حالیہ (درآنحالیکہ) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا فِيْ غَفْلَةٍ خبر (کہ وہ غفلت میں) مُّعْرِضُوْنَ۔ اِعْرَاضٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (روگردانی کرنے والے۔ منہ موڑنے والے ہیں) خبر ثانی۔

احتساب کا قرب اور اس سے لوگوں کی غفلت

وقت قریب آنکلا ہے کہ لوگوں سے (ان کے اعمال کا) حساب لیا جائے اس پر بھی ان کا یہ حال ہے کہ رخ پھیرے غفلت میں مبتلا چلے آرہے ہیں۔ حساب کے وقت کا قریب ہونا کئی طرح پر ہے، ایک یہ کہ قیامت جلد آنے والی ہے جیسے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَنَا وَ السَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ (آپ نے دو انگلیوں کے درمیانی فاصلہ دکھاتے ہوئے بتایا کہ میرا اور قیامت کا آنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے ماضی جمع مذکر (انہوں نے چھپایا) اَلنَّجْوٰی اسم معرف باللام مفعول بہ (سرگوشی کرنا) (انہوں نے پوشیدہ سرگوشی کی) اَلَّذِیْنَ موصول بدل یا مبتدا محذوف کی خبر ای ھم اَلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا۔ ظَلَمُ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ (جو ظالم ہیں وہ چھپکر شعبدہ کرتے ہیں) ھَلْ حرف استفہام۔ ھٰذَآ اسم اشارہ مذکر مبتدا اِلَّآ اداۃ حصر بَشَرٌ خبر مِّثْلُكُمْ صفت (وہ نہیں) مگر تمہاری طرح ایک انسان) اَفَ استفہام فَا عاطفہ تَاْتُوْنَ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر السِّحْرَ مفعول بہ (پس کیا تم سحر کو قبول کرتے ہو) وَحالیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا۔ تُبْصِرُوْنَ خبر اِبْصَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (حالانکہ تم دیکھتے ہو)۔

منکرین کا رسول کی تعلیم سے لوگوں کو روکنا

"ان کے دل بالکل غافل ہیں اور ظلم کرنے والوں نے (حق سے روگردانی کرنیوالے لوگوں نے) چپکے چپکے سرگوشیاں کیں یہ آدمی اس کے سوا کیا ہے کہ ہماری ہی طرح کا ایک آدمی ہے؟ تو پھر کیا تم جان بوجھ کر ایسی جگہ آتے ہو جہاں جادو کے سوا اور کچھ نہیں" حق سے انکار کرنے والے بھی اس کی تعلیم کے اثرات کے معترف تھے لیکن اسے جادو سے تعبیر کرتے تھے وہ لوگوں کو آپ کے پاس جانے سے روکتے تھے اور کہتے تھے وہاں گئے اور اس کے سحر میں پھنسے نیز وہ کہتے تھے کہ یہ ہماری ہی طرح کا ایک آدمی ہے جو اپنے سحر سے لوگوں پر اثر انداز ہوتا ہے یہ اللہ کا رسول نہیں ہے لیکن اللہ کا رسول نہ ہونے کے لئے ان کے پاس کوئی دلیل نہ تھی۔ (۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسے ہی ہے یعنی بالکل قریب ہے) دوسرے یہ کہ ہر انسان کے لئے اس کی موت کا وقت قریب ہے اور اس کے اعمال کا اس سے حساب لیا جائے گا یا یہ کہ معاندین حق کے خسران اور تباہی کا وقت قریب آچکا ہے، چنانچہ ہجرت مدینہ کے تھوڑے عرصہ بعد اس کی تباہی کا دور شروع ہوگیا۔ (۱)

مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۝ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ ۗ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ هَلْ هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۖ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ۝

مَا نافیہ يَأْتِيهِمْ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مفعول (ان کے پاس نہیں آتا) مِّن ذِكْرٍ جار مجرور متعلق بہ يَأْتِيهِمْ۔ مِّن رَّبِّهِمْ۔ ذِكْرٍ کی صفت ہے مُّحْدَثٍ۔ اِحْدَاثٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر ذِكْرٍ کی صفت ثانی ہے۔ وہ چیز جو وجود میں لائی جائے بعد اس کے کہ وہ نہیں تھی یہاں ذکر سے مراد قرآن مجید ہے جو کتاب تذکیر ہے (نہیں آتی کوئی تذکیر و نصیحت ان کے رب کی طرف سے) اِلَّا ادا ۂ حصر اِسْتَمَعُوهُ۔ اِسْتِمَاعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (مگر انہوں نے اسے سنا) وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا يَلْعَبُونَ خبر لَعِبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (درآنحالیکہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں) (۲)

لَاهِيَةً۔ لَهَا يَلْهُو سے اسم فاعل واحد مؤنث (لہو میں پڑے ہوئے) قُلُوبُهُمْ۔ لَاهِيَةً کا فاعل (ان کے دل) وَ اَسَرُّوْا۔ اِسْرَارٌ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قُلْ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اس نے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کہا۔ رَبِّيْ مبتدا۔ رَبّ مضاف یِ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ یَعْلَمُ الْقَوْلَ خبر (یَعْلَمُ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مفعول بہ (رسول نے کہا میرا ربّ ہر بات کو جانتا ہے) فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ متعلق بہ یَعْلَمُ۔ حال۔ (جو آسمان اور زمین میں ہے) وَ عاطفہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا السَّمِيْعُ۔ سَمْعٌ سے صفت مشبہ خبر اوّل۔ الْعَلِيْمُ۔ عِلْمٌ سے مبالغہ کا صیغہ خبر ثانی (اور وہ سننے والا جاننے والا ہے)۔

حقّ سے روکنے کے لئے کفار کی سازشوں کی ناکامی

(پیغمبر) نے کہا آسمان و زمین میں جو بات بھی کہی جاتی ہے (خواہ پوشیدہ کہی جائے خواہ اعلانیہ) میرے پروردگار کو سب معلوم ہے وہ سننے والا۔ جاننے والا ہے حقّ سے روگردانی کرنے والے کے خفیہ مشوروں کے بارے میں بتایا تمہاری ان تمام باتوں کو وہ سمیع و علیم اچھی طرح جانتا ہے تمہاری کوئی بات اس پر مخفی نہیں اس لئے حقّ کے خلاف تمہاری یہ خفیہ سازشیں سب بیکار ہیں۔ (۴)

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝

بَلْ حرف اضراب۔ ماقبل سے اعراض کے لئے آتا ہے قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (بلکہ انہوں نے کہا) اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ۔ هُوَ مبتدا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محذوف کی خبر اَضْغَاثُ - ضِغْثٌ کی جمع مضاف اَحْلَامٍ - حُلْمٌ کی جمع مضاف الیہ (خوابہائے پریشان - خیالی خواب) بلکہ وہ پریشان خواب ہیں) بَلْ حرف اضراب (بلکہ اِفْتَرٰىهُ - اِفْتِرَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (بلکہ اس نے افترا کیا) بَلْ حرف اضراب هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا شَاعِرٌ خبر (بلکہ وہ شاعر ہے) فَلْيَاْتِنَا - الفاء فصیحہ - لام امر کے لئے يَاْتِ - اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ (پس چاہیئے کہ وہ لائے ہمارے لئے) بِاٰيَةٍ جار مجرور متعلق بِيَاْتِنَا (کوئی نشانی) كَمَا حرف تشبیہ مَا موصول (جیسے کہ) اُرْسِلَ - اِرْسَالٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب الْاَوَّلُوْنَ - اَلْاَوَّل کی جمع - نائب فاعل (جیسے کہ پہلوں کو بھیجا گیا)

نزولِ قرآن پر کفار کا ایمان نہ لانا

(اتنا ہی نہیں) بلکہ انہوں نے کہا یہ محض خواب و خیال کی باتیں ہیں - بلکہ من گھڑت دعویٰ ہے نہیں بلکہ یہ شاعر ہے اگر ایسا نہیں ہے تو کوئی (نزول ہلاکت کی) نشانی ہمیں لا دکھائے جس طرح اگلے وقتوں کے لوگ نشانیوں کے ساتھ بھیجے جا چکے ہیں - نزولِ قرآن پر قریشِ مکہ صاحبِ قرآن کی صداقت سے محض ہٹ دھرمی سے انکار کرنے لگے، کبھی کہتے یہ مجنون ہو گیا ہے، خواب و خیال کو وحی سمجھ رہا ہے پھر جب اس کی تاثیر دیکھتے تو کہتے یہ جادوگر ہے پھر یہ بات بھی نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنتی تو کہتے یہ مفتری ہے من گھڑت باتوں کو اللہ کا پیغام بتاتا ہے پھر جب یہ بات بھی نہ چل سکتی تو کہتے کچھ نہیں یہ شاعری کا کرشمہ ہے۔ قریش نے دارالندوہ میں جمع ہو کر مخالفت حق میں یہ سب باتیں کہیں اور کہا کہ سابقہ رسولوں کی طرح ظہورِ عذاب کی کوئی نشانی کیوں نہیں لا دکھاتے تاکہ ہم ایمان لے آئیں۔ قریش قرآن کی معجزانہ صداقت کے سامنے اس قدر حواس باختہ ہوئے کہ وہ اس کی مخالفت میں کوئی حتمی رائے قائم نہ کر سکے کبھی کچھ کہتے اور کبھی کچھ خود انہیں اپنی کسی رائے پر اعتماد و یقین نہ تھا۔ (ہ)

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝

مَا نافیہ اٰمَنَتْ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (نہیں ایمان لائی) قَبْلَهُمْ۔ قَبْلَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق اٰمَنَتْ۔ مِّنْ قَرْيَةٍ۔ مِنْ حرف زائد قَرْيَةٍ مجرور اٰمَنَتْ کا فاعل قریہ سے مراد اہلِ قریہ ہیں اَهْلَكْنٰهَا۔ اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (نہیں ایمان لائی ان سے پہلے کوئی بستی جسے ہم نے ہلاک کیا ہو) اَ استفہام انکاری فاعاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا يُؤْمِنُوْنَ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (تو کیا یہ ایمان لائیں گے)۔

منکرین کا ہلاکت سے پہلے ایمان نہ لانا

لیکن ان سے پہلے جن جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا ان میں سے کوئی بھی (نزول ہلاکت کی نشانیاں دیکھ کر) ایمان نہیں لے آیا تھا، پھر کیا یہ لوگ ایمان لے آئیں گے؟ اس آیت میں بتایا کہ اگر کوئی ایسی ہی خبر دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دی جائے تو کیا تم فوراً ایمان لے آؤ گے حالانکہ تم سے قبل جتنی سرکش قومیں ہلاک ہوئیں ان میں سے کوئی بھی ایمان نہیں لایا تھا یہی حال تمہارے اگر تمہارے سامنے عظیم تر آیات بھی شامل کر دی جائیں تب بھی ایمان نہیں لاؤ گے۔ (۶)۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

وَ عاطفہ مَآ نافیہ اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم قَبْلَكَ ظرف متعلق بہ اَرْسَلْنَا (اور نہیں بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے) اِلَّا اداۃ حصر اگر، رِجَالًا۔ اَرْسَلْنَا کا مفعول (مگر ایسے مرد) نُّوْحِيْٓ۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم اِلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ نُوْحِيْٓ (کہ جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے)۔ فَسْئَلُوْا۔ سُؤَالٌ مصدر سے امر جمع مذکر اَهْلَ الذِّكْرِ مفعول بہ (پس پوچھ لو اہل ذکر سے) اہل ذکر سے مراد صاحب علم لوگ مراد ہیں جو گزشتہ امتوں کے حالات جانتے ہوں اور علماء یہود و نصاریٰ بھی مراد لئے جا سکتے ہیں) اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل ناقص۔ فعل شرط لَا تَعْلَمُوْنَ۔ لَا نافیہ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اگر تم نہیں جانتے ہو)۔

بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے صرف بشری انبیاء آئے

اور (اے پیغمبر) ہم نے تجھ سے پہلے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اسی طرح کہ آدمی تھے ان پر ہماری وحی اترتی تھی اور تمہیں یہ بات معلوم نہیں تو ان لوگوں سے پوچھ کر معلوم کرو جو اہل کتاب ہیں۔ مشرکین اس غلط فہمی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں مبتلا تھے کہ رسول بشر نہیں ہوتے' اس کی تردید میں فرمایا کہ سب کے سب پیغمبر بشر ہی تھے۔ اور اگر رسول کسی اور جنس سے ہوتا تو وہ انسانوں کے لئے نمونہ نہیں بن سکتا تھا۔ تم یہود و نصاریٰ کے علماء سے دریافت کر سکتے ہو کہ ان کی طرف جو رسول آئے کیا وہ بشر نہ تھے جب انسانوں کی ہدایت کے لئے ان ہی سے رسول بھیجے جاتے رہے تو اس رسول کے بشر ہونے میں استبعاد کیوں؟ (۷)

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝

وَ عاطفہ مَا نافیہ جَعَلْنٰهُمْ۔ جَعَلَ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ جَسَدًا مفعول بہ ثانی (اور ہم نے اس کے جسم ایسے نہ بنائے تھے) لَا يَاْكُلُوْنَ۔ اَكَلَ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب الطَّعَامَ کا جملہ جَسَدًا کی صفت ہے (کہ کھانا نہ کھاتے ہوں) وَ عاطفہ مَا نافیہ۔ كَانُوْا ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص ضمیر مستتر اسم كَانُوْا خٰلِدِيْنَ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور نہ تھے وہ دنیا میں ہمیشہ رہنے والے)۔

تمام انبیاء بشر ہی تھے

اور ہم نے ان رسولوں کو کبھی ایسے جسم کا نہیں بنایا کہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ ہی وہ ہمیشہ زندہ رہنے والے تھے، مشرکین مکہ ازراہِ تحقیر کہا کرتے تھے مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ۔ (یہ کیسا نبی ہے کہ انسانوں کی طرح غذا کا محتاج ہے اور بازاروں میں پھرتا ہے) فرمایا ہم نے کسی کو ایسا جسم نہیں دیا کہ اسے غذا کی احتیاج

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ ہو اور ہمیشہ زندہ رہے، ہمارا قانون حیات یہی ہے کہ جسم ہوگا تو اسے قائم رہنے کے لئے غذا کی احتیاج بھی ہوگی اور وہ ایک مقررہ وقت تک زندہ رہے گا۔ (۸)

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝

ثُمَّ حرف عطف صَدَقْنٰهُمُ۔ صِدْقٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر مذکر غائب مفعول الْوَعْدَ مفعولِ ثانی (پھر ہم نے اپنا وعدہ انہیں سچ کر دکھایا) فَاَنْجَيْنٰهُمْ۔ فَا عاطفہ اِنْجَاءٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (پس ہم نے انہیں نجات دی) وَ عاطفہ مَنْ موصول نَّشَآءُ۔ شَيْءٌ اور مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (اور جسے ہم نے چاہا) وَاَهْلَكْنَا۔ اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم الْمُسْرِفِيْنَ۔ الْمُسْرِفُ واحد۔ اِسْرَافٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اور ہم نے ہلاک کیا حد سے بڑھنے والوں کو)۔

نجات صرف انبیاء پر ایمان لانے والوں کے لئے ہے

(ہم نے تمہاری ہی طرح کے آدمیوں کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور) پھر جس بات کا وعدہ کیا تھا وہ انہیں سچا کر دکھایا ہم نے انہیں اور (ان کے ساتھ) جس کسی کو چاہا نجات دیدی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر ڈالا۔ انبیاء علیہم السلام سے اللہ نے ان کی نصرت اور ان کے اعداء کی ہلاکت کا جو وعدہ کیا تھا اسے سچ کر دکھایا۔ اہل ایمان کو نجات عطا کی اور کفر و ضلالت میں حد سے بڑھنے والوں کو ہلاک کیا۔ انبیاء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علیہم السّلام کی صداقت کی یہ سب سے بڑی دلیل ہے کہ اللہ ان سے جو وعدہ کرتا ہے اسے پورا کرتا ہے۔ (۹)

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

لام۔ قسم محذوف کا جواب ای واللہ قَدْ حرف تحقیق اَنْزَلْنَا اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (البتہ تحقیق ہم نے نازل کی) اِلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلْنَا (تمہاری طرف) كِتٰبًا مفعول بہ (ایک کتاب) فِيْهِ جار مجرور۔ خبر مقدم ذِكْرُكُمْ مبتدا مؤخر۔ (اس میں تمہارا ذکر ہے۔ یعنی تمہارے شرف و عزت کا ذکر ہے) اَ استفہام انکاری توبیخی، لَا تَعْقِلُوْنَ۔ عَقْلٌ سے مضارع منفی جمع مذکر حاضر (کیا پس تم اس نعمت کا شعور نہیں رکھتے ہو)۔

نزول قرآن تمہارے لئے بہت بڑے شرف و عزت کا باعث ہے، اگر تم عقل و شعور سے کام لو تو تمہیں پتہ چلے گا کہ یہ قرآن صداقت کا ایک ابدی نشان ہے جس پر عمل پیرا ہو کر تم دین و دنیا میں سرخروئی حاصل کرتے ہو۔ (۱۰)

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾ وَمَا
خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾ لَوْ
اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ
اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى
الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ
مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ
وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ
هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ
لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ
هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِلٰهَ إِلَّآ أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ
وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُونَهٗ
بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِأَمْرِهٖ يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا
بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ ۙ إِلَّا لِمَنِ
ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾ وَمَنْ
يَّقُلْ مِنْهُمْ إِنِّيٓ إِلٰهٌ مِّنْ دُونِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيهِ
جَهَنَّمَ ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِينَ ﴿٢٩﴾ ع ۲

وَكَمْ	قَصَمْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	كَانَتْ	ظَالِمَةً
اور کتنی	ہلاک کیں ہم نے	بستیاں	کہ تھیں	ظلم کرنیوالیاں
وَّأَنْشَأْنَا	بَعْدَهَا	قَوْمًا	اٰخَرِينَ ﴿١١﴾	فَلَمَّآ
اور پیدا کیں ہم نے	پیچھے انکے	قوم	اور (۱۱)	پس جب
أَحَسُّوا	بَأْسَنَآ	إِذَا	هُمْ	مِنْهَا
دیکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	ناگہاں	وہ	اس سے
يَرْكُضُونَ ﴿١٢﴾	لَا تَرْكُضُوا	وَارْجِعُوٓا	إِلٰى مَآ	
دوڑتے تھے (۱۲)	مت دوڑو	اور پھر جاؤ	طرف اس چیز کے کہ	
أُتْرِفْتُمْ	فِيهِ	وَمَسٰكِنِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	
آرام دیئے گئے تھے	اس میں	اور گھروں اپنے کے	تاکہ تم	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا
سوال کیجاؤ (۱۳)	کہا انہوں نے	اے وائے ہم کو	تحقیق	ہم ہی تھے
ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾	فَمَا	زَالَتْ	تِّلْكَ	دَعْوٰىهُمْ
ظالم (۱۴)	پس	ہمیشہ رہا	یہی	پکارنا ان کا
حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ	حَصِيْدًا	خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾	وَمَا
یہاں تک کہ	کر دیا ہم نے ان کو	جڑ سے کٹے ہوئے	بجھے ہوئے (۱۵)	اور نہیں
خَلَقْنَا	السَّمَآءَ	وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
پیدا کیا ہم نے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اور جو کچھ کہ	ان دونوں کے درمیان ہے
لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾	لَوْ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ
کھیلتے ہوئے (۱۶)	اگر	ارادہ کریں ہم	یہ کہ	لیویں
لَهْوًا	لَّاتَّخَذْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّآ	اِنْ	كُنَّا
مشغولہ	البتہ بناتے ہم اسکو	اپنے پاس سے	اگر	ہوتے ہم
فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾	بَلْ نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهٗ
کرنے والے (۱۷)	بلکہ پھینکتے ہم	حق کو	اوپر باطل کے	پس توڑتا ہے سر اسکا
فَاِذَا	هُوَ	زَاهِقٌ ۭ	وَلَكُمُ	الْوَيْلُ
پس ناگہاں	وہ	فنا ہو جاتا ہے	اور واسطے تمہارے	وائے ہے
مِمَّا	تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾	وَلَهٗ	مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	
اس چیز سے کہ	بیان کرتے ہو تم (۱۸)	اور واسطے اسی کے ہے	جو کچھ آسمانوں میں ہے	
وَالْاَرْضِ ۭ	وَمَنْ	عِنْدَهٗ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ
اور زمین میں ہے	اور جو	نزدیک اس کے ہیں	نہیں تکبر کرتے	سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عِبَادَتِهٖ	وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾	يُسَبِّحُوْنَ	الَّيْلَ
بندگی اسکی سے	اور نہیں تھکتے (۱۹)	پاکی بیان کرتے ہیں	رات
وَالنَّهَارَ	لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾	اَمِ اتَّخَذُوْٓا	اٰلِهَةً
اور دن	نہیں تھکتے (۲۰)	کیا مقرر کئے ہیں انہوں نے	معبود
مِنَ الْاَرْضِ	هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾	لَوْ كَانَ	فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ
زمین میں سے	کہ وہ پیدا کرتے ہیں (۲۱)	اگر ہوتے	ان دونوں میں معبود
اِلَّا اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ	رَبِّ الْعَرْشِ	عَمَّا
سوائے اللہ کے	البتہ بگڑ جاتے	پس پاکی ہے اللہ	رب عرش کے کو	اس چیز سے کہ
يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾	لَا يُسْـَٔلُ	عَمَّا يَفْعَلُ	وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾	
بیان کرتے ہیں (۲۲)	نہیں سوال کیا جاتا	اس چیز سے کہ کرتا ہے	اور وہ سوال کئے جاتے ہیں (۲۳)	
اَمِ اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً ؕ	قُلْ	هَاتُوْا
یا پکڑے ہیں	اس کے	معبود	کہہ	لاؤ
بُرْهَانَكُمْ	هٰذَا	ذِكْرُ	مَنْ مَّعِيَ	وَذِكْرُ
دلیل اپنی	یہ ہے	ذکر	جو کہ ساتھ میرے ہیں	اور ذکر
مِنْ قَبْلِيْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ	الْحَقَّ
جو مجھ سے پہلے تھے	بلکہ	اکثر ان کے	نہیں جانتے	حق کو
فَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ
پس وہ	منہ پھیرتے ہیں (۲۴)	اور نہیں	بھیجا ہم نے	پہلے تجھ سے
مِنْ رَّسُوْلٍ	اِلَّا	نُوْحِيْٓ	اِلَيْهِ	اَنَّهٗ
کوئی پیغمبر	مگر	وحی کرتے تھے ہم	طرف اس کے	یہ کہ وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَآ اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدُوْنِ	﴿۲۵﴾ وَقَالُوا
نہیں کوئی معبود	مگر	میں	پس عبادت کرو میری	(۲۵) اور کہا انہوں نے
اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	بَلْ
پکڑی ہے	رحمٰن نے	اولاد	پاک ہے وہ	بلکہ
عِبَادٌ	مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾	لَا يَسْبِقُوْنَهٗ	بِالْقَوْلِ	وَهُمْ
بندے ہیں	عزت دیئے گئے (۲۶)	نہیں آگے چلتے اس سے	بات میں	اور وہ
بِاَمْرِهٖ	يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾	يَعْلَمُ	مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	
ساتھ حکم اسکے کے	عمل کرتے ہیں (۲۷)	جانتا ہے	جو کچھ آگے ان کے ہے	
وَمَا خَلْفَهُمْ	وَلَا يَشْفَعُوْنَ	اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى		
اور جو کچھ کہ پیچھے ان کے	اور نہیں شفاعت کرتے	مگر واسطے اسکے جو پسند کرے		
وَهُمْ	مِّنْ خَشْيَتِهٖ	مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾	وَمَنْ يَّقُلْ	
اور وہ	ڈر اس کے سے	ڈرنے والے ہیں (۲۸)	اور جو کوئی کہے	
مِنْهُمْ	اِنِّيْٓ	اِلٰهٌ	مِّنْ دُوْنِهٖ	فَذٰلِكَ
ان میں سے	تحقیق میں	معبود ہوں	ورے اس سے	پس وہ شخص
نَجْزِيْهِ	جَهَنَّمَ ؕ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾
جزا دیتے ہیں ہم اسکو	دوزخ	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	ظالموں کو (۲۹)

اور کتنی ہلاک کیں ہم نے بستیاں جو ظالم تھیں اور ان کے بعد ہم نے دوسری قوم کو اٹھا کھڑا کیا ﴿۱۱﴾ پھر جب محسوس کیا انہوں نے عذاب ہمارے کو تو ناگہاں اس سے بھاگنے لگے ﴿۱۲﴾ بھاگو نہیں اور اس کی طرف لوٹ جاؤ جس میں تم کو آسائش دی گئی تھی اور اپنے مکانوں کی طرف تاکہ تم سے سوال کیا جائے ﴿۱۳﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے کہا ہم پر افسوس ہم ظالم تھے (۱۴) سو یہی ان کی پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے انہیں کٹے ہوئے کھیت اور بجھے ہوئے شعلہ کی طرح کر دیا (۱۵) اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بلا مقصد (بطور مشغلہ) پیدا نہیں کیا (۱۶) اگر ہم ارادہ کرتے کہ بنالیں کچھ کھلونا تو بنا لیتے ہم اپنے پاس سے اگر ہم کو کرنا ہوتا (۱۷) بلکہ ہم حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں پس وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے پس ناگہاں وہ نابود ہو جاتا ہے اور تمہارے لئے خرابی ہے اس کی وجہ سے جو تم بیان کرتے ہو (۱۸) اور اسی کے لئے ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور نہ تھکتے ہیں (۱۹) رات اور دن تسبیح کرتے ہیں سست نہیں ہوتے (۲۰) کیا انہوں نے ٹھہرائے ہیں اور معبود زمین میں سے کہ وہ جلا اٹھائیں ان کو (۲۱) اگر ہوتے ان دونوں میں اور معبود سوائے اللہ کے تو دونوں خراب ہو جاتے سو پاک ہے اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں (۲۲) اس سے پوچھا نہ جائے جو وہ کرے اور ان سے پوچھا جائے (۲۳) کیا ٹھہرائے ہیں انہوں نے اس سے ورے اور معبود۔ کہو لاؤ اپنی سند یہی بات ہے میرے ساتھ والوں کی اور یہی بات ہے مجھ سے پہلوں کی بلکہ ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے اس لئے وہ منہ پھیرے ہوتے ہیں (۲۴) اور تجھ سے پہلے ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس کی طرف ہم (یہی) وحی کرتے تھے کہ میرے سوائے کوئی معبود نہیں سو میری عبادت کرو (۲۵) اور کہتے ہیں رحمٰن نے بیٹا بنا لیا وہ پاک ہے بلکہ وہ معزز بندے ہیں (۲۶) وہ بات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں اس سے آگے نہیں بڑھتے اور اس کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں ﴿۲۷﴾ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ شفاعت نہیں کرتے مگر اسی کے لئے جسے وہ پسند کرے اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے ہیں ﴿۲۸﴾ اور جو کوئی ان میں سے کہے کہ میں اس کے سوا معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ ﴿۲۹﴾

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝

وَ عاطفہ كَمْ خبریہ جو مقدار اور تعداد کی کثرت کو ظاہر کرتا ہے اسکی تمیز ہمیشہ مجرور ہوتی ہے (اور کتنی ہی) قَصَمْنَا۔ قَصْمٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے توڑا۔ ریزہ ریزہ کیا) مِنْ قَرْيَةٍ "كَمْ" کی تمیز (اور کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک وتباہ کیں) كَانَتْ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب ظَالِمَةً خبر كَانَتْ جملہ قَرْيَةٍ کی صفت قَرْيَةٍ سے "اَهْلِ قَرْيَةٍ" مراد ہیں (کہ وہ اہل قریہ ظالم تھے) وَّ عاطفہ اَنْشَاْنَا۔ اِنْشَاءٌ سے ماضی جمع متکلم (اور ہم نے پیدا کیا) بَعْدَهَا ظرف متعلق بہ اَنْشَاْنَا (بَعْدَ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ) (ان کے بعد) قَوْمًا مفعول بہ اٰخَرِيْنَ اٰخَرُ کی جمع قَوْمًا کی صفت (دوسری قوم کو)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اکثر اقوام اپنی گمراہی کی وجہ سے ہلاک ہوئیں

اور کتنی ہی بستیاں جو ظلم و شرارت میں غرق تھیں ہم نے پامال کر ڈالیں اور ان کے بعد دوسرے گروہوں کو اٹھا کھڑا کیا۔ انبیاء علیہم السلام کو اللہ کی غیبی امداد حاصل ہوتی ہے، جب کسی بستی کے رہنے والے انبیاء کی تعلیمات سے انحراف اور سرکشی کرتے ہیں اور ظلم و فساد سے کام لیتے ہیں تو اللہ انہیں تباہ و برباد کر کے کسی اور قوم کو ان کی جگہ دے دیتا ہے اور اس طرح یہ عالمگیر قانون جاری رہتا ہے۔ (۱۱)

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝

فَا عاطفہ لَمَّآ ظرف اَحَسُّوْا۔ احساسٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس جب انہوں نے محسوس کیا) بَاْسَنَا مفعول بَاْسٌ (جنگ کی شدت عذاب) (ہمارے عذاب کو) اِذَا ظرف زمان فجائیہ یعنی کسی چیز کے اچانک پیش آنے کو کہتے ہیں (ناگہاں) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) مبتدا مِّنْهَا جار مجرور متعلق بہ يَرْكُضُوْنَ (اس سے) يَرْكُضُوْنَ۔ رِكْضٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب رِكْضٌ کے معنی لات مارنے۔ ایڑ لگانے کے ہیں۔ مراد بھاگنے اور تیز دوڑنے کے ہیں (ناگہاں اس سے بھاگتے ہیں۔ (۱۲)

لَا تَرْكُضُوْا۔ رِكْضٌ فعل نہی جمع مذکر حاضر (بھاگو نہیں) وَارْجِعُوْا رُجُوْعٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (تم واپس جاؤ) اِلٰى مَآ۔ اِلٰى حرف جر مَا موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ اِرْجِعُوْا۔ اُتْرِفْتُمْ۔ اِتْرَافٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر (لوٹ جاؤ جس میں تم کو آسائش دی گئی تھی) وَمَسٰكِنِكُمْ۔ مَسَاكِنِ۔ مَسْكَنٌ کی جمع ظرف مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اور اپنے مکانوں کی طرف) لَعَلَّكُمْ۔ لَعَلَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم لَعَلَّ۔ تُسْـَٔلُوْنَ۔ سُؤَالٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (تاکہ تم سے پوچھا جائے)۔

عذابِ الٰہی کے چھا جانے کے بعد اس سے فرار ناممکن ہے

جب ہمارا عذاب انہوں نے محسوس کیا تو دیکھو اچانک بستیوں سے بھاگے جارہے ہیں (۱۲) اب بھاگتے کہاں ہو اپنی اسی عیش وعشرت میں لوٹو (جس نے تمہیں اس قدر سرشار کر رکھا تھا) اور انہی مکانوں میں (جن کی مضبوطی کا تمہیں غرہ تھا) شاید (وہاں تدبیر ومشورہ میں تمہاری ضرورت ہو اور) تم سے کچھ دریافت کیا جائے (۱۳)

جب اللہ کے عذاب کو دیکھا تو بستیوں کو چھوڑ کر جان بچانے کے لئے بھاگنے لگے ملائکہ بطور تحکم اور ملامت ان سے کہنے لگے اب کہاں بھاگتے ہو، اپنے عیش وعشرت کے مقامات کی طرف واپس چلو جہاں تم اللہ سے غفلت کی زندگی بسر کرتے تھے اور لوگ تم سے مشورے کرتے تھے شاید تمہارے مشوروں کی انہیں ضرورت ہو، ملائکہ ان سے بطور استہزا یہ بات کہیں گے۔ (۱۲-۱۳)

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) یٰوَیْلَنَآ یا کلمۂ ندا وَیْلٌ کے مختلف معانی ہیں، (افسوس۔ شدتِ عذاب۔ کلمۂ وعید۔ دوزخ کی ایک وادی کا نام) وَیْلَ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہائے ہماری تباہی۔ ہائے افسوس) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ کُنَّا ظٰلِمِیْنَ کا جملہ اِنَّ کی خبر کُنَّا ماضی جمع متکلم۔ ضمیر جمع اسم کَانَ ظٰلِمِیْنَ۔ ظُلْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر کُنَّا (بیشک ہم ظالم تھے) (۱۴)

فَمَا زَالَتْ۔ فَا عاطفہ مَا نافیہ زَالَتْ۔ زَیْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب فعل ناقص (پس متواتر رہی) تِلْکَ اسم اشارہ واحد مؤنث حاضر دَعْوٰی ھُمْ۔ دَعْوٰی مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر (ان کی پکار۔ ان کا دعویٰ) یونہی ان کی پکار رہی) حَتّٰی حرف غایت وجر۔ جَعَلْنٰھُمْ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل (یہاں تک کہ کر دیا ہم نے ان کو) حَصِیْدًا۔ حَصَادٌ سے فعیل بمعنی مفعول صفت مشبہ (کھیتی کٹی ہوئی۔ جڑ سے کٹا ہوا) خٰمِدِیْنَ۔ خمود سے اسم فاعل جمع مذکر (بجھنے والے) حَصِیْدًا کی صفت حَصِیْدًا خٰمِدِیْنَ۔ جَعَلْنَاھُمْ کا مفعول ثانی ہے (ہم نے انہیں کٹے ہوئے کھیت۔ بجھے ہوئے شعلہ کی طرح کر دیا)۔ (۱۵)

عذاب میں مبتلا ہونے پر منکرین کا اپنی گمراہی کا اقرار

بستیوں کے باشندوں نے پکارا افسوس ہم پر۔ بلاشبہ ہم ظلم کرنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والے تھے (۱۴) تو دیکھو وہ برابر یہی پکارا کئے یہاں تک کہ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا کٹے ہوئے کھیت کی طرح بجھے ہوئے انگاروں کی طرح (۱۵) جب عذاب میں مبتلا ہوتے تو پکار اٹھے بیشک حق کی مخالفت کی وجہ سے ہم خود ہی ظالم تھے لیکن بعد از وقت کا یہ پچھتاوا ان کے لئے سودمند نہ بن سکا اور وہ تباہ و برباد ہو گئے ان کی اس حالت کو دو باتوں سے تشبیہ دی ہے ایک کھیتی سے جو کاٹ لی گئی ہو اور دوسرے آگ کے شعلہ سے جو بجھ گیا ہو۔ (۱۴-۱۵)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝

وَ حرف عطف مَا نافیہ خَلَقْنَا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم السَّمَآءَ وَ الْاَرْضَ مفعول بہ (اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان اور زمین کو) وَ حرف عطف مَا موصول بَيْنَهُمَا۔ بَيْنَ ظرف مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ غائب مضاف الیہ صلہ لٰعِبِيْنَ۔ لَعِبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خَلَقْنَا کے فاعل سے حال اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بلا مقصد۔ بیکار) (۱۶) لَوْ شرطیہ امتناعیہ (یعنی امتناع شرط پر دلالت کرتا ہے) اَرَدْنَآ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (اور اگر ہم ارادہ کرتے) اَنْ مصدریہ نَّتَّخِذَ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بتاویل مصدر اَرَدْنَا کا مفعول لَهْوًا مفعول بہ (ای ولدًا او امراۃ) کہ کوئی کھلونا بنائیں بیٹا یا عورت بنائیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَّا تَتَّخِذَ نَّهُ۔ لام لَوْ شرطیہ کے جواب میں واقع ہوا ہے اِتَّخَذْنَا اِتِّخَاذٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مِنْ لَّدُنَّا۔ مِنْ حرف جر لَدُنْ (ظرف زمان جو نہایت وقت کی ابتدا پر دلالت کرتا ہے) مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ محذوف (البتہ ہم بنا لیتے اسے اپنے پاس سے) اِنْ نافیہ بمعنی مَا اور اِنْ شرطیہ بھی ہو سکتا ہے کُنَّا۔ کَوْنٌ سے ماضی جمع متکلم ضمیر اسم فٰعِلِیْنَ اسم فاعل جمع خبر (ہم ایسا کرنے والے نہ تھے)۔ (۱۷)

بَلْ حرف اضراب سے یعنی ماقبل سے اعراض کے لئے آتا ہے (بلکہ) نَقْذِفُ۔ قَذْفٌ سے مضارع جمع متکلم بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ نَقْذِفُ عَلَى الْبَاطِلِ متعلق بہ محذوف حال ای مستعلیا علی الباطل (بل من منا ان (نَقْذِفُ) ای نرمی ونسلط (بالحق) بالقرآن (علی الباطل) الشیطان او بالاسلام علی الشرک) (بلکہ ہم دے مارتے ہیں یا مسلط کرتے ہیں حق کو باطل یعنی شیطان پر یا اسلام کو شرک پر مسلط کر دیتے ہیں)۔

فَيَدْمَغُهٗ فَا عاطفہ دَمْغٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ دَمْغٌ کے معنی ایسی قوی ضرب جس سے دماغ کا بھیجا ٹوٹ جائے مرادی معنی ہلاک کرنے کے ہیں (پس وہ اس کا سر توڑ دیتا ہے) فَاِذَا۔ فَا عاطفہ اِذَا فجائیہ (پس ناگہاں) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا زَاهِقٌ۔ زُهُوْقٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر خبر زُهُوْقٌ کے معنی غم سے جان نکلنے اور کسی شے کے مٹ جانے کے ہیں (پس وہ ناگہاں نابود ہو جاتا ہے) وَلَكُمُ وَ استنافیہ لَكُمُ خبر مقدم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلْوَيْلُ مبتدا مؤخر (اور تمہارے لئے ہلاکت اور تباہی ہے) مِمَّا (مِنْ۔مَا) مِنْ حرف جر مَا موصول (اس سے) تَصِفُوْنَ۔ وَصْفٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (جو وہ بیان کرتے ہیں) (۱۸)

کائنات کا وجود حق و باطل کی کشاکش ہے

اور (دیکھو) ہم نے آسمان و زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کچھ کھیل تماشہ کرتے ہوئے نہیں بنایا ہے (بلکہ کسی مصلحت و مقصد سے بنایا ہے) (۱۶) اگر ہمیں کھیل تماشا بنانا منظور ہوتا تو (ہمیں اس سے کون روک سکتا تھا؟) ہم اپنی جانب سے ایسا ہی کارخانہ بناتے مگر ہم ایسا کرنے والے نہ تھے (۱۷) بلکہ (یہاں حقیقتِ حال ہی دوسری ہے) ہم حق سے باطل پر چوٹ لگاتے ہیں تو وہ باطل کا سر کچل ڈالتا ہے اور اچانک اسے فنا کر دیتا ہے افسوس تم پر تم کیسی کیسی باتیں بیان کرتے ہو۔ (۱۸) ان آیات میں اللہ تعالیٰ بتاتے ہیں کہ ہم نے کائناتِ ہستی کا یہ پورا کارخانہ ایک فعل عبث کی طرح نہیں بنایا ہے بلکہ ایک مقصدِ عظیم کے لئے بنایا ہے کہ حق باقی رہے اور باطل نابود ہو جائے چنانچہ حق و باطل کی یہ کشاکش متواتر جاری رہتی ہے حق کے سامنے باطل نہیں ٹھہر سکتا جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ○ کا عالمگیر قانون ہمیشہ کارفرما رہتا ہے۔ آیت ۱۸ کے آخر میں بتایا جو اللہ کے لئے ولد وغیرہ کا اتہام کرتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ کارخانۂ دنیا محض ایک کھیل ہے سخت گمراہی میں مبتلا ہیں اور ان کے لئے ہلاکت ہے۔ (۱۶۔۱۷۔۱۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝

وَعاطفہ لَهٗ خبر مقدم مَنْ موصول۔ مبتدا مؤخر فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ صلہ (اور اسی کے لئے ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے) وَعاطفہ۔ مَنْ موصول معطوفہ عِنْدَهٗ ظرف متعلق بہ محذوف صلہ۔ مَنْ عِنْدَهٗ مبتدا۔ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ۔ اِسْتِكْبَارٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب خبر عَنْ عِبَادَتِهٖ جار مجرور متعلق بہ يَسْتَكْبِرُوْنَ (اور جو اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے) وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ کا عطف لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ پر ہے اِسْتِحْسَارٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (اور وہ نہیں تھکتے ہیں)۔ (۱۹)

يُسَبِّحُوْنَ۔ تَسْبِيْحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ظرف متعلق بہ يُسَبِّحُوْنَ وہ رات دن تسبیح کرتے ہیں لَا يَفْتُرُوْنَ۔ فَتْرٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ موقوف نہیں کرتے)۔ (۲۰)

سماوی اور ارضی تمام مخلوق اسکے آگے سرنگوں ہے

آسمانوں میں جو کوئی ہے اور زمین جو کوئی ہے سب اسی کے لئے ہیں۔ جو (فرشتے) اس کے حضور ہیں وہ کبھی گھمنڈ میں آکر اس کی بندگی سے سرتابی نہیں کرتے نہ کبھی (بندگی سے) تھکتے ہیں (۱۹) وہ رات دن اس کی پاکی کے ترانوں میں زمزمہ سنج رہتے ہیں وہ کبھی تھکتے نہیں (۲۰) آسمان و زمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی تمام مخلوق کا وہ مالک اور خالق ہے، ملائکہ جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ ہر وقت اس کی حمد و ثنا میں مصروف رہتے ہیں اور اس کی بندگی سے کبھی تھکتے نہیں اور نہ ہی سرتابی کرتے ہیں اس لئے اس مالک حقیقی کو چھوڑ کر اس کی مخلوق کی پرستش سخت گمراہی ہے۔ (۱۹-۲۰)

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ۝

اَمِ حرف علت استفہام اور بَلْ اضراب کیلئے آتا ہے (کیا) اِتَّخَذُوْا اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اٰلِهَةً مفعول بہ مِّنَ الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ اِتَّخَذُوْا (کیا انہوں نے زمین سے معبود بنا لئے ہیں)۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا يُنْشِرُوْنَ۔ اِنْشَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کہ وہ پیدا کرتے ہیں) هل اتخذوا هؤلاء المشركون آلهة من الارض قادرين على احياء الموتى؟ كلا بل اتخذوا آلهة جمادا لا تتصف بالقدرة على شيء (کیا ان مشرکوں کے زمین سے تعلق رکھنے والے معبود مُردوں کو زندہ کرنے کی قدرت رکھتے ہیں ہرگز نہیں بلکہ انہوں نے جمادات کو معبود بنایا ہے جو کسی چیز پر قدرت کے وصف سے موصوف نہیں ہیں) لَوْ شرطیہ امتناعیہ كَانَ۔ کون فعل ناقص سے ماضی واحد مذکر غائب فِيْهِمَا جار مجرور متعلق بہ كَانَ خبر كَانَ مقدم اٰلِهَةٌ كَانَ کا اسم مؤخر اِلَّا اللّٰهُ۔ اِلَّا بمعنی "غَيْر" صفة الآلهة یہاں اِلَّا "غَيْر" کے معنی میں ہے اور یہ ماقبل کی صفت ہے اس لئے کہ اس سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

استثناء مراد نہیں بلکہ ماقبل کی صفت ہے جو مابعد کے مقام پر ہوتی ہے (اگر ان دونوں میں اللہ کے سوا (کوئی) معبود ہوتا) لَفَسَدَتَا لام جواب لَوْ فَسَدَتَا۔ فَسَادٌ مصدر سے ماضی تثنیہ مؤنث غائب (البتہ زمین و آسمان دونوں تباہ ہو جاتے) فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ۔ فَا عاطفہ سُبْحَانَ مصدر ہے بمعنی تَسْبِیْحٌ مفعول مطلق مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ رَبِّ الْعَرْشِ بدل یا صفت (سو اللہ عرش کا رب اس سے پاک ہے) عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ حرف جر مَا موصول متعلق بہ سُبْحَانَ (اس سے) یَصِفُوْنَ۔ وَصْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ (جو وہ بیان کرتے ہیں)۔ (۲۲)

لَا یُسْئَلُ۔ لَا نافیہ سُؤَالٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب ضمیر مستتر "هُوَ" نائب فاعل عَمَّا (عَنْ۔ مَا) جار مجرور متعلق بہ یُسْئَلُ۔ یَفْعَلُ مضارع واحد مذکر غائب (اس سے پوچھا نہیں جاتا جو وہ کرتا ہے) وَ عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا یُسْئَلُوْنَ سُؤَالٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب خبر (اور ان سے پوچھا جائے گا) لا یسال اللہ تعالیٰ عما یفعل لانہ مالک کل شیء وھم یسئلون عن اعمالھم لانھم عبید۔ (اللہ تعالیٰ تمام کائنات کا مالک ہے اس سے نہیں پوچھا جائیگا اور ان سے ان کے اعمال کے بارے میں پوچھا جائے گا اس لئے کہ وہ سب اس کے بندے اور غلام ہیں)۔ (۲۳)

ایک سے زائد معبودوں کا ہونا کائنات کی تباہی کا باعث ہے

کیا ان لوگوں نے زمین (کی مخلوقات میں) سے ایسے معبود بنا لئے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو مردوں کو زندہ کر دیتے ہیں (۲۱) اگر آسمان و زمین میں اللہ کے سوا کوئی اور معبود بھی ہوتا تو (ممکن نہ تھا کہ ان کا کارخانہ اس نظم و آہنگی کے ساتھ چلتا) وہ یقیناً بگڑ کر برباد ہو جاتے۔ (۲۲) وہ جو کچھ بھی کرے اس سے کوئی پوچھنے والا نہیں اور سب (اس کے آگے جوابدہ ہیں۔ ان سے باز پرس ہوتی ہے۔ (۲۳) آسمانی مخلوق ملائکہ تو ہر وقت اس کے احکام کے لئے سر تسلیم خم رہتے اور اس کی تسبیح میں مصروف رہتے ہیں تو پھر زمینی مخلوق میں ایسی ہستیاں کہاں ہیں جو اس کی خدائی میں صاحب اختیار ہوں۔ آیت ۲۲ تعدد الٰہ کے ابطال پر زبردست دلیل ہے اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو نظام عالم قائم نہ رہ سکتا مختلف خدا اپنا نظام جاری کرتے اور باہمی اختلاف سے نظام عالم تباہ ہو جاتا وہ مالک و مختار ہے جو چاہے کرتا ہے وہ کسی کے سامنے جوابدہ نہیں تمام عالم اس کی مخلوق ہے اور وہ مالک ہے سب کے سب اس کے سامنے جوابدہ ہیں۔ (۲۰-۲۱-۲۳)

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

اَمْ حرف عطف اضراب کے لئے اتَّخَذُوْا۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب مِنْ دُوْنِهٖ حرف جر دُوْنِ ظرف مضاف مجرور ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ ثانی اٰلِهَةً مفعول بہ اوّل (کیا انہوں نے اس کے سوائے (اور) معبود بنا لئے ہیں) قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر هَاتُوْا اصل میں اٰتُوْا تھا اِيْتَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر ہمزہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو ھَا سے بدل کر ھَاتُوْا بنا لیا گیا بُرْھَانَکُمْ مفعول بہ (برھان واضح اور روشن دلیل کو کہا جاتا ہے (کہئے اپنی واضح دلیل لاؤ) ھٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر۔ مبتدا ھٰذَا کا اشارہ قرآن اور جمیع کتب سماویہ کی طرف ہے ذِکْرُ خبر مضاف مَنْ اسم موصول مضاف الیہ مَّعِیَ مَعَ ظرف مکان مضاف یِ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ متعلق بہ محذوف (یہ اس کا ذکر ہے جو میرے ساتھ ہے) وَ عاطفہ ذِکْرُ مَنْ قَبْلِیْ کا عطف ذِکْرُ مَنْ مَّعِیَ پر ہے (اور اس کا ذکر ہے جو مجھ سے پہلے ہے) بَلْ اضراب کے لئے (بلکہ) اَکْثَرُھُمْ۔ اَکْثَرُ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مبتدا لَا یَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب خبر اَلْحَقَّ مفعول بہ (بلکہ ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے) فَھُمْ۔ فا تعلیل کے لئے ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ مُّعْرِضُوْنَ خبر۔ اِعْرَاضٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اس لئے وہ منہ پھیرے ہوئے ہیں)۔

مشرکین کے پاس شرک پر کوئی دلیل نہیں

پھر کیا ان لوگوں نے اس کے سوا دوسرے معبود پکڑ رکھے ہیں، (اے پیغمبر) تو ان سے کہدے اگر ایسا ہی ہے تو بتلاؤ تمہاری دلیل کیا ہے یہ ہے وہ کلام جو میرے ساتھیوں کے ہاتھ میں ہے (یعنی قرآن) اور جو مجھ سے پہلوں کے لئے اتر چکا ہے (یعنی پچھلی کتابیں تم ان میں سے کوئی بات بھی میری دعوت کے خلاف ہو نکال سکتے ہو) اصل یہ ہے کہ ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوگوں میں سے اکثروں کو حقیقت کا پتہ ہی نہیں یہی وجہ ہے کہ (سچائی سے) رخ پھیرے ہوئے ہیں اس آیت میں بتایا ہے کہ تمام ادیان کی تعلیم کی بنیاد توحید پر ہے اور ہر قسم کے شرک کی نفی پر مبنی ہے قرآن اس کی تعلیم دیتا ہے اور اس سے قبل کی الہامی کتب کی تعلیم بھی یہی ہے جب بغیر کسی اختلاف کے دنیا کے ہر عہد اور ہر گوشہ کی دینی تعلیم ایک ہی رہی ہے تو پھر اس عالمگیر وحدت دینی سے انکار صریحاً حق سے روگردانی ہے علاوہ ازیں تمہارے پاس شرک کی تائید میں سوائے باپ دادا کی کورانہ تقلید کے کوئی دلیل نہیں ہے۔ (۲۴)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝

وَ استینافیہ مَا نافیہ اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مِنْ قَبْلِكَ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا حال مِنْ رَّسُوْلٍ۔ مِنْ حرف جر زائد رَّسُوْلٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً مفعول بہ (اور تجھ سے پہلے ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا) اِلَّآ اداۃ حصر نُوْحِيْٓ۔ اِیْحَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ نُوْحِيْٓ (مگر اس کی طرف (یہی) وحی کرتے تھے) اَنَّهٗ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اَنَّ۔ لَآ اِلٰهَ مبتدا اِلَّآ اداۃ حصر اَنَا خبر کہ بیشک کوئی معبود نہیں مگر اللہ فَاعْبُدُوْنِ اصل میں فَاعْبُدُوْنِیْ ہے عِبَادَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر ی ضمیر واحد متکلم محذوف مفعول بہ (پس میری عبادت کرو)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمام انبیاءؑ کی تعلیم کا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہونا

اور (اے پیغمبر) ہم نے تجھ سے پہلے کوئی پیغمبر ایسا نہیں بھیجا جس پر اس بات کی وحی ہم نے نہ بھیجی ہو کہ کوئی معبود نہیں ہے مگر صرف میری ذات پس چاہیئے کہ میری بندگی کرو۔ اس آیت میں وضاحت سے بتا دیا گیا کہ تمام انبیاء کی تعلیم صرف یہ رہی ہے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ○ سورۃ احقاف میں اس بنیادی تعلیم کو اس طرح بیان کیا ہے

اِیْتُوْنِیْ بِکِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ ھٰذَآ اَوْ اَثٰرَۃٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ○ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ یَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَنْ لَّا یَسْتَجِیْبُ لَہٗٓ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَھُمْ عَنْ دُعَآئِھِمْ غٰفِلُوْنَ ○

(لاؤ میرے پاس کوئی کتاب اس سے پہلے کی یا کوئی علم جو چلا آتا ہو اگر تم سچے ہو ○ اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو پکارے اللہ کے سوائے ایسے کو کہ نہ پہنچے اس کی پکار کو دن قیامت تک اور ان کو خبر نہیں ان کے پکارنے کی) ○ تمام انبیاء کے اس متفق علیہ عقیدہ کے خلاف تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔ (۲۵)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَہٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝

لَا يَسْبِقُوْنَہٗ بِالْقَوْلِ وَھُمْ بِاَمْرِہٖ يَعْمَلُوْنَ ۝

وَاسْتِیْنَافِیَہ قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے کہا) اِتَّخَذَ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلرَّحْمٰنُ فاعل وَلَدًا مفعول (رحمٰن نے بیٹا بنالیا) سُبْحٰنَهٗ۔ سُبْحَانَ مصدر فعل محذوف اُسَبِّحُ کا ہے ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (میں اس کی تسبیح کرتا ہوں۔ وہ پاک ہے) بَلْ حرف اضراب عِبَادٌ۔ عَبْدٌ کی جمع۔ خبر مبتدا محذوف "ھُمْ" کی مُكْرَمُوْنَ۔ اِكْرَامٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر عِبَادٌ کی صفت ہے (بلکہ وہ معزز بندے ہیں)۔ (۲۶)

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ۔ سَبْقٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (وہ اس سے سبقت نہیں کرتے) لَا يَسْبِقُوْنَهٗ کا جملہ عِبَاد کی صفت ثانیہ ہے وَھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا بِاَمْرِهٖ جار مجرور متعلق بہ يَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ خبر (اور وہ اس کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں) یہ جملہ بھی عباد کی صفت ہے۔ (۲۷)

اللہ اولاد سے بالاتر ہے

اور (دیکھو) انہوں نے کہا خدائے رحمٰن نے اپنے لئے اولاد بنالی ہے، پاکی ہو اس کے لئے (جنہیں اس کی اولاد بناتے ہیں وہ اس بات کا وہم و گمان بھی نہیں کر سکتے) بلکہ وہ اس کے معزز بندے ہیں وہ اس کے آگے بڑھ کر بات نہیں کر سکتے وہ اس کے حکم پر سرتاسر کاربند رہتے ہیں۔ عرب کے بعض قبائل بنو خزاعہ۔ بنو سلمہ وغیرہ، ملائکہ کو اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی بیٹیاں کہتے تھے بتایا کہ اپنی مخلوق میں سے کسی کو بیٹا یا بیٹی بنانا اللہ کی شان کے لائق نہیں ملائکہ ہوں یا انبیاء سب اس کے بندے اور اس کے حکم کے کاربند ہیں۔ ملائکہ اور انبیاء اللہ کے معزز ترین اور مقرب بندے ہیں لیکن اس کی اجازت کے بغیر اس کے آگے لب تک ہلانے کی جرأت نہیں کرتے جب تمام کا وہ خالق اور مالک ہے تو اسے کسی کو بیٹا بنانے کی کیا ضرورت ہے۔ (۲۶۔۲۷)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝

يَعْلَمُ ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (وہ جانتا ہے) مَا موصول مفعول بہ بَيْنَ ظرف متعلق بہ محذوف صلہ۔ مضاف اَيْدِيْهِمْ مضاف الیہ (جو کچھ ان کے سامنے ہے) وَمَا خَلْفَهُمْ کا عطف مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ پر ہے (وَ عاطفہ مَا موصول مضاف خَلْفَهُمْ مضاف الیہ) اور جو ان کے پیچھے ہے وَلَا يَشْفَعُوْنَ۔ شَفَاعَةٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (اور وہ شفاعت نہیں کرتے) اِلَّا اداۃ حصر (مگر)۔ لِمَنِ۔ لام حرف جر مَنْ موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ يَشْفَعُوْنَ ارْتَضٰى۔ اِرْتِضَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (مگر اسی کے لئے جسے وہ پسند کرے) وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا مِنْ خَشْيَتِهٖ مِنْ حرف جر خَشْيَةٍ مضاف مجرور ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بہ مُشْفِقُوْنَ۔ اِشْفَاقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے ہیں) اس کا مادہ شفق ہے غروب آفتاب کے وقت روشنی اور تاریکی کے اختلاف کو کہتے ہیں اسی بنا پر ایسی محبت جو خوف کے ساتھ مخلوط ہو اسے کہتے ہیں اگر اس کے بعد مِنْ آئے تو خوف کا معنی ظاہر ہوتا ہے اگر عَلٰی یا فِیْ آئے تو محبت کے معنی مراد ہوتے ہیں۔ (۲۸)

وَمَنْ شرطیہ مبتدا یَقُلْ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم فعل شرط۔ اصل میں یَقُوْلُ تھا مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ یَقُلْ (اور جو کوئی ان میں سے کہے) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ اِلٰهٌ خبر مِنْ دُوْنِهٖ جار مجرور متعلق بہ محذوف (کہ میں اس کے سوائے معبود ہوں) فَذٰلِكَ۔ فَ رابطہ جواب شرط ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید مبتدا نَجْزِیْهِ۔ جَزَآءٌ سے مضارع جمع متکلم ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ جَهَنَّمَ۔ نَجْزِیْ کا مفعول ثانی (تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے)۔ كَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید كَذٰلِكَ مصدر محذوف کی نعت ہے ای نجزی الظالمین جزاء مثل ذٰلك۔ كَذٰلِكَ مبتدا نَجْزِیْ۔ جَزَآءٌ سے مضارع جمع متکلم الظّٰلِمِیْنَ۔ ظُلْمٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مفعول بہ) اسی طرح (ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسکی اجازت کے بغیر کوئی شفاعت نہیں کرسکتا

جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ پیچھے چھوڑ آئے (یعنی ان کا ماضی بھی اور مستقبل بھی) سب اللہ جانتا ہے ان کی مجال نہیں کہ کسی کو اپنی سفارش سے بخشوا سکیں مگر ہاں جس کی بخشش اللہ پسند فرمائے اور وہ اس کی ہیبت سے خود ہی ڈرتے رہتے ہیں (۲۸) اور ان میں سے اگر کوئی ایسی جرأت کر بیٹھے کہ کہے اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اس کی پاداش میں ہم اسے جہنم کی سزا دیں ہم اسی طرح ظلم کرنے والوں کو ان کے ظلم کا بدلہ دیتے ہیں (۲۹) اللہ تعالیٰ کا علم ان سب پر محیط ہے وہ ان کے ماضی اور حال سے اچھی طرح آگاہ ہے اس کے اذن اور رضا کے بغیر کوئی اس کے پاس شفاعت نہیں کرسکتا مَنْ يَّشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ علاوہ ازیں جنہیں تم اللہ کا بیٹا یا معبود بنائے ہوئے ہو اگر وہ بھی اس کے علاوہ اپنے معبود ہونے کا دعویٰ کریں تو وہ بھی ہماری سزا سے بچ نہیں سکتے۔
(۲۸-۲۹)

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ
سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ
كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ
قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاْئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ
وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِذَا
رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ
اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ
اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٣٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا
عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ
بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ
يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٣٢ ع ٢٢

اَوَ	لَمْ يَرَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّ
کیا	نہیں دیکھا	انہوں نے	کہ کافر ہوئے	یہ کہ
السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	كَانَتَا رَتْقًا		فَفَتَقْنٰهُمَا
آسمان	اور زمین	تھے ملے ہوئے		پس جدا کیا ہم نے ان دونوں کو
وَجَعَلْنَا	مِنَ الْمَآءِ	كُلَّ	شَيْءٍ	حَيٍّ ؕ
اور کیا ہم نے	پانی سے	ہر	چیز	زندہ کو
اَفَلَا	يُؤْمِنُوْنَ ۝٣٠	وَجَعَلْنَا	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ
کیا پس نہیں	ایمان لاتے (۳۰)	اور کئے ہم نے	زمین میں	پہاڑ
اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ		وَجَعَلْنَا	فِيْهَا	فِجَاجًا
ایسا نہ ہو کہ ہل جائے ساتھ انکے		اور کئے ہم نے	اس میں	کشادہ
سُبُلًا	لَّعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ ۝٣١	وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ	
رستے	تاکہ وہ	راہ پائیں (۳۱)	اور کیا ہم نے آسمان کو	
سَقْفًا	مَّحْفُوْظًا	وَّهُمْ	عَنْ	اٰيٰتِهَا
چھت	محفوظ	اور وہ	(سے)	اسکی نشانیوں سے
مُعْرِضُوْنَ ۝٣٢	وَهُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الَّيْلَ
منہ پھیرنے والے ہیں (۳۲)	اور وہ ہے	جس نے	پیدا کیا	رات کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ ط	كُلٌّ	فِي فَلَكٍ
اور دن کو	اور سورج	اور چاند	ہر ایک	آسمان میں
يَسْبَحُونَ (٣٣)	وَمَا	جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ	مِنْ قَبْلِكَ
تیرتے ہیں (۳۳)	اور نہیں	کیا ہم نے	واسطے کسی آدمی کے	پہلے تجھ سے
الْخُلْدَ ط	أَفَائِنْ	مِتَّ	فَهُمُ	الْخَالِدُونَ (٣٤)
ہمیشہ رہنا	کیا پس اگر	تو مر جائے گا	پس وہ	ہمیشہ رہیں گے (۳۴)
كُلُّ	نَفْسٍ	ذَائِقَةُ	الْمَوْتِ ط	وَنَبْلُوكُمْ
ہر	جی	چکھنے والا ہے	موت کا	اور آزماتے ہیں ہم تم کو
بِالشَّرِّ	وَالْخَيْرِ	فِتْنَةً ط	وَإِلَيْنَا	تُرْجَعُونَ (٣٥)
ساتھ برائی کے	اور بھلائی کے	آزمائش کو	اور طرف ہمارے	پھیرے جاؤ گے (۳۵)
وَإِذَا	رَآكَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنْ
اور جس وقت	دیکھتے ہیں تجھ کو	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے ہیں	نہیں
يَتَّخِذُونَكَ	إِلَّا	هُزُوًا ط	أَهَٰذَا	
پکڑتے تجھ کو	مگر	ٹھٹھا	کیا یہی ہے	
الَّذِي	يَذْكُرُ	آلِهَتَكُمْ ج	وَهُمْ	بِذِكْرِ
جو	ذکر کرتا	معبودوں تمہارے کا	اور وہ	ساتھ ذکر
الرَّحْمَٰنِ	هُمْ	كَافِرُونَ (٣٦)	خُلِقَ	الْإِنْسَانُ
رحمٰن کے	وہی	کافر ہیں (۳۶)	پیدا کیا گیا ہے	انسان
مِنْ	عَجَلٍ ط	سَأُورِيكُمْ	آيَاتِي	
(سے)	جلدی سے	عنقریب میں دکھاؤں گا تم کو	نشانیاں اپنی	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٣٧﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا
پس مت جلدی کرو (۳۷)	اور کہتے ہیں	کب ہے	یہ

الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾	لَوْ
وعدہ	اگر	ہو تم	سچے (۳۸)	کاش کہ

يَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	حِيْنَ	لَا يَكُفُّوْنَ
جانیں وہ	جو لوگ کہ	کافر ہوئے	اس وقت کہ	نہ روک سکیں گے

عَنْ وُّجُوْهِهِمُ	النَّارَ	وَلَا	عَنْ ظُهُوْرِهِمْ
اپنے چہروں سے	آگ	اور نہ	پیٹھوں اپنی سے

وَلَا هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾	بَلْ	تَاْتِيْهِمْ	بَغْتَةً
اور نہ وہ	مدد کئے جائیں گے (۳۹)	بلکہ	آجائے گی انکے پاس	ناگہاں

فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	رَدَّهَا	وَلَا هُمْ
پس حیران کردیگی انکو	پس نہ طاقت رکھیں گے اسکی	پھیرنے کی	اور نہ وہ

يُنْظَرُوْنَ ﴿٤٠﴾	وَلَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ
ڈھیل دیئے جائیں گے (۴۰)	اور البتہ تحقیق	ٹھٹھا کیا گیا تھا	ساتھ رسولوں کے	پہلے تجھ سے

فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا كَانُوْا
گھیر لیا	ان لوگوں کو کہ	ٹھٹھا کرتے	ان میں سے	اس چیز نے کہ تھے

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٤١﴾
ساتھ اسکے ٹھٹھا کرتے (۴۱)

کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے جدا جدا کر دیا اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں پھر یہ لوگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایمان کیوں نہیں لاتے (۳۰) اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے اور جھکنے نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں (۳۱) اور آسمان کو محفوظ چھت بنایا اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں (۳۲) اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا یہ سب آسمان میں اس طرح چلتے ہیں گویا کہ تیر رہے ہیں (۳۳) اور (اے پیغمبر) ہم نے تم سے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے (۳۴) ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور کھرا کھوٹا الگ کرنے کے لئے ہم تمہیں دکھ اور سکھ سے آزماتے ہیں اور تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے (۳۵) اور جب وہ جو کافر ہوئے تجھے دیکھتے ہیں وہ صرف تجھے ہنسی بناتے ہیں کیا یہی وہ ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی) سے کرتا ہے اور وہ خود رحمٰن کے ذکر کا انکار کرنے والے ہیں (۳۶) انسان کچھ ایسا جلد باز ہے کہ (گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤنگا تو تم جلدی نہ کرو (۳۷) اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کی) یہ وعید ہے وہ کب آئے گا (۳۸) اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے منہ پر سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ ہی اپنی پیٹھ پر سے اور نہ کوئی ان کا مددگار ہوگا (۳۹) بلکہ وہ (گھڑی قیامت کی) ان پر اچانک آ جائے گی پس وہ ان کو مبہوت کر دے گی پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی (۴۰) اور یقیناً تم سے پہلے رسولوں کے ساتھ بھی استہزاء ہوتا رہا ہے تو جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو اسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اڑاتے تھے آگھیرا (۴۱)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ ؕ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

اَوَ۔ اَ ہمزۂ استفہام انکاری اور وَ عاطفہ لَمْ حرف نفی و قلب و جزم یَرَ۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب مجزوم بہ لَمْ (کیا نہیں دیکھا) اَلَّذِیْنَ موصول کَفَرُوْا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا) اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اسم اِنَّ کَانَتَا۔ کَوْنٌ سے ماضی تثنیہ مؤنث غائب رَتْقًا۔ رَتَقَ یَرْتُقُ کا مصدر ہے رَتْقٌ کے معنی اصل میں بند ہونے اور جُڑ جانے کے ہیں رَتْقٌ فَتْقٌ کی ضد ہے فَتْقٌ کے معنی پھٹنے اور پھوٹنے کے ہیں رَتْقًا "کَانَتَا" کی خبر ہے (کہ بیشک آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے) فَفَتَقْنٰهُمَا فَا عاطفہ فَتَقْنَا۔ فَتْقٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مفعول بہ (پس ان دونوں کو جدا کر دیا گیا) وَ عاطفہ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم، یہاں جَعَلْنَا بمعنی خَلَقْنَا ہے مِنَ الْمَآءِ جار مجرور متعلق بہ جَعَلْنَا۔ کُلَّ شَیْءٍ مفعول اوّل حَیٍّ۔ شَیْءٍ کی صفت ہے (اور ہم نے ہر زندہ چیز کو پانی سے پیدا کیا) اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ۔ اَ ہمزہ استفہام انکاری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَاعَاطِفَ لَا نَافِیَہ یُؤْمِنُوْنَ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (تو کیا یہ ایمان نہیں لائیں گے)۔

آسمان اور زمین کا ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا اور پانی سے ہر زندہ چیز کی پیدائش

اور جو لوگ منکر ہیں کیا انہوں نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ آسمان اور زمین دونوں (اپنی ابتدائی خلقت میں) ایک دوسرے سے ملے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں الگ الگ کیا اور پانی سے تمام جاندار چیزیں پیدا کر دیں پھر کیا یہ (اس بات پر) یقین نہیں رکھتے۔ یہاں استفہام توبیخی ہے ان کے لئے جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبودوں کو شریک ٹھہراتے ہیں کہ جو ذات ایسے عظیم و عجیب معاملات پر قادرِ مطلق ہے تم اس کیساتھ ان کو شریک ٹھہراتے ہو جو اس کائنات میں کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے، آسمان و زمین باہم ملے ہوئے تھے اور منطبق تھے پھر انہیں الگ شکل و صورت عطا فرمائی اور اس کے لئے موجودہ نظام قائم کیا۔ پانی سے ہر چیز کا زندہ ہونا ایک عالمگیر صداقت ہے جس کا اعتراف آج سائنس بھی کر چکا ہے مگر اللہ تعالیٰ نے چودہ سو سال پہلے جبکہ موجودہ سائنس کا نام و نشان بھی نہ تھا ایک نبی امی کے ذریعے ان حقائق کا انکشاف فرمایا، آسمان سے پانی کا برسنا اور زمین میں روئیدگی کی صلاحیت کا پیدا کرنا ایسے امور ہیں جو اس کی قدرت کاملہ اور خدا کے واحد ہونے پر روشن دلائل ہیں۔ (۳۰)

وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِیْهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ کا عطف جَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ پر ہے جَعَلْنَا جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم فِي الْأَرْضِ متعلق بہ جَعَلْنَا۔ رَوَاسِيَ۔ رَاسِيَةٌ کی جمع۔ اس کا مادہ رَسْوٌ ہے جس کے معنی ثبات و رسوخ کے ہیں مفعول بہ (اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے) اَنْ مصدریہ تَمِيدَ۔ مَادَ يَمِيدُ مَيْدًا جس کے معنی کسی بڑی چیز کے ہلنے اور حرکت کرنے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب بِهِمْ جار مجرور متعلق بہ تَمِيدَ۔ لِئَلَّا تَمِيدَ بِهِمْ (تاکہ ان کے ساتھ نہ جھکے) وَجَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم فِيهَا جار مجرور متعلق بہ جَعَلْنَا (اور بنائے ہم نے اس میں) فِجَاجًا واحد فَجٌّ کشادہ اور وسیع سُبُلًا سَبِيلٌ کی جمع (راستے) (اور ہم نے اس میں کھلے اور کشادہ رستے بنائے) لَعَلَّهُمْ۔ لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی کے لئے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم لَعَلَّ۔ يَهْتَدُونَ۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تاکہ وہ ہدایت پائیں)

زمین پر پہاڑوں کا قائم کرنا

اور ہم نے زمین پر جمے ہوئے پہاڑ بنا دیئے کہ ایک طرف کو ان کے ساتھ جھک نہ پڑے اور ہم نے ان میں یعنی پہاڑوں میں ایسے درے بنا دیئے کہ راستوں کا کام دیتے ہیں تاکہ لوگ اپنی منزلِ مقصود پا لیں، زمین کی اضطرابی حرکت کو روکنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس میں مضبوط پہاڑ بنا دیئے تاکہ اس کی اضطرابی حرکت میں کمی واقع ہو۔ جدید سائنس بھی آج

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی نتیجہ پر پہنچا ہے کہ بڑی حد تک پہاڑوں کا وجود زلزلوں کی کثرت سے مانع ہے۔ اس کے ساتھ پہاڑوں کو اسطرح بنایا کہ ایک ملک سے دوسرے ملک میں جانے کے لئے ان کے درمیان خالی جگہ رکھ دی تاکہ لوگ آسانی سے سفر کر سکیں، اگر پہاڑ اس ڈھب کے نہ ہوتے تو دوسری طرف جانے کے لئے بہت دشواری کا سامنا کرنا پڑتا۔ (۳۱)

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ کا عطف وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ پر ہے۔ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم السَّمَآءَ مفعول بہ اول سَقْفًا مفعول بہ ثانی موصوف مَّحْفُوْظًا صفت (اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا) وَهُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا عَنْ اٰيٰتِهَا جار مجرور متعلق بہ مُعْرِضُوْنَ۔ مُعْرِضُوْنَ۔ اِعْرَاضٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور وہ اس کی آیتوں سے منہ پھیر رہے ہیں)۔

آسمان کا ایک محفوظ چھت کی مانند ہونا

اور ہم نے آسمان کو ایک چھت کی طرح بنا دیا (ہر طرح کے نقص و خرابی سے) محفوظ مگر یہ لوگ اس کی نشانیوں سے رخ پھیرے ہوئے ہیں۔ آسمان کا بغیر ستونوں کے ایک محفوظ چھت کی مانند ہونا اور اس میں نظام شمسی کا قیام اللہ کی قدرت کاملہ پر روشن دلیل ہے مگر انکار حق کرنے والے ان واضح نشانات کو دیکھ کر بھی غفلت سے کام لیتے ہیں۔ (۳۲)

اَوَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ۝

وَ عاطفہ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا الَّذِیْ موصول خَلَقَ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الَّیْلَ وَ النَّھَارَ معطوف و معطوف علیہ مفعول بہ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ کا عطف الَّیْلَ والنَّھَارَ پر ہے۔ (اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا) کُلٌّ مبتدا فِیْ فَلَكٍ جار مجرور متعلق بہ یَسْبَحُوْنَ۔ سَبْحٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ خبر (اور سب کے سب اپنے فلک میں تیزی سے چلتے (تیرتے) ہیں)۔

اجرامِ فلکی کی گردش

اور (دیکھو وہی ہے جس نے رات اور دن کا اختلاف پیدا کیا اور سورج اور چاند بنائے یہ تمام (ستارے) اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔ سورج کی گردش سے رات دن پیدا ہوتے ہیں اور تمام اجرامِ فلکی اپنے اپنے مدار میں تیزی سے متحرک رہتے ہیں انہی کی گردش سے موسموں کے تغیر و تبدل پیدا ہوتے ہیں۔ (۳۳)

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَاْىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝

وَمَا نافیہ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم لِبَشَرٍ فی محل نصب مفعول ثانی مِنْ قَبْلِكَ جار مجرور متعلق بہ جَعَلْنَا۔ بَشَرٌ کی صفت الْخُلْدَ مفعول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اول (اور ہم نے تجھ سے پہلے کسی انسان کو ہمیشگی نہیں دی) اَ استفہام انکاری فَا عاطفہ اِنْ شرطیہ مِّتَّ۔ مَوْتٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر فعل مجزوم (کیا پس اگر تو مر جائے گا) فَهُمُ۔ فَا رابطہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ الْخٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ خبر جواب شرط (پس وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں)۔ (۳۴)

كُلُّ مبتدا مضاف نَفْسٍ مضاف الیہ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ خبر (ہر متنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے) وَ اِسْتِنافیہ نَبْلُوْكُمْ۔ بَلَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (ہم تمہیں آزمائش میں ڈالتے ہیں) بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ جار مجرور متعلق بہ نَبْلُوْكُمْ (شر اور خیر کے ساتھ) فِتْنَةً مصدر سے مفعول لاجلہ (فتنہ اور کھرا کھوٹا جانچنے کے لئے) وَ اِلَيْنَا جار مجرور متعلق بہ تُرْجَعُوْنَ۔ رَجْعٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (اور تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے)۔ (۳۵)

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ

اور (اے پیغمبر) ہم نے تجھ سے پہلے کسی آدمی کو ہمیشگی نہیں دی (اور نہ تیرے لئے ہمیشہ رہنا ہے) پھر اگر تجھے مرنا ہے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہنے والے ہیں (۳۴) ہر جان کے لئے موت کا مزہ چکھنا ہے (اور ہم تمہیں زندگی کی) اچھی بری حالتوں کی آزمائش میں ڈالتے ہیں تاکہ تمہارے (یعنی سعی و طلب کے لئے) آزمائشیں ہوں اور پھر (بالآخر) تم سب کو ہماری طرف لوٹنا ہے۔ (۳۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معاندینِ اسلام پیغمبر اسلام کی موت کے خیال سے اپنا جی خوش کیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اس کے مرنے کے بعد اس کا یہ دین بھی ختم ہو جائے گا اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے ایک اصول بنایا کہ انبیاء و مرسلین سب کے سب فانی انسان ہیں ہمیشہ زندہ رہنے والی ہستی صرف اللہ کی ہے پھر پیغمبر کی موت کی خواہش کیوں؟ کیا تم نے ہمیشہ زندہ رہنا ہے موت سے تمہیں بھی دوچار ہونا پڑے گا، ہم نے آزمائش عمل میں ڈالنے کے لئے خیر و شر کی آزمائشیں پیدا کر دی ہیں، دیکھنا یہ ہے کون ان آزمائشوں پر پورا اترتا ہے۔ (۳۴-۳۵)

وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

وَ عاطفہ یا استینافیہ اِذَا ظرف مستقبل رَاٰكَ۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (اور جب تجھے دیکھا) الَّذِيْنَ موصول۔ فاعل كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (وہ جنہوں نے کفر اختیار کیا) اِنْ نافیہ يَتَّخِذُوْنَكَ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اِلَّا اداۃ حصر هُزُوًا مصدر بمعنی اسم مفعول۔ مفعولِ ثانی (وہ جس کا مذاق اڑایا جائے) (وہ نہیں ٹھہراتے تجھے مگر تمسخر) اَ ہمزہ استفہام۔ تمسخر کے لئے یعنی ان میں سے بعض۔ بعض سے بطور تمسخر کہتے ہیں هٰذَا اسم اشارہ مبتدا الَّذِيْ موصول يَذْكُرُ۔ ذِكْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ صلہ اٰلِهَتَكُمْ مفعول (کیا یہی وہ ہے جو تمہارے معبودوں کا برائی سے ذکر کرتا ہے) وَ حالیہ هُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ۔ با حرف جر ذِكْرِ مضاف مجرور الرَّحْمٰنِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ كٰفِرُوْنَ۔ كٰفِرُوْنَ۔ كُفْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور وہ خود رحمٰن کے ذکر کا انکار کرتے ہیں)۔

منکرین کا پیغمبر اسلام کا تمسخر اڑانا

اور (اے پیغمبر) جب تجھے وہ لوگ دیکھتے ہیں جنہوں نے انکار حق کی راہ اختیار کی تو انہیں اور تو کچھ سوجھتا نہیں بس تجھے اپنی ہنسی ٹھٹھے کی بات بنا لیتے ہیں۔ یہی وہ آدمی ہے جو ہمارے معبودوں کا ذکر کرتا ہے اور انکا یہ حال ہے کہ خدائے رحمٰن کے ذکر سے منکر ہیں، چونکہ پیغمبر اسلام معبودان باطل کی پرستش سے لوگوں کو منع کرتے اور معبود حقیقی کی عبادت کی دعوت دیتے تھے تو یہ منکرین آپ کا مذاق اڑاتے اور تمسخر سے پیش آتے تھے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ خود ان کی حالت قابل استہزا اور تمسخر ہے کہ معبود حقیقی کو چھوڑ کر باطل پرستی کی طرف مائل ہیں۔ (۳۶)

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

خُلِقَ جملہ مستانفہ۔ کفار کے استعجال عذاب کے رد میں ہے خُلِقَ۔ خَلْقٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَلْاِنْسَانُ نائب فاعل مِنْ عَجَلٍ جار مجرور متعلق بہ خُلِقَ۔ عَجِلَ يَعْجَلُ کا مصدر ہے عَجَلَةٌ کے معنی ہیں وقت سے پہلے کسی چیز کی طلب اور قصد کرنا انسان کی خلقت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عجلت پر ہے۔ اہلِ عرب اس شخص کے لئے جس سے کوئی چیز بکثرت سرزد ہو خلقت بولتے ہیں مثلاً کثرت سے کھیل کود میں لگے رہنے والے کے لئے کہیں گے خلقت من لعب (تو تو کھیل سے بنا ہے)۔ سَاُورِیْکُمْ س مستقبل کے لئے اُوْرِیْ۔ اِرَاءَۃٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (میں عنقریب دکھاؤں گا تم کو) اٰیٰتِیْ جمع اٰیَۃٌ مضاف یْ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (اپنی آیات) مفعول بہ ثانی فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ۔ فَا عاطفہ لَا نافیہ تَسْتَعْجِلُوْنِ۔ اِسْتِعْجَالٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ اصل میں تَسْتَعْجِلُوْنَنِیْ تھا آخر میں یای متکلم گر گئی (پس تم مجھ سے (وہ) جلدی نہ مانگو) وَاِسْتِیْنَافِیَہ یَقُوْلُوْنَ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ کہتے ہیں) مَتٰی اسم استفہام ظرف زمان کے لئے متعلق بہ محذوف خبر مقدم ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا مؤخر الْوَعْدُ بدل (یہ وعدہ کب ہوگا) اِنْ شرطیہ کُنْتُمْ۔ کَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط صٰدِقِیْنَ صَادِقٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر کُنْتُمْ کی خبر (اگر تم سچے ہو)۔

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ

آدمی کی سرشت میں جلد بازی ہے (وہ مستقبل کا انتظار کرنا نہیں چاہتا) عنقریب تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھا دیں گے اتنی جلدی نہ کرو۔ (۳۷) اور یہ کہتے ہیں (اگر تم سچے ہو تو بتلاؤ یہ وعدہ کب ظہور میں آئے گا (۳۸) انسان فطرتاً جلد باز واقع ہوا ہے خیر ہو یا شر تمام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معاملات میں نتائج کے جلد رونما ہونے کا متمنی رہتا ہے۔ آیت میں بتایا ہے کہ منکرین کو جلد ہی ان کے اعمال کی سزا مل کر رہے گی لیکن انہیں قانونِ فطرت کے مطابق کچھ مہلت دی جا رہی ہے۔ (۳۲-۲۸)

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكُفُّونَ عَنْ وُجُوهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝ بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝

لَوْ شرطیہ يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الَّذِينَ موصول۔ فاعل كَفَرُوا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (کاش جان لیں وہ لوگ جو کافر ہیں) حِينَ کسی شے کے بلوغ اور حصول کے وقت کا نام ہے مفعول (اس وقت کو) لَا يَكُفُّونَ۔ كَفٌّ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (کہ روک نہ سکیں گے) عَنْ وُجُوهِهِمُ جار مجرور متعلق بہ يَكُفُّونَ۔ النَّارَ مفعول (اپنے منہ اور چہرہ سے آگ کو) وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ کا عطف لَا يَكُفُّونَ عَنْ وُجُوهِهِمْ پر ہے (اور نہ اپنی پیٹھ سے) وَلَا نافیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا يُنْصَرُونَ۔ نَصْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب ضمیر مستتر نائب فاعل (اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے) (۳۹)

بَلْ حرف اضراب و عطف تَأْتِيهِمْ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب بَغْتَةً حال یا مفعول مطلق (بلکہ وہ (گھڑی) ان پر اچانک آ جائے گی) فَتَبْهَتُهُمْ کا عطف تَأْتِيهِمْ پر ہے فا عاطفہ تَبْهَتُ۔ بَهْتٌ سے مضارع واحد مؤنث حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (پس وہ انہیں مبہوت کر دے گی) فَلَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَسْتَطِیْعُوْنَ۔ فَاعاطفہ اِسْتِطَاعَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب رَدَّ مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب رَدَّھَا مفعول (وہ لوگ اس کو ردّ کرنے کی استطاعت نہ رکھیں گے) وَلَا نافیہ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا یُنْظَرُوْنَ۔ نَظْرٌ مصدر سے مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب (اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے)۔ (۴۰)

اللہ کے عذاب سے بچنا ناممکن ہوگا

اگر یہ متکبر اس گھڑی کا حال معلوم کرلیں جب آتش (عذاب بھڑکے گی اور اس کے شعلے نہ تو اپنے آگے سے ہٹا سکیں گے نہ پیچھے سے اور نہ کہیں سے مدد پائیں گے (تو کبھی اس شوخی و شرارت سے ظہور نتائج کا مطالبہ نہ کریں) (۳۹) بلکہ وہ گھڑی تو ان پر اچانک آموجود ہوگی اور انہیں مبہوت کردے گی پھر نہ تو اس وقت کو پھیر سکیں گے اور نہ ہی مہلت پائیں گے (۴۰) اللہ کی طرف سے عذاب کی گرفت میں آنے کے بعد وہ اس عذاب سے کسی صورت نجات نہ پاسکیں گے نہ کہیں سے مدد حاصل کرسکیں اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی بلکہ یہ عذاب اچانک ان پر آپڑے گا۔ (۳۹-۴۰)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

وَ استینافیہ لَقَدْ۔ لام قسم محذوف کا جواب قَدْ حرف تحقیق اسْتُهْزِئَ۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب بِرُسُلٍ رَسُوْلٌ کی جمع۔ قائم مقام نائب فاعل مِنْ قَبْلِكَ جار مجرور متعلق بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِسْتِهْزَاءٌ۔ رُسُلٌ کی نعت (اور البتہ یقیناً تجھ سے پہلے رسولوں کا بھی مذاق اڑایا گیا) فَحَاقَ۔ فَا عاطفہ حَاقَ۔ حَیْقٌ سے جس کے معنی گھیر لینے اور نازل ہونے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب بعض کا خیال ہے یہ اصل میں حَقَّ تھا جو بدل کر حَاقَ ہو گیا جیسے زَلَّ اور زَال اور ذَمَّ اور ذَام (پس گھیر لیا) بِالَّذِیْنَ۔ بَا حرف جر اَلَّذِیْنَ موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ حَاقَ۔ سَخِرُوْا۔ سَخَرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جنہوں نے ہنسی اڑائی) صلہ مِنْهُمْ جار مجرور بہ سَخِرُوْا حال مَّا موصول حَاقَ کا فاعل كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ بِہٖ جار مجرور متعلق بہ يَسْتَهْزِءُوْنَ۔ يَسْتَهْزِءُوْنَ۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب جملہ فعلیہ كَانُوْا کی خبر (جس کے ساتھ وہ ہنسی کرتے تھے)۔

انبیاء کا تمسخر بہت بڑا جرم ہے

اور (اے پیغمبر) یہ واقعہ ہے کہ تجھ سے پہلے بھی پیغمبروں کی ہنسی اڑائی جا چکی ہے لیکن اس کا نتیجہ یہی نکلا ہے کہ جس بات کی ہنسی اڑاتے تھے (یعنی ظہور نتائج کی) وہی بات ان پر چھا گئی۔ جن لوگوں نے انبیاء کا تمسخر اڑایا اور ان کی تعلیمات کا انکار کیا انجام کار وہ تمسخر بن کر رہ گئے اور دنیا ہی میں ذلیل و خوار ہو گئے۔ (۱۴)

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ اَمْ لَهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ
اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ
وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا
نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾
قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۫ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ
الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ
مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا
ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ
مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً
وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ
اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾

قُلْ	مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	مِنَ الرَّحْمٰنِ
کہیے	کون نگہبانی کرتا ہے تمہاری	رات	اور دن	رحمٰن سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَلْ هُمْ	عَنْ ذِكْرِ	رَبِّهِمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾	اَمْ
بلکہ وہ	ذکر سے	رب اپنے سے	منہ پھیرنے والے ہیں (۴۲)	کیا
لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	تَمْنَعُهُمْ	مِّنْ دُوْنِنَا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
واسطے اُن کے	معبود ہیں	کہ منع کرتے ہیں انکو	ورے ہم سے	نہیں کر سکتے
نَصْرَ	اَنْفُسِهِمْ	وَلَا	هُمْ مِّنَّا	يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾
مدد	جانوں اپنی کے	اور نہ	وہ ہماری طرف سے	رفاقت کئے جاتے ہیں (۴۳)
بَلْ مَتَّعْنَا	هٰٓؤُلَآءِ	وَاٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	طَالَ
بلکہ فائدہ دیا ہم نے	ان کو	اور ان کے باپوں کو	یہاں تک کہ	دراز ہو گئی
عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	اَفَلَا	يَرَوْنَ	اَنَّا
ان پر	عمر	کیا پس نہیں	دیکھتے	یہ کہ ہم
الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا	اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾	
زمین پر	گھٹاتے اسکو	کناروں اس کے سے	کیا پس وہ غالب ہیں (۴۴)	
قُلْ	اِنَّمَآ	اُنْذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ	وَلَا يَسْمَعُ
کہئے	سوائے اسکے نہیں	کہ ڈراتا ہوں میں تمکو	ساتھ وحی کے	اور نہیں سنتے
الصُّمُّ	الدُّعَآءَ	اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَلَئِنْ	
بہرے	پکارنا	جب ڈرائے جاتے ہیں (۴۵)	اور اگر	
مَسَّتْهُمْ	نَفْحَةٌ	مِّنْ عَذَابِ	رَبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ
لگ جائے انکو	ایک لپٹ	عذاب سے	رب تیرے سے	البتہ کہیں گے
يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾	وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ
اے وائے ہمکو	تحقیق ہم	تھے	ظالم (۴۶)	اور رکھیں گے ترازوئیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْقِسْطَ	لِيَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	فَلَا	تُظْلَمُ
عدل کی	دِن	قیامت کے	پس نہ	ظلم کیا جائے گا
نَفْسٌ	شَيْـًٔا ؕ	وَ اِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ
کوئی جی	کچھ	اور اگر	ہوویگا	وزن ۔ برابر
حَبَّةٍ	مِّنْ خَرْدَلٍ	اَتَيْنَا	بِهَا ؕ	وَكَفٰى
ایک دانہ	رائی کے	لے آئیں گے ہم	اس کو	اور کافی ہیں
بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	وَ هٰرُوْنَ
ہم حساب لینے والے (۴۷)	اور تحقیق	دیا ہم نے	موسیٰ	اور ہارون کو
الْفُرْقَانَ	وَ ضِيَآءً	وَّذِكْرًا	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾	الَّذِيْنَ
معجزہ	اور روشنی	اور نصیحت	واسطے پرہیزگاروں کے (۴۸)	وہ جو
يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	وَهُمْ	مِّنَ السَّاعَةِ
ڈرتے ہیں	رب اپنے سے	بن دیکھے	اور وہ	قیامت سے
مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾	وَهٰذَا	ذِكْرٌ	مُّبٰرَكٌ	اَنْزَلْنٰهُ ؕ
ڈرتے ہیں (۴۹)	اور یہ	ذکر ہے	برکت والا	اتارا ہے ہم نے اسکو
اَفَاَنْتُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾		
کیا پس تم	واسطے اسکے	منکر ہو (۵۰)		

کہیئے کون رات اور دن کو رحمٰن سے تمہاری حفاظت کرتا ہے بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرے ہوئے ہیں ﴿۴۲﴾ کیا ان کے معبود ہیں جو ہمارے مقابلہ میں انہیں بچالیں گے وہ آپ اپنی مدد کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ ہماری طرف سے ان کی حفاظت ہوگی ﴿۴۳﴾ بلکہ ہم نے انہیں اور انکے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باپ دادا کو سامان دیا یہاں تک کہ ان کی عمر طویل ہو گئی تو پھر وہ غور نہیں کرتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں تو کیا وہ غالب ہونگے (۴۴) کہو میں تمہیں صرف وحی کے ساتھ ڈراتا ہوں اور نہیں سنتے بہرے پکار کو جب انہیں ڈرایا جائے (۴۵) اور اگر انہیں تیرے رب کے عذاب کی ایک لپٹ چھو جائے تو کہیں گے اے افسوس ہم پر ہم ظالم تھے (۴۶) اور ہم قیامت کے دن انصاف کی میزانیں رکھیں گے پس کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا اور اگر ایک رائی کے دانہ کے برابر بھی (عمل) ہوگا ہم اسے لے آئیں گے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں (۴۷) اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان اور روشنی اور متقی لوگوں کے لئے ذکر عطا کیا (۴۸) وہ جو غیب میں اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور (اس) گھڑی کا ان کو خوف ہے (۴۹) اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے اتارا ہے تو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو (۵۰)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر (کہئے) مَنْ اسم استفہام۔ مبتدا يَّكْلَؤُكُمْ۔ كَلْءٌ وَكِلَاءَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (کون تمہاری حفاظت کرے گا) خبر بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ جار مجرور متعلق بہ يَكْلَؤُكُمْ۔ مِنَ الرَّحْمٰنِ۔ ای مِنْ عَذَابِ الرَّحْمٰنِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متعلق بہ یَکْلَؤُکُمْ (رات اور دن کو اللہ (کے عذاب) سے) بَلْ حرف اضراب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ جار مجرور متعلق بہ مُعْرِضُوْنَ (بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے) مُعْرِضُوْنَ اِعْرَاضٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منہ پھیرنے والے ہیں) خبر

خدائے رحمٰن کے عذاب سے تمہیں کون بچا سکتا ہے

(اے پیغمبر) ان سے پوچھ رات کا وقت ہو یا دن کا مگر کون ہے جو خدائے رحمٰن سے تمہاری نگہبانی کر سکتا ہے (اگر وہ تمہیں عذاب دینا چاہے) مگر (ان سے کیا پوچھو گے) یہ تو اپنے پروردگار کی یاد سے بالکل رُخ پھیرے ہوئے ہیں۔ رات اور دن میں اللہ کے عذاب سے صرف وہی تمہیں بچا سکتا ہے اس کے علاوہ اور کوئی تمہارا محافظ نہیں ہو سکتا لیکن اس کے باوجود وہ اس کی یاد سے بالکل غافل ہیں اور اس کی طرف رجوع نہیں کرتے۔ (۴۲)

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾

اَمْ حرف عطف، استفہام کے معنی دیتا ہے لَهُمْ خبر مقدم اٰلِهَةٌ مبتدا مؤخر (کیا ان کے معبود ہیں) تَمْنَعُهُمْ۔ مَنْعٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مِّنْ دُوْنِنَا مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مضاف مجرور نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ متعلق بہ تَمْنَعُهُمْ (جو بچالیں گے انہیں ہمارے سوا) لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ۔ اِسْتِطَاعَةٌ مصدر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع منفی جمع مذکر غائب (وہ استطاعت اور قدرت نہیں رکھتے) نَصْرَ مفعول بہ مضاف اَنْفُسِهِمْ مضاف الیہ (وہ خود اپنی مدد نہیں کر سکتے) وَلَا نافیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا مِنَّا۔ (مِنْ۔ نَا) جار مجرور متعلق بہ يُصْحَبُوْنَ۔ يُصْحَبُوْنَ۔ صَحَابَةٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (اور نہ ہماری طرف سے وہ بچائے جائیں گے)

معبودانِ باطل انکی کچھ مدد نہیں کر سکتے

پھر کیا ان کے لئے معبود ہیں جو ہم سے انہیں بچا سکتے ہیں (بھلا وہ کیا بچائیں گے) وہ خود اپنی مدد تو کر نہیں سکتے اور نہ ہماری طرف سے حفاظت پا سکتے ہیں انکار حق سے کام لینے والوں کو متنبہ کیا گیا کہ تمہارے یہ معبودانِ باطل جب خود اپنی حفاظت سے قاصر ہیں تو تمہاری کیا مدد کریں گے۔ حال یہ ہے کہ وہ اپنے بچاؤ کے لئے ہماری اعانت طلب کرتے ہیں اس کائنات میں اللہ کے سوا کوئی اور جب خود اپنے نفع و نقصان کا مالک نہیں ہے تو دوسروں کو کیسے نفع یا نقصان پہنچا سکتا ہے۔

(۴۳) بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۭ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝

بَلْ حرف اضراب مَتَّعْنَا۔ تَمْتِيْعٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ قریب مفعول بہ وَاٰبَآءَهُمْ عطف هٰٓؤُلَآءِ پر ہے (ہم نے انہیں اور ان کے آباؤ اجداد کو دنیوی سامان سے بہرہ مند کیا) حَتّٰى حرف غایت وجر طَالَ۔ طُوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمُ جار مجرور متعلق بہ طَالَ۔ الْعُمُرُ فاعل (یہاں تک کہ لمبی ہوئی ان پر عمر) اَفَلَا يَرَوْنَ۔ اَ استفہام انکاری فَا عاطفہ لَا يَرَوْنَ۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (کیا وہ نہیں دیکھتے ہیں) اَنَّا۔ اَنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اَنَّ نَاْتِي۔ اِتْيَانٌ سے مضارع جمع متکلم الْاَرْضَ مفعول بہ (کہ بیشک ہم چلے آتے ہیں زمین کو) نَنْقُصُهَا۔ نَقْصٌ سے مضارع جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (ہم اس کو کم کرتے چلے جاتے ہیں) مِنْ اَطْرَافِهَا۔ مِنْ حرف جر اَطْرَافِ۔ طَرَفٌ کی جمع مضاف مجرور هَا ضمیر واحد مؤنث مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ نَنْقُصُهَا (اس کے اطراف اور کناروں سے) اَ ہمزہ استفہام انکاری فَا عاطفہ هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا الْغٰلِبُوْنَ۔ الْغَالِبُ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر خبر (تو کیا وہ غالب ہوں گے)۔

اسلام پھیلتا جا رہا ہے اور کفر سمٹتا جا رہا ہے

اصل یہ ہے کہ ہم نے انہیں اور ان کے باپ دادوں کو (فوائدِ زندگی سے) بہرہ ور ہونے کے موقعے دیئے یہاں تک کہ (خوشحالیوں کی سرشاری میں) ان کی بڑی بڑی عمریں گزر گئیں (اور غفلت ان کی رگ رگ میں رچ گئی ہے) مگر کیا یہ لوگ نہیں دیکھ رہے کہ ہم زمین کو چاروں طرف سے ان پر تنگ کرتے ہوئے چلے آ رہے ہیں پھر کیا وہ (اس مقابلہ میں) غالب ہو رہے ہیں عام طور پر انسان عیش و عشرت میں پڑ کر آخرت کی زندگی سے غافل ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جاتا ہے یہی حال اقوام کا ہے۔ اہلِ مکہ کو متنبہ کیا جا رہا ہے کہ اسلام تیزی سے پھیل رہا ہے اور کفر اور باطل پر زمین تنگ ہوتی جا رہی ہے کیا اب بھی وہ حق سے برابر انکار سے کام لیتے رہیں گے۔ (۴۴)

قُلْ إِنَّمَا أُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنْذَرُونَ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر إِنَّمَا کلمہ حصر (آپ کہئے سوائے اس کے نہیں کہ) أُنْذِرُكُمْ۔ إِنْذَارٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (میں تم کو ڈراتا ہوں) بِالْوَحْيِ جار مجرور متعلق بہ أُنْذِرُكُمْ (وحی کے ساتھ) وَلَا يَسْمَعُ۔ سَمْعٌ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب الصُّمُّ فاعل الدُّعَاءَ مفعول (اور بہرے پکار کو نہیں سنتے) إِذَا ظرف زمان ظرف متعلق بہ يَسْمَعُ۔ مَا زائدہ يُنْذَرُونَ۔ إِنْذَارٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (جب انہیں ڈرایا جائے)

میرا انذار وحیِ الٰہی پر مبنی ہوتا ہے

(اے پیغمبر) تو کہہ دے میری پکار اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ سے علم پاکر تمہیں متنبہ کر رہا ہوں اور (یاد رکھ) جو بہرے ہیں انہیں کتنا ہی خبردار کیا جائے کبھی سننے والے نہیں۔ آیت میں بتایا ہے کہ میرا یہ انذار اٹکل پچو پر مبنی نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے بذریعہ وحی علم حاصل کرکے تمہیں متنبہ کر رہا ہوں لیکن جو پیغامِ حق کو سننے سے بہرے ہو چکے ہیں اور حق کو قبول کرنے کی صلاحیت کھو چکے ہیں ان کے لئے یہ تنبیہ سود مند

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہوتی۔ (۴۵)

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

وَ عاطفہ لام تاکید اِنْ شرطیہ مَسَّتْهُمْ۔ مَسٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور اگر چھو جائے ان کو) نَفْحَةٌ فاعل (ایک جھونکا) مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ جار مجرور متعلق بہ مَسَّتْهُمْ (ایک لپٹ تیرے رب کے عذاب کی) نَفْحَةٌ۔ الشیٔ القلیل قال المبرد الدفعة من الشیٔ دون معظمہ (تھوڑی اور قلیل شی کو کہتے ہیں) لَيَقُوْلُنَّ۔ لام جواب قسم يَقُوْلُنَّ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب با نون تاکید (البتہ وہ ضرور ضرور کہیں گے) يٰا کلمہ ندا وَيْلَ منادیٰ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہائے کمبختی) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ كُنَّا۔ نَا ضمیر جمع متکلم اسم كَانَ۔ ظٰلِمِيْنَ اسم فاعل جمع مذکر كَانَ کی خبر (بیشک ہم ظالم تھے)

عذاب کی جھلک دیکھنے پر اپنے ظالم ہونے کا اقرار

اور اگر ان پر تیرے پروردگار کے عذاب کی ایک جھپٹ بھی پڑ جائے تو (ساری سرکشی و شرارت بھول جائیں اور) بے اختیار پکار اٹھیں، ہائے افسوس بلاشبہ ہم ہی ظلم کرنے والے تھے انکار حق کرنے والوں کی حالت یہ ہے کہ اگر انہیں عذاب الٰہی کی معمولی سی بھی جھلک دکھائی دے تو گھبرا اٹھینگے، اور فوراً اپنے ظالم ہونے کا اقرار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرلیں گے۔ (۴۶)

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ۭ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۭ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ۝

وَاَتَيْنَا فِيْهِ نَضَعُ۔ وَضْعٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم قائم کریں گے) اَلْمَوَازِيْنَ۔ اَلْمِيْزَانُ یا اَلْمَوْزُوْنُ واحد اسم آلہ یا اسم مفعول موصوف اَلْقِسْطَ اسم مصدر صفت (انصاف کی میزانیں) لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ میں لام بمعنی فِیْ یا عِنْدَ ہے فَلَا تُظْلَمُ فَا عاطفہ تُظْلَمُ سے مضارع مجہول منفی واحد مؤنث غائب نَفْسٌ نائب فاعل شَيْئًا مفعول مطلق (پس نہ ظلم کیا جائے گا کسی شخص پر کچھ بھی) وَاِنْ وَ عاطفہ اِنْ شرطیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط ضمیر مستتر اسم كَانَ۔ مِثْقَالَ اسم مفرد ثقل مادہ مضاف حَبَّةٍ مضاف الیہ مِّنْ خَرْدَلٍ۔ حَبَّةٍ کی صفت اور اگر (ایک رائی کے دانہ کے وزن کے برابر بھی عمل ہوگا) اَتَيْنَا۔ اِتْيَانٌ سے ماضی جمع متکلم بِهَا جار مجرور متعلق بہ اَتَيْنَا (ہم اسے لے آئیں گے) وَكَفٰى۔ كِفَايَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِنَا۔ بَا حرف جر زائد نَا ضمیر جمع متکلم حٰسِبِيْنَ۔ حِسَابٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں)۔

قیامت کے دن اعمال کے مطابق جزا و سزا ملے گی

اور ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو کھڑے کریں گے پس کسی جان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہ ہوگی اگر رائی برابر بھی کسی کا عمل ہوگا تو ہم اسے وزن میں لے آئیں گے جب ہم خود حساب لینے والے ہوں تو پھر اس کے بعد کیا باقی رہا۔ قیامت کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کے مطابق جزا و سزا ملے گی اور اس کے اعمال میں ذرہ بھر کمی نہیں کی جائے گی جیسے کہ فرمایا:

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○ (۹۹: ۷-۸)

عدل اللہ کا عظیم ترین وصف ہے اس کے ہاں کسی طرح بھی ناانصافی نہ ہوگی۔ (۴۷)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ○ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۭ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ○

وَ ابتدائیہ لَقَدْ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق اٰتَيْنَا اِيْتَآءٌ سے ماضی جمع متکلم (اور البتہ تحقیق دی تھی ہم نے) مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ مفعول بہ (موسیٰ اور ہارون کو) الْفُرْقَانَ مفعول بہ ثانی صدر بھی اور صیغہ صفت بھی یعنی حق کو باطل سے الگ کر دینے والی شے مراد قرآن مجید۔ تورات۔ دلیل و حجت۔ نور وغیرہ وَضِيَآءً کا عطف الْفُرْقَانَ پر ہے وَّذِكْرًا کا عطف ضِيَآءً پر ہے لِّلْمُتَّقِيْنَ جار مجرور متعلق بہ ضِيَآءً (الفرقان۔ روشنی اور نصیحت متقی لوگوں کے لئے) (۴۸)

الَّذِيْنَ موصول مُتَّقِيْنَ کی صفت يَخْشَوْنَ۔ خَشْيَةٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع مذکر غائب صلہ (جو ڈرتے ہیں) رَبَّهُمْ مفعول بہ بِالْغَيْبِ جار مجرور متعلق بہ يَخْشَوْنَ حال (اپنے رب۔ غیب میں) وَ عاطفہ یا حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا مِّنَ السَّاعَةِ جار مجرور متعلق بہ مُشْفِقُوْنَ۔ اشفاقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور آنے والے وقت سے ڈرتے ہیں)۔

حضرت موسیٰؑ کو فرقان۔ ضیاء اور ذکر کا عطا کیا جانا

اور (دیکھو) یہ واقعہ ہے کہ ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان (یعنی حق کو باطل سے الگ کر دینے والی قوت) اور وحی الٰہی کی روشنی اور متقیوں کے لئے نصیحت دی تھی ان متقی لوگوں کے لئے جو اپنے پروردگار کی ہستی سے بغیر اسے دیکھے ہوئے ڈرتے رہتے ہیں اور آنے والی گھڑی کے تصور سے بھی لرزاں رہتے ہیں۔ (آیت ۴۸) سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے انبیاء سابقہ اور ان کی امتوں کا تذکرہ شروع ہوتا ہے اس سورۃ میں دس انبیاء کا ذکر ہے اور ان کے واقعات کو بطور استشہاد پیش کیا ہے۔ سب سے پہلے موسیٰ علیہ السلام کا ذکر ہے کہ انہیں اور ان کے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کو دعوتِ حق کے لئے تین زبردست معجزات عطا کئے:

فرقان، حق و باطل میں امتیاز کرنے والی بات،
ضیاء، باطل کی ظلمتوں کو دور کر دینے والی روشنی،
ذکر، یعنی ایسی تعلیم جو غفلت سے نکال کر انسان کو خبردار کرتی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور وہ حق کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔ (۴۸-۴۹)

وَ مستانفیہ، اہل مکہ کے لئے خطاب ہے کہ قرآن ان کی ہدایت کے لئے انہی کی زبان میں نازل کیا گیا ہے ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا۔ ذِكْرٌ خبر مُبٰرَكٌ صفت (یہ مبارک ذکر ہے) اَنْزَلْنٰهُ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم نَا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول اَنْزَلْنٰهُ کا صلہ ذِكْرٌ کی صفت ہے۔ اَ ہمزہ استفہام توبیخی فَاعاطفہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبتدا۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ مُنْكِرُوْنَ۔ مُنْكِرُوْنَ اِنْكَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ خبر (تو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو۔

قرآن ذکر مبارک ہے

اور یہ قرآن مبارک ذکر ہے جسے ہم نے نازل کیا پھر کیا تمہیں اس سے انکار ہے یعنی اے اہل مکہ قرآن وہ کتاب مبارک ہے جو عربی میں فصاحت و بلاغت کے انتہائی درجہ پر ہے۔ تمہارا اس سے انکار ایک امر بدیہی سے انکار کے مترادف ہے۔ تم اہل زبان ہو قرآن کی فصاحت و بلاغت اور اس کی عظمت کو تم دوسروں کی نسبت اچھی طرح جان سکتے ہو تمہارا اس سے انکار باعث ملامت اور باعث تعجب ہے۔ (۵۰)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ
عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ
الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿٥٢﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٣﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ
اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿٥٤﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى
ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ
اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ فَجَعَلَهُمْ
جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٧﴾
قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٨﴾
قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿٥٩﴾ قَالُوْا
فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦٠﴾
قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦١﴾
قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا
يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٢﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ
اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ
عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٤﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٥﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ۝ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا
وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا
فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى
الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَوَهَبْنَا
لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا
صٰلِحِيْنَ ۝ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا
وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ
اِيْتَاۗءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝ وَلُوْطًا
اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ
كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰۗىِٕثَ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ
فٰسِقِيْنَ ۝ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

وَلَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	رُشْدَهٗ	مِنْ قَبْلُ
اور البتہ تحقیق	دی ہم نے	ابراہیم کو	ہدایت اس کی	پہلے اس سے
وَكُنَّا	بِهٖ	عٰلِمِيْنَ (٥١)	اِذْ	قَالَ
اور تھے ہم	ساتھ اس کے	جاننے والے (٥١)	جب	کہا اس نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖ	مَا هٰذِهِ	التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْٓ
واسطے باپ اپنے کے	اور قوم اپنی کے	کیا ہیں یہ	مورتیں	جو کہ
اَنْتُمْ	لَهَا	عٰكِفُوْنَ (۵۲)	قَالُوْا وَجَدْنَا	
تم	واسطے انکے	اعتکاف کرنیوالے ہو (۵۲)	کہا انہوں نے پایا ہم نے	
اٰبَآءَنَا	لَهَا	عٰبِدِيْنَ (۵۳)	قَالَ	لَقَدْ
باپوں اپنے کو	واسطے ان کے	عبادت کرنیوالے (۵۳)	کہا	البتہ تحقیق
كُنْتُمْ	اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمْ	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (۵۴)	
تھے	تم	اور باپ تمہارے	بیچ گمراہی ظاہر کے (۵۴)	
قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	بِالْحَقِّ	اَمْ	اَنْتَ
کہا انہوں نے	کیا لایا ہے تو ہمارے پاس	حق	یا	ہے تو
مِنَ اللّٰعِبِيْنَ (۵۵)	قَالَ	بَلْ رَّبُّكُمْ		
کھیلنے والوں سے (۵۵)	کہا	بلکہ پروردگار تمہارا		
رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ	
پروردگار	آسمانوں	اور زمین کا ہے	جس نے پیدا کیا ہے ان کو	
وَاَنَا	عَلٰى	ذٰلِكُمْ	مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ (۵۶)	
اور میں	اوپر	اس بات کے	شاہدوں میں سے ہوں (۵۶)	
وَتَاللّٰهِ	لَاَكِيْدَنَّ	اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ	اَنْ
اور قسم ہے اللہ کی	البتہ میں ضرور چال چلونگا	بتوں تمہارے سے	بعد اسکے	کہ
تُوَلُّوْا	مُدْبِرِيْنَ (۵۷)	فَجَعَلَهُمْ	جُذٰذًا	اِلَّا
پھر جاؤ تم	پیٹھ پھیر کر (۵۷)	پس کیا ان کو	ٹکڑے ٹکڑے	مگر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَبِيرًا	لَّهُمْ	لَعَلَّهُمْ	إِلَيْهِ	يَرْجِعُونَ ﴿٥٨﴾
ایک بڑے	ان کے کو	تاکہ وہ	طرف اس کے	رجوع کریں (۵۸)
قَالُوا	مَنْ	فَعَلَ	هٰذَا	بِآلِهَتِنَا
کہا انہوں نے	کس نے	کیا	یہ	ساتھ معبودوں ہمارے کے
إِنَّهُ	لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٩﴾	قَالُوا		سَمِعْنَا
تحقیق وہ	البتہ ظالموں میں سے ہے (۵۹)	کہا انہوں نے		سنا ہے ہم نے
فَتًى	يَذْكُرُهُمْ	يُقَالُ		لَهُ
ایک جوان کو	کہ ذکر کیا کرتا تھا ان کا	کہتے ہیں		اس کو
إِبْرَاهِيمُ ﴿٦٠﴾	قَالُوا	فَأْتُوا	بِهِ	عَلَىٰ
ابراہیم (۶۰)	کہا انہوں نے	پس لے آؤ	اس کو	اوپر (روبرو)
أَعْيُنِ	النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْهَدُونَ ﴿٦١﴾	قَالُوا
آنکھوں	لوگوں کے	تاکہ وہ	دیکھیں (۶۱)	کہا انہوں نے
أَأَنْتَ	فَعَلْتَ	هٰذَا	بِآلِهَتِنَا	يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿٦٢﴾
کیا تو نے	کیا ہے	یہ	ساتھ معبودوں ہمارے کے	اے ابراہیم (۶۲)
قَالَ	بَلْ	فَعَلَهُ	كَبِيرُهُمْ	هٰذَا
کہا اس نے	بلکہ	کیا ہے اس کو	بڑے ان کے نے	کہ یہ ہے
فَاسْأَلُوهُمْ	إِنْ	كَانُوا	يَنْطِقُونَ ﴿٦٣﴾	فَرَجَعُوا
پس پوچھو انسے	اگر	ہیں	بولتے (۶۳)	پس پھر آئے
إِلَىٰ	أَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوا	إِنَّكُمْ	أَنْتُمُ
طرف	جی اپنے کے	پس کہا انہوں نے	تحقیق (تم)	تم ہی ہو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾	ثُمَّ	نُكِسُوْا	عَلٰى	رُءُوْسِهِمْ
ظالم (۶۴)	پھر	الٹے کئے گئے	اوپر	سروں اپنے کے
لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾	قَالَ
البتہ تحقیق	جانتا ہے تو	نہیں یہ	بولتے ہیں (۶۵)	کہا
اَفَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا لَا يَنْفَعُكُمْ		
کیا پس عبادت کرتے ہو تم	سوائے اللہ کے	اس چیز کی کہ نہ نفع دے تم کو		
شَيْـًٔا	وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾	اُفٍّ	لَّكُمْ	
کچھ	اور نہ ضرر دے تم کو (۶۶)	تف ہے	تم کو	
وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾		
اس چیز کو کہ عبادت کرتے ہو تم	سوائے اللہ کے	کیا پس نہیں عقل کرتے تم (۶۷)		
قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ	وَانْصُرُوْٓا	اٰلِهَتَكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ
کہا انہوں نے	جلاؤ اس کو	اور مدد دو	معبودوں اپنوں کو	اگر ہو تم
فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾	قُلْنَا	يٰنَارُ	كُوْنِيْ	بَرْدًا
کرنے والے (۶۸)	کہا ہم نے	اے آگ	ہو جا تو	ٹھنڈی
وَّسَلٰمًا	عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾	وَاَرَادُوْا	بِهٖ
اور سلامتی	اوپر	ابراہیم کے (۶۹)	اور ارادہ کیا انہوں نے	ساتھ اس کے
كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾	وَنَجَّيْنٰهُ	
مکر کا	پس کیا ہم نے انہیں کو	خسارہ پانے والے (۷۰)	اور نجات دی ہم نے اس کو	
وَلُوْطًا	اِلَى الْاَرْضِ	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا
اور لوط کو	طرف اس زمین کے	کہ جس کو	برکت دی تھی ہم نے	واسطے اس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾	وَوَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ ؕ	وَيَعْقُوْبَ
واسطے عالموں کے (۷۱)	اور عطا کیا ہم نے	واسطے اس کے	اسحٰق	اور یعقوب
نَافِلَةً ؕ	وَكُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾	وَجَعَلْنٰهُمْ
زیادتی	اور ہر ایک کو	کیا ہم نے	صالح (۷۲)	اور کیا ہم نے انکو
اَىِٕمَّةً	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	وَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِمْ
پیشوا	ہدایت کرتے تھے	ساتھ حکم ہمارے کے	اور وحی کی ہم نے	طرف ان کے
فِعْلَ	الْخَيْرٰتِ	وَاِقَامَ	الصَّلٰوةِ	وَاِيْتَآءَ
کرنا	بھلائیوں کا	اور قائم کرنا	نماز کا	اور دینا
الزَّكٰوةِ	وَكَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾	وَلُوْطًا
زکوٰۃ	اور تھے	واسطے ہمارے	عبادت کرنیوالے (۷۳)	اور لوط
اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّعِلْمًا	وَّنَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْقَرْيَةِ
دیا ہم نے اسکو	حکم	اور علم	اور نجات دی ہم نے اسکو	اس بستی سے
الَّتِيْ	كَانَتْ	تَّعْمَلُ	الْخَبٰٓئِثَ ؕ	اِنَّهُمْ
کہ	کرتے تھے	کام	گندے	تحقیق وہ
كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فٰسِقِيْنَ ﴿٧٤﴾	وَاَدْخَلْنٰهُ
تھے	لوگ	بُرے	بدکار (۷۴)	اور داخل کیا ہم نے اسکو
فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ	اِنَّهٗ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾	
بیچ رحمت اپنی کے	تحقیق وہ	(سے)	صالحوں سے تھا (۷۵)	

اور البتہ ہم نے ہی ابراہیم کو پہلے سے اس کے لائق (حال) ہدایت دی اور ہم اس کو خوب جانتے تھے ﴿۵۱﴾ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سے کہا یہ مورتیں کیا ہیں جن کی تعظیم میں تم لگے ہوئے ہو (۵۲) انہوں نے کہا ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا (۵۳) کہا تم اور تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں تھے (۵۴) انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس حق لایا ہے یا تو کھیل کرنے والوں سے ہے (۵۵) کہا بلکہ تمہارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے جس نے انہیں پیدا کیا اور میں اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں (۵۶) اور اللہ کی قسم البتہ ضرور میں تمہارے بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا اس کے بعد کہ تم پیٹھ پھیر کر واپس چلے جاؤ گے (۵۷) پس کر دیا ان کو ٹکڑے ٹکڑے مگر ان کے بڑے کو (رہنے دیا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں (۵۸) انہوں نے کہا کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کام کس نے کیا ہے یقیناً وہ ظالموں میں سے ہے (۵۹) (لوگوں نے) کہا ہم نے ایک نوجوان کو ان کا ذکر کرتے سنا تھا جسے ابراہیم کہا جاتا ہے (۶۰) کہنے لگے اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ وہ گواہی دیں (۶۱) انہوں نے کہا اے ابراہیم کیا تو نے ہمارے معبودوں سے یہ کام کیا ہے (۶۲) اس نے کہا بلکہ کیا ہے اسے ان کے بڑے نے سو ان سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہیں (۶۳) پھر انہوں نے رجوع کیا اپنے آپ کی طرف پس کہنے لگے تو گو تم خود ہی ظالم ہو (۶۴) پھر اوندھے ہو گئے سر جھکا کر البتہ تو جانتا ہے کہ یہ بولتے نہیں ہیں (۶۵) کہا کیا اللہ کو چھوڑ کر تم اس کی عبادت کرتے ہو جو تم کو کچھ نفع نہیں دیتا اور نہ تم کو نقصان پہنچا سکتا ہے (۶۶) تف ہے تم پر اور اس پر جس کی تم اللہ کی سوائے عبادت کرتے ہو کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے (۶۷) کہنے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لگے اسے جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو اگر تم (کچھ) کرنے والے ہو (۶۸) ہم نے کہا اے آگ ابراہیم پر ٹھنڈک اور سلامتی ہو جا (۶۹) اور ارادہ کیا انہوں نے اس کے ساتھ برائی کا پس ہم نے کر دیا انہی کو خسارہ پانے والا (۷۰) اور نجات دی ہم نے اسے اور لوط کو اس زمین کی طرف جس میں ہم نے برکت رکھی تھی جہاں والوں کے لئے (۷۱) اور بخشا ہم نے اس کو اسحٰق اور یعقوب دیا انعام میں اور سب کو نیک کیا (۷۲) اور انکو ہم نے پیشوا بنایا وہ ہدایت کرتے تھے ہمارے حکم سے اور وحی کی ہم نے ان کی طرف نیکیوں کے کرنے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کی اور وہ ہماری عبادت کرنے والے تھے (۷۳) اور لوط ! دیا ہم نے اسے فہم اور علم اور نجات بخشی اسے اس بستی سے جو گندے کام کرتے تھے اور بیشک وہ برے لوگ اور نافرمان تھے (۷۴) اور اسے اپنی رحمت میں داخل کیا بیشک وہ نیکوکاروں سے تھا۔ (۷۵)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝

وَ عاطفہ لَقَدْ لام قسم محذوف جواب قد حرف تحقیق اٰتَيْنَآ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم اِبْرٰهِيْمَ مفعول بہ اوّل رُشْدَهٗ۔ رُشْدٌ مضاف ہٗ مضاف الیہ مفعول بہ ثانی رُشْدٌ۔ رَشَدَ يَرْشُدُ کا مصدر ہے ہدایت۔ صلاحیت اور حسن تدبیر کو کہتے ہیں مفعول بہ ثانی مِنْ قَبْلُ مِنْ حرف جر قَبْلُ ظرف زمان مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ اٰتَيْنَا اور ہم نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابراہیم کو اس سے قبل یعنی موسیٰ اور ہارون سے قبل رشد و ہدایت کی۔
وَ عاطفہ کُنَّا۔ کَوْنٌ سے ماضی جمع متکلم بِہٖ جار مجرور متعلق بہ کُنَّا ضمیر عائد اِلٰی اِبْرٰھِیْمَ۔ عٰلِمِیْنَ۔ عَالَمٌ کی جمع کُنَّا کی خبر

حضرت ابراہیمؑ کو شروع ہی سے رشد و ہدایت کا عطا ہونا

اور اس سے پہلے ہم نے ابراہیم کو اس کے درجہ کے مطابق سمجھ بوجھ عطا فرمائی تھی اور ہم اس کی حالت سے بے خبر نہ تھے یہاں حضرت ابراہیم کی زندگی کا ابتدائی واقعہ بیان کیا ہے جو انہیں اپنے وطن "اور" میں پیش آیا تھا۔
رُشْدٌ، غی اور ضلال کا نقیض ہے اور یہ رشد کامل رشد تھا جو آپکے حال کے مناسب تھا چنانچہ اس کے معنی یہ ہیں الرشد اللائق بہ و بامثالہ من الرسل حضرت ابراہیمؑ کا پورا خاندان بُت پرست تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں ان واقعات سے قبل ہی رشد و ہدایت عطا فرما دی تھی اور وہ توحید پرست تھے۔ (۵۱)

اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِیْلُ الَّتِیْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾

اِذْ ظرف زمان متعلق بہ فعل محذوف اُذْکُرُوْا یعنی اس کے اوقات رشد میں سے اس وقت کو یاد کرو جب اس نے اپنے باپ اور قوم سے کہا
قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لِاَبِیْهِ لام جار اب مجرور مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔
وَ عاطفہ قَوْمِهٖ۔ قَوْمٌ مضاف ہٖ ضمیر مضاف الیہ (اور وہ وقت یاد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکھنے کے لائق ہے جب ابراہیم نے اپنے باپ اور قوم سے کہا) مَا اسم استفہام مبتدا هٰذِهِ اسم اشارہ خبر التَّمَاثِيْلُ۔ تِمْثَال کی جمع ہے اسم اشارہ سے بدل ہے صورت کو کہتے ہیں، علمائے لغت کہتے ہیں دھات یا لکڑی سے بنائی گئی شکل اور مورتی کو تمثال کہتے ہیں یہاں "ما" تحقیر کے لئے لایا گیا ہے الَّتِيْ اسم موصول مفرد مؤنث (جو۔جس) اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا لَهَا جار مجرور متعلق بہ عٰكِفُوْنَ۔ عکوف سے اسم فاعل جمع مذکر خبر ای لاجل عبادتها مقیمون (یعنی ان کی عبادت کے لئے ان پر معتکف ہو)۔

حضرت ابراہیمؑ کا اپنے باپ اور قوم کو بُت پرستی سے متنبہ کرنا

اور اس وقت کو یاد کرو جب اس نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا تھا "یہ کیا مورتیں ہیں جن کی پوجا پر تم جم کر بیٹھ گئے ہو۔ ان خود تراشیدہ مورتیوں کو تم نے اپنا معبود کیسے بنا لیا ہے یہاں استفہام تحقیر کے لئے ہے اور مقصود انہیں متنبہ کرنا ہے کہ خود تراشیدہ بُت کیسے تمہارے معبود ہو سکتے ہیں۔ (۵۲)

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ۝

قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) وَجَدْنَآ وَجْدٌ اور وُجُوْدٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اٰبَآءَنَا مفعول۔ آباء۔ اَبٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (ہم نے اپنے آباء و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اجداد کو پایا) لَهَا جار مجرور متعلق بہ وَجَدْنَا۔ عٰبِدِيْنَ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر بحالتِ نصب وَجَدْنَا کا مفعول ثانی (ان کے لئے عبادت کرنے والا)۔

قوم کا جواب محض آباء و اجداد کی تقلید

انہوں نے جواب دیا ہم نے اپنے باپ دادوں کو دیکھا انہی کی پوجا کرتے تھے انکا جواب تقلید محض پر مبنی تھا ان کے پاس کوئی عقلی دلیل نہ تھی اس سے ان کی ضلالت اور زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔ (۵۳)

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

قَالَ۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (ابراہیم نے کہا) لَقَدْ لام قسم محذوف کا جواب قَدْ حرف تحقیق كُنْتُمْ۔ کون مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر ضمیر مستتر اسم كَانَ۔ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم كَانَ کی تاکید وَ عاطفہ اٰبَآؤُكُمْ کا عطف ضمیر اَنْتُمْ پر ہے (یقیناً تم اور تمہارے باپ دادا) فِيْ ضَلٰلٍ۔ كُنْتُمْ کی خبر مُّبِيْنٍ، ضَلٰلٌ کی صفت اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (واضح اور کھلی گمراہی میں ہو)۔

تقلید آباء صریح گمراہی ہے

ابراہیمؑ نے کہا یقین کرو تم خود بھی اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں تھے ان کے جواب پر حضرت ابراہیم نے کہا کہ جب کہ تمہارے پاس اس بت پرستی کی کوئی دلیل نہیں ہے سوائے باپ دادا کی تقلید کے۔ تو تم خود اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔ (۵۴)

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝

قَالُوْا۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) اَجِئْتَنَا۔ ہمزہ استفہام کے لئے جِئْتَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم بِالْحَقِّ۔ حَقّ کے اصلی معنی مطابقت اور موافقت کے ہیں امر ثابت شدہ کو حق کہا جاتا ہے یہاں حق باطل کی نقیض ہے بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ جِئْتَنَا (انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس کوئی حق بات لایا ہے) اَمْ حرف عطف بمعنی ہمزہ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا مِنَ اللّٰعِبِيْنَ۔ لَعِبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور خبر (یا تو کھیل کرنے والوں سے ہے)۔

حضرت ابراہیمؑ کی بات کو مزاح قرار دینا

انہوں نے کہا کیا تو سچ مچ کہہ رہا ہے یا مزاح کرتا ہے، باطل عقائد کے بارے میں حضرت ابراہیم کی سخت بات سُن کر انہوں نے کہا کیا واقعی تیرا یہی خیال ہے یا تو محض مزاح سے کام لے رہا ہے کیوں کہ ہم نہیں سمجھتے کہ فی الحقیقت تو اپنے قدیم دین کے خلاف ہے باطل ان کے اذہان پر اس قدر چھایا ہوا تھا کہ حضرت ابراہیم کی اس بات پر غور کرنے کی بجائے سمجھے کہ وہ محض مزاح سے کام لے رہا ہے۔ (۵۵)

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اسنے (ابراہیم) کہا) بَلْ حرف اضراب (بلکہ) رَّبُّكُمْ مبتدا رَبُّ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ رَبُّ مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ وَ عاطفہ الْاَرْضِ معطوف رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ خبر (بلکہ تمہارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے) الَّذِيْ موصول رب کی صفت فَطَرَهُنَّ۔ فَطَرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کے لئے ہے۔ مفعول فَطَرَهُنَّ کا جملہ۔ صلہ (جس نے انہیں پیدا کیا) وَ عاطفہ اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا عَلٰى ذٰلِكُمْ جار مجرور متعلق بہ خبر مِنَ الشّٰهِدِيْنَ۔ شاھد کی جمع خبر (اور میں اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں)۔

خالقِ ارض و سما وہی معبودِ حقیقی ہے

ابراہیمؑ نے کہا۔ نہیں میں کہتا ہوں آسمان اور زمین کا پروردگار جس نے ان سب کو پیدا کیا وہی تمہارا بھی پروردگار ہے میں اس حقیقت پر تمہارے آگے گواہ ہوں، حضرت ابراہیم نے انہیں بتایا کہ عبادت کے لائق صرف وہ ہو سکتا ہے جو ساری کائنات زمین و آسمان کا خالق ہو، اور تمہارا پروردگار بھی وہی ہے پھر تم ایسے پروردگار کو چھوڑ کر اپنے ہاتھوں سے تراشیدہ بتوں کے سامنے کیوں جھکتے ہو۔ میں پورے یقین سے کہتا ہوں کہ تم ضلالت اور گمراہی میں مبتلا ہو میرا یہ کہنا مزاح نہیں بلکہ حقیقت پر مبنی بات ہے۔ (۵۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝

وَ عاطفہ تَاللّٰهِ۔ تا قسم کے لئے اور یہ اللہ تعالیٰ کے اسم کے ساتھ مختص ہے جار اللّٰهِ مجرور۔ جار مجرور متعلق با قسم محذوف لَاَكِيْدَنَّ۔ لام جواب قسم اَكِيْدَنَّ۔ كَيْدٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم با نون تاکید ثقیلہ (میں ضرور تدبیر کرونگا۔ داؤ کروں گا) اَصْنَامَكُمْ۔ صَنَمٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ مفعول بہ بَعْدَ ظرف متعلق بہ اَكِيْدَنَّ اَنْ مصدریہ تُوَلُّوْا۔ تَوْلِيَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر تَوْلِيَةٌ اضداد میں سے ہے منہ کرنے اور منہ پھیرنے دونوں معنی کیلئے آتا ہے اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ پہلے معنی یعنی تم اپنے منہ کرو کے لئے آیا ہے اور یہاں اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ جب تم جا چکو گے پیٹھ پھیر کر۔ دوسرے معنی کے لئے استعمال ہوا ہے مُدْبِرِيْنَ اِدْبَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر منصوب۔ حال (اس کے بعد کہ تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے)۔

حضرت ابراہیمؑ کا عملی تدبیر سے کام لینا

اور ابراہیم نے کہا بخدا میں ضرور تمہارے ان بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا جب تم سب پیٹھ پھیر کے چل دو گے۔ اب حضرت ابراہیمؑ نے عملی تدبیر سے کام لینا چاہا اور بتایا کہ جب تم سب باہر میلہ پر جاؤ گے تو میں ایسا کام کرونگا جس سے تمہیں ان بتوں کی بیچارگی کا عملی ثبوت مل جائے گا۔ (۵۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝

ت عاطفہ جَعَلَهُمْ ۔ جَعَلَ ماضی سے واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل جُذٰذًا ۔ جَذٌّ سے مشتق ہے فُعَالٌ بمعنی مفعول ہے جس کے معنی کاٹنے اور ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے ہیں مفعول بہ ثانی (پس اس نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا) اِلَّا ادا استثنا كَبِيْرًا صفت مشبہ مستثنی لَّهُمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف (مگر ان کے بڑے کو نہ توڑا) لَعَلَّهُمْ ۔ لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی کے لئے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم لَعَلَّ ۔ اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ يَرْجِعُوْنَ ۔ يَرْجِعُوْنَ ۔ رجوع مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب لَعَلَّ کی خبر (تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں)۔

حضرت ابراہیمؑ کا بتوں کو توڑنا، انکی بے چارگی کی عملی دلیل

چنانچہ (اس نے ایسا ہی کیا) اس نے بتوں کو توڑ کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا صرف ایک بت جو اُن میں بڑا سمجھا جاتا تھا چھوڑ دیا کہ شاید وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ حضرت ابراہیمؑ نے ان کی غیر حاضری میں تمام بتوں کو توڑا صرف ایک بڑے بت کو رہنے دیا تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں یعنی اس طرح انہیں ان کی غلطی پر متنبہ کرنا مقصود تھا کہ اگر یہ بت نفع و نقصان کے مالک ہوتے تو اپنے آپ کو کیوں نہ بچاتے۔ دوسری طرف اس بڑے سے رجوع کا مطلب یہ ہے کہ وہ صحیح سالم ہونے کے باوجود ان کی کچھ مدد نہ کر سکا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) مَنْ اسم استفہام۔ مبتدا فَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب خبر هٰذَا اسم اشارہ مفعول بِاٰلِهَتِنَا بِ حرف جر اٰلِهَةٍ مضاف مجرور نَا متکلم ضمیر جمع مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ فَعَلَ (انہوں نے کہا ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کام کس نے کیا ہے) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اسم اِنَّ۔ لَمِنَ لام تاکید الظّٰلِمِيْنَ اسم فاعل جمع مذکر خبر اِنَّ (یقیناً وہ ظالموں میں سے ہے)۔

معبد میں واپس آنے پر بتوں کو ٹوٹا ہوا پانا

انہوں نے کہا ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کس نے کی؟ جس کسی نے کی ہو وہ بڑا ہی ظالم آدمی ہے۔ معبد میں واپس آنے کے بعد جب انہوں نے اپنے معبودوں کو ٹکڑے ٹکڑے دیکھا تو کہنے لگے جس کسی نے ہمارے بتوں کے ساتھ یہ سلوک کیا وہ یقیناً بڑا ظالم اور گستاخ ہے (۵۹)

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) سَمِعْنَا۔ سَمْعٌ سے ماضی جمع متکلم فَتًى مفعول اول يَّذْكُرُهُمْ۔ ذِكْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ مفعول بہ جملہ يَذْكُرُهُمْ مفعول ثانی (انہوں نے کہا ہم نے سنا ہے کہ ایک نوجوان ان بتوں کے بارے میں کچھ کہا کرتا تھا) يُقَالُ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب لَهٗ جار مجرور متعلق بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یُقَالُ۔ یُقَالُ کا جملہ فَتًی کی صفت ہے اِبْرٰهِيْمُ مبتدا محذوف هُوَ کی خبر ہے۔ یا هٰذَا اِبْرٰهِيْمُ (جسے ابراہیم کہا جاتا ہے)۔

حضرت ابراہیمؑ پر بت شکنی کا الزام

انہوں نے کہا ہم نے ایک نوجوان کو ان کے بارے میں کچھ کہتے سنا تھا، اُسے ابراہیم کہہ کر پکارتے ہیں۔ حضرت ابراہیم اس سے قبل ان کے بتوں کے بارے انہیں بتاتے رہتے تھے کہ یہ بت اپنے نفع و نقصان کے مالک نہیں تمہیں کیا نفع پہنچا سکتے ہیں اسی بنا پر انہوں نے کہا ابراہیم نامی آدمی ایسا کہا کرتا ہے ہو سکتا ہے کہ اس نے انہیں توڑا ہو۔ (۶۰)

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ۝

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) فَاْتُوْا۔ فَ رابطہ شرط مقدر کے جواب میں اْتُوْا۔ اِتْيَانٌ سے امر جمع مذکر حاضر بِهٖ جار مجرور متعلق فَاْتُوْا۔ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ۔ عَلٰى حرف جر اَعْيُنِ۔ عَيْنٌ کی جمع مضاف مجرور النَّاسِ مضاف الیہ جار مجرور محل نصب حال حال کونہ معاینا و مشاهدًا (اسے لوگوں کے سامنے لاؤ) لَعَلَّهُمْ۔ لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی کے لئے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم لَعَلَّ۔ يَشْهَدُوْنَ شَهَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر لَعَلَّ (تاکہ وہ شہادت دیں)

حضرت ابراہیمؑ کو لوگوں کے سامنے لایا جانا

لوگوں نے کہا اسے یہاں تمام آدمیوں کے سامنے بلا لاؤ تاکہ سب گواہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہیں۔ لوگوں کے سامنے بلانے کا مقصد یہ تھا تاکہ تمام لوگ اس پر گواہ رہیں کہ اس جرم کی جو سزا اسے دی جارہی ہے وہ واقعی اس کا مستحق ہے۔ (۶۱)

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝

قَالُوْا۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) ءَ استفہام کے لئے اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا فَعَلْتَ۔ فِعْلٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر خبر هٰذَا اسم اشارہ مفعول بہ (کیا تو نے کیا ہے یہ) بِاٰلِهَتِنَا۔ با حرف جر اٰلِهَةٌ۔ اِلٰهٌ کی جمع مضاف مجرور نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ فَعَلْتَ (ہمارے معبودوں کے ساتھ) يٰٓاِبْرٰهِيْمُ يَا حرف ندا اِبْرَاهِيْمُ منادی مفرد مبنی علی الضمہ (اے ابراہیم) (۶۲)

قَالَ (اس نے (ابراہیم) کہا) بَلْ حرف اضراب فَعَلَهٗ فعل اور مفعول بہ كَبِيْرُهُمْ۔ كَبِيْرٌ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر اور مضاف الیہ فاعل هٰذَا اسم اشارہ كَبِيْرُهُمْ کی صفت (بلکہ ان کے اس بڑے نے یہ کیا ہے) فَسْـَٔلُوْهُمْ۔ فَا فصیحۃ۔ سُؤَالٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پس پوچھو ان سے) اِنْ شرطیہ كَانُوْا ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص فی محل جزم فعل شرط واؤ اس کا اسم يَنْطِقُوْنَ۔ نُطْقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب جملہ كَانُوْا کی خبر۔ (اگر وہ بولتے ہیں)۔ (۶۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابراہیمؑ سے بُت شکنی کے بارے میں استفسار اور آپ کا الزامی جواب

ان لوگوں نے ابراہیمؑ سے کہا اے ابراہیم کیا تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے (۶۲) ابراہیم نے کہا بلکہ (یوں سمجھو) اس بت نے کی جو اُن میں سب سے بڑا ہے اگر بُت بول سکتے ہیں تو خود اسی سے دریافت کر لو۔ (۶۳)

عید کے میلہ سے واپس آکر جب انہوں نے اپنے تمام بتوں کو سوائے بڑے بت کے ٹوٹا ہوا دیکھا تو اپنی رسوائی پر پردہ ڈالنے کے لئے حضرت ابراہیمؑ سے پوچھنے لگے کہ کیا تم نے ہمارے بتوں کے ساتھ یہ سلوک کیا ہے انہیں یہ بات پوچھنے کی ضرورت نہ تھی اس لئے کہ اس سے قبل حضرت ابراہیمؑ کہہ چکے تھے: وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ○ یعنی واپس آکر تم دیکھ لوگے کہ میں نے تمہارے بتوں کے ساتھ کیا کیا ہے۔ ان کے پوچھنے پر حضرت ابراہیمؑ نے بطور تعریض کہا کہ اگر تمہارے یہ بت بول سکتے ہیں تو اس بڑے بت سے پوچھو اس نے ایسا کیا ہوگا ان کو اچھی طرح اس بات کا علم تھا کہ نہ تو بُت بول سکتے ہیں اور نہ وہ ایک دوسرے کو توڑ سکتے ہیں، حضرت ابراہیمؑ نے تعریض کا یہ طریقہ اس لئے استعمال کیا تھا کہ محض عقلی دلائل سے حقیقت کو تسلیم نہیں کریں گے اس لئے انکے حواس کو مخاطب ٹھہرایا اور مشاہدہ سے ان سے یہ اقرار کرا لیا کہ ہمارے یہ بت نہ اپنی حفاظت کر سکتے ہیں اور نہ کسی کو نفع نقصان پہنچا سکتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں چنانچہ حضرت ابراہیمؑ کی اس بات کو کہ بَلْ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَاسْئَلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ○ ان کے پاس کوئی جواب نہ تھا چنانچہ انہیں کہنا پڑا: فَقَالُوْا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○ گویا حضرت ابراہیم ان سے اس طریقہ سے یہ اقرار کرانا چاہتے تھے لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ حضرت ابراہیمؑ کا یہ کلام من فرض الباطل مع الخصم حتّٰی تلزمہ الحجۃ ویعترف بالحق کے لئے تھا یہ محض حجت الزامی تھی اس سے صدق و کذب کا سوال کیوں کر پیدا ہو سکتا ہے۔ صحیحین کی روایت کہ لم یکذب ابراھیم فی شیءٍ قط الا ثلاث کلھن فی اللہ۔ امام فخر الدین رازی نے امام ابوحنیفہ کا قول نقل کیا ہے کہ ہمارے لئے یہ تسلیم کر لینا نہایت آسان ہے کہ ایک غیر معصوم راوی سے فہم و تفہیم حدیث میں غلطی ہو گی بمقابلہ اس کے کہ ایک معصوم اور برگزیدہ نبی کو جھوٹا تسلیم کریں ایک معصوم پیغمبر کو جھوٹا تسلیم کرنے سے نبوت و وحی کی ساری عمارت درہم برہم ہو کر رہ جاتی ہے حالانکہ نبوت و صداقت لازم و ملزوم ہیں۔

بخاری و مسلم کی اس روایت میں حضرت ابراہیمؑ کی تین باتوں کو کذب قرار دیا ہے، ایک تو یہی بت کی بات۔ دوسری سورہ صافات میں ہے: فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ یعنی اپنے لوگوں سے کہا کہ میں بیمار ہوں، اس میں جھوٹ کہاں سے نکل آیا۔ تیسری بات کہ انہوں نے شاہ مصر کے سامنے اپنی بیوی سارہ کو بہن کہا تھا اس بات کا ذکر قرآن میں نہیں ہے تورات کی کسی بات کو قرآن کی تصدیق کے بغیر درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا اس لئے یہاں بھی کذب کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ بت شکنی کے بارے میں یہ ہے کہ ان قصد ابراھیم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علیہ السلام لم یکن ان ینسب الفعل الصادر عنہ الی الصنم وانما قصد تقریرًا لنفسہ واثباتہ علی اسلوب تعریضی یبلغ فیہ غرضہ من الزامہم الحجۃ وتبکیتہم حضرت ابراہیمؑ کا مقصد اپنے فعل کو بت کی طرف منسوب کرنا مقصود نہ تھا بلکہ تعریضی اسلوب سے ان پر حجت قائم کرنا اور انہیں لاجواب کرنا مقصود تھا۔

فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۙ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ۝

فَرَجَعُوْا۔ فا عاطفہ رَجَعُوْا۔ رجوع مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اِلٰٓی حرف جر اَنْفُسِهِمْ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف مجرور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (پس انہوں نے اپنے نفس کی طرف رجوع کیا) فَقَالُوْٓا کا عطف فَرَجَعُوْا پر ہے ماضی جمع مذکر غائب (پس انہوں نے کہا) اِنَّكُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم اِنَّ۔ اَنْتُمُ ضمیر جمع مذکر حاضر الظّٰلِمُوْنَ۔ ظَالِمٌ کی جمع خبر اِنَّ (یقیناً تم خود ہی ظالم ہو) (۶۴)

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے نُكِسُوْا۔ نَكْسٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب نَكْسٌ کے معنی کسی چیز کا سر کے بل الٹا کر دینے کے ہیں مراد سر جھکائے تفکر کے لئے یا شرمندگی سے عَلٰى رُءُوْسِهِمْ۔ عَلٰی حرف جر رُءُوْسٌ۔ رَأْسٌ کی جمع مضاف مجرور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور۔ حال ای ناکسین علی رؤوسہم (پھر اپنے سروں پر اوندھے گر گئے) لَقَدْ۔ لَامٌ تاکید قَدْ حرف تحقیق عَلِمْتَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عِلْمٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (البتہ تحقیق تو جانتا ہے) مَا نافیہ هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع اسم مَا۔ يَنْطِقُوْنَ۔ نُطْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر مَا۔ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ۔ عَلِمْتَ کا مفعول (تو جانتا ہے کہ یہ بات نہیں کرتے)۔

مشرکین کا لاجواب ہونا

پھر وہ ایسی خجالت میں پڑ گئے کہ (شرم و خجالت سے) سر جھکے ہوئے تھے انہوں نے کہا تو اچھی طرح جانتا ہے کہ یہ بت بات نہیں کیا کرتے۔ حضرت ابراہیمؑ کی بات کا جواب نہ دے سکنے کی وجہ سے شرمندگی سے سر جھکا کر کہنے لگے کہ تمہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ بت بات نہیں کر سکتے پھر ہم سے یہ کیوں پوچھتے ہو۔ (۶۵)

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (اس نے (ابراہیم) کہا) اَ استفہام انکاری فَتَعْبُدُوْنَ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مضاف مجرور اللّٰهِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ تَعْبُدُوْنَ حال (اس نے کہا یعنی ابراہیمؑ نے کہا کیا تم اللہ کو چھوڑ کر اس کی عبادت کرتے ہو) مَا موصول مفعول بہ لَا نافیہ يَنْفَعُكُمْ نَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر شَيْـًٔا مفعول مطلق (جو تمہیں کچھ بھی نفع نہیں دیتا) وَ عاطفہ لَا نافیہ يَضُرُّكُمْ ضُرٌّ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَضُرُّکُمْ کا عطف لَا یَنْفَعُکُمْ پر ہے (اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکتا ہے)۔

ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہو جو خود اپنے نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتیں

ابراہیم نے کہا پھر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کو پوجتے ہو تمہیں نہ تو کسی طرح کا نفع پہنچائیں نہ نقصان۔ جب تمہیں معلوم ہے کہ نہ سن سکتے ہیں اور نہ بول سکتے ہیں تو پھر تمہارا ان کو پوجنا اور پرستش کرنا محض حماقت پر مبنی ہے۔ (۶۶)

أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

أُفٍّ اسم فعل مضارع۔ زجاج نے اس کے معنی بد بو کے بتائے ہیں ابو عمرو بن العلاء کا قول ہے اُفّ ناخن کا میل ہے اور تُفّ اس کا تراشہ بعض کا خیال ہے کہ جب کسی شخص پر خاک وغیرہ پڑتی ہے تو وہ اسے پھونک مار کر صاف کرنے لگتا ہے اس پھونک مارنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے وہ یہی اُفّ ہے پھر اس کے معنی میں وسعت پیدا کر کے ہر قسم کی تکلیف کے پہنچنے پر اس کا استعمال ہونے لگا۔ لَکُمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ حال وَ عاطفہ لِمَا۔ مَا موصول تَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ تَعْبُدُوْنَ کا جملہ صلہ (تف ہے تم پر اور اس پر جس کی تم عبادت کرتے ہو) مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مجرور مضاف اللہ مضاف الیہ (اللہ کے علاوہ) اَفَلَا ہمزہ استفہام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انکاری کے لئے فَاعاطفہ لَا نافیہ تَعْقِلُوْنَ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا پس تم عقل سے کام نہیں لیتے ہو)۔

اصنام پرستی انتہائی قابلِ نفرت بات ہے

تمہاری حالت کتنی ناقابل برداشت ہے اور ان کی بھی جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو کیا تم عقل سے بالکل کورے ہو گئے ہو تم کس قدر عقل وشعور سے دُور ہو چکے ہو کہ اس حیّ وقیوم کو چھوڑ کر ایسوں کی پرستش کرتے ہو جو کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے نہ نفع کا نہ نقصان کا اس سے بڑھ کر قابلِ نفرت اور کیا بات ہو سکتی ہے۔ (۶۷)

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝

قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) حَرِّقُوْهُ تَحْرِيْقٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اس کو جلاؤ) وَانْصُرُوْٓا۔ وَ عاطفہ اُنْصُرُوْا۔ نَصْرٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (اور مدد کرو) اٰلِهَتَكُمْ۔ اٰلِهَةٌ۔ اِلٰهٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ (اپنے معبودوں کی) اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط فٰعِلِيْنَ۔ فَاعِلٌ کی جمع خبر كَانَ۔

کفار کا مشورہ حضرت ابراہیم کو جلا دینے کا ارادہ

انہوں نے (آپس میں) کہا اگر ہم میں کچھ بھی ہمت ہے تو آؤ اس آدمی کو آگ میں ڈال کر جلا دیں اور اپنے معبودوں کا بول بالا کریں۔ انہوں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باہم مشورہ کرکے طے کیا کہ ابراہیمؑ نے ہمارے معبودوں کی بے حرمتی کی ہے ہمیں انتقاماً اس کا بدلہ ابراہیم سے لینا چاہیئے، اسی طرح ہم اپنے معبودوں کی نصرت کرکے ان کی عزت برقرار کر سکتے ہیں۔ (۶۸)

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝

اس سے قبل یہ بات محذوف سمجھی جائے گی کہ "ای فاز معوا امرھم علی حرقہ فجمعوا الحطب الکثیر۔ یعنی انہوں نے آپ کو جلانے کا پختہ ارادہ کیا اور بہت سی لکڑیاں جمع کیں آگ جلائی ابراہیم علیہ السلام کو باندھا اور منجنیق کے ذریعے آگ میں پھینکا، قُلْنَا ماضی جمع متکلم یا حرف ندا نَارُ منادیٰ نکرہ مبنی علی الضم (ہم نے کہا اے آگ) كُوْنِيْ كَوْنٌ مصدر سے امر واحد مؤنث حاضر۔ الیاء اس کا اسم اور بَرْدًا اس کی خبر ہے وَ عاطفہ سَلٰمًا کا عطف بَرْدًا پر ہے عَلٰٓى حرف جر اِبْرٰهِيْمَ مجرور متعلق بہ كُوْنِيْ (۶۹) وَ عاطفہ۔ اَرَادُوْا۔ اِرَادَةٌ سے فعل ماضی جمع مذکر غائب بِهٖ جار مجرور متعلق بہ اَرَادُوْا۔ كَيْدًا مفعول بہ (انہوں نے اس سے برائی کرنا چاہی) فَجَعَلْنٰهُمُ فا عاطفہ جَعْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل الْاَخْسَرِيْنَ۔ اَلْاَخْسَرُ کی جمع مفعول بہ ثانی (پس کر دیا ہم نے انہی کو خسارہ پانے والے)۔

آگ کا ابراہیمؑ کے لئے "بَرْدًا و سلامًا" بن جانا

ہمارا حکم ہوا اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور ابراہیم کے لئے سلامتی۔ (۶۹) اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے چاہا تھا کہ ابراہیمؑ کے ساتھ ایک چال چلیں لیکن ہم نے انہیں نامراد کر دیا۔ (۷۰)

قال الزمخشری فان قلت کیف بردت النار وھی نار قلت نزع اللہ عنھا طبعھا الذی طبعھا علیہ من الحر والاحراق وابقاھا علی الاضاءۃ والاشراق والاشتعال۔ علامہ زمخشری نے کہا ہے کہ اگر یہ کہا جائے کہ آگ جبکہ آگ ہے تو ٹھنڈی کیسے ہوگی تو اس کی صورت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آگ سے اس کے جلانے اور حرارت کی طبیعت کو سلب کر لیا اور روشنی اور شعلہ اور اشراق کو باقی رہنے دیا۔ اس طرح آگ بجائے جلانے کے ابراہیمؑ کے لئے برد و سلامتی بن گئی۔ ابراہیم علیہ السلام کے آگ میں ڈالے جانے کے متعلق بعض مفسرین نے طویل قصے لکھے ہیں لیکن ہمیں اسی بات پر اکتفا کرنا چاہیئے جو قرآن میں مذکور ہے۔ ابوحیان نے بحر المحیط میں لکھا ہے:

وقد اکثر الناس فی حکایۃ ما جری لابراھیم والذی صح ھو ما ذکر تعالیٰ من انہ القی فی النار فجعلھا اللہ علیہ بردًا و سلامًا (۶۹-۷۰)

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝

وعاطف نَجَّيْنٰهُ۔ تَنْجِيَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم کا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ وعاطف لُوْطًا معطوف مفعول بہ۔ لوط حضرت ابراہیمؑ کے کے بھائی ھاران کے بیٹے اور حضرت ابراہیمؑ کے بھتیجے کا نام ہے، یہ پیغمبر تھے انہیں بحر مردار کی ساحلی بستیوں جن میں سے سب سے بڑی بستی سدوم تھی، کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا یہ لوگ بدکاری، رہزنی اور ناپ تول کی کمی میں مبتلا تھے۔ حضرت لوط پر ایمان نہ لائے اور سرکشی کی ان پر عذاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الٰہی نازل ہوا، آبادیوں کو الٹ دیا گیا اور آسمان سے نوکیلے پتھروں کی بارش ہوئی۔ اِلَى الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ نَجَّيْنٰهُ (اور ہم نے اسے اور لوط کو نجات دی اس زمین کی طرف) الَّتِيْ موصول اَرْضِ کی صفت بَارَكْنَا مُبٰرَكَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ بَارَكْنَا۔ لِلْعٰلَمِيْنَ متعلق بہ بَارَكْنَا جملہ بَارَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ صلہ (وہ سرزمین جس پر ہم نے دنیا والوں کے لئے برکت رکھی تھی)۔

حضرت ابراہیمؑ اور حضرت لوطؑ کو ظالموں سے نجات بخشنا

ہم نے اسے اور اس کے بھتیجے لوطؑ کو (دشمنوں سے) نجات دلا کر ایک ایسے ملک میں پہنچا دیا جسے قوموں کے لئے (بڑا ہی) بابرکت ملک بنایا ہے یعنی ملکِ شام۔ حضرت ابراہیمؑ اپنی بیوی سارہ کو جو ان کے چچا کی بیٹی تھی اور لوطؑ کو لے کر وہاں سے نکلے مصر سے ہوتے ہوئے فلسطین آئے اور حضرت لوطؑ کو اللہ تعالیٰ نے سدوم کی بستیوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا جنہیں المؤتفکات کہا جاتا ہے یعنی وہ بستیاں جنہیں الٹ دیا گیا۔ (۷۱)

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ۝۷۲

وَ عاطفہ وَهَبْنَا۔ وَهْبٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم لَهٗٓ جار مجرور متعلق بہ وَهَبْنَا۔ اِسْحٰقَ مفعول بہ وَ عاطفہ يَعْقُوْبَ معطوف نَافِلَةً نَفْلٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث (اور عطا کیا ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بطور انعام کے) نَافِلَةً زیادہ۔ فضل انعام اور بخشش کو کہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ کُلًّا۔ کُلّ دو طرح کا ہوتا ہے مجموعی۔ افرادی۔ کل افرادی ہمیشہ نکرہ مفردہ کی طرف مضاف ہوتا ہے جس کا ترجمہ ہے ہر ایک۔ کل مجموعی معرف باللام کی طرف مضاف ہوتا ہے یا اس ضمیر کی طرف جو معرف باللام کی طرف راجع ہو اس وقت مجموعہ افراد پر دلالت کرتا ہے۔ کُلًّا۔ جَعَلْنَا کا مفعولِ اوّل ہے جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم صٰلِحِیْنَ صَالِحٌ کی جمع مفعولِ ثانی (اور ان سب کو ہم نے نیک بخت بنایا)۔

حضرت ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب عطا ہونا

اور پھر ہم نے اسے (ایک فرزند) اسحاق عطا کیا اور مزید برآں (پوتا) یعقوب ان سب کو ہم نے نیک کردار بنایا تھا حضرت اسحاق حضرت سارہ کے بطن سے اس وقت پیدا ہوئے جب حضرت سارہ بانجھ اور حضرت ابراہیم بہت بوڑھے ہو چکے تھے چنانچہ سورہ ہود۔ سورۃ ابراہیم اور سورہ الذاریات میں یہ قصہ تفصیل سے مذکور ہے یَعْقُوْبَ حضرت اسحٰق بن ابراہیم کے بیٹے جنکا عبرانی نام اسرائیل تھا، کنعان کے رہنے والے تھے، کل اسرائیلی پیغمبر آپ ہی کی نسل سے ہوئے ہیں۔ (۷۲)

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝

وَ عاطفہ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اَىِٕمَّةً۔ اِمَامٌ کی جمع۔ اسم بمعنی من یؤتم بہ یعنی جس کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قصد کیا جائے۔ پیشوا۔ مقتدا (اور ہم نے انہیں پیشوا بنایا) یَهْدُوْنَ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ رہنمائی کرتے ہیں) بِاَمْرِنَا جار مجرور متعلق بہ یَهْدُوْنَ (ہمارے حکم کے مطابق) یَهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا کا جملہ اَئِمَّةً کی صفت ہے۔ وَ عاطفہ اَوْحَيْنَا۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (ہم نے وحی کی۔ حکم بھیجا) اِلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اَوْحَيْنَا (ان کی طرف) فِعْلَ الْخَيْرٰتِ۔ فِعْلَ مضاف الْخَيْرٰتِ مضاف الیہ مفعول بہ (نیکی کے کاموں کا) وَ عاطفہ اِقَامَ الصَّلٰوةِ۔ اِقَامَ دراصل باب افعال کا مصدر اِقَامَةٌ تھا تخفیف کے لئے تا کو آخر سے حذف کر دیا گیا اِقَامَ مضاف الصَّلٰوةِ مضاف الیہ (نماز قائم کرنے) وَ عاطفہ۔ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ۔ اِيْتَآءَ بروزن افعال مصدر ہے مضاف الزَّكٰوةِ مضاف الیہ (اور زکوٰۃ دینے کا) زکوٰۃ تَزْكِيَةٌ سے اسم ہے۔ زمخشری لکھتے ہیں زکوٰۃ ذات اور معنی دونوں کے درمیان مشترک اسم ہے پس ذات تو نصاب کی وہ مقدار ہوئی جس کو زکوٰۃ دہندہ محتاج کو دیتا ہے اور معنی زکوٰۃ دہندہ کا فعل ہے جس کا نام تزکیہ ہے۔ وَ عاطفہ كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص لَنَا جار مجرور متعلق بہ كَانُوْا۔ عَابِدِيْنَ۔ عَابِدٌ کی جمع عِبَادَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر كَانُوْا کی خبر (اور وہ ہمارے لئے عبادت گزار تھے)۔

اولادِ ابراہیم کو لوگوں کا پیشوا بنایا

اور ہم نے انہیں (انسانوں کی) پیشوائی دی تھی ہمارے حکم کے مطابق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ راہ دکھاتے تھے ہم نے ان پر وحی بھیجی کہ ہر طرح کی بھلائی کے کام انجام دیں نیز نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں وہ ہماری بندگی میں لگے رہتے تھے۔ حضرت ابراہیم کی اولاد کو اللہ نے پیشوائی عطا کی اور پیشوائی کے مطابق لوگوں کو رہنمائی کرتے اور خود احکام الٰہی کے مطابق زندگی بسر کرتے۔ (۷۳)

وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۙ﴿۷۴﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾

وَ عاطفہ لُوْطًا فعل محذوف اٰتَيْنٰهُ سے منصوب ہے "ای اٰتَيْنَا لُوْطًا"۔ اٰتَيْنٰهُ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ حُكْمًا مفعول ثانی وَّ عِلْمًا کا عطف حُكْمًا پر ہے (اور لوط کو (بھی) ہم نے فہم اور علم دیا) وَ عاطفہ نَجَّيْنٰهُ۔ تَنْجِيَةٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول (اور نجات بخشی ہم نے اسے) مِنَ الْقَرْيَةِ جار مجرور متعلق بہ نَجَّيْنٰهُ (اسی بستی سے) الَّتِيْ موصول الْقَرْيَةِ کی صفت كَانَتْ۔ كَوْنٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ضمیر مستتر "ھِیَ" اسم كَانَتْ۔ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ۔ عَمَلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب الْخَبٰٓئِثَ۔ خَبِيْثَةٌ کی جمع مفعول بہ جملہ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ۔ كَانَتْ کی خبر (وہ بستی جو ناپاک اور برے کام کرتی تھی) اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اِنَّ۔ كَانُوْا ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص جملہ كَانُوْا۔ اِنَّ کی خبر قَوْمَ مضاف سَوْءٍ مضاف الیہ كَانُوْا کی خبر فٰسِقِيْنَ۔ فَاسِقٌ کی جمع قَوْمَ کی صفت (اور وہ برے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوگ اور نافرمان تھے)۔(۷۴)

وَ عاطفہ اَدْخَلْنٰهُ۔ اِدْخَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور ہم نے اسے داخل کیا) فِیْ رَحْمَتِنَا جار مجرور متعلق بہ اَدْخَلْنَا (اپنی رحمت میں) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ۔ صَالِحٌ کی جمع جار مجرور خبر اِنَّ (بیشک وہ نیکوں میں سے تھا)۔

حضرت لوط کو نبوت کا عطا کیا جانا اور بدکار لوگوں کی بستی سے نجات بخشنا

اور اسی طرح) لوط کو بھی ہم نے (احکام حق دینے کا) منصب اور (نبوت) کا علم عطا کیا ہم نے اسی بستی سے اسے نجات دیدی جس کے باشندے بڑے ہی گندے کام کیا کرتے تھے اور کچھ شک نہیں بڑے ہی بدراہ حد سے گزرے ہوئے لوگ تھے (ہم نے ان سے لوط کو نجات دی) اور اپنی رحمت کی پناہ میں لے لیا وہ نیک کردار انسانوں میں سے تھے۔ حضرت لوط حضرت ابراہیم کے ساتھ آئے اور سدوم میں مقیم ہو گئے جو دریائے یردن کی ترائی میں واقع تھا۔ اہل سدوم نہایت گھناؤنے جرائم کا ارتکاب کرتے تھے تَعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ میں اسی طرف اشارہ ہے۔ ان کا سب سے زیادہ گھناؤنا جرم بدکاری تھی اس جرم کے عظیم ہونے کی وجہ سے اسے الخبائث کہہ دیا ہے، اس کے علاوہ شراب نوشی۔ رہزنی وغیرہ دیگر جرائم کے بھی مرتکب تھے۔ اہل سدوم پر عذاب نازل ہوا ان کی بستیوں کو الٹ دیا گیا اور آسمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ان پر نوکیلے پتھروں کی بارش ہوئی لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے لوط اور ان پر ایمان لانے والوں کو محفوظ رکھا۔ (۷۴-۷۵)

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ
وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ﴿۷۶﴾ وَ نَصَرْنٰهُ
مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَ دَاوٗدَ وَ
سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ
غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا
سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۫ وَّ سَخَّرْنَا
مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾
وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ
بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ لِسُلَيْمٰنَ
الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ
بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ مِنَ
الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ
ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۙ﴿۸۲﴾ وَ اَيُّوْبَ اِذْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ
ضُرٍّ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَ
اِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾
وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾
وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ
نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ
نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ
زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ
يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾
وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ
اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾
وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع ۴

وَنُوْحًا	اِذْ	نَادٰى	مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا
اور نوح کو	جب	پکارا اس نے	اس سے پہلے	پس قبول کیا ہم نے
لَهٗ	فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ			مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾
واسطے اسکے	پس نجات دی ہم نے اسکو اور اہل اسکے کو			سختی بڑی سے (۷۶)
وَنَصَرْنٰهُ	مِنَ الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	
اور مدد دی ہم نے اسکو	اس قوم سے	جو	جھٹلاتے تھے	
بِاٰيٰتِنَا ۭ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ
نشانیوں ہماری کو	تحقیق وہ	تھے	قوم	بُری
فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾	وَدَاوٗدَ	وَسُلَيْمٰنَ	
پس ڈبو دیا ہم نے ان کو	سب کو (۷۷)	اور داؤد	اور سلیمن	
اِذْ يَحْكُمٰنِ	فِي الْحَرْثِ	اِذْ	نَفَشَتْ	
جبوقت کہ حکم کرتے تھے دونوں	بیچ کھیتی کے	جبوقت کہ	چگ گیا	
فِيْهِ	غَنَمُ الْقَوْمِ	وَكُنَّا	لِحُكْمِهِمْ	شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾
بیچ اس کے	ریوڑ ایک قوم کا	اور تھے ہم	واسطے حکم ان کے	شاہد (۷۸)
فَفَهَّمْنٰهَا	سُلَيْمٰنَ	وَكُلًّا	اٰتَيْنَا	حُكْمًا
پس سمجھا دیا ہم نے	سلیمن کو	اور ہر ایک کو	دیا ہم نے	حکم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عِلْمًا	وَّسَخَّرْنَا	مَعَ	دَاوٗدَ	الْجِبَالَ
اور علم	اور مسخر کیا ہم نے	ساتھ	داؤد کے	پہاڑوں کو کہ
يُسَبِّحْنَ	وَالطَّيْرَ ؕ	وَكُنَّا	فٰعِلِيْنَ (۷۹)	وَعَلَّمْنٰهُ
تسبیح کہتے تھے	اور پرندوں کو	اور تھے ہم	کرنے والے (۷۹)	اور سکھائی ہم نے اسکو
صَنْعَةَ	لَبُوْسٍ	لَّكُمْ	لِتُحْصِنَكُمْ	مِّنْۢ
کاریگری	ایک لباس	تمہارے کی	تاکہ بچائے تم کو	(سے)
بَاْسِكُمْ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	شٰكِرُوْنَ (۸۰)	
لڑائی تمہاری سے	پس کیا	تم	شکر کرنے والے ہو (۸۰)	
وَلِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	عَاصِفَةً	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖۤ
اور واسطے سلیمان کے	ہوا	تند کو مسخر کیا	چلتی تھی	ساتھ حکم اس کے
اِلَى الْاَرْضِ	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا ؕ	وَكُنَّا
طرف اس زمین کے	کہ جس کو	برکت دی تھی ہم نے	اس میں	اور ہیں ہم
بِكُلِّ	شَيْءٍ	عٰلِمِيْنَ (۸۱)	وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ	
ہر	چیز کو	جاننے والے (۸۱)	اور شیطانوں میں سے	
مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ	وَيَعْمَلُوْنَ	عَمَلًا	دُوْنَ ذٰلِكَ	
وہ جو غوطہ مارتے تھے واسطے اسکے	اور کرتے تھے وہ	کام	سوائے اس کے	
وَكُنَّا	لَهُمْ	حٰفِظِيْنَ (۸۲)	وَاَيُّوْبَ	اِذْ نَادٰى
اور تھے ہم	واسطے ان کے	نگہبان (۸۲)	اور ایوب	جس وقت پکارا اسنے
رَبَّهٗۤ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الضُّرُّ	وَاَنْتَ
رب اپنے کو	کہ میں	پہنچی مجھ کو	ایذا	اور تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَكَشَفْنَا
بہت مہربان ہے سب مہربانی کرنیوالوں سے (۸۳)	پس قبول کی ہم نے	واسطے اس کے	پس کھول دی ہم نے
مَا	بِهٖ	مِنْ ضُرٍّ	وَاٰتَيْنٰهُ
جو کچھ تھی	اس کو	ایذاء	اور دی ہم نے اسکو
وَمِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا
اور مانند ان کے	ساتھ ان کے	مہربانی	اپنی طرف سے
لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِدْرِيْسَ	وَذَا الْكِفْلِ
واسطے عبادت کرنیوالوں کے (۸۴)	اور اسمٰعیل	اور ادریس	اور ذا الکفل
كُلٌّ	مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾	وَاَدْخَلْنٰهُمْ	فِيْ رَحْمَتِنَا
ہر ایک تھا	صبر کرنے والوں سے (۸۵)	اور داخل کیا ہم نے انکو	اپنی رحمت میں
اِنَّهُمْ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾	وَذَا النُّوْنِ	اِذْ
تحقیق وہ تھے	صالحین میں سے (۸۶)	اور مچھلی والے کو	جسوقت
ذَّهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ	اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ
گیا	غصہ کھا کر	پس جانا	یہ کہ ہرگز نہ تنگ پکڑیں گے
عَلَيْهِ	فَنَادٰى	فِي الظُّلُمٰتِ	اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
اوپر اس کے	پس پکارا اس نے	اندھیروں میں	یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو
سُبْحٰنَكَ	اِنِّيْ	كُنْتُ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾
پاکی تجھ کو	تحقیق میں	تھا	ظالموں میں سے (۸۷)
فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَنَجَّيْنٰهُ	مِنَ الْغَمِّ
پس قبول کیا ہم نے	واسطے اسکے	اور نجات دی ہم نے اسکو	غم سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكَذٰلِكَ	نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ (٨٨)	وَزَكَرِيَّآ	اِذْ نَادٰى
اور اسی طرح	نجات دیتے ہیں ہم ایمان والوں کو (٨٨)	اور زکریا	جب پکارا اس نے
رَبَّهٗ	رَبِّ	لَا تَذَرْنِيْ	فَرْدًا
اپنے رب کو	اے میرے رب	مت چھوڑ مجھ کو	اکیلا
وَاَنْتَ	خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ (٨٩)	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ
اور تو	بہتر وارثوں کا ہے (٨٩)	پس قبول کیا ہم نے	واسطے اسکے
وَوَهَبْنَا	لَهٗ	يَحْيٰى	وَاَصْلَحْنَا
اور دیا ہم نے	واسطے اسکے	یحییٰ	اور درست کر دیا ہم نے
لَهٗ	زَوْجَهٗ ط	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
اس کو	بی بی اس کی	تحقیق وہ	تھے
يُسٰرِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ	وَيَدْعُوْنَنَا	رَغَبًا
جلدی کرنیوالے	بھلائیوں میں	پکارتے تھے ہم کو	رغبت سے
وَّرَهَبًا ط	وَكَانُوْا	لَنَا	خٰشِعِيْنَ (٩٠)
اور ڈر سے	اور تھے	واسطے ہمارے	عاجزی کرنیوالے (٩٠)
وَالَّتِيْٓ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا
اور عورت کہ جو	حفاظت کی اس نے	شرمگاہ اپنی کی	پس پھونک دیا ہم نے
فِيْهَا	مِنْ رُّوْحِنَا	وَجَعَلْنٰهَا	وَابْنَهَا
اس میں	روح اپنی کو	اور کیا ہم نے اسکو	اور بیٹے اسکے کو
اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (٩١)	اِنَّ	هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ
نشان واسطے عالموں کے (٩١)	تحقیق	یہ ہے	امت تمہاری
اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَاَنَا	رَبُّكُمْ
اُمت	ایک	اور میں ہوں	رب تمہارا
فَاعْبُدُوْنِ (٩٢)	وَتَقَطَّعُوْٓا		
پس عبادت کرو میری (٩٢)	اور کاٹ لیا انہوں نے		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ ؕ	كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾
کام اپنا	درمیان اپنے	سب کے سب	طرف ہمارے	پھرآنے والے ہیں

اور نوح کو جب اس سے بھی پہلے اس نے پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی پس اسے اور اس کے اہل کو بڑی سختی سے نجات دی ﴿۷۶﴾ اور مدد کی ہم نے اس کی اس قوم کے مقابل جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتوں کو، بیشک وہ برے لوگ تھے پس ہم نے ان سب کو غرق کر دیا ﴿۷۷﴾ اور داؤد اور سلیمان کو جب وہ کھیتی کے بارے میں فیصلہ کرتے تھے جب اس میں لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئیں اور ہم ان کے فیصلہ کے گواہ تھے ﴿۷۸﴾ اور ہم نے سلیمان کو اسے سمجھا دیا اور سب کو ہم نے فہم اور علم دیا تھا اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کے ساتھ مسخر کیا جو تسبیح پڑھا کرتے اور پرندوں کو اور ہم ہی کرنے والے تھے ﴿۷۹﴾ اور ہم نے اسے تمہارے لئے ایک لباس (زرہ) بنانا سکھایا تاکہ تمہاری حفاظت کرے لڑائی تمہاری میں پس کیا تم شکرگزار ہو ﴿۸۰﴾ اور ہم نے سلیمان کے لئے تیز چلنے والی ہوا کو مسخر کیا اور اس کے حکم سے اس زمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھی تھی اور ہم ہر چیز کو جاننے والے ہیں ﴿۸۱﴾ اور مسخر کئے کئی سرکش شیطان جو اس کے لئے غوطہ زنی کرتے اور اس کے اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ہی ان کی حفاظت کرنے والے تھے ﴿۸۲﴾ اور ایوب کو جس وقت اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۸۳﴾ پس ہم نے اس کی دعا کو قبول کیا، پس ہم نے دُور کر دی جو اسے تکلیف تھی اور عطا کئے ہم نے اسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہل (گھر والے) اور اتنے ہی اور ان کے ساتھ، یہ ہماری طرف سے رحمت تھی اور عبادت کرنے والوں کے لئے نصیحت (۸۴) اور اسماعیل اور ادریس اور ذالکفل سب صبر کرنے والوں میں سے تھے (۸۵) اور ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا بیشک وہ نیکوکاروں میں سے تھے (۸۶) اور مچھلی والے (یونس) کو جب وہ قوم پر ناراض ہو کر چلا گیا پس اس نے سمجھا کہ ہم ہرگز اسکی گرفت نہ کریں گے، پس پکارا اندھیروں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو بیشک میں اپنے آپ پر ظلم کرنے والوں میں سے ہوں (۸۷) سو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم مومنوں کو نجات دیتے ہیں (۸۸) اور زکریا کو جس وقت اس نے اپنے رب کو پکارا، اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑیو اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے (۸۹) پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے یحییٰ دیا اور اس کی بیوی کو اس کے لئے اچھا کر دیا، بلاشبہ وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں پکارتے تھے رغبت اور ڈر سے اور وہ ہمارے لئے عاجزی کرنے والے تھے (۹۰) اور وہ جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی پس ہم نے اس میں اپنی روح پھونکی اور اسے اور اسکے بیٹے کو جہان والوں کے لئے نشان بنایا (۹۱) یہ تمہاری اُمت ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس میری عبادت کرو (۹۲) اور انہوں نے اپنے معاملہ کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ سب ہماری طرف لوٹ کر آنے والے ہیں (۹۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰی مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ۝

وَ عاطفہ نُوْحًا کا عطف لُوْطًا پر ہے فعل محذوف اٰتَیْنَاہُ سے منصوب ہے یا فعل محذوف کا مفعول بہ یعنی اُذْکُرْ خَبَرَ نُوْحٍ۔ اِذْ ظرف زمان متعلق بہ مضاف مقدر خَبَرَ نُوْحٍ۔ نَادٰی۔ نداء مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مضاف الیہ مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ حرف جر قَبْلُ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ نَادٰی۔ ای من قبل ھٰؤلاء المذکورین (اور یاد کرو نوح (علیہ السلام کے قصہ کو) جبکہ اس نے ان مذکورہ انبیاء کے زمانہ سے پہلے اللہ کو پکارا) فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ۔ فَا عاطفہ اِسْتِجَابَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم لَهٗ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَجَبْنَا (پس ہم نے اس کی دعا قبول کی) فَنَجَّیْنٰهُ۔ فَا عاطفہ تَنْجِیَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس ہم نے اسے نجات دی) وَ اَهْلَهٗ کا عطف فَنَجَّیْنٰهُ پر ہے (اور اس کے اہل یعنی اہل ایمان کو) مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ۔ مِنْ حرف جر الْكَرْبِ اسم مصدر مجرور کرب کے معنی زمین کو کھودنے کے ہیں غم بھی دل کی زمین کو کھودتا ہے۔ کرب رسی کے سرے پر گانٹھ کو بھی کہتے ہیں، غم بھی دل کی گانٹھ بنتا ہے، مراد سخت غم، بے چینی موصوف الْعَظِیْمِ۔ اس کی صفت (سخت غم اور بے چینی ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت نوحؑ کو کرب سے نجات بخشنا

اور (اسی طرح) نوح کا معاملہ (بھی یاد کرو) جو ان (نبیوں) سے پیشتر کا ہے جب اس نے ہمیں پکارا تھا تو (دیکھو) ہم نے اس کی پکار سن لی۔ اور اسے اور اس کے گھرانے کو ایک بڑی ہی سختی سے نجات دیدی۔ نوح بن ملک نینوی کے رہنے والے تھے۔ ۹۵۰ برس سے زائد عمر پائی ان کی دعا سے ایسا طوفان آیا کہ آپ کے ساتھیوں کے علاوہ سب غرق ہوئے۔ (۷۶)

وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

وَ عاطفہ نَصَرْنٰهُ۔ نَصْرٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور ہم نے اس کی مدد کی) مِنَ الْقَوْمِ جار مجرور متعلق بہ نَصَرْنٰهُ الَّذِيْنَ موصول قَوْمِ کی صفت كَذَّبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب بِاٰيٰتِنَا۔ با حرف جر اٰيٰت۔ اٰيَةٌ کی جمع مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ كَذَّبُوْا (اس قوم سے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے) كَذَّبُوْا کا جملہ صلہ اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اِنَّ۔ كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص قَوْمَ سَوْءٍ۔ قَوْمَ مضاف سَوْءٍ مضاف الیہ كَانُوْا کی خبر (بلاشبہ وہ برے لوگ تھے)۔ فَاَغْرَقْنٰهُمْ۔ فَا عاطفہ اَغْرَقْنَا۔ اِغْرَاقٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ اَجْمَعِیْنَ۔ ھُمْ ضمیر کی تاکید (پس ہم نے غرق کیا سب کے سب کو)۔

حضرت نوحؑ کو جھٹلانے والوں کا غرقاب ہونا

نیز ان لوگوں کے مقابلہ میں جو ہماری نشانیاں جھٹلاتے تھے اس کی مدد کی وہ بڑے ہی بدراہ لوگ تھے پس ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

آیت ۷۶۔۷۷ میں نوح علیہ السلام کا ذکر ہے ساڑھے نو سو سال قوم کو حق کی دعوت دیتے رہے لیکن مسلسل انکار کرتی رہی اور طرح طرح سے آپ کو اذیت پہنچاتی رہی آخر آپ نے اللہ سے دعا کی:

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ (القمر: ۱۰)

(پس اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں پس (ان سے) میرا انتقام لے)۔

وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ۝ (نوح: ۲۶)

(اور نوح نے کہا اے میرے رب! تو زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ)

نوح علیہ السلام کی دعا قبول ہوئی، نوح علیہ السلام اور آپ پر ایمان لانے والوں کے علاوہ سب کے سب غرق ہوئے (۷۶۔۷۷)

وَدَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ اِذْ یَحْكُمٰنِ فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِیْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِیْنَ ۝ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۪ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ
يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ
لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝

وَ عاطف دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ فعل محذوف سے منصوب ہیں جو اپنے مابعد یعنی اٰتَيْنَا کی تفسیر کرتا ہے اِذْ ظرف زمان متعلق بہ اُذْكُرْ محذوف ای اذکر قصة داؤد وسلیمان۔ يَحْكُمَانِ حُكْمٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر غائب فِي الْحَرْثِ۔ حَرْثٌ حَرَثَ يَحْرُثُ کا مصدر ہے اس کے معنی بیج ڈالنے اور کھیتی کرنے کے ہیں جار مجرور متعلق بہ يَحْكُمَانِ (اور داؤد اور سلیمان کا قصہ یاد کرو جب وہ دونوں کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے) اِذْ ظرف زمان مضاف نَفَشَتْ جملہ مضاف الیہ نَفْشٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب "النَّفش انتشار الغنم ليلًا بلا راع (بکریوں نے رات کے وقت بغیر چرواہے کے کھیت کو چر لیا) فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ نَفَشَتْ غَنَمُ الْقَوْمِ فاعل وَ عاطفہ كُنَّا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع متکلم شٰهِدِيْنَ۔ شَاهِدٌ کی جمع كُنَّا کی خبر كُنَّا کی خبر لِحُكْمِهِمْ جار مجرور متعلق بہ شٰهِدِيْنَ (اور ہم ان کے فیصلہ کے شاہد تھے) فَفَهَّمْنٰهَا۔ فَ عاطفہ تَفْهِيْمٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب راجع حکومت یا فتوای کی طرف مفعول بہ سُلَيْمٰنَ مفعول بہ ثانی (پس ہم نے وہ فتوی یا فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا) وَكُلًّا یہ لفظًا واحد اور معنًی جمع ہے مفعول اوّل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقدم لاتینا۔ اٰتَیْنَا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم حُکْمًا مفعول بہ ثانی وَّ عِلْمًا کا عطف حُکْمًا پر ہے (اور ہم نے سب کو فہم و علم عطا کیا تھا) وَسَخَّرْنَا۔ تَسْخِیْرٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مَعَ ظرف مکان مضاف متعلق بہ سَخَّرْنَا۔ دَاوٗدَ مضاف الیہ الْجِبَالَ۔ جَبَلٌ کی جمع مفعول (اور ہم نے داؤد کے ساتھ پہاڑوں کو مسخر کر دیا) یُسَبِّحْنَ۔ تَسْبِیْحٌ مصدر سے مضارع جمع مؤنث غائب (اللہ کی پاکی بیان کرتے تھے) وَالطَّیْرَ کا عطف الْجِبَالَ پر ہے (اور پرندوں کو بھی مسخر کیا) وَکُنَّا۔ کَوْنٌ سے ماضی جمع متکلم فَاعِلِیْنَ۔ فَاعِلٌ کی جمع کُنَّا کی خبر (اور ہم ہی کرنے والے تھے)۔

وَعَلَّمْنٰهُ۔ تَعْلِیْمٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ صَنْعَةَ۔ صَنَعَ یَصْنَعُ کا مصدر ہے لَبُوْسٌ بروزن فعول بمعنی مفعول ہے ہر لباس کو لَبُوْسٌ کہتے ہیں یہاں مراد لوہے سے بنی ہوئی زرہ بکتر لَّكُمْ جار مجرور متعلق بہ عَلَّمْنٰهُ (اور ہم نے اسے تمہارے لئے زرہ بنانی سکھائی) لِتُحْصِنَكُمْ۔ لام تعلیل یا لام تملیک اِحْصَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (تاکہ تم کو بچائے۔ تمہاری حفاظت کرے) مِّنْ حرف جر بَاْسِكُمْ۔ بَاْسٌ سختی اور آفت۔ مراد لڑائی مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہاری لڑائی میں۔ تمہاری سختی اور آفت میں) فَهَلْ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا شٰكِرُوْنَ۔ شُكْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (پس کیا تم شکر گزار ہو)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ کا ذکر

اور داؤد اور سلیمان (کا معاملہ بھی یاد کرو) جب وہ دونوں کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جب کہ بکریوں نے بغیر چرواہے کے رات کے وقت کھیت کو چر لیا تھا اور ہم انکے فیصلہ کے شاہد تھے (۷۸) پس ہم نے سلیمان کو اس بات کی پوری سمجھ دیدی اور ہم نے حکم بننے کا منصب اور (نبوت کا) علم ان میں سے ہر ایک کو عطا فرمایا تھا، اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کے لئے مسخر کر دیا تھا وہ اللہ کی پاکی کی صدائیں بلند کرتے تھے اور اسی طرح پرندوں کو بھی اور ہم ہی ایسا کرنے والے تھے (۷۹) اور دیکھو ہم نے داؤد کو تمہارے لئے زرہ بکتر بنانا سکھا دیا کہ تمہیں ایک دوسرے کی زد سے بچائے پھر کیا تم (ہماری بخششوں کے) شکرگزار ہو؟ (۸۰)

ان آیات میں حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ کا قصہ بیان کیا ہے حضرت داؤدؑ حضرت ابراہیمؑ کی ذریت سے جلیل القدر پیغمبر ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبوت اور بادشاہت دونوں نعمتوں سے سرفراز کیا تھا اسی بنا پر قرآن مجید میں آپ کو خلیفہ کے لقب سے پکارا گیا جو آدم علیہ السلام کے علاوہ کسی اور پیغمبر کے لئے یہ لقب اختیار نہیں کیا گیا، اللہ تعالیٰ نے خوش الحانی کی نعمت آپ کو عطا کی تھی، لحن داؤدی ضرب المثل ہے، بعض مفسرین نے حضرت داؤد اور اوریا کی بیوی کا جو افسانہ نقل کیا ہے وہ محض کذب افتراء ہے، قاضی عیاض اس قصہ کو بے بنیاد اور لغو قرار دیتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت سلیمانؑ، حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے اور جلیل القدر پیغمبر تھے اللہ تعالیٰ نے نبوت کے علاوہ آپ کو ایسی بادشاہی عطا فرمائی جو متقدمین اور مؤخرین میں سے کسی کو عطا نہیں کی گئی۔ جن، ہوا اور پرندوں کو آپ کے لئے مسخر کر دیا گیا، بچپن ہی سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو اصابت رائے کا ملکہ عطا کر دیا تھا۔ سیر و احادیث میں آپ کے بارے میں بہت سی روایات موجود ہیں۔ بیت المقدس کی تعمیر آپ ہی نے کی تھی۔ عام طور پر انگشتری سلیمان کا جو قصہ لوگوں میں مشہور ہے وہ اسرائیلی افسانہ ہے جس کی کوئی اصل وحقیقت نہیں۔

آیت ۷۸ میں حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ کے واقعہ کے متعلق دو مختلف حکموں کا ذکر ہے کہ رات کے وقت ایک شخص کی بکریاں دوسرے آدمی کے کھیت کی فصل کو چر گئیں، دونوں میں جھگڑا ہوا، فیصلہ کے لئے حضرت داؤدؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے حضرت داؤدؑ نے فصل کے نقصان کی وجہ سے بکریاں کھیت والے کو دے دیں۔ اس فیصلہ کے بعد جب حضرت سلیمانؑ کے پاس سے گزرے اور انہیں اس فیصلہ سے آگاہ کیا تو انہوں نے کہا کہ اگر یہ فیصلہ مجھے کرنا ہوتا تو میں بکریاں کھیت والے کے سپرد کرتا تاکہ وہ ان کے دودھ، اون اور پیدائش سے نفع حاصل کرے اور بکریوں والے کے سپرد کھیت کرتا کہ وہ آبپاشی اور محنت سے اسی طرح پھر فصل تیار کر دے اور کھیت مالک کے سپرد کر کے اپنی بکریاں واپس لے لے، حضرت داؤدؑ کو جب اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے اپنے فیصلہ سے رجوع کر کے اسی فیصلہ کو پسند فرمایا "فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ" ای علمناہ القضیۃ میں اسی بات کی طرف اشارہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ اس قضیہ کا علم اور صحیح فہم ہم نے سلیمانؑ کو دیا۔ حضرت داؤدؑ کا فیصلہ ضابطہ کا فیصلہ تھا اور حضرت سلیمانؑ کا فیصلہ فریقین میں صلح کرانے کا ایک طریقہ تھا قرآن میں "والصلح خیر" کا ارشاد موجود ہے اسی لئے اس دوسری صورت کو اللہ تعالیٰ نے پسندیدہ ٹھہرایا" وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَاهِدِينَ" کا مطلب یہ ہے کہ داؤدؑ اور سلیمانؑ کے یہ فیصلے ہم سے پوشیدہ اور مخفی نہیں ہم ان دونوں کے فیصلوں کا علم رکھتے ہیں۔

دوسری آیت (۷۹) میں حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ کے بارے میں بتایا کہ ہم نے ہر ایک کو حکم و علم عطا کیا۔ اور داؤدؑ کے لئے الجبال کو مسخر کرنا اور انکا تسبیح پڑھنے کا مطلب ہے کہ جب داؤدؑ خوش الحانی سے زبور پڑھتے تو پہاڑ بھی زبانِ حال سے تسبیح پڑھنے لگتے اور پرندے بھی اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤدؑ کو معجزانہ طور پر ایسا حسن صوت عطا فرمایا تھا، چرند و پرند اور جبال تک آپ کی آواز سے متاثر ہوتے تھے اور ہمارے لئے داؤدؑ کے لئے ایسا تاثر پیدا کرنا کوئی امر محال نہ تھا۔ حضرت داؤدؑ کے ہاتھ میں لوہا موم بن جاتا جس سے وہ لڑائی سے بچانے کے لئے زرہ بکتر تیار کرتے۔

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝

دَ عاطفہ لِسُلَيْمٰنَ جار مجرور متعلق بہ فعل محذوف "سَخَّرْنَا" الرِّيْحَ مفعول بہ عَاصِفَةً حال عَصْفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ امام راغب لکھتے ہیں کہ ریح عاصف وہ ہوا ہے جو چیزوں کو توڑ کر بھس بنا دے، مراد تیز و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تند ہوا (اور ہم نے سلیمان کے لئے تند و تیز ہوا کو مسخر کیا)۔ تَجْرِیْ جِرْیَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب بِاَمْرِہٖ جار مجرور حال (جو چلتی ہیں اس کے حکم سے) اِلَی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ تَجْرِیْ (اس سرزمین کی طرف) اَلَّتِیْ موصول بٰرَکْنَا۔ مُبَارَکَۃٌ سے ماضی جمع متکلم موصول۔ فِیْہَا جار مجرور متعلق بہ بٰرَکْنَا (جس میں ہم نے برکت رکھی تھی) وَ کُنَّا فَاعِلِیْنَ ماضی جمع متکلم فعل ناقص ضمیر اسم کُنَّا۔ بِکُلِّ شَیْءٍ جار مجرور متعلق بہ کُنَّا۔ عٰلِمِیْنَ۔ عَالِمٌ کی جمع۔ کُنَّا کی خبر (اور ہم ہر چیز کو جاننے والے ہیں)۔

حضرت سلیمانؑ کے لئے ہواؤں کو مسخر کیا

اور (دیکھو) ہم نے تند ہواؤں کو بھی سلیمان کے لئے کیسا مسخر کر دیا تھا کہ اس کے حکم پر چلتی تھیں اور اس سرزمین کے رُخ پر جس میں ہم نے بڑی ہی برکت رکھ دی ہے (یعنی فلسطین اور شام کے رخ پر) اور ہم ساری باتوں کی آگاہی رکھتے ہیں۔

مفسرین نے لکھا ہے کہ حضرت سلیمانؑ کے لئے ایک وسیع تخت تھا جس پر آپ کے ساتھ پورا لشکر بیٹھتا اور پھر ہوا اسے آپ کے حکم سے جہاں جانا ہوتا اڑا کر پہنچا دیتی اور پرندے تخت کے اوپر سایہ کرتے، لیکن بعض نے یہ لکھا کہ سمندر کی تند ہواؤں کو حضرت سلیمانؑ کے لئے مسخر کر دیا تھا اور وہ بحر احمر میں متضاد سمتوں سے تیزی سے جہازوں کو بندر گاہوں پر پہنچا دیتی تھیں۔ تورات سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت سلیمان کا تجارتی بیڑا وقت کا سب سے زیادہ طاقتور بیڑہ تھا، قدیم عہد میں حضرت سلیمانؑ پہلے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فحص ہیں کہ انہوں نے جہازوں سے اس طرح کام لینا شروع کیا کہ ہندوستان اور مغربی جزائر تک بحری آمد و رفت کا منظم سلسلہ قائم ہو گیا۔ (۸۱)

وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝

وَ عاطفہ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ جار مجرور متعلق بہ محذوف خبر مقدم یا سَخَّرْنَا فعل مقدر سے متعلق مَنْ اسم موصول مبتدا يَغُوْصُوْنَ۔ غَوْصٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ يَغُوْصُوْنَ (اور کئی شیطان تھے جو اس کے لئے غوطہ زنی کرتے تھے) وَ عاطفہ يَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب عَمَلًا مفعول بہ دُوْنَ ظرف ذٰلِكَ مضاف الیہ متعلق بہ عَمَلًا (اور اس کے علاوہ اور بھی کام کرتے تھے) وَ عاطفہ كُنَّا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع متکلم فعل ناقص لَهُمْ متعلق بہ كُنَّا۔ حٰفِظِيْنَ۔ حَافِظٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر خبر كُنَّا اور ہم ان کی حفاظت کرنے والے تھے۔

جنّات کا حضرت سلیمانؑ کے لئے مطیع ہونا

اور شیطانوں میں سے ایسے شیطان جو اس کے لئے غوطے لگاتے اور اس کے علاوہ اور بھی طرح طرح کے کام کرتے اور ہم انہیں اپنی پاسبانی میں لئے ہوتے تھے۔ یہاں شیاطین سے شیاطین الانس اور شیاطین الجنّ دونوں مراد لئے جا سکتے ہیں۔ ہیکل کی بنیاد حضرت داؤدؑ نے ڈال دی تھی لیکن تعمیر حضرت سلیمانؑ نے کی تیرہ برس تک تیس ہزار آدمی اس پر کام کرتے رہے جنّات کو اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمانؑ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے مطیع بنا دیا تھا انتہائی دشوار اور سخت کام ان سے لئے جاتے تھے جیسے کہ سورۂ سبا، آیت ۱۳، میں ہے:

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ ...

(وہ (جنات) جو وہ (سلیمانؑ) چاہتے وہ اس کے لئے قلعے بناتے اور تصویریں ...)

آیت کے آخر میں بتایا کہ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ یعنی ہم نے ان شیاطین کو حضرت سلیمانؑ کی اطاعت پر مجبور کر رکھا تھا اور ان کی سرکشی پر ہم ہی ان پر نگران تھے۔ (۸۲)

حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ

حضرت داؤدؑ اسرائیلی اسباط میں یہود کی نسل سے تعلق رکھتے ہیں یہ پہلے شخص ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے نبوت اور حکومت دونوں نعمتیں یکجا جمع کر دی تھیں حضرت آدمؑ کے علاوہ حضرت داؤدؑ کو بھی خلیفہ کے لقب سے پکارا گیا ہے

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ (ص: ۲۶)

(اے داؤد! بیشک ہم نے تجھے بنایا زمین (ملک) میں خلیفہ)

اللہ تعالیٰ نے انہیں ایسی قوت عطا کی تھی کہ ان کا حکم اور فیصلہ حق و باطل کے درمیان قولِ فیصل کی حیثیت رکھتا تھا۔

زبور: اللہ کی حمد و ثنا کے نغمات کا مجموعہ ہے جس میں مواعظ و حکم کے ساتھ کچھ پیش گوئیاں بھی ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ○ (الانبیاء: ۱۰۵)

(اور تحقیق ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھا کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے)۔

توراۃ اور انجیل کی طرح یہ بھی منزل من اللہ ہے لیکن بعد میں دوسری کتب کی طرح اس میں بھی تحریف سے کام لیا گیا ہے۔ حضرت داؤدؑ اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس میں بہت زیادہ مصروف رہتے تھے اور اس قدر خوش الحان تھے کہ جب آپ زبور پڑھتے تو وحوش و طیور اور جبال تک آپ کی ہمنوائی کرتے۔ حضرت داؤدؑ کے لئے اللہ تعالیٰ لوہے کو نرم کر دیتے اور وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے باریک اور نازک زنجیروں کے حلقوں سے زرہیں ایجاد کیں۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے انہیں پرندوں کی بولیاں سمجھنے کا علم دیا گیا۔ تورات میں حضرت داؤدؑ کے بارے میں جو اوریا کی بیوی کا قصہ منقول ہے کہ داؤد اوریا کی بیوی سے ناجائز طور پر ملوث ہوتا ہے پھر سازش سے اس کے شوہر کو مروا ڈالتا ہے۔ ایسی بات تو ایک عام اخلاق باختہ انسان بھی کرنے سے ہچکچاتا ہے کجا کہ جلیل القدر پیغمبر۔ اس کا افسوسناک پہلو یہ ہے کہ بعض مفسرین نے اسے اسرائیلیات سے لے کر اپنی تفسیروں میں نقل کر دیا ہے جو بہت بڑی گمراہی کا باعث ہے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام کے صاحبزادے ہیں بچپن ہی سے انہیں ذکاوت اور فصل مقدمات میں اصابت رائے کی صلاحیت حاصل تھی چنانچہ آیت: وَدَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْحَرْثِ میں اس کا ذکر موجود ہے۔ حضرت داؤدؑ کی وفات کے بعد اللہ تعالیٰ نے انہیں نبوّت و سلطنت کی وراثت عطا کی وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ (النمل) میں اسی کی طرف اشارہ ہے۔ حضرت داؤدؑ کی طرح انہیں بھی بعض خصوصیات عطا کیں:

○ منطق الطیر، معجزانہ طور پر اللہ تعالیٰ نے انہیں پرندوں کی مختلف بولیاں سمجھنے کی قوت عطا کی تھی۔

○ تسخیر ریاح، ہوائیں ان کے لئے مسخر بنادی گئیں ان کے تخت کو ان کی مرضی کے مطابق اڑا لے جاتی تھیں۔

○ تسخیر جنّ و انس، انسانوں کے علاوہ جنّات کو بھی ان کے لئے مطیع بنایا گیا

○ بیت المقدّس کی تعمیر، حضرت یعقوبؑ کے بعد حضرت سلیمانؑ نے بیت المقدس کی حیرت انگیز تعمیر کا کام جنّات کے ذریعہ سرانجام دیا، جنات حضرت سلیمانؑ کے لئے اور بھی بہت سے کام سرانجام دیتے تھے

وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾

وَعاطفہ اَيُّوْبَ فعل محذوف اُذْكُرْ کا مفعول بہ مضاف الیہ ہے مضاف لفظ خبر بھی محذوف ہے، ای اذکر خبر ایّوب۔ ایّوب علیہ السّلام سے متعلق قدیم شہادت سفر ایّوب کی ہے جو صحیفۂ تورات کا ایک حصّہ ہے۔ ادوم حضرت اسحٰقؑ کے بڑے بیٹے نے کنعان سے ہجرت کرکے اپنے چچا حضرت اسمٰعیلؑ کے پاس عرب میں سکونت اختیار کرلی تھی حضرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایوب کے ساتھ ایک اور نام یوباب کا ذکر ملتا ہے، بعض نے ان دونوں کو الگ الگ شخصیات قرار دیا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ آدم کی نسل سے ایوب اور یوباب ایک ہی شخصیت کے دو نام ہیں۔ یہ عرب میں عمان سے حضر موت تک کے وسیع علاقے میں آباد تھے۔ حضرت ایوبؑ کا زمانہ حضرت موسیٰؑ کے زمانہ سے قبل کا ہے اور تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ۱۵۰۰ ق م اور ۱۳۰۰ ق مسیح کا درمیانی زمانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوبؑ کو اولاد اور وافر مقدار میں مال و دولت عطا کر رکھی تھی اور وہ ایک شکر گزار بندے کی حیثیت سے زندگی بسر کرتے تھے لیکن اللہ نے انہیں آزمائش میں ڈالا مال و اولاد سب کچھ جاتا رہا۔ عوض کے ملک میں ایوب ایک کامل اور راست باز انسان تھا اللہ نے اسے بڑا خاندان اور بڑی دولت دے رکھی تھی اس کے سات بیٹے اور تین بیٹیاں، سات ہزار بھیڑیں، تین ہزار اونٹ، ایک ہزار بیل اور پانچ سو بار برداری کے گدھے تھے، اس کے نوکر چاکر بھی بیشمار تھے، لیکن پھر زندگی کی تمام مصیبتیں ان پر آن پڑیں مویشی لوٹ لیے گئے نوکر چاکر قتل ہوئے، اولاد مر گئی اور زندگی تلخ ہو کر رہ گئی لیکن اس پر بھی حضرت ایوبؑ شکر گزار رہے زبان سے ایک لفظ بھی شکایت کا نہ نکلا، اب جسمانی صحت بھی برباد ہو گئی تمام جسم پر پھوڑے نکل آئے، درد اور تکلیف کی انتہا ہو گئی لیکن پھر بھی دامن صبر کو ہاتھ سے نہ چھوڑا آخر کار اللہ تعالیٰ نے اپنی آزمائش کو ختم کیا اور حضرت ایوبؑ کو صحت عطا کی اور دوبارہ پہلے سے زیادہ مال و دولت اور جاہ و جلال عطا فرمایا۔

اِذْ ظرف مضاف نَادٰی رَبَّهٗ۔ ندا مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب رَبَّهٗ۔ رَبّ مضاف مفعول ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور ایوبؑ نے جب اپنے رب کو پکارا) اَنِّیْ۔ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم اسم اَنَّ (بیشک میں) مَسَّنِیَ الضُّرُّ۔ مَسٌّ مصدر سے مَسَّ ماضی واحد مذکر غائب فِیْ ضمیر واحد متکلم مفعول بہ الضُّرُّ فاعل مَسَّنِیَ الضُّرُّ۔ اَنَّ کی خبر (مجھے تکلیف پہنچی ہے) ضَرٌّ فتح کے ساتھ اور ضُرٌّ ضمہ کے ساتھ میں یہ فرق ہے ضَرٌّ فتح کے معنی ہر قسم کے دکھ اور تکلیف کو کہتے اور ضمہ کے ساتھ ضرر نفس یعنی مرض وغیرہ کے ہیں۔ وَاَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا۔ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ اَرْحَمُ۔ رَحْمٌ سے افعل التفضیل خبر مضاف الرّٰحِمِیْنَ جمع الرَّاحِمٌ فاعل مضاف الیہ (اور تو سب رحم کرنے والوں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے)۔

حضرت ایوبؑ کی دعا

اور ایوبؑ (کا معاملہ بھی یاد کرو) جب اس نے اپنے پروردگار کو پکارا تھا، میں دکھ میں پڑ گیا ہوں اور اے اللہ! تجھ سے بڑھ کر رحم کرنے والا کوئی نہیں۔ (۸۳)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝

فَاعاطفہ اِسْتَجَبْنَا۔ اِسْتِجَابَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم لَهٗ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَجَبْنَا (پس ہم نے اس کی دعا قبول کی) فَكَشَفْنَا کا عطف فَاسْتَجَبْنَا پر ہے۔ فَاعاطفہ كَشَفْنَ سے ماضی جمع متکلم مَا موصول مفعول بہ بِهٖ، مَا کا صلہ مِنْ ضُرٍّ جار مجرور متعلق بہ كَشَفْنَا حال (پس دور کر دی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو اسے تکلیف تھی) وَاٰتَيْنٰهُ - اٰتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اَهْلَهٗ مفعول بہ ثانی (اور دیئے ہم نے اسے اہل اس کے) وَمِثْلَهُمْ کا عطف اَهْلَهٗ پر ہے مِثْلَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ مَّعَهُمْ - مَعَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ متعلق بہ محذوف ای کائنین مَعَهُمْ (اور ان کی مثل ان کے ساتھ) رَحْمَةً - مفعول لاجلہ مِنْ عِنْدِنَا - رَحْمَةً کی صفت مِنْ جار عِنْدِ ظرف مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ وَذِكْرٰى کا عطف رَحْمَةً پر ہے ذِكْرٰى يَذْكُرُ کا مصدر یہ ذکر سے زیادہ بلیغ ہے۔ لِلْعٰبِدِيْنَ - لام حرف جر اَلْعٰبِدِيْنَ - اَلْعَابِدُ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر مجرور جار مجرور متعلق بہ ذِكْرٰى (اور عبادت کرنے والوں کے لئے یاد دلانے کو ہے)۔

حضرت ایوبؑ کی دعا کو شرف قبولیت بخشنا

پس ہم نے اس کی پکار سن لی اور جس دکھ میں پڑ گیا تھا وہ دور کر دیا ہم نے اس کا گھرانہ پھر سے بسا دیا اور اس کے ساتھ ویسے ہی مزید اقارب اور بھی دیئے یہ ہماری طرف سے اس کے لئے رحمت تھی اور یہ نصیحت ہے ان کے لئے جو اللہ کی بندگی کرنے والے ہیں۔ (۸۴)

آیت ۸۳ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ... میں حضرت ایوبؑ کی مصیبت اور درد کا ذکر ہوا۔ عرض کیا اے میرے پروردگار میں دکھ میں پڑ گیا۔ یہ نہ کہا کہ تو نے مجھے دکھ میں ڈالا۔ اس لئے کہ تو تو سراپا رحمت ہے، یہ دکھ اور تکالیف ہماری صورت حال کا نتیجہ ہوتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر چہ ہست از قامت ناسازو بے اندام ماست
ورنہ تشریف تو بر بالائے کس دشوار نیست

حضرت آدمؑ نے بھی قصور کو اپنی ذات سے منسوب کیا:

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○ (الاعراف: ۲۳)

(ان دونوں نے کہا اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا۔ اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں سے ہو جائیں گے)۔

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ یا عبادی انما ھی اعمالکم احصیھا لکم ثم اوفیکم ایاھا فمن وجد خیرا فلیحمد اللہ ومن وجد غیر ذالک فلا یلومن الا نفسہ (مسلم) (اے میرے بندو یہ تمہارے اعمال ہی ہیں جنہیں میں تمہارے لئے ضبط کرتا ہوں پھر ان کے نتائج پورے پورے لوٹا دیتا ہوں پس تم میں سے جو کوئی خیر پائے تو اللہ کی ستایش کرے اور جس کسی کو کوئی دوسری حالت پیش آجائے تو اور کسی کا شکوہ نہ کرے خود اپنے نفس کو ملامت کرے)۔

آیت ۸۴ میں بتایا کہ پروردگار نے حضرت ایوبؑ کی دعا کو قبول فرمایا اور اس کی تکلیفوں اور دکھوں کو دور کیا اور نہ صرف اس کے اہل و عیال کو دوبارہ اس کی طرف لوٹایا بلکہ ان کی تعداد کو دگنا کر دیا اور یہ سب کچھ محض اپنی رحمت سے کیا۔ آخر میں بتایا کہ یہ واقعہ اللہ کے عبادت گزار بندوں کے لئے ایک نصیحت اور یادداشت ہے تاکہ یہ بات آشکارا ہو جائے کہ اللہ کے بندے ایسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رحمتوں سے کبھی محروم نہیں رہ سکتے۔ (۸۳-۸۴)

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝
وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

وَعاطف اِسْمٰعِيْلَ۔ اُذْكُرْ فعل محذوف کا مفعول بہ ہے وَاِدْرِيْسَ کا عطف اِسْمٰعِيْلَ پر ہے وَذَا الْكِفْلِ اس کا عطف بھی اِسْمٰعِيْلَ پر ہے۔

اسمٰعیل، "اِسْمَعْ" اور "ایل" سے مرکب ہے (میری دعا سن اے اللہ) حضرت ہاجرہ کے بطن سے حضرت ابراہیمؑ کے بڑے بیٹے۔ شیر خوارگی کے عالم میں حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسماعیلؑ اور ان کی والدہ کو کعبۃ اللہ کے پاس آکر رہنے کے لئے چھوڑا، زمزم کا چشمہ آپ کی بدولت عالم وجود میں آیا، حج کے اکثر مناسک کا تعلق حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسمٰعیلؑ اور ان کی والدۂ ماجدہ سے ہے، یہیں جوان ہوئے اور قبیلہ جرہم میں شادی کی، حضرت اسمٰعیلؑ ہی ذبیح اللہ ہیں۔

ادریس، جلیل القدر نبی تھے، بعض نے لفظ ادریس کو عربی لکھا ہے لیکن کشاف اور قاموس کی تصریح کے مطابق یہ عجمی لفظ ہے، قرآن مجید میں دو جگہ حضرت ادریسؑ کا ذکر آیا ہے، ایک یہاں سورہ انبیاء میں اور دوسرے سورۂ مریم میں ہے آپ کے نسب اور زمانہ کے بارے میں سخت اختلاف ہے، حافظ ابوبکر بن العربی نے لکھا ہے کہ یہ انبیاء بنی اسرائیل میں سے تھے۔

ذا الکفل، انبیاء بنی اسرائیل میں سے ہیں، قرآن مجید میں ان کے نام کے علاوہ صفات وغیرہ کا ذکر نہیں ہے، ابن جریر نے مشہور تابعی مجاہد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی ایک روایت لکھی ہے کہ حضرت الیسع علیہ السلام نے انہیں اپنا جانشین بنایا تھا اور بعض شرائط عائد کی تھیں جو انہوں نے پوری کیں اسی وجہ سے انہیں ذا الکفل یعنی تکفل کو پورا کرنے والا کہا جاتا ہے لیکن یہ روایت سند اور درایت پر دو لحاظ سے قابل حجت نہیں ہے بعض نے لکھا ہے کہ یہ گوتم بدھ کا لقب ہے کفل اصل میں کپل تھا جو گوتم کا دار السلطنت تھا لیکن اس بات کا ہمارے پاس کوئی ٹھوس تاریخی اور علمی ثبوت نہیں ہے۔

کُلٌّ مبتدا، مِّنَ الصّٰبِرِیْنَ۔ الصّٰبِر کی جمع خبر (اسمٰعیل، ادریس، ذا الکفل سب کے سب صبر کرنے والے تھے)۔

وَاَدْخَلْنٰهُمْ۔ اِدْخَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب فِیْ رَحْمَتِنَا جار مجرور متعلق بہ اَدْخَلْنَا (ہم نے انہیں اپنی رحمت میں داخل کیا) اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ۔ الصّٰلِحُ کی جمع اِنَّ کی خبر (اور بلاشبہ وہ نیکوکاروں میں سے تھے)

تمام انبیاء کا رحمت الٰہی کے زیر سایہ ہونا

اور اسی طرح اسماعیل، ادریس اور ذا الکفل سب (راہ حق میں) صبر کرنے والے تھے ہم نے انہیں اپنی رحمت کے سایہ میں لے لیا یقیناً وہ نیک بندوں میں سے تھے۔ (۸۵-۸۶)

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

وَذَا النُّوْنِ۔ ذَا اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے رفعی حالت میں ذُوْ نصبی حالت ذَا اور جری حالت ذِی آتی ہے یہ ہمیشہ اسم ظاہر کی طرف مضاف ہوکر استعمال ہوتا ہے ذَا مضاف النُّوْنِ مضاف الیہ مفعول بہ اُذْكُرُوْا ذَا النُّوْنِ (اور ذا النون کو یاد کرو) حضرت یونس بن متی کو اللہ تعالیٰ نے اہل نینوا کی ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا، ایک عرصہ تک قوم کو توحید کی دعوت دیتے رہے مگر انہوں نے آپ کی بات کو تسلیم نہ کیا، الٹا آپ کا مذاق اڑاتے رہے آخر کار قوم پر عذاب الٰہی کی بددعا کرکے وہاں سے چلے گئے، فرات کے کنارے مسافروں سے بھری ہوئی کشتی پر سوار ہوئے طوفانی ہواؤں کی وجہ سے کشتی ڈگمگانے لگی، اہل کشتی نے اپنے عقیدہ کے مطابق جانا کہ کوئی بھاگا ہوا غلام کشتی پر سوار ہے، جب تک اسے کشتی سے جدا نہ کیا جائے گا نجات مشکل ہے۔ حضرت یونسؑ نے دل میں سوچا کہ بھاگا ہوا غلام تو میں ہوں کہ نینوی سے وحی کے انتظار کے بغیر چلا آیا، یہ سوچ کر اہل کشتی سے کہا میں بھاگا ہوا غلام ہوں، انہیں یقین نہ آیا کہ یہ بھاگا ہوا غلام ہو سکتا ہے، آخر آپ کے اصرار سے انہیں دریا میں پھینک دیا گیا، ایک مچھلی نے انہیں نگل لیا، بطن حوت میں اللہ سے التجا کی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اللہ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ کی التجا کو قبول فرمایا۔ مچھلی نے کنارے پر آپ کو اگل دیا۔ دوسری طرف نینوٰی سے چلے آنے کے بعد جب انہیں عذاب کے نزول کا یقین ہوا تو سچے دل سے توبہ کی اللہ نے انہیں عذاب سے بچالیا، حضرت یونسؑ دوبارہ اپنی قوم کے پاس پہنچے قوم نے ان کی دعوت پر عمل پیرا ہوکر سرخروئی حاصل کی۔

اِذْ ظرف بفعل محذوف ذَهَبَ ماضی واحد مذکر غائب مُغَاضِبًا مغاضبۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر حال (اور ذالنون جب وہ قوم پر ناراض ہوکر چلا گیا) فَظَنَّ۔ فَا عاطفہ ظَنَّ کا عطف ذَهَبَ پر ہے ظَنَّ سے ماضی واحد مذکر غائب ظَنَّ علامات و نشانات اور دلائل کی بنا پر انسان جو ایک تخمینہ قائم کرتا ہے وہ ظن ہے اس لحاظ سے علم و یقین شک و وہم اور کذب سب سے عام ہے اور سب کے ساتھ جمع ہو سکتا ہے۔ اَنْ مخففہ ضمیر اس کا اسم لَّنْ نَّقْدِرَ۔ لَنْ حرف تاکید نفی و نصب نَقْدِرَ (اور اسے یقین تھا کہ ہم اس پر تنگی نہیں کریں گے)۔ روایت میں ہے کہ امیر معاویہؓ نے حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے اس کے معنی پوچھے تو آپ نے کہا یہ قدر سے مشتق ہے قدرۃ سے مشتق نہیں ہے۔ عَلَيْهِ جار مجرور فَنَادٰى۔ نِدَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب فِي الظُّلُمٰتِ۔ ظُلْمَةٌ کی جمع شدت ظلمت کی وجہ سے جمع لائی گئی ہے۔ گویا بہت سی ظلمتیں۔ ظلمت بحر۔ ظلمت بطن حوت۔ ظلمت لیل جمع ہو گئیں (پس اس نے ظلمت میں پکارا) اَنْ تفسیریہ۔ ای بانہٗ۔ فَا مخففہ لَآ اِلٰهَ۔ لَا نفی جنس اِلٰهَ اسم لَا۔ اِلَّا کلمہ استثنا اَنْتَ خبر لَا جملہ خبر اَنْ مخففہ (کوئی تیرے سوا کوئی معبود نہیں) سُبْحٰنَكَ۔ سُبْحَانَ مصدر مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول مطلق اِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ي اسم اِنَّ۔ كُنْتُ۔ كَوْنٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماضی واحد متکلم فعل ناقص ضمیر اسم كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ الظالم کی جمع كُنْتُ کی خبر كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ کا جملہ اِنِّيْ کی خبر (تو پاک ہے بیشک میں اپنے آپ پر ظلم کرنے والوں میں سے ہوں)۔ (۸۷)

فَاسْتَجَبْنَا ۔ فَا عاطفہ اِسْتِجَابَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم لَهٗ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَجَبْنَا (پس ہم نے اس کی دعا قبول کرلی) وَنَجَّيْنٰهُ ۔ تَنْجِيَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم کَ ضمیر واحد مذکر غائب مِنَ الْغَمِّ جار مجرور متعلق بہ نَجَّيْنَا ۔ الْغَمِّ ۔ غم الزلۃ والوحشۃ (اور ہم نے اسے غم سے نجات بخشی) وَكَذٰلِكَ ۔ كَ تشبیہ کے لئے مصدر محذوف کی نعت (اور اسی طرح) نُنْجِي ۔ اِنْجَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ الْمُؤْمِنُ کی جمع مفعول بہ (اور اسی طرح ہم مؤمنوں کو نجات دیتے ہیں)۔

حضرت یونسؑ کی عظیم دعا

اور (اسی طرح) ذالنون (کا معاملہ یاد کرو) جب ایسا ہوا تھا کہ وہ راہِ حق میں غضبناک ہو کر چلا گیا تھا پھر اس نے خیال کیا ہم اسے تنگی میں نہیں ڈالیں گے لیکن پھر (جب اس پر حالت تنگ ہوئی تو مایوسی کی تاریکیوں میں اس نے پکارا۔ اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیرے لئے ہر طرح کی پاکی ہے حقیقت یہ ہے کہ میں نے اپنے اوپر بڑا ہی ظلم کیا (۸۷) تب ہم نے اس کی پکار سن لی اور غمگینی سے اسے نجات دی (دیکھو) ہم اس طرح ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔ ذوالنون سے مراد حضرت یونسؑ ہیں، عہدِ عتیق میں ان کا عبرانی نام یوناہ ہے، چونکہ مچھلی نے نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نگل لیا تھا اور تین دن کے بعد کنارے پر اگل دیا تھا اس لئے انہیں ذوالنون کہا جاتا ہے یہاں نَقْدِرَ عَلَيْهِ کے معنی ہیں لَنْ نَضِيقَ عَلَيْهِ اس کا مادہ قَدْرٌ ہے اور قُدْرَةٌ نہیں۔

وَزَكَرِيَّآ إِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَأَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ إِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝

وَزَكَرِيَّا عجمی نام ہے اور غیر منصرف، آپ حضرت یحییٰ کے والد اور حضرت مریم کی کفالت آپ ہی نے فرمائی تھی۔ حضرت زکریاؑ کا تعلق حضرت داؤدؑ کے خاندان سے تھا اور آپ کی زوجہ ایشع عمران کی بیوی حضرت حنّہ کی بہن تھیں حنّہ کی جب بیٹی پیدا ہوئی تو قرعہ اندازی کے مطابق حضرت زکریا ہی حضرت مریم کے کفیل قرار پائے، ایک دن جب حضرت مریم کے پاس غیر موسمی پھل دیکھے تو حضرت زکریاؑ نے تعجب سے پوچھا مریم تیرے پاس یہ کہاں سے آئے مریم نے کہا اللہ کی جانب سے، حضرت زکریا کی عمر ستر سال سے زائد ہو چکی تھی اور بیوی بانجھ تھی اولاد کوئی نہ تھی مریم کے پاس اللہ کی جانب سے رزق دیکھ کر خیال آیا کیوں نہ میں بھی اللہ کی بارگاہ میں التجا کروں، سورۃ آل عمران میں ارشاد ہے: هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ اسی وقت زکریا نے اپنے رب سے دعا کی، اللہ نے بیٹا پیدا ہونے کی بشارت دی۔

وَزَكَرِيَّا۔ وَاذْكُرْ زَكَرِيَّا (اور زکریا کو یاد کرو) إِذْ ظرف مضاف نَادٰى۔ نِدَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب رَبَّهٗ مفعول بہ، اور زکریا (جب اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے اپنے رب کو پکارا) رَبِّ منادیٰ مضاف یائے متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میرے رب) لَا ناہیہ تَذَرْنِيْ۔ وَذَرٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" ضمیر جمع متکلم مفعول بہ فَرْدًا حال (اے میرے پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ) وَّ عاطفہ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا خَيْرُ مضاف۔ الْوٰرِثِيْنَ الْوَارِثُ کی جمع مضاف الیہ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ خبر (تو تمام وارثوں سے بہتر ہے) (89) فَاسْتَجَبْنَا۔ فَا عاطفہ اِسْتِجَابَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم نِدَاءَهٗ مفعول محذوف لَهٗ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَجَبْنَا (پس ہم نے اس کی دعا کو قبول کیا) وَوَهَبْنَا۔ هِبَةٌ سے ماضی جمع متکلم لَهٗ جار مجرور متعلق بہ وَهَبْنَا۔ يَحْيٰى مفعول بہ (اور اسے یحییٰ عطا کیا) وَاَصْلَحْنَا۔ اِصْلَاحٌ سے ماضی جمع متکلم لَهٗ جار مجرور متعلق بہ اَصْلَحْنَا۔ زَوْجَهٗ مفعول بہ (اور ان کی بیوی کی اس کے لئے اصلاح کی) یعنی عقم اور بانجھ پن کے بعد اس نے بچے کی تولید کے قابل بنایا) اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اِنَّ۔ كَانُوْا كَوْنٌ فعل ناقص سے ماضی جمع مذکر غائب ضمیر اسم كَانُوْا۔ يُسٰرِعُوْنَ۔ مُسَارَعَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب فِي الْخَيْرٰتِ جار مجرور متعلق بِيُسٰرِعُوْنَ۔ كَانُوْا کی خبر (بلاشبہ وہ نیکیوں میں جلدی کرتے تھے) وَ عاطفہ يَدْعُوْنَنَا دُعَآءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ رَغَبًا وَّ رَهَبًا یہ دونوں مصدر ہیں حال واقع ہوئے ہیں یا مفعول بہ یعنی للرغبة فینا والرهبة مِنّا (اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے تھے) وَ عاطفہ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب لَنَا جار مجرور متعلق بہ كَانُوْا۔ خٰشِعِيْنَ خُشُوْعٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر كَانُوْا کی خبر (اور ہمارے عاجزی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنے والے تھے)۔

حضرت زکریاؑ کی دُعا اور انہیں بیٹا عطا ہونا

اور (اسی طرح) زکریاؑ (کا معاملہ یاد کرو) جب اس نے اپنے پروردگار کو پکارا تھا اے اللہ مجھے اس دنیا میں اکیلا نہ چھوڑ یعنی بغیر وارث کے نہ چھوڑ اور (ویسے تو) تو ہی (ہم سب کا) بہتر وارث ہے (۸۹) تو (دیکھو) ہم نے اُس کی پکار سن لی اسے ایک فرزند یحییٰ عطا کیا اور اس کی بیوی کو اس کے لئے تندرست کر دیا یہ تمام لوگ نیکی کی راہوں میں سرگرم تھے (ہمارے فضل سے) امید لگائے ہوئے تھے اور ہمارے جلال سے ڈرتے ہوئے دعائیں مانگتے تھے اور ہمارے آگے عجز و نیاز سے جھکے ہوئے تھے (۹۰)

بڑھاپے میں اللہ تعالیٰ نے زکریا کو بیٹا دیا حالانکہ ان کی بیوی بانجھ تھی لیکن اللہ نے اسے تندرست کر دیا تاکہ بچہ جننے کے قابل ہو سکے، اس کے بعد حضرت زکریاؑ کے خاندان کے تین اوصاف بیان کئے کہ وہ

① نیکی کے کاموں میں سستی نہ کرتے بلکہ جلدی سے کام لیتے،

② بیم و رجا میں ہمیں پکارتے، اور

③ ہر وقت ہمارے حضور خضوع و خشوع سے کام لیتے۔ (۸۹-۹۰)

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

وَ عاطفہ اَلَّتِيْ موصول ای اذکر مریم اَلَّتِيْ۔ اَحْصَنَتْ۔ اِحْصَانٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب فَرْجَهَا مفعول بہ جملہ صلہ (اور اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مریم کا ذکر کرو جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی، فَاعاطفہ نَفَخْنَا۔ نَفَخٌ سے ماضی جمع متکلم فِیْہِ جار مجرور متعلق بہ نَفَخْنَا۔ مِنْ رُّوْحِنَا جار مجرور متعلق بہ نَفَخْنَا۔ فَنَفَخْنَا فِیْہَا مِنْ رُّوْحِنَا بطن مریم میں احیاء عیسیٰ سے کنایہ ہے، یہاں نفخ کے حقیقی معنی مراد نہیں ہیں، بعض نے کہا ہے کہ نفخ کے حقیقی معنی مراد ہیں کہ جبریل نے آپ کی قمیص میں پھونکا، نفخ جبریل کو اللہ کی طرف منسوب کیا گیا اس لئے کہ جبریل نے اللہ کے حکم سے ایسا کیا تھا۔ وَجَعَلْنٰہَا۔ جَعَلَ سے ماضی جمع متکلم ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ وَابْنَہَا کا عطف ضمیر ھَا پر ہے یا مفعول معہ ہے اٰیَۃً مفعول بہ ثانی لِّلْعٰلَمِیْنَ۔ لام جار عَالَمِیْنَ۔ عَالَمٌ کی جمع مجرور اٰیَۃً کی صفت (پس ہم نے اس میں اپنا روح پھونکا اور اسے اور اس کے بیٹے کو دنیا والوں کے لئے نشان بنایا۔

حضرت مریم اور بن باپ کے حضرت عیسیٰؑ کی ولادت

اور (اسی طرح) اس عورت کا معاملہ جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تھی (یعنی مریم کا معاملہ) پس ہم نے اپنی روح میں سے (یعنی اپنے ملائکہ کے جوہر ملکوتیت میں سے ایک جوہر) اس میں پھونک دیا، اسے اور اس کے بیٹے (مسیحؑ) کو تمام دنیا کے لئے (سچائی کی) ایک نشانی بنا دیا۔ آیت میں حضرت مریم اور ان کے بیٹے حضرت عیسیٰؑ کا ذکر ہے۔ مریم سریانی زبان میں خدمت گزار کے معنی کیلئے ہے آپ کی والدہ حنہ نے آپ کو معبد کی خدمت کے لئے وقف کیا تھا، آپ کے بطن سے حضرت عیسیٰؑ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ (۹۱)

إِنَّ هٰذِهٖٓ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ۝
وَتَقَطَّعُوٓا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ ۖ كُلٌّ إِلَيْنَا رٰجِعُونَ ۝

إِنَّ مشبّہ بالفعل هٰذِهٖٓ اسم اشارہ مؤنث اسم إِنَّ۔ أُمَّتُكُمْ خبر إِنَّ (یہ تمہاری جماعت) أُمَّةً موصوف وَاحِدَةً صفت حال (ایک جماعت ہے) أُمَّة، ہر وہ جماعت جس میں کوئی رابطہ اشتراک موجود ہو اسے امت کہا جاتا ہے خواہ اتحاد مذہبی ہو یا جغرافیائی۔ امت بمعنی مدت بھی آتا ہے۔ اُمت کے مجازی معنی طریقہ اور دین کے بھی ہیں۔ وَّ عاطفہ أَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا رَبُّكُمْ خبر (اور میں تمہارا رب ہوں) فَاعْبُدُونِ۔ عِبَادَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم محذوف (پس میری عبادت کرو)۔

وَ عاطفہ تَقَطَّعُوٓا۔ تَقَطُّعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے) أَمْرَهُمْ مفعول بہ یا تَفَرَّقُوا فِي أَمْرِهِمْ بَيْنَهُمْ۔ بَيْنَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ متعلق بہ تَقَطَّعُوا (اور انہوں نے اپنے معاملہ کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا)۔ كُلٌّ مبتدا إِلَيْنَا جار مجرور متعلق بہ رٰجِعُونَ۔ رٰجِعُونَ۔ رَجْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (یہ سب ہماری طرف لوٹ کر آنے والے ہیں)۔

ملّت کی بنیاد دینی وحدت ہے

آیت (۹۲-۹۳) میں دین کی ایک زبردست بنیاد کو بیان فرمایا اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بتایا کہ مختلف عہدوں اور قوموں میں ظاہر ہونے والے تمام انبیاء کی تعلیم ایک تھی یعنی اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ یعنی میں تمہارا پروردگار ہوں پس میری بندگی کرو۔ لیکن قوموں نے یہ تعلیم بھلا دی وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ایک دین کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے، بہت سے دین بنا لئے اور تفرقہ پیدا کر لیا مگر بالآخر سب کو ہماری طرف لوٹنا ہے۔ قرآن نے ان مختصر الفاظ میں ایک عظیم حقیقت کو بیان فرمایا کہ:

- اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً، تم سب کی امت اصلاً ایک ہی ہے۔
- اَنَا رَبُّكُمْ، صرف میں ہی تمہارا پروردگار ہوں میرے سوا کوئی نہیں۔
- فَاعْبُدُوْنِ، جب تمام کائنات کا پروردگار میں ہوں تو پھر صرف میری ہی عبادت کرو۔

گویا ایک آیت میں تین وحدتوں کو جمع کر دیا۔

- وحدتِ ملت۔
- وحدتِ ربوبیت۔
- وحدتِ عبادت۔

دین کی بنیاد انہی وحدتوں پر ہے۔ (۹۲-۹۳)

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝٩٦
وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ
اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ
غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٩٧ اِنَّكُمْ وَمَا
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا
وٰرِدُوْنَ ۝٩٨ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ
وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٩٩ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ
فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ۝١٠٠ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا
الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝١٠١ لَا يَسْمَعُوْنَ
حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ
خٰلِدُوْنَ ۝١٠٢ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝١٠٣
يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا
بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا
كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝١٠٤ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ
بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝١٠٥

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ ﴿١٠٦﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا
رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا
إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿١٠٨﴾
فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ
أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ﴿١٠٩﴾ إِنَّهُ
يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١٠﴾
وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ
حِينٍ ﴿١١١﴾ قَالَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ
الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١١٢﴾

ع ١٢ النصف

فَمَنْ	يَعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	وَهُوَ
پس جو	کوئی کام کرے	(سے) اچھے	اور وہ
مُؤْمِنٌ	فَلَا	كُفْرَانَ	لِسَعْيِهٖ	وَإِنَّا
ایمان والا ہو	پس نہیں	ناقدردانی	واسطے سعی اسکی کے	اور تحقیق ہم
لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾		وَحَرٰمٌ	عَلٰى	قَرْيَةٍ
واسطے اسکے لکھنے والے ہیں (۹۴)		اور لازم ہے	اوپر	اس بستی کے
أَهْلَكْنٰهَا	أَنَّهُمْ	لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾		حَتّٰى
کہ ہلاک کیا ہم نے اسکو	یہ کہ وہ	نہیں پھرتے (۹۵)		یہاں تک کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِذَا	فُتِحَتْ	يَاْجُوْجُ	وَمَاْجُوْجُ	وَهُمْ
جب	کھولے جائیں	یاجوج	اور ماجوج	اور وہ
مِّنْ كُلِّ	حَدَبٍ	يَّنْسِلُوْنَ (٩٦)	وَاقْتَرَبَ
(سے) ہر	بلندی سے	دوڑتے ہونگے (٩٦)	اور قریب آجائے گا
الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَاِذَا	هِيَ	شَاخِصَةٌ
وعدہ	سچا	پس ناگہاں	وہ	کھلی رہ جائیں گی
اَبْصَارُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يٰوَيْلَنَا	قَدْ
آنکھیں	ان لوگوں کی	کہ کافر ہوتے	کہتے ہونگے اے وائے	تحقیق
كُنَّا	فِيْ غَفْلَةٍ	مِّنْ هٰذَا	بَلْ كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ (٩٧)
تھے ہم	غفلت میں	اس سے	بلکہ تھے ہم	ظالم (٩٧)
اِنَّكُمْ	وَمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	حَصَبُ
تحقیق تم	اور جس چیز کی	عبادت کرتے ہو تم	سوائے اللہ کے	پتھر ہیں
جَهَنَّمَ	اَنْتُمْ	لَهَا	وٰرِدُوْنَ (٩٨)	لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ
دوزخ کے	تم	پاس اسکے	آنے والے ہو (٩٨)	اگر ہوتے یہ
اٰلِهَةً	مَّا وَرَدُوْهَا	وَكُلٌّ	فِيْهَا	خَالِدُوْنَ (٩٩)
معبود	نہ آتے پاس	اور ہر ایک	اس میں	ہمیش رہنے والے ہیں (٩٩)
لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّهُمْ	فِيْهَا
واسطے ان کے	اس میں	چلانا ہے	اور وہ	اس میں
لَا يَسْمَعُوْنَ (١٠٠)	اِنَّ الَّذِيْنَ	سَبَقَتْ	لَهُمْ	مِّنَّا
نہ سنیں گے (١٠٠)	تحقیق وہ لوگ کہ	پہلے ہو چکا	واسطے انکے	ہماری طرف سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْحُسْنٰٓى	اُولٰٓئِكَ	عَنْهَا	مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾	لَا يَسْمَعُوْنَ
(وعدہ) نیک	یہ لوگ	اس سے	دُور کئے گئے ہیں (١٠١)	وہ نہ سنیں گے
حَسِيْسَهَا	وَهُمْ	فِيْ مَا اشْتَهَتْ	اَنْفُسُهُمْ	
آہٹ اس کی	اور وہ	اس میں کہ چاہیں گے	جی ان کے	
خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾	لَا يَحْزُنُهُمُ	الْفَزَعُ	الْاَكْبَرُ	تَتَلَقّٰىهُمُ
ہمیشہ رہنے والے ہیں (١٠٢)	نہ غمگین کریگا انکو	ڈر	بڑا	اور لینے آئیں گے انکو
الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ	هٰذَا	يَوْمُكُمُ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ
فرشتے	یہ ہے	دن تمہارا	جو	تھے تم
تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾	يَوْمَ	نَطْوِي	السَّمَآءَ	كَطَيِّ السِّجِلِّ
وعدہ دیئے جاتے (١٠٣)	دن	لپیٹ لیں گے ہم	آسمان کو	جیسے لپیٹتا ہے طومار کو
لِلْكُتُبِ ؕ	كَمَا	بَدَاْنَآ	اَوَّلَ	خَلْقٍ
رقعوں کے	جیسے	شروع کی تھی ہم نے	پہلی	پیدائش
وَعْدًا	عَلَيْنَا ؕ	اِنَّا	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾
وعدہ ہے	ہمارے ذمہ پر	تحقیق ہم	ہیں ہم	کرنے والے (١٠٤)
وَلَقَدْ	كَتَبْنَا	فِي الزَّبُوْرِ	مِنْۢ بَعْدِ	الذِّكْرِ
اور البتہ تحقیق	لکھ دیا ہم نے	زبور میں	پیچھے	ذکر کے
اَنَّ الْاَرْضَ	يَرِثُهَا	عِبَادِيَ	الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾	اِنَّ
یہ کہ زمین کے	وارث ہونگے اسکے	بندے میرے	صالح (١٠٥)	تحقیق
فِيْ هٰذَا	لَبَلٰغًا	لِّقَوْمٍ	عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾	وَمَآ
اس میں	البتہ مطلب کو پہنچا دینا	قوم	عبادت کرنیوالی کے (١٠٦)	اور نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	قُلْ
بھیجا ہم نے تجھ کو	مگر	رحمت	واسطے عالموں کے (۱۰۷)	کہو
اِنَّمَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ
سوائے اسکے نہیں کہ	وحی کی جاتی ہے	طرف میرے	یہ کہ بس	معبود تمہارا
اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ ۚ	فَهَلْ	اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	
معبود	ایک ہے اکیلا	پس کیا	ہو تم اطاعت کرنیوالے (۱۰۸)	
فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	اٰذَنْتُكُمْ	عَلٰى
پس اگر	پھر جائیں	پس کہو	خبردار کر دیا میں نے تمکو	اوپر
سَوَآءٍ ؕ	وَاِنْ	اَدْرِيْٓ	اَقَرِيْبٌ	اَمْ
برابری کے	اور نہیں	جانتا میں کہ	نزدیک ہے	یا
بَعِيْدٌ	مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾		اِنَّهٗ	يَعْلَمُ
دُور	جو وعدہ دیئے جاتے ہو (۱۰۹)		تحقیق وہ	جانتا ہے
الْجَهْرَ	مِنَ الْقَوْلِ	وَيَعْلَمُ	مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	
پکارنا	بات کو	اور جانتا ہے	جو چھپاتے ہو تم (۱۱۰)	
وَاِنْ	اَدْرِيْ	لَعَلَّهٗ	فِتْنَةٌ	لَّكُمْ
اور نہیں	جانتا میں	شاید کہ وہ	آزمائش ہے	واسطے تمہارے
وَمَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾	قٰلَ	رَبِّ احْكُمْ	
اور فائدہ ہے	ایک مدت تک (۱۱۱)	کہا نبی نے	اے میرے رب حکم کر	
بِالْحَقِّ ؕ	وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾	
ساتھ حق کے	اور رب ہمارا مہربان	مدد مانگا گیا ہے	اوپر اس چیز کے تم بیان کرتے ہو (۱۱۲)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پس جو کوئی کچھ اچھے عمل کرے اور وہ مؤمن ہو تو اس کی کوشش کی ناقدری
نہ ہوگی اور ہم اس کو لکھ لیں گے (۹۴) اور اس بستی پر لازم ہے جسے ہم ہلاک
کر دیں کہ وہ لوٹ کر نہیں آتے (۹۵) یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج
کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے تیزی سے نکل پڑیں گے (۹۶) اور سچا
وعدہ قریب آجائے گا تو ناگاہ ان کی آنکھیں جو کافر ہیں کھلی کی کھلی رہ جائیں
گی ہم پر افسوس ہم اس سے غفلت میں رہے بلکہ ہم ظالم تھے (۹۷) تم اور وہ جنکی
تم اللہ کے سوائے عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہو تم اس میں داخل ہو
گے (۹۸) اگر یہ معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے اور سب اسی میں ہمیشہ رہیں گے (۹۹)
ان کے لئے اس میں چلّانا ہوگا اور وہ اس میں کچھ نہ سنیں گے (۱۰۰) جن کے لئے ہماری
طرف سے پہلے سے بھلائی آچکی ہے وہ اس سے دُور رکھے جائیں گے (۱۰۱) وہ اسکی
آہٹ بھی نہ سنیں گے اور وہ اس میں جہاں ان کے دل چاہیں رہیں گے (۱۰۲)
سب سے بڑے خوف کی بات انہیں غمگین نہ کرے گی اور فرشتے ان سے ملیں گے
یہ وہ تمہارا دن ہے جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا (۱۰۳) جس دن ہم آسمان کو
لپیٹ لیں گے جس طرح تحریروں کا طومار لپیٹ لیا جاتا ہے جس طرح ہم نے
پہلی پیدائش شروع کی اسے پھر بنائیں گے یہ ہم پر وعدہ ہے ہم ضرور
یہ کرنے والے ہیں (۱۰۴) اور ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا تھا کہ زمین کے وارث
میرے صالح بندے ہوں گے (۱۰۵) یقیناً اس میں عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے
پیغام ہے (۱۰۶) اور ہم نے تجھے تمام عالموں کیلئے رحمت ہی بنا کر بھیجا ہے (۱۰۷)
کہو میری طرف یہی وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو کیا تم
اللہ کے فرمانبردار بنتے ہو (۱۰۸) پھر اگر پھر جائیں تو کہہ دے میں نے تمہیں انصاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی بات کہہ کر خبردار کر دیا ہے اور میں نہیں جانتا کہ وہ قریب ہے یا دُور ہے جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے (۱۰۹) وہ پکار کر کہی ہوئی بات کو جانتا ہے اور اسے بھی جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو (۱۱۰) اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہے اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانا ہے (۱۱۱) (رسول نے) کہا میرے ربّ حق کے ساتھ فیصلہ فرما اور ہمارا ربّ رحمٰن ہے جس سے ان باتوں پر مدد مانگی جاتی ہے جو تم بیان کرتے ہو (۱۱۲)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾

فَا استئنافیہ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا يَّعْمَلْ۔ عَمِلَ سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط مِنَ الصّٰلِحٰتِ۔ الصَّالِحَةُ کی جمع جار مجرور متعلق بہ يَعْمَلْ مفعول بہ محذوف عَمَلًا کی صفت (پس جو کوئی کام کرے اچھے) وَ حالیہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا مُؤْمِنٌ خبر (اور درآنحالیکہ وہ مؤمن بھی ہو) فَلَا۔ فا رابطہ لَا نفی جنس کا كُفْرَانَ مصدر منصوب اس کا اسم لِسَعْيِهٖ۔ لام حرف جر سَعْيِ مضاف مجرور ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ لَا کی خبر (پس اس کی کوششوں کی ناقدری نہ ہوگی) وَ حالیہ اِنَّا مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ كٰتِبُوْنَ۔ كٰتِبُوْنَ۔ كِتَابَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ کی خبر (اور ہم اس کے لئے لکھنے والے۔ ثبت کرنے والے ہیں)۔

اہلِ ایمان کے اعمال ضائع نہیں جاتے

پس (یاد رکھو اصل اس باب میں یہ ہے کہ) جس کسی نے نیک کام کئے اور وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے تو اس کی کوشش اکارت جانے والی نہیں ہم اس کی نیکیاں لکھ لینے والے (موجود) ہیں۔ آیت میں اعمالِ صالحہ کے ساتھ ایمان کو لازم قرار دیا۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان کے بغیر اعمالِ صالحہ نتیجہ خیز ثابت نہیں ہو سکتے بلکہ ایمانی تقاضا کے مطابق اعمال ہی اعمالِ صالحہ قرار پائیں گے۔ (۹۴)

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝

وَ عاطفہ حَرٰمٌ ممنوع چیز کو حرام کہتے ہیں خواہ وہ عقل یا شرع کے لحاظ سے یا تسخیر الٰہی کے سبب سے حَرٰمٌ خبر مقدم عَلٰى قَرْيَةٍ جار مجرور متعلق بہ حَرٰمٌ۔ اَهْلَكْنٰهَا۔ اَهْلَاكٌ سے ماضی جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول اَهْلَكْنٰهَا کا جملہ قَرْيَةٍ کی صفت ہے۔ اَنَّ هُمْ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اَنَّ۔ لَا يَرْجِعُوْنَ۔ لَا نافیہ رُجُوْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر اَنَّ۔ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ کا جملہ مبتدا مؤخر حَتّٰى حرف غایت و جر اِذَا ظرف مستقبل کے لئے بمعنی شرط فُتِحَتْ۔ فَتْحٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب يَاْجُوْجُ نائب فاعل بحذف مضاف یعنی فُتِحَتْ مخارج يَاْجُوْجُ۔ وَ عاطفہ مَاْجُوْجُ کا عطف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَاْجُوْجُ پر ہے (یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے) وَھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا مِنْ کُلِّ حَدَبٍ۔ حَدَبٍ پیٹھ کا باہر کو نکل آنا اور پیٹ کا اندر ہو جانا یعنی کُبڑا ہو جانا اسی سے حَدَبٍ بلند زمین کو کہتے ہیں مِنْ حرف جر کُلِّ مجرور مضاف حَدَبٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ یَنْسِلُوْنَ۔ یسرعون النسلان مقاربۃ الخطا مع الاسراع خبر (اور وہ ہر بلند جگہ سے تیزی سے نکل پڑیں گے)

قوموں کی ہلاکت اور یاجوج ماجوج کا خروج

اور (دیکھو) جس آبادی کے لئے ہم نے ہلاکت ٹھہرادی تو اس کے لئے (کامیابی وسعادت) ممکن نہیں وہ کبھی (اپنی سرکشی وغفلت سے) لوٹنے والے نہیں۔ جب وہ وقت آجائے گا کہ یاجوج وماجوج کی راہ کھل جائے گی (زمین کی) تمام بلندیوں سے وہ دوڑتے ہوئے اتر آئیں گے۔

یاجوج وماجوج کو تمام اہل تاریخ نے یافث بن نوح کی نسل سے مانا ہے۔ یافث کے ایک بیٹے کا نام ماغوغ آیا ہے۔ عبرانی زبان میں غین کا تلفظ گ کی آواز سے ہوتا ہے اس لئے ماغوغ کو ماگوگ کہتے ہیں، عربی میں گ کو جیم سے بدل لیتے ہیں اس لئے ماگوگ کو ماجوج کہتے ہیں گویا یاجوج وماجوج گوگ ماگوگ تھے، عہد عتیق میں حزقیل نبی کی پیش گوئی میں ان کا ذکر ہے، سورہ کہف میں اس کی تفصیل بیان ہو چکی ہے۔

سورۃ الانبیاء میں یاجوج وماجوج کے جس خروج کی خبر دی ہے وہ منگولیا کے تاتاریوں کا آخری خروج تھا جو چھٹی صدی ہجری میں منگولیا کی بلندیوں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امنڈا اور پھر آناً فاناً تمام مشرق و مغرب پر چھا گیا، چھ سو سالہ اسلامی تمدن کو جیحون سے لے کر دجلہ تک چشم زدن میں پامال کر دیا۔ اس آیت میں ان کے خروج کے لئے فُتِحَتْ کا لفظ استعمال کیا گیا ہے حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ اس سے مراد کھل کر اچانک نکل پڑنے کے ہیں، چھٹی صدی ہجری میں مشہور منگولی قائد چنگیز خان منتشر قبائل کو جمع کر کے ایک سیلاب بے پناہ کی طرح اُمنڈ پڑا مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ زمین کے مرتفع حصّہ کو حدبۃ الارض کہتے ہیں۔ نسل کے معنی تیزی کیساتھ دوڑنے کے ہیں۔ بھیڑیئے کے لپکنے کو "نسلان الذئب" کہتے ہیں، مطلب یہ ہے کہ وہ زمین کے تمام مرتفع حصّوں سے دوڑتے ہوئے آگریں گے، اس آیت کریمہ میں تاتاریوں کے اس حملے کی ایک مکمل تصویر پیش کی گئی ہے کہ کس طرح یہ کرۂ ارض کی سطح مرتفع سے بڑھے اور میدانی علاقوں پر ٹوٹ پڑے تیزی سے تمام ممالک پر چھا جانے کو يَنْسِلُوْنَ کے لفظ سے تعبیر کیا ہے ایک شہر کی تباہی کی خبر دوسرے شہر تک پہنچنے نہیں پاتی تھی کہ وہ خود اس کے دروازے پر نمودار ہو جاتے تھے اس عظیم حادثہ نے تاریخ اسلام کو دو بڑی قسموں میں منقسم کر دیا۔ قبل از فتنۂ تاتار اور بعد از فتنۂ تاتار قبل از فتنۂ تاتار کی تمام خصوصیات معدوم ہو گئیں اور بعد از فتنۂ تاتار کا تمدن اسی عہد تنزل کی پیداوار ہے جس میں عربی خلافت کا کلی طور پر خاتمہ ہو گیا۔ بخاری کی حدیث زینب بنت جحش میں اس بات کی طرف صریح اشارہ موجود ہے، استیقظ النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم محمرا وجهه يقول لا اله الا الله ويل للعرب من شر قد اقترب فتح اليوم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

من روم یاجوج وماجوج مثل هذه (عقد سفیان تسعین او مائة) قیل انهلك و فینا الصالحون. قال نعم اذا كثر الخبث (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن سو کر اٹھے تو چہرہ مبارک شدت تاثر سے سرخ ہو رہا تھا اور فرما رہے تھے لا الٰہ الا اللہ اس شر سے جو قریب آگیا عرب کے لئے افسوس آج یاجوج اور ماجوج کی روک کھل گئی پھر انگلیوں سے حلقہ بنا کر بتایا کہ اتنی راہ کھلی ہے یہ حلقہ روپیہ کے برابر یا اس سے کچھ چھوٹا تھا عربوں میں تسبیح کا رواج نہ تھا، تسبیح پیروان بدھ کی ایجاد ہے اور انہی سے مسلمانوں نے لی۔ عرب جب شمار کرنا چاہتے تو انگلیوں پر شمار کرتے، اس کو عقد انامل کا طریقہ کہتے ہیں، عقد انامل میں ایک علامت نوے کی ہے ایک سو کی۔ اس حدیث سے دو باتیں معلوم ہوئیں، ایک یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں یعنی ساتویں صدی مسیحی میں یاجوج ماجوج کی روک کھلنا شروع ہو گئی تھی جو آگے چل کر چھٹی صدی ہجری میں یہ لوگ بحر خزر کے راستے سے دریائے جیحون کی وادیوں میں آکر آباد ہوئے، دوسری یہ کہ انہی کی وجہ سے عربی خلافت کا خاتمہ ہو گیا۔

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يَا وَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ۝

وَ عاطفہ اِقْتَرَبَ۔ اِقْتِرَابٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الْوَعْدُ موصوف الْحَقُّ صفت فاعل (وہ سچا وعدہ قریب آگیا) فَاِذَا فَا رابطہ اِذَا فجائیہ (یعنی کسی چیز کے اچانک پیش آنے کے لئے استعمال ہوتا ہے) هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا شَاخِصَةٌ خبر شَاخِصَةٌ شخوص سے جس کے معنی آنکھوں کے کھلے کے کھلے رہ جانے کے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم فاعل واحد مؤنث خبر مقدم اَبْصَارُ مبتدا مؤخر اَلَّذِيْنَ موصول كَفَرُوْا۔ كَفَرُوْ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (تو اچانک ان کی آنکھیں جو کافر ہیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی) يٰوَيْلَنَا۔ يَا کلمہ ندا متعلق بہ يَقُوْلُوْنَ محذوف وَيْلٌ کلمہ تحسر و ندامت مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ وَيْلَنَا منادیٰ (اے ہم پر افسوس) قَدْ حرف تحقیق كُنَّا۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع متکلم نَا ضمیر جمع متکلم اسم كَانَ۔ فِيْ غَفْلَةٍ۔ كُنَّا کی خبر مِّنْ هٰذَا جار مجرور متعلق بہ غَفْلَةٍ (ہم اس سے غفلت میں رہے) بَلْ حرف اضراب كُنَّا ماضی جمع متکلم فعل ناقص ضمیر جمع متکلم اسم كُنَّا ظٰلِمِيْنَ۔ ظَالِمٌ کی جمع خبر كُنَّا بلکہ ہم ظالم تھے)۔

قرب قیامت یا موت کے وقت غفلت سے متنبہ ہونا

اور سچے وعدہ کی گھڑی قریب آجائے گی تو اس وقت اچانک ایسا ہوگا کہ لوگوں کی آنکھیں (شدت دہشت و حیرت سے) کھلی کی کھلی رہ جائیں گی ان لوگوں کی آنکھیں جنہوں نے سچائی سے انکار کیا تھا وہ پکار اٹھیں گے افسوس ہم پر ہم اس (ہولناک گھڑی) سے غفلت میں رہے بلکہ ہم ظلم و شرارت میں سرشار رہے، قیامت کے دن یا موت کے وقت جب حقائق کا ان پر انکشاف ہوگا تو پکار اٹھیں گے کہ افسوس ہم دنیا میں اس امر حق کی طرف سے غافل رہے بلکہ وہ خود اقرار کریں گے کہ ہماری یہ غفلت مجرمانہ غفلت تھی کہ انبیاء کی تعلیمات پر توجہ نہ دی اور ساری زندگی انکار حق میں گزار دی۔ (۹۷)

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَارِدُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ۝ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ۝

اِنَّكُمْ اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ اسم اِنَّ۔ وَ عاطفہ مَا موصولہ تَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ حال حَصَبُ جَهَنَّمَ۔ حَصَبُ مضاف جَهَنَّمَ مضاف الیہ خبر اِنَّ (تم اور جو کچھ تم پوجتے ہو اللہ کے سوا جہنم کا ایندھن ہیں) اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا۔ لَهَا متعلق بہ وَارِدُوْنَ۔ وَارِدُوْنَ کی جمع ورود مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (تم اس میں داخل ہو گے) لَوْ شرطیہ امتناعیہ كَانَ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع كَانَ کا اسم اٰلِهَةً۔ كَانَ کی خبر (اگر ہوتے یہ معبود) مَا نافیہ وَرَدُوْهَا وُرُوْدٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب جہنم کے جواب شرط (نہ پہنچتے اس پر) وَ عاطفہ كُلٌّ مبتدا فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور سارے اس میں ہمیشہ پڑے رہیں گے) لَهُمْ خبر مقدم فِيْهَا۔ فِيْ جَهَنَّمَ حال زَفِيْرٌ مبتدا مؤخر زَفَرَ يَزْفِرُ کا مصدر ہے سانس کی اتنی آمد و شد کہ پسلیاں اس سے پھولنے لگیں۔ ضحاک اور مقاتل کا بیان ہے زَفِيْرٌ گدھے کی پہلی آواز اور شہیق اسکی آخری آواز کو کہتے ہیں (ان کا اس میں چلانا ہوگا) وَ عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ يَسْمَعُوْنَ۔ لَا نافیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَسْمَعُوْنَ۔ سَمِعَ سے مضارع جمع مذکر غائب لَا يَسْمَعُوْنَ کا جملہ خبر۔ (اور وہ اس میں کچھ نہ سنیں گے) (۱۰۰)

مشرکین اور معبودانِ باطل دوزخ میں ڈالے جائیں گے

تم اور وہ تمام چیزیں جن کی اللہ کو چھوڑ کر پوجا کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہیں تم سب وہاں پہنچنے والے ہو، اگر یہ چیزیں سچ مچ کو معبود ہوتیں تو کبھی دوزخ میں نہ پہنچتیں حالانکہ سب اس میں ہمیشہ کے لئے رہنے والے ہیں (۹۹) ان کے لئے دوزخ میں (صرف دُکھ اور جلن کی) چیخیں ہوں گی اور وہ (اور کچھ) نہیں سنیں گے (۱۰۰) ان آیات میں مشرکین سے خطاب ہے کہ تم اور تمہارے یہ سب معبود دوزخ کا ایندھن بنیں گے تمہارے فرضی معبود اگر معبود برحق ہوتے تو انہیں دوزخ میں نہ ڈالا جاتا دوزخ میں شدت کرب و تکلیف سے آہ و زاری چیخنے چلانے کے سوا اور وہ کچھ نہیں سُن سکیں گے۔ (۹۸، ۹۹، ۱۰۰)

إِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۝
لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ
خٰلِدُوْنَ ۝ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ هٰذَا
يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِيْنَ موصول سَبَقَتْ۔ سَبْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب صلہ لَهُمْ متعلق بہ سَبَقَتْ۔ مِنَّا۔ (مِنْ۔ نَا) حال۔ الْحُسْنٰى۔ حَسَنٌ سے بروزن فعلیٰ افعل التفضیل فاعل۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(جن کے لئے پہلے سے ہماری طرف سے بھلائی آچکی ہے) اُولٰٓئِكَ مبتدا عَنْهَا جارمجرور متعلق بہ مُبْعَدُوْنَ۔ مُبْعَدُوْنَ۔ اِبْعَادٌ سے اسم مفعول جمع مذکر مادہ بعد۔ اِنَّ کی خبر (وہ اس سے دُور رکھے جائیں گے) (۱۰۱) لَا يَسْمَعُوْنَ۔ لَا نافیہ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب حَسِيْسَهَا حرکت اور آہٹ کو کہتے ہیں (وہ اس کی آہٹ بھی سنیں گے) و حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا فِيْ مَا جارمجرور متعلق بہ خٰلِدُوْنَ۔ مَا موصول اِشْتَهَتْ۔ اِشْتِهَاءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب اَنْفُسُهُمْ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ فاعل۔ جملہ صلہ خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور وہ اس میں جو ان کے دل چاہیں ہمیشہ رہیں گے)۔ (۱۰۲) لَا يَحْزُنُهُمُ۔ لَا نافیہ يَحْزُنُ۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اَلْفَزَعُ گھبراہٹ، خوف، اس غم کو کہتے ہیں جو انسان کو اس کے مقصد سے روک دے موصوف اَلْاَكْبَرُ فاعل اس سے مراد آگ میں داخل ہونے کی گھبراہٹ (سب سے بڑے خوف کی بات انہیں غمگین نہیں کرے گی) وَتَتَلَقّٰهُمُ تَلَقِّيٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اَلْمَلٰٓئِكَةُ۔ مَلَكٌ کی جمع فاعل (اور فرشتے ان سے ملاقات کریں گے) هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر مبتدا يَوْمُكُمُ خبر اَلَّذِيْ موصول يَوْمُكُمُ کی صفت ہے هٰذَا يَوْمُكُمُ قول محذوف قائلین کا مفعول ہے (وہ کہیں گے یہ تمہارا دن ہے) كُنْتُمْ كا جملہ صلہ ہے كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل ناقص ضمیر اسم کُنْتُمْ ۔ تُوْعَدُوْنَ ۔ وَعْدٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر ۔ کُنْتُمْ کی خبر جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔ (۱۰۳)

اہلِ ایمان جنّت میں پُرامن زندگی بسر کریں گے

(مگر) جن لوگوں کے لئے ہم نے پہلے سے بھلائی کا حکم دیدیا ہے تو وہ یقیناً دوزخ سے دُور کر دیئے گئے وہ (اس سے اتنے دُور ہوں گے کہ) وہاں کی (اذیتوں کی) بھنک بھی ان کے کانوں میں نہیں پڑے گی اور وہ اپنی پسند اور خواہش کی تمام نعمتوں میں ہمیشہ کے لئے مگن رہیں گے، انہیں روزِ قیامت کی بڑی سے بڑی ہولناکی بھی ہراساں نہ کرے گی فرشتے انہیں بڑھ کر لیں گے (اور کہیں گے) یہ ہے وہ تمہارا دِن جس کا (کلامِ حق میں) وعدہ کیا گیا تھا۔ مشرکین اور انکارِ حق سے کام لینے والوں کے ذکر کے بعد آیت (۱۰۱) سے ان کا تذکرہ ہے جو نیکوکار اور راہِ حق پر چلنے والے ہیں انکے بارے میں بتایا کہ وہ دوزخ سے دُور رکھے جائیں گے یہاں تک کہ انکی بھنک بھی ان کے کانوں میں نہیں پہنچے گی، روزِ قیامت جب سخت گھبراہٹ اور پریشانی کا عالم ہوگا وہ اس غم اور پریشانی سے مبرا ہوں گے اور ملائکہ آگے بڑھ کر انہیں خوش آمدید کہیں گے اور بتائیں گے کہ دنیا میں جس دِن کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا یہ وہی تمہاری کامیابی کا دن ہے۔

(۱۰۱ تا ۱۰۳)

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۚ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۚ وَعْدًا عَلَيْنَا ۚ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَوْمَ ظرف زمان متعلق بہ محذوف اُذْکُرْ مضاف نَطْوِی۔ طَیٌّ مصدر سے مضارع جمع متکلم السَّمَآءَ مفعول بہ (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم لپیٹیں گے آسمان کو، کَطَیِّ۔ کَ تشبیہ کے لئے طَیِّ مصدر مضاف السِّجِلِّ امام راغب لکھتے ہیں کہ اس کی اصل فارسی ہے جس کو عربی کرلیا گیا ہے اس کے معنی صحیفہ کے ہیں لِلْکُتُبِ جار مجرور متعلق بہ طَیِّ (یعنی جس دن ہم لپیٹ دیں گے آسمان کو جس طرح کہ سجل کا لپیٹنا ہے نوشتوں کو) کَمَا۔ کَ حرف تشبیہ مَا موصول یا مَا مصدری مصدر محذوف کی نعت بَدَاْنَا۔ بَدْءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اَوَّلَ خَلْقٍ۔ بَدَاْنَا کا مفعول نُعِیْدُہٗ۔ اِعَادَۃً مصدر سے مضارع جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (جیسے کہ پہلی بار ہم نے اسے بنایا تھا پھر اسے بنائیں گے) وَعْدًا مفعول مطلق۔ عَلَیْنَا جار مجرور متعلق بہ وَعْدًا (یہ ہم پر وعدہ ہے) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ کُنَّا کا جملہ اِنَّا کی خبر فٰعِلِیْنَ۔ فَاعِلٌ کی جمع کُنَّا کی خبر (ضرور ہم یہ کرنے والے ہیں)۔

قیامت کو آسمانوں کو بہی کھاتوں کے طومار کی طرح لپیٹ دیا جائیگا

وہ دن جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ دیں گے جیسے بہی کھاتوں کے طومار لپیٹ لئے جاتے ہیں ہم نے جس طرح پہلی پیدائش شروع کی تھی اسی طرح اسے دہرائیں گے اس وعدہ کا پورا کرنا ہم پر ہے اور ہم پورا کرکے رہیں گے یعنی آسمانوں کو اس طرح لپیٹ دیا جائے گا جس طرح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صحیفہ اپنے اندر لکھی ہوئی تحریر کیساتھ لپیٹ دیا جاتا ہے جس طرح دنیا کو پہلی بار پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دی جائے گی یہ ہمارا وعدہ ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ (۱۰۴)

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ۝

وَ استئنافیہ لَا جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق كَتَبْنَا۔ كِتَابَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم فِي الزَّبُوْرِ جار مجرور متعلق بہ كَتَبْنَا۔ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ۔ مِنْ حرف جر۔ بَعْدِ ظرف مجرور مضاف الذِّكْرِ مضاف الیہ متعلق بہ محذوف (اور ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا تھا)۔

زبور وہ آسمانی کتاب ہے جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی، امام راغب لکھتے ہیں ہر وہ کتاب جس کی کتابت گاڑھی ہو اس کو زبور کہا جاتا ہے۔۔۔ امام بغوی کا قول ہے زبور وہ کتاب ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کو تعلیم فرمایا تھا، یہ ایک سو پچاس سورتوں پر مشتمل ہے جو تمام تر دعا، حمد و ثنا میں ہیں، اس میں احکام نہیں ہیں۔

اَنَّ مشبہ بالفعل الْاَرْضَ اسم اَنَّ۔ يَرِثُهَا۔ وِرَاثَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ اَرْض کے لئے عِبَادِيَ۔ عَبْدٌ کی جمع مضاف يْ واحد متکلم مضاف الیہ فاعل۔ الصّٰلِحُوْنَ۔ الصَّالِحِ کی جمع عِبَادِيَ کی صفت (کہ یقیناً زمین کے وارث میرے صالح بندے ہونگے)۔ اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ هٰذَا جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ قرآن کی طرف اشارہ ہے لَبَلٰغًا۔ لام تاکید بَلٰغًا، اِنَّ کا اسم لِقَوْمٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بہ بَلٰغًا۔ عَابِدِیْنَ۔ عَابِد کی جمع قَوْمٍ کی صفت (یقیناً اس میں عبادت کرنے والوں کے لئے پیغام ہے)۔

زمین کی وراثت نیک بندوں کے لئے ہے

اور (دیکھو) ہم نے زبور میں تذکیر و نصیحت کے بعد یہ بات لکھ دی تھی کہ زمین کی وراثت انہی بندوں کے حصے میں آئے گی جو نیک ہونگے اس بات میں ان لوگوں کے لئے جو عبادت گزار ہیں ایک بڑا ہی پیام ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایک مقررہ قانون کے بارے میں بتایا ہے کہ زمین کے وارث اللہ تعالیٰ کے صالح بندے ہوتے ہیں یعنی وہ لوگ جو خود اپنے آپ کو سنوارتے ہیں اور دوسروں کو سنوارنے کی استعداد رکھتے ہیں جب تک کوئی قوم صالح رہتی ہے اللہ تعالیٰ اسے ملک و حکومت عطا کرتا ہے، جب اس میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے تو اس کی جگہ دوسرے کو دے دی جاتی ہے، اس دنیا میں بقائے اصلح کا قانون جاری ہے جس میں صلاحیت ہوتی ہے وہ باقی رہتا ہے جو اس صلاحیت سے خالی ہوتا ہے اسے پیچھے دھکیل دیا جاتا ہے۔ سورۃ الاعراف میں ہے

اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۖ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ○ (۱۲۸)

(بیشک زمین اللہ کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس کو وارث بنا دیتا ہے)۔

"اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ○" اس میں عبادت گزاران حق کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لئے بہت بڑا پیام ہے۔ سورۂ نور، آیت ۵۵ میں ہے:

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۔

(اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انہیں ضرور خلافت (سلطنت دیگا زمین میں، جیسے ان کے پہلوں کو خلافت دی اور البتہ ان کے لئے ان کا دین ضرور قوت (استحکام دے گا، جو اس نے ان کے لئے پسند کیا، اور البتہ ان کے لئے خوف کے بعد ضرور امن بدل دے گا)۔

(۱۰۵-۱۰۶)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

وَ عاطف مَا نافیہ اَرْسَلْنٰكَ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اِلَّا اداۃ حصر رَحْمَةً مفعول لاجلہ لِلْعٰلَمِيْنَ۔ عَالَمٌ کی جمع۔ جار مجرور متعلق بہ رَحْمَةً۔ رَحْمَةً کی صفت۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رحمۃ للعلمین ہونا

اور ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر جہاں والوں کے لئے رحمت۔ یہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عظیم وصف کو بیان کیا کہ آپ کا ظہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمام کائنات کے لئے باعثِ رحمت ہے، گویا آپ کی ذات مجسم رحمت ہے اور یہ رحمت کسی ایک قوم یا نسل سے مخصوص نہیں بلکہ تمام دنیا کے لئے رحمت ہے، آج دنیا میں حق و صداقت کی جو باتیں پائی جاتی ہیں وہ آپ ہی کی بدولت ظہور پذیر ہوتی ہیں۔ (۱۰۷)

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر اِنَّمَا۔ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل مَا کافہ ہے جو حصر کا معنی دیتی ہے اور اِنَّ کا عمل روک دیتی ہے (سوائے اس کے نہیں) يُوْحٰٓى۔ ایحاء مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِلَيَّ۔ اِلٰی حرف جر مضاف یٓ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ يُوْحٰٓى (کہ سوائے اس کے نہیں کہ میری طرف وحی کی جاتی ہے) اَنَّمَا۔ اَنَّ مشبہ بالفعل مَا کافہ مصدری نائب فاعل اِلٰهُكُمْ مبتدا اِلٰهٌ خبر وَّاحِدٌ۔ اِلٰهٌ کی صفت (کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے) فَهَلْ حرف استفہام اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا مُّسْلِمُوْنَ مُسْلِمٌ کی جمع۔ خبر (تو کیا تم اللہ کے فرمانبردار بنتے ہو)۔

فَاِنْ۔ فَا استئنافیہ اِنْ شرطیہ تَوَلَّوْا۔ تَوَلِّیٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط فَقُلْ۔ فَا رابطہ جواب شرط کے لئے قُلْ امر واحد مذکر حاضر اٰذَنْتُكُمْ۔ اِیْذَانٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ جملہ جواب شرط عَلٰى سَوَآءٍ۔ عَلٰی حرف جر سَوَآءٍ مجرور جار مجرور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متعلق بہ محذوف ای مستوین فی الاعلام بہ بمعنی استوا یعنی دونوں طرف سے برابر ہونا (پس اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دے میں نے خبر کر دی تم کو دونوں طرف برابر) وَ حالیہ اِنْ نافیہ اَدْرِیْ۔ دِرَایَۃٌ سے مضارع واحد متکلم (اور میں نہیں جانتا) اَ۔ استفہام قَرِیْبٌ خبر مقدم اَمْ حرف عطف بَعِیْدٌ کا عطف قَرِیْبٌ پر ہے مَا موصول مبتدا موخر تُوْعَدُوْنَ وَعْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر صلہ (اور میں نہیں جانتا نزدیک ہے یا دُور ہے جس بات کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے)۔

تمہارا معبود اللہ وحدہٗ لاشریک ہے
اس سے روگردانی باعثِ عذاب ہے

تو کہہ دے مجھ پر جو کچھ وحی کیا گیا ہے وہ تو صرف یہ ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی تنہا معبود ہے (اسکے سوا کوئی نہیں) پس بتلاؤ تم اس کے آگے سر جھکانے ہو یا نہیں (۱۰۸) پھر اگر وہ روگردانی کریں تو کہہ دے میں نے تمہیں انکار و سرکشی کے نتائج سے یکساں طور پر خبردار کر دیا ہے میں نہیں جانتا جس بات کا وعدہ کیا گیا ہے اس کا وقت قریب آ لگا ہے یا ابھی دُور ہے (تاہم وہ ٹلنے والا نہیں (۱۰۹)

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام کائنات کے لئے رحمت بنا کر بھیجا، رحمت تب ہی ہو سکتی ہے کہ آپ کی تعلیمات کے مطابق زندگی بسر کی جائے۔ ان آیات میں بتایا کہ مجھے اللہ کی طرف سے یہ حکم ملا ہے کہ اللہ کی ذات و صفات میں کسی اور کو شریک مت ٹھہراؤ یہی راہِ نجات ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر اس سے روگردانی کی گئی تو پھر اللہ کی طرف سے ضرور عذاب آکر رہیگا رہا یہ کہ وہ کب آئے گا جلد یا بدیر اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ (۱۰۸-۱۰۹)

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۝ وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝

إِنَّ مشبہ بالفعل هُ ضمیر واحد مذکر غائب اسم إِنَّ۔ يَعْلَمُ کا جملہ إِنَّ کی خبر يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الْجَهْرَ مفعول بہ مِنَ الْقَوْلِ جار مجرور متعلق بہ يَعْلَمُ۔ حال۔ (بیشک وہ پکار کر کہی ہوئی بات کو جانتا ہے) وَعاطفہ يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مَا موصول مفعول بہ تَكْتُمُونَ کا جملہ صلہ۔ كِتْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو)۔ (۱۱۰)

وَعاطفہ إِنْ نافیہ أَدْرِي۔ دَرَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم لَعَلَّهُ۔ لَعَلَّ ترجی کے لئے هُ ضمیر واحد مذکر غائب اسم لَعَلَّ۔ فِتْنَةٌ لَعَلَّ کی خبر لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ أَدْرِي (اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے فتنہ ہو) وَعاطفہ مَتَاعٌ اس کا عطف فِتْنَةٌ پر ہے۔ إِلَىٰ حِينٍ جار مجرور متعلق بہ محذوف مَتَاعٌ کی صفت یا مَتَاعٌ مبتدا محذوف هٰذَا کی خبر ہو (اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لئے فتنہ ہو اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانا)۔

اللہ جہر و خفی سب کا علم رکھتا ہے

اللہ کے علم سے کوئی بات پوشیدہ نہیں ہے جو کچھ پکار کر اعلانیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہا جاتا ہے وہ بھی اور جو کچھ تم (دلوں میں) چھپائے ہوئے ہو وہ بھی اور مجھے کیا معلوم ہو سکتا ہے کہ اس تاخیر میں تمہارے لئے آزمائش رکھ دی گئی ہو اور یہ بات ہو کہ ایک مقررہ وقت تک زندگی کا لطف اٹھا لو۔

یعنی تاخیر عذاب سے اس کے وقوع پذیر ہونے کے بارے میں دھوکے میں نہ رہنا ہو سکتا ہے کہ یہ تاخیر تمہارے لئے مزید عقوبت و سزا کا باعث ہو اور مرتے دم تک تم اس غفلت و گمراہی سے باز نہ آسکو۔ (۱۱۰-۱۱۱)

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (رسول نے کہا) رَبِّ منادیٰ یائے متکلم محذوف کی طرف مضاف (اے میرے پروردگار) اُحْكُمْ حُكْمٌ سے امر واحد مذکر حاضر (تو حکم کر۔ تو فیصلہ کر) بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ اُحْكُمْ حال (حق کے ساتھ) وَرَبُّنَا۔ رَبُّ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مبتدا۔ الرَّحْمٰنُ خبر الْمُسْتَعَانُ خبر ثانی۔ الْمُسْتَعَانُ۔ اِسْتِعَانَةٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر عَلٰى حرف جر مَا موصول مجرور متعلق بہ الْمُسْتَعَانُ۔ تَصِفُوْنَ۔ وَصْفٌ یا صِفَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ صلہ (اور ہمارا رب رحمٰن ہے جس سے ان باتوں پر مدد مانگی جاتی ہے جو تم بیان کرتے ہو)۔

پیغمبر نے دعا کرتے ہوئے عرض کیا اے اللہ سچائی کے ساتھ فیصلہ کر دے اور ہمارا پروردگار تو وہی الرحمٰن ہے اس سے مدد مانگی گئی ہے جیسی کچھ باتیں تم بنا رہے ہو' ان کے خلاف اسی کی مددگاری فیصلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کردے گی کفار سمجھتے تھے کہ مسلمان جلد ختم ہو جائیں گے اس پر انہیں بتایا گیا ہے کہ تمہاری ان باتوں کے خلاف ہمارا مددگار صرف اللہ ہے جو وصفِ رحمٰن سے متصف ہے وہ یعنی ہماری مدد کرے گا اور تمہیں ہمیشہ کے لئے ناکامی کا منہ دیکھنا پڑیگا۔ (۱۱۲)

تم بعونہ تعالیٰ تفسیر سورۃ الانبیاء

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُوْرَۃُ الْحَجِّ

سُوْرَۃُ الْحَجِّ مَدَنِیَّۃٌ وَّھِیَ ثَمَانٍ وَّسَبْعُوْنَ اٰیَۃً وَّعَشْرُ کُوْعَاتٍ

اس سورت کا نام الحج ہے اس میں دس رکوع اور ۷۸ آیات ہیں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے "ھٰذان خصمان" والی چار آیات یعنی آیت ۱۹ سے ۲۲ تک کے سوا یہ سورۃ مکی ہے۔ ضحاک سے مروی ہے کہ یہ سورت مدنی ہے جمہور کی رائے میں بعض آیات مکی اور بعض مدنی ہیں۔ ایمان۔ توحید۔ انذار و تخویف۔ بعث و جزا۔ احوالِ قیامت کی بنا پر اسے مکی کہا جا سکتا ہے، دوسری طرف سے اذن قتال۔ احکام حج۔ امر بالجہاد فی سبیل اللہ وغیرہ امور مدنی سورتوں کے خصائص سے ہیں۔

سابقہ سورت میں انبیاء کی کامیابی اور ان کے اعداء کی ہلاکت کا بیان تھا اور مشرکین کا ذکر تھا جو قیامت کے منکر تھے اس سورۃ میں بالخصوص قیامت کی ہولناکیوں سے انہیں ڈرایا گیا۔ سورۃ کے آخر میں مشرکین کے خیالاتِ باطلہ کی تردید میں بتایا کہ ان کے معبودانِ باطل تو ایک حقیر مکھی کی تخلیق سے بھی عاجز ہیں۔ اس کے بعد ملتِ ابراہیم کے اتباع کی دعوت دی گئی جس کی بنیاد توحید اور نفیِ شرک پر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْحَجِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ
شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝١ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ
عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا
وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ
عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝٢ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ
فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝٣
كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَ
يَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝٤ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
اِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ
مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى
اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ
وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ
بَهِيْجٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ
الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّاَنَّ السَّاعَةَ
اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي
الْقُبُوْرِ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ ثَانِيَ
عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا
خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ
لِّلْعَبِيْدِ ۝ ع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ ۚ	اِنَّ
اے	لوگو!	ڈرو	رب اپنے سے	تحقیق
زَلْزَلَةَ	السَّاعَةِ	شَيْءٌ	عَظِيْمٌ (۱)	يَوْمَ
زلزلہ	قیامت کا	چیز ہے	بڑی (۱)	جس دن
تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ	كُلُّ	مُرْضِعَةٍ	عَمَّآ
دیکھو گے اس کو	بھول جائے گی	ہر	دودھ پلانے والی	جس کو
اَرْضَعَتْ	وَتَضَعُ	كُلُّ	ذَاتِ	حَمْلٍ
دودھ پلایا تھا	اور ڈال دیگی	ہر	(والی)	حمل والی
حَمْلَهَا	وَتَرَى	النَّاسَ	سُكٰرٰى	وَمَا
حمل اپنا	اور دیکھے گا تو	لوگوں کو	مست (نشہ میں)	اور نہیں
هُمْ	بِسُكٰرٰى	وَلٰكِنَّ	عَذَابَ	اللّٰهِ
وہ	مست (بیحواس)	اور لیکن	عذاب	اللہ کا
شَدِيْدٌ (۲)	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ يُّجَادِلُ	
سخت ہے (۲)	اور (سے) بعضے	لوگ (وہ ہیں)	کہ جھگڑتے ہیں	
فِي اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَيَتَّبِعُ	كُلَّ
بیچ اللہ (کی توحید کے)	بغیر	علم کے	اور پیروی کرتے ہیں	ہر
شَيْطٰنٍ	مَّرِيْدٍ (۳)	كُتِبَ	عَلَيْهِ	اَنَّهٗ
شیطان	سرکش کی (۳)	لکھا گیا ہے	اوپر اس کے	یہ کہ وہ
مَنْ	تَوَلَّاهُ	فَاَنَّهٗ	يُضِلُّهٗ	وَيَهْدِيْهِ
جس کی	دوستی کرے وہ (یعنی شیطان)	پس تحقیق وہ	گمراہ کرتا ہے اس کو	اور راہ دکھاتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلٰی	عَذَابِ	السَّعِیْرِ ﴿۴﴾	یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ
طرف	عذاب	دوزخ کے (۴)	اے	لوگو!
اِنْ	كُنْتُمْ	فِیْ رَیْبٍ	مِّنَ الْبَعْثِ	فَاِنَّا
اگر	ہو تم	بیچ شک کے	پھر جی اٹھنے کے سے	پس تحقیق ہم نے
خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ
پیدا کیا تم کو	مٹی سے	پھر	نطفہ سے	پھر
مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِنْ مُّضْغَةٍ	مُّخَلَّقَةٍ	وَ غَیْرِ
پھر لہو جمے ہوئے سے	پھر	بوٹی سے	صورت بنی ہوئی کے	اور بغیر
مُّخَلَّقَةٍ	لِّنُبَیِّنَ	لَكُمْ ؕ	وَ نُقِرُّ	فِی الْاَرْحَامِ
بنی ہوئی سے	تاکہ بیان کریں	واسطے تمہارے	اور ٹھہراتے ہیں ہم	رحموں میں
مَا نَشَآءُ	اِلٰۤی	اَجَلٍ	مُّسَمًّی	ثُمَّ
جتنا چاہیں	طرف	وقت	مقرر تک	پھر
نُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا		اَشُدَّكُمْ
پھر نکالتے ہیں تم کو	بچہ	پھر تا کہ تم پہنچو		جوانی اپنی کو
وَ مِنْكُمْ	مَّنْ یُّتَوَفّٰی	وَ مِنْكُمْ		مَّنْ یُّرَدُّ
اور بعض تم میں سے	وہ شخص ہے کہ قبض کیا جاتا ہے	اور بعض تم میں سے		کہ وہ پھیرا جاتا ہے
اِلٰۤی	اَرْذَلِ	الْعُمُرِ	لِكَیْلَا	یَعْلَمَ
طرف	ناکاری	عمر کے	تاکہ وہ نہ	جانے
مِنْۢ بَعْدِ	عِلْمٍ	شَیْـًٔا ؕ	وَ تَرَی	الْاَرْضَ
پیچھے	جاننے کے	کچھ	اور دیکھتا ہے تو	زمین کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هَامِدَةً	فَإِذَآ	أَنزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ
خشک	پس جسوقت	اتاراہم نے	اوپر اس کے	پانی
اهْتَزَّتْ	وَرَبَتْ	وَأَنۢبَتَتْ	مِن كُلِّ	زَوْجٍۭ ۴
تروتازہ ہوگئی	اور پھولتی ہے	اور اُگاتی ہے	(سے) ہر	قسم
بَهِيجٍ ۵	ذَٰلِكَ	بِأَنَّ اللَّهَ	هُوَ	الْحَقُّ
نفیس سے (۵)	یہ	بسبب اسکے ہے کہ اللہ	وہی ہے	حق
وَأَنَّهُۥ	يُحْىِ	الْمَوْتَىٰ	وَأَنَّهُۥ	
اور یہ کہ وہ	زندہ کرتا ہے	مردوں کو	اور یہ کہ وہ	اوپر
كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيرٌ ۶	وَأَنَّ	السَّاعَةَ
ہر	چیز کے	قادر ہے (۶)	اور یہ کہ	قیامت
ءَاتِيَةٌ	لَّا رَيْبَ	فِيهَا	وَأَنَّ	اللَّهَ
البتہ آنیوالی ہے	نہیں شک	اس میں	اور یہ کہ	اللہ
يَبْعَثُ	مَن فِى الْقُبُورِ ۷		وَمِنَ	النَّاسِ
اٹھائے گا انکو	جو قبروں میں ہیں (۷)		اور (سے)	لوگوں میں سے
مَن يُجَٰدِلُ	فِى اللَّهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	
جو جھگڑتا ہے	اللہ کے بارے میں	بغیر	علم کے	
وَلَا	هُدًى	وَلَا	كِتَٰبٍ	مُّنِيرٍ ۸
اور بغیر	ہدایت کے	اور بغیر	کسی کتاب	روشن کے (۸)
ثَانِىَ	عِطْفِهِۦ	لِيُضِلَّ	عَن سَبِيلِ اللَّهِ	لَهُۥ
موڑنے والا	شانے اپنے کو	تاکہ گمراہ کرے	راہ اللہ کی سے	واسطے اسکے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّنُذِيقُهُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
دنیا میں	رسوائی ہے	اور چکھائیں گے ہم اسکو	دن	قیامت کے
عَذَابَ الْحَرِيقِ ⑨	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	
عذاب جلنے والا (۹)	یہ	بسبب اسکے ہے کہ آگے بھیجا تھا		
يَدٰكَ	وَاَنَّ اللّٰهَ	لَيْسَ بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيدِ ⑩	
دونوں ہاتھ تیرے نے	اور یہ کہ اللہ	نہیں ظلم کرنے والا	واسطے بندوں اپنے کے (۱۰)	

اے لوگو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو اس گھڑی (قیامت) کا زلزلہ ایک بڑی چیز ہے ① جس دن تم اسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی (بدحواس ہوکر) اسے چھوڑ دے گی جسے وہ دودھ پلاتی تھی اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی اور تو لوگوں کو متوالے سمجھے گا حالانکہ وہ متوالے نہیں ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب سخت ہے ② اور لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو علم کے بغیر لوگوں سے جھگڑتا ہے اور پیروی کرتا ہے ہر سرکش شیطان کی ③ اس کی نسبت لکھا جا چکا ہے کہ جو کوئی اسے دوست بناتا ہے وہ اسے گمراہ کر دیتا اور اسے جلتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف لے جاتا ہے ④ اے لوگو! اگر تمہیں شک ہے دوبارہ جی اٹھنے میں تو (غور کرو) ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر لوتھڑے سے پھر گوشت کے ٹکڑے سے جو (کبھی) پورا بن جاتا ہے اور (کبھی) ادھورا رہتا ہے تاکہ تمہارے لئے کھول کر بیان کر دیں اور جو چاہتے ہیں رحموں میں ایک مقررہ وقت ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر تمہیں بڑھاپے میں تاکہ تم اپنے کمال کو پہنچو اور تم میں سے کوئی ایسا ہے جو وفات پا جاتا ہے اور کوئی تم میں سے وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے جو نکمی عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے تاکہ علم حاصل کرنے کے بعد اسے کچھ علم نہ رہے اور تو زمین کو بے حس پڑی دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر پانی اتارتے ہیں تو وہ لہلہاتی ہے اور ابھرتی ہے اور ہر قسم کی خوشنما روئیدگی اگاتی ہے ⑤ اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور کہ وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے ⑥ اور کہ وہ گھڑی آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور کہ انہیں اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں ⑦ اور لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے حالانکہ نہ علم رکھتا ہے اور نہ ہدایت اور نہ روشنی دینے والی کتاب ⑧ اعراض کرتے والا تاکہ اللہ کی راہ سے گمراہ کرے اس کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور ہم اسے قیامت کے دن جلنے کا عذاب چکھائیں گے ⑨ اس کی وجہ سے ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ⑩

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝
يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ
ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى
وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝

يَا کلمہ ندا اَيُّهَا منادیٰ نکرہ مبنی علی الضم هَا تنبیہ کے لئے النَّاسُ ای سے بدل ہے (اے لوگو) اِتَّقُوْا۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر رَبَّكُمْ مفعول بہ (تم اپنے پروردگار سے ڈرو، تقویٰ اختیار کرو) اِنَّ مشبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بالفعل زَلْزَلَةَ مضاف السَّاعَةِ مضاف الیہ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ اسم اِنَّ شَیْءٌ موصوف عَظِیْمٌ صفت۔ شَیْءٌ عَظِیْمٌ خبر اِنَّ۔ السَّاعَةِ گھڑی۔ وقت۔ رات یا دن کا کوئی سا وقت قرآن مجید میں السَّاعَةَ کا لفظ جہاں کہیں استعمال ہوا اس سے قیامت مراد ہے (قیامت کا زلزلہ ایک بڑی چیز ہے)۔ (۱)

یَوْمَ ظرف زمان متعلق بہ تَذْهَلُ مضاف تَرَوْنَهَا۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (جس دن کہ تم اسے دیکھو گے) تَذْهَلُ۔ ذھول سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ کُلُّ مُرْضِعَةٍ۔ مُرْضِعَةٍ۔ اِرْضَاعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ کُلُّ مُرْضِعَةٍ فاعل عَمَّا (عَنْ۔ مَا)۔ عَنْ حرف جر مَا موصول یا مصدریہ مجرور متعلق بہ تَذْهَلُ۔ اَرْضَعَتْ۔ اِرْضَاعٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (کہ ہر دودھ پلانے والی اس سے غافل ہو چکی جس کو وہ دودھ پلاتی تھی) ای عن الذی ارضعته او عن ارضاعها۔ وَتَضَعُ۔ وَضْعٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب کُلُّ فاعل مصاف ذَاتِ حَمْلٍ مضاف الیہ (ذَاتٍ۔ ذُوْ کا مؤنث مضاف حَمْلٍ مضاف الیہ) حَمْلَهَا مفعول بہ (اور ڈال دے گی ہر حمل والی اپنے حمل کو) وَتَرَی۔ وَ عاطفہ تَرَی۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر النَّاسَ مفعول بہ سُكٰرٰی۔ سُكْرٌ سے جمع مکسر یا اسم جمع۔ حال (اور تو لوگوں کو مدہوشی کے عالم میں دیکھے گا) وَمَا نافیہ بمعنی لَیْسَ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم مَا۔ بِسُكٰرٰی۔ با زائد سُكٰرٰی خبر مَا (اور حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے) وَلٰكِنَّ حرف استدراک عَذَابَ اللّٰهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم لٰکِنَّ۔ شَدِیْدٌ، لٰکِنَّ کی خبر یعنی لٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰہِ شَدِیْدٌ لیس لینا وسھلا (لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہے)۔ (۲)

اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ

لوگو! اپنے پروردگار (کے عذاب سے) ڈرو یقین کرو آنے والی گھڑی کا بھونچال بڑا ہی سخت واقعہ ہے (۱) جس دن وہ تمہارے سامنے آموجود ہوگی اس دن (کسی کو کسی کا ہوش نہیں رہے گا) دودھ پلانے والی مائیں اپنا دُودھ پیتا بچہ بھول جائیں گی۔ حاملہ عورتیں (وقت سے پہلے) اپنا حمل گرا دیں گی لوگوں کو تم اس حال میں دیکھو گے کہ بالکل متوالے ہوں گے حالانکہ وہ متوالے نہیں ہوئے مگر اللہ کے عذاب کی ہولناکی بڑی ہی ہولناک ہے (جس نے انہیں متوالوں کی طرح بے ہوش کر دیا) ان آیات میں قیامت کی ہولناکی اور شدید گھبراہٹ کو بیان فرمایا ہے کہ وہ گھڑی اتنی شدید ہوگی کہ دودھ پلانے والی مائیں اپنا دُودھ پیتا بچہ بھول جائیں گی حاملہ عورتیں وقت سے پہلے اپنا حمل گرا دیں گی ہولناکی اور دہشت اس سے بڑھ کر کیا ہو سکتی ہے کہ ماں اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جائے دہشت و ہول سے وقت سے پہلے حمل گر جائے گا اور لوگ ایسے بدحواس ہوں گے کہ گویا شراب سے بدمست ہیں حالانکہ وہ شراب کی بدمستی نہ ہوگی بلکہ شدت عذاب کی ہولناکی انہیں ہوش و حواس سے بیگانہ بنا دے گی۔ (۱-۲)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰہِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّیَتَّبِعُ کُلَّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ ۙ کُتِبَ عَلَیْہِ اَنَّہٗ مَنْ تَوَلَّاہُ فَاَنَّہٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝

وَاسْتِثْنَافِيَّةٌ مِنَ النَّاسِ جار مجرور متعلق بہ محذوف ای بعض مِنَ النَّاسِ خبر مقدم مَنْ موصول مبتدا مؤخر يُجَادِلُ۔ جِدَالٌ۔ مُجَادَلَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب فِي اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ يُجَادِلُ جملہ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ۔ مَنْ کی صفت ہے بِغَيْرِ عِلْمٍ جار مجرور متعلق بہ حال ای متلبسا بِغَيْرِ عِلْمٍ (اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے) وَيَتَّبِعُ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُلَّ مفعول بہ مضاف شَيْطٰنٍ مضاف الیہ مَّرِيْدٍ۔ شَيْطٰنٍ کی صفت مَرِيْدٍ۔ مَرْدٌ مصدر سے صفت مشبہ مَرِيْدٌ کے معنی خالی ہونا اور برہنہ ہونا کے ہیں (اور وہ بھلائیوں سے خالی شیطان کی پیروی کرتا ہے) كُتِبَ كِتَابَةٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ كُتِبَ (اس پر لکھ دیا گیا ہے) یعنی اس کے بارے میں فیصلہ کر دیا گیا ہے) اَنَّهٗ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اَنَّ کا اسم مَنْ اسم شرط یا اسم موصول مبتدا تَوَلَّاهُ۔ تَوَلِّيٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب جملہ نائب فاعل لفعل كُتِبَ (جس کسی نے اس سے دوستی کی۔ اسے دوست بنایا) فَاَنَّهٗ۔ فَا رابطہ جواب شرط کے لئے اَنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اَنَّ۔ يُضِلُّهٗ۔ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس بیشک وہ اسے گمراہ کر دیتا ہے) وَيَهْدِيْهِ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلٰی حرف جر عَذَابِ مجرور مضاف السَّعِیْرِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ یَھْدِیْہِ۔ السَّعِیْرِ۔ سَعْرٌ سے بروزن فعیل بمعنی مفعول بھڑکتی آگ (وہ اسے جلتی ہوئی آگ کے عذاب کی طرف لے جاتا ہے)۔ (۴)

علم کے بغیر اللہ کے بارے میں جدال اور اتباع شیطان

اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور ان کے پاس کوئی علم نہیں وہ ہر سرکش شیطان کے پیچھے ہو لیتے ہیں، شیطان کے لئے یہ بات لکھ دی گئی ہے کہ جو کوئی اس کا رفیق ہوا وہ ضرور اسے گمراہی میں ڈالے گا اور عذاب جہنم تک پہنچا کر رہے گا، مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ آیت نضر بن الحارث کے بارے میں نازل ہوئی کہ وہ ملائکہ کو اللہ کی بیٹیاں اور قرآن کو اساطیر الاولین کہا کرتا تھا، اور ابو المسعود نے کہا ہے کہ آیت اپنے مفہوم میں عام ہے تمام متمردین اور انکار حق کرنے والے اس میں داخل ہیں جو کسی علم حقیقی کے بغیر اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں جھگڑا کرتے ہیں اور علم صحیح نہ رکھنے کی وجہ سے شیطان کا اتباع کرتے ہیں۔ (۳-۴)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ
مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ
وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا
يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـــًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ۝

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ۔ یا کلمہ ندا اَیُّ منادیٰ مبنی علی الضم ھا حرف تنبیہ النَّاسُ بدل یا عطف بیان (اے لوگو!) اِنْ شرطیہ کُنْتُمْ۔ کَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط فِیْ رَیْبٍ جار مجرور متعلق بہ محذوف خبر کُنْتُمْ۔ مِّنَ الْبَعْثِ جار مجرور متعلق بہ محذوف رَیْبٍ کی صفت الْبَعْثِ اٹھا کھڑا کرنا۔ دوبارہ زندہ کرنا (اے لوگو اگر تمہیں دوبارہ زندہ ہونے کے بارے میں شک ہے) فَاِنَّا۔ فَا رابطہ اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ خَلَقْنٰكُمْ۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خَلَقْنٰكُمْ، اِنَّ کی خبر مِّنْ تُرَابٍ جار مجرور متعلق بہ خَلَقْنٰكُمْ (تو بیشک ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے مٹی سے) ثُمَّ عطف تراخی کے لئے مِّنْ نُّطْفَةٍ جار مجرور متعلق بہ خَلَقْنٰكُمْ۔ نُّطْفَةٍ۔ (ماء الرجل او المرأۃ۔ منی) (پھر نطفہ سے) ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ کا عطف مِنْ تُرَابٍ پر ہے عَلَقَةٍ منجمد خون۔ جما ہوا خون (پھر لوتھڑے سے) ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ (گوشت کا ٹکڑا) مُّخَلَّقَةٍ۔ تَخْلِيْقٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ ابن عباس اور قتادہ نے فرمایا کہ مُخَلَّقَةٍ پوری بناوٹ والی اور غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ وہ جس کی بناوٹ پوری نہ ہو ناقص۔ مجاہد کا قول ہے مُخَلَّقَةٍ جس کے خدوخال اور شکل بنا دی گئی ہو اور غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ وہ جس کی شکل نہ بنی ہو۔ مُخَلَّقَةٍ اور غَيْرِ مُخَلَّقَةٍ دونوں مُضْغَةٌ کی صفات ہیں (پھر گوشت کے ٹکڑے سے جو پوری شکل اختیار کر لیتا ہے اور ادھورا رہ جاتا ہے) لِنُبَيِّنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لام تعلیل تَبْیِیْنٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم لَکُمْ جارمجرور متعلق بہ نُبَیِّنَ (تاکہ ہم تمہارے لئے کھول کر بیان کردیں) وَ استئنافیہ نُقِرُّ۔ اِقْرَارٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم فِی الْاَرْحَامِ جارمجرور متعلق بہ نُقِرُّ۔ اَرْحَام۔ رحم کی جمع عورت کے پیٹ کا وہ حصّہ جس میں بچہ پیدا ہوتا ہے مَا موصولہ مفعول بہ نَشَآءُ۔ شَیْءٌ سے مضارع جمع متکلم جملہ صلہ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی جارمجرور متعلق بہ محذوف حال (اور ٹھہرائے رکھتے ہیں ہم رحموں میں جو چاہتے ہیں ایک مقررہ وقت تک) ثُمَّ عطف نُخْرِجُکُمْ کا عطف نُقِرُّ پر ہے اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ طِفْلًا حال۔ پیدائش سے بلوغ تک بچہ کو طفل کہتے ہیں (پھر ہم نکالتے ہیں تمہیں بحالت طفل) ثُمَّ عطف تراخی کے لئے لِتَبْلُغُوْا لام تعلیل یا تبلیغ بُلُوْغٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر اَشُدَّکُمْ۔ اَشُدَّ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ اَشُدَّ کی تحقیق لفظی میں اختلاف ہے، علامہ زمخشری نے اسے جمع لکھا ہے کہ جن کے لئے واحد کا استعمال نہیں ہوتا۔ امام سیبویہ اس کا واحد شِدَّۃٌ بیان کرتے ہیں اَشُدَّ سے کون سا زمانہ مراد ہے امام ابوحنیفہ کے نزدیک اس کی مدّت پچیس سال ہے۔ قاموس میں اس کا زمانہ اٹھارہ سال سے لے کر تیس سال کا بتایا ہے۔ ثُمَّ لِتَبْلُغُوْا اَشُدَّکُمْ سے پہلے نُعَمِّرُکُمْ کا فعل مضمر ماننا پڑیگا (پھر ہم تمہیں زندگی عطا کرتے ہیں تاکہ تم اپنے کمال کو پہنچو) وَمِنْکُمْ۔ وَ عاطفہ مِنْکُمْ خبر مقدم مَّنْ موصول مبتدا مؤخر یُّتَوَفّٰی۔ تَوَفِّیٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب صلہ (اور تم میں سے کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسا ہے جو وفات پا جاتا ہے) وَمِنْكُمْ۔ وَ عاطفہ مِنْكُمْ خبر مقدم مَّنْ موصول مبتدا مؤخر يُّرَدُّ۔ رَدٌّ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب صلہ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ جار مجرور متعلق بہ يُّرَدُّ۔ اَرْذَلِ الْعُمُرِ۔ اَرْذَل، رِذَالَةٌ سے افعل التفضیل اَرْذَلِ الْعُمُرِ سے مراد سخت ضعف اور بڑھاپا ہے (اور تم میں سے کوئی ایسا ہی ہے جو ارذل عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے) لِكَيْلَا۔ لام جارہ كَيْ حرف جر و ناصب و مصدریہ لَا نافیہ يَعْلَمَ عِلْمٍ سے مضارع واحد مذکر غائب مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ متعلق بہ محذوف حال شَيْـًٔا مفعول بہ (تاکہ علم کے بعد وہ کچھ نہ جانے) وَ عاطفہ تَرَى، رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر الْاَرْضَ مفعول بہ هَامِدَةً هَمْدٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ حال (اور تو دیکھتا ہے زمین کو بے جس۔ خشک پڑی دیکھتا ہے) فَاِذَآ۔ فَا عاطفہ۔ اِذَا ظرف زمان متضمن معنی شرط مضاف اَنْزَلْنَا۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مضاف الیہ عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلْنَا۔ الْمَآءَ مفعول بہ (پھر جب ہم اس پر پانی اتارتے ہیں) اهْتَزَّتْ۔ اِهْتِزَازٌ مصدر سے جس کے معنی جھومنے۔ پل کھانے اور تر و تازگی کی وجہ سے درخت کے ہلنے کے ہیں ماضی واحد مؤنث غائب (پھر جب ہم اس پر پانی اتارتے ہیں تو وہ لہلہاتی ہے) وَرَبَتْ۔ رَبْوٌ جس کے معنی بلند ہونے بڑھنے اور پھولنے کے ہیں، ماضی واحد مؤنث غائب (اور وہ ابھرتی ہے) وَاَنْۢبَتَتْ۔ وَ عاطفہ اِنْبَاتٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (اس نے اگایا) مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ۔ مِنْ حرف جر كُلِّ مجرور مضاف زَوْجٍ مضاف الیہ بَهِيْجٍ۔ بَهْجٌ سے جس کے معنی بارونق اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تروتازہ ہونے کے ہیں صفت مشبہ۔ زَوْج کی صفت جار مجرور متعلق بہ محذوف ای اَشْیَاءٍ وَّاصنافٍ کَائِنَۃٍ (اور اس نے اگائی ہر قسم کی خوشنما روئیدگی)۔

موت کے بعد دوبارہ زندہ کیا جانا

لوگو! اگر تمہیں اس بارے میں شک ہے کہ آدمی دوبارہ جی اٹھے گا تو اس بات پر غور کرو ہم نے تمہیں کس چیز سے پیدا کیا، مٹی سے پھر (تمہاری پیدائش کا سلسلہ کس طرح جاری ہوا) اس طرح کہ پہلے نطفہ ہوتا ہے پھر علقہ بنتا ہے (یعنی جونک کی طرح کی ایک چیز) پھر متشکل اور غیر متشکل گوشت کا ایک ٹکڑا اور یہ اس لئے ہوتا ہے کہ تم پر (اپنی قدرت کی کارفرمائیاں) واضح کر دیں جس نطفہ کو ہم چاہتے ہیں (تکمیل تک پہنچائیں) اسے عورت کے رحم میں ایک مقررہ وقت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں) پھر (جب نطفہ تکمیل کے تمام اندرونی مراتب طے کر لیتا ہے تو) طفولیت کی حالت میں تمہیں باہر نکالتے ہیں پھر تم پر (یکے بعد دیگرے) ایسی حالتیں طاری کرتے ہیں کہ (بالآخر) اپنی جوانی کی عمر کو پہنچ جاتے ہو، پھر تم میں سے کوئی تو ایسا ہوتا ہے جو بڑھاپے سے پہلے ہی مر جاتا ہے، کوئی ایسا ہوتا ہے جو بڑھاپے تک پہنچتا ہے اور اس طرح عمر کی نکمی حالت کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے کہ سمجھ بوجھ کا درجہ پا کر پھر ناسمجھی کی حالت میں پڑ جائے اور تم دیکھتے ہو زمین سوکھی پڑی ہے پھر جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو اچانک لہلہانے اور ابھرنے لگتی ہے، ہر قسم کی روئیدگیوں سے حسن و خوبی کا منظر اُگ آتا ہے۔

اس آیت میں بعث بعد الموت کی تفصیل بیان کی گئی ہے اور بتایا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر تم کو موت کے بعد دوبارہ اُٹھ کھڑے ہونے میں شک ہے تو خود اپنی ہستی پر غور کرو کہ عدم محض سے اگر تمہیں عالم وجود میں لایا جا سکتا ہے تو موت کے بعد دوبارہ زندہ کرنے میں کیا اشکال ہے، آیت میں عمر کے مختلف درجات نطفہ سے لے کر پیدائش اور پھر بچپن جوانی اور بڑھاپے کی تفصیل بیان کر کے مردہ زمین پر پانی پرسنے سے روئیدگی کے پیدا ہونے سے تشبیہ دی ہے کہ جو قادر مطلق ایسا کرنے پر قدرت رکھتا ہے کیا وہ دوبارہ زندگی نہیں عطا کر سکتا۔ (۴-۵)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝

ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا بِاَنَّ اللّٰهَ خبر هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْحَقُّ خبر اَنَّ یا خبر هُوَ۔ وَاَنَّهٗ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اَنَّ۔ يُحْيِ الْمَوْتٰى۔ اِحْيَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الْمَوْتٰى مفعول بہ يُحْيِ الْمَوْتٰى کا جملہ اَنَّ کی خبر وَاَنَّهٗ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ عَلٰى حرف جر كُلِّ مجرور مضاف شَيْءٍ مضاف الیہ قَدِيْرٌ صفت مشبہ شَيْءٍ کی صفت خبر اَنَّ۔ یہ اسلئے کہ اللہ ہی حق ہے اور کہ وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اسم اَنَّ۔ اٰتِيَةٌ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث اَنَّ کی خبر (اور کہ وہ گھڑی آنے والی ہے) لَا رَيْبَ فِيْهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا نفی جنس رَیْبَ اس کا اسم فِیْهَا اس کی خبر (اس میں کوئی شک نہیں) وَاَنَّ۔ وَ عاطفہ اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اَنَّ۔ یَبْعَثُ۔ بَعْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اَنَّ کی خبر مَنْ موصول مفعول بہ فِی الْقُبُوْرِ جار مجرور متعلق بہ محذوف صلہ (اور بیشک اللہ اٹھائے گا انہیں جو قبروں میں ہیں)۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ ۔۔۔ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ کی ہستی ایک حقیقت ہے اور وہ بلاشبہ مردوں کو زندہ کر دیتا ہے اور وہ ہر بات پر قادر ہے نیز اس بات کی کہ مقررہ گھڑی آنے والی ہے اس میں کسی طرح کا شبہ نہیں اور اس کی کہ اللہ ضرور انہیں اٹھا کھڑا کرے گا جو قبروں میں پڑے ہیں (یعنی مر گئے۔ آیت (۵) میں بعث بعد الموت کی حقیقت کو بیان کیا، آیت (۶-۷) میں اس کے اثبات سے یہ پانچ نتائج نکلتے ہیں:

- ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ (اللہ کی ہستی ایک حقیقت ہے)۔
- وَاَنَّهٗ یُحْیِ الْمَوْتٰی (وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے)۔
- وَاَنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (اسکی قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں)۔
- وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا (مقررہ گھڑی آنے والی ہے اس میں کوئی شبہ نہیں)۔
- وَاَنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ (جو مر گئے اور انہیں اٹھا کھڑا کرے گا)۔

(۶-۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ
فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

وَ استئنافیہ مِنَ النَّاسِ خبر مقدم مَنْ موصول مبتدا موخر يُّجَادِلُ۔ مُجَادَلَةٌ و جِدَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب فِي اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ "يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ"۔ مَنْ کی صفت ہے (لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے) بِغَيْرِ عِلْمٍ حال۔ (حالانکہ نہ علم رکھتا ہے) وَّلَا هُدًى اس کا عطف عِلْمٍ پر ہے هُدًى اسم مصدر ہے (اور نہ ہدایت) وَّلَا نافیہ كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ۔ كِتٰبٍ موصوف مُّنِيْرٍ اِنَارَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صفت (اور نہ روشنی دینے والی کتاب) (۸)

ثَانِيَ عِطْفِهٖ۔ ثَانِيَ۔ ثَنْيٌ مصدر سے جس کے معنی موڑنے کے ہیں اسم فاعل واحد مذکر مضاف عِطْفِهٖ۔ عِطْفٌ کے معنی جانب اور پہلو کے ہیں مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ثَانِيَ عِطْفِهٖ يُجَادِلُ کی ضمیر سے حال ہے درآں حالیکہ وہ (منہ موڑنے والا۔ اعراض کرنے والا ہے) لِيُضِلَّ۔ لام تعلیل یا لام عاقبہ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ يُضِلَّ (تاکہ اللہ کی راہ اور اس کے دین سے گمراہ کرے) لَهٗ جار مجرور متعلق بہ محذوف خبر مقدم فِي الدُّنْيَا جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ حال خِزْيٌ۔ خَزِيَ يَخْزٰى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا مصدر ہے مبتدا مؤخر (اس کے لئے دنیا میں رسوائی ہے) وَ عاطفہ نُذِيقُهُ۔ اِذَاقَةٌ سے مضارع جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول يَوْمَ ظرف مضاف متعلق بہ نُذِيقُهُ۔ الْقِيٰمَةِ مضاف الیہ عَذَابَ الْحَرِيْقِ مفعول بہ ثانی الْحَرِيْقِ۔ حَرْقٌ سے بروزن فعیل صفت مشبہ عَذَابَ الْحَرِيْقِ (جلا دینے والا عذاب) (اور قیامت کے دن ہم اسے جلا دینے والا عذاب چکھائیں گے)۔ (۹)

ذٰلِكَ اسم اشارہ بعید۔ مبتدا بِمَا۔ بَا حرف جر مَا موصول مجرور خبر قَدَّمَتْ۔ تَقْدِيْمٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب صلہ يَدَاكَ۔ يَدَا۔ يَدٌ کا تثنیہ مضاف اصل میں يَدَانِ تھا اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (اور یہ اس کی وجہ سے ہے جو تیرے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے) وَ عاطفہ اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اَنَّ۔ لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب هُوَ ضمیر مستتر اسم لَيْسَ بِظَلَّامٍ۔ بَا حرف جر زائد ظَلَّامٍ۔ ظُلْمٌ سے مبالغہ کا صیغہ خبر لَيْسَ۔ لِّلْعَبِيْدِ۔ لام حرف جر عَبِيْدٍ۔ عَبْدٌ کی جمع۔ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ ظَلَّامٍ (اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں)۔

علم کے بغیر مجادلہ گمراہی ہے

اور (دیکھو) کچھ لوگ ایسے ہیں کہ نہ تو ان کے پاس علم کی کوئی روشنی ہے نہ کسی طرح کی راہنمائی نہ کوئی کتاب روشن (۸) مگر گھمنڈ کرتے ہوئے اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں تاکہ لوگوں کو اس کی راہ سے بھٹکا دیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسے آدمی کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی رسوائی ہے اور قیامت کے دن بھی اسے عذابِ آتش کا مزہ چکھائیں گے، یہ اس کا نتیجہ ہے جو خود تیرے ہاتھوں نے پہلے سے مہیّا کر رکھا تھا اور اللہ تو اپنے بندوں کے لئے کبھی ظالم نہیں ہو سکتا۔

آیت (۸) میں بتایا ہے کہ معرفتِ حق کے تین وسائل ہیں:

○ علم کی روشنی ○ ہدایت ○ کتابِ منیر

ان تین وسائل کے بغیر عرفانِ حقیقت نہیں ہو سکتا ہے لیکن کچھ لوگ ایسے ہیں کہ نہ تو علم کی روشنی انہیں حاصل ہے اور نہ ہدایت اور نہ کوئی الہامی کتاب ان کے پاس ہے پھر بھی اللہ کے بارے میں اپنے اوہام باطلہ سے کام لیتے ہیں حق سے اعراض کر کے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں اپنے آپ کو عذابِ جہنم کا حقدار بناتے ہیں اور یہ ذلت و خواری خود ان کی اپنی حرکات کی وجہ سے انہیں حاصل ہوئی اللہ تعالیٰ تو اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے دنیا میں بہت بڑی گمراہی کا سبب یہی ہے کہ علم حقیقی کے بغیر کسی امر کا حکم دیا جائے۔ (۸، ۹، ۱۰)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ
اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨ
انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۚ ذٰلِكَ
هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۱﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝
يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى
وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ
يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ
اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ
مَا يَغِيْظُ ۝ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ
يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ
هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْۤا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ
يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَ
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَ
الدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ
الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿١٤﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا
فِيْ رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ
مِّنْ نَّارٍ يُّصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿١٥﴾
يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿١٦﴾ وَلَهُمْ
مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿١٧﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا
مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ
الْحَرِيْقِ ﴿١٨﴾

وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّعْبُدُ	اللّٰهَ
اور (اسے)	بعض لوگوں میں سے	وہ ہے کہ	بندگی کرتا ہے	اللہ کی
عَلٰى	حَرْفٍ	فَاِنْ	اَصَابَهٗ	خَيْرُ ِۨ
اوپر	کنارے کے	پس اگر	پہنچے اس کو	بھلائی
اطْمَاَنَّ	بِهٖ	وَاِنْ	اَصَابَتْهُ	فِتْنَةُ ِۨ
آرام پکڑے	اس کو	اور اگر	پہنچے اسکو	فتنہ
انْقَلَبَ	عَلٰى	وَجْهِهٖ	خَسِرَ	الدُّنْيَا
پلٹ جائے	اوپر	منہ اپنے کے	خسارے میں ہا	دنیا میں
وَالْاٰخِرَةَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١١﴾	
اور آخرت میں	یہ ہے	وہ	خسارہ پانا ظاہر (۱۱)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا لَا يَضُرُّهٗ
پکارتا ہے	سوائے اللہ کے	اس چیز کو کہ نہ ضرر دے اسکو
وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ	ذٰلِكَ	هُوَ الضَّلٰلُ
اور نہ نفع دے اسکو	یہ ہے	وہ گمراہی
الْبَعِيْدُ (۱۲)	يَدْعُوْا	لَمَنْ
دُور (۱۲)	پکارتا ہے	اس کو کہ
مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ	لَبِئْسَ	الْمَوْلٰى
نفع اس کے سے	البتہ بُرا ہے	دوست
الْعَشِيْرُ (۱۳)	اِنَّ اللّٰهَ	يُدْخِلُ
ہم صحبت (۱۳)	تحقیق اللہ	داخل کریگا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
اور کام کئے اچھے	بہشتوں میں	چلتی ہیں
تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
نیچے اس کے	نہریں	تحقیق اللہ
يُرِيْدُ (۱۴)	مَنْ	كَانَ
چاہتا ہے (۱۴)	جو	شخص
لَنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ
ہرگز نہ مدد کریگا اسکی اللہ	دنیا میں	اور آخرت میں
بِسَبَبٍ	اِلَى السَّمَآءِ	ثُمَّ لْيَقْطَعْ
ایک رسی	طرف آسمان کے	پھر چاہیے کہ کاٹ ڈالے اسی کو

يَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	مَا لَا يَضُرُّهٗ
پکارتا ہے	سوائے اللہ کے	اس چیز کو کہ نہ ضرر دے اسکو
وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ	ذٰلِكَ	هُوَ الضَّلٰلُ
اور نہ نفع دے اسکو	یہ ہے	وہ گمراہی
الْبَعِيْدُ (۱۲)	يَدْعُوْا	لَمَنْ
دُور (۱۲)	پکارتا ہے	اس کو کہ
مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ	لَبِئْسَ	الْمَوْلٰى
نفع اس کے سے	البتہ بُرا ہے	دوست
الْعَشِيْرُ (۱۳)	اِنَّ اللّٰهَ	يُدْخِلُ
ہم صحبت (۱۳)	تحقیق اللہ	داخل کریگا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
اور کام کئے اچھے	بہشتوں میں	چلتی ہیں
تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
نیچے اس کے	نہریں	تحقیق اللہ
يُرِيْدُ (۱۴)	مَنْ	كَانَ
چاہتا ہے (۱۴)	جو	شخص
لَنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ
ہرگز نہ مدد کریگا اسکی اللہ	دنیا میں	اور آخرت میں
بِسَبَبٍ	اِلَى السَّمَآءِ	ثُمَّ لْيَقْطَعْ
ایک رسی	طرف آسمان کے	پھر چاہیے کہ کاٹ ڈالے اسی کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هَلْ	يُذْهِبَنَّ	كَيْدُهٗ	مَا يَغِيْظُ ﴿١٥﴾	وَ
کیا	لے جائے گا	مکر اس کا	اس چیز کو کہ غصہ میں لاتی ہے (۱۵)	اور
كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	وَّاَنَّ اللّٰهَ
اسی طرح	اتارا ہے ہم نے اسکو	نشانیاں	ظاہر	اور یہ کہ اللہ
يَهْدِيْ	مَنْ يُّرِيْدُ ﴿١٦﴾	اِنَّ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
ہدایت کرتا ہے	جس کو چاہے (۱۶)	تحقیق جو لوگ کہ	ایمان لائے	اور
الَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَالصّٰبِـُٔوْنَ	وَالنَّصٰرٰى	وَالْمَجُوْسَ
جو لوگ کہ	یہودی ہوئے	اور بے دین	اور نصاریٰ	اور مجوس
وَالَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ
اور وہ لوگ کہ	شریک کرتے ہیں	تحقیق اللہ	فیصلہ کریگا	درمیان ان کے
يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ	شَيْءٍ
دن	قیامت کے	تحقیق اللہ	اوپر ہر	چیز کے
شَهِيْدٌ ﴿١٧﴾	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	يَسْجُدُ
شاہد ہے (۱۷)	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ اللہ کو	سجدہ کرتے ہیں
لَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ	فِي الْاَرْضِ
واسطے اسکے	جو کوئی	آسمانوں میں ہے	اور جو کوئی	زمین میں ہے
وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	وَالنُّجُوْمُ	وَالْجِبَالُ	وَالشَّجَرُ
اور سورج	اور چاند	اور ستارے	اور پہاڑ	اور درخت
وَالدَّوَآبُّ	وَكَثِيْرٌ	مِّنَ النَّاسِ ؕ	وَكَثِيْرٌ	حَقَّ
اور جانور	اور بہت	آدمیوں میں سے	اور بہت ہیں	ثابت ہوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ	الْعَذَابُ ؕ	وَ مَنْ	يُّهِنِ	اللّٰهُ
اوپر ان کے	عذاب	اور جس کو	ذلیل کرے	اللہ
فَمَا	لَهٗ	مِنْ	مُّكْرِمٍ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
پس نہیں	واسطے اسکے	کوئی عزت دینے والا		تحقیق اللہ
يَفْعَلُ	مَا يَشَآءُ ﴿۱۸﴾	هٰذٰنِ	خَصْمٰنِ	اخْتَصَمُوْا
کرتا ہے	جو چاہتا ہے (۱۸)	یہ دو	جھگڑنے والے	جھگڑے وہ
فِيْ رَبِّهِمْ	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	قُطِّعَتْ	لَهُمْ
اپنے رب کے بارے میں	پس وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	کاٹے جائیں گے	ان کے لئے
ثِيَابٌ	مِّنْ نَّارٍ ؕ	يُصَبُّ	مِنْ فَوْقِ	رُءُوْسِهِمُ
کپڑے	آگ سے	ڈالا جائے گا	(سے) اوپر	سروں انکے
الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾	يُصْهَرُ	بِهٖ	مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ	
گرم پانی (۱۹)	پگلایا جائے گا	ساتھ اسکے	جو کچھ ہے پیٹوں میں ان کے	
وَ الْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾	وَ لَهُمْ	مَقَامِعُ	مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾	كُلَّمَآ
اور چمڑے (۲۰)	اور واسطے انکے	ہتھوڑے ہیں	لوہے کے (۲۱)	جبوقت کہ
اَرَادُوْٓا	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	مِنْ غَمٍّ
ارادہ کریں گے	یہ کہ	نکلیں وہ	اس سے	غم سے
اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَ ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾	
پھیرے جائیں گے	اس میں	اور چکھو	عذاب جلنے کا (۲۲)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو کنارہ پر رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے سو اگر اسے کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو اس پر مطمئن رہتا ہے اور اگر اسے تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے منہ پر الٹا پھر جاتا ہے دنیا اور آخرت میں خسارے میں رہا اور یہ ہے وہ خسارہ کھلا (۱۱) اللہ کو چھوڑ کر اسے پکارتا ہے جو اسے نقصان نہیں دے سکتا اور جو اسے نفع نہیں پہنچا سکتا یہ ہے وہ پرلے درجے کی گمراہی (۱۲) اسے پکارتا ہے جس کا نقصان اسکے نفع کے قریب تر ہے کتنا ہی بُرا دوست اور کیا ہی بُرا رفیق ہے (۱۳) اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لاتے اور اچھے عمل کرتے ہیں ایسے باغوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اللہ جو ارادہ کرتا ہے کر گزرتا ہے (۱۴) جسے یہ خیال ہے کہ اللہ اس (رسول) کی دنیا اور آخرت میں مدد نہیں کریگا تو چاہیئے کہ وہ تان لے ایک رسی آسمان کی طرف پھر کاٹ ڈالے اسے پھر دیکھے کہ کیا اس کی تدبیر دُور کر دیتی ہے اس کو جس پر وہ غیظ میں ہے (۱۵) اور اسی طرح ہم نے اسے اتارا کہ کھلی آیتیں ہیں اور اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے (۱۶) اور جو لوگ ایمان لائے اور جو یہود ہیں اور صابی اور نصرانی اور مجوس اور جو مشرک ہیں اللہ ان کے درمیان قیامت کو فیصلہ کریگا اللہ ہر چیز پر شاہد ہے (۱۷) کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جاندار بہت سے لوگ بھی اور بہت ایسے ہیں کہ عذاب ان پر لازم ہو گیا اور جسے اللہ ذلیل کرے کوئی اسے عزت دینے والا نہیں اور جو چاہتا ہے کرتا ہے (۱۸) یہ دو جھگڑنے والے ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا پس جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے گئے ہیں ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے سروں کے اوپر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا (۱۹) اس سے جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے اور کھالیں گل جائیں گی (۲۰) اور ان کے لئے لوہے کے گرز ہونگے (۲۱) جب کبھی ارادہ کریں گے کہ اس سے یعنی غم سے نکل جائیں اس میں لوٹائے جائیں گے اور جلنے کا عذاب چکھو۔ (۲۲)

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑪

وَ عاطفہ یا استئنافیہ مِنَ النَّاسِ جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ خبر مقدم۔ مَنْ موصول۔ مبتدا مؤخر موصوف يَّعْبُدُ اللّٰهَ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهَ۔ مفعول يَعْبُدُ اللّٰهَ۔ مَنْ کی صفت عَلٰى حرف جار مجرور متعلق بہ حال ای مستقرًا علٰی حرفٍ علٰی طرفٍ من الدِّین لانی وسطہ و قلبہ۔ اور لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو اللہ کی عبادت کرتا ہے قلق و اضطراب کے ساتھ اطمینانِ قلب کے ساتھ عبادت نہیں کرتا ہے فَاِنْ۔ فَا عاطفہ اِنْ شرطیہ اَصَابَهٗ۔ اِصَابَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ خَيْرُ ۨ فاعل (پس اگر اسے کوئی بھلائی پہنچتی ہے) اطْمَاَنَّ۔ اِطْمِئْنَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب جواب شرط بہ جار مجرور متعلق بہ اطْمَاَنَّ (تو اس پر مطمئن ہو جاتا ہے) وَ عاطفہ اِنْ شرطیہ اَصَابَتْهُ۔ اِصَابَةٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ فِتْنَةٌ فاعل اور اگر اسے فتنہ پہنچتا ہے یعنی تکلیف پہنچتی ہے) انْقَلَبَ۔ اِنْقِلَابٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ جواب شرط عَلٰى وَجْهِهٖ جار مجرور متعلق بہ انْقَلَبَ حال (تو اپنے منہ پر الٹا پھر جاتا ہے) خَسِرَ۔ خُسْرَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الدُّنْيَا مفعول بہ وَالْاٰخِرَةَ کا عطف الدُّنْيَا پر ہے (وہ خسارے میں رہا دنیا اور آخرت میں) ذٰلِكَ اسم اشارہ۔ مبتدا هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا ثانی الْخُسْرَانُ۔ هُوَ کی خبر الْمُبِيْنُ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر خُسْرَانٌ کی صفت هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ کا جملہ ذٰلِكَ کی خبر ہے (یہ ایک کھلا اور واضح خسارہ ہے)۔

اغراضِ دنیوی کے لئے بندگی خسرانِ مبین ہے

اور کچھ لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کی بندگی تو کرتے ہیں مگر دلجمعی سے نہیں اگر انہیں کوئی فائدہ پہنچ گیا تو مطمئن ہو گئے اور اگر کوئی آزمائش آگئی تو الٹے پاؤں اپنی (کفر کی) حالت پر لوٹ پڑے وہ دنیا میں بھی نامراد ہوئے اور آخرت میں بھی اور یہی ہے جو آشکارا نامرادی ہے حضرت ابن عباس، مجاہد اور قتادہ وغیرہ سے روایت ہے جو کہ ان اعراب کے بارے میں ہے کہ اسلام لانے کے بعد اگر انہیں خوشحالی حاصل ہوتی تو اس پر قائم رہتے اور اگر کسی قسم کی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا تو ارتداد اختیار کر لیتے اکثر لوگوں کی یہ حالت ہوتی ہے کہ بظاہر توحید الٰہی سے محبت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن جونہی کسی آزمائش کا سامنا کرنا پڑتا ہے اللہ کو چھوڑ کر حاجت برآری کے لئے دوسرے ٹھکانے تلاش کرنے لگتے ہیں اور بجائے اس کے فتنہ اور آزمائش میں ثابت قدم رہیں شرک میں مبتلا ہو جاتے ہیں اسی کو آیت میں ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ یعنی ایک عظیم خسارہ قرار دیا ہے۔ (۱۱)

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝

يَدْعُوْا۔ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ حال (وہ پکارتا ہے۔ عبادت کرتا ہے اللہ کو چھوڑ کر) مَا موصول مفعول يَدْعُوْا۔ لَا يَضُرُّهٗ۔ لَا نافیہ۔ يَضُرُّهٗ ضُرٌّ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب جملہ صلہ (جو اسے نقصان نہیں دے سکتا) وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ کا عطف مَا لَا يَضُرُّهٗ پر ہے۔ مَا موصول مفعول لَا نافیہ يَنْفَعُهٗ۔ نَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ صلہ موصول (اور جو اسے نفع نہیں پہنچا سکتا) ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا ثانی۔ الضَّلٰلُ مصدر، موصوف الْبَعِيْدُ صفت الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ خبر (یہی وہ پرلے درجے کی گمراہی ہے۔ (۱۲)

يَدْعُوْا۔ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب لَمَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لام ابتدائیہ مَنْ اسم موصول مبتدا ضَرُّهٗ مضاف ہٗ مضاف الیہ مبتدا ثانی اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ۔ اَقْرَبُ۔ قُرْبٌ سے افعل التفضیل خبر مِنْ نَّفْعِهٖ جار مجرور متعلق بہ اَقْرَبُ (وہ ا۔سے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے نفع سے قریب تر ہے) وَلَبِئْسَ الْمَوْلٰى۔ لام قسم بِئْسَ فعل ذم الْمَوْلٰى فاعل مخصوص بالذم (البتہ بدترین دوست ہے) وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ کا عطف لَبِئْسَ الْمَوْلٰى پر ہے۔ الْعَشِيْرُ فعیل بمعنی معاشر یعنی میل جول رکھنے والا ہے (اور بدترین ساتھی ہے) فاعل مخصوص بالذم۔

اللہ کے سوا کسی اور کو حاجت روا پکڑنا ضلال مبین ہے

وہ اللہ کے سوا ان چیزوں کو اپنی حاجت روائی کے لئے پکارتے ہیں جو نہ تو انہیں نقصان پہنچا سکتی ہیں نہ نفع یہی گمراہی ہے جس سے زیادہ گہری گمراہی سمجھنا چاہیئے۔ (۱۲) وہ ایسی ہستی کو پکارتے ہیں جس کے نفع سے زیادہ اس کا نقصان قریب تر ہے (یعنی واضح اور آشکارا ہے) سو کیا ہی بُرا کارساز ہوا اور کیا ہی بُرا ساتھی (۱۳) ان آیات میں بتایا ہے کہ اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کو اپنا حاجت روا سمجھتے ہیں جو انہیں نہ نفع پہنچا سکتے ہیں نہ نقصان بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان سے نفع حاصل کرنے کی بجائے الٹا انسان اپنا دین و ایمان گنوا بیٹھتا ہے اور دین و ایمان کا یہ نقصان اتنا عظیم نقصان ہے جس کی تلافی ممکن نہیں، آیات میں اللہ کی ذات و صفات میں شرک سے کام لینے پر سخت تنبیہ ہے اور اس کو ضلال بعید قرار دیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور لَبِئْسَ الْمَوْلٰی وَلَبِئْسَ الْعَشِیْرُ سے بتایا کہ جن کو کارساز اور رفیق بنایا تھا وہ بدترین ثابت ہوئے نفع کی بجائے الٹا ان کی رفاقت نے نقصان پہنچایا۔ (۱۳-۱۲)

اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم اِنَّ۔ یُدْخِلُ اِدْخَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر الَّذِیْنَ موصول مفعول بہ اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ وَ عاطفہ عَمِلُوْا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الصّٰلِحٰتِ۔ صَالِحَۃٌ کی مفعول بہ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کا عطف الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا پر ہے (بیشک اللہ داخل کریگا ایمان لانے والوں کو اور عمل صالح سے کام لینے والوں کو) جَنّٰتٍ۔ جَنَّۃٌ کی جمع مفعول ثانی تَجْرِیْ جَرَیَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب مِنْ تَحْتِهَا جار مجرور متعلق بہ تَجْرِیْ۔ اَلْاَنْهَارُ۔ نَهْرٌ کی جمع فاعل، ایسے باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم اِنَّ۔ یَفْعَلُ فعل مضارع واحد مذکر غائب خبر اِنَّ۔ مَا موصول مفعول بہ یُرِیْدُ۔ اِرَادَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ اور اللہ جو ارادہ کرگزرتا ہے۔

اہل ایمان کے لئے ابدی جنت

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بھی کئے تو ضرور اللہ انہیں ایسے باغوں میں پہنچادے گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی (اور اس لئے وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کبھی خشک ہونے والی نہیں) اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور مالک و مختار ہے، اللہ کی ذات و صفات میں شرک سے کام لینے والوں کے خسارے اور ضلالت کے بعد اہلِ ایمان اور عملِ صالح سے کام لینے والوں کے بارے میں بتایا کہ اللہ انہیں ابدی بہشت عطا فرمائیں گے جو بہت بڑی کامیابی ہے

(۱۴)

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝

مَنْ شرطیہ مبتدا یا موصولہ کَانَ۔ کون مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص ضمیر مستتر اسم کَانَ۔ يَظُنُّ۔ ظَنٌّ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب کَانَ کی خبر (جو شخص یہ گمان کرتا ہے) اَنْ مخففہ ضمیر شان اس کا اسم محذوف ہے لَّنْ يَّنْصُرَهٗ۔ لَنْ حرف مستقبل نصب ونفی يَنْصُرَهٗ۔ نَصْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ ضمیر کا مرجع نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اللّٰهُ فاعل فِي الدُّنْيَا جار مجرور متعلق بہ يَنْصُرَهٗ۔ وَالْاٰخِرَةِ کا عطف فِي الدُّنْيَا پر ہے (کہ اللہ اس کی (یعنی رسول کی) دنیا اور آخرت میں ہرگز مدد نہیں کریگا) فَلْيَمْدُدْ۔ فَا رابطہ جواب شرط کے لئے۔ لَامْ۔ لام امر يَمْدُدْ۔ مَدٌّ مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب ضمیر مستتر هُوَ فاعل بِسَبَبٍ بَا حرف جر تعدیہ کے لئے سَبَبٍ رسی۔ ذریعہ مجرور متعلق بہ يَمْدُدْ۔ اِلَى السَّمَآءِ۔ سَبَبٍ کی صفت ہے (تو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو کسی ذریعہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے آسمان پر لے جائے) ثُمَّ عطف تاخیر کے لئے لِيَقْطَعْ۔ لَامِ۔ لام امر قَطْعٌ مصدر سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب (پھر اسے قطع کردے) فَلْيَنْظُرْ۔ فَا رابطہ لام امر نَظَرٌ سے مضارع مجزوم واحد مذکر غائب (پس اسے چاہیئے کہ دیکھے) هَلْ حرف استفہام يُذْهِبَنَّ۔ اِذْهَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب با نون تاکید ثقیلہ كَيْدُهُ فاعل مَا موصول مفعول بہ يَغِيظُ۔ غَيْظٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ (کیا دُور کردیتی ہے اس کی چال اور کوشش اس چیز کو جس کی وجہ سے وہ غیظ میں ہے)۔

اللہ اپنے رسول کی ضرور مدد کرتا ہے

جو شخص یہ خیال کرتا ہے کہ اللہ دنیا اور آخرت میں ہرگز اس کی (یعنی رسول کی) مدد نہیں کرے گا تو اسے چاہیئے کہ ایک رسی آسمان کی طرف تان لے پھر اسے کاٹ ڈالے پس دیکھے کہ اس کی اس تدبیر نے اس کے غیظ کو کچھ دُور کیا ہے يَنْصُرَهُ میں هُ کی ضمیر کا مرجع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہے۔ ابن عباس، مکی، مقاتل، ضحاک، فرا اور الزجاج نے اسی کو اختیار کیا ہے۔ لیکن مجاہد وغیرہ نے کہا ہے کہ يَنْصُرَهُ کی ضمیر مَنْ کی طرف عائد ہے یعنی جو یہ خیال کرتا ہے کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اس کی کوئی مدد نہیں کرسکتا۔ شاہ رفیع الدین فرماتے لَنْ يَنْصُرَهُ میں ضمیر مفعول مَنْ کی طرف لوٹتی ہے، مطلب یہ ہے کہ دنیا کی تکلیف میں جو کوئی اللہ سے ناامید ہوکر اس کی بندگی چھوڑ دے اور جھوٹی چیزیں پوجنے لگے وہ اپنے دل کو ٹھہرانے کے لئے یہ قیاس کرے جیسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک شخص اونچی لٹکتی رسی سے لٹک رہا ہے اگر چڑھ نہیں سکتا توقع تو ہے کہ رسی اوپر کھینچے تو چڑھ جائے جب رسی توڑ دی تو کیا توقع رہی گویا اللہ کی امید کو رسی کہا اور اس کا کاٹ دینا ناامید ہو جانا ہے اور آسمان سے مراد بلندی ایمان نام ہے امید کا اور مؤمن کبھی مایوسی سے آشنا نہیں ہوتا، مایوسی صرف جو اللہ کی رحمتوں سے مایوس ہوتا ہے اسے جینے کا کوئی حق حاصل نہیں (۱۵)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝

وَكَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ کے لئے ذَا اسم اشارہ بعید كَ آخر خطاب كَذٰلِكَ مصدر محذوف کی نعت اَنْزَلْنٰهُ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ ای مثل ذالك الانزال انزل القرآن کلہ۔ اٰيٰتٍ۔ اٰيَةٌ کی جمع حال بَيِّنٰتٍ۔ بَيِّنَةٌ کی جمع اٰيٰتٌ کی صفت (اور اسی طرح ہم نے اسے اتارا کھلی اور واضح آیتیں ہیں) وَّ عاطفہ اَنَّ مشبہ بالفعل اَللّٰهَ اسم اَنَّ۔ يَهْدِيْ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب خبر اَنَّ۔ مَنْ موصول يَهْدِيْ کا مفعول يُّرِيْدُ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ (اور بے شک اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے)۔

قرآن ہی آیات بیّنات ہے

اور (دیکھو) ہم نے یہ کلام اس طرح روشن دلیلوں کی شکل میں اتارا ہے اور اس لئے اتارا ہے کہ اللہ جسے چاہتا ہے کامیابی کی راہ پر لگا دیتا ہے یعنی قرآن مجید تمام کا تمام آیات بینات پر مشتمل ہے اللہ ہی کے پاس ہدایت ہے جسے چاہتا ہے ہدایت عطا کرتا ہے اس کے سوا کوئی اور ھادی نہیں ہو سکتا۔ (۱۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰی وَ
الْمَجُوْسَ وَالَّذِیْنَ اَشْرَكُوْٓا ۗ اِنَّ اللّٰهَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۷﴾

اِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِیْنَ موصول۔ اسم اِنَّ۔ اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (بیشک وہ لوگ کہ ایمان لائے) وَالَّذِیْنَ موصول اس کا عطف الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا پر ہے هَادُوْا۔ هُوْدٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب هُوْدٌ کے معنی پشیمان ہونا۔ حق کی طرف لوٹنا مراد یہود جنہوں نے بچھڑے کی پرستش سے توبہ کی تھی (اور وہ لوگ جو یہود ہیں) وَالصّٰبِـُٔوْنَ۔ وَ عاطفہ صَابِئٌ کی جمع یعنی وہ جو ایک دین سے نکل کر دوسرے دین کی طرف مائل ہوئے یہود و نصاریٰ کے دین سے نکل کر ستاروں کی پرستش کرنے والوں کو صابی کہا جاتا ہے صابیین کا اصل مرکز حرّان تھا، یہ ستاروں کی پرستش کرتے تھے، اسلامی عہد میں یہ لوگ طبیب اور منشی تھے، اپنے مذہب کو لوگوں سے چھپاتے تھے، اسماعیلی فرقے نے کتمانِ مذہب کا طریقہ انہیں سے اخذ کیا۔ (اور صابی گروہ کے لوگ) وَالنَّصٰرٰی۔ نَصْرَانٌ اور نَصْرَانَةٌ کی جمع ہے، قاموس میں ہے نصرانی نصران کی بستی کی طرف منسوب ہے (اور نصرانی لوگ) وَالْمَجُوْسَ جمع مجوسی مفرد ہے، مجوسیت مصدر ہے یہ لفظ معرب ہے اصل میں منج گوش تھا اس کا بانی چھوٹے کانوں والا تھا اسی کی بنا پر منج گوش یا مجوسیت نام پڑا۔ یہ دو خداؤں کے قائل تھے نیکی کے خدا کو نور یا یزداں کہتے اور بدی کے خدا کو ظلمت یا اہرمن کے نام سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پکارتے تھے، زرتشت اعظم نے اس مذہب کو شہرت عطا کی اس کی الہامی کتاب کا نام اوستا ہے، موجودہ اوستا بہت بعد کی لکھی ہوئی ہے، یہ آگ کی پرستش کرتے تھے۔ وَعَاطِفُ الَّذِيْنَ موصول اَشْرَكُوْا۔ اِشْرَاكٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ مبتدا (بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے اور صابی اور نصاریٰ اور مجوسی اور وہ جنہوں نے شرک کیا) اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ يَفْصِلُ۔ فَصْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بَيْنَهُمْ۔ بَيْنَ ظرف مضاف هُمْ مضاف الیہ متعلق بہ يَفْصِلُ خبر اِنَّ۔ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ يَوْمَ ظرف مضاف۔ الْقِيٰمَةِ مضاف الیہ متعلق بہ يَفْصِلُ۔ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط۔ اِنَّ، اُولیٰ کی خبر۔ اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ عَلٰى حرف جر كُلِّ مجرور مضاف شَيْءٍ مضاف الیہ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ جار مجرور متعلق بہ شَهِيْدٌ۔ شَهِيْدٌ یہ شَهَادَةٌ سے ماخوذ ہے یا مُشَاهَدَةٌ سے اگر شَهَادَةٌ سے ماخوذ ہے تو شَهِيْدٌ بمعنی مَشْهُوْدٌ ہے فعیل بمعنی فاعل ہو، اور اگر مشاہدہ سے ماخوذ ہو تب بھی فعیل بمعنی فاعل ہے (نگران۔ گواہ) خبر اِنَّ (بیشک اللہ ہر چیز پر شاہد اور نگران ہے)۔

حق و باطل کا فیصلہ قیامت کو ہوگا

جو لوگ ایمان لائے (یعنی مسلمان) جو یہودی ہوئے جو صابی ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو نصاریٰ جو مجوسی ہیں جو مشرک ہیں قیامت کے دن ان سب کے درمیان فیصلہ کرے گا اور ان کے اعمال کی حقیقت ظاہر ہو جائے گی اللہ سے کوئی بات چھپی نہیں وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ اس آیت میں بتایا ہے کہ اختلافِ عقائد اس دنیا میں موجود رہے گا اس کا فیصلہ قیامت میں ہی ہوگا کہ ان میں سے کون حق پر تھا اور کون باطل پرست۔ یہاں اکثر حق و باطل میں اشتباہ کھائی دیتا ہے ہر گروہ اپنے آپ کو حق بجانب سمجھتا ہے۔ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ، لیکن قیامت میں حقیقتِ حال بالکل واضح ہو جائے گی۔ (۱۷)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۝

اَ استفہام تقریری لَمْ حرف نفی قلب وجزم تَرَ حرف نفی رُؤْيَةٌ سے مضارع مجزوم واحد مذکر حاضر کیا تو نے نہیں دیکھا۔ کیا تو نے غور نہیں کیا) اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اَنَّ۔ يَسْجُدُ۔ سُجُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر اَنَّ۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ يَسْجُدُ (بیشک اللہ کے لئے سجدہ کرتے ہیں۔ فرمانبرداری کرتے ہیں) مَنْ موصول فاعل فِي السَّمٰوٰتِ متعلق بہ محذوف صلہ وَمَنْ موصول فِي الْاَرْضِ متعلق بہ محذوف صلہ مَنْ (جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے) وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ کا عطف مَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ پر ہے وَ الدَّوَآبُّ۔ دَابَّةٌ کی جمع ہے اسم فاعل جمع، زمین پر چلنے اور رینگنے والے جانوروں کو کہتے ہیں (اور سورج، چاند، ستارے، پہاڑ اور درخت اور زمین پر چلنے والے جانور) وَكَثِيْرٌ خبر مبتدا محذوف وَيَسْجُدُ لَهٗ۔ مِنَ النَّاسِ ط جار مجرور متعلق بہ يَسْجُدُ محذوف (اور بہت سے لوگ بھی سجدہ کرتے ہیں) وَكَثِيْرٌ کا عطف سابقہ كَثِيْرٌ مِنَ النَّاسِ پر ہے مبتدا حَقَّ۔ حَقَّ سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ حَقَّ۔ الْعَذَابُ خبر (اور بہت سے ایسے ہیں کہ عذاب ان پر لازم ہوگیا) وَ عاطفہ مَنْ شرطیہ۔ مفعول بہ مقدم يُّهِنِ۔ يُّهِنِ اِهَانَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل (اور جسے اللہ ذلیل کرے) فَمَا۔ فَا رابطہ جواب شرط مَا نافیہ لَهٗ خبر مقدم متعلق بہ محذوف مِنْ حرف جر مُّكْرِمٍ مجرور۔ اِكْرَامٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر مبتدا مؤخر (پس کوئی اسے عزت دینے والا نہیں ہے) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ يَفْعَلُ۔ فِعْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مَا موصول يَشَآءُ۔ مَشِيَّةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ صلہ مَا يَشَآءُ خبر اِنَّ (اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے)۔

تمام کائنات قانون فطرت کی پابند ہے

کیا تم نہیں دیکھتے کہ جو کوئی بھی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے، نیز سورج چاند ستارے پہاڑ درخت، چارپائے سب اللہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آگے سربسجود ہیں اور کتنے ہی انسان بھی ہاں بہت سے انسان ایسے بھی ہیں کہ ان پر عذاب کی بات ثابت ہوگی اور جس کسی کو اللہ ذلت میں ڈالے تو پھر کوئی نہیں جو اسے عزت دینے والا ہو وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

آیت میں بتایا ہے کہ اس کائنات کی تمام مخلوق اجرامِ فلکی سے لے کر حجر و شجر تک سب اللہ کے ٹھہرائے ہوئے قانون کے آگے سربسجود ہیں اور اس کے احکام کے مطابق کام کر رہے ہیں، اجرامِ سماوی کی حرکت، پہاڑوں کی بلندی، درختوں کی نشوونما، حیوانات کی زندگی کے مختلف ادوار یہ سب اس کے مقررہ قانون کے مطابق عمل پیرا ہیں اور انسان بھی اس کائنات کا ایک جز ہونے کی بنا پر اسی قانون کا پابند ہے جس طرح سورج چاند ستارے نباتات، جمادات، حیوانات سب احکامِ فطرت کے آگے سربسجود ہیں اسی طرح صحیح الفطرت انسان بھی مکمل طور پر اس کے احکام کی پابندی کرتا ہے لیکن انسانوں میں سے بہت سے ایسے ہیں جو قانونِ فطرت کی پابندی نہیں کرتے اس لئے انکے لئے عذاب لازم ہو جاتا ہے پھر جب قانونِ فطرت کی خلاف ورزی پر اللہ جسے ذلیل کرتا ہے تو پھر کوئی اسے عزت اور سربلندی عطا نہیں کر سکتا وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ط کا عالمگیر قانون یہاں جاری و ساری ہے۔ (۱۸)

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ز فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ
لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ط يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ
الْحَمِيْمُ ۝ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ۝ وَلَهُمْ
مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ۝ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ
غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ز وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هٰذٰنِ اسم اشارہ تثنیہ مذکر مبتدا خَصْمٰنِ خَصْمٌ تثنیہ خبر اِخْتَصَمُوْا۔ اِخْتِصَامٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَصَمُوْا کا جملہ خَصْمٰنِ کی صفت ہے فِیْ رَبِّهِمْ یعنی فِیْ دِیْنِ رَبِّهِمْ مضاف دِیْنِ کا لفظ محذوف ہے جار مجرور متعلق بہ اِخْتَصَمُوْا (ان دو جھگڑنے والوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا)۔ بخاری میں ابوذرؓ سے روایت ہے کہ یہ آیت یوم بدر کو دو متبارز گروہوں کے متعلق نازل ہوئی، ایک گروہ حمزہؓ، علیؓ اور عبیدہؓ بن الحارث پر مشتمل تھا اور دوسرا گروہ عتبہ، شیبہ اور ولید بن عتبہ کا تھا۔ لیکن یہ سورت مکی ہے اس لئے صحیح یہ بات ہے جیسے کہ حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ یہ اشارہ اہل ایمان اور اہل کتاب کے دو گروہوں کی طرف ہے۔ مجاہد، عطاء، عاصم وغیرہ کی رائے ہے کہ اشارہ اہل ایمان اور اہل کفر کی طرف ہے بالعموم۔ فَالَّذِیْنَ۔ فَا عاطفہ اَلَّذِیْنَ موصول مبتدا۔ کَفَرُوْا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ قُطِّعَتْ۔ تَقْطِیْعٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب خبر لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ قُطِّعَتْ۔ ثِیَابٌ۔ ثَوْبٌ کی جمع نائب فاعل مِّنْ نَّارٍ۔ ثِیَابٌ کی صفت (ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے گئے ہیں) یُصَبُّ۔ صَبٌّ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (بہایا جائے گا) مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ۔ مِنْ حرف جر فَوْقِ ظرف مجرور مضاف رُءُوْسِهِمْ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ یُصَبُّ۔ الْحَمِیْمُ نائب فاعل، سخت گرم پانی کو حمیم کہتے ہیں (ان کے سروں کے اوپر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا)۔ (۱۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یُصْهَرُ۔ صَهْرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب صَهْرٌ کے معنی پگھلانے کے ہیں صِهْرٌ خسرالی رشتہ دار یہ جار مجرور متعلق بہ یُصْهَرُ (پگھلا دیا جائے گا اس کے ذریعے) مَا موصول نائب فاعل فِيْ بُطُوْنِهِمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف صلہ (جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہوگا) وَالْجُلُوْدُ اس کا عطف مَا پر ہے اور بعض نے کہا کہ الْجُلُوْدُ فعل مضمر کی وجہ سے مرفوع ہے یعنی تحرق الْجُلُوْدُ (اور ان کی کھالیں جلادی جائیں گی)۔ (۲۰)

وَ عاطفہ لَهُمْ خبر مقدم مَقَامِعُ۔ مِقْمَعَةٌ کی جمع ہے اسم آلہ گرز مبتدا مؤخر مِنْ حَدِيْدٍ، مَقَامِعُ کی صفت ہے (اور انکے لئے لوہے کے گرز ہوں گے)۔ (۲۱)۔

كُلَّمَا۔ مَا یہ کل اور ما سے مرکب ہے كُلَّمَا کے بعد اکثر فعل ماضی آتا ہے كُلَّمَا ظرف متضمن معنی شرط اَرَادُوْا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اَنْ مصدریہ يَّخْرُجُوْا۔ خُرُوْجٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مِنْهَا جار مجرور متعلق بہ يَخْرُجُوْا۔ مِنْ غَمٍّ۔ "ای من اجل الغم" (جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ اس سے یعنی غم سے نکل جائیں) اُعِيْدُوْا اعادہ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ اُعِيْدُوْا (لوٹائے جائیں گے اسی میں) وَ عاطفہ معطوف قِيْلَ لَهُمْ محذوف ذُوْقُوْا ذوق مصدر سے امر جمع مذکر حاضر عَذَابَ الْحَرِيْقِ مفعول بہ (اور ان سے کہا جائے گا کہ جلنے کا عذاب چکھو)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہل حق اور اہل باطل کی مخاصمت

(دیکھو) یہ دو مخالف (فریق) ہیں جو اپنے پروردگار کے بارے میں ایک دوسرے سے مخالف باتیں کرتے ہیں ان میں سے جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی ان کے لئے آگ کا پہناوا قطع کر دیا گیا ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جاوے گا (اس کی گرمی کی شدت سے جو کچھ ان کے شکم میں ہے جل کر گل اٹھیگا ان کے جسم کے چمڑے کا بھی یہی حال ہوگا نیز ان کی روک تھام کے لئے لوہے کے گرز ہوں گے، جب کبھی (عذاب کے) دکھ سے بیقرار ہو کر نکلنا چاہیں گے تو اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے کہ (اب نکلتے کیوں ہو) عذاب سوزاں کا مزہ چکھو۔ دنیا میں دو ہی بڑے فریق ہیں ایک منکروں کا اور دوسرا اہل ایمان کا، انکار حق کرنے والوں کو بالآخر دردناک عذاب کا سامنا کرنا پڑیگا بخاری اور مسلم کی احادیث سے ثابت ہے کہ آیت کا نزول بدر میں نبرد آزما اہل ایمان اور کفار دو فریق کے بارے میں ہوا ہے مسلمانوں میں حضرت علی، حضرت حمزہ اور حضرت ابو عبیدہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اور کفار میں عتبہ بن ربیعہ اور اس کا بیٹا ولید اور اس کا بھائی شیبہ تھے، یہ تینوں مارے گئے مسلمانوں میں حضرت ابو عبیدہ زخمی ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچ کر دم توڑ دیا۔ (۲۱-۲۲)

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا
حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا
اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَاۗءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَ
الْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ
مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ ع ٣
الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ
لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾
وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰي
كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾
لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ
اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ
الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَاۗىِٕسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾
ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا
بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ ۭ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ
الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ
مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ
لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ
تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۚ
وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾
لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ
اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ ع ۴

اِنَّ اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
تحقیق اللہ	داخل کرتا ہے	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور کام کئے
الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اچھے	بہشت	بہتی ہیں	نیچے سے ان کے	نہریں
يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّلُؤْلُؤًا ؕ
پہنائے جائیں گے	اس میں	(سے) کنگن	سونے کے	اور موتی
وَلِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾	وَهُدُوْٓا	اِلَى الطَّيِّبِ
اور لباس انکا	اس میں	ریشمی ہے (۲۳)	اور راہ دکھائے گئے	طرف پاکیزگی کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الْقَوْلِ	وَهُدُوْٓا	اِلٰى	صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾
بات سے	اور راہ دکھلائے گئے	طرف	راہ تعریف کئے گئے کے (۲۴)
اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَيَصُدُّوْنَ
تحقیق	وہ لوگ کہ جو	کافر ہوئے	اور وہ روکتے ہیں
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ		الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ
اللہ کے راستے سے	اور مسجد حرام سے		وہ جو مقرر کیا ہے ہم نے اسکو
لِلنَّاسِ	سَوَآءَ ۨ	الْعَاكِفُ	فِيْهِ	وَالْبَادِ ؕ
واسطے لوگوں کے	برابر ہیں	رہنے والا	اس میں	اور باہر سے آنیوالے
وَمَنْ	يُّرِدْ	فِيْهِ	بِاِلْحَادٍ	بِظُلْمٍ
اور جو کوئی	ارادہ کرے	اس میں	گمراہی کا	ساتھ ظلم کے
نُّذِقْهُ	مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾		وَاِذْ	بَوَّاْنَا
چکھا دیں گے ہم اسکو	عذاب دردناک سے (۲۵)		اور جبوقت	جگہ مقرر کر دی ہم نے
لِاِبْرٰهِيْمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	اَنْ لَّا	تُشْرِكْ
واسطے ابراہیم کے	مکان	کعبہ کا	اس شرط پر کہ نہ	شریک لائے
بِيْ	شَيْـًٔا	وَّطَهِّرْ	بَيْتِيَ	لِلطَّآئِفِيْنَ
ساتھ میرے	کسی چیز کو	اور پاک رکھ	میرے گھر کو	طواف کرنیوالوں کے لئے
وَالْقَآئِمِيْنَ	وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾		وَاَذِّنْ	فِي النَّاسِ
اور کھڑے رہنے والوں کے	اور رکوع اور سجدہ کرنیوالوں کے (۲۶)		اور پکار دے	لوگوں میں
بِالْحَجِّ	يَاْتُوْكَ	رِجَالًا	وَّعَلٰى	كُلِّ
ساتھ حج کے	آئیں تیرے پاس	پیادے	اور اوپر	ہر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضَامِرٍ	يَّأْتِيْنَ	مِنْ كُلِّ	فَجٍّ	عَمِيْقٍ (۲۷)
اونٹ دبلے کے	آئیں گے	(سے) ہر	راہ	دُور سے (۲۷)
لِيَشْهَدُوْا	مَنَافِعَ	لَهُمْ	وَيَذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ
تاکہ حاضر ہوں	فائدوں	اپنے کے	اور یاد کریں	نام اللہ کا
فِيْ اَيَّامٍ	مَّعْلُوْمٰتٍ	عَلٰى مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْ بَهِيْمَةِ
(میں) دنوں	معلوم میں	اوپر اس چیز کے کہ	دیا ہم نے انکو	(سے) چوپایوں
الْاَنْعَامِ	فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَاَطْعِمُوا	الْبَآئِسَ
مویشیوں میں سے	پس کھاؤ	اس میں سے	اور کھلاؤ	بھوکے
الْفَقِيْرَ (۲۸)	ثُمَّ لْيَقْضُوْا	تَفَثَهُمْ	وَلْيُوْفُوْا	
فقیر کو (۲۸)	پھر چاہیئے کہ دور کریں	میل اپنی	اور پوری کریں	
نُذُوْرَهُمْ	وَلْيَطَّوَّفُوْا	بِالْبَيْتِ	الْعَتِيْقِ (۲۹)	ذٰلِكَ
نذریں اپنی	اور طواف کریں	ساتھ گھر	قدیم کے (۲۹)	بات یہ ہے
وَمَنْ	يُّعَظِّمْ	حُرُمٰتِ اللّٰهِ	فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ	
اور جو کوئی	تعظیم کرے	حرمتوں اللہ کی کو	پس وہ بہتر ہے واسطے اسکے	
عِنْدَ	رَبِّهٖ ؕ	وَاُحِلَّتْ	لَكُمُ	الْاَنْعَامُ
نزدیک	رب اسکے	اور حلال کئے گئے	واسطے تمہارے	چوپائے مویشی
اِلَّا	مَا يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا	
مگر	جو پڑھا جاتا ہے	اوپر تمہارے	پس بچتے رہو	
الرِّجْسَ	مِنَ الْاَوْثَانِ	وَاجْتَنِبُوْا	قَوْلَ الزُّوْرِ (۳۰)	
ناپاکی سے	بتوں کی سے	اور بچتے رہو	بولنے جھوٹ کے سے (۳۰)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حُنَفَآءَ	لِلّٰهِ	غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ	بِهٖ ؕ
توجہ کرنیوالے	اللہ کی طرف	نہ شریک لانے والے	ساتھ اسکے
وَ مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَكَاَنَّمَا	خَرَّ
اور جو کوئی	شریک لائے	ساتھ اللہ کے	پس گویا کہ	گر پڑا
مِنَ السَّمَآءِ	فَتَخْطَفُهُ	الطَّيْرُ	اَوْ تَهْوِيْ
آسمان سے	پس اچک لے جائیں اسکو	پرندے	یا پھینک دیتی ہے
بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ مَكَانٍ	سَحِيْقٍ (۳۱)	ذٰلِكَ
اس کو	ہوا	مکان میں	دُور (۳۱)	بات یہ ہے
وَ مَنْ	يُّعَظِّمْ	شَعَآئِرَ اللّٰهِ	فَاِنَّهَا	مِنْ
اور جو کوئی	تعظیم کرے	نشانیوں اللہ کی کو	پس تحقیق وہ	(سے)
تَقْوَى الْقُلُوْبِ (۳۲)	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ
پرہیزگاری دلوں کی سے ہے (۳۲)	واسطے تمہارے	اس میں	فائدے ہیں
اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	ثُمَّ مَحِلُّهَآ
(تک)	ایک وقت	مقررہ تک	پھر جگہ حلال ہونے ان کے کی
اِلَى	الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ (۳۳)
طرف	کعبہ کے ہے قدیم گھر (۳۳)

اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں انہیں سونے کے کڑے اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کا لباس ریشم کا ہوگا (۲۳) اور ان کو پاک بات کی طرف ہدایت کی گئی اور انہیں تعریف کئے گئے رستہ کی طرف ہدایت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی گئی ہے (۲۴) بیشک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور مسجد حرام سے جسے ہم نے سب لوگوں کے لئے یکساں بنایا ہے (خواہ) اس میں رہنے والا ہو اور (خواہ) باہر سے آنے والا اور جو کوئی اس میں ظلم کے ساتھ ناانصافی کا ارادہ کرے ہم اسے دردناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے (۲۵) اور جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کی جگہ کو مرجع بنایا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع (اور) سجدہ کرنیوالوں کے لئے پاک کر (۲۶) اور لوگوں میں حج کے لئے ندا کر دے وہ تیری طرف آئیں گے (کچھ) پیدل اور (کچھ) ہر طرح کی دبلی سواریوں پر جو ہر دور کے رستے سے آتی ہوں گی (۲۷) تاکہ اپنے فائدہ کی باتوں پر گواہ ہوں اور مقرر دنوں میں اللہ کے نام کا ذکر اس پر کریں جو اس نے انہیں چارپائے جانور دیئے ہیں سو ان سے کھاؤ اور پریشان حال محتاج کو کھلاؤ (۲۸) پھر چاہیئے کہ اپنی میل کچیل دور کریں اور اپنی نذروں کو پورا کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں (۲۹) یہ (یوں ہو) اور جو شخص اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرتا ہے تو وہ اس کے رب کے نزدیک اس کے لئے بہتر ہے اور تمہارے لئے چارپائے حلال ہیں سوائے اس کے جو تم پر پڑھا جاتا ہے پس بتوں کی ناپاکی سے بچو اور جھوٹ بات سے بچو (۳۰) اللہ کے لئے راست روی اختیار کرتے ہوئے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتے ہوئے اور جو کوئی اللہ کے ساتھ (اور کو) شریک بنائے تو گویا وہ بلندی سے گر پڑا پھر اسے پرندے اچک لے گئے یا ہوا اسے اڑا کر دور کے مکان میں پھینک دے (۳۱) یہ (اسطرح ہے) اور جو کوئی اللہ کے نشانوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی تعظیم کرتا ہے تو یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے ﴿۳۲﴾ تمہارے لئے ان میں ایک مقرر وقت تک فائدے ہیں پھر انکی آخری منزل آزاد گھر کی طرف ہے ﴿۳۳﴾

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ يُدْخِلُ۔ اِدْخَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب خبر اِنَّ۔ اَلَّذِيْنَ موصول مفعول اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کا عطف اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا پر ہے جَنّٰتٍ۔ جَنَّةٌ کی جمع مفعول بہ ثانی تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ کا جملہ جَنّٰتٍ کی صفت ہے تَجْرِيْ۔ جَرْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب مِنْ تَحْتِهَا جار مجرور متعلق بہ جَنّٰتٍ۔ اَلْاَنْهٰرُ۔ نَهْرٌ کی جمع فاعل (اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں بہشتوں میں داخل کریگا۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں) يُحَلَّوْنَ۔ تَحْلِيَةٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (مادہ حِلْيَةٌ) فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ يُحَلَّوْنَ۔ مِنْ اَسَاوِرَ سِوَارٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ محذوف حِلْيًا۔ مِنْ ذَهَبٍ۔ اَسَاوِرَ کی نعت وَّلُؤْلُؤًا کا عطف محل اَسَاوِرَ پر ہے (اس میں انہیں زیور پہنائے جائیں گے سونے کے کڑے اور موتی) وَلِبَاسُهُمْ مبتدا فِيْهَا جار مجرور حال حَرِيْرٌ خبر (اور اس میں ان کا لباس ریشم کا ہوگا)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ هُدُوْٓا۔ هِدَايَةٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (انہیں ہدایت کی گئی) اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ۔ اِلَى الطَّيِّبِ جار مجرور متعلق بہ هُدُوْا۔ مِنَ الْقَوْلِ جار مجرور متعلق بہ محذوف (اور ان کو پاک بات کی طرف ہدایت کی گئی) وَ عاطفہ هُدُوْٓا۔ هِدَايَةٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ۔ اِلٰى حرف جر صِرَاطِ مجرور مضاف الْحَمِيْدِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ هُدُوْٓا (اور انہیں تعریف کئے گئے رب کی طرف ہدایت کی گئی)۔

اہلِ ایمان کے لئے ابدی جنّت

بیشک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے عمل کئے جنّت کے باغوں میں داخل کریگا ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں انہیں وہاں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کا لباس ریشمی ہوگا، انہیں پاکیزہ بات کی طرف ہدایت کی گئی اور انہیں ربِّ حمید کی طرف رہنمائی کی گئی۔

اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ میں اگر اضافت بیانیہ تسلیم کی جائے تو پھر ترجمہ ہوگا ایسا رستہ جو محمود ہے، سابقہ آیات میں انکارِ حق سے کام لینے والوں کا ذکر تھا کہ ان کے لئے آگ کا لباس ہوگا اور ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا، ان آیات میں اہلِ ایمان اور اعمالِ صالحہ سے کام لینے والوں کا ذکر ہے کہ انہیں ہمیشہ کی جنّت میں جگہ دی جائے گی اور ان کے لئے سونے کے کنگن اور موتیوں کا ریشمی لباس ہوگا یہ انعامات ایمان اور عملِ صالح کی بدولت انہیں حاصل ہوں گے اللہ کی طرف سے ان کے لئے سب سے بڑا انعام راہِ حق اور کلمۂ طیّب کی ہدایت تھی۔ (۲۳-۲۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

إِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِينَ اسم إِنَّ موصول كَفَرُوا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ إِنَّ کی خبر مُعَذَّبُونَ یا خَاسِرُونَ محذوف ہیں۔ وَ عاطفہ يَصُدُّونَ۔ صَدٌّ سے مضارع جمع مذکر غائب عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ جار مجرور متعلق بہ يَصُدُّونَ۔ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ۔ الْمَسْجِدِ موصوف الْحَرَامِ صفت۔ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ کا عطف عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ پر ہے، جار مجرور متعلق بہ يَصُدُّونَ (بیشک وہ لوگ جو کافر ہوئے اور المسجد الحرام سے روکتے ہیں) الَّذِي موصول الْمَسْجِدَ کی دوسری صفت جَعَلْنَاهُ۔ جَعْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ جملہ صلہ لِلنَّاسِ جار مجرور متعلق بہ جَعَلْنَاهُ۔ سَوَاءً اسم مصدر بمعنی مستوی" ای جَعَلْنَاهُ مستوی فیہ" جَعَلْنَاهُ کی ضمیر سے حال الْعَاكِفُ عُكُوفٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر عُكُوفٌ کے معنی تعظیم کے طور پر کسی چیز کی طرف متوجہ ہونے اور اسے لازم پکڑنے کے ہیں فِيهِ۔ جار مجرور متعلق بہ سَوَاءً۔ وَالْبَادِ۔ بَدَاوَةٌ سے جس کے معنی صحرا میں اقامت اختیار کرنے کے ہیں اسم فاعل واحد مذکر الْعَاكِفُ وَالْبَادِ مبتدا موخر۔ سَوَاءً خبر مقدم (وہ مسجد الحرام جسے ہم نے لوگوں کے لئے بنایا خواہ وہ مقیم ہوں خواہ وہ باہر سے آنے والے ہوں) وَ عاطفہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَنْ اسم شرط جازم مبتدا یُّرِدْ۔ اِرَادَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم فعل شرط فِیْہِ جار مجرور متعلق بہ یُرِدْ بِاِلْحَادٍ بروزن افعال مصدر ہے اس کی دو صورتیں ہیں ایک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ایسی صفت سے متصف کیا جائے جس سے اس کا متصف ہونا درست نہ ہو، دوسرے یہ کہ صفات الٰہی کی ایسی تاویل کی جائے جو اس کی شان کے منافی ہو بِاِلْحَادٍ جار مجرور متعلق بہ مفعول یُرِدْ محذوف تعدیا ملبسا۔ بِظُلْمٍ۔ بِاِلْحَادٍ سے بدل ہے بِظُلْمٍ جار مجرور متعلق بہ مفعول محذوف (اور جو کوئی اس میں ظلم کے ساتھ ناانصافی کا ارادہ کرے) نُذِقْہُ۔ اِذَاقَۃٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم کا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ جار مجرور متعلق بہ نُذِقْہُ۔ مِنْ حرف جر عَذَابٍ مجرور موصوف اَلِیْمٍ فعیل بمعنی فاعل صفت (ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے)۔

سبیل اللہ سے روکنے والوں کے لئے جہنم

جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی اور جو اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں نیز مسجد حرام سے جسے ہم نے بلا امتیاز تمام انسانوں کے لئے (عبادتگاہ) ٹھہرایا ہے خواہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنے والے (تو انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ ہم انہیں) اور اس آدمی کو جو اس میں از راہِ ظلم حق سے منحرف ہونا چاہے گا عذاب دردناک کا مزہ چکھائیں گے۔ اس آیت میں اہل مکہ کی گمراہی اور اذیت رسانی کا ذکر ہے کہ ایک تو وہ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ سے کام لیتے یعنی خود تو اسلام سے بے بہرہ ہیں دوسروں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو بھی اسلام سے روکتے ہیں، دوسرا ان کا جرم یہ ہے کہ مسلمانوں کو عمرہ کے لئے مکہ میں داخل ہونے سے روکتے ہیں جیسے کہ رسول اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کو عمرہ کے لئے مکہ میں داخل ہونے سے روکا، آیت کے آخر میں حرم میں بتایا کہ حدودِ حرم میں کفر و گمراہی پھیلانے والوں کو دردناک عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ یعنی جو حرم میں کفر و شرک کا ارتکاب کرے یا کسی اور غلط بات کا ارتکاب کرے جیسے بغیر احرام حرم میں داخلہ۔ حدودِ حرم میں درختوں کا کاٹنا، شکار کرنا وغیرہ سب امور اس میں داخل ہوں گے۔ (۲۵)

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝

وَ استئنافیہ اِذْ اسم ظرف متعلق بہ فعل محذوف اُذْکُرْ کا مفعول بہ مضاف بَوَّاْنَا۔ تَبْوِیَۃٌ سے ماضی جمع متکلم۔ مجرد سے اس کا مادہ بَوَاءٌ ہے جس کے اصل معنی ٹھکانا درست کرنے اور جگہ ہموار کرنے کے ہیں بَوَّاْنَا مضاف الیہ لِاِبْرٰهِيْمَ جار مجرور متعلق بہ بَوَّاْنَا۔ مَكَانَ الْبَيْتِ۔ مَكَانَ ظرف مکان مضاف الْبَيْتِ مضاف الیہ مَكَانَ الْبَيْتِ مفعول بہ ظرف متعلق بہ بَوَّاْنَا (اور یاد کرو جس وقت ہم نے خانہ کعبہ کو ابراہیم کے لئے ٹھکانہ بنایا) اَنْ تفسیریہ لَا تُشْرِكْ۔ لَا ناہیہ تُشْرِكْ۔ اِشْرَاكٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بِيْ جار مجرور متعلق بہ تُشْرِكْ۔ شَيْـًٔا مفعول (یہ کہ نہ شریک ٹھہرا تو میرے کسی چیز کو) وَّ عاطفہ طَهِّرْ۔ تَطْهِيْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر بَيْتِيَ۔ بَيْتٌ ظرف مضاف يِ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظرف متعلق بہ طَهِّرْ مفعول بہ لِلطَّآئِفِيْنَ۔ لام حرف جر طَآئِفِيْنَ طَآئِفٌ کی جمع طَوْفٌ سے اسم فاعل جمع مذکر حج اور عمرہ کی نیت سے خانہ کعبہ کے گرد چکر لگانے کو کہتے ہیں۔ **طواف**: خانہ کعبہ کے ساتھ مخصوص، کسی اور مقام کا طواف جائز نہیں، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ الطواف بالبیت صلوۃ (بیت اللہ کا طواف نماز کے حکم میں ہے) قاضی ثناء اللہ پانی پتی لکھتے ہیں: "وگرد قبور گردیدن جائز نیست کہ طواف بیت اللہ حکم نماز دارد"۔ وَالْقَآئِمِيْنَ۔ وَ عاطفہ الْقَآئِمِيْنَ۔ اَلْقَائِمُ کی جمع قِيَام مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اس کا عطف لِلطَّآئِفِيْنَ پر ہے وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ۔ الرُّكَّعِ۔ رَاكِعٌ کی جمع رکوع سے اسم فاعل جمع مذکر السُّجُوْدِ۔ سَاجِدٌ کی جمع اسم فاعل جمع الرُّكَّعِ کی صفت۔ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ دونوں سے مراد الصَّلٰوۃ ہے (اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک کر)۔

حضرت ابراہیمؑ کو تعمیر و تطہیر کعبہ کا حکم

اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کی جگہ مقرر کردی (اور حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کر اور میرا یہ گھر ان لوگوں کے لئے پاک رکھ جو طواف کرنے والے ہوں، عبادت میں سرگرم رہنے والے ہوں، رکوع و سجود میں جھکنے والے ہوں۔ کہا جاتا ہے حضرت ابراہیمؑ سے پہلے بھی خانہ کعبہ کی جگہ متبرک تھی، حضرت ابراہیمؑ کو اسی مقام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر بیت اللہ کی تعمیر کا حکم ہوا، آپ نے اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیلؑ کو ساتھ لے کر اللہ کا گھر تعمیر کیا حکم ہوا کہ اس گھر کی تعمیر کا بنیادی مقصد توحید ہے یہاں کسی قسم کے شرک سے کام نہ لیا جائے نیز اس گھر کو خالص اللہ کی عبادت کے لئے مختص کیا جائے اور ہر قسم کے شرک سے اسے پاک قرار دیا جائے۔ (۲۶)

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۙ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ۝ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝

وَ عاطفہ اَذِّنْ۔ تَاْذِيْنٌ سے امر واحد مذکر حاضر (اور پکار دے) فِي النَّاسِ جار مجرور متعلق بہ اَذِّنْ۔ بِالْحَجِّ جار مجرور متعلق بہ اَذِّنْ (اور پکار دے لوگوں میں حج کے لئے) يَاْتُوْكَ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (وہ آئیں گے تیرے پاس) رِجَالًا حال۔ یہاں رِجَال کا لفظ رَجُلٌ کی جمع نہیں بلکہ یہ رَاجِلٌ کی جمع ہے جس کے معنی پیادہ چلنے والوں کے ہیں (وہ لوگ تیرے طرف آئیں گے پیادہ حالت میں) وَعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ۔ وَ عاطفہ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال ای رکبانًا۔ ضَامِرٍ وہ سواری کا جانور جو طول سفر کی وجہ سے لاغر ہو گیا المضمار گھوڑ دوڑ کا میدان (ہر طرح کی دبلی سواریوں پر) يَاْتِيْنَ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع جمع مؤنث غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۔ فَجٍّ دو پہاڑوں کے درمیان کی کشادہ جگہ کو فج کہا جاتا ہے ۔ وسیع راستہ کو بھی کہتے ہیں عَمِيْقٍ ۔ عمق سے صفت مشبہ ۔ عمق کے اصل معنی اس گہرائی کے ہیں جو نیچے کی طرف ہو لیکن جب اس کا استعمال راستے کے لئے ہو تو اس کے معنی دُور دراز راستے کے ہوتے ہیں مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ جار مجرور متعلق بہ يَأْتِيْنَ (جو ہر دور دراز کے راستے سے آتی ہوں گی) ○ لِيَشْهَدُوْا ۔ شهودًا سے مضارع جمع مذکر غائب منصوب بان مضمرہ مَنَافِعَ اسم جمع منصوب منفعة واحد لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ يَشْهَدُوْا پر ہے اِسْمَ اللّٰهِ مفعول بہ فِيْ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمَاتٍ ۔ اَيَّامٍ ۔ يَوْمٍ کی جمع موصوف مَعْلُوْمٰتٍ ۔ مَعْلُوْمٰتٍ ۔ مَعْلُوْمَةٌ کی جمع صفت فِيْ اَيَّامٍ مَعْلُوْمٰتٍ جار مجرور متعلق بہ يَذْكُرُوْا (اور ذکر کریں اللہ کے نام کا مقررہ دنوں میں) عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ ۔ رِزْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ صلہ جار مجرور متعلق بہ يَذْكُرُوْا ۔ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ بَهِيْمَةٌ چارپائے، چرنے والے جانور ۔ ایسا جانور جس میں نطق نہ ہو کیونکہ اس کی آواز میں ابہام ہوتا ہے اَلْاَنْعَامِ ۔ نَعَمٌ کی جمع جس کے معنی اصل میں تو اونٹ کے ہیں مگر بھیڑ، بکری، گائے، بھینس پر بھی بولا جاتا ہے ۔ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ میں اضافت بیانی ہے مِنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ جار مجرور متعلق بہ رَزَقَهُمْ ہے (جو اس نے دیئے ہیں انہیں چارپائے جانوروں میں سے) فَكُلُوْا ۔ فَا الفصیحہ ۔ اَكْلٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر مِنْهَا جار مجرور متعلق بہ كُلُوْا (پس اسے کھاؤ) وَ عاطفہ اَطْعِمُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِطْعَامُ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (اور کھلاؤ) اَلْبَآئِسَ۔ بُؤْسٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (بھوکا مصیبت زدہ) مفعول بہ اَلْفَقِیْرَ صفت مشبہ فَقِیْرٌ اصل میں اس شخص کو کہتے ہیں جس کی کمر کے مہرے ٹوٹ گئے ہوں پھر اس کا اطلاق ہر کمزور شخص پر ہونے لگا جس کے پاس زائد روزی نہ ہو۔ اَلْفَقِیْرَ۔ اَلْبَآئِسَ کی صفت (اور تکلیف زدہ محتاج کو کھلاؤ) ○ (۲۸)

ثُمَّ حرف عطف تاخیر کے لئے لْیَقْضُوْا۔ قَضَآءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بہ لام امر تَفَثَهُمْ۔ تفث کے لغوی معنی میل کچیل کے ہیں قضی تفثہ۔ ای ازالہ امام راغب نے لکھا کہ تفث کے معنی ناقص وغیرہ کے میل کچیل کے ہیں جو دور کیا جاتا ہے، صاحب کشاف نے تفث کے معنی مطلق میل کچیل لکھے ہیں (پھر چاہیے کہ اپنی میل کچیل (دور کریں) وَلْیُوْفُوْا۔ وَ عاطفہ لام امر اِیْفَآءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بہ لام امر نُذُوْرَهُمْ۔ نَذْرٌ کی جمع۔ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ، امام راغب نے لکھا ہے کہ نَذْرٌ کے معنی کسی حادثہ کی وجہ سے غیر واجب چیز کو اپنے اوپر واجب کر لینے کے ہیں (اور چاہیے کہ اپنی نذروں کو پورا کریں) وَلْیَطَّوَّفُوْا۔ وَ عاطفہ لام امر یَطَّوَّفُوْا۔ تَطَوُّفٌ مصدر سے جمع مذکر غائب مجزوم بہ لام امر بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ جار مجرور متعلق بہ یَطَّوَّفُوْا۔ اَلْعَتِیْقِ، اَلْبَیْتِ کی صفت ہے اَلْعَتِیْقِ کے معنی تقدیم اور پیش رو کے ہیں۔ خواہ یہ تقدیم زمانہ کے لحاظ سے ہو یا مکان اور رتبہ کے اعتبار سے اَلْبَیْتِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْعَتِيْقِ سے مراد خانہ کعبہ ہے، جامع ترمذی میں حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انما سمی البیت العتیق لانہ لم یظہر علیہ جبار (بیت اللہ کا نام عتیق اس لئے ہوا کہ اس پر کسی زبردست کا قبضہ نہ چلا) یعنی اللہ تعالیٰ نے ظالموں کے پنجہ سے اسے ہمیشہ محفوظ رکھا (اور چاہیئے کہ آزاد اور قدیم گھر کا طواف کریں)۔

حضرت ابراہیم کو اعلانِ حج کا حکم

اور (حکم دیا تھا کہ) لوگوں میں حج کا اعلان پکار دے لوگ تیرے پاس دنیا کے تمام دُور دراز راہوں سے آیا کریں گے پا پیادہ اور ہر طرح کی سواریوں پر جو مشقت سفر سے تھکی ماندہ ہوں گی وہ اس لئے آئیں گے کہ اپنے فائدہ پانے کی جگہ میں حاضر ہو جائیں اور ہم نے جو پالتو چار پائے ان کے لئے مہیا کر دیئے ہیں ان کی قربانی کرتے ہوئے مقررہ دِنوں میں اللہ کا نام لیں پس قربانی کا گوشت خود بھی کھاؤ اور بھوکے فقیر کو بھی کھلاؤ پھر قربانی کے بعد وہ اپنے جسم و لباس کا میل کچیل دُور کریں (یعنی احرام اتار دیں) نیز اپنی نذریں پوری کریں اور خانہ قدیم یعنی خانہ کعبہ کے گھر کا طواف کریں۔

ان آیات میں جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَ الْبَادِ کی تشریح ہے۔ کعبہ کی تعمیر کے بعد حضرت ابراہیمؑ نے پہاڑ پر کھڑے ہو کر لوگوں کو حج کی دعوت دی اور اللہ سے دعا کی فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ اسی دعا کا اثر تھا کہ لوگ دُور دراز راستوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے حج کے لئے آنے لگے اور اللہ کے گھر میں حاضری دینے لگے اور حج کے ذریعے دینی اور دنیوی فوائد حاصل کرنے لگے۔ ایامِ معلومات سے ذی الحجہ کا پہلا عشرہ مراد ہے۔ حج کے موقعہ پر قربانی کا حکم دیا اور بتایا کہ قربانی کا گوشت تم خود بھی کھا سکتے ہو اور محتاجوں کو بھی کھلا سکتے ہو مقصود محض جانوروں کا خون بہانا نہیں بلکہ تقویٰ اور قربانی کے جذبہ کو ابھارنا ہے۔ حج کے ادا کرنے کے بعد غسل کر کے سلا لباس پہن لینا چاہیئے اور اپنی منتیں پوری کرنا ضروری ہوگا وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ سے طوافِ زیارت مراد ہے جو حج کا دوسرا رکن ہے پہلا رکن وقوف عرفہ ہے طوافِ زیارت پر احرام کے سب احکام مکمل ہو جاتے ہیں۔

(۲۷، ۲۸، ۲۹)

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۗ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝

ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا محذوف کی خبر ہے یعنی الامر او الشان ذٰلك۔ وَ عاطفہ مَنْ اسم شرط مبتدا يُعَظِّمْ۔ تَعْظِيْمٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم فعل شرط حُرُمٰتِ اللّٰهِ۔ حُرُمٰتٌ حُرْمَةٌ کی جمع ایسی چیز جس کا ادب ضروری ہو مضاف اللہ مضاف الیہ مفعول بہ حُرُمٰتِ اللّٰهِ سے مراد حقوق اللہ ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہاں حُرُمٰتِ اللّٰہِ سے مراد مناسک حج ہیں جو پانچ ہیں:
مشعر حرام، مسجدِ حرام، بیت حرام، شہر حرام اور محرم (اور جو شخص اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرتا ہے) فَهُوَ۔ فا رابطہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر مبتدا خَيْرٌ خبر لَهٗ جار مجرور متعلق بہ خَيْرٌ۔ عِنْدَ رَبِّهٖ۔ عِنْدَ ظرف مضاف متعلق بہ محذوف حال رَبِّهٖ مضاف الیہ (پس وہ اس کے لئے بہتر ہے۔ اس کے رب کے نزدیک) وَ عاطفہ اُحِلَّتْ۔ اِحْلَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب لَكُمُ جار مجرور متعلق بہ اُحِلَّتْ۔ اَلْاَنْعَامُ نائب فاعل نَعَمٌ کی جگہ (اور تمہارے لئے چارپائے حلال کئے گئے ہیں) اِلَّا اداۃ استثنا مَا موصول يُتْلٰى۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ يُتْلٰى (سوائے اس کے جو تم پر پڑھا جاتا ہے) یعنی تمہارے لئے ہر قسم کے چوپائے حلال کئے گئے ہیں سوائے ان کے جن کی حرمت کے بارے میں آیت تحریم حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ... کی آیت میں وضاحت کی گئی ہے) فَاجْتَنِبُوْا۔ فا رابطہ جواب شرط، اِجْتِنَابٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر الرِّجْسَ مفعول بہ الرِّجْسَ (پلید۔ ناپاک۔ عقوبت) مِنَ الْاَوْثَانِ۔ وَثَنٌ کی جمع ہر وہ چیز جس کی اللہ کے سوا پرستش کی جائے وَثَنٌ ہے مورتی ہو یا پتھر، قبر یا جھنڈا، حدیث میں ہے: اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِيْ وَثَنًا يُّعْبَدُ (کہ اے اللہ میری قبر کو بت نہ بنانا کہ لوگ اس کو پوجیں، قبر کو سجدہ کریں یا طواف کریں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرطبی فرماتے ہیں کہ یہ وَثَنٌ الشَّیْءُ سے ماخوذ ہے جس کے معنی کسی چیز کو گاڑ دینا کے ہیں، صورت بحتہ کو وثن بلا جثہ کو صنم کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک دونوں میں کچھ فرق نہیں۔ وَاجْتَنِبُوْا وَعاطفہ اِجْتِنَابٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر قَوْلَ الزُّوْرِ۔ قَوْلَ مضاف الزُّوْرِ مضاف الیہ مفعول بہ الزُّوْرِ کے معنی سینہ کے ایک طرف جھکے ہونے کے ہیں اَلْاَزْوَرُ وہ آدمی جس کے سینے میں ٹیڑھا پن ہو۔ جھوٹ کو اس لئے زور کہا جاتا ہے کہ وہ جہت راست سے ہٹا ہوا ہوتا ہے (راغب) (اور جھوٹ بات سے بچو) حُنَفَآءَ۔ حَنِیْفٌ کی جمع اس کا مادہ حَنَفٌ ہے جس کے معنی گمراہی سے استقامت کی طرف مائل ہونے کے ہیں لِلّٰہِ جار مجرور متعلق بہ حُنَفَآءَ (اللہ کے لئے راست روی اختیار کرتے ہوئے) غَیْرَ حال۔ مُشْرِکِیْنَ۔ مُشْرِکٌ کی جمع بِہٖ جار مجرور متعلق بہ مُشْرِکِیْنَ (اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتے ہوئے) وَعاطفہ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا یُّشْرِکْ۔ اِشْرَاکٌ سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط بِاللّٰہِ جار مجرور متعلق بہ یُشْرِکْ (اور جو کوئی اللہ کے ساتھ (کسی اور کو) شریک بنائے) فَکَاَنَّمَا۔ فَ رابطہ کَاَنَّمَا۔ کَاَنَّ حرف مشبہ بالفعل مَا زائدہ کاف جو کَاَنَّ کے لفظی تصور کو باطل کر دیتا ہے خَرَّ۔ خَرٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ خَرَّ گویا کہ وہ آسمان سے گرا پڑا) فَتَخْطَفُہُ۔ فَ رابطہ خَطْفٌ سے جس کے معنی کسی چیز کے اچک لینے اور جلدی سے جھپٹ لینے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب الطَّیْرُ۔ الطَّائِرُ کی جمع ہے طُیُوْرٌ اور اَطْیَارٌ بھی آتی ہے یہ واحد اور جمع دونوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے آتا ہے (پھر اسے پرندے اچک لے گئے) اَوْ حرفِ عطف تَهْوِيْ هَوِيٌّ سے مشتق ہے جس کے معنی اوپر سے نیچے گرنے اور جلد گزر جانے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب بِهِ الرِّيْحُ۔ فاعل رِيْحٌ اصل میں رِوْحٌ تھا دلیل یہ ہے کہ اس کی تصغیر رُوَيْحَةٌ آتی ہے ماقبل مکسور ہونے کی وجہ سے واؤ کو ي سے بدل لیا گیا اس کی جمع ارواح اور ریاح آتی ہے ریح کے معنی ہوا اور بُو کے ہیں (یا ہوا اسے اڑا کر پھینک دیتی ہے) فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ جار مجرور متعلق بہ تَهْوِيْ۔ سَحِيْقٍ۔ سُحُقٌ سے فعیل بمعنی فاعل اسحق کے اصل معنی کسی چیز کو ریزہ ریزہ کرنے کے ہیں مَكَانٍ سَحِيْقٍ۔ مَكَانٍ بَعِيْدٍ۔ دُور کے مکان میں اسے پھینک دیتی ہے۔

حرماتِ الٰہی کی تعظیم اور شرک سے اجتناب کا حکم

تو دیکھو (حج کی) بات یوں ہوئی اور جو کوئی اللہ کی ٹھہرائی ہوئی حرمتوں کی عظمت مانے تو اس کے لئے اس کے پروردگار کے حضور بڑی بہتری ہے اور (یہ بات بھی یاد رکھیں کہ) ان جانوروں کو چھوڑ کر جن کا حکم قرآن میں سنا دیا گیا ہے تمام چارپائے تمہارے لئے حلال کئے گئے ہیں پس چاہیئے کہ بتوں کی ناپاکی سے بچتے رہو، نیز جھوٹ بولنے سے صرف اللہ ہی کے ہو کر رہو اس کے ساتھ کسی ہستی کو شریک نہ کرو جس کسی نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا تو اس کا حال ایسا سمجھو جیسے بلندی سے اچانک نیچے گر پڑا جو چیز ایسے گرے گی یا تو کوئی اسے اچک لے گا یا ہوا کا جھونکا کسی دُور دراز گوشہ میں پھینک دیگا آیت نمبر ۳۰ میں بتایا ہے کہ اللہ نے جن چیزوں کے احترام کا حکم دیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کی حرمت کو برقرار رکھنا بہت بڑی نیکی کی بات ہے مثلاً قربانی کے جانور، مسجد حرام، مناسک حج وغیرہ تمام باتیں اس کے ضمن میں داخل ہونگی اس کے بعد بتایا کہ جن جانوروں کی حرمت کے بارے میں بتایا جا چکا ہے (سورۃ الانعام میں) ان کے علاوہ باقی جانور تمہارے لئے حلال ہیں انہیں اللہ کے نام پر ذبح کیا جا سکتا ہے لیکن اللہ کے علاوہ کسی اور کے تقرب کے لئے یا کسی کے استھان پر ذبح کرنا حرام ہوگا، اس کو رجس قرار دیا اور وحی کے ساتھ قول زور یعنی غلط اور جھوٹی بات سے بچنے کو لازم قرار دیا اللہ کی طرف سے بتائی ہوئی بات کے علاوہ اپنی طرف سے ہر گھڑی ہوئی بات قول زور میں داخل ہوگی۔ جیسے کہ سورۃ الاعراف میں فرمایا:

وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (۳۳:۷)

(اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شریک کرو جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ پر لگاؤ (وہ بات) جو تم نہیں جانتے)

آیت کے آخر میں بتایا کہ ہر طرف سے منہ موڑ کر صرف اسی ایک کے ہو کر رہو اور اس کی ذات و صفات میں کسی کو شریک مت ٹھہراؤ۔

آیت نمبر ۳۱ میں شرک کی مثال بیان فرمائی کہ توحید الٰہی کے بلند مقام سے ہٹ کر جب انسان اس کی ذات و صفات میں شرک سے کام لیتا ہے تو گویا اپنے آپ کو انتہائی بلندی سے گراتا ہے تو زندہ سلامت نہیں رہ سکتا، اب یا تو مردار خور جانور اس کی بوٹیاں نوچ کر کھا جائیں گے یا تند ہوا کے جھکڑ اسے کسی دور دراز جگہ میں اٹھا پھینکیں گے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توحید پر قائم رہنا ہی سلامتی کا باعث ہے۔ (۳۰-۳۱)

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝

ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا محذوف کی خبر ای الامر والشان ذٰلك وَ استئنافیہ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا يُعَظِّمْ۔ تَعْظِيْمٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم فعل شرط شَعَآئِرَ اللّٰهِ مفعول بہ شَعَآئِر شَعِيْرَةٌ کی جمع ہے۔ وہ نشانی جو اس چیز کو بتاتی ہے جس کے لئے وہ مقرر کی گئی ہے شَعَآئِرَ اللّٰهِ دین کے تمام نشانات پر حاوی ہے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ ان کے حدود سے تجاوز نہ کیا جائے (یہ اس طرح ہے) اور جو کوئی اللہ کے نشانوں کی تعظیم کرتا ہے) فَاِنَّهَا۔ فَا رابطہ اِنَّ مشبہ بالفعل هَا ضمیر واحد مؤنث غائب اِنَّ کا اسم مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ۔ اِنَّ کی خبر۔ تَقْوَى الْقُلُوْبِ سے مراد ذوی تَقْوَى الْقُلُوْبِ ہے یعنی شعائر اللہ کی تعظیم من افعال ذوی تقوی القلوب سے ہے ان شعائر کی تعظیم متقی لوگوں کے افعال سے ہے تقوی کی اضافت قلوب کی طرف اس لئے کہ مرکز تقوی قلب ہے۔ حدیث میں (التقوی ھھنا) واشارہ الی صدرہ (تو یہ دلوں کے تقوی سے ہے) لَكُمْ خبر مقدم فِيْهَا حال مَنَافِعُ اسم جمع مَنْفَعَةٌ واحد مبتدا مؤخر اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى۔ اِلٰى حرف جار۔ اَجَلٍ مجرور مَنَافِعُ کی صفت مُّسَمًّى تَسْمِيَةٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر اَجَلٍ کی صفت جار مجرور متعلق بہ مَنَافِعُ (تمہارے لئے اس میں ایک مقررہ وقت تک فائدے ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ حرفِ عطف مَحِلُّهَا۔ مَحِلُّ ظرف مکان مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ مَحِلُّهَا مبتدا (پھر اس کے ذبح کرنے کا مکان) اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ۔ اِلَى الْبَيْتِ جار مجرور متعلق بہ خبر محذوف ای مکان ذبحها۔ الْبَيْتِ موصوف الْعَتِيْقِ صفت بیت العتیق سے مراد حرم ہے (پھر اس کی آخری منزل آزاد گھر کی طرف ہے)۔

شعائر اللہ کی تعظیم تقوی القلوب ہے

حقیقت حال یہ ہے پس (یاد رکھو) جس کسی نے اللہ کی نشانیوں کی عظمت مانی تو اس نے ایسی بات مانی جو فی الحقیقت دلوں کی پرہیزگاری کی باتوں میں سے ہے ۳۲ ان چارپایوں میں سے ایک مقررہ وقت تک تمہارے لئے (طرح طرح) کے فائدے ہیں پھر اس خانۂ قدیم تک پہنچا کر ان کی قربانی کرنی ہے ۳۳ شعائر اللہ کی تعظیم شرک نہیں ہے بلکہ اسکا تعلق قلبی تقوٰی سے ہے، متقی انسان ہر اس چیز کی تعظیم بجالائے گا جس کا تعلق ذاتِ حق سے ہوگا، آیت ۳۳ میں بتایا کہ قربانی کے جانوروں سے تم منافع حاصل کر سکتے ہو بشرطیکہ تم نے انہیں "ھدی" نہ بنایا ہو "ہدی" بنانے کے بعد پھر اس سے انتفاع جائز نہ ہوگا۔ وقت مقررہ آنے پر کعبہ کے پاس لے جاکر اللہ کے نام پر انہیں قربان کرنا ہوگا۔ ھدی اس جانور کو کہتے ہیں جسے حج کرنے والا حرم میں ذبح کرنے کے لئے اپنے ساتھ لے جائے اسے جانور سے منفعت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاصل کرنا درست نہ ہوگا۔ (۳۲-۳۳)

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ فَإِلٰهُكُمْ
إِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ أَسْلِمُوْا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾
الَّذِيْنَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ
الصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ
مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ
اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا
فَكُلُوْا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذٰلِكَ
سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لَنْ يَّنَالَ
اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ
التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۗ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا
اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾ إِنَّ
اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾ أُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِأَنَّهُمْ ع ١٢

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ﴿۳۹﴾
الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ
اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّ
صَلَوٰتٌ وَّ مَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ
كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي
الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَ
اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ
عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ
قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ وَ قَوْمُ
اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ
مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ
اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى
عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ
يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا
تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ
فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَ
لَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ
رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَاَيِّنْ
مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ
اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾ ع ٦

وَ لِكُلِّ	اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	لِّيَذْكُرُوا
اور واسطے ہر	امت کے	مقرر کی ہم نے	قربانی	تاکہ یاد کریں
اسْمَ اللّٰهِ	عَلٰى	مَا رَزَقَهُمْ	مِّنْۢ بَهِيْمَةِ	
نام اللہ کا	اوپر	اس چیز کے کہ دی ہے انکو	چارپایوں سے	
الْاَنْعَامِ	فَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَلَهٗٓ
پائے ہوؤں (سے)	پس معبود تمہارا	معبود	ایک ہے	پس واسطے اسی کے
اَسْلِمُوْا ؕ	وَبَشِّرِ	الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾	الَّذِيْنَ	
مطیع ہو	اور خوشخبری دے	عاجزی کرنیوالوں کو (۳۴)	وہ جو	
اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ
جبوقت	یاد کیا جاتا ہے	اللہ کو	ڈر جاتے ہیں	دل ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالصّٰبِرِيْنَ	عَلٰى	مَآ	اَصَابَهُمْ	وَالْمُقِيْمِي
اور صبر کرنیوالے	اوپر	اس چیز کے کہ	پہنچتی ان کو	اور قائم رکھنے والے
الصَّلٰوةِ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾	وَ
نماز کو	اور اس چیز سے کہ	دی ہم نے انکو	وہ خرچ کرتے ہیں (۳۵)	اور
الْبُدْنَ	جَعَلْنٰهَا	لَكُمْ	مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ
اونٹ قربانی کے	کیا ہے ہم نے انکو	واسطے تمہارے	نشانیوں اللہ کی سے
لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ	فَاذْكُرُوا	اسْمَ اللّٰهِ
واسطے تمہارے	اس میں	خوبی ہے	پس یاد کرو	نام اللہ
عَلَيْهَا	صَوَآفَّ	فَاِذَا	وَجَبَتْ	جُنُوْبُهَا
اوپر ان کے	قطار باندھے ہوئے	پس جبوقت	گر پڑیں	کروٹیں ان کی
فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَاَطْعِمُوا	الْقَانِعَ	وَالْمُعْتَرَّ
پس کھاؤ	اس میں	اور کھلاؤ	بے سوالی فقیر کو	اور سوال کرنیوالے کو
كَذٰلِكَ	سَخَّرْنٰهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ
اسی طرح	مسخر کیا ہم نے انکو	تمہارے لئے	تاکہ تم
تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾	لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ	لُحُوْمُهَا	وَلَا
شکر کرو (۳۶)	ہرگز نہ پہنچے گا اللہ کو	گوشت انکا	اور نہ
دِمَآؤُهَا	وَلٰكِنْ	يَّنَالُهُ	التَّقْوٰى	مِنْكُمْ
لہو ان کا	اور لیکن	پہنچے گی اسکو	پرہیزگاری	تمہاری
كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ
اسی طرح	مسخر کیا انکو	واسطے تمہارے	تاکہ تم بڑائی بیان کرو اللہ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى	مَا	هَدٰىكُمْ	وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾
اوپر	اسکے کہ	ہدایت کیا تم کو	اور بشارت دے نیکی کرنیوالوں کو (۳۷)
اِنَّ اللّٰهَ	يُدٰفِعُ	عَنِ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تحقیق اللہ	دفع کرتا ہے	ان لوگوں سے کہ	ایمان لائے تحقیق اللہ
لَا يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾	اُذِنَ
نہیں دوست رکھتا	ہر	خیانت کرنیوالے کافر کرنیوالے کو (۳۸)	اذن دیا گیا
لِلَّذِيْنَ	يُقٰتَلُوْنَ	بِاَنَّهُمْ	ظُلِمُوْا
واسطے ان لوگوں کے	کہ لڑائی کئے جاتے ہیں وہ	بسبب اسکے کہ وہ	ظلم کئے گئے ہیں
وَاِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرُ ﴿٣٩﴾	الَّذِيْنَ
اور تحقیق اللہ	اوپر مدد ان کی کے	البتہ قادر ہے (۳۹)	اور وہ لوگ کہ
اُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ حَقٍّ	اِلَّآ
نکالے گئے	گھروں اپنے سے	ناحق	مگر
اَنْ	يَّقُوْلُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ	وَلَوْلَا
یہ کہ	کہا انہوں نے	رب ہمارا اللہ ہے	اور اگر نہ
دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لَّهُدِّمَتْ
ہوتا دور کرنا اللہ کا لوگوں کو	بعض انکے کو	بعض سے	البتہ ڈھائے جاتے
صَوَامِعُ	وَّبِيَعٌ	وَّصَلَوٰتٌ	وَّمَسٰجِدُ
خلوت خانے درویشوں کے	اور عبادت خانے نصاریٰ کے	اور عبادت خانے یہود کے	اور مسجدیں کہ
يُذْكَرُ	فِيْهَا	اسْمُ اللّٰهِ	كَثِيْرًا
یاد کیا جاتا ہے	ان میں	نام اللہ کا	بہت
وَلَيَنْصُرَنَّ			
اور البتہ مدد دے گا			

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ	مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ
اللہ	جو مدد دیتا ہے اسکو	تحقیق اللہ	البتہ زور آور ہے
عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾	اَلَّذِيْنَ	اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ	فِي الْاَرْضِ
غالب (۴۰)	وہ لوگ کہ	اگر قدرت دیں ہم انکو	زمین میں
اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	وَاَمَرُوْا
قائم کریں	نماز کو	اور دیں	زکوٰۃ کو	اور حکم کریں
بِالْمَعْرُوْفِ	وَنَهَوْا	عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ	وَلِلّٰهِ
ساتھ بھلائی کے	اور منع کریں	نامعقول سے	اور اللہ ہی کیلئے ہے
عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾	وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ
آخر سب	کاموں کا (۴۱)	اور اگر	جھٹلائیں تجھ کو	پس تحقیق
كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَّعَادٌ
جھٹلایا تھا	پہلے ان سے	قوم	نوح کی نے	اور عاد
وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾	وَقَوْمُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَقَوْمُ	لُوْطٍ ﴿۴۳﴾
اور ثمود نے (۴۲)	اور قوم	ابراہیم کی نے	اور قوم	لوط کی نے (۴۳)
وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ	وَكُذِّبَ	مُوْسٰى	وَاَمْلَيْتُ
اور مدین کے رہنے والوں نے	اور جھٹلایا گیا	موسیٰ	اور مہلت دی میں نے
لِلْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ
کافروں کو	پھر	پکڑا میں نے انکو	پس کیونکر	تھا
نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾	فَكَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا
عذاب میرا (۴۴)	پس کتنی	بستیاں ہیں	کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَهِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى
اور وہ	ظالم تھیں	پس وہ	گری ہوئی ہیں	اوپر
عُرُوْشِهَا	وَبِئْرٍ	مُّعَطَّلَةٍ	وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ (۴۵)	
چھتوں اپنی کے	اور کنوئیں	ناکارہ پڑے ہوئے	اور محل ہیں بلند کئے ہوئے (۴۵)	
اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَتَكُوْنَ	لَهُمْ
کیا پس نہیں	سیر کی انہوں نے	زمین میں	پس ہوتے	واسطے انکے
قُلُوْبٌ	يَّعْقِلُوْنَ	بِهَا	اَوْ	اٰذَانٌ
دل	کہ سمجھتے	ساتھ ان کے	یا	کان
يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا	فَاِنَّهَا	لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ	
کہ سنتے	ساتھ ان کے	پس تحقیق وہ	نہیں اندھی ہوتیں ہیں آنکھیں	
وَلٰكِنْ	تَعْمَى الْقُلُوْبُ	الَّتِيْ	فِي الصُّدُوْرِ (۴۶)	
اور لیکن	اندھے ہو جاتے ہیں دل	جو	سینوں میں ہیں (۴۶)	
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ		
اور جلدی مانگتے ہیں تجھ سے	عذاب کے ساتھ	اور ہرگز نہ خلاف کریگا اللہ		
وَعْدَهٗ ؕ	وَاِنَّ	يَوْمًا	عِنْدَ	رَبِّكَ
وعدے اپنے کو	اور تحقیق	ایک دن	نزدیک	رب تیرے کے
كَاَلْفِ سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ (۴۷)	وَكَاَيِّنْ	
مانند ہزار برس کے	اس سے جو	گنتے ہو تم (۴۷)	اور کتنی ہی	
مِّنْ قَرْيَةٍ	اَمْلَيْتُ	لَهَا	وَهِيَ	ظَالِمَةٌ
بستیاں ہیں ڈھیل دی میں نے	ان کو	اور وہ	ظلم کرنیوالی تھیں	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ	اَخَذْتُهَا	وَ اِلَيَّ	الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾
پھر	پکڑا میں نے انکو	اور طرف میرے	لوٹ کر آنا ہے (۴۸)

اور ہم نے ہر ایک اُمت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چار پائے اللہ نے ان کو دیئے ہیں ان کے ذبح کرنے کے وقت ان پر اللہ کا نام لیں سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اسی کے فرماں بردار ہو جاؤ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو ﴿۳۴﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو مال ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ﴿۳۵﴾ اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ مقرر کیا ہے ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو (قربانی کرتے وقت) قطار باندھ کر ان پر اللہ کا نام لو جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیرِ فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو ﴿۳۶﴾ اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے اسی طرح اللہ نے ان کو تمہارا مسخر کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اسے بزرگی سے یاد کرو اور (اے پیغمبر) نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو ﴿۳۷﴾ اللہ تو مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور کفرانِ نعمت والے کو دوست نہیں رکھتا ﴿۳۸﴾ ان لوگوں کو اجازت دی گئی جن سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لڑائی کی جاتی ہے اس لئے کہ ان پر ظلم کیا گیا اور اللہ یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے (۳۹) وہ جو اپنے گھروں سے بغیر کسی صحیح وجہ کے نکالے گئے، سوائے اس کے کہ وہ کہتے تھے ہمارا رب اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے سے نہ ہٹاتا رہتا تو یقیناً راہبوں کی کوٹھڑیاں اور عبادت گاہیں اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام بہت لیا جاتا ہے گرادی جاتیں اور اللہ ضرور اس کی مدد کریگا جو اس (کے دین) کی مدد کرتا ہے یقیناً وہ طاقتور غالب ہے (۴۰) وہ جنہیں اگر ہم زمین میں طاقت دیں تو وہ نماز کو قائم کریں گے اور زکوٰۃ دیں گے اور اچھی باتوں کا حکم دیں گے اور بُری باتوں سے روکیں گے اور سب کاموں کا انجام اللہ کے اختیار میں ہی ہے (۴۱) اور اگر تجھے جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور ثمود نے جھٹلایا (۴۲) اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم نے (۴۳) اور مدین کے رہنے والوں نے اور موسیٰ (بھی) جھٹلایا گیا سو میں نے کافروں کو مہلت دی پھر انہیں پکڑا تو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا سخت تھا (۴۴) اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے ان کو تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور بہت سے کنوئیں بیکار اور بہت سے محل ویران پڑے ہیں (۴۵) کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ ان کے دِل ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان ایسے ہوتے کہ ان سے سن سکتے بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں وہ اندھے ہوتے ہیں (۴۶) اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہیں کرے گا، اور بیشک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رُو سے ہزار برس کے برابر ہے (۴۷) اور بہت سی بستیاں ہیں کہ میں ان کو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں پھر میں نے ان کو پکڑ لیا اور میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (۴۸)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيْمَةِ الْأَنْعَامِ فَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهٗ أَسْلِمُوْا وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

وَ استئنافیہ لِكُلِّ أُمَّةٍ۔ لام حرف جر كُلِّ مجرور مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ محذوف مفعول بہ ثانی (اور ہر قوم کے لئے) جَعَلْنَا۔ جَعَلَ سے ماضی جمع متکلم مَنْسَكًا مفعول بہ مصدر میمی قربانی کرنا یا قربانی کی جگہ مراد ہے (اور کرامت کے لئے ہم نے قربانی کا طریقہ مقرر کیا ہے) لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ۔ لام تعلیل ذِكْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب منصوب بہ اَنْ مفسرہ اسْمَ اللّٰهِ مفعول بہ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ عَلٰى حرف جر مَا موصول مجرور متعلق بہ يَذْكُرُوا۔ رَزَقَهُمْ صلہ رَزَقَ رِزْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ جار مجرور متعلق بہ رَزَقَهُمْ۔ مِنْ حرف جر بَهِيْمَةِ مضاف مجرور، ایسا جانور جس میں نطق نہ ہو کیونکہ اس کی آواز میں ابہام ہوتا ہے الْاَنْعَامِ مضاف الیہ نَعَمٌ کی جمع جس کے اصل معنی اونٹ کے ہیں مگر عام مویشیوں پر بھی بولا جاتا ہے (تاکہ اللہ کا نام اس پر یاد کریں جو اس نے انہیں چارپائے جانور دیئے ہیں) فَاِلٰهُكُمْ۔ فَا الفصیحۃ اِلٰهُكُمْ۔ اِلٰهٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ) مبتدا اِلٰهٌ خبر وَاحِدٌ۔ اِلٰهٌ کی صفت (پس تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے) فَلَهٗٓ۔ فَا عاطفہ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ اَسْلِمُوْا۔ اَسْلِمُوْا۔ اِسْلَامٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر (پس اس کے فرمبردار ہو جاؤ) وَ عاطفہ بَشِّرِ۔ تَبْشِيْرٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر الْمُخْبِتِيْنَ۔ اِخْبَاتٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اَلْمُخْبِتُ واحد مفعول بہ (اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری دے) (۳۴)

الَّذِيْنَ موصول الْمُخْبِتِيْنَ کی نعت یا اس سے بدل اِذَا ظرف مستقبل۔ مضاف ذُكِرَ۔ ذِكْرٌ سے ماضی مجہول مضاف الیہ اللّٰهُ نائب فاعل (وہ کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے) وَجِلَتْ وَجَلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب قُلُوْبُهُمْ۔ قَلْبٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب فاعل (تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں)۔ وَالصّٰبِرِيْنَ۔ وَ عاطفہ صَبْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر عَلٰى مَآ۔ عَلٰى حرف جر مَا موصول جار مجرور متعلق بہ الصّٰبِرِيْنَ۔ اَصَابَهُمْ اِصَابَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب۔ صلہ (اور اس پر صبر کرنے والے جو انہیں تکلیف پہنچتی ہے) وَالْمُقِيمِي ۔ اِقَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر معرف باللام مضاف اصل میں اَلْمُقِيمِيْنَ تھا نون اضافت کی وجہ سے حذف ہوگیا الصَّلٰوةِ مضاف الیہ (اور تعدیل ارکان اور پابندی اوقات کے ساتھ نماز ادا کرنے والے) وَ عاطفہ مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرف جر مَا موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ يُنْفِقُوْنَ ۔ رَزَقْنَاهُمْ رِزْقٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب صلہ يُنْفِقُوْنَ اِنْفَاقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ صلہ۔

قربانی صرف اللہ کے لئے ہوگی

اور (دیکھو) ہر امت کے لئے ہم نے عبادت کا ایک طور طریقہ ٹھہرا دیا کہ ہمارے دیئے ہوئے پالتو جانور ذبح کرے تو اللہ کا نام یاد کرے پس (یاد رکھو) تمہارا معبود وہی ایک معبود یگانہ ہے (اور جب اسکے سوا کوئی معبود نہیں تو چاہیئے کہ) اسی کے آگے فرمان برداری کا سر جھکا دو (۳۴) اور (اے پیغمبر) عاجزی اور نیاز مندی کرنے والے بندوں کو (کامرانی و سعادت کی) خوشخبری دیدو ان نیاز مندانِ حق کو جن کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز اٹھتے ہیں جو ہر طرح کی مصیبتوں میں صبر کرنے والے ہیں جو نماز کے پڑھنے اور درستگی میں کوشاں رہتے ہیں جو اس رزق میں سے کہ اللہ نے دے رکھا ہے (نیک کاموں کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ہر امت کے لئے مناسک اور عبادات مقرر کی گئی چوپایوں کی قربانی کا مقصد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ ہے کہ صرف اسی ایک اللہ کے لئے قربانی کی جائے کسی اور کو اس کی عبادت میں شریک نہ ٹھہرایا جائے چنانچہ آیت کے آخری حصہ میں صریحاً بتا دیا کہ تمہارا معبود تو صرف ایک اللہ ہے پس اسی کی اطاعت کرو اور اس کی ذات و صفات میں دوسروں کو شریک نہ ٹھہراؤ، آیت (۳۵) میں اسی امر کی مزید وضاحت کرتے ہوئے اللہ کے سامنے عاجزی اختیار کرنے والوں کے اوصاف بیان فرمائے کہ اللہ کے ذکر سے ان کے دل لرز اٹھتے ہیں، مصائب پر صبر و استقامت سے کام لیتے ہیں اقامتِ صلوٰۃ ان کا شعار ہوتا ہے اور اللہ کے دیئے ہوئے مال سے ان کی راہ میں فراخ دلی سے خرچ کرتے ہیں گویا اس آیت میں مخبتین یعنی اللہ کے سامنے جھکنے والوں کے چار اوصاف کو بیان فرمایا:

- اللہ کے ذکر سے دل میں ڈر کا پیدا ہونا،
- مصائب پر صبر سے کام لینا،
- اقامت صلوٰۃ، اور
- اللہ کے دیئے ہوئے مال سے خرچ کرنا۔ (۳۴-۳۵)

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

وَعَاطِفْ الْبُدْنَ - بَدَنَةٌ کی جمع۔ قربانی کے اونٹ گلئے جو کعبہ کی طرف لے جائے جائیں انہیں الْبُدْنَ کہتے ہیں، بدن کے بھاری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہونے کی وجہ سے انہیں بُدن کہا جاتا ہے بُدن میں صرف اونٹ اور گائے ہی داخل ہیں۔ اَلْبُدْنَ فعل محذوف "جَعَلْنَا" کا مفعول ہے جَعَلْنٰهَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ جَعَلْنٰهَا۔ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ مفعول ثانی متعلق بہ جَعَلْنٰهَا (اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لئے اللہ کے نشانوں سے ٹھہرایا ہے) لَكُمْ خبر مقدم فِيْهَا حال خَيْرٌ مبتدا مؤخر (تمہارے لئے ان میں بھلائی ہے) فَاذْكُرُوا۔ فا الفصیحہ ذکرٌ سے امر جمع مذکر حاضر اِسْمَ اللّٰهِ مفعول بہ عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ اُذْكُرُوا۔ صَوَآفَّ حال صَوَآفَّ۔ صَافَّةٌ کی جمع صَفٌّ سے اسم فاعل واحد مؤنث یہاں صَوَآفَّ۔ مَصْفُوْفَةٌ اسم مفعول کے معنی میں ہے (پس پڑھو ان پر نام اللہ کا قطار باندھ کر) فَاِذَا۔ فا عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل مضاف وَجَبَتْ۔ وَجْبَةٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب جُنُوْبُهَا۔ جَنْبٌ کی جمع مضاف هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ فاعل (اور پھر جب گر پڑیں ان کے پہلو) فَكُلُوْا۔ فا رابطہ كُلُوْا۔ اَكْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر مِنْهَا جار مجرور متعلق بہ كُلُوْا (پس ان سے کھاؤ) وَاَطْعِمُوْا۔ اِطْعَامٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور تم کھلاؤ) الْقَانِعَ یہ قَنَعَ قُنُوْعًا سے مشتق ہے اسم فاعل یعنی جو کچھ مل جائے اس پر راضی ہو جائے امام راغب لکھتے ہیں قانع اس سائل کو کہتے ہیں جو بھیک پر اصرار نہ کرے بلکہ جو کچھ مل جائے اس پر اکتفا کرے وَعاطفہ الْمُعْتَرَّ۔ اِعْتِرَارٌ مصدر سے اسم فاعل المعترض

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسوال بھیگ مانگنے والا۔ سوال کے لئے آگے آنے والا عَرَّ خارش کو کہتے یعنی مانگنے پر اصرار کرنے والا (اور سوالی اور مصیبت زدہ کو کھلاؤ) كَذٰلِكَ۔ کاف حرف تشبیہ ذَا اسم اشارہ آخر کاف حرف خطاب (اسی طرح) سَخَّرْنٰهَا۔ تَسْخِيْرٌ سے ماضی جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ سَخَّرْنٰهَا (اسی طرح ہم نے انہیں تمہارے لئے مسخر کیا ہے) لَعَلَّكُمْ لَعَلَّ حرف مشبہ بفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم لَعَلَّ (شاید تم) تَشْكُرُوْنَ۔ شُكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر خبر لَعَلَّ (تاکہ تم اس کے شکر گزار ہو)۔

قربانی کا گوشت خود کھاؤ اور مساکین کو کھلاؤ

اور (دیکھو) قربانی کے یہ اونٹ (جنہیں دُور دُور سے حج کے موقعہ پر لایا جاتا ہے) تو ہم نے اسے ان چیزوں میں سے ٹھہرا دیا ہے جو تمہارے لئے اللہ کی (عبادت کی) نشانیوں میں سے ہیں اس میں تمہارے لئے بہتری کی بات ہے پس چاہیئے کہ انہیں قطار در قطار ذبح کرتے ہوئے اللہ کا نام یاد کرو پھر جب وہ کسی پہلو پر گر پڑیں (یعنی ذبح ہو جائیں) تو ان کے گوشت میں سے خود بھی کھاؤ اور فقیروں اور زائروں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم نے ان جانوروں کو تمہارے لئے مسخر کر دیا تاکہ (احسانِ الٰہی کے) شکر گزار ہو ـــــ آیت میں قربانی کے اونٹوں کو شعائر اللہ قرار دیا اور بتایا کہ اللہ کا نام لے کر انہیں ذبح کرو، اونٹ کے ذبح کا بہترین طریقہ نحر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے یعنی قبلہ رُخ کھڑا کر کے اسکا دایاں یا بایاں پاؤں باندھ کر سینہ پر زخم لگائیں خون بہہ جانے کے بعد وہ گر پڑیگا اگر بہت سے اونٹ ہوں تو انہیں قطار میں کھڑا کر کے نحر کیا جائے پھر گوشت کو تقسیم کر لیا جائے اونٹ، گائے وغیرہ عظیم الجثہ جانوروں کو تمہارے لئے مسخر کر دینا تم پر ہمارا بہت بڑا احسان ہے، اس لئے ہماری شکر گزاری سے کام لیتے رہو۔ (۳۶)

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۭ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا هَدٰىكُمْ ۭ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

لَنْ حرف نفی و نصب و استقبال يَّنَالَ۔ نَيْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب اللّٰهَ مفعول بہ مقدم لُحُوْمُهَا لَحْمٌ کی جمع مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب فاعل وَ عاطفہ دِمَآؤُ مضاف دَمٌ کی جمع هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ فاعل (ہرگز نہیں پہنچتے ان کے گوشت اور ان کے خون اللہ کو) وَلٰكِنْ وَ عاطفہ لٰكِنْ حرف استدراک يَّنَالُهُ۔ نَيْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر مفعول بہ التَّقْوٰى فاعل مِنْكُمْ جار مجرور متعلق بہ يَّنَالُهُ (لیکن اسے تمہاری طرف سے تقویٰ پہنچتا ہے) كَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ ذَا اسم اشارہ كَ آخر ضمیر مخاطب (اور اسی طرح) سَخَّرَهَا۔ تَسْخِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ سَخَّرَهَا (اسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طرح اس نے انہیں تمہارے لئے مسخر کر دیا) لِتُكَبِّرُوا۔ لام تعلیل تُكَبِّرُوا سے مضارع جمع مذکر حاضر اللّٰهَ مفعول عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ عَلٰى حرف جر مَا موصولہ مجرور مَا مصدریہ هَدٰىكُمْ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (تاکہ تم اس پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تمہیں ہدایت دی) وَ استئنافیہ وَبَشِّرِ۔ تَبْشِيْرٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر الْمُحْسِنِيْنَ الْمُحْسِنُ واحد اِحْسَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مفعول بہ (اور احسان کرنے والوں کو خوشخبری دو)۔

قربانی سے مقصود تقویٰ ہے

یاد رکھو اللہ تک ان قربانیوں کا نہ تو گوشت پہنچتا ہے نہ خون اس کے حضور جو کچھ پہنچ سکتا ہے وہ تو صرف تمہارا تقویٰ ہے یعنی تمہارے دل کی نیکی ہے ان جانوروں کو اس طرح تمہارے لئے مسخر کر دیا کہ اللہ کی رہنمائی پر اس کے شکر گزار ہو اور اس کے نام کی بڑائی کا آوازہ بلند کرو اور نیک کرداروں کے لئے قبولیت حق کی) خوشخبری ہے۔ اس آیت کریمہ میں قربانی کی اصل حقیقت کو بیان فرمایا کہ قربانی دل کی نیکی اور طہارت قلب کا نام ہے قربانی کا گوشت تم خود کھا لیتے ہو اور خون زمین پر بہہ جاتا ہے اللہ تعالیٰ تک پہنچنے والی چیز تمہاری نیت اور تقویٰ ہے جانور کی قربانی کی صورت میں درحقیقت اپنی جان راہِ حق میں قربان کرنے کی علامت ہے، مطلب یہ ہے کہ جس طرح جانور کو محض تیری رضا کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لئے ذبح کیا اسی طرح وقت آنے پر میں اپنی جان تیرے لئے قربان کرونگا اسی بنا پر فرمایا کہ اللہ تو صرف تمہاری نیت اور قلبی کیفیت کو دیکھتا ہے۔ (۳۷)

إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ۝

إِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم إِنَّ۔ يُدَافِعُ مُدَافَعَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب خبر إِنَّ۔ عَنِ حرف جر الَّذِينَ موصول مجرور متعلق بہ يُدَافِعُ۔ آمَنُوا۔ إِيمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (بے شک اللہ مدافعت کرتا رہیگا ان لوگوں سے جو ایمان لائے) إِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم إِنَّ لَا يُحِبُّ۔ إِحْبَابٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب خبر إِنَّ كُلَّ مضاف خَوَّانٍ۔ خِيَانَةٌ سے مبالغہ کا صیغہ مضاف الیہ كُلَّ خَوَّانٍ مفعول بہ كَفُورٍ۔ كُفُورٌ سے صفت مشبہ خَوَّانٍ کی صفت (یقیناً اللہ کسی دغاباز ناشکر گزار کو پسند نہیں کرتا)۔

قربانی انسان کے اندر جذبۂ جہاد کو بیدار کرتی ہے

جو لوگ ایمان لائے ہیں یقیناً اللہ ظالموں کے ظلم و تشدد سے انکی مدافعت کرتا ہے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ امانت میں خیانت کرنے والوں کو کہ کفرانِ نعمت کر رہے ہیں کبھی پسند نہیں کرتا، حج اور قربانی کے ذکر کے بعد اس آیت سے دشمنانِ اسلام کے ساتھ قتال کا ذکر ہے۔ قربانی کی روح پیدا ہو جانے کے بعد دشمنوں سے قتال کوئی مشکل امر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں رہتا اسلئے کہ محض رضائے حق کے لئے جانور کو ذبح کرنے والا درحقیقت یہ عہد کرتا ہے کہ اسی طرح میں اپنی جان تیرے لئے قربان کروں گا۔ (۳۸)

أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَن يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٤٠﴾

أُذِنَ۔ اِذْنٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب (اجازت دی گئی) لِلَّذِيْنَ۔ لام حرف جر الَّذِيْنَ موصول مجرور جار مجرور متعلق بہ أُذِنَ۔ يُقٰتَلُوْنَ۔ قِتَالٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ صلہ (ان لوگوں کو اجازت دی گئی جن سے لڑائی کی جاتی ہے) بِاَنَّهُمْ۔ بِاَ سببیہ اَنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اَنَّ۔ ظُلِمُوْا۔ ظُلْمٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب خبر اَنَّ۔ ای بسبب ظلمهم (اس سبب سے کہ ان پر ظلم کیا گیا) وَ استئنافیہ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ عَلٰى نَصْرِهِمْ جار مجرور متعلق بہ لَقَدِيْرٌ۔ قَدِيْرٌ۔ قُدْرَةٌ سے صفت مشبہ۔ قَادِر وہ ہے کہ اگر چاہے تو کرے نہ چاہے تو نہ کرے اور قدیر وہ ہے جو اقتضائے حکمت کے مطابق جو کچھ چاہے کرے، اللہ کے علاوہ کسی اور کے لئے قدیر بہت کم آتا ہے (روح المعانی) ــــ امام راغب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے اللہ کے علاوہ دوسروں کے لئے اس کی مطلق نفی کی ہے۔ لام تاکید خبر اِنَّ (اور اللہ یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے (۳۹)

نِ الَّذِیْنَ موصول الَّذِیْنَ موصول اوّل کی نعت یا بدل یا مبتدا محذوف کی خبر اُخْرِجُوْا۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب مِنْ دِیَارِهِمْ جار مجرور متعلق بہ اُخْرِجُوْا۔ بِغَیْرِ حَقٍّ حال (وہ جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے) اِلَّآ۔ اداۃ استثنا۔ اَنْ مصدریہ یَّقُوْلُوْنَ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (سوائے اس کے کہ وہ کہتے تھے) رَبُّنَا مبتدا اللّٰهُ خبر (کہ ہمارا ربّ اللہ ہے) وَ استئنافیہ لَوْلَا حرف امتناع لوجود متضمن معنی الشرط۔ دَفْعُ اللّٰهِ مبتدا محذوف الخبر النَّاسَ مفعول بہ معنی یہ ہوں گے: لولا ان دفع اللہ الناس بعضهم ببعض لغلب المفسدون وتعطلت المصالح (اور اگر اللہ لوگوں کی ایک دوسرے کے ذریعے سے مدافعت نہ کرتا مفسدین غلبہ پا لیتے اور مصالح معطل ہو کر رہ جاتے۔ بَعْضَهُمْ بدل بعض النَّاس۔ بِبَعْضٍ جار مجرور متعلق بہ دَفْعُ لَّهُدِّمَتْ۔ لام۔ لَوْلَا کے جواب میں آیا ہے۔ تُهُدِّمَتْ مصدر سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (منہدم کر دیئے جاتے) صَوَامِعُ۔ صَوْمَعَةٌ کی جمع پہاڑ یا بلند جگہ پر راہب کی عبادتگاہ وَ عاطفہ بِيَعٌ۔ بِيْعَةٌ کی جمع، یہود و نصاریٰ کی عبادت گاہیں وَ عاطفہ صَلَوٰتٌ۔ صَلٰوةٌ کی جمع۔ نماز۔ عبادت گاہیں۔ وَ عاطفہ مَسَاجِدُ مَسْجِدٌ کی جمع يُذْكَرُ۔ ذِكْرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ مواضع مذکورہ کی صفت فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ يُذْكَرُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم اللہ نائب فاعل کَثِیْرًا مصدر محذوف کی صفت یعنی ذِکْرًا کَثِیْرًا (تو یقیناً راہبوں کی کوٹھریاں اور گرجے اور عبادتگاہیں اور مسجدیں جن میں اللہ کا نام کثرت سے لیا جاتا ہے گرادی جاتیں) وَ استئنافیہ لَیَنْصُرَنَّ۔ لام قسم کے لئے یَنْصُرَنَّ۔ نَصْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ اللّٰہُ فاعل (اور اللہ البتہ ضرور مدد کرے گا) مَنْ موصول مفعول بہ یَّنْصُرُہٗ کا جملہ صلہ۔ یَنْصُرُہٗ۔ نَصْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اس کی جو اس کی مدد کرتا ہے) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم اِنَّ۔ لَقَوِیٌّ۔ لام تاکید قَوِیٌّ صفت مشبہ خبر اوّل عَزِیْزٌ عِزَّۃٌ سے فعیل بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ ہے، امام راغب لکھتے ہیں عَزِیْز وہ ہے جو غالب ہو مغلوب نہ ہو عَزِیْزٌ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔ خبر ثانی۔ (یقیناً اللہ البتہ طاقتور اور غالب ہے)۔

قیامِ حق کے لئے جہاد ضروری ہے

جن (مؤمنوں) کے خلاف ظالموں نے جنگ کر رکھی ہے اب انہیں بھی (اس کے جواب میں) جنگ کی رخصت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر سراسر ظلم ہو رہا ہے اور اللہ ان کی مدد پر ضرور قادر ہے (۳۹) یہ وہ مظلوم ہیں جو بغیر کسی حق کے اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے ان کا کوئی جرم نہ تھا اگر تھا تو صرف یہ کہ وہ کہتے تھے ہمارا پروردگار اللہ ہے اور دیکھو اگر اللہ بعض لوگوں کے ہاتھوں اور بعض لوگوں کی مدافعت نہ کراتا رہتا (اور ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گروہ کو دوسرے گروہ پر ظلم و تشدد کرنے کے لئے بے روک چھوڑ دیتا) تو کسی قوم کی عبادتگاہ زمین پر محفوظ نہ رہتی، خانقاہیں، گرجے، عبادتگاہیں مسجدیں جن میں کثرت سے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے سب کبھی کے ڈھائے جا چکے ہوتے (یاد رکھو) جو کوئی اللہ کی سچائی کی حمایت کریگا ضروری ہے کہ اللہ بھی اس کی مدد فرمائے، کچھ شبہ نہیں وہ یقیناً قوت رکھنے والا اور سب پر غالب ہے۔ (۴۰)

اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ بالاتفاق پہلی آیت ہے جو اذن قتال کے بارے میں نازل ہوئی اس سے پہلے قریش کا یہ ظلم بیان ہو چکا ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کو حج سے روک دیا تھا یہاں جواز قتال کی علت بیان فرمائی بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا اس لئے کہ مسلمان مظلوم ہیں اور مظلوم کو ظالم کے مقابلہ میں مدافعت کا حق حاصل ہوتا ہے، مسلمان تیرہ سال تک قریش مکہ کے ظلم و ستم کا نشانہ رہے بالآخر ہجرت پر مجبور ہوئے، غربت میں انہیں چین سے بیٹھنے نہ دیا گیا اور ان کے خلاف اعلان جنگ کر دیا گیا، ان کا آخر قصور کیا تھا صرف یہ کہ وہ رَبُّنَا اللّٰہُ کہتے تھے یعنی اللہ کی ذات و صفات میں دوسروں کو شریک نہیں ٹھہراتے تھے یقیناً یہ ان کا حق تھا اس سے دستبرداری ظلم و کفر کو کھلی چھٹی دینے کے مترادف تھا اس کے بعد بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں ایک گروہ کے ظلم و تشدد کو دوسرے گروہ کے ہاتھوں مدافعت کا نظام قائم کر رکھا ہے۔ اگر مدافعت کا یہ نظام قائم نہ کیا جاتا تو کسی گروہ کی عبادت گاہ انسانی ظلم و ستم کے ہاتھوں محفوظ نہ رہتی، آخر میں بتایا کہ اللہ کی حمایت ہمیشہ حق پر ثابت قدم رہنے والوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو حاصل ہوتی ہے اور انجام کار وہی کامیاب ہوتے ہیں۔ (۳۹-۴۰)

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝

اَلَّذِيْنَ موصول سابقہ اَلَّذِيْنَ سے بدل ہے یا اس کی نعت ہے یا مبتدا محذوف کی خبر ہے اِنْ شرطیہ مَّكَّنّٰهُمْ۔ مَكَّنَّا۔ تمکین مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ فعل شرط فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ مَّكَّنّٰهُمْ (وہ جنہیں اگر ہم زمین میں قدرت اور طاقت دیں) اَقَامُوا الصَّلٰوةَ۔ اِقَامَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب الصَّلٰوةَ مفعول بہ (تو وہ نماز قائم کریں گے) وَ عاطفہ اٰتَوُا۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الزَّكٰوةَ مفعول بہ (اور وہ زکوٰۃ دیں گے) وَ عاطفہ اَمَرُوْا۔ اَمْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِالْمَعْرُوْفِ جار مجرور متعلق بہ اَمَرُوْا۔ وَ عاطفہ نَهَوْا۔ نَهْيٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ عَنِ الْمُنْكَرِ جار مجرور متعلق بہ نَهَوْا (اور اچھی باتوں کا حکم کریں گے اور بری باتوں سے روکیں گے) اَلْمَعْرُوْفِ۔ عِرْفَانٌ اور معرفۃ مصدر سے اسم مفعول۔ ہر وہ عمل یا قول جس کی خوبی عقلاً یا شرعاً ثابت ہو اسے معروف کہتے ہیں اس کی ضد مُنْكَرٌ ہے یعنی وہ چیز جس کو کوئی عقلمند نیک آدمی نہ پہچانتا ہو۔ وَ عاطفہ لِلّٰهِ خبر مقدم عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ مبتدا مؤخر (اور سب کاموں کا انجام اللہ کے اختیار میں ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زمین میں اقتدار کا مقصدِ اولین اقامت دین ہے

یہ (مظلوم مسلمان) وہ ہیں اگر ہم نے انہیں صاحب اقتدار کر دیا (یعنی ان کا حکم چلنے لگا) تو وہ نماز (کا نظم) قائم کریں گے، زکوٰۃ کی ادائیگی میں سرگرم ہوں گے نیکیوں کا حکم دیں گے برائیوں سے روکیں گے اور تمام باتوں کا انجام کار اللہ ہی کے ہاتھ ہے۔ اس آیت میں اہلِ ایمان کے برسرِ اقتدار آنے اور تمکن فی الارض کے حصول کا مقصد بیان کیا اور چند جامع الفاظ میں واضح کر دیا کہ انکارِ حق سے کام لینے والوں کے برخلاف وہ اقامتِ صلوٰۃ، ایتاءِ زکوٰۃ، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے کام لیتے ہیں اگر غور کیا جائے تو پتہ چلے گا کہ اصلاح معاشرہ اور نیکی کی بنیاد انہی تین امور پر ہے۔ (۴۱)

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّثَمُوْدُ ۝ وَ قَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۝ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝

وَ استئنافیہ اِنْ شرطیہ يُكَذِّبُوْكَ۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ فعل شرط (اور اگر تجھے جھٹلاتے ہیں) فَقَدْ۔ فَ رابطہ قَدْ حرف تحقیق كَذَّبَتْ۔ تَكْذِيْبٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب جواب شرط قَبْلَهُمْ۔ قَبْلَ ظرف زمان مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بہ كَذَّبَتْ (تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس سے پہلے جھٹلایا) قَوْمُ نُوْحٍ فاعل (نوح کی قوم نے) وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ دونوں کا عطف قومِ نوح پر ہے۔

نوح بن مالک نینوی کے رہنے والے تھے جن کی عمر ۹۵۰ برس سے زائد ہوئی، ان کی قوم نے انہیں جھٹلایا، ان کی بد دعا سے عراق میں ایسا طوفان آیا کہ آپ کے ساتھیوں کے علاوہ سب جاندار غرق ہو گئے۔

عاد سے مراد عاد بن عوص ارم بن سام بن نوح علیہ السلام ہے اور یہی حضرت ہود علیہ السلام کی قوم ہے انہی کو ان کے دادا کے نام پر ارم بھی کہا جاتا ہے۔ عاد کا زمانہ حضرت ابراہیم سے قبل کا زمانہ ہے۔ عرب کو مورخین عرب عاربہ یعنی خالص عرب کہتے ہیں، ان کے بہت سے قبائل تھے عاد، ثمود، جرہم، طسم، حدیس، قحطان وغیرہ، ان قبائل کو امم بائدہ بھی کہا جاتا ہے یعنی برباد شدہ قومیں حضرت ھود علیہ السلام کو اسی قوم کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا تھا ان کا زمانہ چار ہزار سال قبل مسیح کا ہے۔

ثمود، حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام ہے، قاضی بیضاوی اس کی وجہ تسمیہ کے بارے میں لکھتے ہیں، اپنے مورث اعلیٰ ثمود بن عامر بن ارم بن سام بن نوح کے نام پر پوری قوم کا نام پڑ گیا، قوم ثمود سامی اقوام کی ایک شاخ ہے، سامی اقوام کو عرب مؤرخین امم بائدہ (ہلاک شدہ قومیں) کہتے ہیں، ثمود کا دورِ ترقی عادِ اولیٰ کی ہلاکت کے بعد شروع ہوتا ہے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عہد سے پہلے ختم ہو جاتا ہے، حضرت صالح علیہ السلام کی دعوتِ تبلیغ سے سرکشی کی بنا پر ہلاک ہوئے، قرآن مجید نے ان کی ہلاکت کو رجفہ، صاعقہ اور صیحہ سے تعبیر کیا ہے جو ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہی حقیقت کی مختلف تعبیرات ہیں۔

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ، جلیل القدر پیغمبر حضرت ابراہیمؑ ملک بابل میں اُور کے شہر میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام آزر اور تارخ تھا۔ امام راغب لکھتے ہیں کہ ان کے والد کا نام تارخ تھا پھر معرب ہو کر آزر کر لیا گیا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آزر اور تارخ یعقوب و اسرائیل کی طرح ایک ہی شخص کے دو نام ہوں یا ایک لقب اور دوسرا نام ہو؟ آپ کی قوم بت پرست اور کواکب پرست تھی، بادشاہ وقت نمرود سے مناظرہ کر کے اسے توحید کی دعوت دی حضرت ہاجرہ کے بطن سے آپ کے بیٹے اسمٰعیل پیدا ہوئے، دوسرے بیٹے حضرت اسحاق حضرت سارہ کے بطن سے پیدا ہوئے ۱۷۵ سال کی عمر میں وفات پائی۔

وَقَوْمِ لُوْطٍ، حضرت لوط حضرت ابراہیم کے بھائی ہاران کے بیٹے تھے آپ کو بحر مردار کی ساحلی بستیوں کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا جن میں سب سے بڑی بستی سدوم تھی، یہاں کے لوگ نہایت گھناؤنے جرائم میں مبتلا تھے۔ حضرت لوط علیہ السلام کی تعلیمات سے انکار پر ان پر عذاب الٰہی نازل ہوا، ان کی آبادیوں کو الٹ دیا گیا اور اوپر سے نوکیلے پتھروں کی بارش ہوئی۔

وَاَصْحٰبُ مَدْيَنَ، اَصْحٰبُ مضاف مَدْيَنَ مضاف الیہ (مدین کے لوگ) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تین بیویاں تھیں۔ سارہ، ہاجرہ اور قطورا۔ مدین قطورا کے بطن سے حضرت ابراہیمؑ کا بیٹا تھا۔ سامی قومیں اپنی آبادی اور قبیلہ کو باقی اور موسس کے نام سے موسوم کرتی ہیں، جہاں یہ قبیلہ آباد ہوا ملک مدین کہلایا۔ حضرت شعیبؑ اسی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں ان لوگوں کی ہدایت کے لئے مبعوث کیا۔

وَكُذِّبَ مُوْسٰى۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب مُوْسٰى نائب فاعل (اور موسیٰ (بھی) جھٹلائے گئے)۔ موسیٰ بن عمران جلیل القدر اور صاحب کتاب رسول تھے، فرعون کی ہدایت کے لئے مبعوث ہوئے فرعون غرق ہوا، موسیٰ اپنی قوم کو لے کر صحرائے سینا میں داخل ہوئے اور پھر وہاں سے ارضِ شام جانا تھا۔ فَاَمْلَيْتُ۔ فَا عاطفہ اِمْلَاءٌ سے ماضی واحد متکلم (پس میں نے ڈھیل دی) لِلْكٰفِرِيْنَ جار مجرور متعلق بہ اَمْلَيْتُ (کافروں کو) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے اَخَذْتُهُمْ۔ اَخْذٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پھر میں نے انہیں پکڑا) فَكَيْفَ۔ فَا عاطفہ كَيْفَ اسم استفہام كَانَ کی خبر مقدم كَانَ فعل ناقص نَكِيْرِ مصدر بمعنی انکار اصل میں نَكِيْرِيْ تھا۔ انکار سے یہاں مراد ان کی حالت کو مخالف حالت سے بدل ڈالنا مراد ہے نَكِيْرِ، كَانَ کا اسم (پس میرا انکار ان پر کیسا تھا)۔

انکارِ حق اقوام کی تباہی کا باعث بنتا ہے

اور (اے پیغمبر) اگر یہ (منکر) تجھے جھٹلائیں تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) ان سے پہلے کتنی ہی قومیں اپنے اپنے رسولوں کو جھٹلا چکی ہیں، قوم نوح قوم عاد، قوم ثمود، قوم ابراہیم، قوم لوط، اصحاب مدین اور موسیٰ بھی جھٹلائے گئے، اور ہم نے (ہمیشہ ایسا ہی کیا کہ) پہلے منکروں کو (کچھ عرصہ کے لئے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ڈھیل دیدی پھر مواخذہ میں پکڑ لیا تو دیکھ ہماری ناپسندیدگی ان کے لئے کیسی سخت ہوگی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشفی کے لئے فرمایا کہ اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ مطمئن رہیں اس سے قبل تمام پیغمبروں کو ان کی قوموں نے جھٹلایا تھا آخر کار پیغمبروں کو جھٹلانے کی وجہ سے وہ عذابِ الٰہی میں گرفتار ہوئے اس وقت بھی انکارِ حق کرنے والوں کو مہلت دی جارہی ہے، آخر کار ان کا انجام بھی سابقہ امتوں جیسا ہوگا جس طرح سابقہ قومیں انکارِ حق کی وجہ سے تباہ ہوئیں اگر یہ لوگ بھی باز نہ آئے تو انہیں بھی بالضرور تباہی کا سامنا کرنا پڑیگا۔ (۴۲-۴۴)

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝

فَكَاَيِّنْ۔ فَا استئنافیہ یہ لفظ اصل میں کَاَیٍّ تھا تنوین کو بصورت نون لکھا گیا ہے یہ ہمیشہ مبہم کثیر تعداد پر دلالت کرتا ہے اس کے بعد بطور تمیز کوئی لفظ مذکور ہوتا ہے ممیز عموماً لفظ مِنْ کے ساتھ آتا ہے کَاَیِّنْ ہمیشہ آغازِ کلام میں آتا ہے اس کی خبر ہمیشہ مرکب ہوتی ہے مبتدا مِنْ قَرْيَةٍ۔ کَاَیِّنْ کی تمیز اَهْلَكْنٰهَا۔ اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث مفعول بہ اَهْلَكْنٰهَا کا جملہ کَاَیِّنْ کی خبر وَ حالیہ هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبتدا ظَالِمَةٌ خبر پس کتنی ہی بستیاں ہم نے ہلاک کیں اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں) فَهِيَ۔ فَا عاطفہ هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا خَاوِيَةٌ۔ خَوَاءٌ سے جس کے معنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گھر کے خالی ہونے، گر پڑنے اور اندر سے کھوکھلے ہو جانے کے ہیں اسم فاعل واحد مؤنث خبر۔ عَلٰی عُرُوْشِہَا جار مجرور متعلق بہ خَاوِیَۃٌ۔ عُرُوْشٍ۔ عَرْشٌ کی جمع ہے مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (پس وہ خالی ہیں اور ان کی چھتیں گری ہوئی ہیں) وَبِئْرٍ اس کا عطف قَرْیَۃٍ پر ہے ای وکم من بئر۔ مُعَطَّلَۃٍ۔ تَعْطِیْلٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث مُعَطَّلَۃٍ۔ بِئْرٍ کی صفت ہے یعنی ایسے کنوئیں جن سے کوئی پانی بھرنے والا ہی نہ رہا) وَّقَصْرٍ مَّشِیْدٍ اس کا عطف بھی فَکَاَیِّنْ مِّنْ قَرْیَۃٍ پر ہے قَصْرٍ موصوف مَّشِیْدٍ۔ شَیْدٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر صفت۔ اور مضبوط اور بلند محل (ویران پڑے ہیں)۔

انکارِ حق کرنے والوں کے آثار باعثِ عبرت ہیں

پھر دیکھو کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اور وہ ظلم کرنے والی تھیں وہ ایسی اجڑیں کہ اپنی چھتوں پر گر کر رہ گئیں، کنوئیں ناکارہ ہو گئے، سر بفلک محل کھنڈر بن گئے۔ سابقہ امم کا ذکر کرنے کے بعد بتایا کہ حق سے روگردانی کرنے والے بیشمار بستیوں کو تباہی و بربادی کا سامنا کرنا پڑا اور آج ان کے عالیشان محلات ویرانے کا منظر پیش کر رہے ہیں، تباہ شدہ اقوام کی یہ بستیاں شام کی طرف جانے والے قافلوں کے رستے میں واقع ہیں جو عبرت انگیز مناظر پیش کرتی ہیں۔ (۴۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ
اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا، فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ
تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ۝

اَ استفہام تقریری فَ عاطفہ لَمْ يَسِيْرُوْا۔ لَمْ حرف نفی وقلب جزم يَسِيْرُوْا۔ سَيْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ يَسِيْرُوْا (تو کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں) فَتَكُوْنَ۔ فَ سببیہ كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب لَهُمْ، تَكُوْنَ کی خبر مقدم قُلُوْبٌ۔ قَلْبٌ کی جمع تَكُوْنَ کا اسم مؤخر (پس ہوتے ان کے دل) يَّعْقِلُوْنَ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب يَعْقِلُوْنَ کا جملہ قُلُوْبٌ کی صفت (جن سے وہ سمجھتے) بِهَا جن سے۔ اَوْ حرف عطف اٰذَانٌ۔ اُذُنٌ کی جمع اور اٰذَانٌ کا عطف قُلُوْبٌ پر ہے يَسْمَعُوْنَ۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اٰذَانٌ کی صفت بِهَا جار مجرور متعلق بہ يَسْمَعُوْنَ (یا کان ہوتے جن سے وہ سنتے) فَاِنَّهَا۔ فَ تعلیل کے لئے اِنَّ مشبہ بالفعل هَا ضمیر واحد مؤنث غائب اسم اِنَّ۔ لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ کا جملہ اِنَّ کی خبر لَا نافیہ تَعْمٰى۔ عَمًى سے مضارع واحد مؤنث غائب اَلْاَبْصَارُ۔ بَصَرٌ کی جمع فاعل (بیشک وہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں) وَلٰكِنْ حرف استدراک تَعْمَى۔ عَمًى سے مضارع واحد مؤنث غائب الْقُلُوْبُ الْقَلْبُ کی جمع فاعل الَّتِيْ موصول الْقُلُوْبُ کی صفت فِي الصُّدُوْرِ۔ صَدْرٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ محذوف صلہ (ولیکن وہ دل اندھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہے)۔

دلوں کا اندھاپن سب سے بڑی ہلاکت ہے

کیا یہ لوگ ملکوں میں چلے پھرے نہیں کہ عبرت حاصل کرتے ان کے پاس دل ہوتے اور سمجھتے بوجھتے، کان ہوتے اور سنتے اور پاتے حقیقت یہ ہے کہ جب کوئی اندھے پن میں پڑتا ہے تو آنکھیں اندھی نہیں ہو جایا کرتیں (جو سروں میں ہیں) بلکہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں کے اندر پوشیدہ ہیں۔ آیت میں انسانی ذہن کے تعطل اور قلبی غفلت کی ایک مکمل تصویر کھینچ دی ہے فرمایا کہ کیا انہوں نے زمین میں سیر و گردش نہیں کی اور حوادث و انقلاب عالم کے نتائج نہیں دیکھے کیا ان کے کان بہرے ہو گئے کہ سن نہیں سکتے اور عقل ماری گئی کہ کام نہیں دیتی اور فہم و بصیرت سے بالکل خالی ہو گئے ہیں ان تمام باتوں کا کس قدر جامع جواب دیا کہ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ۔ شخصی اور قومی زوال کا سب سے بڑا سبب دل کا اندھاپن ہے بقول شاعر:

مجھے یہ ڈر ہے دل زندہ تو نہ مر جائے
کہ زندگانی عبارت ہے تیرے جینے سے

جب کوئی قوم حق و باطل کی تمیز کھو بیٹھتی ہے تو پھر زوال و تباہی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔ بقول رومی:

ہر ہلاک اُمّت پیشیں کہ بُود
زانکہ بر جندل گماں کردند عُود

(۴۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝

وَعاطفہ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ۔ اِسْتِعْجَالٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر مفعول بہ بِالْعَذَابِ جار مجرور متعلق بہ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ (اور وہ تجھ سے جلد مانگتے ہیں عذاب) وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ۔ وَعاطفہ لَنْ حرف نفی نصب و استقبال اخلاف سے مضارع واحد مذکر غائب منفی مؤکد بہ لَنْ۔ اَللّٰهُ فاعل وَعْدَهٗ مفعول بہ (اور اللہ اپنے وعدے کا خلاف ہرگز نہیں کرے گا) وَحالیہ اِنَّ مشبہ بالفعل يَوْمًا اسم اِنَّ۔ عِنْدَ رَبِّكَ ظرف متعلق بہ محذوف (اور ایک دن تمہارے رب کے نزدیک) كَاَلْفِ۔ کاف اِنَّ کی خبر اَلْفِ سَنَةٍ مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ (ایک ہزار سال کی طرح ہے) مِّمَّا (مِنْ بَمَا) مِنْ حرف جر مَا موصول سَنَةٍ کی صفت تَعُدُّوْنَ۔ عَدٌّ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ صلہ (جسے تم گنتے ہو)۔

عذاب کے لئے ایک وقت مقرر ہے

اور (اے پیغمبر) یہ لوگ تجھ سے عذاب کے مطالبہ میں جلدی مچا رہے ہیں (یعنی کہتے ہیں اگر سچ مچ کو عذاب آنے والا ہے تو کیوں نہیں آچکتا؟) اور اللہ کبھی ایسا نہیں کرنے والا کہ اپنا وعدہ پورا نہ کرے مگر تیرے پروردگار کے یہاں ایک دن کی مقدار ایسی ہے جیسے تم لوگوں کی گنتی میں ایک ہزار برس۔ انکار حق سے کام لینے والے تاخیر عذاب پر مذاق اڑاتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ اگر عذاب آسکتا ہے تو پھر کیوں نہیں آتا اس کے متعلق بتایا کہ اللہ کے نزدیک ایک دن ہزار برس کے برابر ہوتا ہے اس لئے ظہور نتائج میں جلدی سے کام نہیں لینا چاہیئے اللہ کا وعدہ ہر قیمت پر پورا ہو کر رہتا ہے لیکن اس کے لئے ایک وقت مقرر ہے۔ (۴۷)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ۝

وَ عاطفہ كَاَيِّنْ خبر اصل میں كَاَيٍّ تھا قرآنی املا میں تنوین کو بصورت نون لکھا گیا ہے یہ مبہم کثیر تعداد پر دلالت کرتا ہے اس کے بعد عموماً تمیز لفظ مِنْ سے آتی ہے مبتدا مِنْ قَرْيَةٍ تمیز اَمْلَيْتُ۔ اِمْلَاءٌ سے ماضی واحد متکلم لَهَا جار مجرور متعلق بہ اَمْلَيْتُ۔ اَمْلَيْتُ لَهَا، قَرْيَةٍ کی صفت ہے (اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ میں نے ان کو ڈھیل دی) وَ عاطفہ یا حالیہ هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا ظَالِمَةٌ۔ ظُلْمٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث خبر (درآنحالیکہ وہ ظالم تھیں) ثُمَّ حرف عطف تاخیر کے لئے (پھر) اَخَذْتُهَا۔ اَخْذٌ سے ماضی واحد متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (پھر میں نے انہیں پکڑا) وَ عاطفہ اِلَيَّ۔ اِلٰى حرف جاری ضمیر واحد متکلم مجرور (اور میری طرف ہی) خبر مقدم الْمَصِيْرُ اسم ظرف و مصدر مادہ صِيْرٌ (لوٹنے کی جگہ ہے) مبتدا (اور میری ہی طرف انجام کار لوٹنا ہے)۔

مہلت سے فائدہ نہ اٹھایا جائے تو پھر تباہی لازمی ہے

اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے (ابتدا میں) ڈھیل دی اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ ظالم تھیں پھر ہم نے مواخذہ میں پکڑ لیا اور بالآخر سب کو ہماری طرف لوٹنا ہے، کوئی بستی اور کوئی مقام ہماری گرفت سے باہر نہیں ہے انکار حق اور ظلم وستم کی سزا سے کوئی بچ نہیں سکتا، اپنے اپنے وقت پر ہمارے قانون کے مطابق انہیں سزا کا سامنا کرنا پڑے گا اگر کوئی قوم عذاب آنے سے پہلے توبہ کر لیتی ہے تو نجات پا سکتی ہے لیکن اگر مہلت سے فائدہ حاصل نہ کیا تو پھر تباہی ان کا مقدر بن جاتی ہے۔ (۴۸)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا
مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَمَآ
اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا
تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ
مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَ
اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ
قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾
وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ
اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٤﴾
وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ
حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ
يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿٥٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ
بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾ ع ١٠

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	اِنَّمَآ	اَنَا	لَكُمْ نَذِيْرٌ
کہہ	اے لوگو	سوائے اسکے نہیں کہ	میں	واسطے تمہارے ڈرانے والا ہوں
مُّبِيْنٌ (۴۹)	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	
ظاہر (۴۹)	پس وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور کام کئے اچھے	
لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ	كَرِيْمٌ (۵۰)	وَالَّذِيْنَ
واسطے ان کے	بخشش ہے	اور رزق ہے	عزت والا (۵۰)	اور جن لوگوں نے
سَعَوْا	فِيْٓ اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
سعی کی	ہماری نشانیوں میں	عاجز کرنے کو	یہ لوگ ہیں	رہنے والے
الْجَحِيْمِ (۵۱)	وَمَا	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَّسُوْلٍ
دوزخ کے (۵۱)	اور نہیں	بھیجا ہم نے	پہلے تجھ سے	رسول

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَّلَا نَبِيٍّ	اِلَّآ	اِذَا	تَمَنّٰٓى	اَلْقَى
اور نہ نبی	مگر	جس وقت	آرزو کرتا تھا	ڈال دیتا تھا
الشَّيْطٰنُ	فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ	فَيَنْسَخُ	اللّٰهُ	مَا يُلْقِي
شیطان	اس کی آرزو میں	پس منسوخ کرتا ہے	اللہ	جو ڈالتا ہے
الشَّيْطٰنُ	ثُمَّ	يُحْكِمُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ ؕ
شیطان	پھر	محکم کرتا ہے	اللہ	نشانیوں اپنی کو
وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾	لِّيَجْعَلَ	مَا يُلْقِي
اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا ہے (۵۲)	تاکہ کر دے	اس چیز کو کہ ڈالتا ہے
الشَّيْطٰنُ	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
شیطان	آزمائش	واسطے ان لوگوں کے	کہ انکے دلوں میں	مرض ہے
وَّالْقَاسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ ؕ	وَ اِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَفِيْ
اور جو سخت ہیں	دل ان کے	اور تحقیق	ظالم	البتہ بیچ
شِقَاقٍ م	بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾	وَّلِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْعِلْمَ
مخالفت	دور کی (۵۳)	اور تاکہ جانیں	وہ لوگ کہ	دیئے گئے ہیں علم
اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَيُؤْمِنُوْا	بِهٖ
یہ کہ وہ	سچ ہے	رب تیرے کی طرف سے	پس ایمان لائیں	ساتھ اسکے
فَتُخْبِتَ	لَهٗ	قُلُوْبُهُمْ ؕ	وَاِنَّ اللّٰهَ	لَهَادِ
پس عاجزی کریں	واسطے اسکے	دل ان کے	اور تحقیق اللہ	ہدایت دینے والا ہے
الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِلٰى	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۴﴾	
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے ہیں	طرف	راہ سیدھی کے (۵۴)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْهُ
اور ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ کہ جو	کافر ہوئے	شک میں	اس سے
حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	اَوْ
یہاں تک کہ	آئے ان کے پاس	قیامت	ناگہاں	یا
يَاْتِيَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ عَقِيْمٍ (۵۵)		اَلْمُلْكُ
آئے انکے پاس	عذاب	دن نحس کا (۵۵)		بادشاہی
يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ ؕ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ ؕ	فَالَّذِيْنَ
اس دن کی	واسطے اللہ کے ہے	حکم کریگا	درمیان انکے	پس وہ لوگ کہ جو
اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ		فِيْ	جَنّٰتِ
ایمان لائے	اور کام کئے اچھے		بیچ	بہشتوں
النَّعِيْمِ (۵۶)	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
نعمت کے ہیں (۵۶)	اور وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	اور جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو
فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ (۵۷)	
پس یہ لوگ	واسطے انکے	عذاب ہے	ذلیل کرنیوالا (۵۷)	

کہو اے لوگو میں صرف تمہارے لئے کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں (۴۹) پس جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اچھے عمل کرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور عزت والا رزق ہے (۵۰) اور جو ہماری آیتوں کی مخالفت میں کوشش کرتے ہیں خیال کرتے ہوئے کہ عاجز کر دیں گے ہمیں وہی دوزخ والے ہیں (۵۱) اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا اور نہ نبی مگر جب اس نے آرزو کی شیطان نے اس کی آرزو کے بارے میں وسوسہ اندازی کی پس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ اسے مٹا دیتا ہے جو شیطان وسوسہ اندازی کرتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے (۵۲) تاکہ وہ اسے جو شیطان وسوسہ اندازی کرتا ہے ان لوگوں کے لئے آزمائش کا موجب بنائے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں اور بلاشبہ ظالم پرلے درجہ کی مخالفت میں ہیں (۵۳) اور تاکہ وہ جنہیں علم دیا گیا ہے جان لیں کہ وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے پس وہ اس پر ایمان لائیں، پس ان کے دل اس کے لئے نرم ہو جائیں اور یقیناً اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرنیوالا ہے (۵۴) اور جو کافر ہمیشہ اس بارے میں شک میں ہی رہیں گے یہاں تک کہ وہ گھڑی ان پر اچانک آجائے یا ان پر تباہ کرنے والے دن کا عذاب آجائے (۵۵) بادشاہت اس دن اللہ ہی کے لئے ہوگی وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا پس جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے (۵۶) اور جو کافر ہیں وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں تو ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے (۵۷)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر یا حرف ندا اَیُّھَا منادیٰ مبنی علی الضم ھَا تنبیہ کے لئے النَّاسُ، ایّ سے بدل (کہئے اے لوگو!) اِنَّمَآ (کافہ مکفوفہ حصر کے لئے (سوائے اس کے نہیں) اَنَا ضمیر واحد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متکلم مبتدا نَذِيْرٌ۔ نَذَرَ سے صفت مشبہ مُّبِيْنٌ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔

نبی کا کام بداعمالیوں کے انجام سے ڈرانا ہے

نذیر کی صفت، سوائے اسکے نہیں کہ میں تمہارے لئے کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں، سابقہ آیات میں عذاب کا ذکر تھا اس میں بتایا کہ عذاب کے لانے کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں یہ اللہ کے اختیار میں ہے وہ جلد لاتا ہے یا دیر سے میں تو اللہ کا رسول ہوں، میرا کام بداعمالیوں کی سزا سے تمہیں ڈرانا ہے۔ (۴۹)

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝

فَالَّذِيْنَ موصول مبتدا اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب وَعاطفہ عَمِلُوْا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اس کا عطف اٰمَنُوْا پر ہے الصّٰلِحٰتِ، الصَّالِحَةُ کی جمع مفعول بہ (پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے) لَهُمْ خبر مقدم مَّغْفِرَةٌ مبتدا مؤخر وَعاطفہ رِزْقٌ کا عطف مَغْفِرَةٌ پر ہے كَرِيْمٌ، رِزْقٌ کی صفت ہے لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ کا جملہ اَلَّذِيْنَ کی خبر ہے (ان کے لئے مغفرۃ اور رزق کریم ہے)۔

وَعاطفہ اَلَّذِيْنَ موصول مبتدا سَعَوْا۔ سَعْيٌ سے ماضی جمع مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب صلہ فِیْ اٰیٰتِنَا جار مجرور متعلق بہ سَعَوْا۔ مُعٰجِزِیْنَ۔ مُعَاجِزٌ کی جمع مُعَاجَزَۃٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اور وہ لوگ کہ جو کوشش کرتے ہیں ہماری آیات میں ہمیں عاجز کر دینے کے لئے) اُولٰٓئِکَ اسم اشارہ جمع۔ مبتدا اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ خبر وہی دوزخ والے ہیں۔

اعمالِ صالحہ سے کام لینے والوں کے لئے مغفرت، بداعمالوں کے لئے جہنم

پس جو لوگ ایمان اور نیک عمل کرتے ہیں، ان کے لئے بخشش ہے اور عزت کی روزی، جن لوگوں نے اللہ کی نشانیوں کے خلاف لڑ کر کامیاب ہونا چاہا وہ دوزخی ہیں (ان کے لئے ہر طرح کی کامیابیوں اور سعادتوں سے محرومی ہے) ایمان اور عملِ صالح سے کام لینے والوں کے لئے دنیا میں رزق کریم اور آخرت میں مغفرت کی خوشخبری ہے اور حق و صداقت سے لڑنے والوں کے لئے نامرادی اور ہمیشہ کا عذاب ہے۔

(۵۰-۵۱)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝

وَاسْتُنْفِیَ مَا نافیہ اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی جمع متکلم مِنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَبْلِكَ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا۔ مِنْ رَّسُوْلٍ۔ مِنْ زائدہ رَسُوْلٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً مفعول بہ وَّلَا نَبِیٍّ کا عطف مِنْ رَّسُوْلٍ پر ہے (اور ہم نے تجھ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا اور نہ نبی) اِلَّآ اداۃ حصر اِذَا ظرف مستقبل تَمَنّٰٓی۔ تَمَنِّیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب تَمَنّٰٓی کے معنی دل میں کسی چیز کا ٹھہرنا اور اس کا خیال باندھنا ہے (راغب) تمنی کے معنی پڑھنے اور تلاوت کرنے کے بھی ہیں۔

اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْٓ اُمْنِیَّتِہٖ۔ اَلْقٰی۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الشَّیْطَانُ فاعل فِیْٓ اُمْنِیَّتِہٖ جار مجرور متعلق بہ اَلْقٰی۔ اُمْنِیَّتِہٖ۔ اُمْنِیَّۃٌ مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ کسی چیز کی تمنا سے جو صورت ذہن میں پیدا ہوتی ہے اس کو اُمْنِیَّۃٌ کہتے ہیں اور آیت کریمہ میں اُمْنِیَّۃٌ کے معنی تلاوت کے ہیں (راغب)

ابو منصور کہتے ہیں کہ تلاوت کو اُمْنِیَّۃٌ اس لئے کہتے ہیں کہ جب تلاوت کرنے والا آیت رحمت پڑھتا ہے تو رحمت کی آرزو کرتا اور جب آیاتِ عذاب سامنے آتی ہیں تو اس سے بچنے کی آرزو کرتا ہے، امام راغب نے ایک وجہ اور بیان کی کہ لما کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کثیرا ما کان یبادر الی ما نزل بہ الروح الامین علی قلبہ حتی قیل لہ لا تعجل بالقرآن ولا تحرک بہ لسانک لتعجل بہ سمی تلاوتہ علی ذلک تمنیا ونبہ ان للشیطان تسلطا علی مثلہ فی امنیتہ (راغب)

اور چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب پر روح الامین جو کچھ لے کر آئے اس کے متعلق آپ اکثر جلدی فرماتے یہاں تک کہ آپ کو حکم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیا گیا کہ قرآن پڑھنے میں عجلت سے کام نہ لیں اور زبان کو اس کی قراءت میں جلدی کرنے کے لئے حرکت نہ دیں اس لئے آپ کی اس طرح کی تلاوت کو تمنی (اندازے سے پڑھنا) سے موسوم کیا اور متنبہ کیا کہ اس طرح کے پڑھنے میں شیطان کا دخل ہوتا ہے کیونکہ بیان کر دیا ہے کہ جلدی شیطان کی طرف سے ہے معنی یہ ہوئے: وما ارسلنا رسولا ولا نبیا فحدث نفسه بشیءٍ وتمنی لامته الهدایة والایمان الا القی الشیطان الوساوس والعقبات فی طریقه بتزیین الکفر لقومه والقائه فی نفوسهم مخالفة امر الرسول کان الایة تسلیة للرسول صلی اللہ علیہ وسلم.

انبیاء شیطانی وساوس سے محفوظ ہوتے ہیں

جب کوئی رسول یا نبیؑ اپنی امت کی ہدایت و ایمان کے لئے کوئی تمنا کرتا ہے تو شیطان اس کی راہ میں وسوسے اور پیچیدگی پیدا کر دیتا ہے اور اس کی قوم کے لئے کفر کو مزین صورت میں پیش کرتا ہے اور ان کے دلوں میں رسول کی مخالفت کی بات ڈال دیتا ہے گویا یہ آیت رسول اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے ہے کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی قوم کی مخالفت پر پریشان نہ ہوں، انبیاء سابقہ سے یہی طریقہ چلا آیا ہے، یہاں غلطی سے تفسیر کی کتابوں میں ایک جھوٹا قصہ نقل کر دیا ہے کہ سورہ النجم کی تلاوت کے وقت جب آپ نے یہ آیت کریمہ تلاوت کی: اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توسہواً آپ کی زبان سے یہ الفاظ نکل گئے: تلك الغرانيق العلى و ان شفاعتهن لترجىٰ (یعنی یہ بت طائرانِ قدس ہیں اور ان کی شفاعت کی امید کی جاسکتی ہے) لیکن یہ سراسر کذب اور بہتان ہے اور تمام مستند مفسرین نے اس سے انکار کیا ہے اور اسے افترا قرار دیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اس قسم کی بات کو منسوب کرنا سخت جہالت کی بات ہے۔ اَلْقَى الشَّيْطَانُ فِيْ اُمْنِيَّتِهٖ کے معنی یہ ہیں کہ وما ارسلنا رسولا ولا نبيا الا حدث نفسه بشيء و تمنى لامته الهداية والايمان الا القى الشيطان الوساوس والعقبات فى طريقه بتزيين الكفر لقومه والقايه فى نفوسهم مخالفة لامر الرسول وكان الاية تسيلة للرسول صلى الله عليه وسلم تقول له لا تحزن يا محمد على معاداة قومك لك فهذه سنة المرسلين (جب بھی کسی نبی نے لوگوں کو ہدایت کے لئے کوئی قدم اٹھایا یا کوئی دعوت دی اور خلق کو سکھانے کی کوشش کی تو شیطان نے اس کی راہ میں مشکلات پیدا کیں اور اس کی قوم کے لئے کفر کو مزین صورت میں پیش کیا اور ان کے دلوں میں رسول کی مخالفت کا جذبہ پیدا کیا، گویا یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تسلی ہے کہ آپ غمگین نہ ہوں تمام سابقہ رسولوں کے ساتھ ایسا ہی ہوا۔

فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ۔ فَاعاطف يَنْسَخُ ۔ نَسْخٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اللّٰهُ فاعل مَا موصول مفعول بہ يُلْقِي ۔ اِلْقَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الشَّيْطٰنُ فاعل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(پس اللہ اسے مٹا دیتا ہے جو شیطان وسوسہ اندازی کرتا ہے) یُلْقِی الشَّیْطٰنُ صلہ ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے یُحْکِمُ۔ احکام مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل اٰیٰتِہٖ۔ اٰیَۃٌ کی جمع مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ، پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط کرتا ہے وَ عاطفہ اللّٰہُ مبتدا عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ بروزن فعیل صفت مشبہ خبر (اور اللہ جاننے والا۔ حکمت والا ہے)۔

لِّیَجْعَلَ۔ لام تعلیل جَعْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل مَا موصول مفعول بہ یُلْقِی۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الشَّیْطٰنُ فاعل فِتْنَۃً مفعول بہ ثانی (تاکہ جو شیطان وسوسہ اندازی کرتا ہے اسے فتنہ بنائے) لِلَّذِیْنَ لام جر اَلَّذِیْنَ موصول لِلَّذِیْنَ فِتْنَۃٌ کی صفت فِیْ قُلُوْبِھِمْ خبر مقدم مَّرَضٌ مبتدا موخر جملہ لِلَّذِیْنَ کا صلہ (ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے) وَ الْقَاسِیَۃِ، اَلَّذِیْنَ پر عطف ہے، قَسَاءٌ اور قَسْوَۃٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث قُلُوْبُھُمْ فاعل (اور وہ جن کے دل سخت ہیں) وَ اِنَّ وَ حالیہ اِنَّ مشبہ بالفعل الظّٰلِمِیْنَ۔ اِنَّ کا اسم لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ لام تاکید فِیْ شِقَاقٍ۔ اِنَّ کی خبر۔ بَعِیْدٍ۔ شِقَاقٍ کی صفت ہے۔ شِقَاقٍ مصدر ہے اس کے معنی عداوت رکھنے اور مخالفت کرنے کے ہیں اس کی اصل شق سے ہے بعض کا خیال ہے کہ یہ مشقۃ سے ماخوذ ہے۔ (اور بلاشبہ ظالم پرلے درجے کی مخالفت میں ہیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول کے لئے تسلی

اور (اے پیغمبر) ہم نے تجھ سے پہلے جتنے رسول اور جتنے نبی بھیجے سب کے ساتھ یہ معاملہ ضرور پیش آیا کہ جوں ہی انہوں نے (اصلاح و سعادت کی) آرزو کی شیطان نے ان کی آرزو میں کوئی نہ کوئی فتنہ کی بات ڈال دی اور پھر اللہ نے اس کی وسوسہ اندازیوں کا اثر مٹایا اور اپنی نشانیوں کو اور زیادہ مضبوط کر دیا وہ (سب کچھ) جاننے والا اپنے سارے کاموں میں حکمت والا ہے۔ (۵۲) اس میں ایک بڑی مصلحت یہ رہی ہے کہ شیطان کی وسوسہ اندازی ان لوگوں کی آزمائش کا ذریعہ ہو جائے جن کے دل روگی ہیں اور اس کی طرف سے) سخت پڑ گئے ہیں اور بلا شبہ یہ ظلم کرنے والے بڑی ہی گہری مخالفت میں پڑے ہیں۔ بتایا کہ کوئی رسول اور نبی دنیا میں ایسا نہیں آیا کہ اس کی اصلاح و ہدایت کی راہ میں شیطان کی فتنہ پردازیوں نے رخنہ نہ ڈالنا چاہا ہو پس اس معاملہ کی سچائی کا معیار یہ نہیں کہ شیطانی وسوسہ اندازی خلل انداز ہوتی ہے یا نہیں بلکہ یہ ہے کہ بالآخر کامیابی ہوتی ہے یا نہیں اور وحی و نبوت کی قوتیں اس کے اثرات کو ملیا میٹ کر دیتی ہیں یا نہیں جب تک انسان موجود ہے شیطان اور اس کی وسوسہ اندازیاں بھی موجود ہیں لیکن وحی و نبوت کے سامنے شیطانی قوتیں کبھی بھی فتح مند نہیں ہو سکتیں وہ جتنے فتنے بھی اٹھائیں اللہ ان کے اثرات کو محو کر دیتا ہے اور پھر اپنی نشانیوں کو اور زیادہ مضبوط کر دیتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

وَ عاطفہ لِيَعْلَمَ۔ لام تعلیل عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب بہ اَنَّ مضمرہ۔ الَّذِيْنَ موصول فاعل اُوْتُوا الْعِلْمَ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب مفعول بہ ثانی اُوْتُوا الْعِلْمَ صلہ (اور تاکہ وہ جان لیں جنہیں علم دیا گیا ہے) اَنَّهُ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اَنَّ کا اسم الْحَقُّ۔ اَنَّ کی خبر مِنْ رَّبِّكَ جار مجرور متعلق بہ يَعْلَمَ محال (کہ وہ تیرے رب کی طرف سے حق ہے) فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ کا عطف يَعْلَمَ پر ہے۔ فَا عاطفہ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب بِهٖ جار مجرور متعلق بہ يُؤْمِنُوْا (پس وہ اس پر ایمان لائیں) فَتُخْبِتَ۔ فَا عاطفہ اِخبات مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب (وہ جھکے) لَهٗ جار مجرور متعلق بہ تُخْبِتَ۔ قُلُوْبُهُمْ فاعل (پس ان کے دل اس کے لئے نرم ہو جائیں) وَ استینافیہ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم لَهَادِ۔ لام تاکید هِدَايَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر اِنَّ کی خبر الَّذِيْنَ موصول مفعول بہ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ اِلٰى حرف جار صِرَاطٍ مجرور مُّسْتَقِيْمٍ۔ اِسْتِقَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صِرَاطٍ کی صفت جار مجرور متعلق بہ هَادِ (اور یقیناً اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت کرنے والا ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اہلِ ایمان کا اخبات الی اللہ

نیز (اس میں) یہ مصلحت بھی تھی کہ (اے پیغمبر) جن لوگوں نے علم پایا ہے وہ جان لیں کہ یہ فی الحقیقت تیرے پروردگار ہی کی طرف سے ہے اس طرح اس پر ایمان لے آئیں اور ان کے دِلوں میں عجز و نیاز پیدا ہو جائے یقیناً اللہ ایمان والوں کو (سعادت و کامرانی کی) سیدھی راہ چلانے والا ہے۔ شیطانی فتنہ کی یہ کشاکش اہلِ علم کے دلوں میں ایمان و یقین میں مزید اضافہ کا باعث بنتی ہے اور ان کے دل اللہ کے لئے اور نرم ہو جاتے ہیں اس طرح اللہ انہیں صراطِ مستقیم کی ہدایت دیتا ہے اور شیطان کے چنگل سے آزادی حاصل کر لیتے ہیں۔ (۵۴)

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ۝

وَلَا يَزَالُ۔ وَ عاطفہ لَا يَزَالُ۔ لَا نافیہ يَزَالُ۔ زوالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب فعل ناقص الَّذِيْنَ موصول لَا يَزَالُ کا اسم كَفَرُوْا صلہ فِيْ مِرْيَةٍ جار مجرور متعلق بہ يَزَالُ خبر مِّنْهُ۔ مِرْيَةٍ کی صفت۔ مِرْيَةٍ اسم مصدر تردد جس شک سے تردد پیدا ہو جائے اسکو مِرْيَةٌ کہتے ہیں (راغب) (اور جو کافر ہیں وہ ہمیشہ اسکے بارے میں تردد اور شک میں رہیں گے) حَتّٰى حرف غایت و جر۔ تَاْتِيَهُمُ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مؤنث غائب مفعول بہ السَّاعَةُ فاعل بَغْتَةً (اچانک) حال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(یہاں تک کہ وہ گھڑی ان پر اچانک آجائے) اَوْ حرف عطف یَاْتِیَهُمْ۔ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ عَذَابُ فاعل مضاف یَوْمٍ موصوف عَقِیْمٍ صفت، امام راغب لکھتے ہیں عَقِیْمٌ اصل میں اس خشکی کو کہتے ہیں جو اثر قبول کرنے سے مانع ہو۔ عَذَابُ یَوْمٍ عَقِیْمٍ سے وہ دن مراد ہے کہ جو اس سے بانجھ ہو چکا ہے کہ اس میں کافروں کے لئے کسی قسم کی خیر ہو (یا ان پر تباہ کن دن کا عذاب آجائے)۔

انکارِ حق کرنے والے ہمیشہ ریب میں مبتلا رہتے ہیں

یاد رکھو جو لوگ منکر ہوئے وہ اس بارے میں برابر شک ہی کرتے رہیں گے یہاں تک کہ (فیصلہ کن) گھڑی اچانک ان کے سروں پر آجائے یا کسی منحوس دن کا عذاب آنمودار ہو، جو لوگ صراطِ مستقیم سے روگردانی کرتے ہیں وہ متواتر ریب و تردد میں مبتلا رہیں گے یہاں تک کہ ان پر موت طاری ہو یا کسی سخت عذاب میں مبتلا ہو جائیں ظاہر ہے کہ اس وقت متنبہ ہونے سے انہیں کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ (۵۵)

اَلْمُلْكُ یَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ؕ یَحْكُمُ بَیْنَهُمْ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَاُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝

اَلْمُلْكُ مبتدا۔ یَوْمَىِٕذٍ۔ یَوْمٌ ظرف مضاف اِذٍ مضاف الیہ (اس دن) لِلّٰهِ خبر (اس دن یہ بادشاہت اللہ کے لئے ہوگی) یَحْكُمُ۔ حُكْمٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع واحد مذکر غائب بَيْنَهُمْ۔ بَيْنَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بہ يَحْكُمُ (وہ ان کے درمیان فیصلہ کریگا) فَالَّذِيْنَ۔ فَا عاطفہ اَلَّذِيْنَ موصول مبتدا۔ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنُوْا صلہ وَعَمِلُوا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الصّٰلِحٰتِ۔ صَالِحَةٌ کی جمع مفعول بہ (پس جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے ہیں) فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ خبر (وہ نعمتوں کے باغوں میں ہونگے) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا۔ وَالَّذِيْنَ موصول مبتدا۔ كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا) وَكَذَّبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ بِاٰيٰتِنَا۔ اٰيَةٌ کی جمع مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا کا عطف وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا پر ہے (اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں)۔ فَاُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا لَهُمْ خبر مقدم عَذَابٌ موصوف مُّهِيْنٌ۔ اِهَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر عَذَابٌ مُّهِيْنٌ مبتدا موخر لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ جملہ اُولٰٓئِكَ کی خبر (پس انہی لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے)۔

روزِ قیامت لوگوں کے اعمال کے مطابق فیصلہ ہوگا

اس دن بادشاہی صرف اللہ ہی کی ہوگی وہ ان سب کے درمیان فیصلہ کریگا پھر ان لوگوں کے لئے نعیم و سرور کے باغ ہیں جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور ان لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنہوں نے انکار کیا اور ہماری نشانیاں جھٹلائیں، دنیا میں بہت سے جھوٹے دعویدار پیدا ہوتے رہتے ہیں لیکن قیامت میں کوئی مدعی باقی نہیں رہے گا جیسے کہ فرمایا:

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ (۴۰:۱۶)

(آج کس کے لئے بادشاہت ہے؟ (اعلان ہوگا) اللہ کے لئے جو واحد زبردست ہے)۔

اس دن ہر ایک اپنے عمل کے مطابق جزا پائے گا، اہل ایمان جنت میں ہوں گے اور انکار حق سے کام لینے والوں کے لئے جہنم۔ (۵۶-۵۷)

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ لَيُدْخِلَنَّهُم مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝ ذَٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنصُرَنَّهُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝ أَلَمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَتُصْبِحُ
الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ لَهٗ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ
الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا ع ١٤
فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ
وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾ وَ
هُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۣ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا
مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ
وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾
وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾
اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ
تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي
السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ
بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۭ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ
يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ
مِّنْ ذٰلِكُمُ ۭ اَلنَّارُ ۭ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ع

وَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ
اور جنہوں نے	ہجرت کی	اللہ کی راہ میں	پھر
قُتِلُوْٓا	اَوْ	مَاتُوْا	لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ
مارے گئے	یا	مر گئے	البتہ رزق دیگا انکو اللہ
رِزْقًا	حَسَنًا ۭ	وَاِنَّ اللّٰهَ	لَهُوَ	خَيْرُ
رزق	اچھا	اور تحقیق اللہ	البتہ وہ ہے	بہتر
الرّٰزِقِيْنَ ۝۵۸	لَيُدْخِلَنَّهُمْ	مُّدْخَلًا	يَّرْضَوْنَهٗ ۭ
روزی دینے والا	البتہ داخل کریگا انکو	اس جگہ کہ	پسند کریں گے اسکو
وَاِنَّ اللّٰهَ	لَعَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ ۝۵۹	ذٰلِكَ	وَمَنْ
اور تحقیق اللہ	جاننے والا	تحمل والا ہے	بات یہی ہے	اور جو کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَاقَبَ	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبَ	بِهٖ
بدلہ لے	برابر اس کے	کہ	زیادتی کی گئی ہے	اوپر اسکے
ثُمَّ	بُغِيَ	عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ	
پھر	تعدی کی جائے	اوپر اس کے	البتہ مدد دیگا اللہ اس کو	
اِنَّ اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ (٦٠)	ذٰلِكَ	بِاَنَّ اللّٰهَ
تحقیق اللہ	معاف کرنیوالا	بخشنے والا ہے (٦٠)	یہ	بسبب اسکے ہے کہ اللہ
يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ	النَّهَارَ
داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں	اور داخل کرتا ہے	دن کو
فِي الَّيْلِ	وَاَنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ (٦١)	ذٰلِكَ
رات میں	اور یہ کہ اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے (٦١)	یہ
بِاَنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْحَقُّ	وَ اَنَّ	مَا يَدْعُوْنَ	
بسبب اسکے ہے کہ اللہ	وہی حق ہے	اور یہ کہ	جو پکارتے ہیں	
مِنْ دُوْنِهٖ	هُوَ الْبَاطِلُ	وَاَنَّ اللّٰهَ	هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ (٦٢)	
سوائے اسکے	وہ ہے باطل	اور یہ کہ اللہ	وہ ہے بلند مرتبہ بڑا (٦٢)	
اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً
کیا نہ دیکھا تو نے	یہ کہ اللہ نے	اتارا	آسمان سے	پانی
فَتُصْبِحُ	الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَطِيْفٌ
پس ہو جاتی ہے	زمین	سبز	تحقیق اللہ	باریک دیکھنے والا
خَبِيْرٌ (٦٣)	لَهٗ	مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وَ مَا	
خبردار ہے (٦٣)	اسی کے لئے ہے	جو کچھ آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِي الْاَرْضِ وَاِنَّ اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾	
زمین میں ہے اور تحقیق اللہ	البتہ وہ ہے	بے پرواہ تعریف کیا گیا (٦٤)	
اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَا
کیا نہ دیکھا تو نے	کہ اللہ نے	مسخر کیا	واسطے تمہارے	جو کچھ
فِي الْاَرْضِ	وَالْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ ط
زمین میں ہے	اور مسخر کیا کشتیوں کو	چلتی ہیں	دریا میں	ساتھ حکم اسکے
وَيُمْسِكُ	السَّمَآءَ	اَنْ تَقَعَ	عَلَى الْاَرْضِ	اِلَّا
اور تھام رکھتا ہے	آسمان کو	یہ کہ گر پڑے	اوپر زمین کے	مگر
بِاِذْنِهٖ ط	اِنَّ اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾	
ساتھ حکم اسکے کے	تحقیق اللہ	ساتھ لوگوں کے	البتہ شفقت کرنیوالا رحم کرنیوالا ہے (٦٥)	
وَ هُوَ	الَّذِيْ	اَحْيَاكُمْ	ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ	
اور وہی ہے	جس نے	زندہ کیا تم کو	پھر مارے گا تم کو	
ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ط	اِنَّ الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾	
پھر زندہ کرے گا تم کو	تحقیق انسان	البتہ ناشکرا ہے (٦٦)	
لِكُلِّ	اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	هُمْ
واسطے ہر ایک	اُمت کے	کی ہم نے	طرح عبادت کی	وہ
نَاسِكُوْهُ	فَلَا	يُنَازِعُنَّكَ	
عبادت کرتے ہیں اس کی	پس نہ	جھگڑیں تجھ سے	
فِي الْاَمْرِ	وَادْعُ	اِلٰى	رَبِّكَ ط	اِنَّكَ
حکم میں	اور پکارو	طرف	رب اپنے کے	تحقیق تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَعَلٰى	هُدًى	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾	وَاِنْ جٰدَلُوْكَ
البتہ اوپر	راہ	سیدھی کے ہے (٦٧)	اور اگر جھگڑیں تجھ سے
فَقُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾
پس کہہ کہ	اللہ	خوب جانتا ہے	ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم (٦٨)
اَللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اللہ	فیصلہ کرے گا	درمیان تمہارے	دن قیامت کے
فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ
اس چیز میں کہ	تھے تم	اس میں	اختلاف کرتے (٦٩) کیا نہیں
تَعْلَمْ	اَنَّ اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا فِي السَّمَآءِ
جانتا تو	یہ کہ اللہ	جانتا ہے	جو کچھ آسمان میں ہے
وَالْاَرْضِ	اِنَّ	ذٰلِكَ	فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ
اور زمین میں ہے	تحقیق	یہ	بیچ کتاب کے ہے تحقیق
ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ﴿٧٠﴾	وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
یہ	اوپر اللہ کے آسان ہے (٧٠)		اور عبادت کرتے ہیں سوائے اللہ کے
مَا لَمْ يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَمَا
اس چیز کی نہیں اتاری	ساتھ اسکے	کوئی دلیل	اور اس چیز کو کہ
لَيْسَ	لَهُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ ؕ وَمَا
نہیں	واسطے انکے	ساتھ ان کے	علم اور نہیں
لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٧١﴾	وَاِذَا	تُتْلٰى
واسطے ظالموں کے	کوئی مدد دینے والا (٧١)	اور جب	پڑھی جاتی ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	تَعْرِفُ	فِيْ وُجُوْهِ
اوپر ان کے	آیات ہماری	روشن	پہچانتا ہے تو	بیچ مونہوں
الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْمُنْكَرَ ط	يَكَادُوْنَ	يَسْطُوْنَ
ان لوگوں کے کہ	کافر ہیں	ناخوشی کو	نزدیک ہیں کہ	حملہ کریں
بِالَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا ط	قُلْ
اوپر ان لوگوں کے	پڑھتے ہیں	اوپر ان کے	آیات ہماری	کہہ
اَفَاُنَبِّئُكُمْ		بِشَرٍّ	مِّنْ ذٰلِكُمُ ط	النَّارُ ط
کیا پس میں خبر دوں تم کو؟		ساتھ بدتر کے	اس سے	آگ ہے
وَعَدَهَا	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ط	وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾
وعدہ کیا ہے اسکا	اللہ نے	ان لوگوں کو	کہ کافر ہوئے	اور بری ہے جگہ پھر جانے کی (۷۲)

اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے انکو اللہ اچھی روزی دے گا اور بیشک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۵۸﴾ البتہ وہ ان کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے اور اللہ تو جاننے والا اور بردبار ہے ﴿۵۹﴾ یہ بات اللہ کے ہاں ٹھہر چکی ہے اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کریگا بیشک اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے ﴿۶۰﴾ یہ اس لئے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا دیکھنے والا ہے ﴿۶۱﴾ یہ اس لئے کہ اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے کہ اللہ رفیع الشان اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور بڑا ہے (۶۲) کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے بیشک اللہ مہربان اور خبردار ہے (۶۳) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے اور بیشک اللہ بے نیاز (اور) قابل ستائش ہے (۶۴) کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں اور کشتیاں بھی جو اسی کے حکم سے دریا میں چلتی ہیں اور وہ آسمان تھامے رہتا ہے کہ زمین (نہ) گر پڑے مگر اس کے حکم سے بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے (۶۵) اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی پھر تمکو مارتا ہے پھر تم کو زندہ بھی کریگا اور انسان تو بڑا ہی ناشکرا ہے (۶۶) اور ہم نے ہر ایک اُمت کے لئے ایک شریعت مقرر کر دی ہے جس پر وہ چلتے ہیں تو یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں اور تم لوگوں کو اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو بیشک تم سیدھے راستے پر ہو (۶۷) اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان سے خوب واقف ہے (۶۸) جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ تم میں قیامت کے روز ان کا فیصلہ کر دے گا (۶۹) کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اللہ اس کو جانتا ہے یہ سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بیشک یہ سب اللہ کو آسان ہے (۷۰) اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل ہے اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہوگا (۷۱) اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کی شکل بگڑ جاتی ہے اور تم ان کے چہروں میں صاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو، قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کر دیں کہہ دو کہ میں تم کو اس سے بھی بُری چیز بتاؤں وہ دوزخ کی آگ ہے جس سے اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے (۷۲)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ کا عطف وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا پر ہے۔ وَ عاطفہ اَلَّذِيْنَ موصول مبتدا هَاجَرُوْا۔ مُهَاجَرَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق هَاجَرُوْا حال (وہ جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی) ثُمَّ عطف تراخی کے لئے۔ قُتِلُوْا۔ قَتْلٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب واو نائب فاعل (پھر وہ قتل ہوئے) اَوْ حرف عطف مَاتُوْا۔ مَوْتٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (یا وہ مر گئے) لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ۔ لام قسم کے لئے رِزْقٌ مصدر سے مضارع بانون تاکید ثقیلہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اللّٰهُ فاعل رِزْقًا مفعول بہ ثانی حَسَنًا۔ رِزْقًا کی صفت (اللہ انہیں ضرور اچھا رزق دے گا) وَ استئنافیہ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم هُوَ لام تاکید کے لئے هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ خبر مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الرّٰزِقِيْنَ - الرَّازِق کی جمع مضاف الیہ خبر (اور اللہ یقیناً بہترین رزق دینے والا ہے)۔

اللہ کی راہ میں ہجرت کی فضیلت

اور (دیکھو) جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر لڑائی میں قتل ہوئے یا اپنی موت مر گئے تو (دونوں صورتوں میں) ضروری ہے کہ اللہ انہیں (آخرت میں) بہتر سے بہتر روزی دے اور یقیناً اللہ ہی ہے جو سب سے بہتر روزی بخشنے والا ہے۔ اس آیت میں ہجرت کا ذکر ہے کہ جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر قتل ہو گئے یا اپنی طبعی موت مر گئے تو دونوں صورتوں میں انہیں شہادت کا درجہ نصیب ہوگا اور اللہ کی طرف سے انہیں بہترین رزق عطا کیا جائے گا۔ (۵۸)

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝

لَيُدْخِلَنَّهُمْ لام قسم اِدْخَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب نون تاکید ثقیلہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مُّدْخَلًا اسم ظرف باب افتعال۔ دَخْلٌ مادہ اصل میں مُدْتَخَلًا تھا تا کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کیا مفعول بہ اگر مُدْخَلًا پڑھا جائے تو باب افعال سے مصدر میمی ہوگا۔ اس صورت میں مُّدْخَلًا مفعول مطلق ہوگا۔ يَرْضَوْنَهٗ۔ رِضًى مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ يَرْضَوْنَهٗ۔ مُّدْخَلًا کی صفت ہے (وہ ضرور انہیں ایسی جگہ میں داخل کریگا جسے وہ پسند کریں گے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم اِنَّ۔ لَعَلِیْمٌ۔ لام تاکید عَلِیْمٌ حَلِیْمٌ علم اور حلم سے صفت مشبہ کے صیغے ہر دو اِنَّ کی خبر (اور اللہ یقیناً جاننے والا بردبار ہے)۔

ہجرت رضائے الٰہی کا باعث بنے گی

وہ ضرور انہیں ایسی جگہ پہنچائے گا جس سے وہ خوشنود ہوں گے یقیناً وہ سب کچھ جاننے والا اور اپنے کاموں میں بڑا بردبار ہے، اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کے بارے میں بتایا ہے کہ چونکہ دنیا میں انہوں نے اللہ کی رضامندی کے لئے اپنے گھر بار کو چھوڑا اور جانیں دیں، آخرت میں اللہ تعالیٰ انہیں اس کا بہت بڑا انعام عطا فرمائیگا۔ (۵۹)

ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا محذوف کی خبر ای الامر او الشان ذٰلك (بات یہ ہے) وَ استئنافیہ مَنْ اسم موصول مبتدا عَاقَبَ۔ مُعَاقَبَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اعقاب اور معاقبہ میں یہ فرق ہے کہ پہلے لفظ کا استعمال جزائے خیر کے لئے ہوتا ہے اور دوسرے کا جزائے شر کے لئے بِمِثْلِ جار مجرور متعلق بہ عَاقَبَ۔ مَا موصول عُوْقِبَ۔ عِقَابٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب بِهٖ جار مجرور متعلق بہ عُوْقِبَ جملہ صلہ (اور جو اس کی مثل سزا دے جو اسے ایذا دی گئی) ثُمَّ عطف تاخیر کے لئے بُغِيَ۔ بَغْيٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب عَلَيْهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بہ بُغِيَ (پھر اس پر زیادتی کی گئی ہو) لَيَنْصُرَنَّهُ۔ لام قسم کے لئے نَصْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب نون تاکید ثقیلہ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (البتہ اللہ ضرور اس کی مدد کریگا) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم لَعَفُوٌّ۔ لام تاکید عَفُوٌّ سے مبالغہ کا صیغہ (بہت زیادہ معاف کرنے والا) غَفُوْرٌ۔ مَغْفِرَةٌ سے مبالغہ کا صیغہ (یقیناً اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے)۔

اللہ مظلوم کی مدد کرتا ہے

(بہر حال) حقیقت حال یہ ہے پس جس کسی نے خود زیادتی نہیں کی بلکہ جتنی سختی اس کے ساتھ کی گئی تھی ٹھیک اتنی ہی بدلے میں کرنی چاہئے اور پھر دشمن مزید زیادتی پر اتر آیا تو ضروری ہے کہ اللہ مظلوم کی مدد کرے اللہ یقیناً معاف کرنے والا بخشدینے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ مظلوم کی مدد کرتا ہے اگر کسی شخص پر ظلم کیا اور اس نے ظالم سے اپنا بدلہ لے لیا اب دونوں برابر ہوں گے لیکن اگر ظالم پھر اس پر ظلم ڈھاتا ہے تو پھر وہ مظلوم بن گیا، آیت میں بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مظلوم کی ضرور مدد کرے گا، آیت کے آخر میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ تو معاف کر دینے والا اور درگزر سے کام لینے والا ہے بندوں کو بھی اسی کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔ (۶۰)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝

ذٰلِكَ سے جملہ مستانفہ شروع ہوتا ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کا بیان ہے کہ جو پروردگار ایلاج لیل و نہار پر قادر ہے وہ یقیناً مظلوموں کی نصرت پر بھی قدرت رکھتا ہے ذٰلِكَ سے نصر موعود کی طرف اشارہ ہے۔ مبتدا بِاَنَّ اللّٰهَ۔ با سببیہ اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ، اَنَّ کی خبر۔ يُوْلِجُ اِيْلَاجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الَّيْلَ مفعول بہ فِي النَّهَارِ جار مجرور متعلق بہ يُوْلِجُ (یہ اس لئے ہے کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے) وَ عاطفہ يُوْلِجُ۔ اِيْلَاجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب النَّهَارِ مفعول بہ فِي الَّيْلِ جار مجرور متعلق بہ يُوْلِجُ (اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے) وَ اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اَنَّ۔ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ سمیع اور بصیر سے صفت مشبہ اَنَّ کی خبر (اور یقیناً اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے) ذٰلِكَ اسم اشارہ۔ مبتدا بِاَنَّ اللّٰهَ۔ با سببیہ اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ اَنَّ کا اسم هُوَ مبتدا الْحَقُّ خبر جملہ اَنَّ کی خبر (یہ اسلئے کہ اللہ ہی حق ہے) دلیل اوّل کے بعد یہ دوسری دلیل ہے کہ وہ تمام کائنات پر قادر ہے اور وہی حق ثابت ہے اور اس کے علاوہ سب زائل اور باطل ہے۔ وَ اَنَّ۔ وَ عاطفہ اَنَّ مشبہ بالفعل مَا موصول يَدْعُوْنَ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ حرف جار دُوْنِ ظرف مضاف مجرورہ ضمیر واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ یَدْعُوْنَ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَلْبَاطِلُ خبر (اور جو کچھ اس کے سوائے پکارتے ہیں وہ باطل ہے) وَعاطفہ اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ۔ اَنَّ کا اسم اَلْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ ہر دو اَنَّ کی خبر اَلْعَلِیُّ۔ عَلَاءٌ سے جس کے معنی بزرگ ہونے کے ہیں بروزن فعیل صفت مشبہ۔ امام راغب لکھتے ہیں کہ اس کے معنی رفیع القدر کے ہیں۔ جب یہ اللہ تعالیٰ کی صفت واقع ہو جیسے هُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ تو اس کے معنی ہوں گے کہ وہ ذات اس سے کہیں برتر ہے کہ وصف بیان کرنے والوں کا وصف بلکہ عالموں کا علم اس کا احاطہ کر سکے۔

حق اللہ ہی کی ذات ہے باقی سب باطل ہے

اور یہ صورت حال اس لئے ہوئی کہ اللہ رات کو دن کے اندر نمایاں کرتا ہے اور دن کو رات کے اندر نیز اسلئے کہ اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے (۶۱) نیز اس لئے کہ حق اللہ ہی کی ہستی ہے اور جن ہستیوں کو اس کے سوا پکارتے ہیں باطل ہیں اور پھر اس لئے بھی کہ اللہ ہی کی ہستی بلند مرتبہ ہے بڑائی والا ہے۔

آیت ۶۰ سے ۶۲ تک تینوں آیتوں کے شروع میں لفظ ذٰلِكَ آیا ہے جو مظلوم کی نصرت پر اللہ تعالیٰ کے قادر ہونے کو بیان کرتا ہے، آیت ۶۲ میں بتایا ہے کہ وہ ایسا قادرِ مطلق ہے کہ حالات کو بدلتا رہتا ہے، رات سے دن اور دن سے رات نکالتا ہے اور وہ سمیع و بصیر بھی ہے، پس مظلوم ہمیشہ کے لئے مظلوم نہیں رہیں گے اللہ کی نصرت سے وہ ظالموں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انتقام کی قدرت حاصل کرلیں گے۔ آیت ۶۴ میں بتایا کہ حق اور امر ثابت شدہ صرف اللہ کی ذات ہے باقی سب باطل اور زوال پذیر ہیں صرف اسی کی ذات ایسی ہے جو العَلِیُّ الْکَبِیْرُ ہے جو ہمارے تصورات سے بھی بالاتر ہے۔

ای بروں از وہم و قال و قیل من
خاک بر فرق من و تمثیل من

(۶۱-۶۲)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ۝ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۝

اَ استفہام تقریری لَمْ حرف نفی و قلب و جزم تَرَ اصل میں تَرْیٰ تھا لَمْ اوّل میں آنے کی وجہ سے آخر میں حرف علت ساقط ہوگیا مضارع واحد مذکر حاضر (کیا تو نے نہیں دیکھا۔ کیا تو نے غور نہیں کیا) اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم اَنَّ۔ اَنْزَلَ۔ اِنْزَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلَ۔ مَآءً مفعول بہ (کہ بیشک اللہ آسمان سے پانی اتارتا ہے) فَتُصْبِحُ۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب فعل ناقص الْاَرْضُ۔ تُصْبِحُ کا اسم۔ مُخْضَرَّةً۔ اِخْضِرَارٌ مصدر باب افعلال سے اسم فاعل واحد مؤنث تُصْبِحُ کی خبر (پس ہو جاتی ہے زمین سرسبز) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ۔ اِنَّ کا اسم لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ، اِنَّ کی ہر دو خبر لطف اور خبر سے صفت مشبہ (باریک جاننے والا خبردار ہے) لَهٗ خبر مقدم مَا موصولہ مبتدا مؤخر فِی السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق بہ محذوف صلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَا فِي الْاَرْضِ اس کا عطف مَا فِي السَّمٰوٰتِ پر ہے (وَ عاطفہ۔ مَا موصولہ مبتدا مؤخر فِي الْاَرْضِ متعلق بمحذوف صلہ) (اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے) وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم هُوَ۔ لام تاکید هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ۔ اِنَّ کی دونوں خبریں الْغَنِيُّ صفت مشبہ الْحَمِيْدُ حَمْدٌ سے فعیل کے وزن پر صفت مشبہ کا صیغہ بمعنی مفعول یعنی محمود ہے (اور بلاشبہ اللہ البتہ وہ بے نیاز اور محمود (تعریف کیا گیا ہے)۔

بدبخت کو سعادت عطا کرنا اسی کا کام ہے

کیا تم نے (یہ منظر) نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے اور (سوکھی) زمین سرسبز ہو کر لہلہانے لگتی ہے یقین کرو اللہ بڑا ہی لطف کرنے والا ہر بات کی خبر رکھنے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے وہی ہے جو بے نیاز ہے ہر طرح کی ستائشوں کا سزاوار ہے۔

آیت ۶۳ میں اس انقلاب حال کی مثال دیدی کیا تم نے یہ منظر نہیں دیکھا ہے کہ خشک زمین پر پانی برساتا ہے پھر وہ اچانک سرسبز ہو کر لہلہانے لگتی ہے ایسا ہی حال اس معاملہ کا ہے کچھ یہی حال انسانی سعادت کا ہے سعادتوں سے محروم انسان پر جب آسمانی سعادت کا چھینٹا پڑتا ہے تو یکسر حالت میں انقلاب آجاتا ہے ان کی بدبختی سعادت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ (۶۳-۶۴)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ
اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝

اَ استفہام تقریری لَمْ حرف نفی وقلب وجزم تَرَ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر (کیا تو نے نہیں دیکھا۔ غور نہیں کیا) اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ اَنَّ کا اسم اَنَّ اللّٰهَ۔ تَرَ کا مفعول سَخَّرَ۔ تَسْخِيْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اَنَّ کی خبر لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ سَخَّرَ۔ مَا موصول سَخَّرَ کا مفعول فِي الْاَرْضِ متعلق بہ محذوف صلہ (کیا تو نے غور نہیں کیا کہ اللہ نے جو کچھ زمین میں ہے تمہارے لئے مسخر کیا ہے) وَالْفُلْكَ وَ عاطفہ الْفُلْكَ کا عطف مَا پر ہے یعنی سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ۔ تَجْرِيْ جَرْيٌ سے مضارع واحد مؤنث فِي الْبَحْرِ متعلق بہ تَجْرِيْ حال بِاَمْرِهٖ جار مجرور متعلق بہ تَجْرِيْ (اور کشتی کو بھی، جو اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہے) وَ عاطفہ يُمْسِكُ۔ اِمْسَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُوَ ضمیر مستتر فاعل السَّمَآءَ مفعول بہ اَنْ مصدریہ تَقَعَ۔ وُقُوْعٌ سے جس کے معنی کسی چیز کے گرنے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب عَلَى الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ تَقَعَ (اور وہ روکتا ہے آسمان کو کہ گر پڑے زمین پر) اِلَّا اداۃ حصر بِاِذْنِهٖ جار مجرور متعلق بہ محذوف مُلْتَبِسَةً بمشیئۃ تعالیٰ (مگر اس کی اجازت سے) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم بِالنَّاسِ جار مجرور متعلق بہ رَءُوْفٌ۔ لَرَءُوْفٌ۔ لام تاکید رَءُوْفٌ۔ رَاْفَةٌ بروزن فعول صفت مشبہ اسمائے حسنیٰ میں سے ہے اس کے معنی ہیں اپنے بندوں سے نرم برتاؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنے والا۔ خبر اوّل رَحِیْمٌ۔ رَحِمَ سے صفت مشبہ خبر ثانی۔ ــــ وَھُوَ وَ عاطفہ ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَلَّذِیْ موصول خبر اَحْیَاکُمْ اِحْیَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر صلہ ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے یُمِیْتُکُمْ۔ اِمَاتَۃ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ثُمَّ حرف عطف یُحْیِیْکُمْ۔ اِحْیَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور وہ وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کریگا) اِنَّ مشبہ بالفعل اَلْاِنْسَانَ اسم اِنَّ۔ لَکَفُوْرٌ۔ کُفْرٌ سے فعول کے وزن پر صفت مشبہ اِنَّ کی خبر (یقیناً انسان ناشکرا ہے)۔

اللہ نے کائنات کو تمہارے لئے مسخر کیا

کیا تم نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ کس طرح اللہ نے زمین کی تمام چیزیں تمہارے لئے مسخر کردی ہیں جہاز کو دیکھو کس طرح سمندر میں اس کے حکم سے تیرتا چلا جاتا ہے پھر کس طرح اس نے آسمان کو تھامے رکھا کہ زمین پر گرے نہیں مگر اس کے حکم سے بلاشبہ اللہ انسان کے لئے بڑی ہی شفقت رکھنے والا بڑی ہی رحمت والا ہے اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی، پھر وہ موت طاری کرتا ہے پھر وہ دوبارہ زندہ کرے گا۔ دراصل انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

آیت ۶۵ میں اپنے رءوف و رحیم ہونے کے بارے میں بتایا ہے کہ محض اپنی رحمت سے ساری کائنات کو تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زمین و آسمان، خشکی و تری ہر چیز کو تمہارے کام میں لگایا گیا ہے سمندر میں جہاز رانی اس کی ایک عظیم نعمت ہے اسی طرح اجرام فلکی کا نظام اس کے حکم کے مطابق چل رہا ہے اور یہ سب کچھ انسان کے فائدے کے لئے ہے۔ آیت ۶۶ میں بتایا کہ تمہیں لاشی محض سے عالم وجود میں لایا پھر تمہیں مرنا اور اس کے بعد دوبارہ زندہ ہونا پڑیگا۔ یہ تمام امور اس کے کمال قدرت اور رافت اور رحمت کے علامات ہیں لیکن اس کے باوجود انسان پھر اس کی ناشکری کرتا ہے۔ (۶۵-۶۶)

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي
الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُسْتَقِيمٍ ۝
وَإِنْ جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ اللَّهُ يَحْكُمُ
بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

لِكُلِّ أُمَّةٍ جار مجرور متعلق بہ محذوف مفعول بہ ثانی جَعَلْنَا۔ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم مَنْسَكًا مفعول اوّل مَنْسَكًا۔ نَسْكٌ سے مصدر میمی بفتح س قربانی کرنا اور بکسر س قربانی کی جگہ (اور ہر قوم کے لئے ہم نے عبادت کا طریق مقرر کیا ہے) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا نَاسِكُوهُ۔ نَسْكٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف اصل میں نَاسِكُونَ تھا اضافت کی وجہ سے نون گر گیا هُ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جملہ مَنْسَكًا کی صفت ہے (جس پر وہ چلتے ہیں) فَلَا۔ فا فصیحہ لَا ناھیہ يُنَازِعُنَّكَ۔ مُنَازَعَةٌ مصدر (مفاعلہ) سے جمع مذکر غائب فعل نہی با نون ثقیلہ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول (پس وہ تجھ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جھگڑا نہ کریں) فِي الْاَمْرِ جار مجرور متعلق بہ يُنَازِعُنَّكَ (اس امر میں)
وَادْعُ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر اِلٰى رَبِّكَ۔ ای
"اِلٰى دِيْنِ رَبِّكَ جار مجرور متعلق بہ اُدْعُ (تو اپنے رب (کے دین) کی طرف
بلا) اِنَّكَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اسم اِنَّ۔
لَعَلٰى هُدًى۔ لام تاکید عَلٰى هُدًى جار مجرور متعلق بہ محذوف خبر
اِنَّ۔ مُّسْتَقِيْمٍ۔ اِسْتِقَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر هُدًى
کی صفت ہے (اور تو یقیناً سیدھے رستے پر ہے) وَ عاطفہ اِنْ شرطیہ
جٰدَلُوْكَ۔ مُجَادَلَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر
حاضر (اور اگر انہوں نے تجھ سے جھگڑا کیا) فَقُلِ۔ فَ رابطہ قُلْ قَوْلٌ
سے امر واحد مذکر حاضر (پس تو کہہ دے) اَللّٰهُ مبتدا اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے
افعل التفضیل خبر بِمَا۔ با حرف جر مَا موصول جار مجرور متعلق بہ
اَعْلَمُ۔ تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر صلہ (تو کہدے
اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو) ۔ اَللّٰهُ مبتدا يَحْكُمُ۔ حُكْمٌ سے
مضارع واحد مذکر غائب خبر بَيْنَكُمْ۔ بَيْنَ ظرف مضاف كُمْ ضمیر جمع
مذکر مضاف الیہ متعلق بہ يَحْكُمُ۔ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ يَوْمَ ظرف مضاف
الْقِيٰمَةِ مضاف الیہ متعلق بہ يَحْكُمُ (اللہ تمہارے درمیان فیصلہ
کریگا، قیامت کے دن) فِيْمَا۔ فِيْ حرف جار مَا موصول مجرور جار مجرور متعلق بہ
محذوف حال كُنْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر فعل ناقص، ضمیر مخاطب اسم
كَانَ فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ تَخْتَلِفُوْنَ۔ تَخْتَلِفُوْنَ۔ اِخْتِلَافٌ
مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ كُنْتُمْ کی خبر (ان باتوں میں کہ تھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تم اختلاف کرتے۔ (۶۹)

دینِ اسلام صراطِ مستقیم کی دعوت دیتا ہے

(اے پیغمبر) ہم نے ہر امت کے لئے (عبادت کا) ایک طور طریقہ ٹھہرا دیا ہے جس پر وہ چل رہی ہے پس لوگوں کو اس معاملہ میں (یعنی اسلام کے طور طریقہ میں) تجھ سے جھگڑنے کی کوئی وجہ نہیں تو اپنے پروردگار کی طرف لوگوں کو دعوت دے (کہ اصل دین یہی ہے) یقیناً تو ہدایت کے سیدھے راستے پر گامزن ہے۔ (۶۷) اگر (اس پر بھی) لوگ تجھ سے جھگڑا کریں تو کہہ دے اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں ہے تم جن باتوں میں باہمد گر اختلاف کر رہے ہو قیامت کے دن وہ تمہارے درمیان فیصلہ کر کے حقیقت حال آشکارا کر دے گا، آیت (۶۷) میں بتایا کہ اصل دین ایک ہے البتہ منا سک یعنی عبادت کے طور طریقوں میں اختلاف ہے ہر عہد اور ہر قوم کے لئے ایک طریقہ انہیں دیا گیا پس طالب حق کے لئے ضروری ہے کہ صرف اصل کو پیش نظر رکھے فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ اس امر میں تم سے نزاع کرنے کا لوگوں کو حق نہیں غور طلب بات صرف یہ ہے کہ اصل دعوت کیا ہے وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ۝ دین کی اصل حقیقت دعوت الی اللہ اور یہی ہے جو ہدایت کی سیدھی راہ ہے لیکن اگر لوگ اس واضح حقیقت کو تسلیم نہ کریں اور پھر بھی جھگڑا کریں تو معاملہ اللہ پر چھوڑ دینا چاہیئے قیامت کے دن ان تمام جھگڑوں کا آخری فیصلہ کر دیا جائے گا، تمام دینی نزاعات کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فیصلہ کن بات صرف یہی ہے اللّٰہُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○ (۶۷-۶۹)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○

اَلَمْ ہمزہ استفہام تقریری لَمْ حرف نفی وقلب وجزم تَعْلَمْ دعلم، سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل (کیا تو نہیں جانتا) اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ۔ اَنَّ کا اسم یَعْلَمُ دعلم، سے مضارع واحد مذکر غائب خبر اَنَّ (کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ جانتا ہے) مَا موصول مفعول بہ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ۔ فِي السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ محذوف بہ صلہ وَالْاَرْضِ کا عطف السَّمَآءِ پر ہے (جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے)۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ذٰلِكَ اسم اشارہ اسم اِنَّ۔ فِيْ كِتٰبٍ۔ اِنَّ کی خبر (یہ سب کچھ کتاب میں ہے) اِنَّ مشبہ بالفعل ذٰلِكَ اسم اشارہ اِنَّ کا اسم عَلَي اللّٰهِ جار مجرور مل کر يَسِيْرٌ سے متعلق ہے يَسِيْرٌ۔ اِنَّ کی خبر (یہ اللہ پر آسان ہے)۔

اللہ علیم وخبیر ہے

(اے پیغمبر) کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ پر سب کچھ روشن ہے جو کچھ آسمان میں ہے جو کچھ زمین میں ہے یہ ساری باتیں نوشتہ میں ضبط ہیں اور ایسا کرنا اللہ کے لئے کوئی مشکل کام نہیں انسانی اعمال کے علاوہ اللہ پر زمین وآسمان کا ذرّہ ذرّہ روشن ہے اور تمام اشیاء کا ریکارڈ لوحِ محفوظ میں موجود ہے، ساتھ ہی یہ بھی بتا دیا کہ اللہ کے لئے یہ کوئی مشکل بات نہیں۔ (۷۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝

وَ استئنافیہ يَعْبُدُوْنَ ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حال (اور اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں)۔ مَا موصول مفعول بہ لَمْ يُنَزِّلْ صلہ۔ لَمْ حرف نفی قلب وجزم يُنَزِّلْ تَنْزِيْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بلم بِهٖ جار مجرور متعلق بہ يُنَزِّلْ ۔ سُلْطٰنًا مفعول بہ (جس کی اس نے کوئی مضبوط دلیل نہیں اتاری) وَ عاطفہ مَا موصول پہلے مَا پر اس کا عطف ہے لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اسم کو رفع خبر کو نصب دیتا ہے۔ صلہ لَهُمْ، لَيْسَ کی خبر مقدم بِهٖ جار مجرور متعلق بہ عِلْمٌ لَيْسَ کا اسم (جس کا انہیں کوئی علم نہیں) وَ عاطفہ مَا نافیہ لِلظّٰلِمِيْنَ متعلق بہ خبر مقدم مِنْ حرف جر نَّصِيْرٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدا مؤخر (اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں)

شرک کرنیوالوں کے پاس کوئی سند نہیں

اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ان چیزوں کی بندگی کرتے ہیں جن کے لئے نہ تو اس نے کوئی سند اتاری اور نہ ان کے پاس علم کی کوئی روشنی ہے اور بے انصافو کو مدد کا کوئی سہارا نہیں مل سکتا، تمام انبیاء علیہم السلام کی تعلیم اللہ کی وحدانیت پر مبنی ہے اللہ کے علاوہ کسی اور کی پرستش ایک بے بنیاد عقیدہ ہے جو علم حقیقی کے بھی خلاف ہے اللہ کی ذات وصفات میں دوسروں کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شریک ٹھہرانا شرک ہے اور شرک ظلم عظیم، شرک کا ارتکاب کرنے والے ظالموں کو کہیں سے نصرت حاصل نہ ہو سکے گی۔ (۱۲)

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنكَرَ ۖ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۗ قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن ذَٰلِكُمُ ۗ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٢﴾

وَ عاطفہ إِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط تُتْلَىٰ۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ تُتْلَىٰ۔ آيَاتُنَا۔ آيَةٌ کی جمع نائب فاعل بَيِّنَاتٍ۔ بَيِّنَةٌ کی جمع حال (اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں جو واضح آیات ہیں) تَعْرِفُ عِرْفَانٌ اور مَعْرِفَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر فِي وُجُوهِ۔ وَجْهٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ تَعْرِفُ۔ الَّذِينَ موصول كَفَرُوا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ الْمُنكَرَ مفعول بہ إِنْكَارٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (تو، تو ان کے چہروں پر جو کافر ہیں ناگواری اور انکار دیکھے گا) يَكَادُونَ۔ كَوْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب فعل مقاربہ يَسْطُونَ۔ سَطْوَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب جس کے معنی کسی پر حملہ کرنا، مغلوب کرنے کے ہیں يَسْطُونَ۔ يَكَادُونَ کی خبر ہے بِالَّذِينَ موصول جار مجرور متعلق بہ يَسْطُونَ۔ يَتْلُونَ صلہ تِلَاوَةٌ مصدر مضارع جمع مذکر غائب عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ يَتْلُونَ۔ آيَاتِنَا مفعول بہ (قریب ہے ان پر حملہ کریں جو ہماری آیتیں ان پر پڑھتے ہیں) قُلْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْ سے امر واحد مذکر اَ ہمزۂ استفہام فَاعاطفہ اُنَبِّئُکُمْ تَنْبِئَۃٌ سے مضارع واحد متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بِشَرٍّ جار مجرور متعلق بہ اُنَبِّئُکُمْ مِنْ ذٰلِکُمْ جار مجرور متعلق بہ بِشَرٍّ۔ اَلنَّارُ۔ ھُوَ مبتدا محذوف کی خبر یا اَلنَّارُ مبتدا اس کی خبر وَعَدَھَا کا جملہ ہے (کہئے کیا میں تمہیں اس سے بدتر چیز کی خبر دوں (وہ) آگ ہے) وَعَدَھَا وَعْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ھَا ضمیر واحد مؤنث مفعول بہ ثانی اللّٰہُ فاعل اَلَّذِیْنَ موصول کَفَرُوْا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا مفعول بہ ثانی (اللہ نے اس کا وعدہ کیا ہے ان لوگوں سے جو کافر ہیں) وَ عاطفہ بِئْسَ فعل ذم اس کی گردان نہیں آتی اَلْمَصِیْرُ صَیْرٌ سے اسم ظرف مکان فعل مخصوص بالذم فاعل (اور پھر جانے کی بری جگہ ہے)۔

مشرکین کا آیات سنکر ناپسندیدگی کا اظہار

اور جب انہیں ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کے دل میں کفر ہے ان کے چہروں پر ناپسندیدگی ابھرتی ہوئی دیکھ کر تم پہچان لیتے ہو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مارے ناپسندیدگی کے یہ پڑھنے والوں پر حملہ کر بیٹھیں گے (اے پیغمبر) تو کہہ دے کیا میں تمہیں اس سے بھی ایک بدتر صورت حال کی خبر دوں، آگ کے شعلے جن کا اللہ نے منکروں سے وعدہ کر لیا ہے اور جن کا ٹھکانہ یہ ہو تو کیا ہی بڑا ٹھکانہ ہے، مشرکین قرآنی آیات سنکر ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہیں اس لئے کہ قرآن ان کے مشرکانہ عقائد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

و اعمال کی تردید کرتا ہے وہ صرف ایک اللہ کی عبادت کی دعوت ہے، آیت کے آخر میں ان کے انجام بد یعنی جہنم کی آگ میں جلنے کا ذکر ہے۔

يَاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا
وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ
شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ
وَالْمَطْلُوْبُ ۝ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى
اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا
الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ
جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى
الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ
هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَ
تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۚ هُوَ
مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾ ع ۱۰

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ	ضُرِبَ	مَثَلٌ	فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ
اے لوگو	بیان کی گئی	مثال	پس اسے غور سے سنو
اِنَّ الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	لَنْ يَّخْلُقُوْا
تحقیق کہ جن کو	پکارتے ہو تم	سوائے اللہ کے	ہرگز پیدا نہ کریں گے
ذُبَابًا	وَّلَوِ	اجْتَمَعُوْا	لَهٗ ؕ	وَاِنْ	يَّسْلُبْهُمُ
ایک مکھی	اور اگرچہ	اکٹھے ہوں	واسطے اسکے	اور اگر	چھین لے ان سے
الذُّبَابُ	شَيْـًٔا	لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ	مِنْهُ ؕ	ضَعُفَ
مکھی	کچھ	نہ چھڑا سکیں اسکو	اس سے	بودا ہے
الطَّالِبُ	وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾	مَا قَدَرُوا اللّٰهَ	حَقَّ
مانگنے والا	اور جو مانگتا ہے (۷۳)	نہ قدر جانی اللہ کی	حق
قَدْرِهٖ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾	اللّٰهُ
قدر اس کی کا	تحقیق اللہ	البتہ زبردست ہے غالب (۷۴)	اللہ
يَصْطَفِيْ	مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا	وَّمِنَ النَّاسِ
پسند کرلیتا ہے	فرشتوں میں سے	پیغام پہنچانے والے	اور آدمیوں میں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ ۢ	بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾	يَعْلَمُ	مَا
تحقیق اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے (۷۵)	جانتا ہے	جو کچھ
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَ مَا	خَلْفَهُمْ ؕ	وَ اِلَى اللّٰهِ	
آگے ان کے ہے	اور جو کچھ	پیچھے ان کے ہے	اور طرف اللہ کے	
تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾	يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	ارْكَعُوْا
پھیرے جاتے ہیں	سب کام (۷۶)	اے لوگو جو	ایمان لائے ہو	رکوع کرو
وَاسْجُدُوْا	وَاعْبُدُوْا	رَبَّكُمْ	وَافْعَلُوا الْخَيْرَ	
اور سجدہ کرو	اور عبادت کرو	رب اپنے کی	اور کرو بھلائی	
لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾	وَجَاهِدُوْا	فِى اللّٰهِ	حَقَّ
تاکہ تم	فلاح پاؤ (۷۷)	اور جہاد کرو	اللہ کی راہ میں	حق
جِهَادِهٖ ؕ	هُوَ اجْتَبٰىكُمْ	وَمَا جَعَلَ	عَلَيْكُمْ	
جہاد ہونے کا	اسی نے برگزیدہ کیا تم کو	اور نہیں کی	اوپر تمہارے	
فِى الدِّيْنِ	مِنْ حَرَجٍ ؕ	مِلَّةَ	اَبِيْكُمْ	اِبْرٰهِيْمَ ؕ
دین میں	کچھ تنگی	دین	باپ تمہارے	ابراہیمؑ کا
هُوَ سَمّٰىكُمُ	الْمُسْلِمِيْنَ ۙ	مِنْ قَبْلُ	وَفِىْ	
اسی نے نام رکھا ہے تمہارا	مسلمان	پہلے سے	اور بیچ	
هٰذَا	لِيَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	شَهِيْدًا	عَلَيْكُمْ
اس کے	تاکہ ہو	رسول	گواہ	اوپر تمہارے
وَتَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ	عَلَى النَّاسِ	فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	
اور ہو تم	گواہ	اوپر لوگوں کے	پس قائم کرو نماز	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	وَاعْتَصِمُوْا	بِاللّٰهِ	هُوَ
اور دو زکوٰۃ	اور مضبوط پکڑو	ساتھ اللہ کے	وہی

مَوْلٰىكُمْ	فَنِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَنِعْمَ	النَّصِيْرُ (۷۸)
تمہارا دوست	پس بہت اچھا	دوست	اور بہت اچھا	مددگار ہے (۷۸)

اے لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے سو اسے سن رکھو یقیناً وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے گو وہ سب اس کے لئے اکٹھے ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین لے جائے تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب دونوں کمزور ہیں (۷۳) انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسے کہ اس کی قدر کا حق تھا یقیناً اللہ طاقتور غالب ہے (۷۴) اور فرشتوں میں سے رسول چنتا ہے اور انسانوں میں سے اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے (۷۵) وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور اللہ کی طرف ہی سب کام لوٹائے جاتے ہیں (۷۶) اے لوگو جو ایمان لائے ہو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرو تاکہ تم کامیاب ہو (۷۷) اور اللہ کی راہ میں کوشش کرو جو اس کی (راہ میں) کوشش کا حق ہے اور اس نے تمہیں چن لیا ہے اور دین کے معاملہ میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی، تمہارے باپ ابراہیم کا مذہب اس نے تمہارا نام پہلے سے اور اس (قرآن) میں بھی مسلم رکھا تاکہ رسول تمہارا پیشرو ہو اور تم لوگوں کے پیشرو بنو، نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو مضبوط پکڑو وہ تمہارا آقا ہے سو کیا ہی اچھا آقا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے (۷۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

يَاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝

یا حرف ندا اَیُّ منادیٰ نکرہ ھا حرف تنبیہ النَّاسُ ای سے بدل ہے یا عطف بیان ہے ضُرِبَ۔ ضَرْبٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب مَثَلٌ نائب فاعل فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ۔ اِسْتِمَاعٌ مصدر سے امر جمع مذکر لَهٗ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَمِعُوْا (اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو) اِنَّ مشبہ بالفعل اَلَّذِيْنَ موصول اسم اِنَّ۔ تَدْعُوْنَ۔ دُعَاءٌ اور دَعْوَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر صلہ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ تَدْعُوْنَ۔ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا۔ لَنْ حرف نصب تاکید نفی مستقبل يَخْلُقُوْا۔ خَلْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب منصوب ذُبَابًا اسم جنس ذُبَابَةٌ واحد مفعول بہ (وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے) وَّلَوِ وَ عاطفہ لَوْ شرطیہ اِجْتَمَعُوْا۔ اِجْتِمَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر لَهٗ جار مجرور متعلق بہ اِجْتَمَعُوْا (خواہ وہ سب اس کے لئے جمع ہو لیں) وَ عاطفہ اِنْ شرطیہ يَّسْلُبْهُمُ۔ سَلْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ الذُّبَابُ فاعل شَيْـًٔا مفعول بہ ثانی۔ (اگر مکھی کوئی چیز ان سے چھین لے) لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ۔ لَا نافیہ اِسْتِنْقَاذٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مِنْهُ جار مجرور متعلق بہ يَسْتَنْقِذُوْهُ (تو اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے) ضَعُفَ۔ ضُعْفٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الطَّالِبُ فاعل الْمَطْلُوْبُ اس کا عطف الطَّالِبُ پر ہے المطلوب اسم فاعل واحد مذکر طَلَبٌ مصدر سے (طالب و مطلوب دونوں کمزور ہیں)۔

معبودانِ باطل مکھی سے بھی زیادہ عاجز ہیں

اے لوگو ایک مثال سنائی جاتی ہے غور سے سنو اللہ کے سوا (خود ساختہ) معبودوں کو تم پکارتے ہو انہوں نے ایک مکھی تک پیدا نہیں کی اگر تمہارے یہ سارے معبود اکٹھے ہو کر زور لگائیں جب بھی پیدا نہ کر سکیں اور (پھر اتنا ہی نہیں بلکہ) اگر ایک مکھی ان سے کچھ چھین لے جائے تو ان میں قدرت نہیں کہ اس سے چھڑا لیں، تو دیکھو طلبگار بھی یہاں درماندہ ہوا اور مطلوب بھی درماندہ یعنی پرستار بھی عاجز ہیں اور ان کے معبود بھی عاجز ہیں، آیت میں معبودان باطل کی کمال درجہ کی کمزوری کو مکھی کی مثال سے ظاہر کیا گیا ہے، اللہ کے علاوہ تمام معبودانِ باطل سب کے سب مل کر ایک مکھی تخلیق نہیں کر سکتے اور اگر مکھی کوئی چیز ان سے چھین لے تو اسے اس سے واپس نہیں لے سکتے، آخر میں بتایا کہ معبودان باطل اور ان کی پرستش کرنے والے ہر دو نہایت بودے اور کمزور ہیں، نفع نقصان کسی چیز کے مالک نہیں ہیں۔ (۷۳)

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا نافیہ قَدَرُوْا۔ قَدْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے تعظیم نہیں کی۔ انہوں نے پہچانا نہیں) اللّٰہَ مفعول بہ حَقَّ قَدْرِہٖ مفعول مطلق (انہوں نے اللہ کو نہ پہچانا جس طرح اس کے پہچاننے کا حق تھا) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم اِنَّ۔ لَقَوِیٌّ۔ لام تاکید قَوِیٌّ اِنَّ کی خبر عَزِیْزٌ خبر ثانی قَوِیٌّ صفت مشبہ عَزِیْزٌ۔ عِزَّۃٌ سے فعیل کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے (یقیناً اللہ البتہ طاقتور اور غالب ہے)۔

اللہ کی صحیح قدر نہ کی گئی

اللہ کے مقام کی جو عزت کرنی چاہیئے تھی یہ نہ کر سکے وہ تو سرتاسر قوت ہے سب پر غالب ہے۔ اگر مشرکین کو اللہ تعالیٰ کی قدرت اور قوت کا صحیح اندازہ ہوتا تو پھر کسی صورت بھی اس کی ذات و صفات میں دوسروں کو شریک نہ ٹھہراتے تمام کائنات اس کی مخلوق ہے اور اس کے سامنے عاجز و لاچار اور وہ سراپا قوت ہے جو چاہے کر گزرتا ہے۔ (۴۷)

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

اَللّٰہُ مبتدا یَصْطَفِیْ۔ اِصْطِفَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب خبر مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ جار مجرور متعلق بہ یَصْطَفِیْ۔ رُسُلًا مفعول بہ وَمِنَ النَّاسِ کا عطف مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ پر ہے، اللہ فرشتوں سے رسول چنتا ہے اور انسانوں سے (بھی) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم اِنَّ۔ سَمِیْعٌ۔ سَمْعٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صفتِ مشبہ ہے خبر اِنَّ۔ بَصِیْرٌ۔ بَصُرَ سے صفت مشبہ خبر ثانی (یقیناً اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے)۔

یَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مَا موصول مفعول بہ بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ۔ بَیْنَ ظرف مضاف اَیْدِیْھِمْ مضاف الیہ وَمَا خَلْفَھُمْ کا عطف مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ پر ہے (وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے) وَ عاطفہ اِلَی اللّٰہِ جار مجرور متعلق بہ تُرْجَعُ۔ تُرْجَعُ، رَجَعَ سے مضارع مجہول واحد مونث غائب اَلْاُمُوْرُ نائب فاعل (اور اللہ ہی کی طرف سب کام لوٹائے جاتے ہیں)۔

ملائکہ اور انسانوں میں سے بہت سے برگزیدہ بندے ہیں لیکن اختیارات صرف اللہ ہی کے لئے ہیں

اللہ نے فرشتوں میں سے بعض کو رسالت کے لئے برگزیدہ کر لیا اسی طرح بعض انسانوں کو بھی (لیکن اس برگزیدگی سے انہیں معبود ہونے کا درجہ نہیں مل گیا جیسا ان گمراہوں نے سمجھ رکھا ہے) بلاشبہ اللہ ہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ انہیں پیش آنے والا ہے اور جو کچھ انکے پیچھے گزر چکا ہے اور ساری باتوں کا آخری سررشتہ اسی کے ہاتھ ہے۔

آیت ۷ میں بتایا ہے کہ ملائکہ اور انسانوں میں سے بعض کو اللہ تعالیٰ اپنی رسالت کا شرف عطا فرماتا ہے لیکن اس سے انہیں خدائی اختیارات حاصل نہیں ہو جاتے وہ اس کے برگزیدہ بندے ہی رہتے ہیں، ان سب کا علم محدود ہوتا ہے صرف اللہ کا علم ہے جو ساری کائنات پر محیط ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور تمام معاملات کا اختیار صرف اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے (۷۵-۷۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

يَا كلمۂ ندا اَيُّ منادیٰ هَا كلمۂ تنبیہ اَلَّذِيْنَ موصول بدل اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اے لوگو جو ایمان لائے ہو) اِرْكَعُوْا رُكُوْعٌ سے امر جمع مذکر حاضر (رکوع کرو) وَاسْجُدُوْا۔ سُجُوْدٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور سجدہ کرو) وَاعْبُدُوْا۔ عِبَادَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور عبادت کرو) رَبَّكُمْ مفعول بہ (اپنے ربّ کی) وَافْعَلُوا الْخَيْرَ فِعْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر اَلْخَيْرَ مفعول بہ (اور نیکی کا کام کرو) لَعَلَّكُمْ لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی پر دلالت کرتا ہے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر لَعَلَّ کا اسم تُفْلِحُوْنَ۔ اِفْلَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تاکہ تم فلاح پالو)۔

فلاح کے لئے طاعت اور اللہ کی عبادت لازم ہے

مسلمانو رکوع میں جھکو، سجدے بھی کرو، اپنے پروردگار کی بندگی کرو جو کچھ کرو نیکی کی بات کرو عجب نہیں کہ اس طرح بامراد ہو جاؤ۔ اس آیت میں اہلِ ایمان کو اللہ کی عبادت اور افعال خیر کی تلقین کی ہے حصولِ فلاح کا صرف یہی طریقہ ہے۔

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ
الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ
فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ
مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

وَ عاطفہ جَاهِدُوْا۔ مُجَاهَدَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ اور تم جہاد کرو۔ فِي اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ جَاهِدُوْا۔ حَقَّ جِهَادِهٖ۔ حَقَّ مضاف جِهَادِهٖ مضاف الیہ مفعول مطلق (اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جو اس کی کوشش کا حق ہے) هُوَ مبتدا اِجْتَبٰىكُمْ۔ اِجْتِبَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ خبر (اس نے تمہیں چن لیا ہے) وَ عاطفہ مَا نافیہ جَعَلَ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ جَعْلٌ۔ فِي الدِّيْنِ حال مِنْ حَرَجٍ۔ مِنْ حرف جر زائد حَرَجٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً جَعْلٌ کا مفعول (اور اس نے دین کے معاملہ میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی) مِلَّةَ فعل محذوف اِتَّبِعُوْا کا مفعول ہے ای اِتَّبِعُوْا مِلَّةَ مضاف اَبِيْكُمْ مضاف الیہ اِبْرٰهِيْمَ بدل (تم اپنے باپ ابراہیم کے مذہب کا اتباع کرو) هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا سَمّٰىكُمُ تسمیۃ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ خبر الْمُسْلِمِيْنَ مفعول بہ ثانی مِنْ قَبْلُ۔ ای من قبل هٰذا الکتاب (اس نے تمہارا نام مسلمان رکھا پہلے سے یعنی اس قرآن کے نزول سے پہلے) وَ عاطفہ فِيْ هٰذَا جار مجرور متعلق بہ محذوف ای فی هٰذا القرآن (اور اس قرآن میں) لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ۔ لام تعلیل يَكُوْنَ۔ كَوْنٌ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منصوب بان معترہ لِيَكُوْنَ متعلق بہ تَسَمّٰكُمُ۔ اَلرَّسُوْلُ اسم يَكُوْنَ شَهِيْدًا، يَكُوْنَ کی خبر عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ شَهِيْدًا (تاکہ رسول تم پر شاہد ہو) وَ عاطفہ تَكُوْنُوْا۔ كَوْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل ناقص شُهَدَآءَ۔ شَهِيْدٌ کی جمع جو مبالغے کے لئے ہے اور شَاهِدٌ کی جمع بھی ہوسکتی ہے عَلَى النَّاسِ جار مجرور متعلق بہ شُهَدَآءَ۔ تَكُوْنُوْا کی خبر (اور تم لوگوں کے نگران اور شاہد ہو) فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ۔ فَاَفْعِيْلٌ اِقَامَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر اَلصَّلٰوةَ مفعول بہ (پس تم نماز قائم کرو) وَ عاطفہ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ۔ اِيْتَاءٌ امر جمع مذکر حاضر اَلزَّكٰوةَ مفعول بہ (اور زکوٰۃ دو) وَاعْتَصِمُوْا۔ اِعْتِصَامٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ اِعْتَصِمُوْا (اور اللہ کو مضبوط پکڑو) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا مَوْلٰىكُمْ۔ مَوْلٰى مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (اور وہ تمہارا آقا ہے) فَنِعْمَ الْمَوْلٰى۔ فَا استئنافیہ نِعْمَ فعل ماضی غیر متصرف انشاء مدح کے لئے اَلْمَوْلٰى فاعل مخصوص بالمدح هُوَ محذوف ہے وَ عاطفہ نِعْمَ النَّصِيْرُ کا عطف نِعْمَ الْمَوْلٰى پر ہے (کیا ہی اچھا آقا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے)۔

دینِ اسلام ملّتِ ابراہیمی کا نام ہے

اور اللہ کی راہ میں جان لڑا دو اور اس کی راہ میں جان لڑا دینے کا جو حق ہے پوری طرح ادا کرو اس نے تمہیں برگزیدگی کے لئے چن لیا تمہارے لئے دین میں کسی طرح کی تنگی نہیں رکھی وہی طریقہ تمہارا ہوا جو تمہارے باپ ابراہیم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا تھا اس نے تمہارا نام مسلم رکھا پچھلے وقتوں میں بھی اور اس قرآن میں بھی اور یہ اس نے کیا تاکہ رسول تمہارے لئے (حق کا) گواہ ہو یعنی معلم ہو اور تم تمام انسانوں کے لئے، پس نماز کا نظام قائم کرو، زکوٰۃ کی ادائیگی کیا کرو، اللہ کا سہارا مضبوط پکڑو وہی تمہارا کارساز ہے اور جس کا کارساز اللہ ہو تو کیا ہی اچھا کارساز اور کیا ہی اچھا مددگار ہے۔

اس آیتِ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے بہت سے امور کی نشاندہی کی ہے جو یہ ہیں:

○ جَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ، اللہ کی راہ میں جان و مال سے ہر طریقہ سے جہاد کرو اور دینِ اسلام کو پھیلانے کی کوشش کرو۔

○ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ، اللہ نے تمہیں منتخب کر لیا ہے، صحیح مسلم کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمام بنی اسمٰعیل سے کنانہ کا انتخاب کیا پھر کنانہ سے قریش پھر قریش سے بنی ہاشم پھر بنی ہاشم سے میرا۔ (رواہ مسلم)۔

○ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ، حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا کہ دین میں تنگی سے مراد وہ سخت احکام ہیں جو بنی اسرائیل پر عائد کئے گئے تھے، امتِ مسلم کے لئے کوئی حکم ایسا فرض نہیں کیا گیا جو فی نفسہٖ ناقابلِ برداشت ہو۔

○ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اسمٰعیلؑ بن ابراہیمؑ کی اولاد سے ہیں اس لحاظ سے حضرت ابراہیمؑ روحانی باپ ہوئے، اللہ تعالیٰ نے قرآن اور اس سے متقدم کتب سماوی میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمہاری فضیلت کو بیان کیا اور اس نام سے تمہیں پکارا۔

○ لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ، تاکہ رسول اس بات کے شاہد ہوں کہ انہوں نے اللہ کے تمام احکام امت کو پہنچا دیتے ہیں اور تم شاہد ہو گے کہ تمام انبیاء نے اپنی اپنی قوم کو اللہ کے احکام پہنچا دیئے ہیں۔

○ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ، جب اللہ تعالیٰ نے تم پر ایسے احسانات عظیمہ کئے ہیں تو تمہارا فرض ہے کہ احکام الٰہی کی بجا آوری میں پوری کوشش کرو، نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

○ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ، اپنے تمام کاموں میں صرف اللہ ہی پر بھروسہ کرو اسی سے مدد مانگو، قرآن و سنت کے ساتھ تمسک کرو۔ حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تَرَكْتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللَّهِ وَسُنَّةَ رَسُولِهِ (رواہ مالک فی الموطاء)۔

(۷۸)

(تم بعونہ تعالیٰ تفسیر سورۃ الحج)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُورَۃُ المُؤمِنُون

سُورَۃُ المُؤمِنُونَ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ مِائَۃٌ وَّثَمَانِی عَشرَۃَ اٰیَۃً وَّسِتُّ رُکُوعَاتٍ

اس سورت کا نام المؤمنون ہے اور اس میں ۱۱۸ آیات ہیں اس سورت کی پہلی ہی آیت میں مؤمنین کا ذکر ہے اور بتایا ہے کہ ان کی کامیابی کا انحصار کن باتوں پر ہے، پہلے رکوع میں کامیابی کی بنیاد ذکر الٰہی اور اخلاق فاضلہ کو قرار دیا ہے اور انسانی تخلیق کی وضاحت کی ہے۔ دوسرے رکوع میں حضرت نوح علیہ السلام اور آپ کے بعد کے انبیاء کا ذکر ہے۔ تیسرے رکوع میں اخلاق فاضلہ کو مدار فلاح قرار دیا ہے اور چوتھے رکوع میں بتایا کہ اخلاق فاضلہ تعلق باللہ سے حاصل ہوتے ہیں۔ پانچویں رکوع میں اثبات توحید ہے۔ چھٹے میں بتایا کہ اعدائے حق کو کبھی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔ دوسری مکی سورتوں کی طرح اس میں بھی بنیادی عقائد توحید و رسالت اور بعثت اور آیات کونیہ کا بیان ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے سابقہ انبیاء، نوح، ہود، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام کا ذکر ہے اس کے بعد کفار مکہ کے ساتھ معارضات اور ان کی اذیت رسانی کا بیان ہے۔ آخر میں قیامت کا ذکر ہے اور بتایا ہے کہ اس دن صرف ایمان اور عمل صالح ہی کام آئیگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ
خٰشِعُوْنَ ۝٢ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝٣ وَ
الَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝٤ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ
حٰفِظُوْنَ ۝٥ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝٦ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝٧ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
رٰعُوْنَ ۝٨ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝٩
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝١١ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ
سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝١٢ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ
مَّكِيْنٍ ۝١٣ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ
لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ
وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ
لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ
اَعْنَابٍ ۖ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ
شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ
لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا
فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا
تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع

قَدْ	اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ ①	الَّذِيْنَ	هُمْ
تحقیق	فلاح پائی	ایمان والوں نے (۱)	وہ جو	وہ
فِىْ صَلٰوتِهِمْ	خٰشِعُوْنَ ②	وَالَّذِيْنَ	هُمْ عَنِ اللَّغْوِ	
اپنی نماز میں	زاری کرنیوالے ہیں (۲)	اور وہ جو	لغو (بیہودہ باتوں سے)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُعْرِضُوْنَ ③	وَالَّذِيْنَ	هُمْ لِلزَّكٰوةِ	فٰعِلُوْنَ ④
منہ پھیرنے والے ہیں (۳)	اور وہ جو	وہ واسطے زکوٰۃ کے	ادا کرنیوالے ہیں (۴)
وَالَّذِيْنَ	هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ ⑤	اِلَّا عَلٰٓى
اور وہ جو	وہ واسطے شرمگاہ اپنی کے	محافظت کرنیوالے ہیں (۵)	مگر اوپر
اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ مَا مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ
اپنی بیویوں کے	یا جن کے مالک ہوئے	داہنے ہاتھ ان کے	پس بیشک وہ ہیں جو
غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ⑥	فَمَنِ ابْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ
ملامت نہیں کئے گئے (۶)	پس جو کوئی چاہے	سوا	اس کے
فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْعٰدُوْنَ ⑦	وَالَّذِيْنَ	هُمْ
پس یہ لوگ وہی ہیں	وہ حد سے گزرنے والے (۷)	اور وہ جو	وہ
لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَعَهْدِهِمْ	رٰعُوْنَ ⑧	وَالَّذِيْنَ
جو امانتوں اپنی کے	اور عہد اپنے کے	رعایت کرنیوالے ہیں (۸)	اور وہ جو
هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ ⑨	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
وہ اوپر نمازوں اپنی کے	حفاظت کرنیوالے ہیں (۹)	یہ لوگ	وہی ہیں
الْوٰرِثُوْنَ ⑩	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط	هُمْ
وارث (۱۰)	جو	وارث ہونگے فردوس کے	وہ
فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ⑪	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	
اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں (۱۱)	اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے انسان کو	
مِنْ سُلٰلَةٍ	مِّنْ طِيْنٍ ⑫	ثُمَّ جَعَلْنٰهُ	نُطْفَةً فِيْ
خلاصہ سے	مٹی کے (۱۲)	پھر ہم نے پیدا کیا اسکو	نطفہ سے میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿١٣﴾	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً
محفوظ جگہ میں (۱۳)	پھر	پیدا کیا ہم نے	منی کو	بوٹی گوشت کی
فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ	مُضْغَةً	فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ
پھر پیدا کیا ہم نے	جما ہوا خون	بوٹی	پھر پیدا کیا ہم نے	بوٹی سے
عِظٰمًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظٰمَ	لَحْمًا	ثُمَّ
ہڈیاں	پھر پہنایا ہم نے	ہڈیوں کو	گوشت	پھر
اَنْشَاْنٰهُ	خَلْقًا	اٰخَرَ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ
ہم نے پیدا کیا اسکو	پیدائش	نئی	پس برکت والا	اللہ
اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿١٤﴾		ثُمَّ	اِنَّكُمْ	بَعْدَ
بہترین پیدا کرنیوالا (۱۴)		پھر	تحقیق تم	پیچھے
ذٰلِكَ	لَمَيِّتُوْنَ ﴿١٥﴾	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ
اس کے	البتہ مرنے والے ہو (۱۵)	پھر	تحقیق تم	دن
الْقِيٰمَةِ	تُبْعَثُوْنَ ﴿١٦﴾	وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ
قیامت کے	اٹھائے جاؤ گے (۱۶)	اور البتہ تحقیق	پیدا کیے ہم نے	اوپر تمہارے
سَبْعَ	طَرَآئِقَ	وَمَا	كُنَّا	عَنِ الْخَلْقِ
سات	طبق راہوں والے	اور نہیں	ہیں ہم	پیدائش سے
غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾	وَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	بِقَدَرٍ
غافل (۱۷)	اور اتارا ہم نے	آسمان کی طرف سے	پانی	ساتھ اندازے کے
فَاَسْكَنّٰهُ	فِي الْاَرْضِ	وَاِنَّا	عَلٰى	ذَهَابٍ بِهٖ
پس رکھا ہم نے اسے	زمین میں	اور تحقیق ہم	اوپر	لے جانے اس کے کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾	فَاَنْشَاْنَا	لَكُمْ	بِهٖ	جَنّٰتٍ
البتہ قادر ہیں (۱۸)	پس نکالے ہم نے	واسطے تمہارے	ساتھ اسکے	باغات
مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَوَاكِهُ
کھجوروں کے	اور انگوروں کے	واسطے تمہارے	اس میں	میوے ہیں
كَثِيْرَةٌ	وَّمِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾	وَشَجَرَةً	تَخْرُجُ
بہت	اور ان میں سے	کھاتے ہو (۱۹)	اور درخت کو	نکلتا ہے
مِنْ طُوْرِ	سَيْنَآءَ	تَنْۢبُتُ	بِالدُّهْنِ	وَصِبْغٍ
(سے) طور (پہاڑ)	سینا سے	کہ اگاتا ہے	تیل کے ساتھ	اور سالن
لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾	وَاِنَّ	لَكُمْ	فِي الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً
کھانے والوں کے لئے (۲۰)	اور تحقیق	واسطے تمہارے	چارپایوں میں	البتہ نشانی ڈر کی ہے
نُسْقِيْكُمْ	مِّمَّا	فِيْ بُطُوْنِهَا	وَلَكُمْ	فِيْهَا
پلاتے ہیں ہم تم کو	وہ جو	انکے پیٹوں میں ہے	اور واسطے تمہارے	اس میں
مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ	وَّمِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَعَلَيْهَا
منافع ہیں	بہت	اور اس میں سے	تم کھاتے ہو (۲۱)	اور اوپر انکے
وَعَلَى	الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾		
اور اوپر	کشتیوں کے	سوار کئے جاتے ہو (۲۲)		

مؤمن یقیناً کامیاب ہیں ① جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں ② اور جو لغو سے منہ پھیرنے والے ہیں ③ اور جو زکوٰۃ ادا کرنے کا کام کرتے ہیں ④ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ⑤ مگر اپنی بیویوں یا ان سے جن کے انکے داہنے ہاتھ مالک ہوئے تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ ملامت کئے گئے نہیں ⑥ لیکن جو اس سے آگے نکلنا چاہیں وہ حد سے بڑھنے والے ہیں ⑦ اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کو نگاہ میں رکھنے والے ہیں ⑧ اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ⑨ یہی وارث ہیں ⑩ جو فردوس کو ورثہ میں لیتے ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ⑪ اور ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کرتے ہیں ⑫ پھر ہم اسے ایک مضبوط ٹھہرنے کی جگہ میں نطفہ بناتے ہیں ⑬ پھر ہم نطفہ کو لوتھڑا بناتے ہیں اور لوتھڑے کو گوشت کا ٹکڑا بناتے ہیں اور گوشت کے ٹکڑے میں ہڈیاں بناتے ہیں اور ہڈیوں پر گوشت چڑھاتے ہیں پھر ہم اسے ایک اور پیدائش دے کر اٹھا کھڑا کرتے ہیں پس اللہ بابرکت ہے (وہ) سب بنانے والوں سے بہتر ہے ⑭ پھر تم اسکے بعد یقیناً مرنے والے ہو ⑮ پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے ⑯ اور ہم نے تمہارے اوپر سات رستے بنائے اور ہم مخلوق سے بے خبر نہیں ⑰ اور ہم بادل سے ایک اندازے سے پانی اتارتے ہیں پھر اسے زمین میں ٹھہراتے ہیں اور ہم اسے لے جانے پر یقیناً قادر ہیں ⑱ پھر ہم اس کے ساتھ تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغ اگاتے ہیں ان میں تمہارے لئے بہت پھل ہیں اور ان سے تم کھاتے ہو ⑲ اور ایک درخت جو سینا پہاڑ سے نکلتا ہے وہ روغن اور کھانے والوں کے لئے سالن لئے ہوئے نکلتا ہے ⑳ اور یقیناً تمہارے لئے چارپایوں میں بھی عبرت ہے اس سے پلاتے ہیں جو ان کے پیٹوں میں ہے اور ان میں تمہارے لئے بہت سے فائدے ہیں اور ان سے تم کھاتے ہو ㉑ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ㉒

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝

قَدْ حرف تحقیق اَفْلَحَ۔ اِفْلَاحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الْمُؤْمِنُوْنَ فاعل (یقیناً ان مؤمنوں نے فلاح اور کامیابی حاصل کرلی) اَلَّذِيْنَ موصول مؤمنوں کی صفت هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا فِيْ صَلَاتِهِمْ جار مجرور متعلق بہ خٰشِعُوْنَ۔ خٰشِعُوْنَ۔ خُشُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (وہ اپنی نماز میں عاجزی اور زاری کرنے والے ہیں) وَعاطفہ اَلَّذِيْنَ موصول هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا عَنِ اللَّغْوِ جار مجرور متعلق بہ مُعْرِضُوْنَ۔ مُعْرِضُوْنَ اِعْرَاضٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منہ موڑنے والے۔ اجتناب کرنے والے) خبر اللَّغْوِ ہر بیہودہ قول یا فعل جس کا کوئی مقصد نہ ہو لغو کہلاتا ہے، اللَّغْوُ۔ کل ما لا ینفعک من قول او فعل کاللعب والھزل (اور جو لغو سے منہ پھیرنے والے ہیں)

اہلِ ایمان کے اوصاف، خشوع فی الصلوٰۃ واعراض عن اللغو

بلاشبہ ایمان لانے والے کامیاب ہوئے جو اپنی نمازوں میں خشوع وخضوع رکھتے ہیں جو بیکار باتوں سے رُخ پھیرتے ہیں۔ آیت (۱) سے (۱۱) تک مؤمنین کے اوصاف بیان کئے ہیں اور بتایا ہے کہ مؤمنوں کی فلاح کن امور میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے چنانچہ مؤمنوں کا پہلا وصف یہ بیان کیا ہے کہ وہ اپنی نماز میں خشوع سے کام لیتے ہیں، ذہن وجسم پر ہیبت و جلال کے طاری ہونے کو خشوع کہتے ہیں نماز میں خشوع سے مراد یہ ہے کہ انتہائی سکون کے ساتھ قلب کو اللہ کی طرف کر کے نماز ادا کی جائے۔ حدیث جبریل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احسان کے بارے میں فرمایا: ان تعبد الله كانك تراه فان لم تكن تراه فانه يراك گویا استحضار کامل کا نام خشوع ہے۔

مؤمنین کا دوسرا وصف یہ ہے کہ وہ لغو سے اعراض کرتے ہیں لَغَا چڑیا اور پرندوں کی آواز کو کہتے ہیں۔ ہر بیہودہ اور بے مقصد بات کو لغو کہا جاتا ہے۔ آیت (۱) سے (۱۱) تک اہل ایمان کے سات اوصاف کو بیان کیا ہے۔ (۱-۳)

وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حٰفِظُونَ ۝
إِلَّا عَلٰٓى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝

وَ عاطفہ الَّذِيْنَ موصول هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا لِلزَّكٰوةِ جار مجرور متعلق بہ فَاعِلُوْنَ۔ فَاعِلُوْنَ۔ فِعْلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر۔ فَاعِلُوْنَ کے معنی مؤدّوں ہیں یعنی وہ ادا کرتے ہیں (۳) وَ عاطفہ۔ الَّذِيْنَ موصول هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا لِفُرُوْجِهِمْ جار مجرور متعلق بہ حٰفِظُوْنَ۔ حَافِظُوْنَ۔ حِفْظٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں) (۵) اِلَّا اداۃ استثناء عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ۔ زَوْج کی جمع جار مجرور متعلق بہ محذوف "قَوَّامِيْنَ" حال اَوْ حرف عطف مَا موصولہ مَلَكَتْ۔ ملك سے ماضی واحد مؤنث غائب اَيْمَانُهُمْ۔ يَمِيْنٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی جمع مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (جن کے مالک ہوئے ان کے دائیں ہاتھ) فَاِنَّھُمْ۔ فا تعلیل کے لئے اِنَّ مشبہ بالفعل ھُمْ ضمیر جمع مذکر اِنَّ۔ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ۔ غَیْرُ نفی کے لئے مضاف مَلُوْمِیْنَ۔ مَلُوْمٌ کی جمع مادہ لوم مضاف الیہ (انہیں ملامت نہیں کی گئی)۔ (۶)

اہلِ ایمان کا تیسرا اور چوتھا وصف
زکوٰۃ کا ادا کرنا اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت

جو زکوٰۃ ادا کرنے میں سرگرم ہیں جو اپنے ستر کی نگہداشت سے کبھی غافل نہیں ہوتے ہاں اپنی بیویوں سے زن وشوئی کا علاقہ رکھتے ہیں یا ان سے جو اس ملکیت میں آگئیں (یعنی غلامی کی حالت میں پڑی ہوئی عورتیں جو ان کے نکاح میں آگئیں) تو ان سے علاقہ رکھنے پر ان کے لئے کوئی ملامت نہیں ہے ــــ اہلِ ایمان کا تیسرا وصف یہ ہے کہ وہ اپنے مال سے باقاعدگی کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں چوتھا وصف یہ ہے کہ اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتے ہیں، زنا اور ہر قسم کی بدکاری سے اجتناب کرتے ہیں یعنی اپنی منکوحہ عورت یا منکوحہ باندی کے علاوہ کسی اور سے زن وشوئی کا تعلق نہیں رکھتے۔ ھُمْ لِلزَّکٰوۃِ فٰعِلُوْنَ سے تزکیۂ نفس بھی مراد لیا جا سکتا ہے۔ (۴-۶)

فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْعٰدُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ رٰعُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَوٰتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝

فَمَنِ۔ فَا استینافیہ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا اِبْتَغٰی۔ اِبْتِغَاءٌ مصدر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی واحد مذکر غائب وَرَآءَ ظرف۔ اصل میں وَرَاءٌ مصدر ہے اس کا معنی ہے آڑ۔ حد فاصل، کسی چیز کا آگے ہونا یا پیچھے ہونا۔ علاوہ اور سوا ہونا۔ اس کی اضافت فاعل اور مفعول دونوں کی طرف ہوتی ہے۔ وَرَاءَ مضاف ذٰلِكَ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف شَيْئًا كائنا وراء ذلك۔ فَاُولٰٓئِكَ فا رابطہ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا ثانی الْعٰدُوْنَ۔ عَدْوٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (پس وہی حد سے بڑھنے والے۔ تجاوز کرنے والے ہیں) خبر (۷)

وَالَّذِيْنَ۔ وَ عاطفہ اَلَّذِيْنَ موصول اس کا عطف سابقہ پر ہے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب لِاَمٰنٰتِهِمْ۔ اَمَانت کی جمع لِاَمٰنٰتِهِمْ جار مجرور متعلق بہ رَاعُوْنَ۔ وَ عاطفہ عَهْدِهِمْ کا عطف اَمَانَاتِهِمْ پر ہے رَاعُوْنَ۔ رِعَايَةٌ سے جس کے معنی نگہداشت اور نگرانی کے ہیں اسم فاعل جمع مذکر رَاعٍ واحد۔ خبر (اور وہ اپنی امانتوں اور عہد کی رعایت کرتے ہیں) (۸)

وَالَّذِيْنَ سابقہ اَلَّذِيْنَ پر عطف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ۔ عَلٰى حرف جار صَلَوٰتِ۔ صَلٰوةٌ کی جمع مضاف مجرور هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ يُحَافِظُوْنَ۔ يُحَافِظُوْنَ۔ مُحَافَظَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور جو اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں)۔

اہلِ ایمان کے مزید اوصاف

اور جو کوئی اس کے علاوہ کوئی دوسری صورت نکالے تو ایسی صورتیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نکالنے والے ہی ہیں جو حد سے باہر ہو گئے، نیز جن کا حال یہ کہ اپنی امانتوں اور عہدوں کے پاس رکھتے ہیں اور اپنی نمازوں کی حفاظت میں کبھی کوتاہی نہیں کرتے۔ مؤمنوں کا چوتھا وصف یہ ہے کہ وہ ناجائز طریقے سے اپنی شہوت پوری نہیں کرتے۔ آیت (۶) میں بتایا جائز طریقہ کو چھوڑ کر ناجائز طریقوں سے شہوت رانی حرام ہے اور حدودِ الٰہی سے تجاوز کرنا ہے۔ پانچواں وصف یہ ہے کہ وہ امانتدار ہوتے ہیں یعنی امانت میں خیانت سے کام نہیں لیتے۔ چھٹا وصف یہ ہے کہ وہ اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں۔ اسلام نے امانت اور پابندی عہد پر بہت زور دیا ہے بلکہ انہیں اسلام کی علامات قرار دیا ہے۔ ساتواں وصف یہ ہے کہ وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں، پس پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں۔ مومنوں کا پہلا وصف یہ بتایا تھا کہ وہ نماز میں خشوع سے کام لیتے ہیں اور یہاں ساتواں وصف یہ بتایا کہ وہ نماز کی محافظت کرتے ہیں، خشوع اور محافظت دو مختلف باتیں ہیں اسی بنا پر انہیں الگ الگ بیان کیا گیا ہے۔ (۷-۹)

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

أُولَٰئِكَ اسم اشارہ یعنی اولئک الجامعون لھذہ الاوصاف الجلیلہ ھم الجدیرون بوراثۃ جنۃ النعیم (یعنی ان اوصاف مذکورہ کے حاملین ہی جنت الفردوس کے وارث ہوں گے) أُولَٰئِكَ مبتدا هُمُ ضمیر متصل تخصیص کے لئے الْوَارِثُونَ۔ الوارث کی جمع خبر (وہی لوگ وارث ہیں) الَّذِينَ موصول الْوَارِثُونَ کی صفت يَرِثُونَ۔ وَرَاثَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ الْفِرْدَوْسَ مفعول بہ (جو فردوس کو ورثہ میں لیتے ہیں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا فِيهَا جار مجرور متعلق بہ خٰلِدُوْنَ۔ خٰلِدُوْنَ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے)۔

اوصاف مذکورہ کے حامل جنت الفردوس کے وارث ہونگے

وہی ہیں میراث پانے والے جو میراث پائیں گے باغ ٹھنڈی چھاؤں کے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے یعنی ان مذکورہ اوصاف کے حاملین لوگ جنت الفردوس کے وارث بنائے جائیں گے اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے یعنی یہ نعمت ان کے لئے ابدی ہوگی اس کے زوال کا خطرہ نہیں ہوگا یعنی جو لوگ ان اوصافِ مذکورہ کے حامل ہوں گے جنت الفردوس ان کی وراثت ہوگی جو لازمی طور پر ان کو حاصل ہوگی۔ (۲۳-۱-۱۱)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ۝

وَ مستانفہ لَقَدْ۔ لام قسم قَدْ حرف تحقیق خَلَقْنَا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم الْاِنْسَانَ مفعول بہ مِنْ سُلٰلَةٍ جار مجرور متعلق بہ خَلَقْنَا۔ سُلَالَةٍ سَلٌّ سے، جس کے معنی کسی چیز سے کھینچنے، سوتنے اور نچوڑنے کے ہیں۔ اسم مشتق، نچوڑنا۔ خلاصہ مِنْ طِيْنٍ۔ سُلٰلَةٍ کی نعت ہے، جار مجرور متعلق بہ سُلٰلَةٍ (اور البتہ تحقیق ہم نے انسان کو مٹی کے نچوڑ (خلاصہ) سے پیدا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا ہے) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے جَعَلْنٰهُ۔ جَعَلَ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ نُطْفَةً مفعول بہ ثانی فِیْ قَرَارٍ جار مجرور متعلق بہ محذوف مفعول بہ ثالث مَّكِيْنٍ۔ كَوْنٌ مصدر سے صفت مشبہ (مستقر متمکن یعنی رحم) (پھر ہم نے اسے بنایا نطفہ ایک مضبوط ٹھہرنے کی جگہ میں) ثُمَّ عطف خَلَقْنَا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم بمعنی صیرنا۔ النُّطْفَةَ مفعول بہ اول عَلَقَةً مفعول بہ ثانی نُطْفَةً۔ الماء الدافق۔ عَلَقَةً جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی، خون کی وہ پھٹکی جو منی سے پیدا ہوتی ہے (پھر ہم نطفہ کو لوتھڑا بناتے ہیں) فَخَلَقْنَا۔ فا عاطفہ خَلَقْنَا بمعنی جَعَلْنَا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم، الْعَلَقَةَ مفعول بہ اول مُضْغَةً مفعول بہ ثانی مَضْغٌ سے اسم مصدر چبائی ہوئی چیز (گوشت کا ٹکڑا) فَخَلَقْنَا۔ فا عاطفہ خَلَقْنَا بمعنی جَعَلْنَا۔ الْمُضْغَةَ مفعول بہ اول عِظٰمًا مفعول بہ ثانی (پس گوشت کے ٹکڑے میں ہڈیاں بنائیں) فَكَسَوْنَا۔ فا عاطفہ كَسَوْنَا ماضی جمع متکلم الْعِظٰمَ مفعول بہ اول لَحْمًا مفعول بہ ثانی (پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا) ثُمَّ عطف تراخی کے لئے اَنْشَاْنٰهُ۔ اِنْشَاءٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ خَلْقًا حال اٰخَرَ صفت ای جعلناہ خلقا مبایناً للخلق الاول حیث صار انساناً وکان جماداً (پھر ہم نے اسے ایک نئی تخلیق کی شکل عطا کی یعنی بے جان سے انسان بنایا) فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ فَا استنافیہ تَبٰرَكَ۔ تَبَارُكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل (پس بہت بڑی برکت والا ہے اللہ) اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ۔ اَحْسَنُ۔ حَسَنٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے اسم تفضیل اللہ سے بدل مضاف الْخٰلِقِيْنَ۔ اَلْخَالِقُ کی جمع مضاف الیہ پس اللہ بہت بڑی برکت والا ہے (جو سب بنانے والوں سے احسن اور بہتر ہے) (۱۴) ثُمَّ عطف تراخی کے لئے اِنَّكُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اِنَّ کا اسم بَعْدَ ذٰلِكَ۔ بَعْدَ ظرف مضاف ذٰلِكَ اسم اشارہ مضاف الیہ بَعْدَ ذٰلِكَ ظرف متعلق بہ محذوف حال یعنی بعد تلك النشأة والحياة (پھر تم اس حالت اور زندگی کے بعد) لَمَيِّتُوْنَ۔ لام تاکید۔ اسم صفت جمع مذکر مَيِّتٌ واحد اِنَّ کی خبر پھر تم اس کے بعد مرنے والے ہو) (۱۵) ثُمَّ عطف تراخی کے لئے اِنَّكُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم اِنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ يَوْمَ ظرف مضاف الیہ الْقِيٰمَةِ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بہ محذوف يُبْعَثُوْنَ۔ بَعْثٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (پھر قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے)۔

انسان کی تخلیق اور اسکے مختلف ادوار

اور (دیکھو) یہ واقعہ ہے کہ ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا (یعنی زندگی کی ابتدا مٹی کے خلاصہ سے ہوئی) پھر ہم نے اسے نطفہ بنایا ایک ٹھہر جانے اور جماؤ پانے کی جگہ میں پھر نطفہ کو ہم نے علقہ بنایا پھر علقہ کو ایک گوشت کا ٹکڑا سا کر دیا پھر اس میں ہڈیوں کا ڈھانچہ پیدا کیا پھر ڈھانچے پر گوشت کی تہہ چڑھا دی پھر دیکھو کس طرح اسے بالکل ایک دوسری ہی طرح کی مخلوق بنا کر نمودار کیا تو کیا ہی برکتوں والی ہستی ہے اللہ کی پیدا کرنے والوں میں سب سے بہتر پیدا کرنے والا ہے۔ پھر دیکھو اس پیدائش کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بعد تم سب کو ضرور مرنا ہے اور پھر (مرنے کے بعد) ایسا ہوتا ہے کہ قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے (۱۶)

آیت (۱۲) میں انسان کی ابتدائی پیدائش کے بارے میں بتایا ہے کہ ایک ایسے جوہر سے جو کیچڑ کا خلاصہ تھا زندگی کی اوّلین نمود ہوئی اس کے بعد توالد و تناسل سے پیدائش کا سلسلہ جاری ہوا جسے آیت (۱۳) میں بیان کیا گیا ہے جو چھ مراحل پر مشتمل ہے:

○ نطفہ کی حالت جبکہ وہ قرار مکین میں ہوتا ہے یعنی جنس رجال کا خلیہ جنس اناث کے بیض میں جگہ پا جائے اس استقرار کے بعد جنین کی تبدیلی شروع ہوتی ہے خلیات کا کروی مجموعہ اچانک طول میں بڑھنے لگتا ہے، جسے قرآن نے ○ علقہ سے تعبیر کیا ہے عبرانی اور عربی میں علقہ جونک کو کہتے ہیں یہ نطفہ میں تغیر کی دوسری حالت کا نام ہے۔ اس کے بعد تیسرا انقلابی عمل شروع ہوتا ہے اور یہ علقہ اور زیادہ بڑھتا ہے قرآن نے ○ مضغہ سے تعبیر کیا ہے اس میں اعضا کی داغ بیل پڑتی ہے چوتھا درجہ وہ ہے جب مضغہ میں ریڑھ کی ہڈی کا ڈھانچہ نشوونما پانے لگتا ہے اور ہڈیوں پر گوشت پوست پیدا ہوتا ہے اسی کو ○ فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا سے تعبیر کیا ہے اس کے بعد یہ حیوانی ہیکل اچانک انسانی شکل و صورت کی تمام خصوصیات پیدا کر لیتا ہے جسے قرآن نے اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ سے تعبیر کیا ہے۔

آیت (۱۶) میں بتایا ہے کہ حیات کی ان منازل کو طے کرنے کے بعد پھر تمہیں عدم یعنی موت کا سامنا کرنا ہوگا لیکن یہ موت دائمی نہ ہوگی تمہیں پھر از سر نو حیات عطا کی جائے گی اور دنیوی زندگی کے اعمال کا جائزہ لیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے گا، اچھے اعمال پر جزا اور بُرے اعمال پر سزا ملے گی۔ (۱۳-۱۶)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَ
اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّا عَلٰى
ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ
وَّاَعْنَابٍ ۖ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً
تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنَّ
لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا
مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا۔ وَ استیناف یہ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق۔ خَلَقْنَا خَلْقٌ ماضی جمع متکلم فَوْقَكُمْ۔ فَوْقَ ظرف مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ متعلق بہ خَلَقْنَا۔ سَبْعَ طَرَآئِقَ جمع طَرِيْقَةٌ۔ وھی السموٰت لانھا طُرُقُ الملٰئکۃ۔ سَبْعَ مضاف طَرَآئِقَ مضاف الیہ (اور البتہ تحقیق ہم نے تمہارے اوپر سات راستے پیدا کئے) سَبْعَ طَرَآئِقَ سے مراد سات آسمان ہیں اور انہیں راستے اس لئے کہا کہ فرشتوں کی آمد و رفت ان میں ہوتی ہے۔ وَ عاطفہ مَا نافیہ كُنَّا ماضی جمع متکلم فعل ناقص ضمیر جمع متکلم اس کا اسم عَنِ الْخَلْقِ جار مجرور متعلق بہ غٰفِلِيْنَ۔ غٰفِلِيْنَ۔ غَافِل کی جمع كُنَّا کی خبر (اور ہم مخلوق سے بے خبر نہیں) (۱۷)

وَاَنْزَلْنَا۔ وَ عاطفہ اَنْزَلْنَا۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلْنَا۔ مَآءً مفعول بہ بِقَدَرٍ جار مجرور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متعلق بہ محذوف مَآءً کی صفت ہے (اور ہم آسمان سے پانی نازل کرتے ہیں ایک اندازے سے) فَاَسْكَنّٰهُ ۔ اِسْكَانٌ مصدر سے جس کے معنی ٹھہرانے کے ہیں ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ اَسْكَنّٰهُ (پھر ہم نے اسے ٹھہرا دیا زمین میں) وَ عاطفہ اِنَّا ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ ۔ عَلٰى ذَهَابٍ عَلٰى حروف جار ذَهَابٍ ۔ ذَهَبَ يَذْهَبُ کا مصدر ہے مجرور ۔ جار مجرور لَقٰدِرُوْنَ ۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بہ ذَهَابٍ ۔ لَقَادِرُوْنَ ۔ لَام تاکید قَادِرُوْنَ ۔ قَادِرٌ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر اِنَّا کی خبر (اور ہم اسے لے جانے پر البتہ قادر ہیں) ۔ (۱۸)

فَاَنْشَاْنَا ۔ فَا عاطفہ اَنْشَاْنَا ۔ اِنْشَاءٌ سے ماضی جمع متکلم لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ اَنْشَاْنَا ۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بہ اَنْشَاْنَا (اور ہم نے پیدا کئے اس سے تمہارے لئے) جَنّٰتٍ ۔ جَنَّةٌ کی جمع مفعول بہ مِّنْ نَّخِيْلٍ جار مجرور متعلق بہ محذوف جَنّٰتٍ کی صفت وَّاَعْنَابٍ کا عطف مِّنْ نَّخِيْلٍ پر ہے ۔ نَخِيْلٍ کھجور کے درخت اور اَعْنَابٍ ۔ عِنَبٌ کی جمع انگور (باغات کھجوروں اور انگوروں کے) لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف خبر مقدم فِيْهَا حال فَوَاكِهُ ۔ فَاكِهَةٌ کی جمع مبتدا مؤخر كَثِيْرَةٌ ۔ فَوَاكِهُ کی صفت (اس میں تمہارے لئے بہت پھل ہیں) وَ عاطفہ مِنْهَا جار مجرور متعلق بہ تَاْكُلُوْنَ ۔ تَاْكُلُوْنَ ۔ اَكْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور ان سے تم کھاتے ہو) ۔ (۱۹)

وَ عاطفہ شَجَرَةً کا عطف جَنّٰتٍ پر ہے مفعول بہ تَخْرُجُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خُرُوْجٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب تَخْرُجُ، شَجَرَةً کی صفت مِنْ طُوْرِ سَيْنَاءَ جار مجرور متعلق بہ تَخْرُجُ (اور ایک درخت جو سینا پہاڑ سے نکلتا ہے) طُوْرِ سَيْنَاءَ۔ طور کے عربی میں معنی پہاڑ کے ہیں لیکن بعض اہل لغت نے تصریح کی ہے کہ مطلق پہاڑ کو طور نہیں کہتے بلکہ جب تک وہ درختوں سے ہرا بھرا نہ ہو طور نہیں کہلائے گا، قرآن مجید میں طور کا استعمال ایک مخصوص و متعین پہاڑ کے لئے ہوا ہے۔ چنانچہ الطور میں الف لام عہد کا اس پر دلالت کر رہا ہے۔ سینا مشہور پہاڑ ہے سِيْنَا کسرہ اور فتحہ دونوں سے پڑھا جاتا ہے اس کی نسبت طور سے کی جاتی ہے یہی وہ پہاڑ ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ سے کلام فرمایا تھا۔ طور سینین بھی اسی کو کہتے ہیں، اسکے تلفظ میں اختلاف کی طرح اس کے معنی میں بھی اختلاف ہے بعض نے مبارک، بعض نے حسن اور بعض نے گھنے درختوں والا بیان کئے ہیں۔ تَنْبُتُ۔ نبت سے جس کے معنی اگنے اور اگانے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ (وہ تیل اگاتی ہے) وَ عاطفہ صِبْغٍ۔ صِبْغٌ اور صِبَاغٌ وہ سالن ہے کہ جب روٹی اس میں ڈبوئی جائے تو وہ روٹی کو رنگ دے اور روٹی رنگین ہو جائے۔ لِّلْاٰكِلِيْنَ صِبْغٍ کی صفت ہے اٰكِلِيْنَ۔ اٰكِلٌ کی جمع متعلق بہ محذوف (اور سالن ہے کھانے والوں کے لئے)۔ (۲۰)

وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل لَكُمْ۔ اِنَّ کی خبر مقدم فِي الْاَنْعَامِ۔ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال لَعِبْرَةً لام تاکید عِبْرَةً، اِنَّ کا اسم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مؤخر (اور یقیناً تمہارے لئے چارپایوں میں عبرت ہے) نُسْقِيْكُمْ۔ اِسْتِقَاءٌ سے مضارع جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول (ہم تمہیں پلاتے ہیں) جملہ تفسیریہ مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرفِ جر مَا موصول جار مجرور متعلق بہ نُسْقِيْكُمْ۔ فِيْ بُطُوْنِهَا۔ بَطْنٌ کی جمع، جار مجرور متعلق بہ محذوف صلہ (ہم پلاتے ہیں اس سے تمہیں جو ان کے پیٹوں میں ہے) وَ عاطفہ لَكُمْ خبر مقدم فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ مَنَافِعُ۔ منفعۃٌ کی جمع كَثِيْرَةٌ مَنَافِعُ کی صفت۔ مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ مبتدا مؤخر (اور تمہارے لئے ان میں بہت سے فوائد ہیں) وَ مِنْهَا جار مجرور متعلق بہ تَاْكُلُوْنَ۔ تَاْكُلُوْنَ۔ اَكْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور ان سے تم کھاتے ہو)۔ (۲۱)

وَ عاطفہ عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ تُحْمَلُوْنَ۔ حَمْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر عَلَى الْفُلْكِ جار مجرور بہ تُحْمَلُوْنَ (اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو)۔ (۲۲)

بارش، زمین سے مختلف پیداواری چیزیں حیوانات کی تخلیق یہ سب تمہارے فائدے کے لئے ہیں

اور دیکھو یہ ہماری ہی کارفرمائی ہے کہ تمہارے اوپر (گردش کے) سات راستے بنا دیئے اور ہم مخلوق کی طرف سے غافل نہ تھے (۱۷) اور ہم نے ایک خاص اندازہ کے ساتھ آسمان سے پانی برسایا اور اسے زمین میں (حسب ضرورت) ٹھہرائے رکھا اور ہم یقیناً قادر ہیں کہ اسے جس طرح نمودار کیا اسی طرح اڑا لے جائیں (۱۸) پھر اسی پانی سے تمہارے لئے کھجوروں اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انگوروں کو نشو و نما دیدی۔ ان باغوں میں تمہارے لئے بہت سے پھل پیدا ہوتے ہیں بعض تمہارے کھانے میں کام آتے ہیں (۱۹) اور وہ درخت جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت) جو چکنائی اگاتا ہے اور کھانے والوں کے لئے بہت اچھا سالن ہے (۲۰) اور دیکھو تمہارے لئے چار پایوں کی خلقت میں بھی بڑی عبرت ہے جو کچھ ان کے شکم میں بھرا ہے یعنی ناگوار آلائشیں) اسی میں تمہارے لئے پینے کی (خوشگوار) چیز پیدا کر دیتے ہیں (یعنی دودھ) اور تمہارے لئے ان کے وجود میں اور بھی طرح طرح کے فائدے ہیں انہی میں سے بعض تمہارے لئے غذا کا کام بھی دیتے ہیں (۲۱) تم (خشکی میں) ان پر اور جہازوں پر (سمندر میں) سوار بھی ہوتے ہیں (۲۲)

آیت نمبر ۱۸ میں آسمان سے ایک اندازے کے مطابق پانی برسانا اور پھر اسے انسانی ضرورت کے لئے زمین میں ٹھہرا لینے کو بیان کیا ہے کہ اگر اندازے سے زیادہ پانی برسے تو تباہی آجائے اور پھر اسے زمین میں ٹھہرا لینے سے مراد یہ ہے کہ تم اس جذب شدہ پانی سے اپنی غذائی اشیاء پیدا کر سکو اسی پانی سے مختلف قسم کے پھل اور زیتون پیدا ہوتا ہے جو ایک بہترین غذا ہے آیت (۲۱) میں بتایا ہے کہ حیوانات کی تخلیق میں تمہارے لئے بہت سے فوائد ہیں، ان کے بطن سے تم دودھ حاصل کرتے ہو، ان کا گوشت تمہاری غذا بنتا ہے۔ تمہاری سواری کے کام آتے ہیں ان کے بالوں سے تم اپنا لباس تیار کرتے ہو، اسی طرح بیشمار فوائد تم ان سے حاصل کرتے ہو۔ الغرض آیت (۱۷) سے (۲۲) تک ان مختلف چیزوں کا ذکر کیا ہے جو انسانی زندگی کے لئے ضروری ہیں، آخری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیت میں پانی میں جہاز رانی کا ذکر کیا اور بتایا کہ پانی کی سطح کو ایسا بنایا کہ کشتی اور جہاز کے ذریعے اس میں بھی سفر کر سکتے ہو۔ (۱۷-۲۲)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ
اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖ مَّا
سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْۤ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ
بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ
بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ
بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ
فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ
عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ
اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ
عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ
خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَمُبْتَلِيْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٣١﴾
فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣٢﴾

وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ
اور البتہ	بھیجا ہم نے	نوح کو	طرف	اس کی قوم کے
فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	
پس کہا	اے میری قوم	عبادت کرو اللہ کی	نہیں واسطے تمہارے	
مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾	فَقَالَ	
کوئی معبود سوائے اس کے	کیا پس نہیں	ڈرتے ہو تم (۲۳)	پس کہا	
الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَا هٰذَآ	
سرداروں نے	وہ جو	کافر ہوئے تھے	قوم اس کی سے	نہیں یہ
اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُرِيْدُ	اَنْ
مگر	آدمی	مانند تمہارے	چاہتا ہے وہ	کہ
يَّتَفَضَّلَ	عَلَيْكُمْ ؕ	وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ	لَاَنْزَلَ	
بڑائی کرے	اوپر تمہارے	اور اگر چاہتا	اللہ	اللہ نازل کرتا
مَلٰٓئِكَةً	مَّا سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾	
فرشتے	نہیں سنا ہم نے	یہ	پہلے باپوں اپنے پہلوں کے (۲۴)	
اِنْ هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌ	بِهٖ	جِنَّةٌ
نہیں وہ	مگر	ایک مرد	ساتھ اس کے	(ہے) جنون

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَتَرَبَّصُوْا	بِهٖ	حَتّٰى	حِيْنٍ (۲۵)	قَالَ
پس انتظار کرو	اس کا	ایک	مدت تک (۲۵)	کہا اس نے
رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا	كَذَّبُوْنِ (۲۶)	فَاَوْحَيْنَآ
اے رب میرے	مدد کر میری	اس پر کہ	جھٹلاتے ہیں مجھ کو (۲۶)	پس وحی بھیجی ہم نے

اِلَيْهِ	اَنِ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا
طرف اس کے	کہ	بنا	کشتی کو	سامنے آنکھوں ہماری کے

وَوَحْيِنَا	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَفَارَ
اور وحی ہماری سے	پس جب	آئے	حکم ہمارا	اور جوش مارے
التَّنُّوْرُ	فَاسْلُكْ	فِيْهَا	مِنْ كُلٍّ	زَوْجَيْنِ
تنور	پس بٹھالے	اس میں	(سے) ہر قسم سے	جوڑے
اثْنَيْنِ	وَاَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ
دو عدد	اور لوگوں اپنوں کو	مگر	وہ شخص کہ	گذری ہے
عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	مِنْهُمْ	وَلَا تُخَاطِبْنِيْ	
اوپر اس کے	بات	ان میں سے	اور مت کہہ مجھ سے	
فِي الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُغْرَقُوْنَ (۲۷)	فَاِذَا
ان لوگوں کے بارے میں	کہ ظلم کرتے ہیں	تحقیق وہ	غرق کئے جائیں گے (۲۷)	پس جب
اسْتَوَيْتَ	اَنْتَ	وَمَنْ	مَّعَكَ	عَلَى الْفُلْكِ
سوار ہو جاؤ	تم	اور جو کوئی	ساتھ تیرے	کشتی پر
فَقُلِ	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	الَّذِيْ	نَجّٰنَا	مِنَ الْقَوْمِ
پس کہہ	سب تعریف اللہ کے لئے ہے	جس نے	نجات دی ہمکو	(سے) قوم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾	وَقُلْ	رَّبِّ	اَنْزِلْنِيْ	مُنْزَلًا
ظالم سے (۲۸)	اور کہہ	اے رب میرے	اوتار مجھ کو	اتارنا
مُّبٰرَكًا	وَّاَنْتَ	خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾	اِنَّ	
مبارک	اور تو	بہتر ہے اتارنے والا (۲۹)	تحقیق	
فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	وَّاِنْ	كُنَّا
(میں)	اس میں	البتہ نشانیاں ہیں	اور تحقیق	ہیں ہم
لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قَرْنًا
البتہ آزمائش کرنیوالے (۳۰)	پھر	پیدا کئے ہم نے	پیچھے ان سے	قرن
اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾	فَاَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ
اور (دوسرے (۳۱)	پس بھیجا ہم نے	ان میں	رسول	ان میں سے
اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ
یہ کہ	عبادت کرو اللہ کی	نہیں واسطے تمہارے	کوئی	معبود
غَيْرُهٗ ؕ	اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾			
سوائے اسکے	کیا پس نہیں ڈرتے ہو تم (۳۲)			

اور ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا پس اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے ﴿۲۳﴾ تو ان لوگوں کے سرداروں نے جو اس کی قوم سے کافر ہوئے کہا یہ صرف تمہیں جیسا ایک بشر ہے چاہتا ہے تم پر بڑائی حاصل کرے اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا ہم نے یہ پہلے اپنے باپ دادوں میں سے نہیں سنا ﴿۲۴﴾ وہ صرف ایک ایسا شخص ہے جسے جنون ہے تو ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وقت تک اس کے بارے میں انتظار کرو (۲۵) (نوح نے) کہا میرے رب مجھے مدد دے اس لئے کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا (۲۶) پس ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی سے کشتی بنا پس جب ہمارا حکم آئے اور زمین پر پانی جوش مارے تو اس میں ہر (ضرورت کی) شے کے نر و مادہ دو دو جوڑے لے لے اور اپنے اہل کو بھی سوائے اس کے جس کے متعلق ان میں سے پہلے حکم ہو چکا ہے اور ان کے متعلق مجھ سے خطاب نہ کرنا جو ظالم ہیں وہ غرق کئے جائیں گے (۲۷) پس جب تو اور جو تیرے ساتھ ہیں کشتی پر مضبوط ہو کر بیٹھ جاؤ تو کہہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دی (۲۸) اور کہو اے میرے رب مجھے برکت والا اتارنا اتارنے والوں سے بہتر ہے (۲۹) یقیناً اس میں نشان ہیں اور ہم آزمائش کرتے رہتے ہیں (۳۰) پھر ہم نے ان کے بعد ایک اور نسل پیدا کی (۳۱) پس ان میں انہی میں سے رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں تو کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے (۳۲)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۲۳

وَ استئنافیہ لام قسم محذوف کا جواب قَدْ حرف تحقیق اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے ماضی جمع متکلم نُوحًا مفعول بہ اِلٰی قَوْمِہٖ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا (اور البتہ تحقیق نوح کو ہم نے اس کی قوم کی طرف بھیجا) فَقَالَ فَا عاطفہ قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (پس اس نے کہا) یٰقَوْمِ یَا حرف ندا قَوْمِ منادیٰ مضاف ی متکلم محذوف (اے میری قوم) اُعْبُدُوا۔ عِبَادَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰہَ مفعول بہ (تم اللہ کی عبادت کرو) مَا نافیہ لَکُمْ خبر مقدم مِنْ حرف جر زائد اِلٰہٍ مبتدا مؤخر غَیْرُہٗ۔ غَیْرُ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ غَیْرُہٗ، اِلٰہٌ کی صفت ہے (تمہارے لئے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں) اَفَلَا اَ استفہام فَا عاطفہ لَا نافیہ تَتَّقُوْنَ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا تم تقویٰ نہیں اختیار کرتے)۔

نوح علیہ السلام کو قوم کی ہدایت کے لئے بھیجا جانا

اور پھر دیکھو یہ واقعہ ہے کہ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف ہدایت کے لئے بھیجا تھا اس نے کہا تھا بھائیو اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم (بدعملی کے نتائج سے) ڈرتے نہیں۔ آیت (۲۳) سے سابقہ اقوام اور انبیاء علیہم السلام کا ذکر شروع ہوتا ہے۔ گذشتہ دعوتوں کا تذکرہ حضرت نوح کی دعوت سے شروع ہوتا ہے اور حضرت مسیح پر ختم ہوتا ہے، درمیانی دعوتوں کا اجمالی ذکر کیا گیا ہے البتہ حضرت موسیٰ کا خصوصیت کے ساتھ بیان موجود ہے تمام انبیاء علیہم السلام کی دعوت کا مرکزی نکتہ دعوت توحید ہے نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو توحید الٰہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی دعوت دی۔ (۲۳)

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً ۚ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝

فَقَالَ۔ فَا عاطفہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب الْمَلَؤُا فاعل اسم جمع، سرداروں اور بڑے لوگوں کی جماعت، امام راغب لکھتے ہیں جو شخص دیکھنے والوں کی نظر میں معظم و مکرم ہو اور آنکھوں کو بھر دے اسے اَلْمَلَؤُ کہتے ہیں الَّذِيْنَ موصول الْمَلَؤُا کی صفت كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ مِنْ قَوْمِهٖ جار مجرور متعلق بہ كَفَرُوْا (پس کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر اختیار کیا اس کی قوم میں سے) مَا نافیہ هٰذَآ اسم اشارہ مبتدا اِلَّا اداۃ حصر بَشَرٌ خبر مِّثْلُكُمْ صفت (نہیں یہ مگر ایک بشر تمہیں جیسا) يُرِيْدُ۔ اِرَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اَنْ مصدریہ يَّتَفَضَّلَ۔ تَفَضُّلٌ (باب تَفَعُّل) مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مفعول بہ عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ يَّتَفَضَّلَ (وہ تم پر بڑائی حاصل کرنا چاہتا ہے) وَ حالیہ لَوْ شرطیہ شَآءَ۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل (اور اگر اللہ چاہتا) لَاَنْزَلَ۔ لام، لَوْ کے جواب میں اَنْزَلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مَلٰٓئِكَةً۔ مَلَكٌ کی جمع مفعول بہ (اور اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا) مَا نافیہ سَمِعْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَمِعَ سے ماضی جمع متکلم بِهٰذَا جار مجرور متعلق بہ سَمِعْنَا۔ فِيْ اٰبَآئِنَا فِيْ حرف جر اٰبَآءِ۔ اَبٌ کی جمع مضاف مجرور نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ اَلْاَوَّلِيْنَ۔ اَلْاَوَّلِ کی جمع اٰبَآءَنَا کی صفت۔ (نہیں سنا ہم نے اسے اپنے پہلے باپ دادوں سے)۔ (۲۴)

اِنْ نافیہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اِلَّا اداۃ حصر رَجُلٌ هُوَ کی خبر بِهٖ خبر مقدم جِنَّةٌ۔ جَنٌّ سے مشتق ہے چونکہ دیوانگی عقل کو چھپا دیتی ہے اسلئے اسے جِنَّةٌ کہتے ہیں (نہیں وہ مگر ایک ایسا شخص جسے جنون ہے جو دیوانہ ہے) فَتَرَبَّصُوْا۔ فَا فصیحہ تَرَبُّصٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر بِهٖ جار مجرور متعلق بہ تَرَبَّصُوْا۔ حَتّٰى حرف غایت وجر حِيْنٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ تَرَبَّصُوْا (پس انتظار کرو اس کے بارے میں ایک مدت تک)۔ (۲۵)

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب کہا (نوح نے) رَبِّ۔ یَا کلمہ ندا محذوف رَبِّ منادیٰ مضاف یَا متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میرے رب) اُنْصُرْنِيْ نَصْرٌ سے امر واحد مذکر نْ وقایہ یْ ضمیر واحد متکلم مفعول بہ (تو میری مدد کر) بِمَا۔ بَا حرف جر سببیہ مَا مصدریہ مجرور كَذَّبُوْنِ اصل میں كَذَّبُوْنِيْ تھا تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب یْ، مَا مصدریہ کی وجہ سے گر گئی۔ بِمَا كَذَّبُوْنِ ای بسبب تکذیبہم (اس وجہ سے کہ انہوں نے جھٹلایا میری تکذیب کی)۔

قوم کا نوحؑ کو جھٹلانا

اس کی قوم کے جن سرداروں نے کفر کی راہ اختیار کی تھی وہ یہ سن کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوگوں سے کہنے لگے یہ آدمی اس کے سوا کیا ہے کہ تمہارے ہی جیسا ایک آدمی ہے مگر چاہتا ہے کہ تم پر اپنی بڑائی جتائے اگر اللہ کو کوئی ایسی ہی بات منظور ہوتی تو کیا وہ فرشتے نہ اتار دیتا (وہ ہماری ہی طرح کے ایک آدمی کو اپنا پیامبر کیوں بنانے لگا) ہم نے اپنے بزرگوں سے تو کوئی ایسی بات کبھی سنی نہیں کچھ نہیں یہ پاگل ہو گیا ہے پس (اس کی باتوں پر کان نہ دھرو) کچھ دنوں تک انتظار کر کے دیکھ لو اس کا انجام کیا ہوتا ہے اس پر نوحؑ نے دعا مانگی، اے اللہ! انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو تو میری مدد کر (۲۶)

آیت (۲۵) میں نوح علیہ السلام کی دعوت سے انکار کرنے والوں کے انکار و اعراض کا خلاصہ یہ ہے کہ ہماری طرح کا ایک آدمی جو ہماری طرح کھاتا پیتا ہے، رسول کیسے ہو سکتا ہے، اگر اللہ نے کسی کو رسول بنانا تھا تو کسی فرشتے کو کیوں نہ رسول بنا کر بھیجا۔ تمام انبیاء کی دعوت سے انکار کرنے والوں نے اسی بات کو باعثِ انکار قرار دیا۔ قوم کے اس انکار پر حضرت نوح نے اللہ تعالیٰ سے نصرت طلب کی۔ (۲۴-۲۶)

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ
اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ
اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ
فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَّبِّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ۝

فَاَوْحَیْنَآ۔ فَا استنافیہ اَوْحَیْنَآ۔ اِیْحَاءٌ سے ماضی جمع متکلم اِلَیْہِ جار مجرور متعلق بہ اَوْحَیْنَآ (ہم نے اس کی طرف وحی کی) اَنِ مفسرہ اِصْنَعِ صَنْعٌ سے امر واحد مذکر حاضر الْفُلْكَ مفعول بہ بِاَعْیُنِنَا۔ با حرف جر اَعْیُنِ۔ عَیْنٌ کی جمع مضاف مجرور نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ اِصْنَعِ۔ وَ عاطفہ وَحْیِنَا۔ وَحْیٌ مصدر مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ اس کا عطف بِاَعْیُنِنَا پر ہے (کہ ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی سے کشتی بنا)، فَاِذَا۔ فَا عاطفہ اِذَا ظرف مضاف جَآءَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَمْرُنَا فاعل وَ عاطفہ فَارَ۔ فَوْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب التَّنُّوْرُ فاعل فارسی زبان کا لفظ ہے، مُعَرَّب ہے، یہاں تنور سے کیا مراد ہے اس میں اختلاف ہے۔ عکرمہ اور زہری کا بیان ہے سطح زمین مراد ہے۔ حسن بصری، مجاہد اور شعبی کہتے ہیں تنور وہی ہے جس میں روٹی پکائی جاتی ہے، یہی اکثر مفسرین کا قول ہے (پس جب ہمارا حکم آیا اور تنور سے پانی جوش مارنے لگے) فَاسْلُكْ فَا رابطہ اُسْلُكْ۔ سلوک سے امر واحد مذکر حاضر (تو داخل کر) فِیْهَا جار مجرور متعلق بہ اُسْلُكْ (اس میں) مِنْ كُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ۔ مِنْ حرف جر كُلٍّ مجرور مضاف زَوْجَیْنِ۔ زَوْجٌ کا تثنیہ اثْنَیْنِ زَوْجَیْنِ کی تاکید (تو اس میں ہر چیز کے دو دو جوڑے داخل کر) وَ اَهْلَكَ کا عطف اثْنَیْنِ پر ہے (اور اپنے اہل کو) اِلَّا اداۃ حصر مَنْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موصول۔ مستثنیٰ سَبَقَ۔ سَبْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب صلہ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ سَبَقَ۔ اَلْقَوْلُ فاعل مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال (اور اپنے اہل کو سوائے اس کے جس کے متعلق ان میں سے پہلے حکم ہو چکا ہے) وَلَا تُخَاطِبْنِيْ۔ وَ عاطفہ لَا ناھیہ تُخَاطِبْنِيْ مُخَاطَبَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم فعل نہی (اور تو مجھ سے خطاب نہ کر) فِي الَّذِيْنَ۔ فِيْ حرف جر اَلَّذِيْنَ موصول مجرور متعلق بہ تُخَاطِبْنِيْ۔ ظَلَمُوْا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (ان کے بارے میں جنہوں نے ظلم کیا) اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر اِنَّ کا اسم مُغْرَقُوْنَ۔ مُغْرَقٌ کی جمع اِغْرَاقٌ سے اسم مفعول جمع مذکر (بیشک وہ غرق کئے جائیں گے)۔ (۲۷)

فَاِذَا۔ فَا استئنافیہ اِذَا ظرف مستقبل اِسْتَوَيْتَ۔ اِسْتِوَاءٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر تاکید کے لئے وَ عاطفہ مَنْ موصول مَّعَكَ۔ مَعَ ظرف مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بہ محذوف صلہ عَلَى الْفُلْكِ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَوَيْتَ (پس جب تو اور جو تیرے ساتھ ہیں کشتی پر مضبوطی سے بیٹھ جاؤ) فَقُلِ۔ فَا رابطہ اِذَا جواب میں قُلْ امر واحد مذکر حاضر اَلْحَمْدُ مبتدا لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بہ محذوف ثَابِتٌ۔ خبر (پس تو کہہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے) اَلَّذِيْ موصول لِلّٰهِ کی صفت نَجّٰنَا۔ تَنْجِيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ صلہ مِنَ الْقَوْمِ جار مجرور بہ نَجّٰنَا۔ الظّٰلِمِيْنَ۔ اَلظَّالِمُ کی جمع اَلْقَوْمِ کی صفت (جس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دی)۔ (۲۸)

وَ عاطفہ قُلْ امر واحد مذکر حاضر رَبِّ منادیٰ مضاف حرف یا ندا محذوف۔ یاء متکلم محذوف مضاف الیہ (اور کہہ اے میرے ربّ)۔

اَنْزِلْنِیْ۔ اَنْزِلْ۔ اِنْزَالٌ سے امر واحد مذکر حاضر ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم مفعول بہ (اتار مجھ کو) مُنْزَلًا مصدر مجہول یا ظرف مکان۔ اترنے کی جگہ مفعول بہ ثانی مُّبٰرَكًا اس کی صفت (اور اے میرے ربّ مجھے اتار بو برکت والا اتارنا) وَ عاطفہ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا خَيْرُ مضاف الْمُنْزِلِيْنَ۔ الْمُنْزِل کی جمع اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ (اور تو سب اتارنے والوں سے بہتر ہے)۔ (۲۹)

اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ خبر مقدم لَاٰيٰتٍ۔ لام تاکید اٰيٰتٍ۔ اٰيَةٌ کی جمع اسم اِنَّ (یقیناً اس میں نشان ہیں) وَّ عاطفہ اِنْ مخففہ۔ ثقیلہ سے ضمیر شان اس کا اسم محذوف ہے كُنَّا ماضی جمع متکلم فعل ناقص نا ضمیر جمع متکلم اسم كُنَّا۔ لَمُبْتَلِيْنَ۔ لام تاکید مُبْتَلِيْنَ۔ اِبْتِلَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر كُنَّا کی خبر (اور ہم آزمائش کرتے رہتے ہیں)۔ (۳۰)

حضرت نوحؑ کی دعا طوفان کا آنا اور کفار کا غرق ہونا

پس ہم نے نوح کی طرف وحی بھیجی کہ ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بنا پھر جب ایسا ہو کہ ہمارے حکم کا وقت آجائے اور تنور سے پانی جوش کھانے لگے تو کشتی میں ہر جانور کے دو دو جوڑے ساتھ لے لے اور اپنے گھر والوں کو بھی مگر گھر کے ایسے آدمی کو نہیں جس کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے پہلے فیصلہ ہو چکا اور دیکھ جن لوگوں نے ظلم کیا ہے ان کے بارے میں ہم سے کچھ عرض معروض نہ کیجیو وہ ڈوب کر رہیں گے۔ (۲۷) اور جب تو اپنے سب ساتھیوں کے ساتھ کشتی میں سوار ہو جائے تو اس وقت تیری زبان سے یہ صدا اٹھے، ساری ستائش اللہ کے لئے جس نے ہمیں ظالم قوم (کی معیت) سے نجات دی۔ (۲۸) اور نیز یہ دعا بھی مانگو، یا اللہ مجھے اب زمین پر اس طرح اتار کہ برکت کا اترنا ہو اور تو سب سے بہتر جگہ دینے والا ہے۔ (۲۹) بلاشبہ اس واقعہ میں (سمجھنے والوں کے لئے) بڑی ہی نشانیاں ہیں نیز یہ کہ یہاں ضرور ایسا ہوتا ہے کہ ہم لوگوں کو آزمائش میں ڈالیں (۳۰)

آیت (۲۶) میں نوح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی: رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ○ اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کی دعا کو شرف قبولیت بخشا اور حکم دیا کہ تم اپنے لوگوں اور جانوروں کے دو دو جوڑوں کو کشتی میں سوار کر لو اب اس طوفان سے کفار کو کوئی بچا نہیں سکے گا۔

آیت (۲۸) میں بتایا کہ ظالموں سے نجات پانے پر اللہ کا شکر ادا کرو اور طوفان کے تھم جانے کے بعد کشتی سے اترتے وقت میری برکات کے طلبگار رہو۔

آیت (۳۰) میں بتایا ہے کہ ہمارا عالمگیر قانون یہ ہے کہ ہم اس قسم کے ابتلاء سے لوگوں کو دوچار کرتے رہتے ہیں جس کے نتیجہ میں ظالموں اور انکار حق سے کام لینے والوں کو صفحہ ہستی سے مٹنا پڑتا ہے اللہ کے حکم سے نوحؑ نے کشتی تیار کی اپنے لوگوں کو اس میں سوار کیا ان کا بیٹا جو اہل ایمان میں سے نہیں تھا ان کے سامنے غرق ہوا اس لئے کہ اللہ کی طرف سے فیصلہ ہو چکا تھا کہ صرف اہل ایمان ہی کو بچایا جائے گا۔ (۲۷۔۳۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا
مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے اَنْشَاْنَا۔ اِنْشَاءٌ سے ماضی جمع متکلم مِنْۢ بَعْدِهِمْ۔ مِنْ حرف جر بَعْدِ ظرف مضاف مجرور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف حال قَرْنًا مفعول بہ کسی قوم کی تمدنی خصوصیات جس سے اس کا خاص عہد پیدا ہو قرآن نے "قرن" سے تعبیر کیا ہے یعنی قومی عروج و اقبال کے ادوار اٰخَرِيْنَ۔ اٰخر کی جمع ہے قَرْنًا کی صفت ہے (پھر ہم نے ان کے بعد ایک اور دور کے لوگ پیدا کئے)۔ (۳۱)

فَاَرْسَلْنَا۔ فَا حرف عطف اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم فِيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا۔ رَسُوْلًا مفعول بہ مِّنْهُمْ رَسُوْلًا کی صفت ہے (پھر ہم نے انہی میں سے ان میں رسول بھیجا) اَنِ مفسرہ اَیْ قُلْنَا لَهُمْ اُعْبُدُوْا۔ عِبَادَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر اللّٰهَ مفعول بہ (کہ اللہ کی عبادت کرو) مَا لَكُمْ۔ مَا نافیہ لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم مِّنْ حرف جر اِلٰهٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدا مؤخر غَيْرُهٗ۔ اِلٰهٌ کی صفت ہے (اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں) اَفَلَا ہمزہ استفہام توبیخی کے لئے فَا عاطفہ لَا نافیہ تَتَّقُوْنَ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا پس تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے ہو)۔ (۳۲)

نوحؑ کے بعد قوم عاد کی سرکشی

پھر ہم نے قوم نوح کے بعد قوموں کا ایک دوسرا دور پیدا کر دیا ان میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی اپنا رسول بھیجا جو خود انہی میں سے تھا اس کی پکار بھی یہی تھی کہ اللہ کی بندگی کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تم (انکار و فساد کے نتائج بد سے) ڈرتے رہو۔

آیت (۳۱) سے نوح علیہ السلام کے بعد قوم عاد کا ذکر شروع ہوتا ہے ھود علیہ السلام کو ان کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا لیکن قوم نے ہدایت کو قبول نہ کیا اور آخر کار اللہ تعالیٰ نے انہیں تباہ کیا۔ (۳۱-۳۲)

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ
الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ
مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا
تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا
لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا
اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ
هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ
بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ
عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ
فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا
وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرٰى ؕ كُلَّمَا
جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا
وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٤٤﴾ ثُمَّ
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ
مُّبِيْنٍ ۙ﴿٤٥﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا
عَالِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا
عٰبِدُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿٤٨﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَ
جَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ
ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾ ع

وَ قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهٖ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور کہا	سرداروں نے	قوم اسکی سے	جو	کافر ہوئے
وَكَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ	وَ اَتْرَفْنٰهُمْ	
اور جھٹلاتے تھے	ملاقات	آخرت کی کو	اور دولت دی تھی ہم نے ان کو	
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	مَا هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	
دنیا کی زندگی میں	نہیں یہ	مگر	آدمی	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِثْلُكُمْ	يَأْكُلُ	مِمَّا	تَأْكُلُونَ	مِنْهُ
مانند تمہارے	کھاتا ہے	اس سے جو	کھاتے ہو تم	اس سے
وَيَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُونَ ﴿۳۳﴾	وَلَئِنْ	أَطَعْتُمْ
اور پیتا ہے	اس سے جو	پیتے ہو تم (۳۳)	اور اگر	اطاعت کرو گے تم
بَشَرًا	مِثْلَكُمْ	إِنَّكُمْ	إِذًا لَخَاسِرُونَ ﴿۳۴﴾	
ایک آدمی	مانند اپنے کے	تحقیق تم	اسوقت البتہ زیان پانیوالے ہو گے (۳۴)	
أَيَعِدُكُمْ	أَنَّكُمْ	إِذَا	مِتُّمْ	وَكُنْتُمْ	تُرَابًا
کیا وعدہ دیتا ہے تم کو	کہ تم	جسوقت	مرجاؤ گے	اور ہو جاؤ گے تم	مٹی
وَعِظَامًا	أَنَّكُمْ	مُخْرَجُونَ ﴿۳۵﴾	هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ	
اور ہڈیاں	یہ کہ تم	نکالے جاؤ گے (۳۵)	دُور ہے دُور ہے	
لِمَا	تُوعَدُونَ ﴿۳۶﴾	إِنْ	هِيَ	إِلَّا	حَيَاتُنَا
جو کچھ	وعدہ دیئے جاتے ہو تم (۳۶)	نہیں	یہ	مگر	زندگانی ہماری
الدُّنْيَا	نَمُوتُ	وَنَحْيَا	وَمَا	نَحْنُ
دنیا کی	مرتے ہیں ہم	اور جیتے ہیں	اور نہیں	ہم
بِمَبْعُوثِينَ ﴿۳۷﴾	إِنْ	هُوَ	إِلَّا	رَجُلٌ	افْتَرَى
اٹھائے جائیں گے (۳۷)	نہیں	وہ	مگر	ایک مرد کہ باندھ لیا ہے اس نے
عَلَى اللَّهِ	كَذِبًا	وَمَا	نَحْنُ	لَهُ
اوپر اللہ کے	جھوٹ	اور نہیں	ہم	واسطے اسکے
بِمُؤْمِنِينَ ﴿۳۸﴾	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِي	بِمَا
ایمان لانے والے (۳۸)	کہا	اے رب میرے	مدد دے مجھ کو	اس پر جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَذَّبُوْنِ ﴿٣٩﴾	قَالَ	عَمَّا	قَلِيْلٍ	لَّيُصْبِحُنَّ
جھٹلاتے ہیں مجھ کو (۳۹)	کہا	اس چیز سے	تھوڑی دیر میں	البتہ ہو جائیں گے
نٰدِمِيْنَ ﴿٤٠﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	بِالْحَقِّ	
پشیمان (۴۰)	پس پکڑا ان کو	آواز تند نے	ساتھ حق کے	
فَجَعَلْنٰهُمْ	غُثَآءً	فَبُعْدًا	لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾	
پس کر دیا ہم نے انکو	ریزہ ریزہ	پس دوری ہے	واسطے قوم ظالموں کے (۴۱)	
ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قُرُوْنًا	اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾
پھر	پیدا کئے ہم نے	پیچھے ان کے	قرن	اور (۴۲)
مَا تَسْبِقُ	مِنْ اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٤٣﴾	
نہیں آگے نکل جاتی	کوئی اُمت	وقت اپنے سے	اور نہ پیچھے رہ جاتی ہے (۴۳)	
ثُمَّ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	تَتْرَا ؕ	كُلَّمَا
پھر	بھیجے ہم نے	رسول اپنے	پے در پے	جب
جَآءَ	اُمَّةً	رَّسُوْلُهَا	كَذَّبُوْهُ	فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ
آتا تھا	کسی امت کے پاس	رسول اس کا	جھٹلاتے تھے اسکو	پس پیچھے کیا ہم نے بعض کو
بَعْضًا	وَجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ	فَبُعْدًا	لِّقَوْمٍ
بعض کے	اور کیا ہم نے انکو	باتیں	پس لعنت ہو	واسطے اس قوم کے
لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٤٤﴾	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	وَاَخَاهُ
کہ نہیں ایمان لاتے (۴۴)	پھر	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	اور بھائی اسکے
هٰرُوْنَ ۙ	بِاٰيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ ﴿٤٥﴾	اِلٰى فِرْعَوْنَ
ہارون کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے اور معجزے	ظاہر کے (۴۵)	طرف فرعون کے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمَلَا۟ئِهِۦ	فَٱسْتَكْبَرُوا۟	وَكَانُوا۟	قَوْمًا	عَالِينَ ﴿٤٦﴾
اور سرداروں اسکے کے	پس تکبر کیا انہوں نے	اور تھے وہ	قوم	سرکش (۴۶)
فَقَالُوٓا۟	أَنُؤْمِنُ	لِبَشَرَيْنِ	مِثْلِنَا	وَقَوْمُهُمَا
پس کہا انہوں نے	کیا ایمان لائیں ہم	واسطے دو آدمیوں کے	مانند ہمارے	اور قوم ان کی
لَنَا	عَٰبِدُونَ ﴿٤٧﴾	فَكَذَّبُوهُمَا	فَكَانُوا۟	مِنَ
واسطے ہمارے	بندگی کرنیوالی ہے (۴۷)	پس جھٹلایا ان دونوں کو، پس ہو گئے		(سے)
ٱلْمُهْلَكِينَ ﴿٤٨﴾	وَلَقَدْ	ءَاتَيْنَا	مُوسَى	ٱلْكِتَٰبَ
ہلاک ہونے والوں سے (۴۸)	اور البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب
لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾	وَجَعَلْنَا	ٱبْنَ مَرْيَمَ	وَ
تاکہ وہ	ہدایت پاویں (۴۹)	اور کیا ہم نے	بیٹے مریم کے کو	اور
أُمَّهُۥٓ	ءَايَةً	وَءَاوَيْنَٰهُمَآ	إِلَىٰ رَبْوَةٍ	
اور ماں اسکی کو	نشانی	اور ٹھکانہ دیا ہم نے انکو	طرف زمین بلند کے	
ذَاتِ قَرَارٍ	وَمَعِينٍ ﴿٥٠﴾			
جگہ رہنے کی	اور	پانی جاری کی (۵۰)		

اور اس کی قوم کے سرداروں نے کہا جو کافر تھے اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلاتے تھے اور ہم نے انہیں دنیا کی زندگی میں آسودگی دی تھی یہ کچھ نہیں مگر تم جیسا ایک انسان ہے اسی سے کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور اسی سے پیتا ہے جو تم پیتے ہو ﴿۳۳﴾ اور اگر تم اپنے جیسے ایک انسان کی اطاعت کرو گے تو اس حال میں تم یقیناً نقصان اٹھانے والے ہو گے ﴿۳۴﴾ کیا وہ تمہیں ڈراتا ہے کہ جب مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تم (پھر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٹھائے جاؤ گے (۳۵) دُور بہت ہی دُور ہے (از عقل) جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے (۳۶) یہ کچھ نہیں مگر صرف ہماری دنیا کی زندگی ہے ہم مرتے ہیں اور ہم زندہ ہوتے ہیں اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے (۳۷) وہ کچھ نہیں مگر ایک شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا ہے اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں (۳۸) کہا میرے ربّ میری مدد کر اس لئے کہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے (۳۹) فرمایا تھوڑی ہی دیر میں یقیناً پشیمان ہوں گے (۴۰) تو ایک ہولناک آواز نے انہیں حق کے ساتھ آپکڑا سو ہم نے انہیں کوڑا کرکٹ کر دیا پس ظالم لوگوں کے لئے دوری ہے (۴۱) پھر ان کے بعد ہم نے اور نسلیں پیدا کیں (۴۲) کوئی قوم نہ تو اپنے وقت مقررہ سے آگے جا سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے (۴۳) پھر ہم نے اپنے رسول پے در پے بھیجے جب کبھی کسی قوم کے پاس اس کا رسول آیا انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم بھی ایک کے پیچھے دوسرے کو (ہلاکت میں) پہنچاتے رہے اور ہم نے انہیں کہانیاں بنا دیا پس ان لوگوں کے لئے دُوری ہے جو ایمان نہیں لاتے (۴۴) پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی آیتوں اور کھلی مضبوط دلیل کے ساتھ بھیجا (۴۵) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف مگر انہوں نے تکبّر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے (۴۶) تو انہوں نے کہا کیا ہم اپنے جیسے دو انسانوں پر ایمان لائیں اور قوم انکی کے لوگ ہمارے خدمتگار ہیں (۴۷) انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا تو ہلاک شدہ قوموں میں سے ہو گئے (۴۸) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تاکہ وہ ہدایت پائیں (۴۹) اور ہم نے ابن مریم اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنایا اور دونوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو ایک بلند جگہ پر پناہ دی جو ہموار اور چشموں والی تھی ﴿۵۰﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾

وَ عاطفہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب الْمَلَاُ فاعل مِنْ قَوْمِهٖ جار مجرور متعلق بہ قَالَ حال (اور اس کی قوم کے سرداروں نے کہا) اَلَّذِيْنَ موصول قوم کی صفت كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (جنہوں نے کفر کیا) وَ عاطفہ كَذَّبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ لِقَآءٌ حاصل مصدر مضاف الْاٰخِرَةِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ كَذَّبُوْا (اور آخرت کی پیشی کو جھٹلایا) وَ عاطفہ اَتْرَفْنٰهُمْ۔ اِتْرَافٌ سے جس کے معنی عیش و آرام عطا کرنے کے ہیں، ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا جار مجرور متعلق بہ اَتْرَفْنٰهُمْ (جن کو ہم نے دنیا کی زندگی میں خوشحالی عطا کی) مَا نافیہ هٰذَآ اسم اشارہ مبتدا اِلَّا اداۃ حصر بَشَرٌ خبر مِّثْلُكُمْ صفت (نہیں وہ مگر انسان تمہارے جیسا) يَاْكُلُ۔ اَكْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مِمَّا۔ (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرف جر مَا موصول مجرور، جار مجرور متعلق بہ يَاْكُلُ۔ تَاْكُلُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَکَلُ سے مضارع جمع مذکر حاضر مِنْهُ جار مجرور متعلق بہ تَاْكُلُوْنَ (وہ کھاتا ہے جس سے تم کھاتے ہو) وَيَشْرَبُ۔ شَرِبَ سے مضارع واحد مذکر غائب مِمَّا (مِنْ۔ مَا)۔ مِنْ حرف جر مَا موصول مجرور متعلق بہ يَشْرَبُ۔ تَشْرَبُوْنَ۔ شَرِبَ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ صلہ (اور وہ پیتا ہے جس سے تم پیتے ہو)۔ (۳۳)

وَ عاطفہ لَئِنْ۔ لام قسم کے لئے اِنْ شرطیہ اَطَعْتُمْ۔ اِطَاعَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط بَشَرًا مفعول بہ مِّثْلَكُمْ بَشَرًا کی صفت (اور اگر تم نے اطاعت کی ایک آدمی کی جو تمہاری طرح کا ہے)۔ اِنَّكُمْ اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر اسم اِذًا حرف جواب۔ لَّخٰسِرُوْنَ۔ لام قسم خَاسِرُوْنَ۔ خُسْرٌ اور خُسْرَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اِنَّ کی خبر (یقیناً تم البتہ خسارہ پانے والے ہوگے)۔ (۳۴)

اَ ہمزۂ استفہام انکاری کے لئے يَعِدُكُمْ۔ وَعْدٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مفعول بہ (کیا وہ تم کو وعدہ دیتا ہے یا ڈراتا ہے) اَنَّكُمْ اَنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم اِنَّ۔ اِذَا ظرف زمان مستقبل مِتُّمْ۔ مَوْتٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر متعلق بہ مُخْرَجُوْنَ (کہ جب تم مرجاؤ) وَ عاطفہ كُنْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر فعل ناقص تُرَابًا وَّعِظَامًا خبر كُنْتُمْ (اور ہو جاؤ تم مٹی اور ہڈیاں) اَنَّكُمْ سابقہ اَنَّكُمْ کی تاکید۔ مُخْرَجُوْنَ۔ اِخْرَاجٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر اَنَّ (تو تم کو نکلنا ہوگا) (۳۵)

هَيْهَاتَ اسم فعل ماضی بمعنی بَعُدَ۔ هَيْهَاتَ تاکید کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(بہت بعید ہے بہت بعید) لِمَا لام زائدہ مَا موصول تُوْعَدُوْنَ وَعْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے)۔ (۳۶)

رسالت کے لئے بشر کے رسول ہونے اور آخرت سے انکار

اس کی قوم کے جن سرداروں نے کفر کی راہ اختیار کی تھی اور آخرت کے پیش آنے سے منکر تھے اور جنہیں دنیا کی زندگی میں ہم نے آسودگی دے رکھی تھی (لوگوں سے) کہنے لگے اس سے زیادہ اس کی کیا حیثیت ہے کہ تمہارے ہی جیسا ایک آدمی ہے جو کچھ تم کھاتے ہو یہ بھی کھاتا ہے جو کچھ تم پیتے ہو یہ بھی پیتا ہے اگر تم نے اپنے جیسے ایک آدمی کی اطاعت کرلی تو بس سمجھ لو تم تباہ ہوئے، تم سنتے ہو یہ کیا کہتا ہے، یہ تمہیں امید دلاتا ہے کہ جب مرنے کے بعد محض مٹی اور ہڈیوں کا چورا ہو جاؤ گے تو پھر تمہیں قبر سے نکالا جائے گا کیسی انہونی بات ہے جس کی تمہیں توقع دلاتا ہے (بھلا دوبارہ زندہ ہونا کیسا) (۳۶)

ان آیات میں عاد اور ثمود کے لوگوں کا ذکر ہے انہیں رسول کو رسول تسلیم کرنے سے اس لئے انکار تھا کہ وہ انہیں کی مانند ایک انسان ہے ان کا خیال تھا کہ رسول کے لئے ما فوق البشر ہونا ضروری ہے، اور انکار کی دوسری وجہ آخرت کی زندگی کو تسلیم نہ کرنا تھا وہ یہ بھی کہتے تھے کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ مرنے کے بعد پھر ہمیں زندہ کیا جائے، ان دونوں باتوں کا قرآن میں متعدد مقامات پر جواب دیا گیا ہے۔ (۳۳-۳۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٣٧﴾
إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٣٨﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿٣٩﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَيُصْبِحُنَّ
نَادِمِينَ ﴿٤٠﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً فَبُعْدًا لِلْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

إِنْ نافیہ هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب۔ مبتدا إِلَّا اداۃ حصر حَيَاتُنَا حَيَاتُ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ حَيَاتُنَا خبر الدُّنْيَا صفت (یہ کچھ نہیں مگر ہماری دنیا کی زندگی ہے) نَمُوتُ۔ مَوْتٌ سے مضارع جمع متکلم وَ عاطفہ نَحْيَا۔ حَيَاتٌ سے مضارع جمع متکلم (اور ہم مرتے ہیں اور زندہ ہوتے ہیں) وَ عاطفہ مَا نافیہ مانند لَيْسَ نَحْنُ ضمیر جمع متکلم اسم مَا۔ بِمَبْعُوثِينَ بَعْثٌ سے اسم مفعول جمع مذکر مجرور لفظاً منصوب محلاً مَا کی خبر (اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔ (۳۷)

إِنْ نافیہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا إِلَّا اداۃ حصر رَجُلٌ خبر افْتَرَىٰ۔ إِفْتِرَاءٌ ماضی واحد مذکر غائب عَلَى اللَّهِ جار مجرور متعلق بہ إِفْتَرَىٰ۔ كَذِبًا مفعول بہ (وہ کچھ نہیں مگر صرف ایک شخص ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افترا کیا ہے) وَ عاطفہ مَا نافیہ مانند "لَيْسَ"۔ نَحْنُ اسم ضمیر جمع متکلم اسم مَا۔ لَهُ جار مجرور متعلق بہ مُؤْمِنِينَ۔ مُؤْمِنِينَ مُؤْمِنٌ کی جمع مَا کی خبر (اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں)۔ (۳۸)

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب رَبِّ منادیٰ۔ حرف ندا یَا محذوف یای متکلم محذوف (رسول نے) کہا اے میرے رب انْصُرْنِي۔ نَصْرٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امر واحد مذکر حاضر "ن" وقایہ یائے متکلم مضاف الیہ (تو میری مدد کر) بِمَا با حرف جارہ مَا موصولہ كَذَّبُوْنِ۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ نون وقایہ ی متکلم محذوف مفعول بہ (اس لئے کہ انہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے)۔ (۳۹)

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب عَمَّا (عَنْ۔ مَا)۔ عَنْ حرف جر مَا زائدہ قَلِيْلٍ مجرور، جار مجرور متعلق بہ لَيُصْبِحُنَّ۔ لام قسم۔ اِصْبَاحٌ مصدر سے فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب با نون تاکید ثقیلہ واؤ محذوفہ۔ اسم نٰدِمِيْنَ۔ نَادِمٌ کی جمع نَدَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (فرمایا تھوڑی ہی دیر میں یقیناً پشیمان ہوں گے)۔ (۴۰)

فَاَخَذَتْهُمُ۔ فَا عاطفہ اَخَذَتْ۔ اَخْذٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ الصَّيْحَةُ۔ صَاحَ يَصِيْحُ کا مصدر ہے اور حاصل مصدر بھی، صَاحَ يَصِيْحُ اصل میں لکڑی کے چرنے یا پھٹنے سے جو آواز نکلتی ہے اسے صیاح کہتے ہیں۔ چیخ۔ کڑک ہولناک آواز کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے الصَّيْحَةُ فاعل بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ اَخَذَتْ (پس ایک ہولناک آواز نے حق کے ساتھ آپکڑا) فَجَعَلْنٰهُمْ فَا عاطفہ جَعَلْ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اول غُثَآءً مفعول بہ ثانی غُثَآءٌ سیلاب کا کوڑا اور جھاگ، سوکھے گلے سڑے پتے وغیرہ (پھر ہم نے انہیں کوڑا کرکٹ کر دیا) فَبُعْدًا۔ فَا حرف عطف بُعْدًا فعل محذوف کا مفعول مطلق۔ یعنی اُبْعُدْ بُعْدًا (دور ہو جاؤ۔ دور ہونا) (پس دوری ہے) لِّلْقَوْمِ۔ بُعْدًا کی صفت ہے جار مجرور متعلق بہ محذوف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ای قلنا۔ الظّٰلِمِیْنَ۔ الظَّالِمُ کی جمع قَوْمٌ کی صفت (پس ظالم لوگوں کے لئے دُوری ہے)۔ (۴۱)

رسولوں کو جھٹلانے والے عاد اور ثمود کی ہلاکت

زندگی تو بس یہی زندگی ہے جو دنیا میں ہم بسر کرتے ہیں یہیں مرتے ہیں یہی جینا ہے ایسا کبھی ہونے والا نہیں کہ مر کر پھر جی اٹھیں کچھ نہیں یہ ایک مفتری آدمی ہے جس نے اللہ کے نام سے جھوٹ موٹ بات بنا دی ہم کبھی اس پر یقین لانے والے نہیں (۳۸)

اس پر اس رسول نے دعا مانگی اے اللہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے پس تو میری مدد کر۔ (۳۹) حکم ہوا عنقریب ایسا ہونے والا ہے کہ یہ اپنے کئے پر شرمسار ہوں گے۔ (۴۰) چنانچہ فی الحقیقت ایک ہولناک آواز نے انہیں آپکڑا اور ہم نے خس و خاشاک کی طرح انہیں پامال کر دیا تو محرومی ہو اس گروہ کے لئے کہ ظلم کرنے والا ہے (۴۱) انکارِ حق سے کام لینے والی اقوام دوبارہ زندگی کی قائل نہ تھیں اور روزِ جزا کی منکر تھیں ان کے متواتر جھٹلانے پر رسول نے ان کے خلاف بد دعا کی پھر عذابِ الٰہی ایک ہولناک آواز کی شکل میں نمودار ہوا اور صفحۂ ہستی سے ایسے مٹے جیسے کہ سیلاب خس و خاشاک کو بہالے جاتا ہے۔ (۳۷-۴۱)

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے اَنْشَاْنَا اِنْشَاءٌ مصدر سے ماضی جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متکلم مِنْ بَعْدِهِمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال قُرُوْنًا مفعول بہ اٰخَرِيْنَ۔ اٰخَر کی جمع قُرُوْنًا صفت ۔ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ دوسری قومیں یعنی قوم صالح، قوم لوط و شعیب وغیرھم (پھر ہم نے پیدا کیں انکے بعد اور قومیں) (۴۲) مَا نافیہ تَسْبِقُ ۔ سَبْقٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب مِنْ حرف جر زائدہ اُمَّةٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً تَسْبِقُ کا فاعل اَجَلَهَا مفعول بہ (کوئی قوم اپنے وقت مقررہ سے آگے نہیں جاسکتی) وَ عاطفہ مَا نافیہ يَسْتَاْخِرُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب (باب استفعال) (اور نہ وہ تاخیر کرسکتے ہیں)۔

کوئی قوم وقتِ مقررہ سے آگے پیچھے نہیں جاسکتی

پھر ہم نے ان کے بعد قوموں کے اور بہت سے دور پیدا کئے کوئی قوم اپنے وقتِ مقررہ سے نہ آگے بڑھ سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے (۴۳) سب کو قانون الٰہی کے مطابق اپنا دور پورا کرنا ہے، کسی قوم کو وقتِ مقررہ سے زیادہ کی مہلت نہیں دی جاتی وقت آنے پر ان کی ہلاکت یقینی ہو جاتی ہے۔

(۴۲-۴۳)

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم رُسُلَنَا۔ رَسُوْل کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مفعول بہ تَتْرَا۔ تَتْرٌ سے اور یہ واؤ سے تبدیل شدہ ہے اس کی اصل وتری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، الف تانیث کے لئے حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے تَتْرٰی۔ متواتری سے فعلی ہے اس کا مادہ وتر ہے وتواترہ کے معنی ہیں وتر وتر یعنی ایک ایک کرکے ایک کو دوسرے کے پیچھے لانا اسکی اصل واؤ ہے جو تا سے بدل گئی ہے (پھر ہم نے اپنے رسول پے در پے بھیجے) کُلَّمَا ظرف متضمن معنی شرط جَآءَ۔ مجیٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اُمَّةً مفعول مقدم رَّسُوْلُهَا فاعل مؤخر كَذَّبُوْهُ۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ جملہ كَذَّبُوْهُ جواب شرط غیر جازم (جب کسی قوم کے پاس اس کا رسول آیا انہوں نے اسے جھٹلایا) فَاَتْبَعْنَا۔ فا عاطفہ اِتْبَاعٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم بَعْضَهُمْ مفعول بہ اوّل بَعْضًا مفعول ثانی فاتبعنا الامم والقرون بعضهم بعضًا فی الهلاك (پس ہم بعض قوموں اور امتوں کو یکے بعد دیگرے ہلاک کرتے رہے) وَجَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل اَحَادِيْثَ اسم جمع حَدِيْثٌ کا ہے مفعول بہ ثانی۔ جعلناهم اخبارًا یُسْمَعُ بها و یتعجب بها (پس ہم نے انہیں لوگوں کے لئے کہانی اور افسانہ بنا دیا) فَبُعْدًا فعل محذوف کا مصدر ہے ای بعدوا بعدا یعنی ہلاکت ہو لِّقَوْمٍ جار مجرور متعلق بہ بُعْدًا لَّا يُؤْمِنُوْنَ۔ لَا نافیہ يُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب جملہ لَا يُؤْمِنُوْنَ قوم کی صفت ہے (پس دوری اور ہلاکت ہو ان لوگوں کے لئے جو ایمان نہیں لاتے)۔ (۴۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مختلف قوموں کی طرف رسولوں کا آنا اور ان کے انکار پر ان کی ہلاکت

پھر ہم نے لگاتار یکے بعد دیگرے اپنے رسول بھیجے لیکن جب کبھی کسی قوم میں اس کا رسول ظاہر ہوا معاً وہ جھٹلانے پر آمادہ ہوگئی پس ہم بھی ایک کے بعد ایک کرکے انہیں ہلاک کرتے رہے اور ان کی ہستیاں افسانہ بن گئیں تو ان کے لئے محرومی اور نامرادی ہو جو آیات حق پر یقین نہیں رکھتے۔ اس آیت سے پتہ چلتا ہے کہ سابقہ عہدوں میں بے شمار قومیں صفحۂ ہستی پر نمودار ہوئیں اور پامال ہوئیں، اللہ کے رسول متواتر ان کی طرف آتے رہے اور وہ متواتر انکارِ حق سے کام لیتے رہے اور پاداش عمل میں وہ پامال ہوتی رہیں آج ان کے حالات افسانہ بن کر رہ گئے ہیں (۴)

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ۚ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ
لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ۚ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ
الْمُهْلَكِيْنَ ۚ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۚ

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مُوْسٰى مفعول بہ وَ عاطفہ اَخَاهُ کا عطف مُوْسٰى پر ہے هٰرُوْنَ بدل یا عطف بیان ہے بِاٰيٰتِنَا۔ اٰيَةٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ محذوف حال ای حال کونهما ملتبسین بایتنا (پھر ہم نے بھیجا موسیٰ اور اسکے بھائی ہارون کو اپنی آیات کے ساتھ یعنی آیات تسع کے ساتھ) وَ عاطفہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُلْطٰنٍ، مُّبِیْنٍ کا عطف بِاٰیٰتِنَا پر ہے سُلْطٰنٍ کے معنی حجت و برھان کے ہیں مُّبِیْنٍ اس کی صفت ہے یعنی واضح اور روشن دلائل کے ساتھ) اِلٰی فِرْعَوْنَ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا۔ وَمَلَا۟ئِہٖ کا عطف فِرْعَوْنَ پر ہے (یعنی فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا)۔ فَاسْتَكْبَرُوْا۔ فا عاطفہ اِسْتِكْبَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (پس انہوں نے تکبر کیا اور ایمان لانے سے انکار کیا) وَ عاطفہ كَانُوْا فعل ناقص قَوْمًا موصوف عَالِیْنَ۔ عَلُوٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور وہ سرکش اور متمرد قوم تھی) (۴۶) فَقَالُوْا۔ فا عاطفہ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (پس فرعون اور اس کے سرداروں نے کہا) أَ ہمزۂ استفہام انکاری کے لئے نُؤْمِنُ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع متکلم لِبَشَرَیْنِ۔ بَشَرٌ کا تثنیہ جار مجرور متعلق بہ نُؤْمِنُ مِثْلِنَا۔ بَشَرَیْنِ کی صفت ہے بَشَرٌ کا لفظ واحد تثنیہ جمع سب کے لئے آتا ہے اور اسی طرح مِثْل کا لفظ واحد تثنیہ اور جمع کی صفت بن سکتا ہے (کہ کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لائیں) وَ حال کے لئے قَوْمُهُمَا مبتدا لَنَا جار مجرور متعلق بہ عٰبِدُوْنَ۔ عٰبِدُوْنَ عَابِدٌ کی جمع ہے عِبَادَةٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (درآنحالیکہ ان کی قوم ہماری خدمتگار ہے)۔ (۴۷) فَكَذَّبُوْهُمَا۔ فا عاطفہ تَكْذِیْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب هُمَا تثنیہ مذکر غائب مفعول بہ (پس انہوں نے ان کو جھٹلایا) فَا عاطفہ كَانُوْا ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص اور ضمیر هُمْ اسکا اسم مِنَ الْمُهْلَكِیْنَ اِهْلَاكٌ سے اسم مفعول جمع مذکر خبر كَانُوْا (اور وہ ہلاک شدہ لوگوں میں سے تھے)۔ (۴۸) وَ استینافیہ لَقَدْ۔ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰتَيْنَا۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم مُوْسٰی مفعول بہ اوّل الْكِتٰبَ مفعول ثانی (اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ کو کتاب دی) لَعَلَّ مشابہ بالفعل ترجی کے لئے، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم لَعَلَّ۔ يَهْتَدُوْنَ۔ اِهْتَدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لَعَلَّ کی خبر (تاکہ وہ ہدایت پالیں)۔ (۴۹)

حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ پر فرعون کا ایمان نہ لانا

پھر (دیکھو) ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور آشکارا دلیلیں دیں اور فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا۔ لیکن انہوں نے گھمنڈ کیا وہ سرکشوں کا گروہ تھا (۴۶) وہ آپس میں کہنے لگے کیا ہم اپنے ہی طرح کے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں حالانکہ ان کی قوم ہمارے آگے جھکی ہوئی ہے اور ہماری پرستار ہے (۴۷) پس انہوں نے موسیٰ اور ہارون کو جھٹلایا نتیجہ یہ نکلا کہ ہلاک ہو جانے والوں میں سے ہوئے (۴۸) اور یہ بھی واقعہ ہے کہ ہم نے (اس واقعہ کے بعد) موسیٰ کو الکتاب یعنی تورات دی تھی تاکہ لوگ ہدایت پائیں۔ (۴۹)

ان آیات (۴۴-۴۹) میں موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کا ذکر ہے کہ انہیں فرعون اور اس کے لوگوں کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا لیکن انہوں نے انکار کیا۔ موسیٰ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل سے خدمتگاری کا کام لیا جاتا تھا۔ اسی بنا پر فرعون نے کہا کہ ہم ایسے شخص پر ایمان لائیں جو ایک حقیر قوم سے تعلق رکھتا ہے اگرچہ حضرت موسیٰ کو لوگوں کی ہدایت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے تورات عطا کی لیکن فرعونیوں نے انکار کیا اور حق کو قبول نہ کیا۔

(۴۵-۴۹)

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ۝

وَ عاطفہ جَعَلْنَا۔ جَعَلَ سے ماضی جمع متکلم اِبْنَ مَرْيَمَ مفعول بہ وَ عاطفہ اُمَّهٗ کا عطف اِبْنَ مَرْيَمَ پر ہے اٰيَةً مفعول بہ ثانی ای الولادۃ بغیر اب" والمراد جعلنا قصۃ مریم و ابنھا عیسیٰ معجزۃ عظیمۃ تدل علی کمال قدرتنا"

(اور ہم نے ابن مریم اور اس کی ماں کو ایک نشان بنایا) وَاٰوَيْنٰهُمَآ اٰوَى سے ماضی جمع متکلم هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مفعول بہ (ہم نے ان دونوں کو ٹھکانہ دیا) اِلٰى رَبْوَةٍ۔ اِلٰى حرف جر رَبْوَةٍ۔ ارض مرتفعۃ المراد بیت المقدس وقیل دمشق۔ جار مجرور متعلق بہ اٰوَيْنَا۔ ذَاتِ قَرَارٍ۔ ذَاتِ، رَبْوَةٍ کی صفت مضاف قَرَارٍ مضاف الیہ وَّمَعِيْنٍ کا عطف قَرَارٍ پر ہے مَعِيْنٍ۔ مُعُوْنٌ مصدر سے صفت مشبہ فعیل بمعنی مفعول۔ معین سے مراد وہ جاری پانی جو ظاہر ہو، اس کو آنکھیں دیکھ رہی ہوں (اور ان دونوں کو ایک بلند جگہ پر پناہ دی جو ہموار اور چشموں والی تھی)۔

حضرت عیسیٰؑ اور انکی والدہ کو صداقت کا نشان بنایا

"اور اسی طرح ابن مریم یعنی مسیح اور ان کی ماں کو اپنی سچائی کی ایک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بڑی نشانی بنایا اور انہیں ایک مرتفع مقام میں پناہ دی جو بسنے کے قابل اور شاداب تھی۔ ابن مریم اور اس کی والدہ کو ایک مرتفع اور چشموں والی سرزمین میں پناہ دی۔ اس سے کون سی زمین مراد ہے مفسرین کا اس بارے میں اختلاف ہے، بعض نے فلسطین، بعض نے دمشق اور بعض نے مصر کی سرزمین قرار دیا ہے رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِيْنٍ سے مراد یا تو بیت المقدس ہے جہاں حضرت عیسیٰؑ کی ولادت ہوئی یا سرزمین مصر ہے جہاں حضرت مریم بچے کو لے کر چلی گئی تھیں، سرزمین مصر کا ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِيْنٍ ہونا ایک واضح امر ہے۔ اناجیل میں ہے کہ ہیرودس حاکم شام کے ظلم و تشدد سے بچنے کے لئے حضرت مریم نے مصر میں ہجرت اختیار کر لی تھی۔ (۵۰)

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى
رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ
لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا
كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ
فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ
لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا
هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ۚ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾
قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ
تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَلَمْ
يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾
اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَمْ
يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ
لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ
فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا
فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۚ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّكَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَتَدْعُوْهُمْ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾ وَإِنَّ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَوْ
رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا
لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾ حَتّٰٓى إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا
عَذَابٍ شَدِيْدٍ إِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾ ع ۴

يٰٓاَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُوْا	مِنَ الطَّيِّبٰتِ
اے	رسولو	کھاؤ	پاکیزہ چیزوں سے
وَاعْمَلُوْا	صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا تَعْمَلُوْنَ
اور کام کرو	اچھے	تحقیق میں	ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم
عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾	وَاِنَّ	هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً
جاننے والا ہوں (۵۱)	اور تحقیق	یہ	امت تمہاری	امت
وَّاحِدَةً	وَّاَنَا	رَبُّكُمْ	فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾
ایک ہے	اور میں	ہوں رب تمہارا	پس ڈرو مجھ سے (۵۲)
فَتَقَطَّعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ
پس انہوں نے کاٹ لیا	کام اپنا	درمیان اپنے	ٹکڑے ٹکڑے	ہر
حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾	فَذَرْهُمْ
گروہ	ساتھ اس چیز کے	کہ پاس انکے ہے	خوش ہیں (۵۳)	پس چھوڑ دے انکو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيْ غَمْرَتِهِمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ (٥٤)	اَيَحْسَبُوْنَ
غفلت میں ان کی کے	تک	ایک مدت (٥٤)	کیا وہ گمان کرتے ہیں
اَنَّمَا	نُمِدُّهُمْ	بِهٖ	مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ (٥٥)
یہ کہ جو کچھ	مدد دیتے ہیں ہم انکو	ساتھ اسکے	مال سے اور بیٹوں سے (٥٥)
نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِي الْخَيْرٰتِ ؕ	بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ (٥٦)
جلدی کرتے ہیں ہم	واسطے انکے	بیچ بھلائیوں کے	بلکہ نہیں سمجھتے (٥٦)
اِنَّ الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ خَشْيَةِ	رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ (٥٧)
تحقیق جو لوگ کہ	وہ	(سے) ڈر	اپنے رب کے سے ڈرنے والے ہیں (٥٧)
وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ (٥٨)
اور وہ لوگ کہ	وہ	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے ایمان لاتے ہیں (٥٨)
وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ	لَا يُشْرِكُوْنَ (٥٩) وَالَّذِيْنَ
اور جو لوگ کہ	وہ	ساتھ رب اپنے کے	شریک نہیں لاتے (٥٩) اور وہ لوگ کہ
يُؤْتُوْنَ	مَآ اٰتَوْا	وَّقُلُوْبُهُمْ	وَجِلَةٌ
دیتے ہیں	جو کچھ دیتے ہیں	اور دل ان کے	ڈرتے ہیں
اَنَّهُمْ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	رٰجِعُوْنَ (٦٠) اُولٰٓئِكَ
یہ کہ وہ	طرف	رب اپنے کے	پھر جانے والے ہیں (٦٠) یہ لوگ
يُسَارِعُوْنَ	فِي الْخَيْرٰتِ	وَهُمْ	لَهَا سٰبِقُوْنَ (٦١)
جلدی کرتے ہیں	بھلائیوں میں	اور وہ	طرف انکے آگے نکل جانے والے ہیں (٦١)
وَلَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَلَدَيْنَا
اور نہیں تکلیف دیتے ہم	کسی جی کو	مگر	مطابق طاقت اسکی کے	اور نزدیک ہمارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كِتٰبٌ	يَنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾
کتاب ہے	کہ بولتی ہے	ساتھ حق کے	اور وہ نہیں ظلم کیے جاتے ہیں (٦٢)
بَلْ	قُلُوْبُهُمْ	فِيْ غَمْرَةٍ	مِّنْ هٰذَا	وَلَهُمْ
بلکہ	دل ان کے	غفلت میں ہیں	اس سے	اور واسطے انکے
اَعْمَالٌ	مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ	هُمْ	لَهَا	عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾
عمل ہیں	سوائے اس کے کہ	وہ	اسکو	کرنے والے ہیں (٦٣)
حَتّٰى	اِذَآ	اَخَذْنَا	مُتْرَفِيْهِمْ	بِالْعَذَابِ	اِذَا
یہاں تک	جب	پکڑا ہم نے	دولتمندان کے کو	ساتھ عذاب کے	ناگہاں
هُمْ	يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾	لَا تَجْـَٔرُوا	الْيَوْمَ قف
وہ	زاری کرتے ہیں (٦٤)	مت زاری کرو	آج کے دن
اِنَّكُمْ	مِّنَّا	لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾	قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ
تحقیق تم	ہم سے	نہیں مدد دیے جاؤ گے (٦٥)	تحقیق تھیں آیتیں میری
تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	عَلٰٓى	اَعْقَابِكُمْ
کہ پڑھی جاتی ہیں	اوپر تمہارے	پس تھے تم	اوپر	ایڑیوں اپنی کے
تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾	مُسْتَكْبِرِيْنَ	بِهٖ	سٰمِرًا
پھر جانے والے (٦٦)	تکبر کرتے ہوئے	ساتھ اسکے	افسانہ گوئی کرتے ہوئے
تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾	اَفَلَمْ	يَدَّبَّرُوا	الْقَوْلَ	اَمْ
بیہودہ بکتے تھے (٦٧)	کیا پس نہیں	فکر کی انہوں نے	بات میں	یا
جَآءَهُمْ	مَّا لَمْ يَاْتِ	اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾
آیا ہے انکے پاس	جو کچھ نہیں آیا تھا	باپوں ان کے پہلوں کے پاس (٦٨)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَمْ	لَمْ يَعْرِفُوْا	رَسُوْلَهُمْ	فَهُمْ	لَهٗ
یا	نہیں پہچانا انہوں نے	رسول اپنے کو	پس وہ	واسطے اس کے
مُنْكِرُوْنَ (٦٩)	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلْ
انکار کرنیوالے ہیں (٦٩)	یا	کہتے ہیں	اس کو	جنون ہے	بلکہ
جَآءَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَاَكْثَرُهُمْ	لِلْحَقِّ
آیا ان کے پاس	ساتھ حق کے	اور اکثر ان کے	حق سے
كٰرِهُوْنَ (٧٠)	وَلَوِ	اتَّبَعَ	الْحَقُّ	اَهْوَآءَهُمْ
ناخوشی رکھنے والے ہیں (٧٠)	اور اگر	پیروی کرتا	حق	خواہشوں انکی کی
لَفَسَدَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ
البتہ بگڑ جائیں	آسمان	اور زمین	اور جو کوئی ان میں ہے
بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ	بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	عَنْ
بلکہ	لاتے ہیں ہم انکے پاس	ذکر ان کا	پس وہ	(ت)
ذِكْرِهِمْ	مُّعْرِضُوْنَ (٧١)	اَمْ	تَسْئَلُهُمْ	خَرْجًا
ذکر اپنے سے	منہ پھیرنے والے ہیں (٧١)	یا	مانگتا تو ان سے	مال
فَخَرَاجُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَهُوَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (٧٢)
پس مال	رب تیرے کا	بہتر ہے	اور وہ	بہتر ہے رزق دینے والا (٧٢)
وَاِنَّكَ	لَتَدْعُوْهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (٧٣)
اور تحقیق تو	بلاتا ہے ان کو	طرف	راہ سیدھی کے (٧٣)
وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	عَنِ الصِّرَاطِ
اور تحقیق	وہ لوگ کہ	نہیں ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	راہ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَنٰكِبُوْنَ (۷۴)	وَلَوْ	رَحِمْنٰهُمْ	وَكَشَفْنَا	مَا بِهِمْ
البتہ منہ پھیرنے والے ہیں (۷۴)	اور اگر	مہربانی کریں ہم اوپر انکے	اور کھول دیں ہم	جو کچھ ساتھ انکے ہے
مِّنْ ضُرٍّ	لَّلَجُّوْا	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ (۷۵)
سختی سے	البتہ اڑے رہیں	بیچ	سرکشی اپنی کے	سرگرداں ہوتے ہوئے (۷۵)
وَلَقَدْ	اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	فَمَا	اسْتَكَانُوْا
اور البتہ تحقیق	پکڑا تھا ہم نے انکو	ساتھ عذاب کے	پس نہ	گڑگڑائے وہ
لِرَبِّهِمْ	وَمَا	يَتَضَرَّعُوْنَ (۷۶)	حَتّٰۤى	اِذَا فَتَحْنَا
طرف رب اپنے کے	اور نہ	عاجزی کی (۷۶)	یہاں تک کہ	جب کھول دیا ہم نے
عَلَيْهِمْ	بَابًا	ذَا عَذَابٍ	شَدِيْدٍ	اِذَا هُمْ
اوپر ان کے	دروازہ	(والا) عذاب والا	سخت	جب وہ
فِيْهِ	مُبْلِسُوْنَ (۷۷)			
اس میں	ناامید ہیں (۷۷)			

اے رسولو! پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ اور اچھے عمل کرو میں اسے جو تم کرتے ہو جانتا ہوں (۵۱) اور یہ کہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں سو میرا تقویٰ کرو (۵۲) پھر انہوں نے اپنے معاملہ کو آپس میں قطع کر کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سب گروہ اس پر جو ان کے پاس ہے خوش ہیں (۵۳) سو انہیں اپنی جہالت میں ایک وقت تک چھوڑ دے (۵۴) کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ جو ہم ان کو مال اور بیٹوں سے مدد دے رہے ہیں (۵۵) تو ہم انکے لئے اچھی چیزیں جلد بھیج رہے ہیں بلکہ وہ محسوس نہیں کرتے (۵۶) جو لوگ اپنے رب کے خوف کی وجہ سے ڈرتے رہتے ہیں (۵۷) اور وہ جو اپنے رب کی آیتوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر ایمان لاتے ہیں (۵۸) اور وہ جو اپنے ربّ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتے (۵۹) اور وہ جو دیتے ہیں جو کچھ کہ وہ دیتے ہیں حالانکہ ان کے دل خوف سے بھرے ہوتے ہیں کہ وہ اپنے ربّ کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں (۶۰) یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور وہ ان کی وجہ سے سبقت لے جانے والے ہیں (۶۱) اور ہم کسی شخص پر کچھ مشقت نہیں ڈالتے مگر اس کی وسعت کے مطابق اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ بتا دیتی ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا (۶۲) بلکہ دل ان کے اسکے متعلق جہالت میں ہیں اور اس کے سوا ان کے اور عمل بھی ہیں جو وہ کرتے رہتے ہیں (۶۳) یہاں تک کہ جب ہم نے ان کے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑا تو اس وقت وہ چلانے لگے (۶۴) آج مت چلاؤ تمہیں ہماری طرف سے کوئی مدد نہیں دی جائے گی (۶۵) میری آیتیں تمہارے سامنے پڑھی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں پر اُلٹے پھر جاتے تھے (۶۶) تکبر کرتے ہوئے اسے مشغلہ بناتے ہوئے (حق) کو ترک کرتے تھے (۶۷) تو کیا انہوں نے اس بات پر غور نہیں کیا بلکہ ان کے پاس وہ آیا ہے جو ان کے باپ دادوں کے پاس نہ آیا تھا (۶۸) کیا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا اس لئے وہ اس سے منکر ہیں (۶۹) کیا کہتے ہیں اسے جنون ہے بلکہ وہ ان کے پاس حق لایا ہے اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں (۷۰) اور اگر حق ان کی خواہشوں کی پیروی کرتا تو آسمان اور زمین اور جو کوئی ان کے اندر ہیں بگڑ جاتے بلکہ ہم ان کے پاس انکی تذکیر کا سامان لاتے ہیں سو وہ اپنی تذکیر سے منہ پھیرنے والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں ﴿۷۱﴾ کیا تو ان سے کچھ صلہ مانگتا ہے تو تیرے رب کا صلہ بہتر ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے ﴿۷۲﴾ اور یقیناً تو انہیں سیدھے رستے کی طرف بلاتا ہے ﴿۷۳﴾ اور وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے رستہ سے ہٹ رہے ہیں ﴿۷۴﴾ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو انہیں تکلیف ہے اسے دُور کر دیں تو وہ اپنی سرکشی میں حیران پھرتے ہوئے اصرار کریں ﴿۷۵﴾ اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑا مگر وہ اپنے رب کے آگے نہ گرے نہ عاجزی کرتے ہیں ﴿۷۶﴾ یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے پھر ناگہاں وہ اس میں مایوس ہو جائیں گے ﴿۷۷﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۵۱﴾ وَإِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿۵۲﴾

يَا كلمۂ ندا أَيُّهَا الرُّسُلُ منادیٰ (ای منادی نکرہ مبنی علی الضم) هَا حرف تنبیہ الرُّسُلُ ای سے بدل یا عطف بیان) تمام انبیاء سے خطاب ہے۔ كُلُوا۔ أَكْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر مِنَ الطَّيِّبَاتِ الطَّيِّبَةُ کی جمع جار مجرور متعلق بہ كُلُوا (اے رسولو! پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ) وَاعْمَلُوا۔ عَمَلٌ سے امر جمع مذکر حاضر صَالِحًا مفعول بہ إِنِّي۔ إِنَّ مشبہ بالفعل ي ضمیر واحد متکلم اسم إِنَّ۔ بِمَا۔ با حرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جر مَا موصول جار مجرور متعلق بہ عَلِیْمٌ۔ تَعْمَلُوْنَ۔ عَمِلَ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ صلہ۔ عَلِیْمٌ۔ اِنَّ کی خبر (اور میں یقیناً جو تم کرتے ہو اس کا علم رکھتا ہوں) (۵۱)

وَ استئنافیہ اِنَّ مشبہ بالفعل هٰذِهٖ اسم اشارہ واحد مؤنث اسم اِنَّ۔ اُمَّتُكُمْ۔ اُمَّةٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ) خبر اِنَّ۔ اُمَّةً حال موصوف وَّاحِدَةً صفت، اور یقیناً تمہاری یہ اُمّت ایک اُمّت ہے یعنی اے گروہِ انبیاء تمہارا سب کا دین ایک دین ہے جو دینِ اسلام ہے) وَ عاطفہ اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا رَبُّكُمْ خبر (اور میں تمہارا رب ہوں) فَاتَّقُوْنِ۔ اِتِّقَاء سے امر جمع مذکر حاضر ن وقایہ یائے متکلم محذوف (پس مجھ سے تقویٰ اختیار کرتے رہو)۔

پیغمبروں کو طیب غذا اور اعمالِ صالحہ کا حکم

اے پیغمبروں کے گروہ پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو جیسے کچھ تمہارے اعمال ہوتے ہیں مجھ سے پوشیدہ نہیں۔ (۵۱) اور دیکھو یہ تمہاری اُمّت دراصل ایک ہی امّت ہے اور تم سب کا پروردگار میں ہی ہوں پس (انکار و بدعملی کے نتائج سے) ڈرو (ان تمام پیغمبروں کے ذریعہ جو تعلیم دی گئی وہ یہی تعلیم تھی)۔ آیت (۵۱) میں تمام انبیاء کو پاکیزہ اور حلال چیزیں کھانے اور نیک اعمال سے کام لینے کا حکم دیا۔ آیت (۵۲) میں بتایا کہ تمام انبیاء کی تعلیم ایک اور دین ایک یعنی دین اسلام تھا لیکن لوگوں نے باہم اختلاف کر کے مختلف گروہ اور طریقے بنا لئے اور فرقوں میں بٹ گئے اور اگر دین کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اصولوں کو پیشِ نظر رکھتے تو ایسا نہ کرتے۔ (۵۱-۵۲)

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝
فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝

فَتَقَطَّعُوْا۔ فَا استنافیہ تَقَطَّعُ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اَمْرَهُمْ مفعول بہ بَيْنَهُمْ۔ بَيْنَ ظرف مضاف الیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ بَيْنَهُمْ متعلق بہ تَقَطَّعُوْا۔ زُبُرًا۔ زبرۃ کی جمع القطعۃ یا زبور کی جمع بمعنی فریق۔ حال (پھر پھوٹ ڈال کر اپنا کام آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر لیا) كُلُّ مبتدا مضاف حِزْبٍ مضاف الیہ بِمَا۔ بَا حرفِ جر مَا موصول جار مجرور متعلق بہ فَرِحُوْنَ۔ لَدَيْهِمْ لدی ظرف مکان غیر متمکن مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ لَدَيْهِمْ ظرف متعلق بہ محذوف۔ صلہ فَرِحُوْنَ۔ فَرِحٌ سے صفتِ مشبہ جمع كُلُّ حِزْبٍ کی خبر (ہر گروہ جو ان کے پاس ہے اس پر خوش ہو رہے ہیں)۔

فَذَرْهُمْ۔ فَا الفصیحہ ذَرْ۔ وَذَرٌ سے جس کے معنی چھوڑ دینے کے ہیں۔ امر واحد مذکر حاضر اس کی ماضی نہیں آتی هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ هُمْ کی ضمیر کفارِ مکہ کے لئے ہے خطاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے فِيْ غَمْرَتِهِمْ۔ فِيْ حرف جر غَمْرَةٍ مضاف مجرور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ غَمْرَةٍ وہ کثیر پانی جس کی تہ نظر نہ آئے۔ مراد سخت جہالت حال ای متخبطین فی غمرتھم حَتّٰى حرف غایت وحِيْنٍ مجرور بجار مجرور متعلق بہ ذَرْهُمْ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ چھوڑ دیں ان کو ان کی سخت جہالت میں ڈوبے ہوئے ایک وقت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقررہ تک۔

تمام انبیاء کا دین ایک تھا بعد میں لوگوں نے تفرقے ڈالے

لیکن لوگ آپس میں ایک دوسرے سے کٹ کر الگ ہو گئے اور اپنا دین الگ الگ کر لیا اب جو جس کے پلے پڑ گیا اسی میں مگن ہے پس اے پیغمبر ان منکروں کو ان کی غفلت و سرشاری میں پڑا رہنے دے ایک مقررہ وقت تک (یہ اسی حالت میں رہیں گے پھر حقیقتِ حال کا فیصلہ ہو جائے گا جیسا کہ ہمیشہ ہوتا رہا ہے۔ اگرچہ تمام انبیاء کا دین ایک اور ان سب کی ملت واحد تھی لیکن بعد میں آنے والوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہوئے اس میں تفرقے پیدا کئے اور وحدت ادیان تفرقہ کا شکار ہو گئی۔ آیت (۵۴) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب ہے اور آپ کو تسلی دی گئی ہے کہ ان منکرین کے انکار سے آپ پریشان نہ ہوں یہ کبھی بھی حق کی طرف رجوع نہیں کریں گے انہیں ان کی غفلت اور گمراہی میں چھوڑ دیئے اور اپنا کام سرانجام دیتے جائیے۔ (۵۳-۵۴)

أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُم بِهِ مِن مَّالٍ وَبَنِينَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۚ بَل لَّا يَشْعُرُونَ ۝

أ ہمزہ استفہام انکاری کے لئے يَحْسَبُونَ۔ حِسْبَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب أَنَّمَا۔ أَنَّ مشبہ بالفعل مَا موصولہ اسم أَنَّ۔ نُمِدُّهُمْ مَدٌّ مصدر سے مضارع جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ صلہ بِهِ جار مجرور متعلق بہ نُمِدُّهُمْ (کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو مدد دیتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں ان کو) ۔ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۔ ابن کی جمع جار مجرور متعلق بہ محذوف حال مِنْ ضمیر فی بِہٖ (اور کیا یہ خیال کرتے کہ وہ جو ہم ان کو مال اور بنون سے مدد دے رہے ہیں) ۔ (۵۵) نُسَارِعُ ۔ مُسَارَعَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم جلدی کر رہے ہیں) لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ نُسَارِعُ (ان کے لئے) فِي الْخَيْرَاتِ جار مجرور متعلق بہ نُسَارِعُ حال (بھلائی اور خیرات میں) بَلْ حرف اضراب لَا نافیہ يَشْعُرُوْنَ ۔ شعور سے مضارع جمع مذکر غائب (بلکہ وہ شعور نہیں رکھتے)۔

کثرتِ مال و اولاد حق پرستی کی علامت نہیں

کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہم مال اور اولاد کی فراوانی سے اس لئے ان کی مدد کر رہے ہیں کہ بھلائی پہچاننے میں سرگرمی دکھائیں نہیں (حقیقت حال دوسری ہے مگر) وہ شعور نہیں رکھتے، عام طور پر لوگ کثرت اولاد اور مال و دولت کی فراوانی کو فلاح سمجھتے ہیں حالانکہ فلاح کا تعلق اخلاق فاضلہ سے ہے چند روزہ دنیا کی زندگی کی کامیابی کچھ حقیقت نہیں رکھتی قانون اعمال کے تحت یہاں ایک وقت مقررہ تک سب کو مہلت ملتی رہتی ہے لیکن انجام کار اللہ کے عذاب میں انہیں مبتلا ہونا پڑتا ہے۔ (۵۵-۵۶)

إِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ مشبہ بالفعل اَلَّذِیْنَ موصول اسم اِنَّ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا مِنْ خَشْیَةِ رَبِّهِمْ جار مجرور متعلق بہ مُشْفِقُوْنَ۔ مُشْفِقُوْنَ۔ اِشْفَاقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اس کا مادہ شفقت ہے ایسی محبت جو خوف کے ساتھ مخلوط ہو) هُمْ کی خبر۔ جو لوگ اپنے رب کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں (۵۷) وَالَّذِیْنَ۔ وَ عاطفہ اَلَّذِیْنَ موصول وَالَّذِیْنَ کا عطف سابقہ اِنَّ الَّذِیْنَ پر ہے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ۔ اٰیٰت۔ اٰیَةٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ یُؤْمِنُوْنَ۔ یُؤْمِنُوْنَ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب هُمْ کی خبر (اور وہ جو اپنے رب کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں) (۵۸) وَالَّذِیْنَ کا عطف سابقہ اِنَّ الَّذِیْنَ پر ہے وَ عاطفہ اَلَّذِیْنَ موصول هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا بِرَبِّهِمْ جار مجرور متعلق بہ یُشْرِكُوْنَ۔ یُشْرِكُوْنَ۔ شِرْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (اور وہ جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں ٹھہراتے)۔ (۵۹) وَالَّذِیْنَ اس کا عطف بھی اِنَّ الَّذِیْنَ پر ہے یُؤْتُوْنَ۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ جو دیتے ہیں) مَا موصول یُؤْتُوْنَ کا مفعول اٰتَوْا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (جو انہوں نے دیا) صلہ (جو کچھ کہ وہ دیتے ہیں) وَ حالیہ قُلُوْبُهُمْ۔ قَلْبٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مبتدا وَجِلَةٌ۔ وَجِلٌ سے صفت مشبہ واحد مؤنث خبر (حالانکہ ان کے دل خوف زدہ ہوتے ہیں) اَنَّهُمْ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اَنَّ۔ اِلٰی رَبِّهِمْ جار مجرور متعلق بہ رٰجِعُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رٰجِعُوْنَ۔ رُجُوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اَنَّ کی خبر (کہ وہ اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں) (۶۰) اُولٰٓئِکَ اسم اشارہ جمع۔ مبتدا۔ یُسٰرِعُوْنَ۔ مُسَارَعَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ خبر فِی الْخَیْرٰتِ جار مجرور متعلق بہ یُسٰرِعُوْنَ (یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں) وَ عاطفہ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا لَھَا جار مجرور متعلق بہ سٰبِقُوْنَ۔ سٰبِقُوْنَ۔ سَبْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ (اور وہ ان کی وجہ سے سبقت کرنے والے ہیں)۔ (۶۱)

اہلِ ایمان کے اوصاف شرک سے اجتناب اور تقویٰ

جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں جو اپنے پروردگار کی نشانیوں پر یقین رکھتے ہیں جو اپنے پروردگار کے ساتھ کسی ہستی کو شریک نہیں ٹھہراتے جو اس کی راہ میں جتنا کچھ دے سکتے ہیں بلا تامل دیتے ہیں اور پھر بھی ان کے دل ترساں رہتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے حضور لوٹنا ہے تو بلاشبہ یہ لوگ ہیں جو بھلائیوں کے لئے تیز گام ہیں اور یہی ہیں جو اس راہ میں سب سے آگے نکل جانے والے ہیں۔ آیت (۵۷)-(۶۱) تک اہلِ ایمان کا ذکر ہے کہ وہ اپنے رب سے ڈرتے رہتے ہیں اللہ کی تمام باتوں پر یقینِ کامل رکھتے ہیں، اس کی ذات و صفات میں کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے، اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور اس بات کو نہیں بھولتے کہ آخر کار اس کے سامنے حاضر ہونا ہے نیکی اور بھلائی کے کاموں میں دوسروں سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ (۵۷-۶۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ
مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ
بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ۝ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ۚ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝

وَلَا نُكَلِّفُ۔ وَ استئنافیہ لَا نافیہ نُكَلِّفُ۔ تکلیفٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم نَفْسًا مفعول بہ اوّل اِلَّا اداۃ حصر وُسْعَهَا۔ وُسْعَ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب نَفْسًا کے لئے مضاف الیہ وُسْعَهَا مفعول بہ ثانی (ہم کسی نفس کو اس کی طاقت اور وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے)۔
وَ عاطفہ لَدَيْنَا۔ لَدٰى ظرف مکان مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف خبر مقدم كِتٰبٌ مبتدا مؤخر يَّنْطِقُ۔ نُطْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ يَّنْطِقُ۔ يَّنْطِقُ، بِالْحَقِّ کا جملہ كِتٰبٌ کی صفت ہے (اور ہمارے پاس کتاب ہے سچ سچ بتا دیتی ہے) وَ عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا لَا نافیہ يُظْلَمُوْنَ۔ ظُلْمٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب لَا يُظْلَمُوْنَ خبر (اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔ (۶۲)
بَلْ حرف اضراب قُلُوْبُهُمْ مبتدا فِيْ غَمْرَةٍ۔ غَمْرَةٌ کے اصل معنی کسی چیز کے اثر کو زائل کرنا کے ہیں۔ کثیر پانی کو بھی کہتے ہیں جو سیلاب کے اثر کو زائل کرتا ہے اسی مناسبت سے چھا جانے والی جہالت کو بھی غمرہ کہتے ہیں، جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ مِّنْ هٰذَا۔ غَمْرَةٍ کی صفت ہے، جار مجرور متعلق بہ محذوف ای کائنۃ من ھذا (بلکہ ان کے دل اس کے متعلق سخت غفلت میں ہیں) وَ عاطفہ لَهُمْ خبر مقدم اَعْمَالٌ۔ عَمَلٌ کی جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مبتدا مؤخر مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ ۔ اَعْمَالٌ کی صفت (اور اس کے سوا ان کے اور عمل بھی ہیں) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ مبتدا لَهَا جار مجرور متعلق بہ عٰمِلُوْنَ ۔ عٰمِلُوْنَ ۔ عَمَلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (جو وہ کرتے رہتے ہیں)۔

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

اور ہم کسی جان پر ذمہ داری نہیں ڈالتے مگر اتنی ہی جتنی کی اس میں طاقت ہے (یعنی استعداد ہے) ہمارے پاس (ان سب کی حالت و استعداد کے لئے) نوشتہ ہے جو ٹھیک ٹھیک (حقیقت حال کے مطابق) حکم لگا دیتا ہے ایسا کبھی نہیں ہو سکتا کہ کسی جان کے ساتھ ناانصافی ہو (۶۲) لیکن (اصل یہ ہے) کہ ان لوگوں کے دل اس حقیقت کی طرف سے غفلت اور سرشاری میں پڑ گئے ان کے اور بھی اعمال (بد) ہیں ہمیشہ کرتے رہتے ہیں (۶۳)، آیت (۶۲) میں ایک عالمگیر فطری قانون کے بارے میں بتایا ہے کہ کسی ذی نفس کو اس کی طاقت و استعداد سے زیادہ بات کا مکلف نہیں بنایا جاتا انسان کو اسی قدر عمل کا ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے جس کو وہ سرانجام دے سکتا ہو۔ انسان کو اس کے اعمال کے مطابق جزا و سزا دی جائے گی اور اعمال کا ریکارڈ اللہ کے پاس موجود ہے لیکن اکثر لوگ مکافات عمل سے سخت غفلت اور جہالت میں مبتلا ہیں اور وہ اپنی ذمہ داری کا خیال نہیں۔ (۶۲-۶۳)

حَتّٰى حرف جر و غایت، ابتدائیہ اِذَا ظرف مستقبل مضاف اَخَذْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَخَذْنٰی سے ماضی جمع متکلم مضاف الیہ مُتْرَفِیْهِمْ مفعول بہ مُتْرَفِیْهِمْ اصل میں مُتْرَفِیْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب ان کے خوشحال اور دولت مند لوگ۔ بِالْعَذَابِ جار مجرور متعلق بہ اَخَذْنَا (یہاں تک کہ جب ہم نے ان کے آسودہ حال لوگوں کو عذاب میں پکڑا) اِذَا حرف مفاجاۃ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا تَجْئَرُوْنَ۔ جَاْرٌ اور جُؤَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر خبر (تو اسوقت وہ اچانک چلانے اور فریاد کرنے لگتے ہیں) لَا تَجْئَرُوا۔ لَا ناھیہ جَاْرٌ اور جُؤَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم اَلْیَوْمَ ظرف متعلق بہ تَجْئَرُوْا (آج مت فریاد کرو) اِنَّكُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم اِنَّ مِنَّا۔ (مِنْ۔ نَا) جار مجرور متعلق بہ تُنْصَرُوْنَ۔ لَا نافیہ تُنْصَرُوْنَ۔ نَصْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر خبر اِنَّ (تمہیں ہماری طرف سے کوئی مدد نہیں دی جائے گی)۔

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِیْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۝
مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۝

قَدْ حرف تحقیق كَانَتْ ماضی واحد مؤنث غائب فعل ناقص اٰيٰتِیْ اٰيَةٌ کی جمع۔ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ اٰيَاتِیْ اسم كَانَ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ۔ تِلَاوَةٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب خبر كَانَتْ عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ تُتْلٰى (البتہ میری آیتیں تمہارے سامنے پڑھی جاتی تھیں) فَكُنْتُمْ۔ فَا عاطفہ كُنْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر ضمیر اسم كُنْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ۔ عَلٰى حرف جر اَعْقَابٌ۔ عَقِبٌ کی جمع۔ مضاف مجرور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ تَنْكِصُوْنَ۔ تَنْكِصُوْنَ۔ نُكُوْصٌ سے جس کے معنی کسی چیز سے پھیرے جانے اور باز رہنے کے ہیں۔ مضارع جمع مذکر حاضر كُنْتُمْ کی خبر (پس تم اپنی ایڑیوں پر الٹے پھر جاتے تھے) مُسْتَكْبِرِيْنَ۔ اِسْتِكْبَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر تَنْكِصُوْنَ کے فاعل سے حال بِهٖ ای بِ سببیہ جار مجرور متعلق بہ مُسْتَكْبِرِيْنَ۔ سٰمِرًا۔ سَمَرٌ سے جس کے معنی رات میں قصہ گوئی کے ہیں۔ اسم فاعل جمع مذکر (تکبر کرتے ہوئے۔ اسے قصہ اور مشغلہ بناتے ہوئے) بِهٖ کی ضمیر بیت العتیق اور حرم کی طرف عائد ہے یا قرآن کی طرف۔ تَهْجُرُوْنَ حال هَجْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر هَجْرٌ کے معنی چھوڑنے اور ہذیان بکنے کے ہیں (حق کو ترک کرتے ہوئے ہذیان بکتے ہوئے)۔

حق سے روگردانی اور غفلت عذاب کا باعث بنتی

یہ ایسا کرتے رہیں گے یہاں تک کہ (ظہور نتائج کی گھڑی سامنے آجائے) جب ہم ان کے خوشحال آدمیوں کو عذاب میں پکڑ لیں گے تو پھر اچانک دیکھو گے کہ (سرکشی کی جگہ) آہ و زاری کر رہے ہیں) اب آج آہ وزاری نہ کرو (اس سے کیا فائدہ) تم ہماری طرف سے مدد پانے والے نہیں۔ ایک وقت تھا کہ ہماری آیتیں تمہارے آگے پڑھی جاتی تھیں اور تم الٹے پاؤں بھاگنے لگتے تھے تمہارے اندر ان کی سماعت سے گھمنڈ پیدا ہو جاتا تھا تم اپنی مجلس کی داستان سرائیوں میں انہیں مشغلہ بناتے تم ان کے حق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں ہذیان بکتے تھے۔ (۶۴-۶۷)

عام طور پر دولتمند طبقہ نشۂ دولت میں مبتلا ہو کر اللہ کو بھول جاتا ہے لیکن جب اللہ کی طرف سے ان پر عذاب نازل ہوتا ہے اور انہیں ان کے اعمال کی پاداش میں سزا ملتی ہے تو چلانے لگتے ہیں لیکن اب ان کا چلانا اور فریاد کرنا بے سود ہوگا۔ نزولِ عذاب سے پہلے آہ وزاری کارآمد ہو سکتی تھی لیکن اس وقت غفلت میں پڑے رہے آج انہیں کوئی مدد نہ مل سکے گی۔ ہماری آیات کا مذاق اڑاتے تھے اور حق سے روگردانی میں پیش پیش تھے۔ (۶۴-۶۷)

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ۝
أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ۝ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ
جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ۝

أَ همزہ استفہام انکاری فَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ۔ فَ عاطفہ لَمْ حرف نفی۔ جزم وقلب يَدَّبَّرُوا۔ تَدَبُّرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بلم الْقَوْلَ مفعول بہ (تو کیا انہوں نے اس بات پر غور نہیں کیا) أَمْ عاطفہ بمعنی بَلْ جَاءَهُمْ۔ مَجِيءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مَا موصول فاعل لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ صلہ لَمْ حرف نفی۔ جزم وقلب يَأْتِ اصل میں يَأْتِي تھا إِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بلم آبَاءَهُمْ مفعول بہ الْأَوَّلِينَ۔ اَلْاَوَّل کی جمع آبَاءَهُمْ کی صفت (بلکہ ان کے پاس وہ آیا جو ان کے پہلے باپ دادوں کے پاس نہ آیا تھا)۔ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَمْ حرف عطف لَمْ حرف نفی وقلب يَعْرِفُوْا عِرْفَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بلم رَسُوْلَهُمْ مفعول بہ (کیا انہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا) فَهُمْ۔ فَا عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا لَهٗ جار مجرور متعلق بہ مُنْكِرُوْنَ۔ مُنْكِرُوْنَ۔ اِنْكَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ خبر (پس وہ اس سے منکر ہیں) (۶۹) اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ۔ اَمْ حرف عطف يَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب بِهٖ متعلق بہ محذوف خبر مقدم جِنَّةٌ مبتدا مؤخر جِنَّةٌ۔ جَنٌّ سے مشتق ہے چونکہ دیوانگی عقل کو چھپا دیتی ہے اس لئے اسے جِنَّةٌ کہتے ہیں (کیا وہ کہتے ہیں اسے جنون ہے) بَلْ حرف اضراب جَآءَهُمْ مَجِیْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ جَآءَهُمْ (بلکہ وہ ان کے پاس حق لایا ہے) وَ عاطفہ اَكْثَرُهُمْ۔ اَكْثَرُ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مبتدا لِلْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ كٰرِهُوْنَ۔ كٰرِهُوْنَ۔ كَرْهٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ خبر (اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں)

تدبر قرآن سے کام نہ لینے اور اعراض حق پر ملامت

پھر (انہیں کیا ہو گیا ہے) کیا انہوں نے اس بات پر (یعنی قرآن پر) غور نہیں کیا یا ان کے سامنے کوئی ایسی عجب بات آگئی ہے جو ان کے اگلے بزرگوں کے سامنے نہیں آئی تھی یا یہ اپنے رسول کو پہچان نہ سکے اس لئے منکر ہو گئے، یا یہ کہتے ہیں اسے جنون ہو گیا نہیں (ان میں سے کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بات نہیں ہوسکتی) اللہ کا رسول ان کے پاس سچائی کے ساتھ آیا مگر ان میں سے اکثروں کا یہ حال ہوگیا ہے کہ سچائی کا ماننا انہیں گوارا نہیں ہے اتباعِ حق سے اعراض اور قرآن میں تدبر نہ کرنے پر انہیں ملامت اور توبیخ کی گئی کہ اگر وہ قرآن پر غور کرتے تو اس کا معجز ہونا ان پر عیاں ہو جاتا۔ دوسری بات جس پر انہیں توبیخ کی گئی یہ ہے کہ رسولوں کا آنا کوئی نئی بات نہیں اس سے قبل متواتر رسول آتے رہے اور خود اہلِ عرب حضرت اسماعیلؑ کی اولاد سے ہیں اور ان کے آباؤ اجداد اہلِ ایمان تھے۔ تیسری بات قابلِ ملامت یہ ہے کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے حسب و نسب اس کی صداقت و امانت کو اچھی طرح جانتے ہیں بلکہ الامین الصادق کے نام سے ان میں مشہور تھے۔ چوتھا امر یعنی آپ کی ذات سے جنون کی نسبت ان کی طرف سے ایک نہایت رکیک بہتان ہے اس لئے کہ خود وہ لوگ آپ کو سب سے زیادہ عقل مند اور دانا سمجھتے تھے اور اکثر مشکل معاملات میں آپکی طرف رجوع کرتے تھے، آیت کے آخر میں بتایا کہ یہ قرآن حق و صداقت کی بات لے کر آیا ہے یعنی قرآن توحید کی تعلیم دیتا اور شرک سے روکتا ہے اور عقیدۂ آخرت کو تسلیم کرنے پر زور دیتا ہے۔ (۶۸-۷۰)

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ
فِيْهِنَّ ؕ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝
اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۚ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

وَاستئنافیہ لَوْ شرطیہ اِتَّبَعَ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلْحَقُّ فاعل اَهْوَآءَهُمْ۔ هَوَاءٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ۔ اَهْوَآءَهُمْ مفعول بہ (اور اگر حق ان کی خواہشوں کی پیروی کرتا) لَفَسَدَتِ۔ لام جواب شرط فَسَدَتْ۔ فساد سے ماضی واحد مؤنث غائب السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ فاعل (بگڑ جاتے آسمان و زمین) وَ عاطفہ مَنْ موصول فِيْهِنَّ جار مجرور متعلق بہ محذوف وَمَنْ فِيْهِنَّ کا عطف السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پر (اور جو کوئی ان میں ہے) بَلْ حرف اضراب اَتَيْنٰهُمْ۔ اِتْيَانٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر مذکر غائب مفعول بہ بِذِكْرِهِمْ جار مجرور متعلق بہ اَتَيْنٰهُمْ (بلکہ ہم لائے ان کے پاس ان کا ذکر) فَهُمْ۔ فَا عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا عَنْ ذِكْرِهِمْ جار مجرور متعلق بہ مُعْرِضُوْنَ۔ مُعْرِضُوْنَ۔ اِعْرَاضٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خبر۔ (پس وہ اس ذکر سے منہ پھیرنے والے ہیں) (۷۱)

اَمْ حرف عطف تَسْـَٔلُهُمْ۔ سُؤَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل خَرْجًا مفعول بہ ثانی خراج محصول (یا تو ان سے کچھ صلہ مانگتا ہے) فَخَرَاجُ۔ فَا تعلیلیہ خَرَاجُ مبتدا مضاف رَبِّكَ مضاف الیہ خَيْرٌ۔ خبر (تو تیرے رب کا صلہ بہتر ہے) وَ عاطفہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا خَيْرُ مضاف الرّٰزِقِيْنَ۔ الرَّازِقِ کی جمع مضاف الیہ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ خبر (اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے)۔ (۷۲)

منکرین کی خواہشات کی پیروی نظامِ عالم کی تباہی کا باعث ہے

اور اگر ایسا ہوتا کہ سچائی ان کی خواہشوں کی پیروی کرتی تو یقیناً آسمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وزمین اور وہ سب جو ان میں ہے یک قلم درہم برہم ہو جاتا ہم نے ان کے لئے ان کی نصیحت کی بات مہیا کر دی تو یہ اپنی نصیحت کی بات سے روگرداں ہو رہے ہیں۔ (۷۱) اے پیغمبر کیا وہ سمجھتے ہیں تو ان سے مال و دولت کا طالب ہے تیرے لئے تو تیرے پروردگار کا دیا مال ہی بہتر ہے (تو کیوں ان سے طالب زر ہونے لگا) وہی سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ (۷۲)

نظامِ عالم، ایک مسلّمہ حقیقت، عدل اور قانونِ فطرت پر مبنی ہے اس حقّ سے ذرّہ بھر بھی انحراف کائنات کی تباہی اور بربادی کا باعث بن جائے گا۔ اس لئے منکرین کی خواہش کی پیروی سے حقّ سے انحراف نہیں کیا جا سکتا یہ قرآن جو ایک یادداشت اور تذکرہ ہے یہی حقّ کا قانون لے کر آیا ہے لیکن اندھے پن کی وجہ سے حق سے روگردانی کر کے خود اپنی عظمت کو ٹھکرا رہے ہیں۔

آیت (۷۲) میں بتایا کہ اس تذکرہ سے ان کی روگردانی کی وجہ کیا ہو سکتی ہے کہ اے پیغمبر تو ان سے کچھ صلہ اور مال چاہتا ہے حالانکہ یہ بات روشن ہے کہ آپ محض ان کی اصلاح اور فلاح کے لئے انہیں حقّ کی دعوت دے رہے ہیں اس سنا پر انہیں حقّ سے روگردانی کو ترک کر کے پیغمبر کی بات کو تسلیم کر لینا چاہیئے تھا۔ (۷۱-۷۲)

وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۝

وَاعاطفہ اِنَّكَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اسم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ - لَتَدْعُوْهُمْ - لام تاکید دَعْوَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ - اِلٰى حرف جر صِرَاطٍ موصوف مجرور مُسْتَقِيْمٍ صفت جار مجرور متعلق بہ تَدْعُوْهُمْ (اور تو یقیناً انہیں سیدھی راہ کی طرف دعوت دیتا ہے) (۷۳) وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل اَلَّذِيْنَ موصول اسم اِنَّ - لَا نافیہ يُؤْمِنُوْنَ - اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب بِالْاٰخِرَةِ جار مجرور متعلق بہ يُؤْمِنُوْنَ (اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے) عَنِ الصِّرَاطِ جار مجرور لَنٰكِبُوْنَ - لام تاکید - نَاكِبُوْنَ - نَاكِبٌ کی جمع نُكُوْبٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اِنَّ کی خبر (اور وہ رستہ سے ہٹ رہے ہیں)۔

منکرین سعادت کی راہ اختیار نہیں کرتے

بلاشبہ یقیناً تو انہیں (کامیابی و سعادت کی) سیدھی راہ کی طرف بلا رہا ہے اور جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے وہ یقیناً راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں (۷۳-۷۴) اگرچہ آپ انہیں صراط مستقیم پر چلنے کی دعوت دیتے ہیں لیکن یہ منکرین حق سے روگردانی کرتے ہوئے غلط راہ اختیار کر لیتے ہیں اور حق کو قبول نہیں کرتے۔

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾
وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾
حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ
مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ استنافیہ لَوْ شرطیہ رَحِمْنٰهُمْ۔ رحم مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ وَ عاطفہ كَشَفْنَا کا عطف رَحِمْنَا پر ہے كَشَفْ سے ماضی جمع متکلم مَا موصول مفعول بہ بِهِمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف صلہ۔ مِّنْ ضُرٍّ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال۔ والمراد من الضر الجوع والقحط (اور اگر ہم نے ان پر رحم کیا اور ان کی تکلیف کو دور کیا) لَلَجُّوْا۔ لام رابطہ لَوْ کا جواب اور لَجَاجَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فِيْ طُغْيَانِهِمْ جار مجرور متعلق بہ يَعْمَهُوْنَ۔ عَمْهٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تو وہ اپنی سرکشی میں حیران پھرتے ہوئے اصرار کریں گے)۔

بیان کیا جاتا ہے کہ جب ثمامہ بن اثال حنفی ایمان لے آیا تو اسنے اہل مکہ کو غلہ کی رسد بھیجنی روک دی جس سے وہ سخت قحط میں مبتلا ہو گئے پھر ابوسفیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور واسطے دے کر کہا کیا آپ کو رحمۃ للعالمین مبعوث نہیں کیا گیا آپ نے فرمایا: ہاں! ابوسفیان نے کہا: آپ نے ہمارے آباء کو تلوار سے قتل کیا (یوم بدر) اور (اب) ہمارے بیٹوں کو بھوک سے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی (۷۵)

وَ لَقَدْ۔ وَ عاطفہ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق اَخَذْنٰهُمْ۔ اَخَذْ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ بِالْعَذَابِ جار مجرور متعلق بہ اَخَذْنَا (اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑا) فَمَا اسْتَكَانُوْا فَا عاطفہ مَا نافیہ اِسْتِكَانَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (پس انہوں نے عاجزی کی) لِرَبِّهِمْ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَكَانُوْا (اپنے رب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے) وَ عاطفہ مَا نافیہ يَتَضَرَّعُوْنَ ۔ تَضَرُّعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (نہ گڑگڑاتے اور نہ زاری کرتے) (۷۶)

حَتّٰٓى حرف غایت وجر اور بعض نے کہا حرف ابتدا ہے اِذَا ظرفیہ شرطیہ فَتَحْنَا ۔ فَتْحٌ سے ماضی جمع متکلم عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ فَتَحْنَا ۔ بَابًا مفعول بہ ذَا مضاف عَذَابٍ مضاف الیہ شَدِيْدٍ عَذَابٌ کی صفت ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ کا جملہ بَابًا کی صفت ہے (یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھولیں گے) اِذَا مفاجاۃ کے لئے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ مُبْلِسُوْنَ ۔ مُبْلِسُوْنَ ۔ اَبْلَاسٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پھر ناگہاں اس میں مایوس ہوں گے)۔ (۷۷)

اگر انہیں عذاب سے نجات بھی دیدی جاتی پھر بھی حق کی طرف رجوع نہ کرتے

اور اگر ہم ان پر (مزید) رحم کریں اور جو کچھ انہیں دکھ پہنچتے رہتے ہیں دور کر دیں (تو کیا یہ شکر گزار ہوں گے۔ نہیں) یہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے ہوئے اور زیادہ بڑھ چلیں گے (۷۷)

اور دیکھو ہم نے انہیں عذاب میں مبتلا بھی کیا اس پر بھی وہ اپنے پروردگار کے آگے نہ جھکے اور نہ ہی عاجزی کی (۷۶) پھر جب معاملہ یہاں تک پہنچ جائے گا ہم ان پر ایک بڑے ہی سخت عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو اسوقت اچانک متحیر ہو کر رہ جائیں گے (۷۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیت (۷۵) میں بتایا کہ اگر متفرق مصائب سے انہیں نجات بھی دے دی جائے تب بھی وہ حق کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے اہل مکہ کو قحط سے نجات ملی مگر اس کے باوجود وہ اپنے شرک و کفر پر بدستور اڑے رہے، آیت کریمہ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ۝ ان کے حال پر ٹھیک صادق آتی ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾ سَيَقُولُونَ لِلَّهِ ۚ
قُلْ فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ ﴿٨٩﴾ بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِالْحَقِّ وَإِنَّهُمْ
لَكَاذِبُونَ ﴿٩٠﴾ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ
مِنْ إِلَٰهٍ ۚ إِذًا لَذَهَبَ كُلُّ إِلَٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ
عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٩١﴾ عَالِمِ الْغَيْبِ وَ
الشَّهَادَةِ فَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٩٢﴾ ع

وَ هُوَ	الَّذِي	أَنْشَأَ	لَكُمُ	السَّمْعَ
اور وہی	جس نے	پیدا کی	تمہارے لئے	شنوائی
وَالْأَبْصَارَ	وَالْأَفْئِدَةَ ۚ	قَلِيلًا	مَا	تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾
اور بینائی	اور دل	تھوڑا سا	جو	شکر کرتے ہیں (۷۸)
وَ هُوَ	الَّذِي	ذَرَأَكُمْ	فِي الْأَرْضِ	وَإِلَيْهِ
اور وہ ہے	جس نے	پھیلایا تم کو	زمین میں	اور طرف اسی کے
تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾	وَ هُوَ	الَّذِي	يُحْيِي	وَ يُمِيتُ
اکٹھے کئے جاؤ گے (۷۹)	اور وہ ہے	جو	جلاتا ہے	اور مارتا ہے
وَ لَهُ	اخْتِلَافُ	اللَّيْلِ	وَالنَّهَارِ ۚ	أَفَلَا
اور واسطے اسی کے ہے	اختلاف	رات	اور دن کا	کیا پس نہیں
تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾	بَلْ	قَالُوا	مِثْلَ	مَا	قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿٨١﴾
سمجھتے ہو تم (۸۰)	بلکہ	کہا انہوں نے	جیسے	جو	کہا پہلوں نے (۸۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْٓا	ءَ	اِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا
کہتے ہیں	کیا	جب	مرجائیں گے ہم	اور ہوجائیں گے ہم	مٹی
وَّعِظَامًا	ءَ	اِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾	لَقَدْ	وُعِدْنَا
اور ہڈیاں	کیا	ہم	پھر اٹھائے جائیں گے (۸۲)	البتہ تحقیق وعدہ دیئے گئے ہم	
نَحْنُ	وَاٰبَآؤُنَا	هٰذَا	مِنْ قَبْلُ	اِنْ	هٰذَآ
ہم	اور باپ ہمارے	یہ	بات پہلے اس سے	نہیں	یہ
اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸۳﴾	قُلْ	لِّمَنِ الْاَرْضُ	
مگر	کہانیاں	پہلوں کی (۸۳)	کہہ	واسطے کس کے ہے زمین	
وَمَنْ	فِيْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾	
اور جو	اس میں ہے	اگر	ہو تم	جانتے (۸۴)	
سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ ؕ	قُلْ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾	
جلد کہیں گے	واسطے اللہ کے	کہہ	کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے (۸۵)	
قُلْ	مَنْ	رَّبُّ السَّمٰوٰتِ	السَّبْعِ	وَرَبُّ الْعَرْشِ	
کہہ	کون ہے	رب آسمانوں	ساتوں کا	اور رب عرش	
الْعَظِيْمِ ﴿۸۶﴾	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ ؕ	قُلْ	اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾	
عظیم کا (۸۶)	جلد کہیں گے	واسطے اللہ کے	کہہ	کیا پس نہیں ڈرتے (۸۷)	
قُلْ	مَنْ	بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ	شَيْءٍ
کہہ	کون ہے کہ	اس کے ہاتھ میں ہے	بادشاہی	ہر	چیز کی
وَّهُوَ	يُجِيْرُ	وَلَا يُجَارُ	عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور وہی	پناہ دیتا ہے	اور نہیں پناہ دیتا	اس پر	اگر	ہو تم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ ؕ	قُلْ	فَاَنّٰى
جانتے (۸۸)	البتہ کہیں گے	واسطے اللہ کے	کہہ	پس کہاں سے
تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ	بِالْحَقِّ	وَاِنَّهُمْ
سحر کئے جاتے ہو (۸۹)	بلکہ	لائے ہم انکے پاس	حق	اور تحقیق وہ
لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾	مَا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	مِنْ وَّلَدٍ
البتہ جھوٹے ہیں (۹۰)	نہیں	پکڑی	اللہ نے	کوئی اولاد
وَّمَا	كَانَ	مَعَهٗ	مِنْ	اِلٰهٍ	اِذًا لَّذَهَبَ
اور نہیں	ہے	ساتھ اسکے	کوئی	معبود	اسوقت لے جاتا
كُلُّ	اِلٰهٍ	بِمَا	خَلَقَ	وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ
ہر	معبود	اس چیز کو کہ	پیدا کیا ہے	اور البتہ چڑھائی کرتا بعضے انکے
عَلٰى	بَعْضٍ ؕ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾
اوپر	بعض کے	پاک ہے	اللہ	اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں (۹۱)
عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	فَتَعٰلٰى	عَمَّا
جاننے والا	غیب کا	اور حاضر کا	پس بلند ہے	اس چیز سے کہ
يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾				
شریک لاتے ہیں (۹۲)				

اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے بہت ہی کم تم شکر کرتے ہو ﴿۷۸﴾ اور وہی ہے جو تمہیں زمین کے اندر وجود میں لاتا ہے اور اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے ﴿۷۹﴾ اور وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور رات دن کا اختلاف اسی کے اختیار کا ہے تو کیا تم عقل سے کام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں لیتے (۸۰) بلکہ اسی طرح کہتے ہیں جو پہلوں نے کہا (۸۱) کہتے ہیں جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے کیا ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے (۸۲) ہمیں اور ہمارے باپ دادوں کو پہلے سے یہی وعدہ دیا جاتا رہا ہے یہ کچھ نہیں مگر پہلوں کی کہانیاں ہیں (۸۳) کہو زمین اور جو کوئی ان کے اندر ہیں وہ کس کے لئے ہیں اگر تم جانتے ہو (۸۴) کہیں گے اللہ کے لئے تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے (۸۵) کہو ساتوں آسمانوں کا رب اور بڑے عرش والا رب کون ہے (۸۶) کہیں گے اللہ ہی کیلئے ہے کہو کہ پس کیا تم تقویٰ اختیار نہیں کرتے (۸۷) کہو کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل پر پناہ نہیں ملتی اگر تم جانتے ہو (۸۸) کہیں گے اللہ کے لئے ہی ہے کہو پھر تمہیں کہاں سے دھوکا لگتا ہے (۸۹) بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں اور وہ یقیناً جھوٹے ہیں (۹۰) اللہ نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور نہ اس کے ساتھ کوئی دوسرا معبود ہے اس صورت میں ہر معبود اسے لے جاتا جو اس نے پیدا کیا ہوتا اور ان میں سے ہر ایک دوسرے پر بڑائی حاصل کرنے میں لگا رہتا اور وہ اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں (۹۱) غیب اور حاضر کا جاننے والا سو وہ اس سے بلند ہے جو وہ شریک بناتے ہیں (۹۲)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

وَ استئنافیہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب الَّذِيْ موصول خبر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْشَاَ۔ اِنْشَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ صلہ لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ اَنْشَاَ۔ السَّمْعَ مفعول بہ وَالْاَبْصَارَ۔ بَصَرٌ کی جمع وَالْاَفْـِٕدَةَ۔ فُؤَادٌ کی جمع، ہر دو کا عطف السَّمْعَ پر ہے (اور وہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل بنائے) قَلِيْلًا مفعول مطلق ای شکرا قلیلا۔ مَّا زائدہ تَشْكُرُوْنَ۔ شُكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (بہت ہی کم تم شکر ادا کرتے ہو)۔

آنکھ کان اور دل سے کام نہ لینا ناشکری ہے

اور (دیکھو) وہی ہے جس نے تمہارے (سننے کے) لئے کان (دیکھنے کے لئے) آنکھ (سوچنے کے لئے) دل پیدا کر دیئے مگر بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ تم شکر بجا لاؤ۔ آیت میں مشرکین کے لئے توبیخ ہے کہ اللہ نے تو تمہیں سننے کے لئے کان، دیکھنے کے لئے آنکھ اور سمجھنے کے لئے دل دیا کہ ان کے ذریعے حقائق کو سمجھو اور اس کی ذات و صفات میں کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، لیکن ان کو کام میں نہ لاکر تم ناشکری سے کام لے رہے ہو۔ (۷۸)

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

وَهُوَ الَّذِيْ۔ وَ عاطفہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ الَّذِيْ موصول خبر ذَرَاَ۔ ذَرْءٌ سے جس کے معنی پیدا کرنے اور پھیلانے کے ہیں، ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ ذَرَاَکُمْ (اور وہ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا) وَ عاطفہ اِلَیْہِ جار مجرور متعلق بہ تُحْشَرُوْنَ۔ حَشْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (اور اسی کی طرف تمہیں جمع کیا جائے گا) (۷۹)

وَ عاطفہ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا اَلَّذِیْ موصول، خبر یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ۔ اِحْیَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب وَ عاطفہ۔ یُمِیْتُ۔ اِمَاتَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ (اور وہ وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے) وَ لَہٗ خبر مقدم اِخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ۔ اِخْتِلَافُ مضاف اَلَّیْلِ مضاف الیہ وَ النَّھَارِ کا عطف وَالَّیْلِ پر ہے اِخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ مبتدا مؤخر (اور رات دن کا اختلاف اسی کے لئے ہے) اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۔ اَ ہمزہ استفہام انکاری فَا عاطفہ لَا نافیہ تَعْقِلُوْنَ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا تم عقل و شعور سے کام نہیں لیتے ہو)۔ (۸۰)

موت و حیات اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے

اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین کی سطح پر ہر طرف پھیلا دیا ہے اور پھر وہی ہے جس کے حضور اکٹھا کر کے جمع کئے جاؤ گے اور وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے اسی کی کارفرمائی ہے کہ رات دن ایک دوسرے کے پیچھے آتے رہتے ہیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۸۰) سابقہ آیات کی طرح ان آیات میں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات کا ذکر کیا اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بتایا سطح زمین کو تمہارے لئے قیام وسکون کا باعث بنایا اور تمہاری ضرورت کی تمام چیزیں اس سے تمہیں مہیا کیں پھر وقتِ مقررہ کے بعد ہمارے پاس تمہیں حاضر ہونا ہوگا۔

اختلافِ لیل ونہار بھی ایک عظیم نعمت ہے اگر مسلسل رات ہوتی اور دن نہ ہوتا، یا دن ہی ہوتا اور رات نہ آتی تو تمہارے لئے زندگی بسر کرنا دشوار ہو جاتا، یہ تمام امور وہ عظیم نعمتیں ہیں جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں تمہارے لئے ضروری ہے کہ ان پر غور وفکر سے کام لو۔

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

بَلْ حرف اضراب قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب مِثْلَ مصدر محذوف "قَوْلًا" کی صفت ہے مَا مصدریہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اَلْاَوَّلُوْنَ اَلْاَوَّلُ کی جمع فاعل ای قولا مثل قول الاوّلین (بلکہ انہوں نے اسی طرح کہا جو پہلوں نے کہا)۔ (۸۱)

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب اَ ہمزہ استفہام استبعادی کے لئے اِذَا ظرف متضمن معنی شرط مِتْنَا۔ مَوْت سے ماضی جمع متکلم (انہوں نے کہا کیا جب ہم مر جائیں گے) وَ عاطفہ كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم ضمیر اسم كُنَّا۔ تُرَابًا خبر وَّ عاطفہ عِظَامًا۔ عَظْمٌ کی جمع اسکا عطف تُرَابًا پر ہے (اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے) ءَ ہمزہ استفہام استبعادی اِنَّا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مشبہ بالفعل ضمیر جمع اِنَّ کا اسم لَمَبْعُوْثُوْنَ۔ لام تاکید بَعْثٌ سے اسم مفعول جمع مذکر اِنَّ کی خبر (کیا ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔ (۸۲)

لَقَدْ۔ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق وُعِدْنَا۔ وَعْدٌ سے ماضی مجہول جمع متکلم نَا ضمیر جمع متکلم نَا ضمیر نَحْنُ ضمیر جمع متکلم تاکید کے لئے وَ عاطفہ اٰبَآؤُنَا۔ اَبٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ اٰبَآؤُنَا کا عطف ضمیر متصل پر ہے نائب فاعل مِنْ قَبْلُ جار مجرور متعلق بہ وُعِدْنَا هٰذَآ اسم اشارہ مفعول بہ (البتہ تحقیق ہمیں اور ہمارے باپ دادوں کو اس سے قبل اس کا وعدہ کیا گیا) اِنْ نافیہ هٰذَآ اسم اشارہ مبتدا اِلَّآ کلمہ حصر اَسَاطِيْرُ۔ اُسْطُوْرَةٌ کی جمع، وہ جھوٹی خبر جو گھڑ کر لکھ دی گئی ہو مضاف الْاَوَّلِيْنَ۔ اَلْاَوَّلُ کی جمع مضاف اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ خبر (یہ کچھ نہیں مگر پہلوں کی کہانیاں ہیں)۔ (۸۳)

سابقہ امم کی طرح دوبارہ زندگی سے انکار

نہیں انہوں نے تو ویسی ہی بات کہی جیسی ان سے پچھلے کہہ چکے ہیں انہوں نے کہا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیوں کا چورہ ہو گئے تو کیا پھر ہم (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں سے ایسی ہی بات کا وعدہ ہوتا آیا ہے کچھ نہیں پچھلے عہدوں کے افسانے ہیں، کفار دوبارہ زندگی کے قائل نہ تھے وہ دوبارہ بعثت کو محض ایک افسانہ اور کہانی سمجھتے تھے۔ (۸۱-۸۳)

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ ﴿٨٦﴾ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَنْ بِيَدِهِ
مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨٨﴾
سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ فَأَنّٰى تُسْحَرُونَ ﴿٨٩﴾ بَلْ أَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَ
إِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ﴿٩٠﴾

قُلْ امر واحد مذکر حاضر ضمیر أَنْتَ مستتر فاعل لِمَنِ۔ لام جار مَنْ استفہامیہ اَلْاَرْضُ مبتدا مؤخر وَ عاطفہ مَنْ موصولہ فِيهَا جار مجرور متعلق بہ محذوف صلہ (کہو کس کے لئے ہے زمین اور جو کوئی اس میں ہے) اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر تَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر خبر كُنْتُمْ فعل شرط۔ جواب شرط محذوف ای فاخبرونی بخالقها (اگر ہو تم جانتے)۔

سَيَقُوْلُوْنَ۔ سین مستقبل قریب کے لئے قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بہ محذوف خبر ہی مبتدا محذوف (وہ عنقریب کہیں گے کہ وہ اللہ کے لئے ہے) قُلْ امر واحد مذکر حاضر أَ ہمزہ استفہام انکاری فَ عاطفہ لَا نافیہ تَذَكَّرُوْنَ۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تَذَكَّرُوْنَ اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا) (کہو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ہو) (۸۵)

قُلْ امر واحد مذکر حاضر مَنْ اسم استفہام مبتدا رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ رَبُّ مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ السَّبْعِ۔ السَّمٰوٰتِ کی صفت رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ خبر (کہو سات آسمانوں کا رب کون ہے) وَ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ کا عطف رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ پر ہے رَبُّ مضاف اَلْعَرْشِ مضاف الیہ اَلْعَظِيْمِ، اَلْعَرْشِ کی صفت) (اور عرش عظیم کا رب کون ہے)۔ (۸۶)

سَيَقُوْلُوْنَ۔ سین مستقبل قریب کے لئے يَقُوْلُوْنَ، قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لِلّٰهِ مبتدا محذوف کی خبر (وہ کہیں گے اللہ کے لئے) قُلْ امر واحد مذکر حاضر اَفَلَا ہمزہ استفہام انکاری توبیخی فَا عاطفہ لَا نافیہ تَتَّقُوْنَ۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (کہو کیا پس تم تقوی نہیں اختیار کرتے ہو)۔ (۸۷)

قُلْ امر واحد مذکر حاضر مَنْ استفہام مبتدا بِيَدِهٖ۔ يَا جَارَ يَدِ مضاف مجرور ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ بِيَدِهٖ خبر مقدم مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ مبتدا مؤخر بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ جملہ اسمیہ مَنْ کی خبر مَلَكُوْتُ مصدر مرفوع مضاف مَلَكٌ سے "تا" مبالغہ کے لئے بڑھائی گئی ہے جیسے رَحَمُوْتُ۔ الْمَلِكُ الْعَظِيْمُ (کہو کون ہے جس کے ہاتھ میں چیزوں کی حکومت ہے) وَ عاطفہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا يُجِيْرُ خبر يُجِيْرُ۔ اِجَارَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اور وہ پناہ دیتا ہے) وَ عاطفہ لَا يُجَارُ۔ اِجَارَةٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ يُجَارُ (اور اسکے خلاف پناہ نہیں دی جا سکتی) اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط فَاخْبِرُوْنِيْ جواب محذوف تَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اگر تم جانتے ہو)۔ (۸۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سَيَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب مستقبل قریب کے لئے لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بہ محذوف مبتدا محذوف کی خبر (کہیں گے اللہ کے لئے ہے) قُلْ امر واحد مذکر حاضر قَاْتِیْ۔ فَا عاطفہ اَنّٰی اسم استفہام بمعنی کَیْفَ۔ تُسْحَرُوْنَ۔ سِحْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر الواؤ نائب فاعل، پھر تمہیں کہاں سے دھوکہ لگتا ہے۔ سحر کیا جاتا ہے) (۸۹)

بَلْ حرف اضراب وعطف اَتَیْنٰهُمْ۔ اِتْیَانٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ اَتَیْنٰهُمْ (بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں) وَحالیہ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اِنَّ۔ لَكٰذِبُوْنَ۔ لام تاکید کَاذِبُوْنَ۔ کِذْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اِنَّ کی خبر (اور یقیناً وہ البتہ جھوٹے ہیں)۔ (۹۰)

جب اسے خالق کائنات تسلیم کرتے ہو تو پھر اس کی صفات میں شرک سے کیوں کام لیتے ہو

(اے پیغمبر) ان منکروں سے کہہ دو اچھا اگر تم جانتے ہو تو بتلاؤ زمین اور وہ تمام مخلوقات جو اس میں ہیں کس کے لئے ہیں (۸۴) وہ فوراً کہیں گے اللہ کے لئے تو کہو پھر کیا ہے کہ تم غور نہیں کرتے (۸۵) تو ان سے پوچھ وہ کون ہے جو ساتوں آسمانوں کا پروردگار ہے اور (جہانداری کے) عرش عظیم کا مالک ہے (۸۶) وہ فوراً کہیں گے یہ سب کچھ اللہ ہی کیلئے ہے تو کہہ پھر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ (شرک انکار کے نتیجہ سے) ڈرتے نہیں (۸۷) تو ان سے پوچھ اگر تم جانتے ہو تو بتلاؤ وہ کون ہے جس کے قبضہ میں تمام چیزوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی بادشاہی ہے اور وہ سب کو پناہ دیتا ہے اور کوئی نہیں جو اس سے اوپر پناہ دینے والا ہو (۸۸) وہ فوراً کہیں گے یہ صفتیں تو اللہ ہی کے لئے ہیں تو کہہ پھر یہ کیا ہے کہ تمہاری عقل ماری گئی (۸۹) حقیقت یہ ہے کہ ہم نے سچائی انہیں جتلا دی اور یہ اپنے (انکار و ادعا میں) قطعاً جھوٹے ہیں (۹۰) آیت ۸۴-۹۰ تک میں سوال و جواب کی شکل میں اللہ تعالیٰ نے اپنی ربوبیت اور وحدانیت کا اثبات کیا ہے، بدیہی امور کے متعلق سوال و جواب کی صورت میں حق بات کو تسلیم کرنا ہی پڑتا ہے۔ چنانچہ آیت (۸۴) میں ان سے پوچھا گیا کہ یہ زمین اور اس کی مخلوق کا مالک کون ہے تو انہیں تسلیم کرنا پڑا کہ اللہ ہی ہے۔ اسی طرح آیت (۸۹) تک جن امور کے بارے میں ان سے پوچھا گیا انہیں تسلیم کرنا پڑا کہ اس تمام کائنات کا مالک اور مدبر صرف اللہ ہی ہے اس پر انہیں متنبہ کیا گیا کہ جب تم خود تسلیم کرتے ہو کہ صرف اللہ ہی کی ذات اس کائنات میں کارفرما ہے تو پھر اس کی ذات و صفات میں شرک سے کیوں کام لیتے ہو۔ ان آیات میں تین مختلف الفاظ میں انہیں توبیخ و ملامت کی گئی پہلے فرمایا: أَفَلَا تَذَكَّرُونَ پھر أَفَلَا تَتَّقُونَ کے لفظ سے انہیں خبردار کیا گیا جو تَذَكَّرُونَ سے زیادہ بلیغ ہے اور پھر فَأَنَّىٰ تُسْحَرُونَ سے انہیں ملامت کی گئی یہ توبیخ کی شدید ترین صورت ہے۔ آیت (۹۰) میں بتایا کہ تعدد الٰہ کی صورت میں ان میں ہمیشہ جھگڑا پڑا رہتا اور ایک کا معبود دوسرے کے معبود پر زیادتی کے لئے کوشاں رہتا اور نظام عالم درہم برہم ہو کر رہ جاتا۔ (۸۴-۹۰)

مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِن وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَٰهٍ ۚ إِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ إِلَٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٩١﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

مَا نافیہ اِتَّخَذَ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل مِنْ وَّلَدٍ جار مجرور متعلق بہ اِتَّخَذَ مفعول بہ (اللہ تعالیٰ نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا) وَ عاطفہ مَا نافیہ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب مَعَهٗ ظرف مکان متعلق بہ محذوف۔ خبر مقدم مِنْ اِلٰهٍ۔ مِنْ حرف جر اِلٰهٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً کَانَ کا اسم (اور نہ اس کے ساتھ کوئی معبود ہے) اِذًا (اِذَنْ) وقف کی صورت میں نون کو الف سے بدل لیتے ہیں۔ حرف جزا۔ بیضاوی نے لکھا ہے اذن بمعنی لَوِ امتناعیہ ای لو کان معه الٰهه کما تقولون لذهب کل واحد منهم بما خلقه وَاستبدّ به لَّذَهَبَ لام جواب شرط ماضی واحد مذکر غائب كُلُّ اِلٰهٍ فاعل بِمَا حرف جر مَا موصول جار مجرور متعلق بہ ذَهَبَ۔ خَلَقَ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب صلہ (اس صورت میں ہر ایک معبود اسے لے جاتا جو اس نے پیدا کیا ہے) وَ عاطفہ لَعَلَا۔ لام جواب شرط عَلَا۔ عُلُوٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ بَعْضُهُمْ فاعل عَلٰى بَعْضٍ جار مجرور متعلق بہ عَلَا (البتہ بعض ان میں سے بعض پر علو اور برتری حاصل کرتے) سُبْحٰنَ اللّٰهِ۔ سُبْحَانَ مصدر ہے بمعنی تسبیح مفرد کی طرف اس کو اضافت لازم ہے جیسے سُبْحٰنَ اللّٰهِ (اللہ پاک ہے) عَمَّا۔ (عَنْ۔ مَا) عَنْ حرف جر مَا موصول يَصِفُوْنَ۔ وَصْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ (اللہ اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں) عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ۔ عَالِمِ۔ اللّٰہ کے لفظ سے بدل ہے مضاف الْغَيْبِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ والشَّهَادَةِ کا عطف الْغَيْبِ پر ہے یا مبتدا محذوف کی خبر ہے فَتَعٰلٰى۔ فَا عاطفہ تَعَالٰى۔ تَعَالٰى بمعنی بلند و برتر کے ہیں، ماضی واحد مذکر غائب (وہ بہت بلند و برتر ہے) عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ حرف جر۔ مَا موصول متعلق بہ تعالیٰ۔ يُشْرِكُوْنَ۔ شِرْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ (وہ اس سے بالاتر ہے جو وہ شرک کرتے ہیں)۔

اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے اسکا کوئی بیٹا نہیں

نہ تو اللہ نے کسی ہستی کو اپنا بیٹا بنایا نہ اس کے ساتھ کوئی دوسرا معبود ہو سکتا ہے، اگر ہوتا تو ہر معبود اپنی ہی مخلوق کی فکر میں رہتا اور ایک معبود دوسرے معبود پر چڑھ دوڑتا اللہ کی ذات ان باتوں سے پاک ہے جو یہ اس کی نسبت بیان کرتے ہیں (۹۱) وہ غیب اور شہادت دونوں کو جاننے والا ہے یعنی محسوسات اور غیر محسوسات سب کا جاننے والا ہے۔ (اسکے لئے کوئی چیز غیر محسوس نہیں) انہوں نے جو کچھ شرک کی باتیں بنا رکھی ہیں وہ ان سب سے بالاتر ہے (۹۲) سابقہ آیات میں شرک کی تردید اور وحدانیت کے بیان کے بعد عقیدۂ ابنیت اور تعدد الٰہ کی نفی میں فرمایا کہ اس کی ذات اتخاذ ابنیت سے بالاتر ہے اور تعدد الٰہ نظام کائنات کی تباہی کا باعث ہے۔ (۹۱-۹۲)

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ السَّیِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ
بِمَا یَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿۹۷﴾
وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰۤی اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ
الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّیْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا
تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ
بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ
فَلَاۤ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَىِٕذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ
ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ
خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا
اَنْفُسَهُمْ فِیْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ
النَّارُ وَهُمْ فِیْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰیٰتِیْ تُتْلٰی
عَلَیْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ
عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّیْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا
مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِیْهَا
وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِیْقٌ مِّنْ عِبَادِیْ
یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ
ذِكْرِىْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾ اِنِّىْ جَزَيْتُهُمُ
الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾ قٰلَ كَمْ
لَبِثْتُمْ فِى الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ
بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿١١٣﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا
لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ
عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ
يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ
رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ ع

قُلْ	رَّبِّ	اِمَّا	تُرِيَنِّىْ	مَا
کہہ	اے ربّ میرے	اگر	دکھادے مجھ کو	جو کچھ
يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾	رَبِّ	فَلَا	تَجْعَلْنِىْ	فِى الْقَوْمِ
وعدے دیئے جاتے ہیں (۹۳)	اے ربّ میرے	پس نہ	کرنا مجھ کو	بیچ قوم
الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾	وَ اِنَّا	عَلٰٓى	اَنْ	نُّرِيَكَ	مَا
ظالموں کے (۹۴)	اور تحقیق ہم	اوپر (اسکے)	کہ	دکھلائیں تجھ کو	جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَعِدُهُمْ	لَقٰدِرُوْنَ (٩٥)	اِدْفَعْ	بِالَّتِيْ	هِيَ
وعدہ دیتے ہیں	البتہ قادر ہیں (٩٥)	دُور کر	ساتھ اس چیز کے کہ	وہ
اَحْسَنُ	السَّيِّئَةَ ؕ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا
بہت اچھی ہے	برائی کو	ہم	خوب جانتے ہیں	اس چیز کو کہ
يَصِفُوْنَ (٩٦)	وَ قُلْ	رَّبِّ	اَعُوْذُ بِكَ	مِنْ
بیان کرتے ہیں (٩٦)	اور کہہ	اے میرے رب	میں پناہ مانگتا ہوں	(سے)
هَمَزٰتِ	الشَّيٰطِيْنِ (٩٧)	وَ اَعُوْذُ بِكَ	رَبِّ	اَنْ
وسوسے ڈالنے سے	شیطانوں کے (٩٧)	اور میں پناہ چاہتا ہوں	اے رب میرے	کہ
يَّحْضُرُوْنِ (٩٨)	حَتّٰۤى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ
وہ حاضر ہوں میرے پاس (٩٨)	یہاں تک کہ	جب	آئے	ان میں سے کسی ایک کو موت
قَالَ	رَبِّ	ارْجِعُوْنِ (٩٩)	لَعَلِّيْۤ	اَعْمَلُ صَالِحًا
کہتا ہے	اے میرے رب	مجھے بھیج دے (٩٩)	تاکہ میں	عمل کروں نیک
فِيْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا ؕ	اِنَّهَا	كَلِمَةٌ
بیچ اس جگہ کہ	چھوڑ آیا ہوں میں	ہرگز نہیں	تحقیق یہ	ایک بات ہے کہ
قَآئِلُهَا ؕ	وَ مِنْ وَّرَآئِهِمْ	بَرْزَخٌ	اِلٰى يَوْمِ	
وہ کہتا ہے	اور ورے (آگے) ان سے	پردہ ہے	اس دن تک کہ	
يُبْعَثُوْنَ (١٠٠)	فَاِذَا	نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَلَاۤ
اٹھائے جائیں گے (١٠٠)	پس جب	پھونکا جائیگا	بیچ صور کے	پس نہیں
اَنْسَابَ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ (١٠١)	
نسب	درمیان انکے	اس دن	اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیگا (١٠١)	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
پس جو شخص کہ	بھاری ہوا	پلہ اس کا	پس یہ لوگ	وہی ہیں
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	وَمَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ
فلاح پانے والے (۱۰۲)	اور جو شخص	ہلکا ہوا	پلہ اس کا	پس یہ لوگ ہیں
الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فِيْ جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾
جنہوں نے	خسارہ پہنچایا	جانوں اپنی کو	جہنم میں	ہمیشہ رہیں گے (۱۰۳)
تَلْفَحُ	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ	وَهُمْ	فِيْهَا
جھلس دے گی	منہ ان کے کو	آگ	اور وہ	اس میں
كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾	اَلَمْ	تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
تیوری چڑھاتے ہیں (۱۰۴)	کیا نہ	تھیں	نشانیاں میری	پڑھی جاتی ہیں	اوپر تمہارے
فَكُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	قَالُوْا	رَبَّنَا	غَلَبَتْ
پس تھے تم	ان کو	جھٹلاتے (۱۰۵)	کہیں گے	اے رب ہمارے	غالب آئی
عَلَيْنَا	شِقْوَتُنَا	وَكُنَّا	قَوْمًا	ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾	رَبَّنَآ
اوپر ہمارے	بدبختی ہماری	اور ہم تھے	قوم	گمراہ (۱۰۶)	اے رب ہمارے
اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ	عُدْنَا	فَاِنَّا	ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾
نکال ہمیں	اس سے	پس اگر	پھر کریں گے	پس تحقیق ہم	ظالم ہیں (۱۰۷)
قَالَ	اخْسَـُٔوْا	فِيْهَا	وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾	اِنَّهٗ
کہے گا	دور ہو	اس میں	اور مت کلام کرو مجھ سے (۱۰۸)	تحقیق وہ
كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْ عِبَادِيْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ
تھا	ایک گروہ	بندوں میرے سے	کہتے تھے	اے رب ہمارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ لَنَا	وَارْحَمْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ
ایمان لائے ہم	پس بخش ہم کو	اور رحم کر ہم پر	اور تو	بہتر
الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	سِخْرِيًّا	حَتّٰى	
رحم کرنے والا ہے (۱۰۹)	پس پکڑا تھا تم نے ان کو	مسخرہ	یہاں تک کہ	
اَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِيْ	وَكُنْتُمْ	مِّنْهُمْ	تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
بھلا دیا تم کو انہوں نے	یاد میری سے	اور تھے تم	ان سے	ہنستے (۱۱۰)
اِنِّيْ	جَزَيْتُهُمُ	الْيَوْمَ	بِمَا	صَبَرُوْٓا	اَنَّهُمْ
تحقیق میں نے	جزا دی ان کو	آج	بسبب اس کے	صبر کرتے تھے	یہ کہ وہی ہیں
هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾	قٰلَ	كَمْ لَبِثْتُمْ	فِي الْاَرْضِ	
وہی ہیں مراد پانے والے (۱۱۱)	کہے گا	کتنی مدت رہے تم	بیچ زمین کے	
عَدَدَ	سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ
شمار (حساب)	سال (جمع) (۱۱۲)	کہیں گے	رہے ہم	ایک دن	یا ٹکڑا دن کا
فَسْـَٔلِ	الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾	قٰلَ	اِنْ لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَّوْ
پس پوچھ لے	گنتی والوں سے (۱۱۳)	کہے گا	نہیں تم رہے	مگر	تھوڑا	اگر
اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	اَفَحَسِبْتُمْ	اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ
یہ کہ تم	ہوتے	جانتے (۱۱۴)	کیا گمان کیا ہے تم نے	یہ کہ پیدا کیا ہم نے تم کو
عَبَثًا	وَّاَنَّكُمْ	اِلَيْنَا	لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾	فَتَعٰلَى اللّٰهُ
بے فائدہ	اور یہ کہ تم	طرف ہماری	نہ پھر آؤ گے (۱۱۵)	پس بہت بلند ہے اللہ
الْمَلِكُ	الْحَقُّ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾
بادشاہ	حق	نہیں کوئی معبود مگر وہ	رب	عرش کرامت والے کا (۱۱۶)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ مَنْ	يَّدْعُ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ
اور جو کوئی	بلاوے	ساتھ اللہ کے	معبود	اور کو
لَا بُرْهَانَ	لَهٗ	بِهٖ	فَاِنَّمَا	حِسَابُهٗ
نہیں دلیل	واسطے اسکے	ساتھ اسکے	پس سوائے اسکے نہیں	حساب اسکا
عِنْدَ	رَبِّهٖ ؕ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ (۱۱۷)	
نزدیک	رب اسکے ہے	بیشک وہ	نہیں فلاح پانے والے کافر (۱۱۷)	
وَ قُلْ	رَّبِّ	اغْفِرْ	وَارْحَمْ	وَ اَنْتَ
اور کہہ	اے رب میرے	بخش دے	اور رحم کر	اور تو
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (۱۱۸)				
تو بہترین رحم کرنے والا ہے (۱۱۸)				

کہئے اے میرے رب اگر تو مجھے وہ دکھائے جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے (۹۳) اے میرے رب مجھے ظالم لوگوں میں نہ رکھیو (۹۴) اور ہم اس پر کہ تجھے وہ دکھائیں جس کا انہیں وعدہ دیتے ہیں یقیناً قادر ہیں (۹۵) بدی کو اس بات کے ساتھ دُور کر جو بہت اچھی ہے ہم خوب جانتے ہیں جو وہ بیان کرتے ہیں (۹۶) اور کہتے ہیں اے میرے رب میں شیطانوں کی عیب جوئی سے پناہ مانگتا ہوں (۹۷) اور میرے رب میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے سامنے آئیں (۹۸) یہاں تک کہ جب ان میں سے ایک کو موت آتی ہے کہتا ہے اے میرے رب مجھے لوٹاؤ (۹۹) تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ دیا اچھا عمل کروں ہرگز نہیں وہ ایک بات ہے جسے وہ کہے گا اور ان کے سامنے ایک روک ہے اس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں (۱۰۰) سو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب صور میں پھونکا جائے گا تو اس دن ان میں رشتہ داریاں نہ رہیں گی اور نہ وہ ایک دوسرے سے سوال دریافت کریں گے (۱۰۱) پس جس کے اچھے عمل بھاری ہوں گے تو وہی کامیاب ہیں (۱۰۲) اور جس کے اچھے عمل ہلکے ہوں گے پس وہی جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں رکھا، ہمیشہ جہنم میں رہیں گے (۱۰۳) آگ ان کے مونہوں کو جھلس دے گی اور وہ اس دن بُرے منہ بنائے ہوئے ہونگے (۱۰۴) کیا میری آیتیں تم پر نہ پڑھی جاتی تھیں تو تم انہیں جھٹلاتے تھے (۱۰۵) کہیں گے اے ہمارے ربّ ہماری بدبختی ہم پر غالب آگئی اور ہم گمراہ قوم تھے (۱۰۶) اے ہمارے ربّ ہمیں اس سے نکال دے پھر اگر ہم دوبارہ یہ کام کریں تو ظالم ہوں گے (۱۰۷) کہے گا اسی میں ذلیل ہو کر پیچھے ہٹ جاؤ اور میرے ساتھ بات مت کرو (۱۰۸) میرے بندوں میں سے ایک گروہ تھا وہ کہتے تھے ہمارے ربّ ہم ایمان لائے سو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے (۱۰۹) تو تم نے ان سے تمسخر کیا یہاں تک کہ گویا انہوں نے تمہیں میرا ذکر بھلا دیا اور تم ان کی ہنسی اڑاتے تھے (۱۱۰) آج میں نے انہیں ان کے صبر کا بدلہ دیا ہے کہ وہی بامراد ہیں (۱۱۱) کہے گا برسوں کی گنتی سے تم کتنا زمین میں رہے (۱۱۲) کہیں گے ہم دن یا دن کا کوئی حصہ رہے سو گنتی کرنے والوں سے پوچھئے (۱۱۳) کہے گا تم رہے تو تھوڑا ہی کاش تم جانتے (۱۱۴) کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں عبث پیدا کیا ہے اور کہ تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے (۱۱۵) سو اللہ بلند ہے حق کا بادشاہ ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ عرش کریم کا ربّ ہے (۱۱۶) اور جو کوئی اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے گا اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی اس کے پاس کوئی روشن دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہے یقیناً کافر فلاح نہیں پاتے (۱۱۷) اور کہو میرے رب حفاظت فرما اور رحم کر تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے (۱۱۸)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر رَبِّ منادی مضاف یائے متکلم مضاف الیہ محذوف (کہئے اے میرے رب) اِمَّا (اِنْ۔ مَا) اِنْ شرطیہ مَا زائدہ تُرِيَنِّيْ۔ اِرَاءَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر با نون تاکید ثقیلہ، نون وقایہ یائے متکلم مفعول اوّل (اگر تو مجھے دکھائے) مَا موصول مفعول بہ ثانی يُوْعَدُوْنَ۔ وَعْدٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (وہ جو ان سے وعدہ کیا گیا) (۹۳)

رَبِّ منادی مضاف حرف ندا یا محذوف یائے متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میرے رب) فَلَا۔ فا رابطہ لَا ناہیہ تَجْعَلْنِيْ۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم نون وقایہ یا مفعول بہ اوّل فِي الْقَوْمِ جار مجرور متعلق بہ تَجْعَلْنِيْ مفعول بہ ثانی الظّٰلِمِيْنَ واحد الظَّالِم۔ قوم کی صفت (مجھے ظالم لوگوں میں سے نہ کریو)۔ (۹۴)

وَ عاطفہ اِنَّا اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع اسم اِنَّ۔ عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ عَلٰى حرف جر اَنْ مصدریہ نُرِيَكَ۔ اِرَاءَۃٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ متعلق بہ قٰدِرُوْنَ مَا موصول مفعول بہ ثانی نَعِدُهُمْ ۔ وَعْدٌ سے مضارع جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور بیشک ہم اس چیز کے دکھانے پر جو ان سے وعدہ کرتے ہیں) لَقٰدِرُوْنَ ۔ لَام تاکید قٰدِرُوْنَ اسم فاعل جمع مذکر خبر اِنَّ (البتہ قادر ہیں)۔ (۹۵)

رسول کی زندگی میں بھی ان پر عذاب آسکتا ہے

(اے پیغمبر) تو کہہ اے اللہ جن باتوں کا تو نے وعدہ کیا ہے اگر ان کا ظہور میرے سامنے ہونے والا ہے تو اے اللہ مجھے اس گروہ میں نہ رکھیو جو ظالم گروہ ہے اور ہم اس پر قادر ہیں کہ جن جن باتوں کا ان سے وعدہ کیا ہے انہیں (تیری زندگی ہی میں ظاہر کر کے) تجھے دکھا دیں، حق سے روگردانی کرنے والوں کے لئے عذاب لازم ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کی طرف سے یہ دعا تلقین کی گئی کہ اگر یہ عذاب میرے سامنے آنا ہے تو مجھے ان ظالموں کے ساتھ نہ رکھیو۔ تکوینی صورت میں بعض اوقات عذاب کا اثر ظالموں ہی تک محدود نہیں رہتا دوسرے لوگ بھی اس سے متاثر ہوتے ہیں اسی بنا پر آپ کو اس دعا کی تلقین کی گئی، آیت (۹۵) میں بتایا کہ ہم آپ کے سامنے آپ کی زندگی ہی میں انہیں عذاب میں مبتلا کرنے پر قادر ہیں، چنانچہ اہل مکہ پر بدر میں شکست کا عذاب پھر بھوک اور قحط کا عذاب کا سامنا کرنا پڑا۔ (۹۳-۹۵)

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۚ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ۝

اِدْفَعْ ۔ دَفْعٌ سے امر واحد مذکر حاضر ضمیر مستتر فاعل بِالَّتِيْ با حرف جر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَّتِیْ موصول واحد مؤنث مجرور، جار مجرور متعلق بہ اِدْفَعْ۔ بِالَّتِیْ، الخصلۃ محذوف کی نعت ہے ھِیَ اَحْسَنُ۔ ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا۔ اَحْسَنُ۔ حَسَنٌ سے افعل التفضیل خبر۔ صلہ السَّیِّئَۃَ مفعول بہ (آپ انکی برائی کا دفعیہ احسن طریقہ سے کیجئے) نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر بِمَا۔ بَا حرف جر مَا موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ اَعْلَمُ یَصِفُوْنَ صلہ، یَصِفُوْنَ۔ وَصْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (ہم خوب جانتے ہیں جو یہ بیان کرتے ہیں)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اِدْفَعْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ کا حکم

(اے پیغمبر) برائی کو برائی سے نہیں بلکہ ایسے طرزِ عمل کے ذریعہ دُور کر جو بہتر طرزِ عمل ہو (یعنی عفو و درگزر کر کے) ہم ان باتوں سے بے خبر نہیں جو یہ تیری نسبت کہتے رہتے ہیں۔ اس آیت میں آپ کو کفار کی طرف سے برائی کے مقابلہ میں احسان اور عفو و درگزر سے کام لینے کا حکم دیا گیا ہے یہی مکارمِ اخلاق ہیں جنکی رسول اللہ اور مسلمانوں کو تعلیم دی گئی ہے۔ (۹۲)

وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۝ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

وَ استئنافیہ قُلْ امر واحد مذکر حاضر رَبِّ۔ یا کلمہ ندا محذوف رَبِّ منادیٰ مضاف یا متکلم مضاف الیہ محذوف (کہئے اے میرے رب) اَعُوْذُ بِكَ اَعُوْذُ۔ عَوْذٌ سے جسکے معنی دوسرے سے التجا کرنے اور پناہ مانگنے کے ہیں۔ مضارع واحد متکلم بِكَ جار مجرور متعلق بہ اَعُوْذُ (میں پناہ مانگتا ہوں تیری)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۔ مِنْ حرف جر هَمَزٰتِ ۔ هَمْزَةٌ کی جمع هَمْز کے معنی دھکا دینے اور دبانے کے ہیں مراد شیطانی وسوسے اور خطرات مضاف مجرور الشَّيٰطِيْنِ ۔ شَيْطَانٌ کی جمع ۔ مضاف الیہ (شیطانی وسوسوں اور اس کی چھیڑ سے) وَ عاطفہ اَعُوْذُ بِكَ اس کا عطف سابقہ آیت میں اَعُوْذُ بِكَ پر ہے رَبِّ منادیٰ مضاف محذوف یائے متکلم مضاف الیہ (میں پناہ مانگتا ہوں اے میرے ربّ) اَنْ مصدریہ يَّحْضُرُوْنِ حضور مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں)۔

ایک جامع دعا کی تلقین

اے اللہ! میں شیطانی وسوسوں سے تیرے دامن میں پناہ لیتا ہوں میں اس سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شیطانی وساوس سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ دعا تلقین کی گئی کہ شیطانی وسوسوں سے مجھے محفوظ رکھ اور کسی صورت بھی شیطان میرے معاملات میں دخل اندازی نہ کر سکے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کو شیطانی وساوس سے بچنے کے لئے اس دعا کی تلقین کی ہے۔ (۹۸)

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۙ﴿۹۹﴾ لَعَلِّيْۤ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

حَتّٰى حرف جر غایت کے لئے یا ابتدا کے لئے اِذَا ظرف مستقبل کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جَآءَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَحَدَھُمُ مفعول بہ مقدم اَلْمَوْتُ فاعل مؤخر (یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آتی ہے) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب رَبِّ منادیٰ مضاف یائے متکلم مضاف الیہ محذوف (کہتا ہے اے میرے رب) اِرْجِعُوْنِ اِرْجَاعٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر نون وقایہ یائے متکلم محذوف مفعول بہ خطاب اللہ سے ہے جو واحد ہے جمع تعظیم کے لئے ہے جیسے اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ... میں ہے (مجھے پھر بھیج دے) لَعَلِّیْ۔ لَعَلَّ حرف مشبہ بالفعل ترجی کے لئے ی ضمیر واحد متکلم اس کا اسم اَعْمَلُ۔ عَمَلٌ سے مضارع واحد متکلم لَعَلَّ کی خبر صَالِحًا مفعول بہ (شاید میں کچھ عمل صالح کرلوں) فِیْمَا فِیْ حرف جر مَا موصول مجرور فِیْمَا، صَالِحًا کی صفت متعلق بہ اَعْمَلُ۔ تَرَکْتُ تَرْکٌ سے ماضی واحد متکلم (اس میں سے جو میں چھوڑ آیا ہوں) کَلَّا حرف ردع و زجر اِنَّھَا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ھَا ضمیر واحد مؤنث رَبِّ ارْجِعُوْنِ کی طرف عائد ہے اسم اِنَّ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا قَآئِلُھَا۔ قَائِلٌ مضاف ھَا مضاف الیہ خبر (ہرگز نہیں یہ ایک بات ہے جو وہ کہتا ہے) وَ حالیہ یا عاطفہ مِنْ وَّرَآئِھِمْ۔ مِنْ حرف جر وَرَآءٌ ظرف مضاف مجرور ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ محذوف خبر مقدم بَرْزَخٌ مبتدا مؤخر اِلٰی یَوْمِ جار مجرور بَرْزَخٌ کی صفت یُبْعَثُوْنَ۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب بَرْزَخٌ دو چیزوں کے درمیان کی حد عالم برزخ (اور ان کے پیچھے برزخ ہے اس دن تک کہ اٹھائے جائیں)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موت کے وقت پچھتاوا فائدہ مند نہیں ہو سکتا

ان منکروں کا حال ایسا ہی رہے گا یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سرہانے موت آکھڑی ہوگی تو اس وقت کہنے لگے گا خدایا مجھے پھر دنیوی زندگی میں لوٹا دے کہ زندگی کے جو مواقع میں نے کھو دیئے شاید اس دفع ان میں نیک کام کر سکوں، حکم ہوگا ہرگز نہیں یہ محض ایک کہنے کی بات ہے جو یہ کہہ رہا ہے، اب ایسا ہونے والا نہیں ان لوگوں کے پیچھے ایک آڑ ہے جو اس دن تک رہے گی کہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ موت کے وقت جب عذاب کو اپنے سامنے دیکھیں گے تو تمنا کریں گے کہ کاش دنیا میں پھر ایک بار لوٹ جانا ہوتا کہ نیک عمل کر کے اس عذاب سے نجات پائیں لیکن اب ایسا کلمہ کہنے کا کوئی فائدہ نہ ہوگا، اس لئے کہ اب وہ برزخ میں پہنچایا جا چکا ہے قیامت آنے سے پہلے اسے دوسری زندگی نہیں مل سکتی اور وہ زندگی بھی اعمال کے لئے نہیں صرف جزا و سزا کے لئے ہوگی۔ (۹۹-۱۰۰)

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

فَاِذَا استانفیہ اِذَا ظرف مستقبل مضاف نُفِخَ۔ نَفْخٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب فِي الصُّوْرِ جار مجرور متعلق بہ نُفِخَ (پس جب صور میں پھونکا جائے گا) فَلَآ۔ فا رابطہ۔ لَا نفی جنس کا اَنْسَابَ۔ نَسَبٌ کی جمع اسم لَا بَيْنَهُمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف خبر لَا۔ يَوْمَئِذٍ۔ يَوْمَ ظرف مضاف اِذْ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ خبر محذوف تنوین۔ جملہ محذوفہ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ کے عوض میں ہے (پس کوئی قرابتیں نہ ہونگی ان کے درمیان اس دن) وَ عاطفہ لَا نافیہ يَتَسَآءَلُوْنَ۔ تَسَاءُلٌ مصدر مضاف جمع مذکر غائب (اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے) (۱۰۱) فَمَنْ۔ فَا عاطفہ مَنْ شرطیہ مبتدا ثَقُلَتْ۔ ثِقْلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب فعل شرط مَوَازِيْنُهٗ الْمِيْزَانُ کی جمع ہے مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ فاعل (پس جس کی بھاری ہوئی تول) فَاُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا ثانی الْمُفْلِحُوْنَ۔ اِفْلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ خبر (پس وہی لوگ فلاح پانے والے ہوں گے) (۱۰۲) وَ عاطفہ خَفَّتْ۔ خِفَّةٌ سے جس کے معنی ہلکا اور سبک ہونے کے ہیں ماضی واحد مؤنث غائب مَوَازِيْنُهٗ۔ مِيْزَانٌ کی جمع مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ فاعل (اور جس کے ہلکے ہوئے اعمال کے وزن) فَاُولٰٓئِكَ۔ فَا رابطہ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا الَّذِيْنَ موصول خبر خَسِرُوْٓا۔ خُسْرَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اَنْفُسَهُمْ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ (پس وہی لوگ ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا جانوں اپنی کو) فِيْ حرف جر جَهَنَّمَ مجرور متعلق بہ خٰلِدُوْنَ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر مبتدا محذوف کی (وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے) (۱۰۳)

قیامت کے دن صرف اعمال کے مطابق فیصلہ ہوگا

پس جب وہ گھڑی آجائے گی کہ صور پھونکا جائے (یعنی تمام ہستیوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو دوبارہ اٹھ کھڑے ہونے اور اکٹھا ہو جانے کا حکم ہو) تو اس دن نہ تو ان لوگوں کو باہمی رشتہ داریاں باقی رہیں گی نہ کوئی ایک دوسرے کی بات ہی پوچھے گا۔ (۱۰۱) اس دن جن لوگوں (کے نیک عملوں) کا پلّہ بھاری نکلا بس وہی کامیاب ہوں گے اور جن کا پلّہ ہلکا ہوا تو وہی ہیں جنہوں نے اپنے کو بربادی میں ڈال دیا ہمیشہ جہنم میں رہنے والے ہیں۔

قیامت کے روز صور دوبارہ پھونکا جائے گا نفخۂ اُولیٰ یعنی پہلے صور کا یہ اثر ہوگا کہ تمام کائنات فنا ہو جائے گی اور نفخۂ ثانیہ سے پھر سارے مردے زندہ ہو جائیں گے، یہاں نفخ صور سے نفخۂ ثانیہ ہی مراد ہے، میدانِ حشر میں تمام دنیوی رشتے منقطع ہو جائیں گے اور ہر شخص اپنی فکر میں مبتلا ہوگا، جیسے کہ دوسری جگہ فرمایا:

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۝

(یعنی وہ دن جس میں ہر انسان اپنے بھائی سے ماں باپ سے بیوی اور اولاد سے دُور بھاگے گا)۔

لَا يَتَسَآءَلُوْنَ کا مطلب یہ ہے کہ مارے دہشت کے کوئی کسی سے بات نہیں کر سکے گا اور نہ ایک دوسرے کا حال پوچھ سکیں گے۔ قیامت کے دن اعمال کو وزن عطا کیا جائے گا جس کے نامہ اعمال میں نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا وہ فلاح پانے والا اور جس کا نیکیوں کا پلڑا ہلکا ہوگا اسے دوزخ میں جانا پڑے گا۔ (۱۰۱-۱۰۳)

تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۝ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّيْنَ ۝ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا
فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۝ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۝

تَلْفَحُ لَفْحٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب جس کے معنی جلا دینے اور جھلس دینے کے ہیں وُجُوْهَ۔ وَجْهٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ النَّارُ فاعل (جھلس دے گی ان کے مونہوں کو آگ) وَ عاطفہ یا حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ كٰلِحُوْنَ۔ کلوح و کلاح سے اسم فاعل جمع مذکر كَلَحَ ماضی کا لح وہ شخص ہے جو ہونٹوں کو سکیڑ کر دانت باہر نکال دے مراد بدصورت بدہیت ءَ ہمزہ استفہام توبیخ کے لئے لَمْ حرف نفی جزم و قلب تَكُنْ فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب مجزوم اٰيٰتِيْ۔ اٰيَةٌ کی جمع اسم تَكُنْ۔ تُتْلٰى تِلَاوَةٌ مصدر مضارع مجہول واحد مؤنث غائب خبر عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ تُتْلٰى (کیا میری آیتیں تم پر تلاوت نہ کی جاتی تھیں۔ تم کو پڑھ کر سنائی جاتی تھیں) فَكُنْتُمْ۔ فَا عاطفہ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر ضمیر جمع اسم كُنْتُمْ۔ بِهَا جار مجرور متعلق بہ تُكَذِّبُوْنَ۔ تُكَذِّبُوْنَ۔ تَكْذِيْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر كُنْتُمْ کی خبر (پس تم ان کی تکذیب کرتے تھے) (۱۰۵) قَالُوْا۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب رَبَّ منادیٰ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (انہوں نے کہا اے ہمارے رب) غَلَبَتْ۔ غَلَبَةٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب عَلَيْنَا جار مجرور متعلق بہ غَلَبَتْ شِقْوَتُنَا۔ شِقْوَةٌ۔ شَقِيَ يَشْقٰى کا مصدر ہے جس کے معنی بدبخت ہونے کے ہیں مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ فاعل (ہماری بدبختی ہم پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غالب آگئی) وَ عاطفہ کُنَّا ماضی جمع متکلم ضمیر جمع اسم کُنَّا۔ قَوْمًا خبر کُنَّا ضَآلِّيْنَ ۔ ضَلَالٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ قَوْمًا کی صفت (اور ہم گمراہ قوم تھے (۱۰۶) رَبَّنَا۔ رَبَّ منادیٰ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اے ہمارے رب) اَخْرِجْنَا۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے امر واحد مذکر نَا ضمیر جمع متکلم مِنْهَا جار مجرور متعلق بہ اَخْرِجْنَا۔ فَاِنْ۔ فَا عاطفہ اِنْ شرطیہ عُدْنَا۔ عَوْدٌ سے ماضی جمع متکلم فعل شرط فَاِنَّا۔ فَا رابطہ اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ ظٰلِمُوْنَ۔ ظَالِمٌ کی جمع۔ اسم فاعل جمع مذکر خبر اِنَّ (ہمیں اس سے نکال اگر ہم دوبارہ کریں تو بے شک ہم ظالم ہوں گے) (۱۰۷) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اِخْسَئُوْا۔ خَسْءٌ سے جس کے معنی پھٹکارنے اور دھتکارنے کے ہیں، امر جمع مذکر حاضر فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ اخْسَئُوْا۔ وَ عاطفہ لَا ناہیہ۔ تُكَلِّمُوْنِ۔ تَكْلِيْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر نون وقایہ ی ضمیر واحد متکلم محذوف (فرمایا اسی جہنم میں دھتکارے ہوئے پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو)۔

آیاتِ الٰہی کو جھٹلانے والوں کے لئے جہنم

آگ کے شعلوں کی لپٹ ان کے چہروں کو جھلستی ہوگی وہ ان میں منہ بگاڑے پڑے ہوں گے (۱۰۴) کیا ایسا نہیں ہو چکا ہے کہ میری آیتیں تمہارے آگے پڑھی جاتی تھیں اور تم انہیں جھٹلاتے رہتے تھے (ان سے یہ بات کہی جائیگی (۱۰۵) وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار دراصل ہماری بدبختی ہم پر چھائی تھی ہمارا گروہ گمراہوں کا گروہ تھا اب ہمیں اس حالت سے نکال دے اگر ہم پھر ایسی گمراہی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میں پڑیں تو بلاشبہ نافرمان ہوئے (۱۰۶) اللہ فرمائے گا جہنم میں جاؤ اور زبان نہ کھولو (۱۰۷) جہنم میں ڈالے جانے کے بعد ان کی شکل بگڑ جائیگی اوپر کا ہونٹ پھول کر کھوپڑی تک اور نیچے کا ہونٹ لٹک جائے گا زبان باہر نکل آئے گی اہل دوزخ کو متنبہ کیا جائے گا کہ دنیا میں میری آیات کو جھٹلانے کی اب یہ سزا تمہیں بھگتنی ہوگی تو وہ التجا کریں گے ہم دنیا میں گمراہی میں مبتلا رہے اگر ہمیں یہاں سے نکالکر دنیا میں بھیجا جائے تو پھر ایسی گمراہی اختیار نہ کریں گے لیکن انہیں دھتکار کر خاموش کر دیا جائے گا اب اعمال واعمال کا وقت ختم ہو چکا ہے۔ (۱۰۴-۱۰۸)

إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ ﴿١١٠﴾ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿١١١﴾

إِنَّهُ۔ إِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم إِنَّ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب فَرِيقٌ۔ كَانَ کا اسم مِنْ عِبَادِي۔ فَرِيقٌ کی صفت يَقُولُونَ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب يَقُولُونَ کا جملہ كَانَ کی خبر (بیشک میرے بندوں میں سے ایک گروہ تھا جو کہتے تھے) رَبَّنَا۔ رَبَّ منادیٰ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ آمَنَّا۔ إِيمَانٌ سے مضارع جمع متکلم رائے ہمارے رب ہم ایمان لائے) فَاغْفِرْ لَنَا۔ فَا عاطفہ اِغْفِرْ۔ غُفْرَانٌ سے امر واحد مذکر حاضر لَنَا جار مجرور متعلق بہ اِغْفِرْ جملہ دعائیہ (پس تو ہمیں معاف کر دے) وَارْحَمْنَا۔ وَ عاطفہ رحم سے امر واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متکلم مفعول بہ (اور ہم پر رحم کر) وَ عاطفہ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا خیر مضاف الرّٰحِمِیْنَ مضاف الیہ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۔ خبر ۔ (اور تو بہت رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے) (۱۰۹) فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ فَ عاطفہ اِتَّخَذْتُمْ ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر الواو اشباع کے لئے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل سِخْرِیًّا ۔ سَخِرَ یَسْخَرُ کا اسم ہے (ہنسی ۔ دل لگی) مصدر بھی ہو سکتا ہے، یا نسبت کی بنا پر فعل میں زیادتی پیدا ہو جاتی ہے جس طرح خصوص سے خصوصیۃ ضمہ کے ساتھ پڑھنے سے اس کے معنی مسخر کرنے غلام بنانے کے ہوں گے، مفعول بہ ثانی (پس تم نے ان کو مسخر بنایا) حَتّٰی حرف غایت وجر اَنْسَوْكُمْ ۔ اِنْسَاءٌ سے ماضی جمع جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اوّل (یہاں تک کہ تم کو انہوں نے بھلا دیا) ذِكْرِیْ ۔ ذِكْرٌ مضاف ی واحد متکلم مضاف الیہ مفعول بہ ثانی (میرا ذکر) وَ عاطفہ كُنْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر فعل ناقص ضمیر مستتر اسم مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ تَضْحَكُوْنَ ۔ ضِحْكٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر كُنْتُمْ کی خبر (اور تم ان پر ہنستے تھے) (۱۱۰) اِنِّیْ ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم اسم اِنَّ ۔ جَزَیْتُهُمْ ۔ جَزَاءٌ سے ماضی واحد متکلم ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل خبر اِنَّ ۔ الْیَوْمَ ظرف متعلق بہ جَزَیْتُ (میں نے آج انہیں جزا دی) بِمَا ۔ با سببیہ مَا مصدریہ ای بسبب صَبْرِهِمْ ۔ صَبَرُوْا ۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (ان کے صبر کی وجہ سے) اَنَّهُمْ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اِنَّ ، هُمْ ضمیر منفصل جمع مذکر غائب تاکید کے لئے الْفَآئِزُوْنَ ۔ فَوْزٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ اِنَّ کی خبر (اور بیشک وہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کامیابی حاصل کرنے والے ہیں) (۱۱۱)

اہلِ حق کا تمسخر اور یادِ الٰہی سے غفلت بہت بڑی بدبختی ہے

ہمارے بندوں میں سے ایک گروہ ایسا بھی تھا جو کہتا تھا خدایا ہم ایمان لے آئے پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تجھ سے بہتر رحم کرنے والا کوئی نہیں لیکن تم نے انہیں اپنے تمسخر کا مشغلہ بنا لیا تھا یہاں تک کہ اس مشغلہ نے ہماری یاد بھی بھلا دی تھی تم ان لوگوں کی باتوں پر ہنسا کرتے تھے آج دیکھو ہم نے انہیں ان کے صبر کا بدلہ دے دیا ہے وہی ہیں جو فلاح پانے والے ہیں۔ کفار مسلمانوں کو ایذا رسانی کے کسی موقعہ کو ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے، جسمانی اذیت کے ساتھ ان کا تمسخر بھی اڑاتے تھے لیکن نہایت استقامت سے ان کی اذیتوں کو برداشت کرتے اور اپنے پروردگار کے حضور مزید رحم وکرم کی درخواست کرتے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ انہیں صبر کا بہترین بدلہ عطا فرمائیں گے اور اس دن کفار کے لئے حسرت و عذاب کے علاوہ کچھ بھی نہ ہوگا۔ (۱۰۹-۱۱۱)

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

قٰلَ ماضی واحد مذکر غائب كَمْ استفہامیہ ظرف زمان متعلق بہ لَبِثْتُمْ. لَبِثْتُمْ لبث سے ماضی جمع مذکر حاضر فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ لَبِثْتُمْ. عَدَدَ مضاف سِنِيْنَ مضاف الیہ عَدَدَ سِنِيْنَ. كَمْ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کَمْ کی تمیز ای کم لَبِثْتُمْ عَدَدَ اَمِنَ السِّنِیْنَ (یعنی تم زمین میں سالوں کے حساب سے کتنی مدت رہے) (۱۱۲) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب لَبِثْنَا۔ لَبِثْتُ ماضی جمع متکلم یَوْمًا ظرف زمان متعلق بہ لَبِثْنَا۔ اَوْ حرف عطف بَعْضَ مضاف یَوْمٍ مضاف الیہ بَعْضَ یَوْمٍ کا عطف یَوْمًا پر ہے۔ (انہوں نے کہا ایک دن یا دن کا کچھ حصہ رہے ہوں گے) فَسْئَلِ۔ فَا رابطہ اِسْئَلْ۔ سُؤَال سے امر واحد مذکر حاضر الْعَآدِّیْنَ۔ العَادّ کی جمع اصل میں العَادِدِیْن تھا دو حرف ہم جنس کے جمع ہونے سے ادغام ہوا۔ مفعول عَادِّیْنَ سے بعض نے حساب دان مراد لئے اور بعض نے وہ فرشتے جو اوقات کا شمار کرتے ہیں۔ (۱۱۳) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اِنْ نافیہ لَبِثْتُمْ۔ لَبِثْتُ ماضی جمع مذکر حاضر اِلَّا کلمہ حصر قَلِیْلًا ظرف محذوف کی صفت یعنی زَمَنًا قَلِیْلًا (کہا نہیں ٹھہرے تم مگر تھوڑا) لَوْ شرطیہ امتناع کے لئے اَنَّکُمْ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم اَنَّ۔ کُنْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر فعل ناقص تَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر کُنْتُمْ کی خبر (اگر تم جانتے ہوتے) (۱۱۴)

حیاتِ دنیوی بمقابلہ آخرت نہایت قلیل ہے

ان سے کہا جائے گا تمہیں خیال ہے زمین میں کتنے برس تک رہے (۱۱۲) وہ کہیں گے بس ایک دن یا ایک دن کا کچھ حصہ (ہمیں ٹھیک وقت کا اندازہ نہیں) ان سے پوچھو جو گنتے رہے ہیں (۱۱۳) ان سے کہا جائے گا ہاں تمہارا زمین میں رہنا اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ ایک بہت ہی تھوڑے زمانہ کا رہنا کاش تم نے یہ بات جانی ہوتی (۱۱۴) آیات میں بتایا کہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نہایت ہی قلیل ہے لیکن غافل انسان اس حیات مستعار کو دائمی سمجھ کر اللہ سے غفلت اختیار کر لیتا ہے قیامت میں جب ان سے حیات دنیوی کے بارے میں پوچھا جائے گا تو ان کا جواب یہی ہوگا کہ تھوڑی مدت اس پر انہیں کہا جائے گا کہ کاش یہ بات تم دنیا میں سمجھ لیتے تو دنیا کو آخرت پر ترجیح نہ دیتے تو آج عذاب کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ (۱۱۲-۱۱۴)

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝
فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

أ ہمزہ استفہام انکاری توبیخی فا عاطفہ حَسِبْتُمْ۔ حِسْبَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر (کیا تم نے یہ خیال کیا ہے) اِنَّمَا۔ اِنَّ مکفوفہ مَا کافہ حصر کے لئے سوائے اسکے نہیں کہ) خَلَقْنٰكُمْ۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ عَبَثًا مصدر موضع حال ای عابثین یا مفعول لاجلہ (کہ ہم نے تمہیں عبث اور بے کار پیدا کیا) وَ عاطفہ وَاَنَّكُمْ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم اَنَّ۔ اِلَيْنَا جار مجرور متعلق بہ لَا تُرْجَعُوْنَ۔ لَا نافیہ تُرْجَعُوْنَ۔ رَجْعٌ اور رجوع سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر خبر اَنَّ (اور یہ کہ تم ہمارے طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے)۔

فَتَعَالَى اللّٰهُ۔ فَا استئنافیہ تَعَالٰى۔ تَعَالِیٌ سے جس کے معنی بلند و برتر کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل الْمَلِكُ الْحَقُّ دونوں لفظ اللّٰهُ کی صفات ہیں لَا نفی جنس کے لئے اِلٰهَ اسم لَا۔ اِلَّا کلمہ حصر هُوَ خبر لَا (پس بہت بلند ہے اور اللہ جو ملک الحق ہے) (کوئی معبود نہیں مگر وہ) رَبُّ الْعَرْشِ۔ رَبُّ عطف بیان مضاف الْعَرْشِ مضاف الیہ الْكَرِيْمِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْعَرْشِ کی صفت (اور وہ عزت کے عرش کا ہے)۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ

کیا تم خیال کرتے ہو ہم نے تمہیں بیکار کو پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف لوٹنے والے نہیں (۱۱۵) اللہ کہ بادشاہِ حقیقی ہے ایسی بات کرنے سے پاک و بلند ہے وہ کہ کوئی معبود نہیں مگر اس کی ذات جہانداری کے تخت عزت کا مالک ہے (۱۱۶) اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا میں یہ بتایا ہے کہ تمہیں عبث اور بیکار بغیر کسی مقصد کے نہیں پیدا کیا گیا ہے، بلکہ تمہیں تکلیف و عبادت کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور اس دنیا کی زندگی کے بعد تمہیں ہمارے پاس لوٹ کر آنا اور اس زندگی کے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ میں بتایا ہے کہ اللہ کی ذات اس سے کس طرح بالاتر ہے کہ وہ بغیر مقصد کے محض عبث کسی چیز کی تخلیق کرے۔ (۱۱۵-۱۱۶)

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

وَ استنافیہ مَنْ شرطیہ مبتدا يَدْعُ۔ دَعْوَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط مجزوم مَعَ اللّٰهِ ظرف متعلق بہ يَدْعُ۔ اِلٰهًا مفعول بہ اٰخَرَ اِلٰهًا کی صفت لَا نفی جنس کے لئے بُرْهَانَ اسم لَا۔ لَهٗ خبر لَا۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بہ خبر (اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود جس کی کوئی برہان اور سند نہیں اس کے پاس) فَاِنَّمَا کافہ مکفوفہ حِسَابُهٗ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حِسَابُہٗ مضاف ہٗ ضمیر مضاف الیہ حِسَابُہٗ مبتدا عِنْدَ رَبِّہٖ ظرف متعلق بہ خبر مبتدا۔ جملہ محل جزم جواب شرط (پس سوائے اس کے نہیں کہ اس کا حساب اس کے ربّ کے پاس ہے) اِنَّہٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ۔ لَا نافیہ یُفْلِحُ۔ اِفْلَاحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الْکَافِرُوْنَ فاعل جملہ لَا یُفْلِحُ الْکَافِرُوْنَ۔ اِنَّ کی خبر (۱۱۷) وَ استئنافیہ قُلْ امر واحد مذکر حاضر رَبِّ منادیٰ مضاف یائے متکلم مضاف الیہ محذوف (اور کہہ اے میرے ربّ) اِغْفِرْ۔ غَفْرٌ اِنَّ سے امر واحد مذکر حاضر وَارْحَمْ۔ رُحْمٌ سے امر واحد مذکر حاضر (بخش دے اور رحم کر) وَ عاطفہ اَنْتَ مبتدا خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ خبر (اور تو سب رحم کرنیوالوں سے بہتر ہے) (۱۱۸)

اللہ کو چھوڑ کر من گھڑت معبودوں کو پکارنا عظیم کفر ہے

اور جو کوئی اللہ کے سوا کسی دوسرے (من گھڑت) معبودوں کو پکارتا ہے تو اس کے پاس اس کے لئے کوئی دلیل نہیں اس کے پروردگار کے پاس اسکا حساب ہونا ہے یقیناً کفر کرنے والے کبھی کامیابی نہیں پائیں گے۔ اور اے پیغمبر تو کہہ خدایا بخشدے رحم فرما تجھ سے بڑھ کر کوئی رحم کرنے والا نہیں۔

آیت ۱۱۷ میں بتایا کہ معبودِ حقیقی صرف اللہ کی ذات ہے اسے چھوڑ کر جو کوئی کسی دوسرے کو پکارتا ہے تو اسے معبود ٹھہرانے کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں وہ باطل طریقہ اختیار کر کے انکارِ حق سے کام لے رہا ہے۔ کفر اور انکارِ حق سے کام لینے والے کبھی بھی فلاح اور کامیابی حاصل نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر سکتے۔ آخری آیت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ایک جامع دعا کی تلقین کی گئی ہے، بندے کے لئے لازم ہے کہ ہر وقت اس کی مغفرت اور رحم وکرم کا طالب رہے۔

سورۃ کا آغاز قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ سے ہوا اور خاتمہ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ پر۔

بخاری ومسلم وترمذی وغیرہ میں ہے کہ حضرت ابوبکرؓ کی درخواست پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس دعا کے پڑھنے کا حکم دیا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

قد تم بعونه تعالیٰ تفسیر سورۃ المؤمنون

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُورَۃُ النُّور

سُورَۃُ النُّورِ مَدَنِیَّۃٌ وَّھِیَ اَرْبَعٌ وَّسِتُّوْنَ اٰیَۃً وَّتِسْعُ رُکُوْعَاتٍ

سورۃ النور بالاتفاق مدنی سورت ہے اور اس کی چونسٹھ آیات ہیں، غزوہ بنی المصطلق کے بعد نازل ہوئی، یہ غزوہ ۶ھ میں ہوا جو غزوہ احزاب کے بعد ہے اس سورت کا مرکزی مضمون موعظت، ازدواجی زندگی اور اس کے خطرات و مفاسد کا ازالہ ہے، اس سورت میں اجتماعی زندگی کی سب سے بڑی خرابی زنا کو قرار دیا ہے، سورت میں دوسرا اہم مضمون واقعۂ افک ہے، غزوہ بنی المصطلق سے واپسی پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر منافقین نے بہتان طرازی کی، اللہ تعالیٰ نے وضاحت سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی براءت کو بیان فرمایا، سورت میں بعض دیگر شرعی حدود کو بھی بیان فرمایا جن کا تعلق ایک خاندان یا معاشرہ سے ہے معاشرتی آداب کو تفصیل سے بیان کر کے فحاشی اور عریانی کی بیخ کنی کی ہے۔ اسلامی معاشرہ کے قیام کے لئے اس سورت کو بہت بڑی اہمیت حاصل ہے۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے اہل کوفہ کو لکھا تھا عَلِّمُوْا نِسَآءَکُمْ سُوْرَۃَ النُّوْرِ (یعنی اپنی عورتوں کو سورۃ النور کی تعلیم دو)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ النُّوْر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ
لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ
وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ
فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ
وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اَلزَّانِيْ
لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۚ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ
اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ
شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ
شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ
تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَحِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ
شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ
بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ
اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا
الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ
الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ
كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ
رَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝ ع

سُوْرَةٌ	اَنْزَلْنٰهَا	وَفَرَضْنٰهَا	وَاَنْزَلْنَا
یہ سورت ہے	کہ اتاری ہے ہم نے اس کو	اور لازم کیا ہے ہم نے اس کو	اور اتاریں ہم نے
اٰيٰتٍۭ	بَيِّنٰتٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ۝
نشانیاں	بیان کرنیوالیاں	تاکہ تم	نصیحت پکڑو (۱)
وَالزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ	وَاحِدٍ
اور زانی مرد	پس مارو	ہر	ایک کو
مِائَةَ	جَلْدَةٍ	وَّلَا تَاْخُذْكُمْ	بِهِمَا
سو	دُرّے	اور نہ پکڑے تم کو	ان کے ساتھ
فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ	اِنْ كُنْتُمْ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
اللہ کے دین میں	اگر ہو تم	ایمان لاتے	ساتھ اللہ کے

فِيْهِمَا	الزَّانِيَةُ
اس میں	زانی عورت
مِنْهُمَا	رَاْفَةٌ
ان دونوں میں سے	مہربانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَلْيَشْهَدْ	عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ
اور دن	قیامت کے	اور چاہیئے کہ حاضر ہو	عذاب کرنے پر ان دونوں کے ایک جماعت
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢	الزَّانِيْ	لَا يَنْكِحُ	اِلَّا زَانِيَةً
مسلمانوں میں سے (۲)	زنا کرنیوالا	نہیں نکاح کرتا	مگر زانیہ سے
اَوْ	مُشْرِكَةً	وَّالزَّانِيَةُ	لَا يَنْكِحُهَآ
یا	مشرکہ عورت سے	اور زانی عورت	نہیں نکاح کرتا اسکو
اِلَّا زَانٍ	اَوْ مُشْرِكٌ	وَحُرِّمَ	ذٰلِكَ
مگر زانی مرد	یا مشرک	اور حرام کیا گیا ہے	یہ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٣			
اوپر مؤمنوں کے (۳)			
وَالَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	ثُمَّ
اور جو لوگ	تہمت لگاتے ہیں	پاکدامنوں کو	پھر
لَمْ يَاْتُوْا	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاجْلِدُوْهُمْ
نہیں لاتے	چار	شاہد	پس مارو ان کو کوڑے
ثَمٰنِيْنَ	جَلْدَةً	وَّلَا تَقْبَلُوْا	لَهُمْ
اسی	کوڑے	اور مت قبول کرو	ان کی
شَهَادَةً	اَبَدًا	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
شہادت	کبھی	اور یہ لوگ	وہی ہیں
الْفٰسِقُوْنَ ۝٤	اِلَّا الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ
فاسق (۴)	مگر جنہوں نے	توبہ کی	پیچھے اس کے
وَاَصْلَحُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝٥
اور سنور گئے	پس تحقیق اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے (۵)
وَالَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَلَمْ يَكُنْ
اور جو لوگ	تہمت لگاتے ہیں	بیویوں اپنی کو	اور نہیں ہیں
لَّهُمْ	شُهَدَآءُ		
واسطے ان کے	شاہد		

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَّآ	اَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ	اَحَدِهِمْ	اَرْبَعُ
مگر	جانیں انکی	پس گواہی	ایک کی ان میں سے	چار
شَهٰدٰتٍۭ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑥	
گواہیاں	ساتھ قسم اللہ کے	تحقیق وہ	شخص البتہ سچوں میں سے (۶)	
وَالْخَامِسَةُ	اَنَّ	لَعْنَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ
اور پانچویں بار	یہ کہ	لعنت	اللہ کی ہے	اس پر
اِنْ	كَانَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑦	وَيَدْرَؤُا	
اگر	ہو یہ	جھوٹوں میں سے (۷)	اور دفع کرتا ہے	
عَنْهَا	الْعَذَابَ	اَنْ	تَشْهَدَ	اَرْبَعَ
اس سے	عذاب کو	یہ کہ	گواہی دیوے	چار
شَهٰدٰتٍۭ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑧	
گواہیاں	ساتھ قسم اللہ کے	تحقیق یہ	البتہ جھوٹوں سے ہے (۸)	
وَالْخَامِسَةَ	اَنَّ	غَضَبَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَا
اور پانچویں بار	یہ کہ	غضب	اللہ کا	اوپر اس کے
اِنْ	كَانَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑨	وَلَوْلَا	
اگر	ہو وہ	سچوں سے (۹)	اور اگر نہ	
فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	وَاَنَّ	اللّٰهَ
ہوتا فضل اللہ	اوپر تمہارے	اور رحمت اسکی	اور یہ کہ	اللہ
تَوَّابٌ	حَكِيْمٌ ⑩			
توبہ قبول کرنیوالا	حکمت والا ہے (۱۰)			

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ ایک سورت ہے کہ ہم نے اتاری اور اسے لازم قرار دیا اور اتاریں اس میں واضح اور روشن آیتیں تاکہ تم نصیحت پکڑو ① بدکار عورت اور بدکار مرد پس مارو ہر ایک کو ان دونوں میں سے سو سو درے اور نہ پکڑو ان دونوں کے ساتھ مہربانی اللہ کے دین کے اندر اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ اور دن قیامت پر اور حاضر ہوں اس کے عذاب کرنے پر کچھ لوگ اہل ایمان میں سے ② بدکار مرد نہیں نکاح کرتا مگر بدکار عورت سے یا مشرکہ سے اور بدکار عورت نکاح نہیں کرتی مگر بدکار مرد سے یا مشرک سے اور اسے حرام کر دیا گیا اہل ایمان پر ③ اور جو لوگ تہمت لگاتے ہیں پاکدامن عورتوں پر اور نہ لائیں چار مرد شاہد پس مارو ان کو اسی درّے اور نہ قبول کرو ان کی شہادت کبھی اور وہی لوگ ہیں فاسق ④ مگر جنہوں نے توبہ کر لی اس کے بعد اور اصلاح کر لی اپنی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑤ اور جو لوگ تہمت لگائیں اپنی بیبیوں کو اور شاہد نہ ہوں سوائے ان کی اپنی جان کے تو ایسے شخص کی شہادت کی یہ صورت ہے کہ چار بار گواہی دے اللہ کی قسم کھا کر کہ البتہ وہ شخص سچا ہے ⑥ اور پانچویں بار یہ کہ اللہ کی لعنت ہو اس شخص پر اگر ہو وہ جھوٹا ⑦ اور ٹل جائے گا اس عورت سے عذاب کہ وہ گواہی دے چار بار گواہی اللہ کی قسم کھا کر کہ البتہ وہ شخص جھوٹا ہے ⑧ اور پانچویں بار یہ کہ اللہ کا غضب آئے اس عورت پر اگر وہ سچا ہے ⑨ اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تمہارے اوپر اور اس کی رحمت اور یہ کہ اللہ معاف کرنے والا اور حکمت والا ہے ⑩

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَا اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

سُوْرَةٌ قرآن کے متعینہ حصہ کو کہتے ہیں جو کم از کم تین آیات پر مشتمل ہے اگر اس کا واؤ اصلی ہو تو سور المدینہ سے لیا گیا جس کے معنی شہر کی فصیل کے ہیں یا سورۃ بمعنی رتبہ سے ماخوذ ہے اگر اس کے واؤ کو ہمزہ سے بدلہ ہوا قرار دیا جائے تو اس کے معنی کسی چیز کے بقیہ کے ہیں چونکہ یہ بھی قرآن کا ایک ٹکڑا اور حصہ ہیں اس لئے انہیں سورۃ کہا جاتا ہے۔

سُوْرَةٌ مبتدا محذوف هٰذَا کی خبر یا سُوْرَةٌ مبتدا اور خبر محذوف ہے اَنْزَلْنٰهَا۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب اَنْزَلْنٰهَا سورۃ کی صفت ہے (یہ سورت ہے ہم نے اسے نازل کیا ہے) وَ عاطفہ فَرَضْنٰهَا۔ فَرْضٌ سے ماضی جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول فَرَضْنٰهَا کا عطف اَنْزَلْنٰهَا پر ہے اَیْ فرضنا احکامها "یہ ایک سورت ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے اور اس کے احکام کو لازم قرار دیا ہے) وَاَنْزَلْنَا فِيْهَا اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ۔ اٰيٰتٍ۔ اٰيَةٌ کی جمع مفعول بہ بَيِّنٰتٍ۔ بَيِّنَةٌ کی جمع اٰيَاتٌ کی صفت (اور ہم نے اس میں واضح اور روشن آیات نازل کی ہیں) لَعَلَّكُمْ۔ لَعَلَّ مشبہ بالفعل ترجی کے لئے كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم لَعَلَّ تَذَكَّرُوْنَ تَذَكُّرٌ سے مضارع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر حاضر (تاکہ تم نصیحت پکڑو)۔

انزالِ سورۃ کا مقصد تذکیر ہے

یہ ایک سورت ہے جو ہم نے اتاری ہے اور اس کے احکام لازمی ٹھہرا دیئے تو اس میں احکامِ حق کی واضح نشانیاں اتاریں تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ یہ ایک عظیم الشان اور جامع سورۃ ہے اس میں قطعی احکام ہیں اور ایسے تشریعی احکام ہیں جو واضح اور روشن ہیں تاکہ تم ان پر عمل پیرا ہو کر فلاح حاصل کرو اور یہ احکام تمہارے لئے لازم قرار دیئے گئے ہیں کسی صورت بھی ان کی خلاف ورزی نہیں کی جا سکتی۔ (۱)

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اَلزَّانِيَةُ مبتدا اس کی خبر محذوف ہے فیما یتلی علیکم۔ وَالزَّانِي کا عطف اَلزَّانِيَةُ پر ہے اَلزَّانِيَةُ کو اَلزَّانِي سے پہلے لایا گیا ہے اس لئے کہ اس فعل کی اصل داعیہ عورت ہی ہے اور شہوت کا وقوع عورت کی ذات سے تعلق رکھتا ہے فَاجْلِدُوْا۔ فا رابطہ شرط مقدر کے جواب میں اِجْلِدُوْا۔ جَلْدٌ سے جس کے معنی کوڑے مارنے کے ہیں۔ امر جمع مذکر حاضر كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا۔ كُلَّ وَاحِدٍ مفعول بہ مِّنْهُمَا۔ وَاحِدٍ کی صفت جار مجرور متعلق بہ اِجْلِدُوْا۔ مِائَةَ جَلْدَةٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعولِ مطلق (بدکار عورت اور بدکار مرد میں مارو ہر ایک کو ان میں سے سو سو کوڑے) وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَاْخُذْكُمْ. اَخَذٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر بِهِمَا جار مجرور متعلق بہ تَاْخُذْكُمْ رَاْفَةٌ. رَاَفَ يَرْاَفُ کا مصدر فاعل فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ تَاْخُذْكُمْ (اور نہ پکڑے تم کو رحم اور مہربانی ان دونوں کے بارے میں اللہ کے دین کے اندر) اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر فعل ناقص تُؤْمِنُوْنَ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ تُؤْمِنُوْنَ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ کا عطف بِاللّٰهِ پر ہے۔ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ کی خبر (اگر تم یقین رکھتے ہو اللہ پر اور دن قیامت پر) وَ لْيَشْهَدْ۔ وَ عاطفہ لام امر شُهُوْدًا۔ شَهَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بلام امر۔ عَذَابَهُمَا مفعول بہ مقدم طَآئِفَةٌ فاعل طَوْفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ جار مجرور متعلق بہ طَآئِفَةٌ اور چاہیئے کہ موجود ہوں حاضر ہوں ان کے عذاب اور سزا کے وقت اہلِ ایمان کا ایک گروہ اور جماعت)۔

زانی مرد اور عورت غیر محصن کی سزا

سو کوڑے، محصن کی سزا رجم ہے

زانی عورت اور زانی مرد ان دونوں میں سے ہر ایک کو سو سو تازیانوں کی سزا دو اگر تم اللہ اور آخرت کے آنے والے دن پر یقین رکھتے ہو تو ایسا نہ ہو کہ قانونِ الٰہی کی تعمیل کرتے ہوئے ان (مجرموں)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے نرمی اور مہربانی کا جذبہ تمہارا ہاتھ پکڑ لے نیز چاہیئے کہ سزا دیتے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت موقع پر موجود ہو (یعنی علانیہ سزا دی جائے) زنا ایک ایسی برائی ہے جو معاشرتی زندگی کو تباہ و برباد کر دیتی ہے، قرآن نے اسے عظیم جرم اور بدترین جرم قرار دیا ہے، اسلام نے اجتماعی زندگی کے تحفظ کے لئے نکاح کی ایسی بنیاد مہیا کی ہے جس پر عمل پیرا ہو کر ایک پاکیزہ معاشرہ قائم ہوتا ہے، جس سوسائٹی میں زنا کا دروازہ کھلا رہے گا وہ کبھی ازدواجی زندگی کی استواری حاصل نہیں کر سکے گی، ازدواجی زندگی استوار نہ ہوئی تو اجتماعی زندگی کی ساری بنیادیں ہل گئیں، زنا کی یہ سزا غیر شادی شدہ مرد اور عورت کے لئے ہے اور شادی شدہ مرد اور عورت کیلئے رجم ہے۔ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماعز اور غامدیہ پر سزائے رجم جاری کی۔ حضرت عمرؓ کا خطبہ مسلم، بخاری اور نسائی میں درج ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود رجم کیا اور ہم نے آپ کے بعد بھی رجم کیا اور اگر یہ خطرہ نہ ہوتا کہ کہنے والے کہیں گے کہ عمر نے کتاب اللہ میں اپنی طرف سے کچھ بڑھا دیا ہے تو میں قرآن کے کسی گوشہ میں بھی اسکو لکھ دیتا اور عمر بن خطاب گواہ ہے، عبدالرحمٰن بن عوف گواہ ہے اور فلاں فلاں بھی گواہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کیا اور آپ کے بعد ہم نے رجم کیا اس لئے محصن کی سزا رجم متفق علیہ ہے اور قرنِ اوّل میں کسی کو اس کے بارے میں شک نہ تھا۔ (۲)

اَلزَّانِیْ لَا یَنْكِحُ اِلَّا زَانِیَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِیَةُ لَا یَنْكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلزَّانِیْ۔ زنی سے اسم فاعل لَا نافیہ یَنْکِحُ۔ نِکَاحٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اِلَّا اداۃ حصر زَانِیَۃً۔ زنی سے اسم فاعل واحد مؤنث مفعول بہ اَوْ حرف عطف مُشْرِکَۃً کا عطف زَانِیَۃً پر ہے، اِشْرَاکٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث زانی نہیں نکاح کرتا مگر زانیہ عورت یا مشرکہ سے) وَالزَّانِیَۃُ مبتدا لَا نافیہ یَنْکِحُھَا۔ نِکَاحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ھَا ضمیر واحد مونث غائب مفعول اِلَّا اداۃ حصر زَانٍ اسم منقوص ہے اور اس کی اصل زانی ہے آخر میں یا کے ساتھ ہے التقاء ساکنین کی وجہ سے یا حذف ہوگی اَوْ حرف عطف مُشْرِکٌ۔ اِشْرَاکٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (اور زانیہ عورت نکاح نہیں کرتا اس سے مگر زانی مرد یا مشرک) وَحُرِّمَ ذٰلِکَ نائب فاعل عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ جار مجرور متعلق بہ حُرِّمَ (اور یہ حرام ہوا ایمان والوں کے لئے)۔

نیکوکار آدمی بدکار عورت سے نکاح کو پسند نہیں کرتا

زنا کرنے والا مرد زنا کرنے والی عورت یا مشرکہ عورت ہی سے رشتہ جوڑے گا اسی طرح زنا کرنے والی عورت زنا کرنے والے مرد یا مشرک مرد ہی سے رشتہ جوڑے گی، مگر یاد رکھو مومنوں پر ایسے علاقے حرام کر دیئے گئے ہیں۔ زنا کے بارے میں یہ دوسرا حکم ہے، پہلا حکم سزائے زنا کا تھا اور یہ دوسرا حکم زانی اور زانیہ کے ساتھ نکاح کرنے کے متعلق ہے، آیت کا مطلب یہ ہے کہ ایک فاسق و فاجر جو فسق و بدکاری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا عادی ہے وہ نیک اور پاکدامن عورت کے ساتھ نکاح کی رغبت نہیں کریگا، اس کی رغبت تو ایسی عورت کی طرف ہوگی جو اسی طرح کی فاسق و فاجر ہوگی یا مشرکہ ہوگی، اسی طرح ایک فاسقہ فاجرہ کسی مرد صالح کے ساتھ نکاح پر راغب نہ ہوگی اس کی رغبت اپنے جیسے کسی فاسق کی طرف ہوگی وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ اگر ذٰلِكَ سے مراد الزنی لیا جائے تو یہ ہوگا کہ مؤمنوں پر زنی اور بدکاری حرام کر دی گئی ہے اور اگر ذٰلِكَ کا اشارہ نکاح کی طرف ہو تو مطلب یہ ہوگا کہ بدکاروں کا نکاح مؤمنوں کے ساتھ حرام قرار دیا گیا ہے لیکن اگر کوئی عورت یا مرد بدکاری سے توبہ کرلے تو پاکیزہ زندگی کا مصمم ارادہ کرلے تو اس آیت سے اس کی نفی لازم نہیں آتی جمہور علماء اُمت کی یہی رائے ہے۔ (۳)

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

وَ استئنافیہ الَّذِيْنَ موصول مبتدا يَرْمُوْنَ ۔ رَمْيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ صلہ الْمُحْصَنٰتِ ۔ اَلْمُحْصَنَةُ کا واحد اِحْصَانٌ مصدر ہے اسم مفعول جمع مؤنث ۔ پاکدامن ۔ شوہر والیاں مفعول بہ (جو لوگ پاکدامن شوہر والی عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں ثُمَّ عطف تاخیر کے لئے لَمْ يَاْتُوْا ۔ لَمْ حرف نفی ۔ قلب و جزم ۔ يَاْتُوْا ۔ اِتْيَانٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع مذکر غائب مجزوم (پھر وہ نہ لائیں) بِاَرْبَعَةٍ۔ با حرف جر اَرْبَعَةٍ مجرور مضاف شُهَدَآءَ۔ شَاهِدٌ کی جمع مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ يَاْتُوْا (چار گواہ) فَاجْلِدُوْا۔ فا رابطہ جواب شرط جَلْدٌ سے امر جمع مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پس کوڑے مارو تم ان کو) ثَمٰنِيْنَ مفعول مطلق جَلْدَةً۔ جَلَدَ يَجْلِدُ کا مصدر تمیز (اسی کوڑے مارنا) وَ عاطفہ لَا تَقْبَلُوْا۔ لَا نافیہ قَبُوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ تَقْبَلُوْا۔ شَهَادَةً مفعول بہ اَبَدًا ظرف متعلق بہ تَقْبَلُوْا (اور ان کی کبھی بھی شہادت قبول نہ کرو) وَ عاطفہ، اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا هُمُ اسم ضمیر جمع مذکر غائب خبر ثانی الْفٰسِقُوْنَ فِسْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اُولٰٓئِكَ کی خبر (اور وہی لوگ فاسق ہیں) اِلَّا اداۃ استثناء الَّذِيْنَ موصول تَابُوْا۔ تَوْبَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ جار مجرور متعلق بہ تَابُوْا۔ و عاطفہ اَصْلَحُوْا کا عطف تَابُوْا پر ہے اِصْلَاحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (مگر وہ جنہوں نے توبہ کی اور اس کے بعد اپنی اصلاح کی) فَاِنَّ۔ فا تعلیلیہ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ غَفُوْرٌ مَغْفِرَةٌ مصدر سے صیغہ مبالغہ خبر اِنَّ۔ رَحِيْمٌ۔ رحم سے صفت مشبہ خبر ثانی (پس بیشک اللہ بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

زنا کے متعلق تیسرا حکم ثبوت کا مہیا نہ ہونا

اور جو لوگ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگائیں اور پھر (ثبوت میں) چار گواہ نہ لاسکیں تو انہیں اسی تازیانوں کی سزا دو اور کبھی ان کی گواہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قبول نہ کرو ایسے ہی لوگ ہیں جو کہ فاسق ہوئے (۴) ہاں جن لوگوں نے اس بدعملی کے بعد توبہ کرلی اور اپنی زندگی سنوار لی بلاشبہ اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحمت والا ہے۔ (۵)

زنا کے متعلق تیسرا حکم: زنا ایک بدترین جرم ہے اسی بنا پر اس کی سزا سخت مقرر کی گئی، عدل و انصاف کا تقاضا تھا اس کے ثبوت کو زبردست اہمیت دی جائے، چنانچہ ثبوتِ شرعی کے لئے چار چشم دید گواہوں کا ہونا ضروری ہے، اب بتایا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی پر زنا کی تہمت لگاتا ہے تو اس کے لئے چار گواہ پیش کرنا ہونگے اگر وہ گواہ پیش نہیں کرتا تو اس پر حدِّ قذف یعنی تہمت لگانے کی حد لگائی جائے گی اور یہ حدّ اسّی کوڑے ہیں، ایسے شخص کی دوسری سزا یہ ہے کہ ہمیشہ کے لئے اس کی شہادت کسی معاملہ میں قبول نہ کی جائے گی، لیکن اگر توبہ کر کے اپنے حالات کو درست کرلے تو اللہ بہت زیادہ معاف کردینے والا ہے۔ امام ابوحنیفہ کے نزدیک توبہ کے بعد بھی اس کی شہادت قبول نہ کی جائے گی لیکن امام شافعی کے نزدیک توبہ کرنے کے بعد اب وہ فاسق اور مردود الشہادت نہیں رہے گا (۱۲)

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ
فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَ
الْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَيَدْرَؤُا
عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ
حَكِيْمٌ ۝

وَالَّذِيْنَ موصول۔ مبتدا يَرْمُوْنَ۔ رَمْيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اَزْوَاجَهُمْ۔ اَزْوَاجٌ۔ زَوْجٌ کی جمع ہے مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مفعول بہ (اور وہ لوگ جو اپنی بیبیوں کو تہمت لگاتے ہیں) وَ حالیہ لَمْ يَكُنْ۔ لَمْ حرف نفی۔ قلب وجزم يَكُنْ مضارع واحد مذکر غائب فعل ناقص مجزوم بہ لَمْ۔ لَّهُمْ خبر مقدم شُهَدَآءُ شَاهِدٌ کی جمع اسم مؤخر اِلَّآ اداۃ حصر اَنْفُسُهُمْ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ اَنْفُسُهُمْ، شُهَدَآءُ سے بدل اور اگر اِلَّآ بمعنی غَيْرُ ہو تو پھر اَنْفُسُهُمْ، شُهَدَآءُ کی نعت (اور ان کے پاس کوئی گواہ نہ ہو بجز اپنی ذات کے) فَشَهَادَةُ۔ فَا جواب شرط۔ شَهَادَةُ مبتدا مضاف اَحَدِهِمْ مضاف الیہ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ خبر بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ شَهٰدٰتٍ۔ اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ لام تاکید مِنَ الصّٰدِقِيْنَ۔ اِنَّ کی خبر، اِنَّ و ما بعدھا، شَهٰدٰتٍ کا مفعول ہے (پس ان کی شہادت یہی ہے کہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر کہدے کہ بیشک میں سچا ہوں)۔ (۶)

وَ اعتراضیہ الْخَامِسَةُ (ای الشَّهَادَةُ الْخَامِسَةُ) مبتدا اَنَّ مشبہ لَعْنَتَ اللّٰهِ اسم اِنَّ عَلَيْهِ خبر (پانچویں بار یہ کہے کہ اللہ کی لعنت ہو اس پر) اِنْ شرطیہ كَانَ ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص فعل شرط كَانَ کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسم مستتر مِنَ الْكَاذِبِيْنَ جمع الکاذِبٌ۔ کَانَ کی خبر (اگر وہ جھوٹا ہو)۔ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ۔ وَ عاطفہ يَدْرَؤُا۔ دَرْءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب عَنْهَا جار مجرور متعلق بہ يَدْرَؤُا۔ الْعَذَابَ مفعول بہ (اور دور کر دے گا اس سے عذاب) اَنْ مصدریہ تَشْهَدَ۔ شَهَادَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب يَدْرَؤُا کا فاعل اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ۔ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ مفعول مطلق بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ شَهٰدٰتٍ (یہ کہ وہ گواہی دے چار بار اللہ کی قسم کھا کر) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ۔ لام تاکید خبر اِنَّ (بیشک وہ مرد جھوٹا ہے) (۸) وَالْخَامِسَةُ (ای الشهادة الخامسة) مبتدا اَنَّ مشبہ بالفعل غَضَبَ اللّٰهِ اسم اَنَّ عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ خبر اَنَّ۔ اِنْ شرطیہ كَانَ ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص فعل شرط مِنَ الصّٰدِقِيْنَ۔ كَانَ کی خبر (اور پانچویں یہ کہ اللہ کا غضب ہو اس عورت پر اگر وہ شخص سچا ہے) (۹) وَ عاطفہ لَوْلَا حرف شرط غیر جازم حرف امتناع فَضْلُ اللّٰهِ مضاف مضاف الیہ عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ فَضْلُ اللّٰهِ۔ وَرَحْمَتُهٗ کا عطف فَضْلُ اللّٰهِ پر ہے وَ عاطفہ اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اَنَّ تَوَّابٌ۔ اَنَّ کی خبر تَوَّابٌ۔ تَوْبَةٌ سے فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے لغت میں توبہ کرنے والے اور توبہ قبول کرنے والے دونوں کو توّاب کہا جاتا ہے، بندہ کی صفت واقع ہو تو اس کے معنی کثرت سے توبہ کرنے والے کے ہیں، اللہ تعالیٰ کی صفت واقع ہو تو اس کے معنی ہیں کثرت سے بندوں کی توبہ قبول کرنے والا قرآن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجید میں توّاب کا لفظ جتنی بار آیا ہے اللہ تعالیٰ کی صفت کے لئے آیا ہے۔ حَکِیْمٌ صفتِ مشبہ اَنَّ کی خبر ثانی (اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تمہارے اوپر اور اس کی رحمت اور یہ کہ اللہ بہت معاف کرنیوالا اور حکمت والا ہے)۔ (۱۰)

لعان

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر زنا کا عیب لگائیں اور خود ان کے سوا ان کا کوئی گواہ نہ ہو تو ایسے مدعیوں میں سے ہر ایک کی گواہی یہ ہوگی کہ پہلے چار مرتبہ اللہ تعالیٰ کو گواہ ٹھہرا کر قسم کھائے کہ وہ ضرور اپنے بیان میں سچّا ہے، پھر پانچویں مرتبہ کہے اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر اللہ کی لعنت (۷) اور اگر (شوہر کے قسم کھانے کے بعد) عورت بھی چار مرتبہ اللہ کو گواہ ٹھہرا کر قسم کھائے کہ یہ آدمی اپنے بیان میں سراسر جھوٹا ہے (۸) اور پانچویں مرتبہ کہہ دے کہ اگر یہ اپنے بیان میں سچّا ہے تو مجھ پر اللہ کا غضب پڑے اس صورت میں عورت کے سر سے سزا ٹل جائے گی (۹) اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تمہارا ساتھ نہ دیتی اور ایسا نہ ہوتا کہ وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا اور حکمت والا ہے (تو غور کرو تمہارا کیا حال ہوتا) (۱۰)

زنا کے متعلّق چوتھا حکم لعان

لعان کے معنی ایک دوسرے پر لعنت اور غضب الٰہی کی بددعا کرنے کے ہیں، اصطلاح شرع میں اگر کوئی شوہر اپنی بیوی پر زنا کا الزام لگادے اور عورت اس کا انکار کرے کہ اس پر جھوٹی تہمت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لگائی گئی ہے اگر مرد چار گواہ پیش کردے تو عورت پر حدِ زنا جاری کی جائے گی اور اگر وہ گواہ پیش نہ کرسکا تو دونوں میں لعان کرایا جائیگا یعنی چار مرتبہ مرد قسم کھا کر کہے کہ میں سچا ہوں اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر اللہ کی لعنت ہو۔ اسی طرح عورت کو چار بار قسم کھا کر کہنا ہوگا کہ مرد جھوٹا ہے اور پانچویں بار قسم کھا کر کہے کہ اگر مرد سچا ہے تو مجھ پر اللہ کی لعنت ہو۔ لعان کی صورت میں مرد اور عورت میں جدائی ہو جائے گی اور ہمیشہ کے لئے ایک دوسرے کے لئے حرام ہو جائیں گے۔ اگر مرد قسم کھانے سے انکار کرے تو اس پر حدِ قذف اسی کوڑے جاری کی جائے گی۔

آیاتِ لعان کے شانِ نزول کے بارے میں احادیث میں دو واقعات کا ذکر ہے، ایک واقعہ ہلال بن امیہ اور ان کی بیوی کا جو صحیح بخاری بروایت ابن عباس مذکور ہے۔

حد قذف کی آیات وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ کے نزول پر حضرت سعد بن عبادہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آیات برحق ہیں لیکن مجھے اس بات پر تعجب ہے کہ اگر میں اپنی بیوی کو غیر مرد کے ساتھ ہمبستر دیکھوں تو میں اس حالت میں چھوڑ کر چار گواہ تلاش کرنے لگ جاؤں اور گواہوں کے مہیا ہونے تک وہ اپنا کام کر کے بھاگ جائیگا اسی اثنا میں ہلال بن امیہ کا واقعہ پیش آیا اس نے اپنی بیوی کو غیر مرد کے ساتھ بدکاری کرتے ہوئے دیکھا مگر کوئی اقدام نہ کیا، صبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے واقعہ عرض کیا، اب آیات کے مطابق ہلال بن امیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو چار گواہ پیش کرنے ہوں گے یا اس پر حدِ قذف جاری ہوگی، ہلال بن امیہ کو یقین تھا کہ وہ سچا ہے اس لئے اللہ کی طرف سے اس بارے میں ضرور کوئی حکم نازل ہوگا، چنانچہ اسی اثنا میں وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ کی آیات نازل ہوئیں چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلال بن امیہ اور اس کی بیوی کے درمیان لعان کردیا۔ ہلال نے قرآنی حکم کے مطابق پانچ بار قسم کھا کر اپنے آپ کو سچا ثابت کیا اس کی بیوی نے بھی چار بار قسم کھا کر کہا کہ ہلال جھوٹا ہے لیکن پانچویں قسم کہ اگر وہ سچا ہے تو مجھ پر اللہ کی لعنت کو، پچکچاہٹ کے بعد ادا کردیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں کے درمیان تفریق کردی۔

دوسرا واقعہ بھی صحیح مسلم اور بخاری میں مذکور ہے کہ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ کی آیات سن کر عاصم بن عدی انصاری نے عرض کیا کہ ہم سے اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو کسی مرد کے ساتھ مبتلا دیکھے اور اس بات کو بیان کرے تو اسے اسی کوڑے لگائے جائیں گے اور ہمیشہ کے لئے مردود الشہادت کردیا جائے گا اور مسلمان اس کو فاسق کہیں گے ایسی حالت میں ہم گواہ کہاں سے لائیں گویا عاصم بن عدی نے بھی حضرت سعد والی بات کو دہرایا۔ اس واقعہ کے چند ہی دن بعد عاصم بن عدی کے چچازاد بھائی عویمر جس کا نکاح عاصم کی چچازاد بہن خولہ سے ہوا تھا۔ عویمر نے اپنی بیوی کو دوسرے مرد کیساتھ دیکھ لیا اور عاصم سے اس کا ذکر کیا، عاصم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ جس بات کا میں نے خدشہ ظاہر کیا وہی معاملہ خود میرے خاندان میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رونما ہوگیا، عویمر اور اس کی بیوی کو بلوایا گیا اور مسجد میں لعان کرایا گیا۔ حدیث سے ان دونوں واقعات کے بارے میں شان نزول کا ذکر ہے۔ آیاتِ لعان کے آخر میں فرمایا کہ اللہ کا بہت بڑا فضل وکرم ہے کہ تمہارے لئے ایسے احکام نازل فرمائے ہیں جو تمہاری مصلحتوں کے عین مطابق ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوهُ
شَرًّا لَّكُم ۖ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُم مَّا
اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ ۚ وَالَّذِي تَوَلَّىٰ كِبْرَهُ مِنْهُمْ
لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١﴾ لَّوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ
وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَٰذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ﴿١٢﴾
لَّوْلَا جَاءُو عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ
يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ فَأُولَٰئِكَ عِندَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٣﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَ
الْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾
إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُم مَّا لَيْسَ
لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا ۖ وَهُوَ عِندَ اللَّهِ
عَظِيمٌ ﴿١٥﴾ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْ تَتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿١٦﴾
يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ﴿١٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ
اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿٢١﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ
يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۡ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ
اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ
الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝١٤ يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ
وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝١٥ يَوْمَئِذٍ
يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ
الْحَقُّ الْمُبِينُ ۝١٦ الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ
لِلْخَبِيثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ
أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ
كَرِيمٌ ۝٢٦ ع

إِنَّ	الَّذِينَ	جَاءُو	بِالْإِفْكِ	عُصْبَةٌ
تحقیق	جو لوگ کہ	لائے ہیں	طوفان	جماعت ہیں
مِنكُمْ ۚ	لَا تَحْسَبُوهُ	شَرًّا لَّكُم	بَلْ هُوَ	خَيْرٌ لَّكُمْ
تمہیں میں سے	مت گمان کرو	برا واسطے اپنے	بلکہ وہ	بہتر ہے واسطے تمہارے
لِكُلِّ امْرِئٍ	مِّنْهُم	مَّا	اكْتَسَبَ	مِنَ الْإِثْمِ
واسطے ہر شخص کے ہے	ان میں سے	جو کچھ کہ	کمایا	گناہ میں سے
وَالَّذِي	تَوَلَّىٰ	كِبْرَهُ	مِنْهُمْ	لَهُ
اور جو شخص	متولی ہوا	بڑی بات کا	انہیں سے	واسطے اس کے
عَذَابٌ	عَظِيمٌ (١١)	لَّوْلَا	إِذْ	سَمِعْتُمُوهُ
عذاب ہے	بڑا (١١)	کیوں نہ	جسوقت	سنا تم نے اس کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظَنَّ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	بِاَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا
گمان کیا	مسلمان مردوں نے	اور مسلمان عورتوں نے	ساتھ آپس اپنے کے	اچھا
وَّقَالُوْا	هٰذَآ	اِفْكٌ	مُّبِيْنٌ ﴿١٢﴾	لَوْلَا
اور کیوں نہ کہا انہوں نے	یہ	طوفان ہے	ظاہر (۱۲)	کیوں نہیں
جَآءُوْ	عَلَيْهِ	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاِذْ
لائے	اوپر اس کے	چار	شاہد	پس جبوقت
لَمْ يَاْتُوْا	بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ اللّٰهِ	هُمُ
نہ لائے	شاہدوں کو	پس یہ لوگ	نزدیک اللہ کے	وہی ہیں
الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٣﴾	وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ
جھوٹے (۱۳)	اور اگر نہ ہوتا	فضل اللہ کا	اوپر تمہارے	اور اسکی رحمت
فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ	فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ	
دنیا میں	اور آخرت میں	البتہ لگتا تم کو	بیچ اس چیز کے کہ شروع کیا تھا تم نے	
فِيْهِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿١٤﴾	اِذْ	تَلَقَّوْنَهٗ
اس میں	عذاب	بڑا (۱۴)	جبوقت	لیتے تھے تم اس کو
بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَتَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	مَّا لَيْسَ لَكُمْ	
ساتھ زبانوں اپنی کے	اور کہتے تھے	ساتھ مونہوں اپنے کے	وہ چیز کہ نہیں واسطے تمہارے	
بِهٖ	عِلْمٌ	وَّتَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا	وَّهُوَ
ساتھ اس کے	علم	اور گمان کرتے تھے اسکو	آسان	اور وہ
عِنْدَ اللّٰهِ	عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾	وَلَوْلَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ
نزدیک اللہ کے	بڑا (۱۵)	اور کیا نہ	جبوقت	سنا تم نے اس کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قُلْتُمْ	مَا يَكُوْنُ	لَنَا	اَنْ	نَّتَكَلَّمَ	بِهٰذَا
کہا ہوتا تمنے	نہیں لائق	ہم کو	کہ	بولیں ہم	یہ بات
سُبْحٰنَكَ	هٰذَا	بُهْتَانٌ	عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾	يَعِظُكُمُ
پاکی ہے تجھ کو	یہ	بہتان ہے	بڑا (۱۶)	نصیحت کرتا ہے تجھ کو
اللّٰهُ	اَنْ تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖٓ	اَبَدًا	اِنْ كُنْتُمْ
اللہ	اس سے کہ پھر کرو تم	ایسا کام	کبھی بھی	اگر ہو تم
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾	وَيُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ	وَاللّٰهُ
ایمان والے (۱۷)	اور بیان کرتا ہے	اللہ	واسطے تمہارے نشانیاں	اور اللہ
عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ
جاننے والا	حکمت والا ہے (۱۸)	تحقیق	وہ لوگ کہ	دوست رکھتے ہیں	یہ کہ
تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ	فِي الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَهُمْ عَذَابٌ
پھیلے	بے حیائی	ان لوگوں میں جو	ایمان لائے	واسطے ان کے ہے عذاب
اَلِيْمٌ ۙ	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ؕ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَ
درد دینے والا	دنیا میں	اور آخرت میں	اور اللہ	جانتا ہے	اور
اَنْتُمْ	لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾	وَلَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
تم	نہیں جانتے (۱۹)	اور اگر نہ ہوتا	فضل اللہ کا	اوپر تمہارے
وَرَحْمَتُهٗ	وَاَنَّ اللّٰهَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾	يٰٓاَيُّهَا
اور رحمت اُسکی	اور یہ کہ اللہ	شفقت والا	مہربان ہے (۲۰)	اے
الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ ؕ
لوگو جو	ایمان لائے ہو	مت پیروی کرو	قدموں	شیطان کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ مَنْ	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ
اور جو کوئی	پیروی کرے گا	قدموں	شیطان کی	پس تحقیق	وہ حکم کرتا ہے
بِالْفَحْشَآءِ	وَ الْمُنْكَرِ ؕ	وَ لَوْلَا	فَضْلُ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	
ساتھ بیحیائی کے	اور نامعقول کے	اور اگر نہ ہوتا	فضل اللہ کا	اوپر تمہارے	
وَ رَحْمَتُهٗ	مَا زَكٰى	مِنْكُمْ	مِّنْ اَحَدٍ	اَبَدًا ۙ	
اور اسکی رحمت	نہ پاک ہوتا	تم میں سے	کوئی آدمی	کبھی	
وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ	يُزَكِّيْ	مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وَ اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	
اور لیکن اللہ	پاک کرتا ہے	جسے چاہتا ہے	اور اللہ	سننے والا	
عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾	وَ لَا يَاْتَلِ	اُولُوا الْفَضْلِ	مِنْكُمْ	وَ السَّعَةِ	
جاننے والا ہے (۲۱)	اور نہ قسم کھائیں	صاحب بزرگی کے	تم میں سے	اور کشایش کے	
اَنْ يُّؤْتُوْٓا	اُولِي الْقُرْبٰى	وَ الْمَسٰكِيْنَ	وَ الْمُهٰجِرِيْنَ		
یہ کہ دیویں	صاحب قرابت کو	اور فقیروں کو	اور مہاجرین کو		
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ	وَ لْيَعْفُوْا	وَ لْيَصْفَحُوْا ؕ	اَلَا تُحِبُّوْنَ		
اللہ کی راہ میں	اور چاہیے کہ معاف کردیں	اور درگزر کریں	کیا دوست نہیں رکھتے تم		
اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ	لَكُمْ ؕ	وَ اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾	اِنَّ
یہ کہ بخش دے اللہ	تم کو	اور اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے (۲۲)	تحقیق
الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْغٰفِلٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	
وہ لوگ کہ	تہمت لگاتے ہیں	پاک دامنوں کو	بے خبر	ایمان والیوں کو	
لُعِنُوْا	فِي الدُّنْيَا	وَ الْاٰخِرَةِ ۪	وَ لَهُمْ	عَذَابٌ	
لعنت کی گئی انکو	دنیا میں	اور آخرت میں	اور انکے لئے	عذاب ہے	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾	يَوْمَ	تَشْهَدُ	عَلَيْهِمْ	أَلْسِنَتُهُمْ
بڑا (۲۳)	اس دن	گواہی دیں گی	اوپر ان کے	زبانیں ان کی
وَأَيْدِيهِمْ	وَأَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾
اور ہاتھ ان کے	اور پاؤں ان کے	ساتھ اس چیز کے	تھے	کرتے (۲۴)
يَوْمَئِذٍ	يُوَفِّيهِمُ	اللَّهُ	دِينَهُمُ الْحَقَّ	وَيَعْلَمُونَ
اس دن	پوری دیگا انکو	اللہ	جزا انکی حق	اور جان لیں گے
أَنَّ	اللَّهَ	هُوَ الْحَقُّ	الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾	الْخَبِيثَاتُ
یہ کہ	اللہ	وہی حق	بیان کرنے والا (۲۵)	خبیث عورتیں
لِلْخَبِيثِينَ	وَالْخَبِيثُونَ	لِلْخَبِيثَاتِ ۚ	وَالطَّيِّبَاتُ	
خبیث مردوں کے لئے ہیں	اور خبیث مرد	واسطے خبیث عورتوں کے	اور پاک عورتیں	
لِلطَّيِّبِينَ	وَالطَّيِّبُونَ	لِلطَّيِّبَاتِ ۚ	أُولَٰئِكَ	مُبَرَّءُونَ
واسطے پاک مردوں کے ہیں	اور پاک مرد	واسطے پاک عورتوں کے	یہ لوگ	پاک ہیں
مِمَّا	يَقُولُونَ ط	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ	وَرِزْقٌ
اس چیز سے کہ	کہتے ہیں	واسطے انکے	بخشش ہے	اور روزی ہے
كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾				
باکرامت (۲۶)				

جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے انکو اپنے حق میں بُرا نہ سمجھنا بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے ان میں سے جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا ہی وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا (۱۱) جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح طوفان ہے (۱۲) یہ افتراء پرداز اپنی بات کی تصدیق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے چار گواہ کیوں نہ لائے جب یہ گواہ نہیں لا سکتے تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں (۱۳) اور اگر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس شغل میں تم منہمک تھے اس کی وجہ سے تم پر بڑا سخت عذاب نازل ہوتا (۱۴) جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ بھی علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی بھاری بات تھی (۱۵) اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں (پروردگار) تو پاک ہے یہ تو بہت بڑا بہتان ہے (۱۶) اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر مؤمن ہو تو پھر کبھی ایسی بات نہ کرنا (۱۷) اور اللہ تمہارے سمجھانے کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے (۱۸) جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مؤمنوں میں بے حیائی (یعنی تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے (۱۹) اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان اور رحیم ہے (۲۰) مؤمنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا اور جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی کی باتیں اور برے کام ہی بتائیگا اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں سے پاک نہ ہو سکتا، مگر اللہ جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے (۲۱) اور جو لوگ تم میں صاحب فضل اور صاحب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑنے والوں کو کچھ خرچ نہیں دیں گے ان کو چاہیئے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے (۲۲) جو لوگ پرہیزگار اور بُرے کاموں سے بے خبر اور ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہے (۲۳) (یعنی قیامت کے روز) جس دن ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے (۲۴) اس دن اللہ ان کے اعمال کا ان کو پورا پورا اور ٹھیک بدلہ دیگا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ برحق اور حق کو ظاہر کرنے والا ہے (۲۵) ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے ہیں اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے (یہ پاک لوگ) ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں اور ان کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے (۲۶)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ
بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ
وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِيْنَ موصول اِنَّ کا اسم جَآءُوْ۔ مجی ٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب بِالْاِفْكِ جھوٹ بہتان کسی چیز کا اس کی اصلی جانب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے منہ پھیرنے کا نام اِفک ہے، جار مجرور متعلق بہ جَآءُوْ۔ عُصْبَةٌ۔ اِنَّ کی خبر عُصْبَةٌ جماعت اور گروہ کو کہتے ہیں۔ امام راغب لکھتے ہیں، ایسی جماعت جو ایک دوسرے کی مددگار ہو اسے عصبہ کہتے ہیں افراد کی جماعت کا نام ہے۔ البحر المحیط میں مفسرین سلف سے بہت سے اقوال نقل ہیں، حضرت ابن عباسؓ کے نزدیک دس سے چالیس تک، مجاہد دس سے پندرہ وغیرہ مِنْكُمْ۔ عُصْبَةٌ کی صفت۔ (بیشک وہ لوگ جو یہ طوفان بہتان عظیم لائے ہیں تم ہی میں سے ایک چھوٹا سا گروہ ہے، یہ کل چار آدمی تھے جن کا سرغنہ عبداللہ بن ابی منافق اور تین بالواسطہ اس کی خبر سے متاثر ہوئے تھے، یعنی حسان، مسطح اور حمنہ جو مخلص مؤمن تھے)۔ لَا تَحْسَبُوْهُ۔ لَا ناہیہ جازمہ حِسْبَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اوّل شَرًّا مفعول ثانی لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ شَرًّا (تم اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو) بَلْ حرف اضراب (بلکہ) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا خَيْرٌ خبر لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ خَيْرٌ (بلکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہے) لِكُلِّ امْرِئٍ خبر مقدم مِّنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ صفت اِمْرِئٍ کی مَا موصولہ مبتدا مؤخر۔ اِكْتَسَبَ۔ اِكْتِسَابٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مِنَ الْاِثْمِ جار مجرور متعلق بہ اِكْتَسَبَ (ہر آدمی کے لئے ان میں سے وہ ہے جتنا اس نے گناہ کمایا) وَالَّذِيْ۔ وَاستئنافیہ الَّذِيْ موصول مبتدا تَوَلّٰى۔ تَوَلِّيٌ سے ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى کا تعدیہ جب بلا واسطہ ہوتا ہے تو اس کے معنی متولی ہونے کے ہوتے ہیں کسی کام کو اٹھانے کے كِبْرَهٗ۔ كِبْرٌ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ (اور جس نے اٹھایا اس بڑی بات کو) صلہ مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال۔ وھو عبداللہ بن ابی منافق (ان میں سے) لَهٗ خبر مقدم عَذَابٌ موصوف عَظِيْمٌ صفت عَذَابٌ عَظِيْمٌ خبر (اس کے لئے بہت بڑا عذاب ہے)۔

مسلمانو! جن لوگوں نے اصلیت الٹ پلٹ کر ایک جھوٹی بات تراش لی وہ تمہیں میں سے ایک شخص تھا یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ تمہارے حق میں بُرا ہوا اس میں تمہارے لئے بہتری ہی ہوئی، جھوٹی بات تراشنے والوں میں سے ہر ایک کو وہ نتیجہ پانا ہے جو اس نے اپنے گناہ کی کمائی سے سمیٹ لیا ہے ان میں سے جس کسی نے اس جھوٹے ہنگامے میں نمایاں حصہ لیا ہے اور اس میں اہتمام کیا ہے اسکے لئے بڑا ہی عذاب ہے۔

واقعۂ اِفک

صحیح بخاری اور مسلم میں ہے، ۶ھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی المصطلق کی بغاوت کو فرو کرنے کے لئے تشریف لے گئے اسے غزوۃ المریسع بھی کہتے ہیں بنی المصطلق کا قائد الحارث ابن ابی ضرار حضرت جویریہؓ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا والد تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس غزوہ میں آپ کے ہمراہ تھیں۔ غزوہ سے واپسی پر ایک منزل پر قافلہ ٹھہرا، آخر شب کوچ کا اعلان کیا گیا کہ قافلہ روانہ ہونے والا ہے لوگ اپنی ضرورتوں سے فارغ ہو کر تیار ہو جائیں۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں قضائے حاجت کے لئے جنگل کی طرف گئی اتفاق سے میرا ہار ٹوٹ کر گر گیا جس کی تلاش

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں کچھ دیر لگ گئی جب واپس پہنچی تو قافلہ روانہ ہو چکا تھا، ناچار اپنی جگہ واپس آکر چادر اوڑھ کر لیٹ گئی لوگوں نے آپ کے ہودج کو اونٹ سے باندھا اور یہ سمجھے کہ میں ہودج میں ہوں روانہ ہو گئے، صبح ہونے پر حضرت صفوان بن معطل صحابی جن کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خدمت کے لئے مقرر کیا ہوا تھا کہ قافلہ روانہ ہونے کے بعد اگر قافلہ والوں کی کوئی چیز رہ گئی ہو تو اسے محفوظ کر لیں انہوں نے دُور سے دیکھا کہ کوئی آدمی سو رہا ہے، نزدیک آنے پر مجھے پہچان لیا اور انتہائی افسوس کے ساتھ ان کے منہ سے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کے الفاظ نکلے اپنے اونٹ کو میرے قریب لاکر بٹھایا میں سوار ہوئی وہ مہار پکڑ کر روانہ ہوئے اور قافلہ سے جا ملے۔ عبداللہ بن ابی نے واہی تباہی بکنا شروع کر دی اور چند آدمیوں کو متاثر کر لیا جن میں سے حضرت حسان، حضرت مسطح اور عورتوں میں حضرت حمنہ تھیں متاثر ہوئے۔ سفر سے واپسی کے بعد حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں گھریلو کاموں میں مشغول ہو گئی لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رویہ میں تبدیلی پائی جس کی وجہ سے میری طبیعت خراب رہنے لگی لیکن مجھے کسی بات کا علم نہ تھا ایک روز میں اُمِّ مسطح کو ساتھ لے کر قضائے حاجت کے لئے باہر گئی واپسی پر اُمِّ مسطح کا پاؤں چادر میں الجھا اور وہ گر پڑیں اور ان کی زبان سے "تَعِسَ مسطح" کا کلمہ (مسطح ہلاک ہو) نکلا مجھے ماں کی زبان سے بیٹے کے بارے میں یہ کلمہ سُن کر تعجب ہوا اور اس بددعا کے بارے میں پوچھا تو اُمِّ مسطح نے مجھے بتایا کہ تمہارے خلاف عبداللہ بن ابی کی چلائی ہوئی سازش میں میرا بیٹا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی شریک ہے اس نے مجھے سارا واقعہ بتایا یہ سُن کر میرا مرض دگنا ہوگیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لے کر والدین کے گھر آئی، والدہ سے پوچھا انہوں نے صبر کی تلقین کی لیکن صبر کہاں میں ساری رات روتی رہی نہ آنسو تھمے نہ آنکھ لگی، خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات سے سخت پریشان تھے، آپؐ نے حضرت علی اور اسامہ بن زید سے مشورہ کیا، حضرت اسامہ نے کہا عائشہؓ میں کوئی بات ایسی نہیں جس سے بدگمانی کی راہ پیدا ہو آپؐ ان افواہوں پر توجہ نہ دیں، حضرت علی نے یہ مشورہ دیا کہ اگر عائشہ کی وجہ سے کچھ تکدر ہے تو عورتیں اور بھی بہت ہیں۔ آپ نے حضرت بریرہ سے عائشہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا مجھے ان میں کوئی عیب کی بات نظر نہیں آتی بجز اس کے کہ نوعمر لڑکی ہے بعض اوقات آٹا گوندھ کر سو جاتی ہے، بکری آکر آٹا کھا جاتی ہے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ اس کے بعد میں دو دن رات مسلسل روتی رہی۔ میرے والدین بھی میرے پاس بیٹھے تھے وہ ڈر رہے تھے کہ مسلسل رونے سے میرا کلیجہ پھٹ جائے گا، اسی اثنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے اور کہا کہ عائشہ تمہارے بارے میں مجھے یہ باتیں پہنچی ہیں اگر تم بری ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں بری کردیں گے اور اگر تم سے کوئی لغزش ہوگئی ہے تو اللہ سے توبہ و استغفار کرو اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے جب آپ نے اپنی بات ختم کی تو میرے آنسو خشک ہوگئے تھے میں نے اپنے والد ابوبکر صدیقؓ سے کہا آپ میری طرف سے جواب دیں لیکن انہوں نے کوئی جواب نہ دیا پھر میں نے والدہ سے کہا آپ جواب دیں انہوں نے بھی عذر کیا کہ میں کیا کہہ سکتی ہوں، اب مجبوراً مجھے بولنا پڑا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسی پریشانی اور انتہائی رنج وغم کی حالت میں حضرت صدیقہ نے جو کچھ کہا وہ انتہائی عاقلانہ کلام ہے:

واللہ لقد عرفت لقد سمعتم ھذا الحدیث حتی استقرّ فی انفسکم و صدقتم بہ ولئن قلت لکم انّی بریئۃ واللہ یعلم انّی بریئۃ لاتصدّقونی ولان اعترفت لکم بامر واللہ یعلم انّی منہُ بریئۃ لتصدقونی واللہ لا اجدلی و لکم مثلا الا کما قال ابو یوسف فَصَبْرٌ جَمِیْل وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ

"بخدا مجھے معلوم ہو گیا ہے کہ آپ نے اس بات کو سنا اور سنتے رہے یہاں تک کہ آپ کے دل میں بیٹھ گئی اور آپ نے اس کی (عملاً) تصدیق کر دی اب اگر میں یہ کہتی ہوں کہ میں اس سے بری ہوں جیسا کہ اللہ جانتا ہے کہ واقع میں بری ہوں تو آپ میری تصدیق نہ کریں گے اگر میں ایسے کام کا اعتراف کرلوں جس سے میرا بری ہونا اللہ تعالیٰ جانتا ہے تو آپ میری بات مان لیں گے۔ واللہ اب میں اپنے اور آپ کے معاملہ کی کوئی مثال بجز اس کے نہیں پاتی جو یوسف علیہ السلام کے والد یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کی غلط بات سن کر فرمائی تھی کہ میں صبرِ جمیل اختیار کرتا ہوں اور اللہ سے اس معاملہ میں مدد طلب کرتا ہوں جو تم بیان کر رہے ہو)"

اس کے بعد میں الگ اپنے بستر پر جا کر لیٹ گئی مجھے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ پر میری برائت کا اظہار فرما دیں گے لیکن یہ وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ میری برات کے لئے قرآنی آیات نازل ہوں گی جو ہمیشہ تلاوت کی جائیں گی، ابھی مجلس برخاست نہ ہوئی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نزول وحی کی مخصوص حالت طاری ہوئی جب یہ کیفیت رفع ہوئی تو آپ نے مسکراتے ہوئے فرمایا "ابشری یا عائشۃ اما اللہ فقد برأک" اے عائشہ خوشخبری سنو اللہ تعالیٰ نے تمہیں بری کر دیا ہے۔

حضرت عائشہ کی چند خصوصیات ایسی ہیں جو ان کے علاوہ اور کسی کو نصیب نہ ہوئیں۔

- حضرت جبریل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس نکاح کی بشارت دی۔
- یہ واحد کنواری لڑکی تھیں جو آپ کے عقد میں آئیں۔
- رسول اللہ کی وفات آپ کی گود میں ہوئی۔
- حضرت عائشہ کے حجرہ میں آپ مدفون ہیں۔
- آپ کے بستر پر بھی آپ پر وحی نازل ہوتی۔
- اللہ تعالیٰ نے بذریعہ آیاتِ قرآنی ان کی برات کو بیان کیا۔
- حضرت صدیقہ کی برائت کے لئے قرآن مجید کی دس آیات نازل ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس واقعہ کو تم اپنے لئے شر نہ سمجھو بلکہ یہ بھی تمہارے لئے خیر ہی ہے۔

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس آیت میں اِفک میں حصّہ لینے والوں کے لئے زجر و توبیخ ہے۔
لَوْلَا تحضیض کے لئے جس میں زجر و توبیخ کے معنی پائے جاتے ہیں۔ اِذْ
ظرف مضاف سَمِعْتُمُوْهُ مضاف الیہ سَمِعْتُمُوْ۔ سَمِعَ سے ماضی جمع مذکر
حاضر وَ اشباع کے لئے ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (ایسا کیوں نہ ہوا
جب تم نے اس کو (تہمت) سنا) ظَنَّ۔ ظَنٌّ مصدر سے ماضی واحد
مذکر غائب اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔ اَلْمُؤْمِنُ کی جمع فاعل وَ اَلْمُؤْمِنٰتُ
کا عطف اَلْمُؤْمِنُوْنَ پر ہے۔ اَلْمُؤْمِنَةُ کی جمع بِاَنْفُسِهِمْ۔ با حرف
جر اَنْفُسِ۔ نَفْسٌ کی جمع مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ
جار مجرور متعلق بہ خَيْرًا۔ خَيْرًا مفعول بہ ثانی (تو مسلمان مرد اور
مسلمان عورتیں اپنے بارے میں یعنی اپنے مسلمان بھائی بہن کے بارے
میں نیک گمان کرتے) وَ عطف قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (اور وہ
کہہ دیتے) هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر مبتدا اِفْكٌ خبر مُّبِيْنٌ۔ اِبَانَةٌ
مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر اِفْكٌ کی صفت (کہ یہ کھلا جھوٹ ہے)
جب تم نے ایسی (نالائق) بات سنی تھی تو کیوں یہ بات بھول گئے
کہ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو ایک دوسرے کے لئے ہمیشہ نیک
گمان رکھنا چاہیئے کیوں تم نہ بول اٹھے کہ یہ تو صریح گھڑی ہوئی جھوٹی بات
ہے یعنی تم لوگوں نے اس واقعہ کے سننے کے ساتھ ہی محض اعتمادِ نفس کی بناء پر
اپنے ساتھ نیکی کا گمان کر کے کیوں نہیں کہہ دیا کہ یہ تو کھلی ہوئی تہمت ہے۔ فالافك
هو الحديث المقلوب۔ اِفْكٌ کے معنی بات کے الٹ پھیر کر دینے کے ہیں
اس بات کے لئے صرف بہتان کا لفظ کافی نہیں ہو سکتا۔ منافقین نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو جب مطعون کیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف ذرائع سے اس کی تحقیق کی جب اس پر بھی تسکین نہ ہوئی تو ایک مہینے تک وحی کا انتظار کیا اس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت عائشہؓ کی برأت میں دس آیتیں نازل فرمائیں، یعنی ۱۲ سے ۲۲ تک اس آیت میں اس روایت کی تحقیق پر اظہارِ عتاب بھی فرمایا، چونکہ زمانۂ جنگ میں اس قسم کے خبیثانہ اخلاق کے نتائج کا ظہور عموماً ہوتا رہتا ہے اس لئے اس قسم کی روایتوں کے متعلق کسی تحقیق و تفتیش کی ضرورت ہی نہیں، اصلاً اس پر کان دھرنا ہی نہیں چاہیئے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خبر کی نہ تصدیق کی اور نہ اس کے مقتضیٰ کے مطابق کوئی عمل کیا بلکہ صحابہ کرامؓ کے مجمع میں اعلان فرمایا: ما علمت علی اھلی الا خیرا (یعنی میں اپنی اہلیہ کے بارے میں بھلائی اور نیکی کے سوا کچھ نہیں جانتا)۔ (۱۲)

لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾

لَوْلَا حرف تحضیض زجر و توبیخ کے لئے جَآءُوْ۔ مجیٔ سے ماضی جمع مذکر غائب عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ شُهَدَآءَ۔ بِاَرْبَعَةٍ جار مجرور متعلق بہ جَآءُوْ۔ شُهَدَآءَ۔ شَاهِدٌ کی جمع مضاف الیہ (کیوں نہ لائے وہ اس بات پر چار شاہد) فَاِذْ۔ فا عاطفہ اِذْ ظرف زمان متعلق بہ الْكٰذِبُوْنَ۔ لَمْ يَاْتُوْا۔ لَمْ حرف نفی۔ قلب و جزم۔ يَاْتُوْا۔ اِتْيَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بِالشُّهَدَآءِ جار مجرور متعلق بہ يَاْتُوْا (پھر جب نہ لائے شاہد) فَاُولٰٓئِكَ۔ فا رابطہ۔ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ۔ مبتدا عِنْدَ اللّٰهِ جار مجرور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متعلق بہ محذوف۔ حال ھُمْ اسم ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا ثانی۔
اَلْکٰذِبُوْنَ۔ الکاذب کی جمع کِذْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (پس وہ لوگ اللہ کے ہاں وہی جھوٹے ہیں)۔

(اگر اس بات کی کچھ اصلیت تھی تو) کیوں اس پر چار گواہ نہیں لائے، جب گواہ نہ لاسکے تو ثابت ہو گیا کہ یہی لوگ ہیں جو اللہ کے نزدیک قطعاً جھوٹے ہیں یعنی اگر کوئی کسی پر الزام لگاتا ہے تو اس کے لئے ضروری ہوگا اپنے اس دعوے کی صداقت پر چار گواہ پیش کرے اگر وہ گواہ پیش نہیں کرسکتا تو جھوٹا ہوگا اور اس پر حدِ قذف جاری کی جائے گی جیسے کہ حضرت عائشہ صدیقہؓ پر تہمت میں شرکت کرنے والے تین اشخاص حسّان، مسطح اور حمنہ پر حد قذف جاری کی گئی۔ (۱۳)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

وَ عاطفہ لَوْلَا امتناعیہ فَضْلُ اللّٰهِ مبتدا عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ فَضْلُ اللّٰهِ (یہ تیسرا زجر ہے) وَرَحْمَتُهٗ کا عطف فَضْلُ اللّٰهِ پر ہے فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ متعلق بمحذوف حال (اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر دنیا اور آخرت میں) لَمَسَّكُمْ۔ لام جواب قسم لَوْلَا۔ مَسَّكُمْ۔ مَسٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ فِيْ مَا فِيْ حرف جر مَا موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ مَسَّكُمْ۔ اَفَضْتُمْ اِفَاضَةٌ سے جس کے معنی منتشر ہونے اور پھیلانے کے ہیں، ماضی جمع مذکر حاضر فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ اَفَضْتُمْ۔ عَذَابٌ فاعل عَظِيْمٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَذَابٌ کی صفت (تو تم پر پڑتی اس بات کے چرچا کرنے میں کوئی آفت بڑی)۔

(مسلمانو) اگر ایسا نہ ہوتا کہ تم کو دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل مہلتوں پر مہلتیں دیتا ہے اور آخرت میں اس کی رحمت بخشنے والی ہے تو جس بات کے پیچھے تم پڑ گئے تھے اس کی وجہ سے ضرور تمہیں کوئی سخت عذاب آلگتا۔ اس آیت میں ان اہلِ ایمان کا ذکر ہے جنہوں نے غلطی سے اس میں شرکت کی پھر توبہ کر لی اور ان پر حد قذف بھی جاری ہوئی، انہیں بتایا گیا کہ تمہارا جرم بہت بڑا جرم تھا جس کی وجہ سے دنیا اور آخرت میں تمہیں عذاب دردناک کا سامنا کرنا پڑتا لیکن توبہ کرنے پر اللہ نے محض اپنے فضل و کرم سے اس عذاب سے تمہیں بچا لیا۔ (۱۴)

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝

یہ چوتھا ناجر ہے اِذْ ظرف متعلق بہ اَفَضْتُمْ۔ تَلَقَّوْنَهٗ۔ تَلَقِّیٌ سے جس کے معنی کسی چیز کے لئے اخذ کرنے تلقین پانے اور سامنے ہونے کے ہیں اصل میں تَتَلَقَّوْنَ تھا ایک تا حذف ہو گئی مضارع جمع مذکر حاضرہٗ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ بِاَلْسِنَتِكُمْ۔ با حرف جر اَلْسِنَةِ۔ لِسَانٌ کی جمع مضاف مجرور كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ متعلق بہ تَلَقَّوْنَهٗ (جب لینے لگے اسے اپنی زبانوں پر) وَ عاطفہ تَقُوْلُوْنَ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر بِاَفْوَاهِكُمْ۔ با حرف جر اَفْوَاهٌ۔ فَمٌ کی جمع جس کے معنی منہ کے ہیں فَمٌ کی اصل فوہ تھی ہ کو م سے بدل دیا گیا متعلق بہ تَقُوْلُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور اپنے منہ سے کہنے لگے) مَا موصول مفعول بہ لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ خبر بہ جار مجرور متعلق بہ عِلْمٌ۔ عِلْمٌ اسم لَيْسَ (جس کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں تھا) وَ عاطفہ تَحْسَبُوْنَهٗ حِسْبَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ هَيِّنًا۔ هَوْنٌ سے صفت مشبہ مفعول بہ ثانی (اور تم اسے آسان اور سبک خیال کر رہے تھے) وَ حالیہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ ظرف مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ عِنْدَ اللّٰهِ متعلق بہ عَظِيْمٌ۔ عَظِيْمٌ خبر (درآں حالیکہ وہ اللہ کے نزدیک یہ بات بہت بڑی ہے)۔

بغیر تحقیق کے کوئی بات نہیں کہنا چاہیئے

تم یہ بات (بے سوچے سمجھے) ایک دوسرے سے نقل کرنے لگے تم اپنی منہ سے ایسی بات نکالنے لگے جس کے لئے تمہارے پاس کوئی علم نہ تھا تم نے اسے ایک ہلکی سی بات سمجھا حالانکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑی ہی سخت بات تھی یعنی تم بے سوچے سمجھے ایک دوسرے سے ایسی بہتان کی بات نقل کرنے لگے حالانکہ اس بارے میں تمہارے پاس کسی طرح کا علم اور ثبوت نہ تھا، یہ ایک بہت بڑا جرم اور گناہِ عظیم ہے لیکن تم اسے ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے اس آیت میں اس بات پر سخت تنبیہ ہے کہ کسی بات کو بغیر تحقیق کے دوسرے سے بیان نہ کرنا چاہیئے بالخصوص جبکہ اس کا تعلق کسی مسلمان کی عزتِ نفس سے ہو، اسلام نے اسے بدترین جرم قرار دیا ہے یہاں تین باتوں پر اللہ نے انہیں عتاب کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

○ ایسی بات کا ایک دوسرے سے ذکر۔

○ ایسی بات پر گفتگو۔

○ ایسے جرم عظیم کو ہلکا سمجھنا۔

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝

(یہ پانچواں زاجر ہے) وَلَوْلَا حرف تحضیض و توبیخ اِذْ ظرف مضاف سَمِعْتُمُوْهُ مضاف الیہ سَمِعْتُمُوْهُ۔ سَمْعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر واؤ اشباع ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ ظرف متعلق بہ قُلْتُمْ (اور کیوں نہ کہا جب تم نے اس کو سنا تھا) قُلْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر مَا نافیہ يَكُوْنُ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب بمعنی يَنْبَغِيْ۔ لَنَا جار مجرور متعلق بہ يَكُوْنُ (تم نے کہا ہوتا کہ ہم کو لائق نہیں) اَنْ مصدریہ نَّتَكَلَّمَ۔ تَكَلُّمٌ، مصدر سے مضارع جمع متکلم بِهٰذَا جار مجرور متعلق بہ نَّتَكَلَّمَ (کہ یہ بات منہ پر لائیں۔ کلام کریں) سُبْحٰنَكَ۔ سُبْحَانَ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا بُهْتَانٌ خبر عَظِيْمٌ۔ بُهْتَانٌ کی صفت (تو پاک ہے یہ بہت بڑا بہتان ہے) یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ کے بارے میں ایسی بات کہنا بہت بڑا بہتان اور جرم عظیم ہے)۔

ایسا اتہام بہتان عظیم ہے

جب تم نے ایسی (نالائق) بات سنی تھی تو کیوں نہ بول اٹھے ہمیں زیبا نہیں کہ ایسی بات منہ سے نکالیں، خدایا تیرے لئے پاکی ہو یہ تو بڑا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہی سخت بہتان ہے یعنی ایسی ناپسندیدہ اور مکروہ بات کا تصور کرنا ہی جرم ہے کجا ایسی بے ہودہ بات کو زبان پر لایا جائے ایسی بات کو سنتے ہی تم نے کیوں نہ سختی سے اس کی تردید کی۔

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

(یہ چھٹا زاجر ہے) يَعِظُكُمُ اللّٰهُ۔ وَعْظٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمُ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اَنْ مصدریہ تَعُوْدُوْا۔ عَوْدٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر اَنْ مصدریہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا لِمِثْلِهٖ جار مجرور متعلق بہ تَعُوْدُوْا۔ اَبَدًا ظرف زمان تاکید کے لئے متعلق بہ تَعُوْدُوْا (اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ پھر نہ کرو ایسا کام کبھی بھی)۔ اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر فعل ناقص ضمیر مستتر اسم مُّؤْمِنِيْنَ خبر (اگر تم مؤمن ہو) وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ۔ وَ عاطفہ تَبْيِيْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل لَكُمُ جار مجرور متعلق بہ يُبَيِّنُ۔ الْاٰيٰتِ۔ اٰيَةٌ کی جمع مفعول بہ (اور اللہ تعالیٰ وضاحت سے بیان کرتا ہے تمہارے لئے اپنی آیات کو) وَاللّٰهُ مبتدا عَلِيْمٌ خبر اول حَكِيْمٌ خبر ثانی (اور اللہ خوب جاننے والا اور حکمت والا ہے)۔

اہل ایمان کے لئے ضروری ہے کہ بدگمانی سے کام نہ لیں

اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے اگر تم مؤمن ہو تو پھر کبھی ایسا کام نہ کرنا (۱۷) وہ حق کی نشانیاں تم پر واضح کر دیتا ہے وہ سب کچھ جاننے والا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حکمت والا ہے (۱۸) ان آیات میں اہل ایمان کو متنبہ کیا ہے کہ بدباطن منافقوں کی باتوں میں نہ آئیں۔ اور آئندہ کبھی بھی ان سے اس قسم کی حرکت سرزد نہ ہو۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے اہل بیت کی عظمت وطہارت کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

(ساتواں زاجر) اِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِيْنَ موصول اسم اِنَّ۔ يُحِبُّوْنَ اِحْبَابٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ صلہ اَنْ مصدریہ تَشِيْعَ۔ شُيُوْعٌ سے جس کے معنی پھیلنے شائع ہونے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب مفعول بہ الْفَاحِشَةُ فاعل فِي الَّذِيْنَ۔ فِيْ حرف جر الَّذِيْنَ موصول۔ جار مجرور متعلق بہ تَشِيْعَ۔ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (جو لوگ پسند کرتے ہیں کہ چرچا ہو بدکاری کا ان لوگوں میں جو ایمان لائے ہیں) لَهُمْ خبر مقدم عَذَابٌ مبتدا مؤخر اَلِيْمٌ۔ عَذَابٌ کی صفت فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ جار مجرور متعلق بہ محذوف صفت ثانی عَذَابٌ۔ وَاللّٰهُ۔ وَ استئنافیہ اللّٰهُ مبتدا يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر (اور اللہ جانتا ہے) وَ عاطفہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر لَا نافیہ تَعْلَمُوْنَ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر خبر (اور تم نہیں جانتے ہو)۔

اسلامی معاشرے میں فحاشی پھیلانا جرم عظیم ہے

جو لوگ پسند کرتے ہیں کہ مؤمنوں میں شرمناک برائیوں کا چرچا پھیلے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کے لئے دنیا میں بھی دردناک عذاب ہوگا اور آخرت میں بھی، یاد رکھو اللہ سب کچھ جانتا ہے اور تم کچھ نہیں جانتے، اس آیت میں منافقوں کو تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جو لوگ اس قسم کے جھوٹے الزامات سے مسلم معاشرے میں بےحیائی پھیلانا چاہتے ہیں تو وہ دنیا اور آخرت میں سخت عذاب کے مستحق ہیں دنیا میں جھوٹی تہمت لگانے پر حدِ قذف جاری ہوگی اور آخرت میں انہیں دوزخ میں ڈالا جائے گا، فحاشی اور برائی کو روکنے کے لئے ضروری ہے کہ اسلامی قانون کی بنیادوں پر سختی سے عمل کیا جائے اور تمام انسدادی تدابیر پر پورے طور پر عمل کیا جائے۔ (۱۹)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

(آٹھواں زاجر) وَلَوْلَا امتناعیہ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ۔ فَضْلُ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ فَضْلُ اللّٰهِ۔ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ مبتدا وَ عاطفہ رَحْمَتُهٗ کا عطف فَضْلُ اللّٰهِ پر ہے اس مبتدا کی خبر محذوف ہے۔ اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی وَ عاطفہ اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اَنَّ۔ رَءُوْفٌ۔ رَاْفَةٌ فعول کے وزن پر صفتِ مشبہ۔ امام خطابی نے رحمت و رافت کا فرق بیان کیا ہے رحمت کبھی مصلحت کی بنا پر کبھی ناپسندیدگی میں بھی ہوتی ہے لیکن رأفت ناپسندیدگی میں تقریباً نہیں ہوتی۔ رَحِيْمٌ۔ رحم سے صفت مشبہ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَنَّ کی خبر (بیشک اللہ نرمی کرنے والا مہربان ہے) لَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مبتدا ہے اس کی خبر وجوباً محذوف ہے جو لعاجلکم بالعقوبۃ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(تم پر جلد عذاب آجاتا) ہے۔

اللہ کا فضل وکرم ہی عذاب سے بچا سکتا ہے

اور (پھر دیکھو کیا ہوا؟) اگر اللہ کا فضل تم پر نہ ہوتا اگر اسکی رحمت چارہ سازی نہ فرماتی، اگر ایسا نہ ہوتا کہ وہ بڑا ہی شفقت رکھنے والا بڑا ہی رحمت والا ہے تو تمہیں بہت جلد عذاب کا مزہ چکھنا پڑتا لیکن اپنے فضل وکرم سے تمہیں مہلت دیتا ہے تاکہ توبہ کرکے اپنی اصلاح کرلو۔ (۲۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

(نواں ناجر) يَا کلمہ ندا اَيُّهَا منادیٰ اَلَّذِيْنَ موصول عطف بیان اٰمَنُوْا اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اے وہ لوگوں کہ ایمان لائے ہو) لَا تَتَّبِعُوْا۔ لَا ناہیہ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ۔ خُطُوٰتٍ۔ خطوۃ کی جمع مضاف الشَّيْطٰنِ مضاف الیہ مفعول بہ (اے ایمان والو شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو) وَ استئنافیہ مَنْ اسم شرط جازم۔ مبتدا۔ يَتَّبِعْ۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم فعل شرط خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ مفعول بہ فَاِنَّهٗ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ يَاْمُرُ۔ اَمْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بِالْفَحْشَآءِ۔ اسم تفضیل واحد مؤنث۔ وہ قول وعمل جس کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برائی کھلی ہوئی ہو اور اس سے سننا یا کرنا بُرا لگے، وَالْمُنْكَرِ کا عطف بِالْفَحْشَاءِ پر ہے۔ اِنکارٌ سے اسم مفعول واحد مذکر وہ قول و فعل جس کو عقلِ سلیم بُرا جانتی ہو اگر حسن و قبح کو عقل سلیم نہ سمجھ سکے تو شریعت نے اس کو بُرا قرار دیا ہو منکر ہے بِالْفَحْشَاءِ وَ الْمُنْكَرِ جار مجرور متعلق بہ يَأْمُرُ۔ اِنَّ کی خبر پس وہ یقیناً بیحیائی اور بُری باتوں کا حکم دیتا ہے) وَلَوْلَا امتناعیہ (حرف شرط) فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ مبتدا وَرَحْمَتُهٗ کا عطف فَضْلُ اللّٰهِ پر ہے مَا نافیہ زَكٰى۔ زَكَاءٌ سے جسکے معنی درست ہونے، سنورنے اور زیادہ ہونے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر هُوَ فاعل مِنْكُمْ جار مجرور متعلق بہ حال مِّنْ اَحَدٍ۔ مِنْ زائدہ اَحَدٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً زَكٰى کا مفعول بہ اَبَدًا ظرف متعلق بہ زَكٰى (تو نہ سنورتا تم میں سے ایک شخص بھی کبھی) وَلٰكِنَّ حرف استدراک اللّٰهَ اسم لٰكِنَّ۔ يُزَكِّيْ۔ تَزْكِيَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب لٰكِنَّ کی خبر مَنْ موصول مفعول بہ يَشَآءُ۔ مَشِيَّةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ (اور لیکن اللہ سنوارتا ہے جسے چاہے) وَاللّٰهُ۔ وَاسْتِئْنَافِیہ اللّٰهُ مبتدا سَمِيْعٌ۔ سَمْعٌ سے صفت مشبہ خبر اوّل عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ سے صفت مشبہ خبر ثانی (اور سب کچھ سنتا اور جانتا ہے)۔

شیطان ہمیشہ فحشاء اور منکر کی دعوت دیتا ہے

مسلمانو! شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو جو کوئی اس کے قدم بقدم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چلا تو (وہ جان رکھے) شیطان اسے شرمناک برائیوں اور ناپسندیدہ کاموں ہی کی راہ چلائے گا اور اگر اس کی رحمت تمہیں اپنے سایہ میں نہ لے لیتی تو تم میں سے ایک آدمی بھی ایسا نہ نکلتا جو کسی حال میں بھی پاک و صاف ہو سکتا مگر ہاں اللہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے وہ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ اس آیت میں اہلِ ایمان کے لئے ایک بنیادی اصول بتایا کہ اگر اللہ کی راہ چھوڑ کر شیطان کی پیروی کرو گے تو وہ تمہیں تباہ و برباد کر دے گا۔ شیطان ہمیشہ انسان کو بیحیائی اور برائی کی دعوت دیتا ہے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے انسان کی دستگیری کرتا ہے اور شیطان کے پنجہ سے نکال کر اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دیتا ہے اس لئے ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ ہمیشہ اس کی رحمت کا طالب رہے اور ہر قسم کے شیطانی کاموں سے اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کرے۔ (۲۱)

وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٢﴾

وَ استئنافیہ لَا ناہیہ يَأْتَلِ ۔ اِيْتِلَاءٌ (افتعال) سے اصل میں يَأْتَلِيْ تھا لَا ناہیہ کی وجہ سے آخر سے حرف علت گر گیا (الی) يَأْلُوْا أَلْوٌ۔ اِيْلَاءٌ قسم کھانا (نہ قسم کھائیں) أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ۔ أُولُوْ (والے) اس کا واحد نہیں آتا بحالت نصب و جر أُولِيْ ہوگا مضاف الْفَضْلِ مضاف الیہ فاعل مِنْكُمْ متعلق ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حال من الفاعل وَ عاطفہ السَّعَۃِ کا عطف اَلْفَضْلِ پر ہے (نہ قسم کھائیں تم میں سے صاحب فضل و دولت) اَنْ مصدریہ یُؤْتُوْا۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم، اس کے معنی ہیں اَنْ یُّؤْتُوْا اُولِی الْقُرْبٰی مفعول بہٖ وَالْمَسٰکِیْنَ۔ مِسْکِیْنٌ کی جمع اسکا عطف اُولِی الْقُرْبٰی پر ہے وَالْمُهٰجِرِیْنَ۔ اَلْمُهٰجِرُ کی جمع اُولِی الْقُرْبٰی پر عطف فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ جار مجرور کا تعلق یُؤْتُوْا سے ہے (اور قسم نہ کھائیں صاحب فضیلت اور صاحب کشائش اس پر کہ قرابت داروں، مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کچھ نہ دیں گے) وَلْیَعْفُوْا۔ وَ عاطفہ لام۔ لام امر۔ عَفْوٌ مضارع جمع مذکر غائب (اور چاہیئے کہ وہ معاف کردیں)۔ وَلْیَصْفَحُوْا۔ وَ عاطفہ۔ لام امر۔ صَفْحٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور چاہیئے کہ وہ درگزر سے کام لیں) اَلَا۔ اَ ہمزہ استفہام کے لئے لَا نافیہ تُحِبُّوْنَ۔ اِحْبَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب حاضر (کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے ہو) اَنْ مصدریہ یَّغْفِرَ اللّٰہُ۔ غُفْرَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اللّٰہُ فاعل لَکُمْ جار مجرور متعلق بہ یَغْفِرُ (کہ اللہ تمہیں معاف کرے) وَاللّٰہُ مبتدا غَفُوْرٌ۔ غفران سے مفعول کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ رَحِیْمٌ صفت مشبہ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ دونوں وَاللّٰہُ مبتدا کی خبر ہیں (اور اللہ بہت معاف کرنے والا اور مہربان ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرابتداروں کی لغزشوں کو معاف کر دینا اور ان کی اعانت کرنا ضروری ہے

اور (دیکھو) تم میں جو لوگ بزرگی رکھنے والے اور صاحب مقدرت ہیں وہ ایسا نہ کریں کہ رشتے داروں، مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کی مدد سے اپنا ہاتھ کھینچ لیں انہیں چاہیئے کہ ان کے قصور بخش دیں اور ان کی کوتاہیوں سے درگزر کریں کیا تم نہیں چاہتے اللہ تمہارے قصور بخش دے اللہ تو بڑا ہی بخشنے والا رحمت والا ہے) یہ آیت حضرت ابوبکرؓ کے حق میں نازل ہوئی، ان کے ایک رشتہ دار مسطح بن اثاثہ تھے جن کی کفالت خود حضرت ابوبکرؓ کیا کرتے تھے واقعۂ افک میں یہ بھی شریک ہوئے تو حضرت ابوبکرؓ نے ان کی کفالت سے ہاتھ کھینچ لیا۔ آیت سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ معاشرتی زندگی کے اخلاقی فرائض کے لئے قرآن حکیم کا معیار کس درجہ بلند ہے فرمایا اگر اللہ نے تمہیں استطاعت دی ہے اور تم اپنے قرابت دار، حاجت مندوں اور مسکینوں کی اعانت کرتے ہو تو تمہارا فرض ہے کہ ہر حال میں ان کی اعانت کرو تمہارے لئے کسی طرح یہ بات جائز نہیں کہ ان کے کسی قصور سے اور جرم سے خشمگیں ہو کر دستِ اعانت کھینچ لو اور عہد کر لو کہ ایسے نالائقوں کی کبھی مدد نہیں کرو گے ان کا جرم کتنا ہی سخت ہو مگر تمہارے عفو و درگزر کو کوتاہ نہیں ہونا چاہیئے کیا تم اس کے طلبگار نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قصور بخش دے لیکن اگر تم اس کے بندوں کے قصور نہیں بخش سکتے تو تمہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا حق ہے اپنے قصوروں کے لئے اس سے بخشش کی طلبگاری کرو۔
اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَکُمْ پر حضرت ابوبکر صدیق اکبرؓ نے فوراً کہا واللہ انی احب ان یغفر اللہ لی (رواہ الشیخان) اللہ کی قسم میں ضرور چاہتا ہوں کہ اللہ میری مغفرت فرمادے)، چنانچہ آپ نے مسطح کی امداد فوراً جاری کردی۔ (۲۲)

اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَلَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝ یَّوْمَ تَشْھَدُ عَلَیْھِمْ اَلْسِنَتُھُمْ وَاَیْدِیْھِمْ وَاَرْجُلُھُمْ بِمَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ یَوْمَئِذٍ یُّوَفِّیْھِمُ اللّٰہُ دِیْنَھُمُ الْحَقَّ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل اَلَّذِیْنَ موصول اسم اِنَّ۔ یَرْمُوْنَ۔ رَمْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب الْمُحْصَنٰتِ۔ المحصنۃ کی جمع اِحْصَانٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث۔ پاکدامن شوہر والیاں مفعول بہ الْغٰفِلٰتِ الْغَافِلَۃُ کی جمع اسم فاعل جمع مؤنث الْمُؤْمِنٰتِ۔ الْمُؤْمِنَۃُ کی جمع اسم فاعل جمع مؤنث الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ دونوں الْمُحْصَنٰتِ کی نعت ہیں۔ لُعِنُوْا۔ لَعْنٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ جار مجرور متعلق بہ لُعِنُوْا (جو لوگ عیب لگاتے ہیں پاکدامن بے خبر ایمان والیوں کو ان پر لعنت کی گئی ہے دنیا اور آخرت میں) وَلَھُمْ خبر مقدم عَذَابٌ مبتدا مؤخر عَظِیْمٌ، عَذَابٌ کی صفت (اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے)۔ یَوْمَ ظرف متعلق بہ عذاب مضاف تَشْھَدُ۔ شَھَادَۃٌ سے مضارع واحد مونث غائب عَلَیْھِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بہ تَشْهَدُ۔ اَلْسِنَتُهُمْ۔ لِسَانٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ فاعل وَاَيْدِيْهِمْ کا عطف اَلْسِنَتُهُمْ پر ہے (اَيْدِيْ۔ يَدٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ) وَاَرْجُلُهُمْ کا عطف اَلْسِنَتُهُمْ پر ہے۔ (اَرْجُلٌ۔ رِجْلٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ) بِمَا۔ با حرف جر مَا موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ تَشْهَدُ۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب صلہ يَعْمَلُوْنَ۔ عَمِلَ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر كَانُوْا (جس دن کہ شہادت دیں گے ان پر زبانیں ان کی۔ ہاتھ ان کے اور پاؤں ان کے جو کچھ وہ کرتے تھے) يَوْمَئِذٍ يَوْمَ ظرف مضاف اِذٍ حرف جزا مضاف الیہ ظرف متعلق بہ يُوَفِّيْهِمُ۔ يُوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ۔ يُوَفِّيْ۔ تَوْفِيَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اللّٰهُ فاعل دِيْنَهُمُ مفعول بہ ثانی اَلْحَقَّ۔ دِيْنَهُمْ کی نعت ہے (اس دن اللہ ان کو پوری سزا دیگا جو چاہیئے) وَيَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور جان لیں گے) اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ اَنَّ کا اسم هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَلْحَقُّ خبر الْمُبِيْنُ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر اَلْحَقُّ کی صفت (کہ اللہ وہی ہے سچا واضح کرنے والا) دِيْنَهُمُ اَلْحَقَّ سے مراد جزاءهم الواجب عليهم۔ حدیث میں ہے کما تدین تدان۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانا اللہ کی لعنت کا باعث ہے

جو لوگ پاکدامن عورتوں پر کہ ایسی باتوں سے محض بے خبر ہیں اور اللہ پر ایمان رکھتی ہیں تہمت لگاتے ہیں تو (یاد رکھو) ایسے لوگوں پر دنیا اور آخرت دونوں میں پھٹکار پڑی اور انہیں ایک بڑے ہی سخت عذاب سے دوچار ہونا ہے (۲۳) اس دن ان کا کیا حال ہوگا جبکہ ان کے خلاف خود ان کی زبانیں ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو کرتوت وہ کرتے رہے ہیں (۲۴) اس دن اللہ ان کے اعمال کا پورا پورا انہیں بدلہ دے گا ایسا بدلہ جو ٹھیک ٹھیک انہیں ملنا چاہیئے پھر اس دن وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی کی ہستی سچائی ہے بے پردہ آشکارا سچائی۔ (۲۵)

اس سے پہلے (آیت ۴) میں وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ.... میں بظاہر یہی مضمون بیان ہو چکا ہے پھر گویا اسی کا اعادہ کیا گیا لیکن فی الحقیقت ان دونوں میں بڑا فرق ہے، سابقہ آیات میں حد قذف کے بعد توبہ کرنے پر مغفرت کا وعدہ ہے لیکن اس آیت میں ایسا نہیں بلکہ دنیا و آخرت کی لعنت اور عذاب عظیم کا ذکر ہے۔ اس آیت کا تعلق ان لوگوں سے ہے جنہوں نے حضرت عائشہ صدیقہؓ پر تہمت لگائی اور نزول براءت کے بعد بھی انہوں نے توبہ نہیں کی بلکہ اس افترا پر قائم رہے ان کے کافر و منافق ہونے میں کوئی شبہ نہیں قیامت میں خود ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اعضا ان کے خلاف گواہی دیں گے اللہ تعالیٰ ان کے کرتوتوں کا انہیں پورا بدلہ دیں گے آیات براءت نازل ہونے کے بعد جو شخص حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگائے وہ ان آیات کی رو سے بلاشبہ کافر اور منکرِ قرآن ہے۔ (۲۳-۲۵)

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۚ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

اَلْخَبِيْثٰتُ۔ اَلْخَبِيْثَةُ کی جمع مبتدا لِلْخَبِيْثِيْنَ۔ خَبِيْثٌ کی جمع خبر (خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لئے) وَالْخَبِيْثُوْنَ مبتدا لِلْخَبِيْثٰتِ خبر (خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے) وَالطَّيِّبٰتُ۔ اَلطَّيِّبَةُ کی جمع مبتدا لِلطَّيِّبِيْنَ۔ اَلطَّيِّبُ کی جمع خبر (اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لئے) وَالطَّيِّبُوْنَ۔ اَلطَّيِّبُ کی جمع مبتدا لِلطَّيِّبٰتِ طَيِّبَةٌ کی جمع (اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لائق ہیں) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا۔ اشارہ طَيِّبِيْنَ کی طرف ہے مُبَرَّءُوْنَ۔ تَبْرِئَةٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر اُولٰٓئِكَ کی خبر مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرف جر مَا موصول مجرور متعلق بہ مُبَرَّءُوْنَ۔ يَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب صلہ لَهُمْ خبر مقدم مَّغْفِرَةٌ مبتدا مؤخر وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ کا عطف لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ پر ہے (وہ لوگ جو کچھ یہ کہتے ہیں اس سے میرا ہیں ان کے لئے بخشش اور بہترین رزق ہے)۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیک فطرت اور بدطینت مرد اور عورتیں

خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لئے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے، پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لئے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لئے ان کا دامن پاک ہے ان باتوں سے جو بنانے والے بناتے ہیں ان کے لئے مغفرت ہے اور رزق کریم۔

اس آیت میں ایک اصول کی نشاندہی کی ہے کہ فطرتاً خبیث آدمی خبیث ہی کی طرف رغبت کریگا اور پاکیزہ انسان پاکیزہ ہی چیز کو پسند کریگا، اس اصول کے پیش نظر ایک نیک فطرت انسان کسی بدفطرت عورت کو پسند نہیں کرسکتا اور نہ پاکدامن عورت کسی بدکار مرد کو پسند کرے گی ایسے نیک فطرت مردوں اور عورتوں کو اللہ تعالیٰ خباثت اور برائی سے دور رکھتا ہے اس لئے اہل ایمان کے لئے ضروری ہے کہ ایسے نیک فطرت افراد پر تہمت لگانے سے گریز کریں اور شیطان کی پیروی نہ کریں۔ (۲۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝
لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ
فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝
قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا
فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝
وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ
فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِيْنَ
زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ
بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ
اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ
نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي
الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى
عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ
مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَآئِكُمْ ۚ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ
اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٢﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ
الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ
فَضْلِهٖ ۗ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ
مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۗ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ
عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ۗ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ
وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٤﴾ ع

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا
اے	لوگو کہ	ایمان لائے ہو	مت داخل ہو	گھروں میں
غَيْرَ	بُيُوْتِكُمْ	حَتّٰى	تَسْتَاْنِسُوْا	وَتُسَلِّمُوْا
سوائے	گھروں اپنے کے	یہاں تک کہ	اذن لے لو	اور سلام کرو
عَلٰٓى اَهْلِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ لَّكُمْ	لَعَلَّكُمْ	
اوپر رہنے والوں اسکے	یہ	بہتر ہے واسطے تمہارے	تاکہ تم	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾	فَاِنْ لَّمْ	تَجِدُوْا	فِيْهَآ	اَحَدًا
نصیحت پکڑو (۲۷)	پس اگر نہ	پاؤ	اس میں	کسی کو
فَلَا	تَدْخُلُوْهَا	حَتّٰى	يُؤْذَنَ	لَكُمْ	وَاِنْ
پس مت	داخل ہو ان میں	یہاں تک	اذن دیا جائے	تم کو	اور اگر
قِيْلَ	لَكُمُ	ارْجِعُوْا	فَارْجِعُوْا	هُوَ	اَزْكٰى
کہا جائے	واسطے تمہارے	واپس جاؤ	پس واپس جاؤ	وہ	زیادہ بہتر ہے
لَكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾	لَيْسَ
واسطے تمہارے	اور اللہ	جو	تم کرتے ہو	جاننے والا ہے (۲۸)	نہیں
عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ
اوپر تمہارے	کوئی حرج	کہ	داخل ہو	گھروں میں	کوئی نہیں
مَسْكُوْنَةٍ	فِيْهَا	مَتَاعٌ	لَّكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ
رہتا	ان میں	سامان ہو	واسطے تمہارے	اور اللہ	جانتا ہے
مَا تُبْدُوْنَ	وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
جو تم ظاہر کرتے ہو	اور جو تم چھپاتے ہو (۲۹)	کہہ	واسطے مؤمنوں کے
يَغُضُّوْا	مِنْ اَبْصَارِهِمْ	وَيَحْفَظُوْا	فُرُوْجَهُمْ	ذٰلِكَ
کہ بند کریں	آنکھیں اپنی	اور محافظت کریں	شرمگاہیں اپنی کی	یہ
اَزْكٰى	لَهُمْ	اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا
بہت پاکیزہ ہے	واسطے انکے	تحقیق اللہ	خبردار ہے	ساتھ اس چیز کے
يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾	وَقُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ	يَغْضُضْنَ	مِنْ اَبْصَارِهِنَّ
وہ کرتے ہیں (۳۰)	اور کہہ	واسطے مؤمن عورتوں کے	بند کریں	آنکھیں اپنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَيَحْفَظْنَ	فُرُوجَهُنَّ	وَلَا يُبْدِينَ	زِينَتَهُنَّ
اور محافظت کریں	شرمگاہوں اپنی کی	اور نہ ظاہر کریں	بناؤ اپنا

إِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَلْيَضْرِبْنَ	بِخُمُرِهِنَّ
مگر	جو	ظاہر ہے	اس میں سے	اور چاہیئے کہ ڈالیں	اوڑھنیاں اپنی

عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ	وَلَا يُبْدِينَ	زِينَتَهُنَّ	إِلَّا
اوپر گریبانوں اپنے کے	اور نہ ظاہر کریں	بناؤ اپنا	مگر

لِبُعُولَتِهِنَّ	أَوْ	آبَائِهِنَّ	بُعُولَتِهِنَّ	أَوْ	أَبْنَائِهِنَّ
واسطے خاوندوں اپنے کے	یا	باپوں خاوندوں اپنے کے		یا	بیٹوں اپنے کے

أَوْ	أَبْنَاءِ	بُعُولَتِهِنَّ	أَوْ	إِخْوَانِهِنَّ	أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ
یا	بیٹوں خاوندوں اپنے کے		یا	بھائیوں اپنے کے	یا بھائی کے بیٹے

أَوْ	بَنِي	أَخَوَاتِهِنَّ	أَوْ	نِسَائِهِنَّ	أَوْ	مَا	مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ
یا	بیٹے	بہنوں اپنی کے	یا	عورتوں اپنی کے	یا	جن کے	مالک ہوئے داہنے ہاتھ اپنے کے

أَوِ التَّابِعِينَ	غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ	مِنَ الرِّجَالِ	أَوِ
یا جو ساتھ رہنے والے ہیں	غیر حاجت والے	مردوں سے	یا

الطِّفْلِ	الَّذِينَ	لَمْ يَظْهَرُوا	عَلَىٰ	عَوْرَاتِ النِّسَاءِ
لڑکوں سے	جو	نہیں واقف	اوپر	چھپی باتوں عورتوں کے

وَلَا يَضْرِبْنَ	بِأَرْجُلِهِنَّ	لِيُعْلَمَ	مَا يُخْفِينَ
اور نہ ماریں	پاؤں اپنے	تاکہ جانا جائے	جو کچھ کہ چھپاتی ہیں

مِنْ زِينَتِهِنَّ	وَتُوبُوا	إِلَى اللَّهِ	جَمِيعًا	أَيُّهَ
زینت اپنی سے	اور توبہ کرو	طرف اللہ کے	سب	اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمُؤْمِنُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿٣١﴾	وَاَنْكِحُوا
ایمان والو	تاکہ تم	فلاح پاؤ (۳۱)	اور نکاح کرو
الْاَيَامٰى	مِنْكُمْ	وَالصّٰلِحِيْنَ	مِنْ عِبَادِكُمْ
رانڈوں کو	اپنے سے	اور لائق والوں کو	غلاموں اپنے میں سے
وَاِمَآئِكُمْ ؕ	اِنْ	يَّكُوْنُوْا	فُقَرَآءَ	يُغْنِهِمُ اللّٰهُ
اور لونڈیوں اپنی میں سے	اگر	ہوں گے	فقیر	حاجت روائی کریگا اللہ انکی
مِنْ فَضْلِهٖ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٣٢﴾	وَلْيَسْتَعْفِفِ
اپنے فضل سے	اور اللہ	کشائش والا ہے	جاننے والا ہے (۳۲)	اور چاہیئے کہ پاکدامنی کریں
الَّذِيْنَ	لَا يَجِدُوْنَ	نِكَاحًا	حَتّٰى	يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ
وہ لوگ کہ	نہیں مقدور پاتے	نکاح کی	یہاں تک	غنی کر دے ان کو اللہ
مِنْ فَضْلِهٖ	وَالَّذِيْنَ	يَبْتَغُوْنَ	الْكِتٰبَ	مِمَّا
اپنے فضل سے	اور وہ لوگ کہ	چاہتے ہیں	مکاتبت آزادی کی	اس میں سے جو
مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	فَكَاتِبُوْهُمْ	اِنْ	عَلِمْتُمْ
مالک ہوئے	داہنے ہاتھ تمہارے	پس لکھ دو انکو	اگر	جانو تم
فِيْهِمْ	خَيْرًا	وَّاٰتُوْهُمْ	مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ	الَّذِيْ
ان میں	بھلائی	اور دے دو ان کو	اللہ کے مال سے	جو
اٰتٰىكُمْ	وَلَا تُكْرِهُوْا	فَتَيٰتِكُمْ	عَلَى الْبِغَآءِ
دیا ہے تم کو	اور مت جبر کرو تم	لونڈیوں اپنی کو	اوپر بدکاری کے
اِنْ	اَرَدْنَ	تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوْا	عَرَضَ الْحَيٰوةِ
اگر	وہ ارادہ کریں	بچے رہنے کا	تاکہ تم طلب کرو	اسباب زندگانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الدُّنْيَا	وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ	فَاِنَّ اللّٰهَ	مِنْۢ بَعْدِ
دنیا کا	اور جو کوئی جبر کریگا انکو	پس تحقیق اللہ	پیچھے
اِكْرَاهِهِنَّ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (۳۳)	وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ
جبر کرنے کے ان پر	بخشنے والا	مہربان ہے (۳۳)	اور البتہ تحقیق اتاری ہم نے
اِلَيْكُمْ	اٰيٰتٍ	مُّبَيِّنٰتٍ	وَّمَثَلًا	مِّنَ الَّذِيْنَ
طرف تمہاری	نشانیاں	بیان کرنے والیاں	اور مثالیں	ان لوگوں کی کہ
خَلَوْا	مِنْ قَبْلِكُمْ	وَمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ (۳۴)
گزرے تھے	پہلے تم سے	اور نصیحت	واسطے پرہیزگاروں کے (۳۴)

مؤمنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے لوگوں کے گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور ہم یہ نصیحت اس لئے کرتے ہیں کہ شاید تم یاد رکھو (۲۷) اور اگر تم گھر میں موجود نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو اور اگر یہ کہا جائے کہ اس وقت لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ سب جانتا ہے (۲۸) (ہاں) اگر تم کسی ایسے مکان میں جاؤ جس میں کوئی نہ بستا ہو اور اس میں تمہارا اسباب رکھا ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے (۲۹) مؤمن مردوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں یہ ان کے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان سے خبردار ہے (۳۰) اور مؤمن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی آرایش (یعنی زیور کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہے اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی ہی قسم کی عورتوں اور لونڈی غلاموں کے سوا نیز ان خدام کے سوا جو عورتوں کی خواہش نہیں رکھتے یا ایسے لڑکوں کے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے واقف نہ ہوں (غرض ان لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور سنگار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے زمین پر) نہ ماریں کہ چھنکار کانوں میں پہنچے اور ان کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور مؤمنو! سب اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ (۳۱) اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کا نکاح کر دیا کرو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو) اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے خوشحال کر دیگا اور بہت وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ہے (۳۲) اور جن کو نکاح کا مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی کو اختیار کئے رہیں یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم ان میں صلاحیت اور نیکی پاؤ تو ان میں مکاتبت کر لو اور اللہ نے جو مال تم کو بخشا ہے اس میں سے انکو بھی دو اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے) دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کریں اور جو ان کو مجبور کریگا تو ان (بیچاریوں) کے مجبور کرنے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے (۳۳) اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی خبریں اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔ (۳۴)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔ یا کلمۂ ندا اَیُّھَا منادیٰ اَلَّذِیْنَ موصول عطف بیان اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو) لَا تَدْخُلُوْا۔ لَا ناہیہ دُخُوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بُیُوْتًا۔ بَیْتٌ کی جمع مفعول بہ غَیْرَ مضاف بُیُوْتِکُمْ مضاف الیہ غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ بُیُوْتًا کی صفت حَتّٰی حرف غایت و جر تَسْتَاْنِسُوْا۔ اِسْتِیْنَاسٌ سے جس کے معنی انس پکڑنے کے ہیں، مضارع جمع مذکر حاضر بطور کنایہ اجازت طلب کرنے کو اِسْتِیْنَاسٌ کہتے ہیں (اے ایمان والو مت داخل ہو کسی گھر میں اپنے گھر کے سوا یہاں تک کہ اجازت نہ طلب کرلو) وَ عاطفہ تُسَلِّمُوْا۔ تَسْلِیْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر عَلٰی حرف جر اَھْلِھَا مجرور جار مجرور متعلق بہ تُسَلِّمُوْا۔ وَتُسَلِّمُوْا عَلٰی اَھْلِھَا کا عطف تَسْتَاْنِسُوْا پر ہے (اور سلام کرلو ان گھر والوں پر) ذٰلِکُمْ اسم اشارہ مبتدا خَیْرٌ خبر لَکُمْ جار مجرور متعلق بہ خَیْرٌ (یہ تمہارے لئے بہتر ہے)۔ لَعَلَّکُمْ۔ لَعَلَّ حرف ترجی کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اسم لَعَلَّ تَذَکَّرُوْنَ۔ تَذَکُّرٌ تَفَعُّلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کسی کے گھر میں داخل ہونے سے پہلے استیذان ضروری ہے

مسلمانو! اپنے گھروں کے سوا کسی دوسرے کے گھر میں اسوقت تک قدم نہ رکھو جب تک تم حال معلوم نہ کرلو (یعنی اجازت نہ لے لو) اور گھر والوں پر سلام نہ بھیج لو اس میں تمہارے لئے بہتری ہے اور یہ اس لئے ہے کہ تم غفلت میں نہ پڑو (آیت ۱۱ سے ۲۶ تک واقعہ افک کا بیان تھا اس آیت (۲۷) سے ایسے آداب کا ذکر ہے جن سے معاشرتی برائیوں کا انسداد کیا جاسکتا ہے اس کے شانِ نزول کے بارے میں طبرانی کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس انصار کی ایک عورت آئی اور عرض کیا کہ میں بعض اوقات گھر میں اس حالت میں ہوتی ہوں کہ میں نہیں چاہتی کہ کوئی آدمی میرے پاس آئے پھر یا تو میرے والد یا کوئی اور شخص میرے اقارب سے آجاتا ہے حالانکہ ایسی حالت میں کسی کے آنے کو پسند نہیں کرتی پس اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (قرطبی)، اس آیت میں استیذان کا ایک نہایت پسندیدہ طریقہ بتایا ہے، کہ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَهْلِهَا۔ تَسْتَاْنِسُوْا اجازت طلب کرنے کے لئے کنایہ ہے اور پھر گھر والوں کو سلام کہو استیناس۔ استیحاش کی ضد ہے یعنی طلب اذن ہے داخل ہونے سے پہلے اجازت طلب کرنے میں مخاطب مانوس ہوجاتا ہے اسکو وحشت نہیں رہتی، دوسرا کام یہ ہے کہ گھر والوں کو سلام کرو، قرطبی کی یہی رائے ہے مگر عام روایات احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ پہلے باہر سے السلام علیکم کہے پھر اجازت طلب کرے۔ (۲۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝۲۸

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا۔ فَا استئنافیہ۔ اِنْ شرطیہ لَمْ تَجِدُوْا۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم تَجِدُوْا۔ وِجْدَانٌ سے مضارع جمع مذکر مجزوم فِيْهَآ جار مجرور متعلق بِتَجِدُوْا۔ اَحَدًا مفعول بہ (پھر اگر نہ پاؤ اس میں کسی کو) فَلَا تَدْخُلُوْهَا فا رابطہ جواب شرط لَا ناہیہ دُخُوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم (پس تم اس میں مت داخل ہو) حَتّٰى حرف غایت وجر يُؤْذَنَ۔ اِذْنٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب منصوب لَكُمْ جار مجرور متعلق بِيُؤْذَنَ (یہاں تک کہ تمہیں اجازت دے دی جائے) وَاعاطفہ اِنْ شرط قِيْلَ۔ قَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب لَكُمُ جار مجرور متعلق بقیل۔ ارْجِعُوْا ــــ رُجُوْعٌ سے امر جمع مذکر حاضر (اور اگر تم سے کہا جائے لوٹ جاؤ) فَارْجِعُوْا۔ فا رابط جواب شرط رُجُوْعٌ سے امر جمع مذکر حاضر (پس تم واپس لوٹ جاؤ) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَزْكٰى زَكٰوةٌ سے فعل التفضیل لَكُمْ جار مجرور متعلق بِاَزْكٰى (اور وہ تمہارے لئے زیادہ پاکیزہ ہے) وَاللّٰهُ واستانیہ اللّٰهُ مبتدا بِمَا۔ با حرف جر ما موصول۔ تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر صلہ۔ بِمَا تَعْمَلُوْنَ متعلق بعلیم۔ عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ سے صفت مشبہ بمعنی خَبِيْرٌ (اور اللہ جو تم کرتے ہو خوب جانتا ہے)

اجازت نہ ملنے پر لوٹ جانا زیادہ بہتر ہے

حکم پنجم استیذان۔ پھر اگر ایسا ہو کہ گھر میں کسی کو نہ پاؤ (یعنی کوئی جواب نہ ملے یا تمہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہو کہ گھر خالی ہے) تو جب تک تمہیں اجازت نہ مل جائے اس میں قدم نہ رکھو اور اگر تمہیں جواب ملے لوٹ جاؤ تو بلا تامل لوٹ جاؤ اس طرح لوٹ آنا تمہارے لئے زیادہ پاک نفسی کی بات ہوگی اور یاد رکھو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کے علم سے پوشیدہ نہیں ۔ استیذان کے سلسلہ میں مزید یہ بتایا ہے کہ اگر گھر میں کوئی نہ ہو یا اجازت ملے تو واپس چلے جاؤ اللہ تعالیٰ نے اس بات کو ازکیٰ اور پسندیدہ قرار دیا ہے حضرت ابوموسیٰ اشعری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اِذَا اسْتَاْذَنَ اَحَدُکُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ یُؤْذَنْ فَلْیَرْجِعْ (تین بار استیذان کے بعد جواب نہ ملے تو لوٹ جانا چاہیے)

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝۲۹

لَيْسَ فعل ماضی ناقص عَلَيْكُمْ خبر مقدم جُنَاحٌ لَيْسَ کا اسم موخر اَنْ مصدریہ تَدْخُلُوْا ۔ دُخُوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر بُيُوْتًا مفعول بہ غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ ۔ بُيُوْتًا کی صفت (نہیں کوئی گناہ تم پر کہ تم داخل ہو ایسے گھروں میں جہاں کوئی نہیں بستا) فِيْهَا خبر مقدم مَتَاعٌ لَّكُمْ مبتدا موخر فِيْهَا مَنْفَعَةٌ لَّكُمْ اَوْ حَاجَةٌ مِّنَ الْحَاجَاتِ وَاللّٰهُ وَمَا لَفْظُ اللّٰهُ مبتدا يَعْلَمُ ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر مَا موصول مفعول بہ تُبْدُوْنَ ۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر صلہ وَعاطفہ مَا موصول مفعول بہ تَكْتُمُوْنَ ۔ كِتْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب وَمَا تَكْتُمُوْنَ کا عطف مَا تُبْدُوْنَ پر ہے (اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسے مقامات جہاں داخلہ کی عام اجازت ہو اجازت لینا ضروری نہیں

تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم ایک غیر آباد مکان میں داخل ہو جس میں تمہارے لئے کوئی متاع وغیرہ کی بات ہو یاد رکھو جو تم کھلم کھلا کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اللہ کو اس سب کچھ کا علم ہے بُیُوْتًا غَیْرَ مَسْکُوْنَۃٍ سے مراد ایسی رہائش گاہیں جو عام لوگوں کیلئے ہیں جیسے ہسپتال، ریلوے سٹیشن، مسجدیں، خانقاہیں، ہوٹل وغیرہ ایسے عام مقامات میں داخلہ کے لئے اجازت کی ضرورت نہیں، اس لئے کہ ایسے مقامات میں داخلہ کی عام اجازت ہوتی ہے ۞

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ یَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ ۝۳۰

قُلْ امر واحد مذکر حاضر لِلْمُؤْمِنِیْنَ جار مجرور متعلق بِقُلْ (کہئے اہل ایمان کیلئے) یَغُضُّوْا۔ غَضٌّ سے جمع مذکر غائب امر مِنْ اَبْصَارِهِمْ جار مجرور متعلق بِیَغُضُّوْا وَ عاطفہ یَحْفَظُوْا حِفْظٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بمعنی امر فُرُوْجَهُمْ۔ فَرْجٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ مفعول بہ (جھکا رکھیں اپنی نظریں اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی) ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ اَزْكٰى۔ زَكٰوۃٌ سے افعل التفضیل خبر لَهُمْ متعلق بِاَزْكٰى (یہ زیادہ پاکیزہ بات ہے ان کے لئے) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ خَبِیْرٌ خبر اِنَّ بِمَا با حرف جر ما موصول یَصْنَعُوْنَ۔ صَنْعٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع مذکر غائب۔ صلہ (اور اللہ خبر رکھتا ہے جو وہ کرتے ہیں)

غیر محرم عورت کے سامنے مرد کو نگاہ نیچی رکھنے کا حکم

اے پیغمبر! مسلمان مردوں سے کہہ دے (عورتوں کے سامنے آئیں تو) اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنے ستر کی نگاہ داشت سے غافل نہ ہوں یہ ان کے لئے زیادہ پاک نفسی کا طریقہ ہے وہ جو کچھ بھی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے علم سے پوشیدہ نہیں۔ لہٰذا کسی کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ کسی غیر محرم کو بنظرِ شہوت دیکھے۔ طبرانی میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَلنَّظْرُ سَهْمٌ مِّنْ سِهَامِ اِبْلِيْسَ مَسْمُوْمٌ مَنْ تَرَكَهَا مَخَافَتِيْ اَبْدَلْتُهُ اِيْمَانًا يَّجِدُ حَلَاوَتَهُ فِيْ قَلْبِهٖ (ابن کثیر) (نظر ایک زہریلا تیر شیطان کے تیروں میں سے ہے جس نے میرے خوف سے چھوڑا میں اسے ایسا پختہ ایمان دونگا جس کی لذت وہ اپنے قلب میں محسوس کرے گا) فتنۂ شہوت کا پہلا سبب نگاہ ڈالنا اور دیکھنا ہے اور آخری نتیجہ زنا ہے۔ کسی کے لئے یہ بات جائز نہیں کہ اپنی بیوی یا محرم خواتین کے سوا کسی دوسری عورت کو نگاہ بھر کر دیکھے اچانک نظر پڑ جائے تو معاف ہے حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اچانک نگاہ پڑ جائے تو کیا کروں فرمایا فوراً نگاہ پھیر لو یا نیچی کر لو (رواہ مسلم۔ احمد۔ ترمذی)

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ
وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى
جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ
اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ
اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۳۱

وَعاطفہ قُلْ امر واحد مذکر حاضر اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل لِلْمُؤْمِنٰتِ۔ مُؤْمِنَۃ کی جمع جار مجرور متعلق یَقُلْ۔ یَغْضُضْنَ۔ غَضٌّ سے امر جمع مؤنث غائب مِنْ اَبْصَارِهِنَّ جار مجرور متعلق بِیَغْضُضْنَ (اور کہہ دے مومن عورتوں کو کہ نیچے رکھیں اپنی نگاہیں) وَ یَحْفَظْنَ۔ حِفْظٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب بمعنی امر فُرُوْجَهُنَّ مفعول بہ (اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں) وَعاطفہ لَا ناہیہ یُبْدِيْنَ۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب زِيْنَتَهُنَّ مفعول بہ (اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں) قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ الزِّيْنَةُ زِيْنَتَانِ فَزِيْنَةٌ لَا يَرَاهَا اِلَّا الزَّوْجُ الْخَاتَمُ وَالسِّوَارُ وَزِيْنَةٌ يَرَاهَا الْاَجَانِبُ وَهِيَ الظَّاهِرُ مِنَ الثِّيَابِ (زینت کی دو صورتیں ہیں ایک ایسی زینت جسے خاوند کے علاوہ دوسرا نہ دیکھ سکے اور دوسری وہ زینت جسے اجنبی بھی دیکھ سکتا ہو جیسے ظاہری لباس) جمہور مفسرین نے یہاں زینت سے مراد محل زینت لیا ہے یعنی وہ اعضا جن میں زینت کی چیزیں پہنی جاتی ہیں اِلَّا اداۃ حصر مَا موصول زِيْنَتِهِنَّ سے بدل ظَهَرَ ماضی واحد مذکر غائب مِنْهَا جار مجرور متعلق بِظَهَرَ صلہ اَلْمُرَادُ بِالظَّاهِرِ الْوَجْهُ وَالْكَفَّانِ (ظاہر سے مراد چہرہ اور ہتھیلیاں ہیں) وَ لْيَضْرِبْنَ۔ وعاطفہ لَام۔ لام امر یَضْرِبْنَ ضَرْبٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب بِخُمُرِهِنَّ۔ خُمُرٌ خِمَارٌ کی جمع مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ خُمُرٌ کے اصل معنی کسی شے کے پوشیدہ ہونے کے ہیں اور جس چیز سے پوشیدہ ہو جائے وہ خِمَارٌ ہے جس سے عورت اپنا سر چھپاتی ہے عَلٰی جُیُوْبِهِنَّ علی حرف جار جُیُوْب۔ جَیْبٌ کی جمع مضاف مجرور هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ (اور چاہیئے کہ وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے سینہ پر ڈال لیں) یَضْرِبْنَ کے لفظ سے چادر اوڑھنے اور ستر کرنے میں مبالغہ ہے ۔ قال المفسرون۔ کانت المراۃ فی الجاھلیۃ کما ھی الیوم فی الجاھلیۃ الحدیثۃ تمرّ بین الرجال مکشوفۃ الصدر بادیۃ النحر حاسرۃ الزراعین وربما اظھرت مفاتن جسمھا وذوائب شعرھا لتغری الرجال وکن یدلن الخمر من ورایھن فتبقی صدورھن مکشوفۃ عاریۃ فامرت المؤمنات بان یغیبنھا من قد امھن حتّٰی یغطینھا ویدفعن منھن شر الاشرار (جاہلیت کے دور میں عورت کا وہی حال تھا جو آج جاہلیت حاضرہ کے دور میں ہے آج عورتیں مردوں کے درمیان کھلی گردن اور منہ اور ننگے بازوؤں کے ساتھ چلتی پھرتی ہیں اور بعض اوقات اپنے جسم کے فتنہ انگیز حصہ کو ظاہر کرنے اور کھلے بالوں کے ساتھ سامنے آتی ہیں تاکہ مردوں کو برانگیختہ کریں اور اپنا دوپٹہ گردن سے پیچھے ڈال دیتی ہیں جس سے ان کا سینہ ننگا اور کھلا رہ جاتا ہے۔ پس مومن عورتوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنی اوڑھنی سے اپنے جسم کو ڈھانپ لیں تاکہ ہر قسم کے شر سے محفوظ رہیں) وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ۔ وعاطفہ یُبْدِیْنَ۔ اِبْدَآءٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب زِیْنَتَهُنَّ مفعول بہ اِلَّا اداۃ حصر لِبُعُوْلَتِهِنَّ۔ لام جار بُعُوْلَۃٌ مضاف مجرور هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق یُبْدِیْنَ (اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں۔ مگر اپنے خاوند کے لئے) اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ۔ اَوْ حرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عطف اٰبَآءِهِنَّ کا عطف بُعُوْلَتِهِنَّ پر ہے اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ یہ بھی معطوف ہے۔ (یا اپنے باپوں کے لئے یا اپنے خاوند کے باپوں کے لئے) اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ (یا اپنے بیٹے یا اپنے خاوند کے بیٹے کے لئے) اَوْ اِخْوَانِهِنَّ۔ اِخْوَانٌ اَخٌ کی جمع مضاف هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ (یا اپنے بھائی کیلئے) اَوْ بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ (یا اپنے بھائی کے بیٹوں (بھتیجوں) کیلئے) اَوْ بَنِیْٓ اَخَوٰتِهِنَّ۔ اُخْتٌ کی جمع (یا اپنی بہنوں کے بیٹوں (بھانجوں) کیلئے) اَوْ نِسَآئِهِنَّ (یا اپنی عورتوں کیلئے) نِسَآئِهِنَّ سے مراد مسلمان عورتیں ہیں۔ مشرک عورتوں کے سامنے اپنی زینت ظاہر کرنے سے منع کیا گیا۔ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ۔ اَوْ حرف عطف مَا موصول مَلَكَتْ مِلْكٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب اَيْمَانُهُنَّ۔ يَمِيْنٌ کی جمع مضاف هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ (یا وہ جن کے ان کے داہنے ہاتھ مالک ہوئے ہیں یعنی اپنی لونڈیاں) اَوِ التّٰبِعِيْنَ۔ تَابِعٌ کی جمع (طفیلی) غَيْرِ۔ التّٰبِعِيْنَ کی صفت اُولِی الْاِرْبَةِ۔ اِرْبَةٌ ایسی سخت حاجت جس کو دور کرنے کے لئے حیلہ اور تدبیر سے کام لینا پڑے یہاں اس سے نکاح کی حاجت مراد ہے مِنَ الرِّجَالِ حال۔ ای الخدام غیر اولی المیل والشھوۃ والحاجۃ الی النساء یعنی ایسے احمق اور مسلوب العقل جنہیں عورتوں کی طرف ذرا توجہ نہ ہو اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ۔ اَوِ حرف عطف الطِّفْلِ معطوف الَّذِيْنَ موصول صفت لَمْ يَظْهَرُوْا۔ لَمْ حرف جزم ونفی وقلب يَظْهَرُوْا۔ ظُهُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بلَمْ صلہ علی حرف جر عَوْرٰتِ۔ عَوْرَةٌ کی جمع مضاف مجرور النِّسَآءِ مضاف الیہ متعلق بِيَظْهَرُوْا (یا ایسے لڑکے جو عورتوں کے پردہ کی باتوں سے ابھی واقف نہیں ہوئے) وَلَا يَضْرِبْنَ وَ عاطفہ لَا ناہیہ يَضْرِبْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضَرْبٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب یَاْرِجُلِهِنَّ۔ بَا حرف جر اَرْجُلِ۔ رِجْلٌ کی جمع مضاف هِنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بِیَضْرِبْنَ۔ لِیُعْلَمَ۔ لام تعلیل عِلْمٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب مَا موصول یُخْفِیْنَ۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب مِنْ زِیْنَتِهِنَّ جار مجرور متعلق بِیُخْفِیْنَ (اور نہ ماریں اپنے پاؤں زمین پر تاکہ جانا جائے جو چھپاتی ہیں اپنی زینت سے) وَ عاطفہ تُوْبُوْا تَوْبَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر اِلَی اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِتُوْبُوْا۔ جَمِیْعًا۔ حال۔ اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ منادیٰ (اور توبہ کرو اللہ کے آگے سب کے سب اے ایمان والو) لَعَلَّكُمْ۔ لَعَلَّ ترجی کے لئے كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر لَعَلَّ کا اسم تُفْلِحُوْنَ اَفْلَاحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر خبر۔ لَعَلَّ کی خبر (تاکہ تم فلاح پاؤ)

عورت کو غیر محرم کے سامنے اپنی زینت چھپانا اور نگاہیں نیچی رکھنا ضروری ہے

اور اسی طرح مسلمان عورتوں سے بھی کہدے (مردوں کے سامنے آئیں تو) نگاہیں نیچی رکھیں اپنے ستر کی نگہداشت سے غافل نہ ہوں۔ اپنا بناؤ سنگار لوگوں کو نہ دکھائیں مگر ہاں: اسی قدر کہ (لازمی طور پر دیکھنے میں آتا ہے اپنے سینوں پر اوڑھنی کا پلّو ڈالے رہیں اپنا بناؤ سنگار اپنے شوہروں ہی کے سامنے کھلا رکھیں یا پھر باپ ہو خسر ہو بیٹا ہو شوہر کا لڑکا ہو بھائی ہو بھتیجا ہو۔ خاندان کی عورتیں ہوں یا لونڈی غلام ہوں۔ گھر کے ایسے خادم ہوں (جنہیں عورتوں کی کوئی طلب نہیں یعنی بوڑھے خدمت گار کم سن لڑکے ہوں جو ابھی عورتوں کے پردے کی باتوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے آگاہ نہیں ہوتے نیز راہ چلتے ہوئے اپنے پاؤں اس طرح نہ ماریں کہ زینت کی چیزیں جو اندر پہنی ہوئی ہیں ان سے لوگ باخبر ہو جائیں (یعنی پازیب کی جھنکار وغیرہ) اور مسلمانو اصل کام تو یہ ہے کہ تم سب خواہ مرد ہو خواہ عورت اللہ کے حضور اپنی لغزشوں اور غفلتوں سے توبہ کرو تاکہ دین و دنیا میں کامیاب ہو اس آیت میں مردوں کی طرح عورت کو بھی حکم دیا گیا ہے کہ نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں لیکن اس کے ساتھ عورت کے لئے یہ بھی حکم ہے کہ اپنی زینت کو غیر مردوں پر ظاہر نہ کریں۔ "اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا" اس سے بعض نے مراد چہرہ اور ہتھیلیاں لی ہیں اور بعض کے نزدیک اوپر کا لباس مراد ہے وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ میں طریقہ جاہلیت کے برخلاف اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ اپنے دوپٹہ اور چادر سے اچھی طرح سینہ اور جسم کو ڈھانپ لیں اس کے بعد آٹھ قسم کے محرم مردوں کا اور چار دوسری اقسام کا پردہ سے استثنیٰ کیا گیا ہے۔

شوہر۔ باپ جس میں دادا پردادا سب داخل ہیں شوہر کا باپ۔ اپنے لڑکے شوہر کے لڑکے حقیقی بھائی۔ باپ اور ماں شریک بھائی۔ بھائیوں کے لڑکے بہنوں کے لڑکے یہ آٹھ اقسام محارم کی ہیں اَوْ نِسَآئِهِنَّ میں مسلمان عورتیں داخل ہیں کافر اور مشرک عورت سے پردہ لازم ہے لیکن علامہ آلوسی بغدادی کے نزدیک نِسَآئِهِنَّ میں کافر مسلم سبھی عورتیں داخل ہیں اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ سے غلام عورتیں اور لونڈیاں مراد ہیں اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ یعنی بدحواس اور عورتوں کی طرف کسی قسم کی رغبت نہ رکھنے والے لوگ مراد ہیں جو طفیلی بن کر گھروں میں کھانے کے لئے آجاتے ہیں۔ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ وہ تابع بچے جو عورتوں کے مخصوص حالات وصفات سے بالکل بے خبر ہوں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾

وَ۔ استئنافیہ۔ اَنْکِحُوا۔ اِنْکَاحٌ سے امر جمع مذکر حاضر اَلْاَیَامٰی۔ اَیِّمٌ کی جمع ایسی عورت جس کا خاوند نہ ہو مفعول بہ مِنْکُمْ جار مجرور متعلق بِاَنْکِحُوْا (اور جو تم میں سے بے نکاح ہیں (خواہ مرد ہوں یا عورتیں) انکا نکاح کر دیا کرو) وَ۔ عاطفہ الصّٰلِحِیْنَ۔ اَلصَّالِحُ کی جمع اس کا عطف اَلْاَیَامٰی پر ہے مِنْ عِبَادِکُمْ۔ عَبْدٌ کی جمع مجرور کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر حال متعلق بحال مِنَ الصّٰلِحِیْنَ۔ وَاِمَآئِکُمْ۔ اَمَۃٌ کی جمع مضاف۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ وَاِمَآئِکُمْ کا عطف مِنْ عِبَادِکُمْ پر ہے (اور جو نیک ہوں تمہارے غلاموں اور لونڈیوں میں سے) اِنْ شرطیہ یَّکُوْنُوْا۔ کَوْنٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب فعل شرط۔ فعل ناقص فُقَرَآءَ۔ فَقِیْرٌ کی جمع خبر (اگر وہ مفلس ہوں گے) یُغْنِهِمُ اللّٰهُ۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول اللّٰهُ فاعل (اور اللہ ان کو غنی کر دیگا) مِنْ فَضْلِهٖ جار مجرور متعلق بِیُغْنِهِمْ (اپنے فضل سے) وَاللّٰهُ مبتداء وَاسِعٌ خبر اول عَلِیْمٌ صفت مشبہ خبر ثانی (اور اللہ وسعت والا خوب جاننے والا ہے) ﴿۳۲﴾

کامیاب زندگی کیلئے نکاح ضروری ہے

اور تم میں سے جو لوگ مجرد ہوں اور تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جو صالح ہوں ان کا نکاح کر دو (اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے انہیں تونگر کر دیگا اللہ تو بڑی ہی وسعت والا (سب کچھ) جاننے والا ہے۔ ﴿۳۲﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تجرد کی زندگی سے بہت سی معاشرتی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں ان کے انسداد کیلئے قرآن نے ازدواجی زندگی پر بہت زور دیا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے تین آدمیوں کی اللہ ضرور مدد کرتا ہے ان میں سے ایک وہ ہے جو پاکدامن رہنے کیلئے نکاح کر لیتا ہے اسی کے ساتھ یہ بھی حکم دیا کہ اپنے غلاموں اور کنیزوں میں جو نکاح کی صلاحیت رکھتے ہوں ان کی مرضی کے مطابق ان کے نکاح کر دیئے جائیں آخر میں یہ بھی بتا دیا نکاح سے تمہارے رزق میں اضافہ ہوگا اور تمہارے معاشی حالات بہتر ہو سکتے ہیں میاں بیوی مل کر اپنے حالات کو اور بہتر بنا سکتے ہیں۔

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا حَتَّىٰ يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ ۗ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَآتُوهُم مِّن مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۚ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَن يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِن بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٣﴾

وَلْيَسْتَعْفِفِ۔ وَ عاطفہ لام۔ لام امر۔ اِسْتِعْفَافٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم (اور چاہیئے کہ پاکدامن رہے) اَلَّذِيْنَ موصول فاعل لَا يَجِدُوْنَ لَا نافیہ وَجْدٌ مصدر سے مضارع جملہ مذکر غائب صلہ نِكَاحًا مفعول بہ (اور چاہیئے کہ پاکدامنی سے کام لیں جو نہیں پاتے نکاح) حَتّٰى حرف غائت وجر يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مفعول بہ اللّٰهُ فاعل مِنْ فَضْلِهٖ جار مجرور متعلق يُغْنِيَهُمْ (جب تک کہ غنی بنا دے ان کو اللہ اپنے فضل سے) اَلَّذِيْنَ موصول مبتدا یا مفعول بہ فعل مقدر كَاتِبُوْا كَا يَبْتَغُوْنَ۔ اِبْتِغَاءٌ مصدر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع مذکر غائب اَلْكِتٰبَ مفعول بہ۔ صلہ (اور جو چاہیں تحریر آزادی کی) مِمَّا۔ مِنْ حرف جر مَا موصول جار مجرور متعلق بمحذوف۔ حال۔ مَلَكَتْ مِلْكٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب اَيْمَانُكُمْ۔ يَمِيْنٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ فاعل۔ صلہ۔ (ان میں سے جن کے مالک ہوئے تمہارے دائیں ہاتھ) فَكَاتِبُوْهُمْ۔ فَ رابطہ مُكَاتَبَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پس ان سے مکاتبت کر لو) مُكَاتَبَةٌ یہ ہے کہ آقا غلام سے کہے اتنی رقم ادا کر دو تو تمہیں آزادی حاصل ہوگی یا غلام آقا سے کہے کہ اتنی رقم ادا کرنے پر مجھے آزاد کر دو) اِنْ شرطیہ عَلِمْتُمْ۔ عِلْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر فِيْهِمْ جار مجرور متعلق بِعَلِمْتُمْ خَيْرًا مفعول (اگر جانو تم ان میں کچھ بھلائی) یعنی مکاتب بنانا جب ہی درست ہوگا جب تم ان میں بھلائی کے آثار دیکھو کہ وہ کما کر رقم ادا کر دے گا بعض نے اسکے معنی یہ بھی لئے ہیں کہ اس کی آزادی سے مسلمانوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہ ہو یہاں دونوں معنی مراد لئے جا سکتے ہیں وَاٰتُوْهُمْ۔ وَ عاطفہ اٰتٰى سے امر جمع مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِاٰتُوْهُمْ الَّذِيْ موصول اللہ کی صفت اٰتٰىكُمْ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر کم ضمیر جمع مذکر حاضر (اور اس مال سے جو اللہ نے تمہیں دیا انہیں بھی دو) وَلَا تُكْرِهُوْا۔ لَا ناہیہ تُكْرِهُوْا اِكْرَاهٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم جبر نہ کرو) فَتَيٰتِكُمْ۔ فَتَاةٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ فَتَيَاتٌ جوان لڑکیاں مراد کنیزیں عَلَى الْبِغَآءِ۔ بِغَاءٌ حد سے تجاوز کرنے کو کہتے ہیں زنا حد سے تجاوز ہی ہے اس لئے عام طور پر اس سے مراد زنا ہی لی جاتی ہے عَلَى الْبِغَآءِ جار مجرور متعلق بِلَا تُكْرِهُوْا (اور اپنی کنیزوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو) اِنْ شرطیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَرَدْنَ۔ اِرَادَۃٌ مصدر سے ماضی جمع مؤنث غائب تَحَصُّنًا۔ مفعول لہ تَحَصُّنٌ مصدر سے جس کے معنی قلعہ بند ہونے کے ہیں پھر اس کا استعمال ہر طرح کی حفاظت اور پاکدامنی کے لئے ہونے لگا اور اگر وہ پاکدامن رہنے کا ارادہ کریں) کہا جاتا ہے کہ عبداللہ بن سلول منافق کے بارے میں نازل ہوئی کہ اس کی دو لونڈیاں تھیں جن سے وہ بدکاری کراتا تھا۔ ان کنیزوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں شکایت کی۔ لِّتَبْتَغُوْا۔ لام تعلیل اِبْتِغَآءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر منصوب عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ عَرَضَ۔ مال و متاع سامان۔ مفردات میں ہے عَرَضٌ وہ ہے جس کو ثبات نہ ہو۔ تاج العروس میں ہے عَرَضٌ کے معنی دنیا کے مٹ جانے والے مال و متاع کے ہیں اصمعی نے کہا کہ دنیا کا ناپائیدار اثاثہ اور جو کچھ انسان دنیا میں حاصل کر لیتا ہے وہ عرض ہے۔ قاضی شوکانی نے لکھا ہے وسمی متاع الدنیا عرضا لانہ عارض زائل غیر ثابت (متاع دنیاوی کا نام عرض اس لئے پڑا کہ وہ بھی عارضی فانی اور ناپید ہوتی ہے) عَرَضَ مضاف الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مضاف الیہ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مفعول بہ (تاکہ تم طلب کرو دنیا کی زندگی کا ساز و سامان) وَ عاطفہ۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا يُّكْرِهْهُّنَّ اکراہٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ھنّ ضمیر جمع مؤنث مفعول بہ (اور جو کوئی ان پر اکراہ اور زبردستی کرے گا) فَاِنَّ۔ فا رابطہ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ۔ مِنْ حرف جار بَعْدِ ظرف مجرور مضاف اِكْرَاهِهِنَّ مضاف الیہ حال غَفُوْرٌ۔ فَعُوْلٌ کے وزن مبالغہ کا صیغہ خبر اِنَّ۔ رَحِيْمٌ۔ فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ خبر ثانی۔ پس بیشک اللہ ان پر جبر و اکراہ کے بعد بخشنے والا اور مہربان ہے) (۳۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مکاتبت میں ان کی مدد کرو۔ اور اپنی مملوکہ عورتوں کو برائی پر مجبور نہ کرو

اور تمہارے زیر دستوں (یعنی غلاموں) میں سے جو لوگ آزادی کا نوشتہ چاہیں تو تم دیکھو ان میں اس کی صلاحیت بھی ہے تو ان سے نوشتے کا معاملہ کر لو اور چاہیے کہ اللہ کے مال میں سے جو اس نے دے رکھا ہے ان کی مدد بھی کرو اور اپنی لونڈیوں کو کہ پاکدامن رہنا چاہتی ہیں محض دنیا کے فائدہ کیلئے حرامکاری پر مجبور نہ کرو اور جو انہیں مجبور کرے گا اور وہ اپنے کو بے بسی کی حالت میں پائینگی تو وہ رحمت الٰہی سے مایوس نہ ہو جائیں، اللہ بخشنے والا رحمت والا ہے (۳۳)

اگر غلام اور آقا کے درمیان اس طرح کا سمجھوتہ ہو جائے کہ غلام محنت مزدوری کر کے یا کسی دوسرے ذریعہ سے ایک خاص رقم آقا کو ادا کر دے تو اس سے وہ آزاد ہو جائے گا اسے مکاتبہ کہتے ہیں یعنی باہم نوشتۂ آزادی اس صورت میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ مکاتبت کی صورت میں ان کی مالی امداد بھی کرنا چاہیے تاکہ وہ آزادی حاصل کر سکیں۔ دنیا میں قدیم غلط طریقوں سے ایک طریقہ یہ بھی تھا کہ لونڈیوں سے پیشہ کراتے تھے۔

اس آیت میں اس طرف اشارہ کرتے ہوئے اس فساد کے کلی انسداد کا حکم دیا۔ آیت کے آخری جملہ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ کا مطلب یہ ہے کہ اگر آقا کے جبر و اکراہ سے وہ بدکاری میں مبتلا ہو گئی تو توبہ کے بعد اللہ تعالیٰ اس کے گناہ کو معاف فرما دیں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٤﴾

وَ استنافیہ لَقَدْ۔ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق اَنْزَلْنَآ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اِلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بِاَنْزَلْنَآ۔ اٰيٰتٍ۔ اٰيَةٌ کی جمع مفعول بہ مُّبَيِّنٰتٍ۔ مُبَيِّنَةٌ کی جمع اٰيٰتٍ کی صفت (اور ہم نے نازل کیں تمہاری طرف واضح اور روشن آیات) وَ عاطفہ مَثَلًا کا عطف آیات پر ہے مفعول بہ (مثال۔ حالت) مِّنَ جار اَلَّذِيْنَ موصول مجرور مِنَ الَّذِيْنَ کی صفت خَلَوْا۔ خُلُوٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ مِنْ قَبْلِكُمْ جار مجرور متعلق بمحذوف حال (اور مثال ان لوگوں کی جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں) وَ عاطفہ مَوْعِظَةً اسم مصدر اس کا عطف مَثَلًا پر ہے لِّلْمُتَّقِيْنَ۔ مَوْعِظَةً کی صفت (اور نصیحت متقی لوگوں کے لئے ہے)

احکام الٰہی سراپا موعظت ہیں

مسلمانو! ہم نے تمہارے لئے کھلم کھلا احکام نازل کر دیئے اور تم سے جو پہلے لوگ گزر چکے ہیں ان کی مثالیں بیان کر دی ہیں۔ نیز ایسی باتیں بھی جن میں پرہیزگاروں کے لئے سراسر نصیحت ہے ﴿٣٤﴾

اس آیت میں بتایا کہ قرآن تین طرح کی باتوں پر مشتمل ہے (۱) اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ یعنی روشن اور واضح دلائل (۲) سابقہ قوموں کا تذکرہ اور ان کی مثال (۳) متقی لوگوں کے لئے موعظت۔ چنانچہ اسی بنا پر اس سے بعد کی آیات میں اہل ایمان اور اہل کفر کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ
فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا
كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ
وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ
عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾ فِيْ بُيُوْتٍ
اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ
فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ
وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ
يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾
لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ
فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ
الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ
اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾
اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ
اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ
لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ
يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا
فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ
مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ
بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ
دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ
عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَدِيْرٌ ﴿٤٥﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ
يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٦﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ
بِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ
بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى
اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٨﴾
وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ اَفِيْ
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٥٠﴾

اَللّٰهُ نُوْرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	مَثَلُ	نُوْرِهٖ
اللہ نور ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	مثال	نور اس کے کی
كَمِشْكٰوةٍ	فِيْهَا	مِصْبَاحٌ ؕ	اَلْمِصْبَاحُ	فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ
مانند طاق کے ہے	کہ اس میں	چراغ ہو	وہ چراغ	قندیل شیشہ میں ہے
اَلزُّجَاجَةُ	كَاَنَّهَا	كَوْكَبٌ	دُرِّيٌّ	يُّوْقَدُ
وہ قندیل شیشہ	گویا کہ	ستارہ ہے	چمکتا ہوا	روشن کیا جاتا ہے وہ
مِنْ شَجَرَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	زَيْتُوْنَةٍ	لَّا شَرْقِيَّةٍ	وَّلَا غَرْبِيَّةٍ
درخت	مبارک	زیتون کے سے	کہ نہ مشرق کی طرف ہے	اور نہ مغرب کی طرف
يَّكَادُ	زَيْتُهَا	يُضِيْٓءُ	وَلَوْ	لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ
نزدیک ہے	کہ تیل اس کا	روشن ہو جائے	اور اگرچہ	نہ لگے اسکو آگ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ	یَهْدِی اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ	مَنْ یَّشَآءُ	وَیَضْرِبُ
نور پر نور ہے	راہ دکھاتا ہے اللہ	طرف نور اپنے کی	جس کو چاہتا ہے	اور بیان کرتا ہے
اللّٰهُ الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَیْءٍ	عَلِیْمٌ ﴿۳۵﴾
اللہ مثالیں	واسطے لوگوں کے	اور اللہ	ساتھ ہر چیز کے	جاننے والا ہے
فِیْ بُیُوْتٍ	اَذِنَ اللّٰهُ	اَنْ تُرْفَعَ	وَیُذْكَرَ	فِیْهَا
بیچ گھروں کے کہ	حکم کیا اللہ نے	یہ کہ بلند کئے جاویں	اور یاد کیا جاوے	اس میں
اسْمُهٗ	یُسَبِّحُ	لَهٗ	فِیْهَا	بِالْغُدُوِّ
نام اس کا	اور تسبیح کرتے ہیں	واسطے اسکے	اس میں	صبح
وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾	رِجَالٌ	لَّا تُلْهِیْهِمْ	تِجَارَةٌ	وَّلَا بَیْعٌ
اور شام کو	وہ مرد کہ	نہیں غافل کرتی انکو	تجارت	اور نہ لین دین
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَاِقَامِ	الصَّلٰوةِ	وَاِیْتَآءِ	الزَّكٰوةِ
یاد اللہ کی سے	اور قائم کرنے	نماز کے سے	اور دینے	زکوٰۃ کے سے
یَخَافُوْنَ	یَوْمًا	تَتَقَلَّبُ	فِیْهِ الْقُلُوْبُ	وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾
ڈرتے ہیں	اس دن سے	کہ پھر جاویں	اس سے دل	اور آنکھیں
لِیَجْزِیَهُمُ اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا عَمِلُوْا	وَیَزِیْدَهُمْ	مِّنْ فَضْلِهٖ
تاکہ جزا دیوے انکو اللہ	بہتر	اس چیز سے کہ کی ہے انہوں نے	اور زیادہ دے ان کو	فضل اپنے سے
وَاللّٰهُ یَرْزُقُ	مَنْ یَّشَآءُ	بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾	وَالَّذِیْنَ	كَفَرُوْٓا
اور اللہ رزق دیتا ہے	جسے چاہے	بے شمار	اور جو لوگ کہ	کافر ہوئے
اَعْمَالُهُمْ	كَسَرَابٍ	بِقِیْعَةٍ	یَّحْسَبُهُ	الظَّمْاٰنُ
عمل ان کے	مانند ریت کے ہیں	میدان میں	کہ خیال کرتا ہے اسکو	پیاسا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَآءً ؕ	حَتّٰٓى اِذَا	جَآءَهٗ	لَمْ يَجِدْهُ	شَيْـًٔا
پانی	یہاں تک کہ جب	آیا اس کے پاس	نہ پایا اس کو	کچھ
وَوَجَدَ اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	فَوَفّٰىهُ	حِسَابَهٗ ؕ	وَاللّٰهُ
اور پایا اللہ کو	نزدیک اسکے	پس پورا دیا اسکو	حساب اس کا	اور اللہ
سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾	اَوْ كَظُلُمٰتٍ	فِىْ بَحْرٍ	لُّجِّىٍّ
جلد لینے والا ہے	حساب کا	یا مانند اندھیروں کے ہے	دریائے	عمیق میں
يَّغْشٰىهُ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ
ڈھانکتی ہے اسکو	موج	اوپر اس کے ہے	اور موج ہے	اوپر اس کے
سَحَابٌ ؕ	ظُلُمٰتٌۢ	بَعْضُهَا	فَوْقَ بَعْضٍ ؕ	اِذَآ
بادل ہے	اندھیرے ہیں	بعض ان کے	اوپر بعض کے	جس وقت
اَخْرَجَ	يَدَهٗ	لَمْ يَكَدْ	يَرٰىهَا ؕ	وَمَنْ
نکالے یوے وہ	ہاتھ اپنا	نہیں نزدیک کہ	دیکھے اس کو	اور جو کوئی کہ
لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ	لَهٗ نُوْرًا	فَمَا	لَهٗ	مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾
نہ کرے اللہ	واسطے اسکے نور	پس نہیں	واسطے اسکے	نور
اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَنْ
کیا پس نہیں دیکھا تو نے	یہ کہ اللہ	جو تسبیح کرتا ہے	واسطے اس کے	جو کوئی
فِى السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَالطَّيْرُ	صٰٓفّٰتٍ ؕ	كُلٌّ
آسمانوں	اور زمین میں ہے	اور پرندے	پر کھولے ہوئے	ہر ایک
قَدْ عَلِمَ	صَلَاتَهٗ	وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ
تحقیق جانتا ہے	نماز اس کی	اور تسبیح اس کی کو	اور اللہ	جانتا ہے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿٣﴾	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
جو کچھ کہ	کرتے ہیں	اور اللہ کیلئے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی
وَالْاَرْضِ	وَاِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ﴿٤﴾	اَلَمْ تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ
اور زمین کی	اور طرف اللہ کے	پھر جانا ہے	کیا نہیں دیکھا تو نے	کہ اللہ
يُزْجِيْ	سَحَابًا	ثُمَّ يُؤَلِّفُ	بَيْنَهٗ	ثُمَّ يَجْعَلُهٗ
چلاتا ہے	بادلوں کو	پھر ملاپ ڈالتا ہے	درمیان ان کے	پھر رکھ دیتا ہے اس کو
رُكَامًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ خِلٰلِهٖ
تہہ بہ تہہ	پس دیکھتا ہے تو	مینہ کو کہ	نکلتا ہے	درمیان اس کے سے
وَيُنَزِّلُ	مِنَ السَّمَآءِ	مِنْ جِبَالٍ	فِيْهَا	مِنْ بَرَدٍ
اور اتارتا ہے	آسمان کی طرف سے	پہاڑوں سے	کہ اس میں ہے	ٹھنڈک بادلوں کی
فَيُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ	وَيَصْرِفُهٗ	عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ
پس پہنچاتا ہے	اس کو	جس کو چاہتا ہے	اور پھیر دیتا ہے اسکو	جس سے چاہے
يَكَادُ	سَنَا بَرْقِهٖ	يَذْهَبُ	بِالْاَبْصَارِ ﴿٤٤﴾	يُقَلِّبُ اللّٰهُ
نزدیک ہے	چمک بجلی اسکی کی	کہ لے جاوے	آنکھوں کو	پھیرتا ہے اللہ
الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿٤٤﴾
رات کو	اور دن کو	تحقیق اس میں	البتہ عبرت ہے	واسطے سوجھ والوں کے
وَاللّٰهُ	خَلَقَ	كُلَّ دَآبَّةٍ	مِّنْ مَّآءٍ	فَمِنْهُمْ
اور اللہ نے	پیدا کیا	ہر جانور کو	پانی سے	پس بعض ان میں سے وہ ہے
مَّنْ يَّمْشِيْ	عَلٰى بَطْنِهٖ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ يَّمْشِيْ	عَلٰى رِجْلَيْنِ
جو چلتا ہے	اوپر پیٹ اپنے کے	اور بعض ان میں سے وہ ہے	جو چلتا ہے	اوپر دونوں پاؤں اپنے کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْهُمْ	مَّنْ يَّمْشِيْ	عَلٰٓى اَرْبَعٍ ۭ	يَخْلُقُ اللّٰهُ	مَا يَشَاۗءُ ۭ
اور بعض ان میں سے وہ ہے	جو چلتا ہے	اور چار پاؤں کے	پیدا کرتا ہے اللہ	جو چاہے
اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ
تحقیق اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	البتہ تحقیق	اتاری ہیں ہم نے
اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ	وَاللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ يَّشَاۗءُ	اِلٰي صِرَاطٍ
نشانیاں ظاہر	اور اللہ	راہ دکھاتا ہے	جس کو چاہے	طرف راہ
مُّسْتَقِيْمٍ ۝	وَيَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَبِالرَّسُوْلِ
سیدھی کے	اور کہتے ہیں	ایمان لائے ہم	ساتھ اللہ	اور ساتھ رسول کے
وَاَطَعْنَا	ثُمَّ يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
اور فرمانبرداری کی ہم نے	پھر پھر جاتا ہے	ایک گروہ	ان میں سے	پیچھے اس کے
وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝	وَاِذَا	دُعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ
اور نہیں یہ لوگ	ایمان والے	اور جب	بلائے جاتے ہیں	طرف اللہ کے
وَرَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ
اور اسکے رسول کے	تاکہ حکم کرے	درمیان ان کے	تاگہاں	ایک فرقہ
مِّنْهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ۝	وَاِنْ يَّكُنْ	لَّهُمُ الْحَقُّ	يَاْتُوْٓا
ان میں سے	منہ پھیرنے والے ہیں	اور اگر ہووے	واسطے ان کے حق	آتے ہیں
اِلَيْهِ	مُذْعِنِيْنَ ۝	اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَمِ ارْتَابُوْٓا
طرف اس کے	مطیع ہو کر	کیا دلوں میں انکے	بیماری ہے	یا شک کرتے ہیں
اَمْ يَخَافُوْنَ	اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ	بَلْ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝
یا ڈرتے ہیں	یہ کہ جور کرے اللہ	ان پر اور رسول اس کا	بلکہ یہ لوگ وہی ہیں	ظالم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے اور چراغ ایک قندیل میں ہے اور قندیل (ایسی صاف و شفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تیل خواہ اسے آگ نہ بھی چھوئے جلنے کے لئے تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی ہو رہی ہے اللہ اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے اور اللہ جو مثالیں بیان فرماتا ہے تو لوگوں کے سمجھانے کے لئے ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۳۵﴾ (وہ قندیل) ان گھروں میں ہے جن کے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں اور وہاں اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے اور ان میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے ہیں ﴿۳۶﴾ (یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے نہ تجارت غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت وہ اس دن سے جب دل خوف اور گھبراہٹ کے سبب سے الٹ جائیں گے اور آنکھیں اوپر چڑھ جائیں گی ڈرتے ہیں ﴿۳۷﴾ تاکہ اللہ ان کے عملوں کا اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے ﴿۳۸﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے اور اللہ ہی کو اپنے پاس دیکھے تو وہ اس کا حساب پورا پورا چکا دے اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے ﴿۳۹﴾ یا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چڑھتی چلی آتی ہو اور اس کے اوپر اور لہر آ رہی ہو اور اس کے اوپر بادل ہو غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں ایک پر ایک چھایا ہوا جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جس کو اللہ روشنی نہ دے اس کو کہیں بھی روشنی نہیں مل سکتی ﴿۴۰﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کوئی آسمان اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی اور سب اپنی نماز اور تسبیح کے طریقے سے واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں سب کچھ اللہ کو معلوم ہے ﴿۴۱﴾ اور آسمان اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۴۲﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر انکو آپس میں ملا دیتا ہے پھر ان کو تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل میں مینہ نکل کر برس رہا ہے اور آسمان میں اولوں کے جو پہاڑ ہیں ان سے اولے نازل کرتا ہے تو جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے اور جس سے چاہے اس سے ہٹا رکھتا ہے اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اس کی چمک آنکھوں کو خیرہ کر کے بینائی کو اچک لے جاتی ہے ﴿۴۳﴾ اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔ اہل بصیرت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے ﴿۴۴﴾ اور اللہ ہی نے ہر چلنے پھرنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا تو ان میں سے بعضے ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں کہ چار پاؤں پر چلتے ہیں اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۴۵﴾ اور البتہ تحقیق ہم نے روشن آیات نازل کی ہیں اور اللہ جسکو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے ﴿۴۶﴾ اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ اللہ پر اور رسول پر ایمان لائے اور ان کا حکم مان لیا پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فرقہ پھر جاتا ہے اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ﴿۴۷﴾ اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ (رسول اللہ) ان کا تصفیہ چکا دیں تو ان میں سے ایک فریق منہ پھیر لیتا ہے ﴿۴۸﴾ اور اگر معاملہ حق ہو اور ان کو پہنچتا ہو تو ان کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں ﴿۴۹﴾ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے یا یہ شک میں ہیں یا ان کو یہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خوف ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے حق میں ظلم کریں گے مگر یہ خود ظالم ہیں ⑤⓪

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۳۵

اَللّٰهُ مبتدا۔ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ خبر (اللہ آسمان و زمین کا نور ہے) مَثَلُ مبتدا مضاف نُوْرِهٖ مضاف الیہ كَمِشْكٰوةٍ۔ كَ اسم بمعنی مثل مضاف خبر مِشْكٰوةٍ مضاف الیہ (اسکے نور کی مثال اس طاق کی سی ہے) فِيْهَا خبر مقدم مِصْبَاحٌ مبتدا مؤخر مِصْبَاحٌ اسم آلہ (چراغ) فِيْهَا مِصْبَاحٌ۔ مِشْكٰوةٌ کی صفت (یعنی ایسا طاقچہ جس میں چراغ ہو) اَلْمِصْبَاحُ مبتدا فِيْ زُجَاجَةٍ خبر (چراغ ایک ایسے شیشے میں ہے) اَلزُّجَاجَةُ مبتدا كَاَنَّ مشابہ بالفعل هَا۔ كَاَنَّ کا اسم كَوْكَبٌ خبر موصوف دُرِّيٌّ دُرٍّ اس کے ساتھ یٌّ نسبت کی ہے (موتی کی طرح چمکدار) وہ شیشہ ہے (گویا موتی کی طرح چمکتا ہوا تارہ ہے) يُّوْقَدُ۔ اِيْقَادٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ۔ مِنْ حرف جر شَجَرَةٍ مجرور مُّبٰرَكَةٍ صفت۔ جار مجرور متعلق بِيُوْقَدُ۔ زَيْتُوْنَةٍ۔ شَجَرَةٍ سے بدل لَّا شَرْقِيَّةٍ۔ شَجَرَةٍ کی دوسری صفت وَّلَا غَرْبِيَّةٍ کا عطف لَا شَرْقِيَّةٍ پر ہے (وہ روشن کیا جاتا ہے یا جلتا ہے ایک مبارک درخت سے جو زیتون ہے نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف) يَكَادُ۔ كَادَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے فعل مقاربہ مضارع واحد مذکر غائب (قریب ہے) زَيْتُهَا۔ يَكَادُ کا اسم يُضِيْٓءُ۔ اِضَاءَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب يَكَادُ خبر (قریب ہے کہ اس کا تیل روشن ہو جائے) وَلَوْ۔ وَحالیہ۔ لَوْ شرطیہ۔ لَمْ تَمْسَسْهُ۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم تَمْسَسْهُ۔ مَسٌّ سے مضارع واحد مؤنث غائب مجزوم خبر واحد مذکر غائب نَارٌ فاعل (اگرچہ اس کو آگ نے نہ چھوا ہو) نُوْرٌ خبر مبتدا محذوف کی خبر یعنی هٰذَا نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ عَلٰى نُوْرٍ جار مجرور متعلق بمحذوف نُوْرٌ کی صفت يَهْدِي اللّٰهُ۔ هِدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل لِنُوْرِهٖ جار مجرور متعلق بِيَهْدِيْ۔ مَنْ موصول مفعول بہ يَّشَآءُ مَشِيَّةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ حاصل۔ (اللہ رہنمائی کرتا ہے اپنے نور کی طرف جسے چاہے) وَيَضْرِبُ اللّٰهُ۔ ضَرْبٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل الْاَمْثَالَ مثل کی جمع مفعول بہ۔ لِلنَّاسِ جار مجرور متعلق بِيَضْرِبُ (اور اللہ بیان کرتا ہے مثالیں لوگوں کے لئے) وَاللّٰهُ۔ و۔ استنافیہ اللّٰهُ مبتداء بِكُلِّ شَيْءٍ جار مجرور متعلق بِعَلِيْمٌ۔ عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ سے صفت مشبہ خبر۔ (اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے

اللہ نور السمٰوٰت والارض

اللہ ہی کے نور سے آسمان اور زمین کی روشنی ہے اس کے نور کی مثال ایسی سمجھو جیسے ایک طاق میں چراغ اور چراغ بلور کی قندیل میں اور قندیل اس قدر شفاف ہے گویا موتی کی طرح چمکتا ہوا ایک درخشاں ستارہ پھر اس چراغ کی روشنی ایک ایسے شجرۂ مبارک زیتون کے تیل سے ہے جو نہ مغربی ہے اور نہ مشرقی اس کے تیل میں ایک عجیب خاصیت ہے کہ اپنے مشتعل ہونے میں وہ آگ کا محتاج نہیں آگ اُسے نہ بھی چھوئے تاہم وہ آپ سے آپ جل اٹھے گا۔ اس کے نور کا حال کیا کہا جائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ نور علیٰ نور ہے اور اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہے اپنے نور کی طرف ہدایت بخش دے چراغ کا بیان دراصل ایک مثال تھی اور اللہ لوگوں کو سمجھانے کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے اور اللہ ہر شے کی حالت سے واقف ہے نور اس کیفیت کا نام ہے جس کو انسان کی قوت باصرہ پہلے ادراک کرتی ہے اور اس کے ذریعے ان تمام چیزوں کا ادراک کرتی ہے جو آنکھ سے دیکھی جاتی ہیں امام غزالی نے نور کی یہ تعریف لکھی ہے "اَلظَّاهِرُ بِنَفْسِهٖ وَالْمُظْهِرُ لِغَيْرِهٖ" یعنی اپنی ذات سے ظاہر اور روشن ہو اور دوسری چیزوں کو ظاہر و روشن کرنے والا ہو نور کی اس تعریف سے اس کا اطلاق اللہ کی ذات پر نہیں ہو سکتا اس لئے کہ وہ جسم اور جسمانیات سے ماورا ہے اس بنا پر اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کے معنی ہوں گے اللہ تعالیٰ آسمان و زمین کو نور بخشنے والے ہیں (مُنَوِّرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) مَثَلُ نُوْرِهٖ میں ضمیر کا مرجع قلب مومن ہے حضرت ابن عباس سے منقول ہے اَللّٰهُ هَادِیْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ اللہ کا نور ہدایت جو قلب مومن میں آتا ہے آیت میں اللہ تعالیٰ نے پہلے اپنے نور کا ذکر فرمایا پھر قلب مومن کے نور کا ذکر فرمایا مَثَلُ نُوْرِهٖ میں ضمیر کا مرجع اللہ ہے یعنی اللہ کا نور ہدایت جو قلب مومن میں فطرتاً رکھا گیا ہے۔ اس میں دوسرا قول یہ ہے کہ ضمیر کا مرجع ہی مومن ہے یعنی مومن کا سینہ ایک طاق ہے اس کا دل اس میں قندیل کی مثال روغن زیتون فطری نور ہدایت کی مثال ہے کعب احبار سے مروی ہے کہ یہ مثال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک کی بیان کی گئی ہے مشکوٰۃ آپ کا سینہ اور زجاجہ آپ کا قلب مبارک اور مصباح چراغ نبوت ہے شجرۃ مبارکۃ زیتونۃ اس سے زیتون کا نافع اور مفید ہونا ثابت ہوتا ہے اس کے تیل کی روشنی زیادہ صاف ہوتی ہے اور اسے بطور سالن استعمال کیا جاتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ روغن زیتون کو کھاؤ بھی اور بدن پر مالش بھی کرو کیونکہ یہ شجرہ مبارکہ ہے (رواہ ترمذی)

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا
بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ
ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ
فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾

فِيْ بُيُوْتٍ۔ فِيْ حرف جر بُيُوْتٍ۔ بَيْتٌ کی جمع مجرور مِشْكٰوةٌ یا مِصْبَاحٌ یا زُجَاجَةٌ کی صفت یا يُوْقَدُ سے متعلق ہے اور یا متعلق بمحذوف سَبِّحُوْهُ یعنی سَبِّحُوْهُ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ۔ اِذْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل اَنْ مصدریہ تُرْفَعَ رَفْعٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب وَيُذْكَرَ۔ وَ عاطفہ يُذْكَرَ ذِكْرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب فِيْهَا جار مجرور متعلق بِيُذْكَرَ اِسْمُهٗ نائب فاعل قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَلْمَسَاجِدُ بُيُوْتُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ (ایسے گھروں میں جن کو بلند کرنے کا اللہ نے حکم دیا اور جن میں اس کے اسم کا ذکر کیا جائے) يُسَبِّحُ تَسْبِيْحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب لَهٗ جار مجرور متعلق يُسَبِّحُ۔ بِالْغُدُوِّ۔ اَلْغَدَاةُ کی جمع (صبح صبح) وَالْاٰصَالِ۔ اَصِيْلٌ کی جمع (شام کے وقت) بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ حال اسکی تسبیح کرتے ہیں صبح و شام ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ۔ رَجُلٌ کی جمع يُسَبِّحُ کا فاعل لَا تُلْهِيْهِمْ۔ لَا نافیہ تُلْهِيْ۔ اَلْهَاءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب رِجَالٌ کی صفت (انکو غافل نہیں کرتی) تِجَارَةٌ فاعل (کوئی تجارت) وَلَا بَيْعٌ۔ لَا نافیہ بَيْعٌ مصدر (اور نہ کوئی خرید و فروخت) عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِتُلْهِيْهِمْ (اللہ کے ذکر اور اسکی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادے) وَعاطفہ اِقَامِ الصَّلٰوۃِ۔ اِقَامِ باب اِفْعَالٌ کا مصدر اِقَامَۃٌ ہے تخفیف کے لئے آخر میں ۃ کو حذف کر دیا اس کا عطف ذِکْرِ اللّٰہِ پر ہے (اور نماز قائم کرنے سے) وَعاطفہ اِیْتَاءِ مصدر مضاف الزَّکٰوۃِ مضاف الیہ اس کا عطف بھی ذِکْرِ اللّٰہِ پر ہے (اور زکوٰۃ ادا کرنے سے) یَخَافُوْنَ۔ خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب یَوْمًا مفعول بہ یہ جملہ رِجَالٌ کی صفت ثانیہ ہے (وہ اس دن سے ڈرتے ہیں) تَتَقَلَّبُ۔ تَقَلُّبٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب تتقلب یوما کی صفت فیہ جار مجرور متعلق بتقلب۔ القلوب۔ القلب کی جمع تَتَقَلَّبُ کا فاعل وَالْاَبْصَارُ۔ بَصَرٌ کی جمع اس کا عطف اَلْقُلُوْبُ پر ہے (اور وہ اس دن سے ڈرتے ہیں الٹ پلٹ ہو جائیں گے اس دن دل اور آنکھیں) ﴿۳۷﴾ لِیَجْزِیَہُمُ اللّٰہُ لام تعلیل یَجْزِیَ۔ جَزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول اوّل اللہ فاعل (تاکہ اللہ بدلہ دے اس کو) اَحْسَنَ۔ حُسْنٌ سے افعل التفضیل مفعول ثانی مضاف مَا موصول مضاف الیہ عَمِلُوْا۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ (تاکہ اللہ انہیں بدلہ دے بہت احسن جو انہوں نے عمل کئے ہیں) وَعاطفہ یَزِیْدَھُمْ زِیَادَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اس کا عطف لِیَجْزِیَھُمْ پر ہے مِنْ فَضْلِہٖ جار مجرور متعلق بِیَزِیْدُ ھُمْ (اور زیادہ دے ان کو اپنے فضل سے) وَاللّٰہُ مبتدا یَرْزُقُ۔ رِزْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر (اور اللہ رزق دیتا ہے) مَنْ موصول مفعول بہ یَّشَآءُ۔ مَشِیَّۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ بِغَیْرِ حِسَابٍ جار مجرور متعلق بمحذوف حال (اور رزق دیتا ہے جسے چاہے بے شمار) ﴿۳۸﴾

بندگانِ خدا کے گھر اور مساجد اس نور کا مرکز ہیں

یہ چراغ ایسے گھروں میں روشن کیا جاتا ہے جس کی نسبت اللہ نے حکم دیا ہے کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کی عظمت کی جائے اور ان میں اللہ کا ذکر اور اس کے نام کی تقدیس ہو ان میں اللہ کے وہ بندگان مخلص و مومن صبح و شام تسبیح و تقدیس میں مصروف رہتے ہیں ﴿۳۶﴾ ایسے لوگ جنہیں کوئی دھندا اس کی یاد سے اور نماز کے اہتمام اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل نہیں کر سکتا نہ تو سوداگری کا کاروبار نہ جنس و مال کی بکری وہ اس آنیوالے دن سے ڈرتے ہیں جس کی ہولناکی سے دل الٹ جائیں گے اور آنکھیں پھری کی پھری رہ جائیں گی ﴿۳۷﴾ (وہ یہ سب کچھ کیوں کرتے ہیں) اس لئے کہ اللہ انہیں ان کے کاموں کا بہتر سے بہتر بدلہ دے (اور صرف اتنا ہی نہیں بلکہ) اپنے فضل سے ان کا اجر اور زیادہ کر دے وہ جسے دینا چاہتا ہے بے حساب دے دیتا ہے ﴿۳۸﴾

آیت ۳۶ میں فِیْ بُیُوْتٍ سے مراد مساجد ہیں جہاں صبح و شام نہایت اہتمام سے اللہ کی عبادت کی جاتی ہے اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ کے بارے میں حضرت حسن بصری نے فرمایا کہ رَفْعِ مَسَاجِد سے مراد مساجد کی تعظیم و احترام اور انہیں گندی چیزوں اور نجاستوں سے پاک رکھنا ہے رَفْعِ مَسَاجِد میں مسجدوں کی ظاہری شان و شوکت اور تعمیری بلندی کو بھی داخل کیا جا سکتا ہے جو مکانات تعلیم قرآن اللہ کے ذکر اور تعلیم دین کے لئے مخصوص کئے گئے ہوں وہ بھی مساجد کے حکم میں داخل ہیں آیت ۳۷ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ مفسرین نے کہا ہے کہ یہ آیت تجارتی کام کرنے والے صحابہ کرام کے بارے میں نازل ہوئی تو جوں ہی وہ اذان کی آواز سنتے تمام کام چھوڑ کر فوراً مسجد کی طرف روانہ ہو جاتے۔ دنیا کے مشاغل اِقَامِ الصَّلٰوةِ اور اِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ میں ان کے لئے رکاوٹ نہ بنتے۔ اس کے ساتھ اہل ایمان کا یہ وصف بھی بیان کیا کہ عبادات و ذکر میں ہر وقت مشغول رہنے کے باوجود قیامت کا خوف ان پر مسلط رہتا ہے۔ آیت ۳۸ میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اعمال کی بہترین جزا دیں گے اور اپنے فضل وکرم سے بے حساب دیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـــًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝

وَالَّذِيْنَ موصول مبتدا كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر صلہ۔ اَعْمَالُهُمْ مبتدا كَسَرَابٍ۔ كَ حرف جر تشبیہ کے لئے سَرَابٍ شدت گرما میں دوپہر کے وقت دھوپ کی تیزی سے میدان میں جو ریت پانی کی طرح چمکتی ہوئی نظر آتی ہے اور دُور سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پانی بہہ رہا ہے اسے سراب کہتے ہیں گویا سَراب دھوکا اور فریب کے لئے ضرب المثل ہے بِقِيْعَةٍ۔ با حرف جر قِيْعَةٍ۔ قَاعٌ کی جمع ایسا وسیع میدان جس پر سورج کی کرنیں پڑتی ہیں تو ریت کے ذرے پانی کی طرح معلوم ہوتے ہیں۔ جار مجرور متعلق بِسَرَابٍ (جن لوگوں نے انکار حق سے کام لیا ان کے اعمال تپتے ہوئے صحرا میں ریت کی مانند ہیں) يَّحْسَبُهُ۔ حِسْبَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہ ضمیر واحد مذکر غائب الظَّمْاٰنُ۔ ظَمِئَ يَظْمَئُ سے بروزن فَعْلَانُ صفت کا صیغہ ہے فاعل مَآءً۔ مفعول بہ (پیاسا اسے پانی خیال کرتا ہے) حَتّٰى حرف غایت وجر اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط جَاۗءَهٗ۔ جَاءَ مجیءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آیا) لَمْ يَجِدْهُ شَيْـــًٔا۔ لَمْ حرف نفی قلب وجزم يَجِدْ۔ وُجُوْدٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجزوم بلمْ۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب شَیْئًا مفعول بہ (اسے کچھ بھی نہ پایا) وَ عاطفہ وَجَدَ۔ وُجُوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰہَ مفعول بہ عِنْدَہٗ متعلق بمحذوف مفعول بہ ثانی (اور پایا اللہ کو اپنے پاس) فَوَفّٰىهُ۔ فَا عاطفہ وَفّٰی۔ تَوْفِیَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ حِسَابَہٗ مفعول بہ ثانی (پھر پورا دے دیا اسے اس کا حساب) وَاللّٰہُ مبتدا سَرِیْعُ الْحِسَابِ خبر (اور اللہ جلد لینے والا ہے حساب) ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ۔ اَوْ حرف عطف ابا حت کیلئے كَ حرف جار تشبیہ کے لئے ظُلُمٰتٍ۔ ظُلْمَۃٌ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بمحذوف فِیْ بَحْرٍ جار مجرور متعلق بمحذوف ہٖ یٰ ظُلُمٰتٍ (یا تاریک گہرے دریا میں لُجِّیٍّ لُجٌّ کے ساتھ یا نسبتی موج در موج (ایک لہر پر دوسری لہر چڑھی ہوئی ہے) یَّغْشٰىهُ غَشْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مَوْجٌ فاعل (اسے موج ڈھانپ رہی ہو) مِّنْ فَوْقِهٖ خبر مقدم مَوْجٌ مبتدا مؤخر جملہ۔ مَوْجٌ اول کی صفت ہے مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ۔ مِنْ فَوْقِهٖ خبر مقدم سَحَابٌ مبتدا مؤخر مِنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ کا جملہ مَوْجٌ ثانیہ کی صفت ہے ظُلُمٰتٌ۔ ظُلْمَۃٌ کی جمع خبر مبتدا محذوف ھٰذِہٖ کی اَیْ ھٰذِہٖ ظُلُمٰتٌ (یہ اندھیرے ہیں) بَعْضُهَا مبتدا فَوْقَ ظرف مضاف بَعْضٍ مضاف الیہ متعلق بمحذوف خبر (بعض بعض کے اوپر) اِذَآ ظرف مستقبل متضمن معنی الشرط اَخْرَجَ۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی واحد مذکر غائب یَدَہٗ مفعول بہ لَمْ یَكَدْ۔ لَمْ حرف نفی قلب وجزم یَكَدْ۔ كَوْدٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بلمْ یَرٰىهَا۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (جب وہ نکالے اپنا ہاتھ نہیں قریب کہ وہ دیکھے اس کو) وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَهٗ نُوْرًا۔ وَ استئنافیہ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا لَمْ حرف نفی وقلب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جزم یَجْعَل۔ جَعَلَ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم فعل شرط اللّٰہُ فاعل لَہٗ مفعول بہ ثانی نُوْرًا مفعول بہ اول (اور جس کو اللہ نے نہ دی روشنی) فَمَا۔ فَا رابطہ مَا نافیہ لَہٗ خبر مقدم مِنْ حرف جر زائد نُوْرٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدا موخر (پس اس کے واسطے کہیں نہیں روشنی) ﴿۴۰﴾

منکرینِ حق کے اعمال سراب اور ظلمت ہیں

اور جو لوگ منکر ہیں ان کے کام ایسے ہیں جیسے چٹیل میدان میں ریت کہ پیاسا دور سے اسے پانی سمجھ کر دوڑتا ہے مگر جب اس کے پاس آتا ہے تو کچھ بھی نہیں پاتا اس نے پایا تو اللہ کو اپنے قریب پایا جس نے اس کا حساب چکا دیا اور اللہ بہت جلدی حساب لینے والا ہے ﴿۳۹﴾ یا پھر ان کی مثال ایسی سمجھو جیسے گہرے سمندر کی اندھیری اور سمندر کو لہروں کی چادر نے ڈھانپ رکھا ہو ایک لہر کے اوپر دوسری لہر اور لہروں کے اوپر بادل چھایا ہوا گویا تاریکیاں ہی تاریکیاں ہوئیں ایک تاریکی پر دوسری تاریکی آدمی اگر خود اپنا ہاتھ نکالے تو امید نہیں کہ سجھائی دے اور جس کسی کے لئے اللہ ہی نے اجالا نہیں کیا تو پھر اس کے لئے روشنی میں کیا حصہ ہو سکتا ہے۔ قرآن کریم میں ہر جگہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جن کے اغراض و مقاصد مرضیات الٰہی کی خواہش اور نور صداقت و حق پذیری سے خالی ہیں ہمیشہ ان چیزوں سے تشبیہ دی ہے جو اپنے اندر کامیابی کا کوئی نہ کوئی ہنگامی اثر و جلوہ ضرور رکھتی ہے لیکن آخر میں ان کی ناکامی نمایاں ہو جاتی ہے اس آیت ۳۹ میں اعمال ضلالت کی مثال اس شخص کی سی بتلائی جو پیاسا ہو مگر دریا کی جگہ ریگستان کو سمندر سمجھ کر اس کی طرف دوڑے بالآخر اسے ناکامی اور نامرادی کے سوا کچھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاصل نہ ہو (۴۰) یا ان کے اعمال ضلالت کی مثال اس شخص کی سی ہے جو مکمل تاریکی میں گھرا ہوا ہو اور روشنی کی ایک کرن بھی اس تک نہ پہنچ سکتی ہو اور معرفت حق سے بہرہ مند نہ ہو سکتا ہو کیونکہ وہ فطرتاً کجرو اور کور باطن ہے پھر اسے روشنی حاصل ہو تو کیسے (۴۰) الطبری میں ہے۔ کافر پانچ تاریکیوں میں گھرا ہوتا ہے۔ اس کا کلام ظلمت عمل ظلمت اس کی آمدنی ظلمت۔ خرچ ظلمت۔ قیامت میں ظلمات کی طرف جانا ہوگا۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝

اَلَمْ تَرَ۔ اَلْهَمْزَةُ اِسْتِفْهَامُ تَقْرِيْرٍ کے لئے لَمْ حرف نفی وقلب وجزم تَرَ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بلَمْ (کیا تو نے نہیں دیکھا۔ یعنی (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کیا آپ کو اس بات کا علم یقینی حاصل نہیں) اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ يُسَبِّحُ تَسْبِيْحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر اِنَّ۔ لَهٗ متعلق يُسَبِّحُ (کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں) مَنْ موصول يُسَبِّحُ کا فاعل فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جار مجرور متعلق يُسَبِّحُ۔ صلہ (جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے جن وانس وملائکہ میں سے اسی کی حمد وثنا کرتے ہیں) وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ۔ وَ عاطفہ الطَّيْرُ۔ اَلطَّائِرُ کی جمع طَارَ يَطِيْرُ طَيَرَانٌ سے اسم فاعل طَيْرٌ کا لفظ واحد جمع ہر دو کے لئے مستعمل ہے صٰٓفّٰتٍ۔ صَافَّةٌ کی جمع صَفٌّ سے اسم فاعل جمع مؤنث (اور صف بستہ پر کھولے پرندے بھی اس کی تسبیح کرتے ہیں) كُلٌّ مبتدا قَدْ حرف تحقیق۔ عَلِمَ ماضی واحد مذکر غائب قَدْ عَلِمَ۔ كُلٌّ کی خبر صَلَاتَهٗ مفعول بہ وَ عاطفہ تَسْبِيْحَهٗ کا عطف صَلَاتَهٗ پر ہے (ہر ایک نے جان رکھی ہے اپنی بندگی اور اپنی تسبیح) وَاللّٰهُ مبتدا عَلِيْمٌ صفت مشبہ خبر بِمَا۔ بَا حرف جر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مَا موصول مجرور جار مجرور متعلق بِعَلِيْمٌ۔ يَفْعَلُوْنَ مضارع جمع مذکر حاضر۔ صلہ۔ (اور اللہ کو خوب معلوم ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں) ﴿۴۱﴾ وَ استئنافیہ لِلّٰهِ خبر مقدم مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مبتدا مؤخر وَاِلَى اللّٰهِ خبر مقدم الْمَصِيْرُ۔ صَيْرُوْرَةٌ مصدر سے اسم ظرف مکان مبتدا مؤخر (اور اللہ ہی کی حکومت ہے زمین و آسمان میں اور اللہ ہی کی طرف پھر جانا ہے) ﴿۴۲﴾

کائنات کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کرتی ہے

کیا تم نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ آسمان و زمین میں جتنی [illegible] ہیں سب اللہ کی تسبیح میں سرگرم ہیں پرندے بھی جو اپنے پر کھولے ہوئے فضا میں اڑتے رہتے ہیں سب نے اپنی عبادت اور تسبیح کا طریقہ جان لیا ہے اور سب اس پر کاربند ہیں اور وہ جو کچھ کرتے رہتے ہیں اللہ کے علم سے پوشیدہ نہیں ﴿۴۱﴾ اور آسمان اور زمین کی ساری بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے اسی کی طرف سب کو لوٹنا ہے ﴿۴۲﴾

اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہر چیز سورج، چاند، ستارے، آگ، پانی مٹی، ہوا سب کو خاص خاص کاموں کے لئے پیدا کیا ہے جس کو جس کام کے لئے پیدا کیا وہ برابر اس کام پر لگا ہوا ہے اور اس میں سرمو کوتاہی نہیں کرتا یہی اطاعت و انقیاد ان چیزوں کی تسبیح و عبادت ہے کائنات کا ذرہ ذرہ اس کے ماتحت اپنا کام سرانجام دے رہا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾

اَلَمْ تَرَ اَ استفہام تقریری۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم تَرَ۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (کیا تو نے نہ دیکھا) اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل اللہ اسم اَنَّ۔ یُزْجِیْ۔ اِزْجَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب سَحَابًا مفعول بہ (کہ اللہ ہنکاتا ہے۔ چلاتا ہے بادلوں کو) ثُمَّ حرف عطف یُؤَلِّفُ۔ تَالِیْفٌ مصدر سے بَیْنَهٗ جار مجرور متعلق یُؤَلِّفُ (پھر وہ ملا دیتا ہے تالیف پیدا کرتا ہے اس کے درمیان) ثُمَّ حرف عطف یَجْعَلُهٗ۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب رُكَامًا۔ رَكْمٌ سے جس کے معنی تہہ بہ تہہ کرنے کے ہیں مفعول بہ (پھر اسے تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے) فَتَرَی۔ فَا رابطہ تَرَی۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر اَلْوَدْقَ اسم صفت بارش یَخْرُجُ۔ خُرُوْجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مِنْ خِلٰلِهٖ جار مجرور متعلق بِیَخْرُجُ خِلَالٌ دو چیزوں کی درمیانی کشادگی کو خلال کہتے ہیں (پھر تو دیکھے گا کہ مینہ نکلتا ہے اس کے درمیان سے) وَیُنَزِّلُ۔ تَنْزِیْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق یُنَزِّلُ۔ مِنْ جِبَالٍ۔ جَبَلٌ کی جمع فِیْهَا الْجِبَالِ کی صفت مِنْ بَرَدٍ۔ مِنْ حرف جر بیان کے لئے قال الزجاج و معنی الایة "وینزل من السماء من جبال برد فیها ان یخلق الله فی السماء جبال برد کما خلق فی الارض جبال حجارة ویرید الکثرة بذکر الجبال" (اور اتارتا ہے آسمان سے اس میں جو پہاڑ ہیں اولوں کے) فَیُصِیْبُ اِصَابَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (پس وہ پہنچاتا ہے) بِهٖ۔ بِالْبَرَدِ (اس سے یعنی ٹھنڈک سے اولوں سے) مَنْ موصول مفعول بہ یَّشَآءُ مَشِیَّةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ (جس پر چاہے) وَیَصْرِفُهٗ۔ صَرْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب رَاجِعٌ اِلَی الْبَرَدِ مفعول (اور پھیرتا ہے دور کرتا ہے)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جار مِنْ موصول مجرور يَشَاءُ۔ مَشِيَّةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب جار مجرور متعلق بِيَصْرِفُهُ (اور دور کرتا ہے جس سے چاہے) يَكَادُ۔ كَوْدٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب فعل مقاربہ سَنَا (تیز روشنی) مضاف بَرْقِهٖ مضاف الیہ اسم يَكَادُ (قریب ہے کہ اس کی بجلی کی تیز روشنی) يَذْهَبُ مضارع واحد مذکر غائب ۔ بِالْاَبْصَارِ جار مجرور متعلق بِيَذْهَبُ۔ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ۔ يَكَادُ کی خبر (لے جائے آنکھوں کو) ﴿۴۴﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ۔ تقلیب سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل۔ (اللہ بدلتا ہے) اَلَّيْلَ وَالنَّهَارَ۔ اَلَّيْلَ مفعول بہ وَالنَّهَارَ کا عطف اَلَّيْلَ پر ہے۔ رات اور دن کو) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ فِيْ ذٰلِكَ۔ اِنَّ کی خبر مقدم۔ لَعِبْرَةً۔ لام تاکید عِبْرَةً۔ اِنَّ کا اسم مؤخر لِاُولِي الْاَبْصَارِ۔ الابصار بمعنی البصائر ہے (بے شک اس میں (بادلوں کے ہانکنے۔ مینہ برسانے اولے پڑنے۔ رات دن کے ادل بدل میں) البتہ عبرت ہے صاحبان بصیرت کے لئے) ﴿۴۴﴾

کائنات کا ذرہ ذرہ اس کی ربوبیت پر ایک زبردست دلیل ہے

کیا تم نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ یہ اللہ ہی ہے جو ابر کی چادروں کو آہستہ آہستہ چلاتا ہے پھر انہیں آپس میں جوڑ دیتا ہے پھر انہیں اس طرح کر دیتا ہے کہ ایک تہہ پر دوسری تہہ چڑھ جاتی ہے اور سب مل جل کر ایک ہو جاتے ہیں پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے اندر سے پانی کے قطرے نکل رہے ہیں اسی طرح آسمان سے ٹھنڈک کے پہاڑ اتارتا ہے (یعنی برف گرتی ہے اور پہاڑ کی طرح اس کے تودے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جم جاتے ہیں قال الاخفش ینزل من السماء بردا یکون کالجبال (کشاف) پھر جس کو چاہتا ہے اس کا اثر پہنچا دیتا ہے جس کسی سے چاہتا ہے اُسے ہٹا دیتا ہے اور اس عالم میں بجلی کی چمک کا یہ حال ہوتا ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ بس اب آنکھیں خیرہ ہو کر رہ گئیں (۴۳) مگر وہ رات دن کا الٹ پھیر کرتا رہتا ہے (اسی لئے کوئی حالت بھی یہاں یکساں نہیں رہتی) بلاشبہ اس صورتِ حال میں ان لوگوں کے لئے بڑی ہی عبرت ہے جو صاحبِ بصیرت ہیں (۴۴)

اس کی ربوبیت پر یہ دلیل ہے کہ آسمان و زمین کی تمام مخلوق ملائکہ، جن و انس، چرند و پرند سبھی اس کی حمد کرتے ہیں حتیٰ کہ بادل بھی اسی کے حکم سے چلتے ہیں اور تہہ بہ تہہ ہوتے ہیں اور ان سے پانی اور اولے برستے ہیں۔ اسی طرح رات اور دن کا یکے بعد دیگرے آنا یہ سب امور اس کی ربوبیت پر زبردست دلائل ہیں۔

وَ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۚ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾

وَاللّٰهُ مبتدا خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب۔ خبر۔ كُلَّ دَآبَّةٍ۔ كُلَّ مضاف دَآبَّةٍ مضاف الیہ۔ دَآبَّةٍ۔ دَبَّ اور دَبِيْبٌ سے اسم فاعل مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے مستعمل ہے اس میں ۃ وحدت کی ہے اس کی جمع دَوَابُّ ہے مِنْ مَّآءٍ جار مجرور متعلق بِخَلَقَ (اور اللہ نے ہر چلنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا) فَمِنْهُمْ۔ فَا تفصیل کے لئے مِنْهُمْ خبر مقدم مَنْ موصول مبتدا يَّمْشِيْ مَشٰى سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ۔ عَلٰى بَطْنِهٖ جار مجرور متعلق بِيَمْشِيْ (پس ان میں سے بعض ایسے ہیں جو پیٹ کے بل یعنی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رینگ کر چلتے ہیں جیسے سانپ وغیرہ) فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِيْ۔ فا تفصیل کے لئے مِنْهُمْ خبر مقدم من موصول مبتدا موخر يَمْشِيْ۔ مَشْيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب عَلٰى رِجْلَيْنِ جار مجرور متعلق بِيَمْشِيْ (اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو دو ٹانگوں پر چلتے ہیں۔ جیسے انسان اور پرندے) وَمِنْهُمْ مَّنْ وَعاطف مِنْهُمْ خبر مقدم مَنْ موصول مبتدا موخر يَمْشِيْ مَشْيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب عَلٰٓى اَرْبَعٍ جار مجرور متعلق بِيَمْشِيْ (اور بعض ایسے ہیں جو چار ٹانگوں پر چلتے ہیں جیسے تمام چوپائے) يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ۔ يَخْلُقُ۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل مَا موصول مفعول بہ يَشَآءُ مَشِيَّةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ جار مجرور متعلق بِقَدِيْرٌ۔ قَدِيْرٌ۔ اِنَّ کی خبر بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ㉟

لَقَدْ۔ لام قسم محذوف کا جواب قد حرف تحقیق اَنْزَلْنَآ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (البتہ تحقیق ہم نے نازل کیں) اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ۔ اٰيٰتٍ۔ اٰيَةٌ کی جمع موصوف مُّبَيِّنٰتٍ۔ مُبَيِّنَةٌ کی جمع تَبْيِيْنٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث اٰيٰتٍ کی صفت (واضح اور روشن دلائل) وَاللّٰهُ مبتدا يَهْدِيْ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب خبر (اللہ ہدایت بخشتا ہے) مَنْ موصول مفعول بہ يَّشَآءُ مَشِيَّةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ مُسْتَقِيْمٍ۔ اِسْتِقَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صراط کی صفت ہے اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ جار مجرور متعلق بِيَهْدِيْ (اور اللہ جسے چاہے سیدھے راستے یعنی دین اسلام کی طرف رہنمائی کرتا ہے) ㊱

تمام جانداروں کو پانی سے پیدا کیا گیا

اور پھر دیکھو یہ اللہ ہی کی کار فرمائی ہے کہ اس نے تمام جانداروں کو پانی سے پیدا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو پیٹ کے بل چلتے ہیں اور جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اس کی قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں ﴿۴۵﴾ بلاشبہ ہم نے ایسی آیتیں نازل کر دی ہیں جو حقیقت حال روشن کر دینے والی ہیں اور اللہ جسے چاہتا ہے کامیابی کی سیدھی راہ دکھاتا ہے ﴿۴۶﴾

آیت ۴۵ میں بتایا ہے کہ تمام جاندار اجسام کی پیدائش پانی سے ہوئی اب علم الحیوانات کے ذریعے اس بات کو تسلیم کر لیا گیا ہے کہ اجسام حیّہ کی ابتدائی نشوونما پانی ہی سے ہوتی ہے پھر حیوانات کی مختلف انواع کا ذکر کیا اور بتایا کہ ہمارے لئے ان مختلف الانواع حیوانات کا پیدا کرنا کوئی امر محال نہیں ہم ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں آیت ۴۶ میں بتایا کہ حقیقت کو پالینے کے لئے ہم نے روشن دلائل تمہارے لئے مہیا کر دیئے ہیں ان پر غور کرنے سے تم صراطِ مستقیم کو پا سکتے ہو۔

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۭ بَلْ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

وَ استنافیہ يَقُوْلُوْنَ ۔ قَوْلٌ مصدر مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَّا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع متکلم بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بِاٰمَنَّا مقول القول وَ عاطفہ بِالرَّسُوْلِ کا عطف بِاللّٰهِ پر ہے وَاَطَعْنَا کا عطف اٰمَنَّا پر ہے۔ اَطَعْنَا۔ اِطَاعَةٌ سے ماضی جمع متکلم (اور لوگ (منافق) کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے اور ہم نے اطاعت کی) ثُمَّ حرف عطف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَتَوَلّٰی۔ تَوَلّٰی سے مضارع واحد مذکر غائب فَرِیْقٌ فاعل مِّنْهُمْ جار مجرور متعلق یَتَوَلّٰی۔ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ جار مجرور متعلق یَتَوَلّٰی (پھر ایک فریق (گروہ) اس کے بعد ان سے منہ پھیر لیتا ہے) وَمَا نافیہ ماند لَیْسَ۔ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ "مَا" کا اسم بِالْمُؤْمِنِیْنَ۔ با حرف جر مُؤْمِنِیْنَ۔ مُؤْمِنٌ کی جمع مجرور لفظاً منصوب محلاً "مَا" کی خبر۔ جملہ حالیہ (اور وہ اس حالیکہ وہ مومنین نہیں ہیں) ﴿۴۷﴾ وَاِذَا۔ وَ عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل بمعنی شرط دُعُوْٓا۔ دُعَآءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب اِلَی اللّٰهِ جار مجرور متعلق یُدْعَوْا۔ وَرَسُوْلِهٖ کا عطف اِلَی اللّٰهِ پر ہے (اور جب انہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے) لِیَحْكُمَ۔ لَام تعلیل حُكْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بَیْنَهُمْ۔ بَیْنَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق لِیَحْكُمَ (تاکہ ان کے درمیان فیصلہ کیا جائے) اِذَا فجائیہ فَرِیْقٌ مبتدا۔ مِّنْهُمْ جار مجرور متعلق بمحذوف۔ مُّعْرِضُوْنَ۔ اِعْرَاضٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (اچانک ایک گروہ اس سے روگردان ہوتا ہے) ﴿۴۸﴾ وَاِنْ۔ وَ عاطفہ اِنْ شرطیہ یَّكُنْ۔ كَوْنٌ مضارع واحد مذکر غائب مجزوم فعل شرط لَّهُمُ خبر یَّكُنْ۔ مقدم الْحَقُّ۔ یَكُنْ کا اسم مؤخر (اور اگر ان کے لئے کچھ حق ہوتا ہے) یَاْتُوْٓا۔ اِتْیَانٌ مضارع جمع مذکر غائب جواب شرط اِلَیْهِ جار مجرور متعلق یَاْتُوْا۔ مُذْعِنِیْنَ۔ اِذْعَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (تو چلے آئیں اس کی طرف اطاعت اختیار کرتے ہوئے) ﴿۴۹﴾ اَ ہمزہ استفہام تقریری فِیْ قُلُوْبِهِمْ خبر مقدم مَّرَضٌ مبتدا موخر (کیا ان کے دلوں میں مرض ہے) اَمْ حرف عطف بمعنی بَلْ۔ اِرْتَابُوْا۔ اِرْتِیَابٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (وہ شک میں مبتلا ہیں) اَمْ حرف عطف۔ یَخَافُوْنَ۔ خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اَنْ مصدریہ یَّحِیْفَ۔ حَیْفٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل عَلَیْهِمْ جار مجرور متعلق یَحِیْفَ۔ وَ رَسُوْلُهٗ کا عطف اللّٰهُ پر ہے (یا وہ ڈرتے ہیں کہ بے انصافی کرے گا ان پر اللہ اور اس کا رسول) بَلْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرف اضراب۔ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا اول هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا ثانی الظّٰلِمُوْنَ۔ اَلظَّالِمُ کی جمع خبر (بلکہ وہی لوگ ظالم ہیں) ۵۰

منافقین اپنے عمل سے اپنے مدعا کی خود تکذیب کرتے ہیں

اور (دیکھو) یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور اُسکے رسول پر ایمان لائے اور اس کی اطاعت کی پھر یہ سب کچھ کہہ دینے کے بعد انہی میں ایک فریق ہے جو (اللہ اور اس کے رسول کے حکم سے) رخ پھیر لیتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسے لوگ سرے سے مومن ہی نہیں ہوتے ۴۷ اور جب ان لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے تو (دیکھو) اچانک ان میں ایک فریق نکلتا ہے جو یک قلم رخ پھیرے ہوئے ہے ۴۸ اور اگر کوئی معاملہ ایسا ہوتا ہے جس میں حق ان کے ساتھ ہوتا ہے تو پھر (کبھی رخ نہیں پھیرتے اور) اللہ کے رسول کے پاس سر جھکائے دوڑے چلے آتے ہیں ۴۹ کیا ان کے دلوں کو روگ لگ گیا ہے کیا وہ شک میں پڑ گئے ہیں کیا انہیں اندیشہ ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے بارے میں بے انصافی سے کام لیں گے ۵۰

آیت ۴۷ سے ان منافقین کا ذکر ہے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر عملاً خود ہی اپنے دعویٰ کی تکذیب کرتے ہیں گویا وہ اپنے اقرار اور دعا میں پورے مومن مگر عمل میں پورے منکر قرآن نے انہیں منافق کے لقب سے یاد کیا ہے۔ یہاں ان لوگوں کے مومن ہونے کی نفی کی ہے جو زبان سے تو اطاعتِ حق کا اقرار کریں لیکن عمل کا یہ حال ہو کہ وقت پر صاف رخ پھیر لیں۔ پھر آیت ۴۹ میں فرمایا اگر کوئی قضیہ ایسا ہوتا ہے جس میں وہ اپنے کو برسرِ حق پاتے ہیں تو فوراً رسول کے سامنے اپنا معاملہ پیش کر دیتے ہیں کیونکہ سمجھتے ہیں کہ یہاں کا فیصلہ حق و انصاف کا فیصلہ ہوگا اور اس قضیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں انصاف ہمارے ساتھ ہے لیکن جن قضیوں میں انصاف کا تقاضا ان کے خلاف ہوتا ہے ان میں رسول کے محاکمے سے بچنا چاہیں گے کیونکہ سمجھتے ہیں یہاں کا فیصلہ ان کی غرضمندی کے لئے مفید نہیں ہو سکتا، یہ آیات ایک خاص واقع میں نازل ہوئی ہیں۔ طبری میں ہے بشر نامی ایک منافق کا ایک یہودی سے زمین کے متعلق جھگڑا تھا۔ یہودی نے اس کو کہا آؤ تمہارے رسول سے فیصلہ کرالیں مگر بشر کو معلوم تھا کہ چونکہ میں ناحق پر ہوں اور رسول اللہ حق کے مطابق فیصلہ کریں گے میں مارا جاؤں گا۔ اس لئے اس نے انکار کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بجائے کعب بن اشرف یہودی کے پاس مقدمہ لے جانے کو کہا۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ
رَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۚ
وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥١﴾ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٥٢﴾ وَأَقْسَمُوا
بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ
قُلْ لَا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ
بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٥٣﴾ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا
حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٥٤﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ
كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ
دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـــًٔا ۭ وَمَنْ
كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي
الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٥٧﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ
وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ
صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ
وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ۭ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ
عَلٰي بَعْضٍ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَ
اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٨﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٩﴾
وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ
عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ
بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿٦٠﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ
حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ
اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ
اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ
اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا
جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا
عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً
طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

اِنَّمَا	كَانَ قَوْلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذَا دُعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ
سوائے اسکے نہیں ہے	کہ ہے بات	مسلمانوں کی	جب بلائے جاتے ہیں	طرف اللہ کے
وَرَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اَنْ يَّقُوْلُوْا	سَمِعْنَا
اور رسول اسکے کے	تاکہ حکم کرے	درمیان ان کے	یہ کہ کہیں	سنا ہم نے
وَاَطَعْنَا	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥١﴾	وَمَنْ
اور اطاعت کی ہم نے	اور یہ لوگ	وہی ہیں	فلاح پانے والے	اور جو کوئی
يُّطِعِ اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَيَخْشَ اللّٰهَ	وَيَتَّقْهِ	فَاُولٰٓئِكَ
فرمانبرداری کرے اللہ کی	اور اسکے رسول کی	اور ڈرے اللہ سے	اور پرہیزگاری کرے	پس یہ لوگ
هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ﴿٥٢﴾	وَاَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ
وہی ہیں	مراد پانے والے	اور قسم کھائی انہوں نے	ساتھ اللہ کے	سخت قسمیں اپنی
لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ	لَيَخْرُجُنَّ ؕ	قُلْ	لَّا تُقْسِمُوْا ۚ	طَاعَةٌ
کہ اگر حکم کریگا تو انکو	تو نکل جاویں گے	کہہ	مت قسم کھاؤ	مطلب ہمارا فرمانبرداری ہے
مَّعْرُوْفَةٌ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٣﴾
معقول	تحقیق اللہ	خبردار ہے	ساتھ اس چیز کے	کہ کرتے ہو تم
قُلْ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ	فَاِنْ تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا
کہہ	فرمانبرداری کرو اللہ کی	اور فرمانبرداری رسول کی	پس اگر پھر جاؤ	پس سوائے اسکے نہیں
عَلَيْهِ	مَا حُمِّلَ	وَعَلَيْكُمْ	مَّا حُمِّلْتُمْ ۚ	وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ
کہ اوپر اسکے ہے	جو اٹھوایا گیا وہ	اور اوپر تمہارے ہے	جو اٹھوائے گئے تم	اور اگر فرمانبرداری کی اسکی
تَهْتَدُوْا ؕ	وَمَا	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿٥٤﴾
راہ پاؤ گے	اور نہیں	اوپر رسول کے	مگر پہنچا دینا	ظاہر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ
وعدہ کیا	اللہ نے	ان لوگوں سے	کہ ایمان لائے	تم میں سے
وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	فِي الْاَرْضِ	كَمَا
اور کام کئے ہیں	اچھے	البتہ خلیفہ کریگا انکو	زمین میں	جیسے کہ
اسْتَخْلَفَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَلَيُمَكِّنَنَّ	لَهُمْ
خلیفہ کیا تھا	ان لوگوں کو	جو پہلے ان سے تھے	اور البتہ ثابت کریگا	واسطے ان کے
دِيْنَهُمُ	الَّذِي	ارْتَضٰى	لَهُمْ	وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ
دین ان کا	جو	پسند کر لیا ہے	واسطے ان کے	اور البتہ بدلا دیگا واسطے ان کے
مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ	اَمْنًا ؕ	يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا يُشْرِكُوْنَ	بِيْ
بعد خوف ان کے	امن	عبادت کرینگے میری	نہیں شریک لاویں گے	ساتھ میرے
شَيْـًٔا ؕ	وَمَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ
کچھ	اور جو کوئی	کفر کرے	بعد اس کے	پس یہ لوگ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٥٥﴾	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	وَاَطِيْعُوا
وہی ہیں فاسق	اور قائم رکھو	نماز کو	اور دو زکوٰۃ کو	اور فرمانبرداری کرو
الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿٥٦﴾	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ
رسول کی	تاکہ تم	رحم کئے جاؤ	مت گمان کر	ان لوگوں کو
كَفَرُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ ؕ
کہ کافر ہوئے ہیں	عاجز کرنیوالے ہیں	زمین میں	اور ٹھکانہ ان کا	آگ ہے
وَلَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿٥٧﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ
اور بہت بری جگہ ہے	پھر جانے کی	اے لوگو	جو ایمان لائے ہو	چاہیے کہ اذن مانگیں تم سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَّذِيْنَ	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	وَالَّذِيْنَ	لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ
وہ لوگ	کہ مالک ہوئے ہیں	داہنے ہاتھ تمہارے یعنی غلام،	اور جو لوگ	کہ نہیں پہنچے بلوغ کو
مِنْكُمْ	ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ	مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ	وَحِيْنَ	تَضَعُوْنَ
تم میں سے	تین بار	پہلے نماز فجر سے	اور جس وقت کہ	اتار رکھتے ہو
ثِيَابَكُمْ	مِنَ الظَّهِيْرَةِ	وَمِنْۢ بَعْدِ	صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ؕ	ثَلٰثُ
کپڑے اپنے	دوپہر کو	اور بعد	نماز عشا کے	تین وقت
عَوْرٰتٍ	لَّكُمْ ؕ	لَيْسَ عَلَيْكُمْ	وَلَا عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌ
پردے کے ہیں	واسطے تمہارے	نہیں اوپر تمہارے	اور نہ اوپر ان کے	گناہ
بَعْدَهُنَّ ؕ	طَوّٰفُوْنَ	عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلٰى بَعْضٍ ؕ
پیچھے ان کے	پھرنے والے ہیں	اوپر تمہارے	بعض تمہارے	اوپر بعض کے
كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ ؕ	وَاللّٰهُ
اسی طرح	بیان کرتا ہے اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں	اور اللہ
عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾	وَاِذَا	بَلَغَ الْاَطْفَالُ	مِنْكُمُ
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور جب کہ	پہنچیں لڑکے	تم میں سے
الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	كَمَا اسْتَاْذَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
بلوغ کو	پس چاہیے کہ اذن مانگیں	جیسے کہ اذن مانگتے ہیں	وہ لوگ جو	پہلے ان سے تھے
كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ ؕ	وَاللّٰهُ
اسی طرح	بیان کرتا ہے اللہ	واسطے تمہارے	نشانیاں اپنی	اور اللہ
عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾	وَالْقَوَاعِدُ	مِنَ النِّسَآءِ	الّٰتِيْ
جاننے والا	حکمت والا ہے	اور بیٹھ رہنے والیاں	عورتوں میں سے	وہ جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا يَرْجُوْنَ	نِكَاحًا	فَلَيْسَ	عَلَيْهِنَّ	جُنَاحٌ
نہیں امید رکھتیں	نکاح کی	پس نہیں ہے	اوپر اُن کے	گناہ
اَنْ يَّضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ	بِزِيْنَةٍ ؕ	وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ
یہ کہ اتار رکھیں	کپڑے اپنے	نہ ظاہر کرنے والیاں	ساتھ بناؤ کے	اور اگر بچیں اس سے
خَيْرٌ	لَّهُنَّ ؕ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ۝
بہتر ہے	واسطے ان کے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے
لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَّلَا	عَلَى الْاَعْرَجِ
نہیں ہے	اوپر اندھے کے	تنگی	اور نہ	اوپر لنگڑے کے
حَرَجٌ	وَّلَا	عَلَى الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَّلَا
تنگی	اور نہ	اوپر بیمار کے	تنگی	اور نہ
عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	اَنْ تَاْكُلُوْا	مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ	اَوْ بُيُوْتِ	اٰبَآئِكُمْ
اوپر آپس میں اپنے کے	یہ کہ کھاؤ تم	گھروں اپنوں سے	یا گھروں	باپوں اپنے سے
اَوْ بُيُوْتِ	اُمَّهٰتِكُمْ	اَوْ بُيُوْتِ	اِخْوَانِكُمْ	اَوْ بُيُوْتِ
یا گھروں	ماؤں اپنی کے سے	یا گھروں	بھائیوں اپنے کے سے	یا گھروں
اَخَوٰتِكُمْ	اَوْ بُيُوْتِ	اَعْمَامِكُمْ	اَوْ بُيُوْتِ	عَمّٰتِكُمْ
بہنوں اپنی کے سے	یا گھروں	چچاؤں اپنے کے سے	یا گھروں	پھوپھیوں اپنی کے سے
اَوْ بُيُوْتِ	اَخْوَالِكُمْ	اَوْ بُيُوْتِ	خٰلٰتِكُمْ	اَوْ مَا مَلَكْتُمْ
یا گھروں	ماموں اپنے کے سے	یا گھروں	خالاؤں اپنی کے سے	یا جن کے مالک ہوئے تم
مَّفَاتِحَهٗٓ	اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ
کنجیوں ان کی سے	یا دوستوں اپنے کے	نہیں ہے	اوپر تمہارے	گناہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَنْ تَاْكُلُوْا	جَمِيْعًا	اَوْ اَشْتَاتًا ؕ	فَاِذَا	دَخَلْتُمْ
یہ کہ کھاؤ	اکٹھے	یا متفرق	پس جس وقت	داخل ہو تم
بُيُوْتًا	فَسَلِّمُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	تَحِيَّةً	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ
گھروں میں	پس سلام بھیجو	اوپر نفسوں اپنے کے	دعا مقرر کی ہوئی	اللہ کی طرف سے
مُبٰرَكَةً	طَيِّبَةً ؕ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ	لَكُمُ
مبارک	پاکیزہ	اسی طرح	بیان کرتا ہے اللہ	واسطے تمہارے
الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾		
نشانیاں	تاکہ تم	سمجھو		

مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے حکم سن لیا اور اطاعت کی اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿٥١﴾ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا اور اس سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں ﴿٥٢﴾ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو وہ (سب گھروں سے نکل کھڑے ہوں) کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری درکار ہے بے شک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ﴿٥٣﴾ کہہ دو کہ اللہ کی فرمانبرداری کرو اور رسولؐ کے حکم پر چلو اگر نہ کرو گے تو رسولؐ پر اس چیز کا ادا کرنا ہے جو ان کے ذمے ہے اور تم پر اس چیز کا ادا کرنا ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا رستہ پاؤ گے اور رسولؐ کے ذمے تو صاف صاف اللہ کے احکام کا پہنچا دینا ہے ﴿٥٤﴾ اور جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو حاکم بنا دیا تھا اور ان کے دین کو جسے اُس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم اور پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں (۵۵) اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور رسولؐ کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے (۵۶) اور ایسا خیال نہ کرنا ہوگا کہ کافر لوگ ہم کو زمین میں مغلوب کر دیں گے (یہ جا ہی کہاں سکتے ہیں ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے (۵۷) مومنو! تمہارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ یعنی تین اوقات میں تم سے اجازت لیا کریں (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور دوسرے گرمی کی دوپہر کو جب تم کپڑے اتار دیتے ہو اور تیسرے عشاء کی نماز کے بعد یہ تین وقت تمہارے پردے کے ہیں اس کے آگے پیچھے یعنی دوسرے وقتوں میں نہ تم پر کچھ گناہ ہے نہ ان پر کہ کام کاج کے لئے ایکدوسرے کے پاس آتے رہتے ہو اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اللہ بڑا علم والا بڑا حکمت والا ہے (۵۸) اور جب لڑکے تم میں سے بلوغ کو پہنچ جائیں پس چاہیئے کہ وہ اذن طلب کریں جیسے کہ ان سے اگلے یعنی بڑی عمر کے اجازت طلب کرتے رہے ہیں اسی طرح اللہ اپنی آیتیں تمہارے لئے بیان فرماتے ہیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے (۵۹) اور بڑی عمر کی عورت جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی اور وہ کپڑے اتار کر سر ننگا کر لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر اس سے بھی بچیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے (۶۰) نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر اور نہ خود تم پر کہ اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے گھروں سے یا اپنے ماموں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے اور اس کا بھی تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو (۶۱)

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۵۱)

اِنَّمَا۔ کافۃ ومکفوفۃ۔ کلمہ حصر۔ سوائے اس کے نہیں۔ كَانَ۔ ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص۔ قَوْلَ خبر مقدم مضاف الْمُؤْمِنِيْنَ مضاف الیہ۔ اِذَا۔ ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ دُعُوْٓا۔ دُعَآءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب اِلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بدُعُوا۔ وَرَسُوْلِهٖ کا عطف اللہ پر ہے (سوائے اس کے نہیں کہ مومنوں کی بات یہی ہے کہ جب انہیں بلایا جائے اللہ اور اس کے رسول کی طرف) لِيَحْكُمَ۔ لام تعلیل۔ حُكْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بَيْنَهُمْ۔ بَيْنَ ظرف مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ ظرف متعلق لیحکم (تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے) اَنْ مصدریہ يَّقُوْلُوْا۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اَنْ يَّقُوْلُوْا اسم کان مؤخر۔ سَمْعٌ سے ماضی جمع متکلم وَاَطَعْنَا۔ اِطَاعَةٌ سے ماضی جمع متکلم (یہ کہ کہیں کہ ہم نے سنا اور فرمانبرداری کی) وَ عاطفہ اُولٰۗىِٕكَ اسم اشارہ مبتدا هُمْ ضمیر فصل مبتدا ثانی۔ الْمُفْلِحُوْنَ۔ اِفْلَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں) (۵۱)

اللہ اور رسولؐ کی اطاعت مومنوں کی شان ہے

مومنوں کی شان تو یہ ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف فیصلے کے لئے بلائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائیں تو ان کا جواب اس کے سوا کچھ نہ ہو کہ ہم نے حکم سنا اور حکم مانا یقیناً ایسے ہی لوگ ہیں جو (دنیا اور آخرت میں) کامیاب ہوئے ﴿۵۱﴾

آیت کا تعلق اگرچہ معاملہ قضا سے ہے لیکن اس کا منشا عام ہے اس سے معلوم ہوا کہ مسلمانوں کے سامنے قرآن وسنت کا کوئی فیصلہ آجائے تو انہیں بلا حیل وحجت سمعنا واطعنا کہہ کر سر تسلیم خم کر دینا چاہیئے۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾

وَ استنافیہ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔ يُّطِعِ۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط۔ اللّٰهَ مفعول بہ۔ وَرَسُوْلَهٗ۔ وَعاطفہ۔ رَسُوْلَهٗ کا عطف اللہ پر ہے۔ وَعاطفہ يَخْشَ اللّٰهَ۔ خَشْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللہ مفعول بہ۔ وَعاطفہ يَتَّقْهِ کا عطف يُّطِعِ پر ہے۔ اِتِّقَآءٌ مصدر سے واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور جو کوئی اطاعت کرے اللہ کی اور اس کے رسول کی اور ڈرتا رہے اللہ سے اور تقویٰ اختیار کرے) فَاُولٰٓئِكَ۔ فَا عاطفہ۔ اُولٰٓئِكَ مبتدا هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا ثانی الْفَآئِزُوْنَ فوزٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (پس وہی لوگ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں)

اللہ اور رسول کی اطاعت اور تقویٰ ہی باعث فلاح ہیں

اور یاد رکھو جس کسی نے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کی اللہ سے ڈرا اور پرہیزگاری کی راہ پر چلا تو بس ایسے ہی لوگ ہیں جو اپنی مراد کو پہنچے ﴿۵۲﴾

اس آیت میں فلاح اور کامیابی حاصل کرنے کے لئے چار چیزوں کو شرط ٹھہرایا۔ وہ چار امور یہ ہیں (۱) اللہ کی اطاعت (۲) رسول کی اطاعت (۳) اللہ کا ڈر (۴) تقویٰ اور پرہیزگاری فی الحقیقت دین و دنیا کی کامرانیوں کا انحصار انہی چار چیزوں پر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾

وَاسْتِنَافِيہ اَقْسَمُوْا۔ اِقْسَامٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور انہوں نے قسمیں کھائیں) بِاللّٰہِ جار مجرور متعلق بِاَقْسَمُوْا (اللہ کی) جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ۔ جَهْدَ مضاف اَيْمَانِهِمْ۔ يَمِيْنٌ کی جمع مضاف الیہ۔ ای حلف المنافقون باللّٰہِ جَهْدَ الیمین لانہم بذلوا فیہا مجہودہم (اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی تاکیدی قسمیں) لَئِنْ۔ لام تاکید۔ اِنْ شرطیہ اَمَرْتَهُمْ۔ اَمْرٌ سے واحد مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (اگر تو انہیں حکم دے) لَيَخْرُجُنَّ۔ لام تاکید جواب قسم يَخْرُجُنَّ۔ خُرُوْجٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید (البتہ ہم ضرور نکلیں گے) قُلْ امر واحد مذکر حاضر لَا ناہیہ تُقْسِمُوْا۔ اِقْسَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی (کہیئے تم قسمیں نہ کھاؤ) طَاعَةٌ مبتدا محذوف کی خبر یعنی امرکم الذی یطلب منکم مَّعْرُوْفَةٌ۔ طَاعَةٌ کی صفت ہے یعنی جو بات تم سے طلب کی جاتی ہے وہ معروف طریقہ کی اطاعت ہے۔ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اسم اِنَّ خَبِيْرٌ۔ اِنَّ کی خبر بِمَا۔ با حرف جر مَا موصول مجرور جار مجرور متعلق بِخَبِيْرٌ۔ تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر صلہ (یقیناً اللہ جو کچھ تم کرتے ہو خبر رکھتا ہے)

منافقین جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں

(اے پیغمبر) ان لوگوں نے (یعنی منافقوں نے) بڑی سخت قسمیں کھا کھا کر کہا (ہم تو آپ کے فرمانبردار ہیں) اگر حکم دیجئے تو ابھی گھر بار چھوڑ کر نکل کھڑے ہوں، ان لوگوں سے کہیئے قسمیں نہ کھاؤ (اس سے کچھ نہیں بنتا) اصل بات جو مطلوب ہے وہ تو اطاعت ہے سمجھی بوجھی ہوئی اطاعت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(نہ کہ زبان کی قسمیں) تم جو کچھ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کی پوری پوری خبر رکھنے والا ہے ﴿۵۳﴾

سچا آدمی کبھی قسمیں کھا کھا کر اپنی سچائی کا یقین نہیں دلاتا اس کا عمل اس کی سچائی کا گواہ ہوتا ہے لیکن جھوٹا آدمی محض قسموں سے یقین دلانا چاہتا ہے حالانکہ اس کا عمل اسکی تصدیق نہیں کرتا آیت میں اسی بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ سچی اطاعت ہی صداقت کی علامت ہے نہ کہ جھوٹی قسمیں۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۚ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۚ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾

قُلْ۔ امر واحد مذکر حاضر۔ اَطِيْعُوا اللّٰهَ۔ اِطَاعَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر اللہ مفعول بہ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ کا عطف اَطِيْعُوا اللّٰهَ پر ہے وَ عاطفہ۔ اِطَاعَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر الرَّسُوْلَ مفعول بہ (کہئے اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو) فَاِنْ تَوَلَّوْا۔ فَا عاطفہ اِنْ شرطیہ تَوَلَّوْا۔ تَوَلِّیٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل شرط (پس اگر تم منہ پھیرو گے) فَاِنَّمَا۔ فَا رابطہ۔ اِنَّمَا حصر کے لئے کافۃ مکفوفہ جواب محذوف (پس سوائے اس کے نہیں کہ یعنی اگر تم اطاعت سے روگردانی کروگے تو جان لو کہ رسول اللہ پر صرف اس بات کی ذمہ داری ہوگی جس کا اسے حکم دیا گیا ہے) عَلَيْهِ خبر مقدم مَا موصول حُمِّلَ۔ تَحْمِيْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب مَا حُمِّلَ مبتدا مؤخر (تو سوائے اس کے نہیں کہ اس کے ذمے وہی ہے جو بوجھ اس پر رکھا گیا ہے) وَ عاطفہ عَلَيْكُمْ خبر مقدم۔ مَا موصول حُمِّلْتُمْ تحمیل سے ماضی جمع مذکر حاضر مبتدا مؤخر (اور تم پر ہے یعنی تمہارے ذمہ ہے جو بوجھ تم پر رکھا گیا ہے) وَ عاطفہ اِنْ شرطیہ تُطِيْعُوْهُ اِطَاعَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ فعل شرط (اور اس کی اطاعت کرو) تَهْتَدُوْا۔ ھِدَایَۃٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر جواب شرط (تو ہدایت پاؤ گے) وَاستئنافیہ مَا نافیہ عَلَى الرَّسُوْلِ خبر مقدم اِلَّا اداۃ حصر اَلْبَلٰغُ مبتدا مؤخر۔ اَلْمُبِيْنُ۔ اَلْبَلٰغُ کی صفت۔ اَلْبَلٰغُ مصدر بمعنی تَبْلِيْغٌ ہے۔ اَلْمُبِيْنُ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل (اور نہیں رسول پر مگر پہنچا دینا وضاحت کے ساتھ) (۵۴)

اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت ہی راہ سعادت ہے

نیز کہہ دے اللہ کی اطاعت کرو اور اللہ کے رسولؐ کی اطاعت کرو (ایمان کی راہ اسکے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتی) اگر تم نے روگردانی کی تو اس کا نتیجہ خود تمہی کو بھگتنا ہے) جو ذمہ داری رسولؐ کے سر پر ڈال دی گئی ہے اسکی جواب دہی اسکے سر ہے جو ذمہ داری تم پر عائد ہوگئی ہے اس کے لئے جواب دہ تم ہو اگر اس کی اطاعت کرو گے راہ پاؤ گے اور اللہ کے رسولؐ کے ذمے تو اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ (پیغام حق) صاف صاف پہنچا دے (۵۴)

اس آیت میں نہایت جامعیت کے ساتھ تبلیغ دین کے مقاصد و نتائج کو بیان کیا گیا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرمانبرداری کرو یہی سعادت کی راہ ہے اگر تم اللہ کے رسولؐ سے روگردانی کرتے ہو تو اس کا خمیازہ خود تمہی کو بھگتنا ہے کسی دوسرے کا کچھ نہیں بگڑے گا۔ رسول کے ذمہ یہ بات نہیں ڈالی گئی کہ تمہیں جبراً راہ حق پر چلا کر چھوڑے اس کی ذمہ داری تو صرف اتنی ہے کہ پیام حق پہنچا دے اسے سمجھنا اور اس پر کاربند ہونا تمہارا فرض ہے اگر ادا کرو گے تو کامیاب ہو گے اگر انکار کرو گے تو ہلاکت میں پڑو گے۔ رسولؐ تمہارے اعمال کا ذمہ دار نہیں ہے)

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي
لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿٥٥﴾
وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُونَ ﴿٥٦﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوٰهُمُ
النَّارُ ۚ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٥٧﴾

وَعَدَ اللّٰهُ۔ وَعْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل الَّذِيْنَ موصول مفعول بہ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ مِنْكُمْ جار مجرور متعلق بِاٰمَنُوْا حال (وعدہ کیا اللہ نے ان لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں) وَعاطفہ عَمِلُوْا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الصّٰلِحٰتِ۔ الصَّالِحَةُ کی جمع مفعول بہ (اور انہوں نے نیک عمل کئے) لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ لام جواب قسم مضمر اِسْتِخْلَافٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ فِي الْاَرْضِ متعلق لَيَسْتَخْلِفَنَّ (البتہ خلیفہ بنائے گا، حکومت عطا کرے گا، انہیں زمین میں) كَمَا۔ كَ تشبیہ مَا زائد اسْتَخْلَفَ۔ اِسْتِخْلَافٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ موصول مفعول بہ مِنْ قَبْلِهِمْ جار مجرور متعلق بِاسْتَخْلَفَ (جیسے کہ اس نے حاکم بنایا تھا ان سے پہلوں کو) وَعاطفہ لَيُمَكِّنَنَّ۔ لام تاکید تَمْكِيْنٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ لَهُمْ جار مجرور متعلق بِيُمَكِّنَنَّ۔ دِيْنَهُمْ مفعول بہ الَّذِي موصول صفت اِرْتَضٰى۔ اِرْتِضَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لَهُمْ جار مجرور متعلق بِارْتَضٰى (اور جما دیگا ان کے لئے دین ان کا جو پسند کیا اس نے ان کے لئے) وَعاطفہ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ۔ لام قسم تَبْدِيْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور انہیں ضرور بدلہ میں دیگا) مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ جار مجرور متعلق بِيُبَدِّلَنَّ حال اَمْنًا مفعول بہ ثانی (ان کے خوف کے بعد امن وامان) يَعْبُدُوْنَنِيْ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع مذکر غائب ن وقایہ ی متکلم وہ میری عبادت کریں گے لَا نافیہ یُشْرِکُوْنَ اِشْرَاکٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بِیْ جار مجرور متعلق یُشْرِکُوْنَ ۔ شَیْئًا مفعول مطلق یا مفعول بہ (نہیں شریک ٹھہرائیں گے میرے ساتھ کسی چیز کو) وَ استثنافیہ مَنْ شرطیہ مبتدا کَفَرَ ۔ کُفْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط بَعْدَ ذٰلِکَ ظرف متعلق بِکَفَرَ (اور جو کوئی ناشکری کریگا اس کے بعد) فَاُولٰٓئِکَ مبتدا ھُمْ ضمیر منفصل الْفٰسِقُوْنَ ۔ اَلْفَاسِقُ کی جمع خبر (پس وہی لوگ ہیں فاسق) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام نے مکہ کی دس سالہ زندگی خوف و ہراس اور ظلم و ستم کی فضا میں گزاری ہجرت کے بعد بھی چند سالوں تک دشمن کے حملات سے چوکنا رہنا پڑا لیکن اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ پورا کیا تمام معاند قومیں مغلوب ہوئیں اور گرد و نواح کی غیر مسلم قوتوں کو بھی ختم ہونا پڑا اور پورے عرب میں اسلام کی روشنی پھیل گئی آپ کے قول کے مطابق ۳۰ سال تک خلافت راشدہ قائم رہی وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ ۔ وَ عاطفہ ۔ اِقَامَۃٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر الصَّلٰوۃَ مفعول بہ (اور نماز قائم کرو) وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ۔ اِیْتَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر الزَّکٰوۃَ مفعول بہ (اور زکوٰۃ دو) وَ عاطفہ ۔ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۔ اِطَاعَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر الرَّسُوْلَ مفعول بہ (اور رسول کی اطاعت کرو) لَعَلَّکُمْ ۔ لَعَلَّ ترجی کے لئے کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر لَعَلَّ کا اسم ۔ تُرْحَمُوْنَ رَحْمٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر لَعَلَّ کی خبر (تاکہ تم پر رحم کیا جائے) لَا تَحْسَبَنَّ لَا ناہیہ تَحْسَبَنَّ ۔ حِسْبَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ مجزوم اَلَّذِیْنَ موصول مفعول بہ کَفَرُوْا ۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ معجزین ۔ اعجازٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مفعول بہ فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بِمُعْجِزِیْنَ (تم قطعاً یہ خیال نہ کرنا کہ جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے وہ زمین میں مسلمانوں کو عاجز کر دینے والے ہیں) وَمَاْوٰىھُمُ ۔ وعاطفہ مَاْوٰی ۔ اَوٰی یَاْوِیْ کا مصدر اور اسم ظرف مضاف ھُمْ ضمیر جمع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب۔ مَاْوٰىهُمُ مبتدا۔ النَّارُ خبر (ان کا ٹھکانہ آگ ہے) وَعاطفہ لَبِئْسَ۔ لام تاکید بِئْسَ فعل ذم۔ ماضی واحد مذکر غائب الْمَصِيْرُ۔ صَيْرٌ سے اسم ظرف مکان فاعل (اور وہ بُری جگہ ہے پھر جانے کی) (۵۷)

ایمان اور عمل صالح سے کام لینے والوں کے لئے خلافت ارضی

جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور ان کے عمل بھی اچھے ہیں ان سے اللہ کا وعدہ ہوا کہ زمین کی خلافت انہیں عطا فرمائے گا۔ اسی طرح جس طرح ان لوگوں کو دے چکا ہے جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔ نیز ایسا بھی ضرور ہونے والا ہے کہ ان کے دین کو جسے ان کے لئے پسند کر لیا گیا ہے ان کے لئے جما دے اور خوف و خطر کی زندگی کو امن و امان کی زندگی سے بدل دے وہ (بے خوف و خطر) میری بندگی میں لگے رہیں گے اور میرے ساتھ کسی ہستی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے پھر جو کوئی اس کے بعد بھی ناشکری کرے تو ایسے ہی لوگ ہیں جو نافرمان ہوئے (۵۵) اور چاہیئے کہ نماز کا اہتمام کرو زکوٰۃ ادا کرنے میں سرگرم رہو اور اللہ کے رسولؐ کا کہا مانو کچھ بعید نہیں کہ رحمتِ الٰہی کے سزاوار ہو (۵۶) اے پیغمبرؐ ایسا خیال نہ کرنا کہ جن لوگوں نے کفر کی راہ اختیار کی ہے وہ ایسے ہیں کہ وہ اس سرزمین میں سب کو عاجز کر دیں لیکن انہیں خود ایک دن پسپائی کے آگے عاجز ہو کر گرنا ہے اور بالآخر ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے ٹھکانہ پانے کی کیا ہی بری جگہ ہے (۵۷)

حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جو اس نے امت محمدیہ سے ان کے وجود میں آنے سے پہلے تورات و انجیل میں فرمایا تھا۔ یہاں تین چیزوں کا وعدہ کیا گیا (۱) اہل ایمان کو زمین کا خلیفہ اور حکمران بنایا جائے گا (۲) اللہ کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پسندیدہ دین اسلام کو غالب کیا جائے گا۔ اہل ایمان کو اتنی قوت دی جائے گی کہ انہیں دشمنوں کا کوئی خطرہ نہیں رہے گا۔ یہ تینوں وعدے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہی میں پورے ہو گئے۔ اور خلفائے راشدین کے عہد میں پوری تکمیل ہوئی۔ بلاد فارس۔ روم۔ مصر۔ عراق تک اسلام پھیلا اور مسلمان ایک عظیم طاقت بن کر ابھرے آیت ۵۵ خلفائے راشدین کی خلافت کے برحق ہونے پر ایک زبردست دلیل ہے اسلئے کہ اللہ نے اہل ایمان سے جو وعدہ کیا تھا اسی خلافت راشدہ کے دوران پورا ہوا خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ خلافت علی منہاج النبوۃ ۳۰ سال تک قائم رہے گی اسکے بعد ملوکیت کا دور ہوگا "ومن کفر بعد ذلک فاولئک ھم الفسقون" کا مطلب یہ ہے کہ اگر غلبہ اسلام کے بعد کوئی شخص کفر کرے تو حد اسلام کو توڑنے والا ہوگا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ۭ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۵۸

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ يا کلمہ ندا اَيُّهَا منادٰی الَّذِيْنَ۔ اَیُّ سے بدل اٰمَنُوْا۔ ایمان سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اے وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو) لِيَسْتَاْذِنْكُمُ۔ لام امر۔ اِسْتِیْذَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بلام امر کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (چاہئے کہ تم سے اجازت لیں) اَلَّذِيْنَ موصول فاعل مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ۔ مِلْكٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب اَيْمَانُكُمْ۔ یَمِیْنٌ کی جمع کم ضمیر جمع مذکر حاضر فاعل۔ جملہ صلہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(وہ جن کے مالک ہوئے تمہارے دہنے ہاتھ) وَالَّذِيْنَ کا عطف سابقہ الَّذِيْنَ پر ہے وَعاطفہ الَّذِيْنَ موصول لَمْ يَبْلُغُوا۔ لَمْ حرفِ نفی۔ قلب وجزم يَبْلُغُوا۔ بُلُوْغٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بلَمْ۔ الْحُلُمَ (بلوغ عقل) مفعول بہ مِنْكُمْ جار مجرور متعلق يَبْلُغُوا۔ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ۔ مَرَّةٌ کی جمع ثَلَاث اِسْتِيْذَانَاتٍ مفعول مطلق (اور وہ جو نہیں پہنچے تم میں سے بلوغ کی حد کو تین بار) مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ جار مجرور متعلق يَسْتَاْذِنْكُمْ (فجر کی نماز سے پہلے) وَعاطفہ حِيْنَ ظرف مضاف تَضَعُوْنَ۔ وَضْعٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ثِيَابَكُمْ۔ ثَوْبٌ کی جمع مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول مِنَ الظَّهِيْرَةِ۔ دوپہر جب گرمی کی شدت ہوتی ہے ظہیرہ کہلاتی ہے۔ جار مجرور متعلق بِتَضَعُوْنَ (اور جب تم اتار رکھتے ہو اپنے کپڑے دوپہر میں) وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ ماقبل پر عطف جار مجرور متعلق يَسْتَاْذِنْكُمْ (اور نماز عشاء کے بعد) ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ مبتداء محذوف "هِيَ" کی خبر لَكُمْ متعلق بنعتِ عَوْرٰتٍ یعنی هِيَ اَوْقَاتُ ثَلٰثِ عَوْرٰتٍ (یہ تین وقت تمہارے بدن کھلنے کے ہیں) لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اسم کو رفع خبر کو نصب دیتا ہے۔ عَلَيْكُمْ خبر مقدم وَلَا عَلَيْهِمْ کا عطف عَلَيْكُمْ پر ہے جُنَاحٌ اسم لَيْسَ۔ بَعْدَهُنَّ۔ بَعْدَ ظرف مضاف هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مضاف الیہ بَعْدَهُنَّ متعلق بمحذوف (نہیں کچھ تنگی تم پر اور نہ ان پر ان اوقات کے پیچھے) طَوّٰفُوْنَ۔ طَوَّافٌ کی جمع طَوُفٌ سے مبالغہ کا صیغہ (کثرت سے چکر لگانے والے) طَوّٰفُوْنَ مبتدا محذوف هُمْ کی خبر ہے عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بِطَوّٰفُوْنَ (وہ تم پر کثرت سے چکر لگانے والے ہیں) بَعْضُكُمْ مبتدا۔ عَلٰى بَعْضٍ خبر (تم میں سے بعض بعض پر) كَذٰلِكَ۔ اوّل کاف تشبیہ ذَا اسم اشارہ لِ اشارہ لبعید آخر كَ حرف خطاب كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ۔ تَبْيِيْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل لَكُمُ جار مجرور متعلق بِيُبَيِّنُ۔ الْاٰيٰتِ۔ اٰيَةٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی جمع مفعول بہ (اسی طرح اللہ کھول کر بیان کرتا ہے تمہارے لئے آیتیں) وَاللّٰهُ مبتدا عَلِيْمٌ صفت مشبہ خبر اول حَكِيْمٌ خبر ثانی (اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے) (۵۹)

اوقات تخلیہ میں گھریلو خادموں اور بچوں کے لئے داخل ہونے کے لئے اجازت لینا ضروری ہے

مسلمانو! جو آدمی تمہارے زیر دست ہیں (یعنی لونڈی غلام) اور جو تم میں سے ابھی بلوغت کو نہیں پہنچے انہیں چاہیئے کہ ان تین وقتوں میں تمہارے پاس آئیں تو اجازت لے کر آئیں صبح کی نماز سے پہلے۔ دوپہر کے وقت جب آرام کرنے کے لئے کپڑے اتار دیا کرتے ہو نماز عشاء کے بعد یہ تین وقت تمہارے پردے کے وقت ہوتے ہیں ان وقتوں کے سوا باقی وقتوں میں کوئی گناہ کی بات نہیں نہ تو تمہارے لئے نہ ان کے لئے ان کا تمہارے پاس برابر آنا جانا رہتا ہے تم میں سے ایک کو دوسرے کے پاس آنے کی ضرورت لگی رہتی ہے تو دیکھو، اس طرح اللہ کھول کھول کر احکام بیان کرتا ہے (۵۸)

اس آیت میں ان لوگوں کے لئے استیذان کے احکام بتائے ہیں جو گھروں میں اکثر آیا جایا کرتے ہیں یا نابالغ بچے ہیں تین تخلیہ کے اوقات میں اجازت کے بغیر گھروں میں نہ داخل ہوں۔ نماز فجر سے پہلے دوپہر کے وقت، نماز عشاء کے بعد یہ اوقات عام طور پر کپڑے اتارنے اور آرام کرنے اور خلوت کے ہوتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ان اوقات میں آنے والا خواہ محرم اور لونڈی غلام ہی کیوں نہ ہو بغیر اجازت گھر میں داخل نہ ہو۔

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (۵۹)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَ استئنافیہ۔ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط بَلَغَ۔ بُلُوْغٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الْاَطْفَالُ طِفْلٌ کی جمع فاعل مِنْكُمْ جار مجرور متعلق بِبَلَغَ۔ الْحُلُمَ مفعول بہ (جب پہنچیں لڑکے تم میں سے عقل کی حد کو) فَلْيَسْتَاْذِنُوْا۔ فا رابطہ اِذَا کا جواب لام امر يَسْتَاْذِنُوْا۔ اِسْتِئْذَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بلام امر كَمَا۔ کَ تشبیہ کے لئے مَا مصدریہ محذوف کی نعت اسْتَاْذَنَ ماضی واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ موصول فاعل مِنْ قَبْلِهِمْ جار مجرور متعلق بصلہ (پس چاہیئے کہ وہ اجازت طلب کریں جیسے کہ ان سے پہلے لوگ اجازت لیتے رہے ہیں) كَذٰلِكَ مصدر محذوف کی نعت يُبَيِّنُ اللّٰهُ۔ تَبْيِيْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل لَكُمْ جار مجرور متعلق يُبَيِّنُ۔ اٰيٰتِهٖ مفعول بہ (اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کو) وَاللّٰهُ مبتدا عَلِيْمٌ صفت مشبہ خبر اول حَكِيْمٌ خبر ثانی (اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے)

بلوغ کے بعد بچوں کیلئے بھی اجازت ضروری ہے

"اور جب تمہارے بچے بلوغت کو پہنچ جائیں تو چاہیئے کہ جس طرح ان سے بڑے اجازت لے کر داخل ہوں یہ بھی اجازت لے کر داخل ہوں اس طرح اللہ کھول کھول کر احکام بیان کرتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا اور اپنے کاموں میں حکمت رکھنے والا ہے۔ بلوغت کے بعد بچوں کے لئے بھی وہی حکم ہے جو دوسرے مردوں کا ہے اور ان کے لئے بھی اجازت لے کر داخل ہونا ضروری ہے۔

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ۭ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ استثنافیہ اَلْقَوَاعِدُ مبتدا اَلْقَوَاعِدُ قَاعِدٌ کی جمع بغیر تا کے ایسی عورت جس کا حیض منقطع ہو چکا ہو اور اسے مرد کی خواہش نہ رہے جو صفات عورتوں کے لئے مخصوص ہیں ان میں "تا" ذکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ مرد سے اشتباہ نہیں پیدا ہوتا جیسے حَوَامِلُ۔ حَامِلٌ کی جمع ہے۔ مِنَ النِّسَآءِ حال۔ اَلّٰتِیْ موصول اَلْقَوَاعِدُ کی صفت لَا یَرْجُوْنَ لَا نافیہ۔ رِجَآءٌ مضارع جمع مذکر غائب صلہ نِکَاحًا مفعول بہ (اور جو بیٹھ رہی ہیں گھروں میں تمہاری عورتوں میں سے جو نکاح کی توقع نہیں رکھتیں) فَلَیْسَ۔ فَا جواب کے لئے لَیْسَ ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص عَلَیْهِنَّ کی خبر مقدم جُنَاحٌ اسم لَیْسَ (ان پر کوئی گناہ نہیں) اَنْ مصدریہ یَّضَعْنَ۔ وَضْعٌ مصدر سے مضارع جمع مؤنث غائب ثِیَابَهُنَّ۔ ثَوْبٌ کی جمع مضاف هُنَّ مضاف الیہ مفعول بہ (کہ اتار رکھیں اپنے کپڑے) غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِیْنَةٍ۔ غَیْرَ مضاف مُتَبَرِّجٰتٍ۔ مُتَبَرِّجَةٌ کی جمع تَبَرُّجٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث جس کا معنی ہے عورتوں کا اپنا بناؤ سنگار مردوں کو دکھانا بِزِیْنَةٍ جار مجرور متعلق بِمُتَبَرِّجٰتٍ یعنی غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِیْنَةٍ (نہ دکھانے والی اپنی زینت) وَ عاطفہ اَنْ مصدریہ یَّسْتَعْفِفْنَ۔ استعفافٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب وَاِنْ یَّسْتَعْفِفْنَ مبتدا خَیْرٌ خبر لَّهُنَّ جار مجرور متعلق بِخَیْرٌ (اور اس سے بھی بچیں تو بہتر ہے ان کے لئے) وَاللّٰهُ مبتدا سَمِیْعٌ خبر اول عَلِیْمٌ خبر ثانی (اور اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے) ⑩

سن رسیدہ عورتیں چہرہ کھلا رکھ سکتی ہیں

اور بوڑھی عورتیں جنہیں نکاح کی اب امید نہیں رہی ہے اگر اپنے (اوپر کے) کپڑے اتار دیں تو اس میں سے کوئی گناہ کی بات نہیں بشرطیکہ اپنے بناؤ سنگار کا دکھاوا منظور نہ ہو اور اگر اس سے بھی احتیاط رکھیں تو یہ ان کے لئے زیادہ بہتر بات ہوگی اور اللہ سب کچھ سننے والا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جاننے والا ہے ﴿٦٠﴾

اس آیت میں بتایا کہ ایسی بوڑھی عورت جس کی طرف کسی کو رغبت نہ ہو اور نہ ہی وہ نکاح کے قابل رہی ہو وہ اپنا چہرہ وغیرہ غیر محرم کے سامنے بھی کھلا رکھ سکتی ہے بشرطیکہ اپنی زینت کو دوسروں پر ظاہر نہ کریں۔ تاہم ایسی عورتوں کے لئے بھی بہتر یہی ہے کہ احتیاط سے کام لیں۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا دَخَلْتُم بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾

لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَلَى الْأَعْمَىٰ۔ عَمًى سے صفت مشبہ کا صیغہ لَيْسَ کی خبر مقدم۔ حَرَجٌ۔ لَيْسَ کا اسم (نہیں ہے اندھے پر کوئی مضائقہ تنگی) وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ۔ أَعْرَجُ۔ عَرَجٌ سے جسکے معنی لنگڑا کر چلنے کے ہیں صفت مشبہ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ کا عطف عَلَى الْأَعْمَىٰ پر ہے (اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج ہے) وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ کا عطف بھی سابقہ پر ہے (اور نہ ہی مریض پر کوئی حرج ہے) وَلَا و استئنافیہ لَا نافیہ عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ خبر مقدم أَن مصدریہ تَأْكُلُوا۔ أَكَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مبتدا مؤخر مِن بُيُوتِكُمْ (اور نہ کوئی حرج ہے اس میں کہ تم کھاؤ اپنے گھروں سے) قرطبی نے لکھا ہے کہ جب یہ آیت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نازل ہوئی کہ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ تو صحابہؓ سمجھے کہ ہمیں کسی کے گھر کھانے سے منع کیا گیا اور یہ اس آیت کے ضمن میں داخل ہے اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور بتایا اس میں کوئی حرج اور گناہ نہیں ہے اَوْ بُیُوْتِ اٰبَآىِٕكُمْ۔ اَوْ حرف عطف بُیُوْتِ۔ بَیْتٌ کی جمع اٰبَآءِ۔ اَبٌ کی جمع اَوْ بُیُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ۔ اُمٌّ کی جمع اَوْ بُیُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَخٌ کی جمع اَوْ بُیُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ۔ اُخْتٌ کی جمع اَوْ بُیُوْتِ اَعْمَامِكُمْ۔ عَمٌّ کی جمع اَوْ بُیُوْتِ عٰمٰتِكُمْ عَمَّةٌ کی جمع اَوْ بُیُوْتِ اَخْوَالِكُمْ۔ خَالٌ کی جمع اَوْ بُیُوْتِ خٰلٰتِكُمْ۔ خَالَةٌ کی جمع ان سب کا عطف ماتقدم پر ہے اَوْ حرف عطف مَا موصول مَلَكْتُمْ۔ مِلْكٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر صلہ مَفَاتِحَهٗ۔ مِفْتَاحٌ کی جمع مفعول بہ (یا وہ گھر جس کی کنجیوں کے تم مالک ہو) اَوْ حرف عطف صَدِیْقِكُمْ کا عطف سابقہ پر ہے (یا اپنے دوست کے گھر سے) لَیْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَلَیْكُمْ خبر مقدم جُنَاحٌ اسم مؤخر اَنْ مصدریہ تَاْكُلُوْا۔ اَكْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر جَمِیْعًا حال اَوْ حرف عطف اَشْتَاتًا جمع شَتٌّ (متفرق الگ الگ) حال (تم پر کوئی حرج نہیں کہ تم باہم مل کر کھاؤ یا متفرق ہو کر الگ الگ کھاؤ) فَاِذَا۔ فَا عاطفہ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط دَخَلْتُمْ۔ دُخُوْلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر بُیُوْتًا مفعول (پس جب تم گھروں میں داخل ہو) فَسَلِّمُوْا۔ فَا رابطہ سَلِّمُوْا۔ تَسْلِیْمٌ سے امر جمع مذکر حاضر عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ جار مجرور متعلق بِسَلِّمُوْا (تو سلام کہو اپنے لوگوں کو) تَحِیَّةً منصوب علی المصدر حَیَاةٌ سے ماخوذ ہے حَیَّاكَ اللّٰهُ کا مصدر ہے سلام و دعا کے معنی میں استعمال ہوتا ہے مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَحِیَّةً کی صفت مُّبٰرَكَةً طَیِّبَةً یہ دونوں بھی تَحِیَّةً کی صفات ہیں (دعاء ہے اللہ کی طرف سے برکت والی پاکیزہ) كَذٰلِكَ مصدر محذوف کی صفت یُبَیِّنُ اللّٰهُ۔ تَبْیِیْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل لَكُمُ جار مجرور متعلق یُبَیِّنُ۔ اَلْاٰیٰتِ۔ اٰیَةٌ کی جمع مفعول بہ (اسی طرح کھول کر بیان کرتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کو لَعَلَّكُمْ۔ لَعَلَّ ترجی کے لئے كُمْ اسم لَعَلَّ۔ تَعْقِلُونَ عَقَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر غیر (تاکہ تم عقل وشعور سے کام لو) (۶۱)

اعزہ واقارب کے گھروں میں جا سکتے ہو لیکن گھر میں داخل ہونے سے پہلے سلام کہنا ضروری ہے

اگر ایک آدمی اندھا ہو یا لنگڑا ہو یا بیمار ہو تو اس کے لئے کوئی حرج نہیں اور خود تمہارے لئے بھی کوئی حرج نہیں کہ اپنے گھر سے کھانا کھاؤ یا ایسے گھروں سے کھاؤ جو تمہارے باپ، ماں، بھائی، بہن، چچا، پھوپھی، ماموں، خالہ کے ہوں یا ان لوگوں کے جن کی کنجیاں تمہارے اختیار میں ہیں یا دوستوں کے گھر ہوں اور اس میں بھی کوئی گناہ کی بات نہیں کہ تم سب مل کر کھانا کھاؤ یا الگ الگ پھر جب ایسا ہو تو تم کسی گھر میں داخل ہو تو چاہیئے کہ اپنے لوگوں پر سلام بھیجو یہ ایک دعا ہے جو اللہ کی طرف ٹھہرا دی گئی ہے مبارک اور پاکیزہ اس طرح اللہ اپنے احکام کھول کھول کر بیان کر دیتا ہے تاکہ تم سمجھو بوجھو (۶۱)

لوگ معذوروں بیماروں کو حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے اور ان کے ساتھ کھانا پسند نہیں کرتے تھے اس آیت کریمہ سے بتایا کہ تم سب مل کر اور اپنے اعزہ واقارب کے گھروں میں کھانا کھا سکتے ہو۔ مولانا آزاد لکھتے ہیں نہ تو معذور اور بیمار اپنے عزیزوں اور دوستوں کے ساتھ کھانے میں مضائقہ کریں اور نہ لوگوں کو اس میں مضائقہ ہونا چاہیئے اپنے گھروں کے دروازے ان کے لئے کھلے رکھو ساتھ ہی یہ بھی بتا دیا کہ مل کر کھاؤ یا الگ الگ کوئی مضائقہ نہیں خواہ مخواہ کی پابندی نہ لگاؤ آیت کے آخر میں فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ سے بتایا کہ جب بھی گھروں میں داخل ہو خواہ تمہارا اپنا گھر ہو یا دوسرے کا تو آپس میں ایک دوسرے کو سلام کرلیا کرو اسلام میں سلام کا ایسا طریقہ ہے کہ دنیا کی کوئی قوم اس کا بدل پیش نہیں کر سکتی سَلَامٌ عَلَيْكُمْ یا عَلَيْكُمُ السَّلَامُ وغیرہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے الفاظ ایسے بابرکت اور پاکیزہ الفاظ ہیں جس سے خلوص اور محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ ایک مسلمان دن میں جتنی بار بھی کسی دوسرے سے ملتا ہے تو اسے اس عظیم دعاء و برکت کا تحفہ پیش کرتا ہے اور دوسرا بھی اسے یہی تحفہ پیش کرتا ہے کتنا مبارک اور عظیم تحفہ ہے لیکن افسوس آج ہم نے اس عظیم مبارک اور پاکیزہ عمل کو چھوڑ کر صبح بخیر وغیرہ کے بے معنی الفاظ اور تراکیب کو اختیار کر لیا ہے ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اللہ کی طرف سے اس مقرر کردہ اصول سے انحراف نہ کرے

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا
كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى
يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ
شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٢﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ
بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ
عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ
يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنَّمَا	الْمُؤْمِنُونَ	الَّذِينَ	آمَنُوا	بِاللَّهِ
سوائے اسکے نہیں کہ	مسلمان	وہ لوگ ہیں کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ کے
وَرَسُولِهِ	وَإِذَا	كَانُوا	مَعَهُ	عَلَىٰ أَمْرٍ
اور رسول اسکے کے	اور جب کہ	ہوں	ساتھ اسکے	اوپر کام
جَامِعٍ	لَّمْ يَذْهَبُوا	حَتَّىٰ	يَسْتَأْذِنُوهُ	إِنَّ الَّذِينَ
جمع کرنے والے کے	نہ جاویں	یہاں تک کہ	اذن لے لیویں پیغمبر سے	تحقیق وہ لوگ کہ
يَسْتَأْذِنُونَكَ	أُولَٰئِكَ	الَّذِينَ	يُؤْمِنُونَ	بِاللَّهِ
اذن مانگتے ہیں تجھ سے	یہ لوگ	وہی ہیں کہ	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اللہ کے
وَرَسُولِهِ ۚ	فَإِذَا	اسْتَأْذَنُوكَ	لِبَعْضِ	شَأْنِهِمْ
اور رسول اسکے کے	پس جس وقت کہ	اذن مانگیں تجھ سے	بعضے	کام اپنے کے
فَأْذَن	لِّمَن	شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَاسْتَغْفِرْ
پس حکم دے	واسطے اس شخص کے کہ	چاہے تو	ان میں سے	اور بخشش مانگ
لَهُمُ اللَّهَ ۚ	إِنَّ اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾	لَا تَجْعَلُوا
واسطے انکے اللہ سے	تحقیق اللہ	بخشنے والا	مہربان ہے	مت مقرر کرو
دُعَاءَ	الرَّسُولِ	بَيْنَكُمْ	كَدُعَاءِ	بَعْضِكُم
پکارنا	رسول کا	درمیان اپنے	جیسے پکارنا	بعض تمہارے بعض
بَعْضًا ۚ	قَدْ	يَعْلَمُ اللَّهُ	الَّذِينَ	يَتَسَلَّلُونَ
بعض کو	تحقیق	جانتا ہے اللہ	ان لوگوں کو کہ	چھپ کر نکل جاتے ہیں
مِنكُمْ	لِوَاذًا ۚ	فَلْيَحْذَرِ	الَّذِينَ	يُخَالِفُونَ
تم میں سے	نظر بچا کر	پس چاہیئے کہ ڈریں	وہ لوگ جو	مخالفت کرتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَمْرِهٖ	اَنْ تُصِيْبَهُمْ	فِتْنَةٌ	اَوْ يُصِيْبَهُمْ	عَذَابٌ
حکم اس کے سے	کہ پہنچ جاوے ان کو	فتنہ	یا پہنچ جاوے ان کو	عذاب
اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا
درد دینے والا	خبردار ہو	تحقیق	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ
فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	قَدْ	يَعْلَمُ	مَآ
آسمانوں میں ہے	اور زمین میں ہے	تحقیق	جانتا ہے	جو کچھ کہ
اَنْتُمْ	عَلَيْهِ	وَيَوْمَ	يُرْجَعُوْنَ	اِلَيْهِ
ہو تم	اوپر اس کے	اور جس دن کہ	پھیرے جاویں گے	طرف اس کے
فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا عَمِلُوْا	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾
پس خبر دیگا ان کو	ساتھ اس چیز کے کہ کیا ہے	اور اللہ	ساتھ ہر چیز کے	جاننے والا ہے

مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کیلئے جو جمع ہو کر کرنے کا ہو اللہ کے رسول کے پاس جمع ہوں تو اس سے اجازت لئے بغیر نہیں جاتے اے رسول جو لوگ تجھ سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگا کرو کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۶۲﴾ مومنو! پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو بے شک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں تو جو لوگ ان کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیئے کہ ایسا نہ ہو ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو ﴿۶۳﴾ دیکھو جو کچھ آسمانوں اور

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

زمین میں سب اللہ ہی کا ہے جس طریق پر تم ہو وہ اسے جانتا ہے اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتا دے گا اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۶۴﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۲﴾

اِنَّمَا کافہ مکفوفۃ (اِنَّ مشبہ بالفعل مَا کافہ جو حصر کے لئے آتی ہے اور اِنَّ کو عمل سے روک دیتی ہے) اَلْمُؤْمِنُوْنَ مبتدا اَلَّذِيْنَ موصول اس کی خبر اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بِاٰمَنُوْا۔ وَرَسُوْلِهٖ کا عطف اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ پر ہے صلہ۔ (سوائے اس کے نہیں کہ مومن وہ ہیں جو ایمان لائے ہیں اللہ اور اس کے رسول پر) وَ عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط کَانُوْا۔ کَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب ضمیر مذکر غائب اسم کَانَ۔ مَعَ ظرف مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بمحذوف کَانُوْا کی خبر عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ جار مجرور متعلق بمحذوف۔ حال (اور جب ہوتے ہیں اس کے ساتھ کسی امر جامع کے لئے یعنی کسی اجتماعی معاملہ کے لئے) لَّمْ يَذْهَبُوْا لَمْ حرف نفی قلب و جزم يَذْهَبُوْا۔ ذھاب مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بلم حَتّٰى حرف غایت و جر يَسْتَاْذِنُوْهُ۔ اِسْتِئْذَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (وہ نہیں جاتے جب تک کہ اس سے اجازت نہ لے لیں) اِنَّ مشبہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مُفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بالفعل اَلَّذِيْنَ موصول اسم اِنَّ ۔ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ ۔ اِسْتِئْذَانٌ مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (جو لوگ تجھ سے اجازت طلب کرتے ہیں اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ مبتدا ۔ اَلَّذِيْنَ موصول خبر ۔ يُؤْمِنُوْنَ ۔ اِيْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بِيُؤْمِنُوْنَ ۔ وَرَسُوْلِهٖ کا عطف بِاللّٰهِ پر ہے صلہ جملہ اسمیہ اِنَّ کی خبر بے شک جو لوگ تجھ سے اجازت طلب کرتے ہیں وہی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے رسول پر) فَاِذَا ۔ فَا عاطفہ اِذَا ظرف متضمن بمعنی شرط اِسْتَاْذَنُوْكَ ۔ اِسْتِئْذَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ جار مجرور متعلق بِاسْتَاْذَنُوْكَ (پس جب وہ تجھ سے اجازت طلب کریں اپنے کسی کام کے لئے) فَاْذَنْ ۔ فا رابطہ اْذَنْ اِذْنٌ سے جس کے معنی اجازت دینے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر ضمیر مستتر اَنْتَ فاعل لِّمَنْ ۔ لام حرف جار مَنْ موصول جار مجرور متعلق فَاْذَنْ ۔ شِئْتَ ۔ مَشِيَّةٌ ماضی واحد مذکر حاضر ۔ صلہ ۔ مِنْهُمْ ۔ حال (تو اجازت دے جس کو ان میں سے چاہے) وَاسْتَغْفِرْ اِسْتِغْفَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر ۔ لَهُمُ جار مجرور متعلق بِاسْتَغْفِرْ ۔ اللّٰهَ مفعول بہ (پس تو ان کے لئے اللہ سے بخشش طلب کر) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ ۔ غَفُوْرٌ ۔ غُفْرَانٌ سے مبالغہ کا صیغہ ۔ رَّحِيْمٌ صفت مشبہ دونوں اِنَّ کی خبر (بے شک اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے)

سچے مومن دینی محافل سے بغیر اجازت باہر نہیں جاتے

سچے مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر (سچے دل سے) ایمان لائے ہیں اور اگر کسی ایسے کام میں جو لوگوں کے اکٹھے ہونے کا کام ہے اللہ کے رسول کے ساتھ ہوتے ہیں تو کبھی اٹھ کر نہیں جاتے جب تک اس سے اجازت نہیں لے لیتے (اے پیغمبر) جو لوگ ایسے موقعوں پر تجھ سے اجازت لینی چاہتے ہیں وہی اللہ اور اس کے رسول کے سچے مومن ہوئے

"... محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پس جب ایسے لوگ اپنے کسی ضروری کام کے لئے اجازت مانگیں تو جسے اجازت دینی مناسب سمجھیں دے دیا کرو اور اللہ کے حضور اس کی بخشش کی دعا کرو۔ بلاشبہ اللہ بڑا ہی بخشنے والا بڑا ہی رحمت والا ہے ﴿۶۲﴾

یہ آیت غزوہ احزاب کے موقع پر نازل ہوئی جو شوال ۵ھ ہجری میں ہوا اس میں بتایا کہ جب پیغمبر اسلام کسی اہم معاملہ کے لئے جمع کریں تو آپ کی مجلس سے بلا اجازت چلے جانا جائز نہیں۔ غزوہ احزاب میں صحابہ کے مشورہ سے مدینہ کے گرد خندق کھودنے کا فیصلہ ہوا ہے اسے امر جامع کہا گیا ایسے اہم معاملہ میں بلا اجازت چلے جانے کو ممنوع قرار دیا۔ رسول اللہ جب کسی اہم معاملہ میں لوگوں کو جمع کرتے تو منافق دکھاوے کے لئے آجاتے پھر نظر بچا کر کھسک جاتے فرمایا مومنوں کا یہ شیوہ نہیں جب انہیں کسی اہم معاملے کے لئے طلب کیا جائے تو اس میں پورا حصہ لیں البتہ سخت مجبوری کی وجہ سے اجازت لے کر جا سکتے ہیں۔

"لا تجعلوا دعاء الرسول بینکم" کے ایک معنی یہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بلانے کو عام لوگوں کے بلانے کی طرح نہ سمجھو بلکہ رسول کے بلانے پر آنا فرض اور بغیر اجازت جانا حرام ہے۔ اس کے اور معنی بھی مفسرین نے لکھے ہیں کہ دعاء الرسول سے مراد لوگوں کا رسول اللہ کو کسی کام کے لئے پکارنا اور بلانا ہے اس صورت میں آیت کے معنی یہ ہوں گے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عام لوگوں کی طرح آپ کا نام لے کر یا محمد کہہ کر مت پکارو بلکہ تعظیم القاب کے ساتھ یا رسول اللہ یا نبی اللہ کہہ کر بلاؤ جیسے کہ سورہ حجرات میں ہے "لا تجهروا له بالقول كجهر بعضكم لبعض"

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَا تَجْعَلُوْا۔ لَا ناہیہ تَجْعَلُوْا۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بِلَا ناہیہ دُعَاءَ الرَّسُوْلِ مفعول بہ بَيْنَكُمْ ظرف متعلق بمحذوف حال كَدُعَاءِ۔ كَ بمعنی مثل مفعول ثانی دُعَاءِ مضاف بَعْضِكُمْ مضاف الیہ بَعْضًا مفعول بہ (مت بناؤ بلانا رسول کا اپنے اندر جیسے کہ بلانا تمہارا ایک دوسرے کو) اس کے ایک معنی یہ بھی مفسرین نے لکھے ہیں کہ دعا الرسول سے مراد رسول اللہ کا لوگوں کو بلانا ہے اس صورت میں دعا الرسول کی اضافت فاعل کی طرف ہوگی، دوسری صورت میں اضافت الی المفعول ہے اس صورت میں دعا الرسول کے معنی ہوں گے لوگوں کا رسول کو بلانا اور پکارنا (منقول عن عبد اللہ بن عباس قرطبی) یعنی جب تم کسی ضرورت سے رسول اللہ کو بلاؤ یا مخاطب کرو تو آپ کا نام لے کر یا محمد نہ کہو بلکہ تعظیمی القاب یا رسول اللہ یا نبی اللہ کے ساتھ پکارا کرو چنانچہ سورۂ حجرات میں اس قسم کے احکام موجود ہیں مثلاً لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ۔ آیت کے سیاق وسباق کے لحاظ سے اضافت الی الفاعل یعنی رسول اللہ کا لوگوں کو بلانا زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جب رسول اللہ لوگوں کو بلائیں تو اسے عام لوگوں کی طرح بلانا نہ سمجھا جائے آپ کے بلانے پر آداب اور بغیر اجازت چلے جانا حرام ہے قَدْ بمعنی رُبَمَا۔ يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل۔ الَّذِيْنَ موصول يَتَسَلَّلُوْنَ۔ تَسَلُّلٌ مصدر (تَفَعُّلٌ) مضارع جمع مذکر غائب يَتَسَلَّوْنَ واحدا بعد واحدا و قليلا قليلا۔ مِنْكُمْ جار مجرور متعلق بِيَتَسَلَّلُوْنَ۔ لِوَاذًا کے معنی ہیں ایک دوسرے کی آڑ لینے اور پناہ لینے کے ہیں۔ اس صورت میں مطلب یہ ہوگا کہ باہم ایک دوسرے کی آڑ میں ایک کے بعد ایک کا چپکے سے سرک جانا ہے ای ملاوذین حال۔ (اللہ جانتا ہے ان لوگوں کو جو تم میں سے کھسک جاتے ہیں آنکھ بچا کر) فَلْيَحْذَرِ۔ فَا عاطفہ۔ لَام۔ لام امر۔ حَذَرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بلام امر (پس چاہیئے کہ ڈریں) الَّذِيْنَ موصول۔ فاعل يُخَالِفُوْنَ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

متعلق بہ محذوف۔ حال ھُمُ اسم ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا ثانی۔ الْکٰذِبُوْنَ۔ الکاذب کی جمع کِذْبٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (پس وہ لوگ اللہ کے ہاں وہی جھوٹے ہیں)۔

(اگر اس بات کی کچھ اصلیت بھی تو) کیوں اس پر چار گواہ نہیں لائے، جب گواہ نہ لا سکے تو ثابت ہو گیا کہ یہی لوگ ہیں جو اللہ کے نزدیک قطعاً جھوٹے ہیں یعنی اگر کوئی کسی پر الزام لگاتا ہے تو اس کے لئے ضروری ہوگا اپنے اس دعوے کی صداقت پر چار گواہ پیش کرے اگر وہ گواہ پیش نہیں کر سکتا تو جھوٹا ہوگا اور اس پر حدِ قذف جاری کی جائے گی جیسے کہ حضرت عائشہ صدیقہؓ پر تہمت میں شرکت کرنے والے تین اشخاص حسّان، مسطح اور حمنہ پر حد قذف جاری کی گئی۔ (۱۳)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

وَ عاطفہ لَوْلَا امتناعیہ فَضْلُ اللّٰهِ مبتدا عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ فَضْلُ اللّٰهِ (یہ تیسرا زجر ہے) وَرَحْمَتُهٗ کا عطف فَضْلُ اللّٰهِ پر ہے فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ متعلق بمحذوف حال (اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر دنیا اور آخرت میں) لَمَسَّكُمْ۔ لام جواب قسم لَوْلَا۔ مَسَّكُمْ۔ مَسٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ فِيْ مَآ فِيْ حرف جر مَا موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ مَسَّكُمْ۔ اَفَضْتُمْ اِفَاضَةٌ سے جس کے معنی منتشر ہونے اور پھیلانے کے ہیں، ماضی جمع مذکر حاضر فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ اَفَضْتُمْ۔ عَذَابٌ فاعل عَظِيْمٌ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَذَابٌ کی صفت (تو تم پر پڑتی اس بات کے چرچا کرنے میں کوئی آفت بڑی)۔

(مسلمانو) اگر ایسا نہ ہوتا کہ تم کو دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل مہلتوں پر مہلتیں دیتا ہے اور آخرت میں اس کی رحمت بخشنے والی ہے تو جس بات کے پیچھے تم پڑ گئے تھے اس کی وجہ سے ضرور تمہیں کوئی سخت عذاب آلگتا۔ اس آیت میں ان اہلِ ایمان کا ذکر ہے جنہوں نے غلطی سے اس میں شرکت کی پھر توبہ کر لی اور ان پر حد قذف بھی جاری ہوئی، انہیں بتایا گیا کہ تمہارا جرم بہت بڑا جرم تھا جس کی وجہ سے دنیا اور آخرت میں تمہیں عذاب دردناک کا سامنا کرنا پڑتا لیکن توبہ کرنے پر اللہ نے محض اپنے فضل و کرم سے اس عذاب سے تمہیں بچا لیا۔ (۱۴)

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَ تَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّ تَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّ هُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝

یہ چوتھا ظرف ہے اِذْ ظرف متعلق بہ اَفَضْتُمْ۔ تَلَقَّوْنَهٗ۔ تَلَقِّیٌ سے جس کے معنی کسی چیز کے لئے اخذ کرنے تلقین پانے اور سامنے ہونے کے ہیں اصل میں تَتَلَقَّوْنَ تھا ایک تا حذف ہو گئی مضارع جمع مذکر حاضرہٗ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ بِاَلْسِنَتِكُمْ۔ با حرف جر اَلْسِنَةِ۔ لِسَانٌ کی جمع مضاف مجرور كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ متعلق بہ تَلَقَّوْنَهٗ (جب لینے لگے اسے اپنی زبانوں پر) وَ عاطفہ تَقُوْلُوْنَ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر بِاَفْوَاهِكُمْ۔ با حرف جر اَفْوَاهٌ۔ فَمٌ کی جمع جس کے معنی منہ کے ہیں فَمٌ کی اصل فوہ تھی ہ کو م سے بدل دیا گیا متعلق بہ تَقُوْلُوْنَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اور اپنے منہ سے کہنے لگے) مَا موصول مفعول بہ لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ خبر بہ جار مجرور متعلق بہ بِهٖ عِلْمٌ اسم لَيْسَ (جس کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں تھا) وَ عاطفہ تَحْسَبُوْنَهٗ حِسْبَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ هَيِّنًا۔ هَوْنٌ سے صفت مشبہ مفعول بہ ثانی (اور تم اسے آسان اور سبک خیال کر رہے تھے) وَ حالیہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ ظرف مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ عِنْدَ اللّٰهِ متعلق بہ عَظِيْمٌ۔ عَظِيْمٌ خبر (درآں حالیکہ وہ اللہ کے نزدیک یہ بات بہت بڑی ہے)۔

بغیر تحقیق کے کوئی بات نہیں کہنا چاہیئے

تم یہ بات (بے سوچے سمجھے) ایک دوسرے سے نقل کرنے لگے تم اپنی منہ سے ایسی بات نکالنے لگے جس کے لئے تمہارے پاس کوئی علم نہ تھا تم نے اسے ایک ہلکی سی بات سمجھا حالانکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑی ہی سخت بات تھی یعنی تم بے سوچے سمجھے ایک دوسرے سے ایسی بہتان کی بات نقل کرنے لگے حالانکہ اس بارے میں تمہارے پاس کسی طرح کا علم اور ثبوت نہ تھا، یہ ایک بہت بڑا جرم اور گناہِ عظیم ہے لیکن تم اسے ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے اس آیت میں اس بات پر سخت تنبیہ ہے کہ کسی بات کو بغیر تحقیق کے دوسرے سے بیان نہ کرنا چاہیئے بالخصوص جبکہ اس کا تعلق کسی مسلمان کی عزتِ نفس سے ہو، اسلام نے اسے بدترین جرم قرار دیا ہے یہاں تین باتوں پر اللہ نے انہیں عتاب کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- ایسی بات کا ایک دوسرے سے ذکر۔
- ایسی بات پر گفتگو۔
- ایسے جرم عظیم کو ہلکا سمجھنا۔

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝

(یہ پانچواں زاجر ہے) وَلَوْلَا حرف تحضیض و توبیخ اِذْ ظرف مضاف سَمِعْتُمُوْهُ مضاف الیہ سَمِعْتُمُوْهُ۔ سَمْعٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر واؤ اشباع ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ ظرف متعلق بہ قُلْتُمْ (اور کیوں نہ کہا جب تم نے اس کو سنا تھا) قُلْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر مَا نافیہ يَكُوْنُ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب بمعنی يَنْبَغِيْ۔ لَنَا جار مجرور متعلق بہ يَكُوْنُ (تم نے کہا ہوتا کہ ہم کو لائق نہیں) اَنْ مصدریہ نَتَكَلَّمَ۔ تَكَلُّمٌ، مصدر سے مضارع جمع متکلم بِهٰذَا جار مجرور متعلق بہ نَتَكَلَّمَ (کہ یہ بات منہ پر لائیں۔ کلام کریں) سُبْحٰنَكَ۔ سُبْحَانَ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا بُهْتَانٌ خبر عَظِيْمٌ۔ بُهْتَانٌ کی صفت (تو پاک ہے یہ بہت بڑا بہتان ہے) یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ کے بارے میں ایسی بات کہنا بہت بڑا بہتان اور جرم عظیم ہے)۔

ایسا اتہام بہتان عظیم ہے

جب تم نے ایسی (نالائق) بات سنی تھی تو کیوں نہ بول اٹھے ہمیں زیبا نہیں کہ ایسی بات منہ سے نکالیں، خدایا تیرے لئے پاکی ہو یہ تو بڑا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَبٰرَكَ الَّذِيْ	نَزَّلَ الْفُرْقَانَ	عَلٰى عَبْدِهٖ	لِيَكُوْنَ	لِلْعٰلَمِيْنَ
بہت برکت والا ہے جس نے	اتارا قرآن	اوپر بندے اپنے کے	تاکہ ہووے	واسطے عالموں کے
نَذِيْرًا ۝١	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
ڈرانے والا	وہ جو	واسطے اسکے ہے	بادشاہی آسمانوں کی	اور زمین کی
وَلَمْ يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّلَمْ يَكُنْ	لَّهٗ شَرِيْكٌ	فِي الْمُلْكِ
اور نہ پکڑی	اولاد	اور نہیں ہے	واسطے اسکے شریک	بادشاہی میں
وَخَلَقَ	كُلَّ شَيْءٍ	فَقَدَّرَهٗ	تَقْدِيْرًا ۝٢	وَاتَّخَذُوْا
اور پیدا کیا	ہر چیز کو	پس اندازہ کیا اسکو	اندازہ کرنا	اور پکڑتے ہیں
مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	لَّا يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّهُمْ
سوائے اس کے	معبود	کہ نہیں پیدا کرتے	کچھ	اور وہ
يُخْلَقُوْنَ	وَلَا يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا	وَّلَا يَمْلِكُوْنَ
پیدا کیے جاتے ہیں	اور نہیں مالک	واسطے جان اپنی کے	ضرر کا اور نہ نفع کا	اور نہیں مالک
مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً	وَّلَا نُشُوْرًا ۝٣	وَقَالَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ	اِلَّآ اِفْكُ
موت اور نہ زندگی کے	اور نہ پھر اٹھنے کے	اور کہا ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے نہیں یہ	مگر طوفان
اِفْتَرٰىهُ	وَاَعَانَهٗ	عَلَيْهِ	قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ	فَقَدْ جَآءُوْ
کہ باندھ لایا اسکو	اور مدد کی ہے اس کی	اوپر اس کے	قوم اور نے	پس تحقیق وے
ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝٤	وَقَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	اكْتَتَبَهَا
ظلم اور جھوٹ	اور کہا انہوں نے	یہ کہانیاں ہیں	پہلوں کی	کہ لکھ لیا ہے ان کو
فَهِيَ	تُمْلٰى	عَلَيْهِ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا ۝٥
پس وہ	پڑھی جاتی ہیں	اوپر اس کے	صبح	اور شام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

قُلْ اَنْزَلَهُ	الَّذِیْ	یَعْلَمُ	السِّرَّ	فِی السَّمٰوٰتِ
کہہ اتارا ہے اسکو	اس ذات نے	کہ جانتا ہے	پوشیدہ چیز کو	آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ کَانَ	غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝۶	وَقَالُوْا	مَالِ
اور زمین میں	تحقیق وہ ہے	بخشنے والا مہربان	اور کہا انہوں نے	کیا ہے
هٰذَا الرَّسُوْلِ	یَاْكُلُ الطَّعَامَ	وَیَمْشِیْ	فِی الْاَسْوَاقِ	لَوْلَآ اُنْزِلَ
اس رسول کو	کھاتا ہے کھانا	اور چلتا ہے	بازاروں میں	کیوں نہ اتارا گیا
اِلَیْهِ مَلَكٌ	فَیَكُوْنَ	مَعَهٗ	نَذِیْرًا ۝۷	اَوْ یُلْقٰٓی
طرف اسکے فرشتہ	پس ہوتا	ساتھ اسکے	ڈرانے والا	یا ڈالا جاتا
اِلَیْهِ كَنْزٌ	اَوْ تَكُوْنُ	لَهٗ	جَنَّةٌ	یَّاْكُلُ
طرف اسکے خزانہ	یا ہووے	واسطے اس کے	باغ	کھاوے
مِنْهَا	وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا رَجُلًا	مَّسْحُوْرًا ۝۸
اس میں سے	اور کہا ظالموں نے	نہیں پیروی کرتے تم	مگر ایک مرد	جادو کئے گئے کی
اُنْظُرْ	كَیْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ
دیکھ	کیونکر	بیان کی انہوں نے	واسطے تیرے	مثالیں
فَضَلُّوْا	فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ	سَبِیْلًا ۝۹		
پس گمراہ ہوئے	پس نہیں پا سکتے	راہ		

وہ خدائے عزوجل بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل علم کو ہدایت کرے ① وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا ② اور لوگوں نے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں۔ اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا اُنکے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ مر کر اُٹھ کھڑے ہونا ③ اور کافر کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو اس (مدعیٔ رسالتؐ) نے بنالی ہیں اور اور لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے۔ یہ لوگ (ایسا کہنے سے) ظلم اور جھوٹ پر اتر آتے ہیں ④ اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح شام اس کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں ⑤ کہہ دو کہ اس کو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے بیشک وُہ بخشنے والا مہربان ہے ⑥ اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے اس پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اس کے ساتھ ہدایت کرتا رہتا ⑦ یا اس کی طرف (آسمان سے) خزانہ اتارا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا اور ظالم کہتے ہیں تم تو ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو ⑧ (اے پیغمبرؐ) دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پا سکتے ⑨

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ ①
الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ②

تَبٰرَكَ۔ تَبَارُكٌ سے جس کے معنی بابرکت ہونے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غائب اس کے فعل کی گردان نہیں آتی صرف ماضی کا ایک صیغہ مستعمل ہے۔ تَبَارَكَ کا لفظ صرف اللہ تعالیٰ کے لئے آتا ہے اس کے معنی ہیں بہت برکت والا۔ اَلَّذِیْ موصول فاعل۔ نَزَّلَ۔ تَنْزِیْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اَلْفُرْقَانَ مصدر بھی ہے اور صیغہ صفت بھی۔ اَلْفُرْقَانَ سے مراد قرآن ہے جو حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والا ہے اور چونکہ یہ متفرق اوقات میں نازل ہوتا رہا ہے اسلئے بھی اسے الفرقان کہا جاتا ہے مفعول بہ عَلٰی عَبْدِهٖ جار مجرور متعلق نَزَّلَ (بہت ہی مبارک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے پر الفرقان نازل کیا) لِیَكُوْنَ لام۔ لام تعلیل کَوْنٌ فعل ناقص سے مضارع واحد مذکر غائب ضمیر مستتر ھُوَ اسم یَكُوْنَ۔ لِلْعٰلَمِیْنَ جار مجرور متعلق بِنَذِیْرًا۔ نَذِیْرًا صفت مشبہ یَكُوْنَ کی خبر۔ (تاکہ دنیا والوں کے لئے ڈرانے والا بنے) اَلَّذِیْ سابقہ موصول کا بدل یا عطف بیان یا مبتدا محذوف ھُوَ کی خبر لَهٗ خبر مقدم مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ مُلْكُ مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ مبتدا۔ اَلْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے مبتدا مؤخر (وہ کہ آسمان و زمین کی حکومت اسی کی ہے) وَ عاطفہ لَمْ یَتَّخِذْ۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم یَتَّخِذْ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم وَلَدًا مفعول بہ (اور نہیں پکڑا اس نے بیٹا) وَ عاطفہ لَمْ یَكُنْ۔ لَمْ حرف نفی قلب وجزم كَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب فعل ناقص لَهٗ خبر مقدم شَرِیْكٌ یَكُنْ کا اسم مؤخر فِی الْمُلْكِ جار مجرور متعلق بِشَرِیْكٌ (اور نہیں کوئی اس کا شریک سلطنت میں) وَ عاطفہ خَلَقَ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كُلَّ شَیْءٍ مفعول بہ (اور بنائی ہر چیز) فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا۔ فَا عاطفہ قَدَّرَهٗ۔ تَقْدِیْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب تَقْدِیْرًا مصدر مفعول مطلق (پھر درست کیا ایک متعین اندازہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ خَلْق ایجاد کو کہتے ہیں اور تَقْدِیْر کسی صنعت کی پختگی اور زمان و مکان اور مصلحت کے مطابق اس کی مقدار کے تعیّن کا نام ہے۔

اللہ کی طرف سے نزول قرآن لوگوں کی تنذیر کے لئے ہے

کیا ہی پاک اور برکتوں کا سرچشمہ ہے ذات اس کی جس نے اپنے بندے پر الفرقان نازل کیا تاکہ وہ دنیا جہان کے لئے ڈرانے والا ہو ① وہی اللہ جو آسمان و زمین کا بادشاہ و جہاندار ہے۔ اس جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور جس کی جہانداری میں کوئی شریک نہیں اور اس نے تمام چیزیں پیدا کیں پھر ہر چیز کے لئے اس کی ضرورت اور حالت کے مطابق ایک اندازہ ٹھہرا لیا ②

ان دو آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنے چار اوصاف کو بیان فرمایا اَلْاَوَّلُ۔ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اَلثَّانِیْ اس کا ابدی معبود برحق ہونا۔ اَلثَّالِثُ۔ اُلُوْهِيَّةُ صرف اسی کا حق ہے اَلرَّابِعُ حکمت و تدبیر کے ساتھ تمام اشیاء کا خالق ہونا (رازی تفسیر کبیر) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام عالم کے لئے اللہ کی طرف سے نَذِیْر بنایا ہے۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ③

وَ استئنافیہ اِتَّخَذُوْا۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب مِنْ دُوْنِهٖ دُوْنٌ۔ فَوْقٌ کی نقیض ہے ظرف مِنْ دُوْنِهٖ (اس کے سوا) اٰلِهَةً مفعول بہ (اور انہوں نے پکڑ رکھے ہیں اس کے علاوہ بہت سے معبود لَا يَخْلُقُوْنَ لَا نافیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خَلْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب شَيْئًا مفعول بہ (جو کچھ بھی نہیں بناتے) وَ عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا يُخْلَقُوْنَ۔ خَلْقٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب خبر (اور وہ خود بنائے گئے ہیں) وَ۔ عاطفہ لَا يَمْلِكُوْنَ۔ لا نافیہ مِلْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لِاَنْفُسِهِمْ جار مجرور متعلق بِيَمْلِكُوْنَ۔ ضَرًّا مفعول بہ وَّلَا نَفْعًا۔ وَّ عاطفہ لا نافیہ نَفْعًا مفعول بہ (اور نہ خود اپنی ذات کیلئے ضرر اور نفع کے مالک ہیں) وَّلَا يَمْلِكُوْنَ۔ وَ۔ عاطفہ۔ لا نافیہ يَمْلِكُوْنَ۔ مِلْكٌ سے جمع مذکر غائب مَوْتًا مفعول بہ وَّ عاطفہ لَا نافیہ حَيٰوةً مفعول بہ وَّ عاطفہ لَا نافیہ نُشُوْرًا مصدر مفعول بہ۔ نُشُوْرًا۔ قیامت کے دن دوبارہ زندہ ہونے کو نشور کہتے ہیں (اور وہ نہیں مالک موت اور زندگی کے اور نہ دوبارہ زندہ ہو کر اٹھنے کے)

معبود صرف وہی ہو سکتا ہے جو موت و حیات کا مالک اور ہر چیز پر قادر ہو

اور لوگوں نے اللہ کے سوا ایسے معبود ٹھہرا لئے ہیں جو کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں۔ جو اپنے لئے کسی قسم کے نفع و ضرر کا اختیار نہیں رکھتے نہ کسی کی موت اور زندگی اور نہ مرنے کے بعد دوبارہ زندگی بخشنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ گویا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کو معبود ٹھہرا لیا ہے جو کسی چیز پر قادر نہیں ہیں جب خود اپنے آپ سے نہ ضرر کو دور کر سکتے ہیں اور نہ نفع پہنچا سکتے ہیں تو موت و حیات اور بعث بعد الموت جیسے امور سے انکی عاجزی تو ظاہر ہے کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے موت و حیات اور بعث بعد الموت جیسے امور پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی قدرت نہیں رکھتا۔ اس آیت میں معبودانِ باطل کے سات اوصاف کا ذکر ہے (۱) لَا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا (۲) وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ (۳) وَلَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا (۴) وَّلَا نَفْعًا (۵) وَّلَا یَمْلِكُوْنَ مَوْتًا (۶) وَّلَا حَیٰوةً (۷) وَّلَا نُشُوْرًا

وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِۨ افْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَیْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝ وَقَالُوْٓا اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِیَ تُمْلٰى عَلَیْهِ بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ۝

وَ۔ اِستئنافیہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اَلَّذِیْنَ موصول فاعل كَفَرُوْٓا كفر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ اِنْ نافیہ۔ هٰذَآ اسم اشارہ مبتدا۔ اِلَّآ اداۃ حصر اِفْكُ کسی چیز کے اس کی اصلی جانب سے منہ پھیرنے کو اِفْكٌ کہتے ہیں جھوٹ بہتان اِفْتَرٰىهُ۔ اِفْكٌ کی صفت ہے۔ اِفْكٌ اِفْتَرٰىهُ۔ اِفْكٌ موصوف اِفْتَرٰى ماضی واحد مذکر غائب۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ جملہ اِفْتَرٰىهُ اِفْكٌ کی صفت ہے۔ کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ نہیں (یہ مگر ایک صریح جھوٹ جو باندھ لیا ہے اس نے) وَ عاطفہ۔ اَعَانَهٗ۔ اِعَانَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ عَلَیْهِ جار مجرور متعلق بِاَعَانَه۔ قَوْمٌ فاعل اٰخَرُوْنَ۔ اٰخَرُ کی جمع قَوْمٌ کی صفت (اور اعانت کی اس میں اس کی ایک دوسری قوم یعنی اہل کتاب نے) فَقَدْ۔ فَا فصیحہ قَدْ حرف تحقیق۔ جَآءُوْ مجیٔ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب ظُلْمًا مفعول بہ وَ عاطفہ۔ زُوْرًا کا عطف ظُلْمًا پر ہے زُوْرًا اس کا مادہ زَوْرٌ وَ زَوْرَانٌ ہے جسکے معنی انحراف کے ہیں۔ چونکہ جھوٹ حق سے منحرف ہوتا ہے اس لئے جھوٹ کو زور کہا جاتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَ۔ عاطفہ۔ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب ۔ اَسَاطِيْرُ۔ اُسْطُوْرَةٌ کی جمع جھوٹی خبر جس کے متعلق یہ اعتقاد ہو کہ وہ جھوٹ گھڑ کر لکھ دی ہے ۔ اَلْاَوَّلِيْنَ ۔ اَوَّلٌ کی جمع اَسَاطِيْرُ کی صفت اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ مبتدا محذوف کی خبر اِكْتَتَبَهَا اِكْتِتَابٌ سے جس کے معنی گھڑ کر لکھنے اور دوسرے سے لکھوا لینے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (انہوں نے کہا یہ پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں جن کو اس نے لکھ رکھا ہے) فَهِيَ۔ فَاعاطفہ۔ هِيَ ضمیر مؤنث مبتدا۔ تُمْلٰى ۔ اِمْلَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بِتُمْلٰى۔ تُمْلٰى عَلَيْهِ کا جملہ خبر بُكْرَةً ظرف (صبح کا وقت) متعلق بِتُمْلٰى وَّاَصِيْلًا (شام کا وقت) اَصِيْلًا کا عطف بُكْرَةً پر ہے (پس وہ لکھوائی جاتی ہیں اس پر صبح و شام)

کفار قرآن کو اساطیر الاولین اور محمدؐ کا اختراع کہتے

کافر کہتے ہیں کہ یہ قرآن اختراع ہے اللہ کی طرف سے نہیں محمدؐ نے خود گھڑا ہے اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے اور یہ کافر بڑے ہی ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں اور وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جسے محمدؐ نے لکھ لیا ہے اور صبح و شام اسے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نزول قرآن کے بارے میں بتایا۔ دوسری آیت میں اپنی صفات کو بیان فرمایا اور تیسری آیت میں مشرکین کی گمراہی کا بیان ہے اس چوتھی آیت وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا سے قرآن پر اعتراضات کا ذکر ہے کفار قرآن کو مُنَزَّلٌ مِّنَ اللّٰهِ نہیں سمجھتے تھے بلکہ کہتے تھے کہ سابقہ لوگوں کے قصے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہانیاں ہیں جو یہود اور دیگر لوگوں سے سن کر اسے لکھوا لیتا ہے اور صبح و شام یہ قصے اس کے سامنے پڑھے جاتے ہیں۔ فی الحقیقت یہ کلام الٰہی نہیں اس کا جواب اگلی آیت میں دیا گیا۔

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِیْ یَعْلَمُ السِّرَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر اَنْزَلَهُ۔ اِنْزَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول الَّذِیْ موصول فاعل یَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب السِّرَّ مفعول بہ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جار مجرور متعلق بِیَعْلَمُ (کہیے کہ اس کو نازل کیا اس نے جو جانتا ہے چھپے ہوئے بھید آسمانوں میں اور زمین میں) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ كَانَ ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص ضمیر مستتر اسم كَانَ۔ غَفُوْرًا مفعول کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ۔ رَّحِیْمًا صفت مشبہ ہر دو کان کی خبر (بے شک وہ بخشنے والا بہت مہربان ہے)

قرآن اساطیر الاولین نہیں بلکہ منزل من اللہ ہے

آپ کہہ دیجئے اس قرآن کو تو اس اللہ نے نازل فرمایا ہے جو آسمانوں اور زمین میں تمام پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے بلاشبہ وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ قرآن "اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ" کہنے والوں کے رد میں فرمایا کہ اس کے نازل کرنے والی وہ ذات ہے جو کائنات کے اسرار و رموز سے خوب واقف ہے اس کتاب میں ماضی کی عبرتیں اور انسانی زندگی کی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کا بیان ہے ایسی پُر از حکمت کتاب جس کا جواب لانے سے منکرین قاصر رہے وہ من گھڑت کیسے ہو سکتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي
الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝
اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ
الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا
لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝

وَ استنافیہ۔ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ مَا استفہام۔ لِ حرف جر۔ هٰذَا اسم اشارہ مجرور بھذا۔ خبر۔ الرَّسُوْلِ اسم اشارہ سے بدل (اور انہوں نے کہا یہ کیسا رسول ہے) يَاْكُلُ الطَّعَامَ۔ اَكْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الطَّعَامَ مفعول بہ (کہ وہ کھانا کھاتا ہے) (يَاْكُلُ الطَّعَامَ ان کا پہلا اعتراض) وَ عاطفہ يَمْشِيْ مَشْيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب فِي الْاَسْوَاقِ۔ سوق کی جمع جار مجرور متعلق بِيَمْشِيْ (اور وہ بازاروں میں چلتا ہے) (يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ دوسرا اعتراض) لَوْلَآ حرف تحضیض۔ اُنْزِلَ۔ اِنْزَالٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بِاُنْزِلَ مَلَكٌ نائب فاعل فَيَكُوْنَ۔ فا سببیہ۔ يَكُوْنَ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب مَعَهٗ ظرف مکان متعلق بمحذوف حال نَذِيْرًا صفت مشبہ يَكُوْنُ کی خبر (کیوں نہ اتارا گیا اس کی طرف کوئی فرشتہ پس ہوتا اس کے ساتھ ڈرانے والا) (لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ یہ تیسرا اعتراض ہے) ۝ اَوْ حرف عطف يُلْقٰى۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بِيُلْقٰى۔ كَنْزٌ نائب فاعل (یا ڈالا جاتا اس کی طرف خزانہ) (اَوْ يُلْقٰى اِلَيْهِ كَنْزٌ ان کا چوتھا اعتراض ہے) اَوْ حرف عطف تَكُوْنُ فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر لَهٗ جار مجرور متعلق بِتَكُوْنُ۔ جَنَّةٌ اسم تَكُوْنُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یَاْکُلُ۔ اَکْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مِنْهَا جار مجرور متعلق بِیَاْکُلُ (یا ہو تا اس کے لئے باغ کہ کھایا کرتا اس میں سے) اَوْ تَکُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ ان کا پانچواں اعتراض، وعاطفہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب الظّٰلِمُوْنَ۔ اَلظَّالِمُ کی جمع۔ فاعل اِنْ نافیہ تَتَّبِعُوْنَ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر اِلَّا اداۃ حصر رَجُلًا مفعول بہ مَّسْحُوْرًا سِحْرٌ سے اسم مفعول رَجُلًا کی صفت (اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا چھٹا اعتراض) (کہ تم تو ایک سحر زدہ آدمی کی پیروی کر رہے ہو) ⑧ اُنْظُرْ نَظَرٌ سے امر واحد مذکر حاضر کَیْفَ استفہام ضَرَبُوْا۔ ضَرْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ لَكَ جار مجرور متعلق بِضَرَبُوْا الْاَمْثَالَ۔ مَثَلٌ کی جمع مفعول بہ (دیکھ کیسی بیان کرتے ہیں تیرے لئے مثالیں) فَضَلُّوْا فاعاطفہ ضَلُّوْا۔ ضَلَالٌ اور ضَلَالَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فَاعاطفہ لَا نافیہ یَسْتَطِیْعُوْنَ۔ اِسْتِطَاعَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب سَبِیْلًا مفعول بہ (پس وہ بہک گئے پس وہ نہیں استطاعت رکھتے راستے کی) ⑨

مشرکین کا رسولؐ کے بشر ہونے پر اعتراض

وُہ کہتے ہیں یہ کیسا رسولؐ ہے جو کھانا بھی کھاتا ہے اور بازاروں میں بھی چلتا پھرتا ہے اس کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہ بھیجا گیا جو اس کے پاس رہ کر لوگوں کو ڈراتا ⑦ یا اس کی طرف کوئی خزانہ ہی ڈال دیا جاتا یا اس کے پاس کوئی باغ ہی ہوتا جس سے وہ کھایا کرتا اور ظالم کہتے ہیں تم ایک سحر زدہ آدمی کے پیچھے لگ گئے ہو ⑧ اے پیغمبرؐ ذرا دیکھیے تو یہ لوگ آپؐ کے سامنے کیسی کیسی باتیں بیان کر رہے ہیں سو یہ لوگ گمراہ ہو گئے اور اب کوئی راہ نہیں پا سکتے ⑨

کفار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی تکذیب کے لئے طرح طرح کے اعتراضات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے۔ ان آیات میں ان کے چھ اعتراضات کا ذکر ہے (۱) یہ کھانا کھاتا ہے (۲) بازاروں میں چلتا ہے (۳) اس کے ساتھ فرشتہ نہیں (۴) اس کے پاس خزانہ نہیں (۵) اس کے پاس باغ نہیں (۶) یہ ایک سحر زدہ آدمی ہے۔ آیت (۹) میں بتایا گیا کہ رسولؐ کے بارے میں ان کے اس قسم کے اعتراضات محض ان کی گمراہی پر مبنی ہیں جن کی کوئی حقیقت نہیں۔ کھانا کھانا بازاروں میں چلنا نبوت کے منافی امور نہیں ہیں۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ
قُصُوْرًا ۝١٠ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا
لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝١١ ۚ اِذَا رَاَتْهُمْ
مِّنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ
زَفِيْرًا ۝١٢ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ
دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝١٣ ؕ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا
وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ۝١٤ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ
اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ
لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ۝١٥ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ
خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ۝١٦ وَ
يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ
هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ
يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ
اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا
الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ
بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ
وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ
اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي
الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ
اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾

تَبٰرَكَ الَّذِيْ	اِنْ شَآءَ	جَعَلَ لَكَ	خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ	جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
بہت برکت والا ہے وہ	اگر چاہے	کرے واسطے تیرے	بہتر اس سے	باغ کہ چلتی ہوں
مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ	لَّكَ قُصُوْرًا ﴿١٠﴾	بَلْ كَذَّبُوْا	بِالسَّاعَةِ
نیچے ان کے سے	نہریں اور کرے	واسطے تیرے محل	بلکہ جھٹلاتے تھے	قیامت کو
وَاَعْتَدْنَا	لِمَنْ	كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِيْرًا ﴿١١﴾
اور تیار کیا ہے ہم نے	واسطے اس شخص کے کہ	جھٹلاتا ہے	قیامت کو	دوزخ
اِذَا رَاَتْهُمْ	مِّنْ مَّكَانٍۢ	بَعِيْدٍ	سَمِعُوْا لَهَا	تَغَيُّظًا
جب دیکھے گی ان کو	مکان	دور سے	سنیں گے واسطے اسکے	غصہ کھانا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَّزَفِيْرًا ﴿١٢﴾	وَاِذَآ	اُلْقُوْا	مِنْهَا	مَكَانًا ضَيِّقًا
اور چلانا	اور جب	ڈالے جائینگے	اس میں سے	مکان تنگ میں
مُقَرَّنِيْنَ	دَعَوْا	هُنَالِكَ	ثُبُوْرًا ﴿١٣﴾	لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ
جکڑے ہوئے	پکاریں گے	اس جگہ	ہلاکت کو	مت پکارو آج
ثُبُوْرًا وَّاحِدًا	وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا	كَثِيْرًا ﴿١٤﴾	قُلْ اَذٰلِكَ	خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ
ہلاکت ایک کو	اور پکارو ہلاکت	بہت کو	کہہ کیا یہ	بہتر ہے یا جنت
الْخُلْدِ الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ ۔	كَانَتْ لَهُمْ	جَزَآءً وَّ
ہمیشہ رہنے والی جو	وعدہ دیئے گئے ہیں	پرہیزگار	ہے واسطے انکے	بدلا اور
مَصِيْرًا ﴿١٥﴾	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا يَشَآءُوْنَ	خٰلِدِيْنَ ۔
جگہ پھر جانے کی	واسطے ان کے	اس میں	جو کچھ چاہیں	ہمیشہ رہنے والے ہیں
كَانَ عَلٰى	رَبِّكَ	وَعْدًا	مَّسْئُوْلًا ﴿١٦﴾	وَيَوْمَ
یہ اوپر	رب تیرے کے	وعدہ	سوال کیا گیا ہے	اور جس دن
يَحْشُرُهُمْ	وَمَا يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَيَقُوْلُ	ءَاَنْتُمْ
اکٹھا کریگا ان کو	اور انکو جنکی عبادت کرتے ہیں	سوائے اللہ کے	پس کہے گا	کیا تم نے
اَضْلَلْتُمْ	عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ	اَمْ هُمْ	ضَلُّوا	السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾
گمراہ کیا	بندوں میرے کو ان کو	یا وہی	بہک گئے	راہ سے
قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	مَا كَانَ	يَنْۢبَغِيْ لَنَآ	اَنْ نَّتَّخِذَ
کہیں گے	پاکی ہے تجھ کو	نہیں تھا	لائق ہم کو	کہ پکڑیں ہم
مِنْ دُوْنِكَ	مِنْ اَوْلِيَآءَ	وَلٰكِنْ	مَّتَّعْتَهُمْ	وَاٰبَآءَهُمْ
سوائے تیرے	کارساز	اور لیکن	فائدہ دیا تو نے انکو	اور باپوں انکے کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰی	نَسُوا	الذِّکْرَ ۚ	وَکَانُوْا قَوْمًا	بُوْرًا ⑱
یہاں تک کہ	بھول گئے	یاد تیری	اور ہوئے قوم	ہلاک ہونے والے
فَقَدْ	کَذَّبُوْکُمْ	بِمَا	تَقُوْلُوْنَ ۙ	فَمَا
پس تحقیق	جھٹلایا تم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کہتے تھے تم	پس نہیں
تَسْتَطِیْعُوْنَ	صَرْفًا	وَّ لَا نَصْرًا ۚ	وَمَنْ یَّظْلِمْ	مِنْکُمْ
تم طاقت رکھتے عذاب کو	پھیر دینا	اور نہ مدد دینا	اور جو کوئی ظلم کریگا	تم سے
نُذِقْهُ	عَذَابًا کَبِیْرًا ⑲	وَمَآ اَرْسَلْنَا	قَبْلَکَ	مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ
چکھا دینگے ہم اسکو	عذاب بڑا	اور نہیں بھیجے	پہلے تم سے	پیغمبر سب
اِلَّآ اِنَّهُمْ	لَیَاْکُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَیَمْشُوْنَ	فِی الْاَسْوَاقِ
مگر تحقیق وہ	البتہ کھاتے تھے	کھانا	اور چلتے تھے	بازاروں میں
وَجَعَلْنَا	بَعْضَکُمْ	لِبَعْضٍ	فِتْنَةً ؕ	اَتَصْبِرُوْنَ ۚ
اور کیا ہم نے	بعضے تمہارے کو	واسطے بعض کے	آزمائش	آیا صبر کرتے ہو تم
وَکَانَ	رَبُّکَ	بَصِیْرًا ⑳		
اور ہے	پروردگار تیرا	دیکھنے والا		

وُہ (اللہ) بہت بابرکت ہے جو اگر چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر چیزیں بنا دے یعنی باغات جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں نیز تمہارے لئے محل بنا دے ⑩ بلکہ یہ تو قیامت کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے ⑪ جس وقت وہ ان کو دُور سے دیکھے گی تو غضبناک ہو رہی ہوگی اور یہ اس کے جوش غضب اور چیخنے چلانے کو سنیں گے ⑫ اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے ⑬

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بہت سی موتوں کو پکارو ⑭ پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا بہشت جاودانی جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے یہ ان کے عملوں کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانہ ہے ⑮ وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے میسر ہوگا ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ وعدہ اللہ کو (پورا کرنا) لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے ⑯ اور جس دن اللہ ان کو اور ان کو جنہیں یہ اللہ کے علاوہ پوجتے ہیں ایک جگہ جمع کرے گا تو فرمائیگا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے ⑰ وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایان نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کی نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری ذات کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے ⑱ تو (کافرو) انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا اب تم عذاب کو نہ پھیر سکتے ہو نہ کسی سے مدد لے سکتے ہو اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ⑲ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے ⑳

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ⑩ بَلْ
كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ⑪

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تَبٰرَكَ۔ تَبَارُكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اس کی گردان نہیں آتی صرف ماضی کا ایک صیغہ مستعمل ہے اَلَّذِیْ موصول۔ فاعل اِنْ شرطیہ شَآءَ۔ مَشِیَّۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط جَعَلَ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب جواب شرط جملہ شرطیہ صلہ موصول۔ لَكَ جَعَلَ کا مفعول ثانی خَیْرًا مفعول اوّل مِّنْ ذٰلِكَ جار مجرور متعلق بِخَیْرًا (بڑی برکت والی ہے وُہ ذات جو چاہے تو کر دے تیرے واسطے اس سے بہتر جَنّٰتٍ۔ جَنَّۃٌ کی جمع خَیْرًا سے بدل۔ تَجْرِیْ۔ جَرْیَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب جَنّٰتٍ کی صفت مِنْ تَحْتِهَا جار مجرور متعلق بِتَجْرِیْ الْاَنْهٰرُ۔ نَهْرٌ کی جمع فاعل (ایسی جنت کہ جس کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں) وَیَجْعَلْ۔ جَعْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب لَّكَ مفعول ثانی قُصُوْرًا۔ قَصْرٌ کی جمع مفعول اول (اور کر دے واسطے تیرے محل ⑩ بَلْ حرف اضراب كَذَّبُوْا۔ تَكْذِیْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِالسَّاعَةِ جار مجرور متعلق بِكَذَّبُوْا (بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلایا) وَ عاطفہ۔ اَعْتَدْنَا۔ اِعْتِدَادٌ سے ماضی جمع متکلم لِمَنْ لام جار من موصول مجرور كَذَّبَ۔ تَكْذِیْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بِالسَّاعَةِ جار مجرور متعلق بِكَذَّبَ۔ سَعِیْرًا مفعول بہ (اور ہم نے تیار کی ہے واسطے اس شخص کے جو جھٹلاتا ہے قیامت کی آگ) ⑪

اللہ تعالیٰ قادر مطلق ہے اور سب کچھ عطا کر سکتا ہے

وہ ذات بڑی بابرکت ہے کہ وہ اگر چاہے تو ان کی تجویز کردہ چیزوں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی آپ کو بہتر چیزیں عطا کر دے اور آپ کو ایسے باغات عطا کر دے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں اور آپ کو بڑے بڑے محل دلائے ⑩ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ قیامت کے منکر ہیں اور جو بھی قیامت کے منکر ہیں ہم نے ان کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اب آیت ۱۰ سے اصل اعتراضات کے جوابات دینے شروع کئے ہیں اور بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس دنیا میں بھی باغات اور بہترین محلات عطا کر سکتا ہے لیکن ان لوگوں کا ایسا کہنا محض شرارت کی بنا پر ہے دراصل یہ لوگ قیامت کے منکر اور مکافاتِ عمل پر ایمان نہیں رکھتے ہیں اس طرح وہ اپنے آپ کو جہنم کی آگ کے مستحق بنا رہے ہیں ⑪

إِذَا رَأَتْهُمْ مِّن مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ
زَفِيرًا ⑫ وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ
ثُبُورًا ⑬ لَّا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَّاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ⑭

إِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ رَأَتْ۔ رُؤْيَةٌ سے واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مِّن مَّكَانٍ بَعِيدٍ جار مجرور متعلق بِرَأَتْ (جب وہ دیکھے گی انہیں دُور کی جگہ سے) سَمِعُوا۔ سَمْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب لَهَا جار مجرور متعلق بِسَمِعُوا۔ تَغَيُّظًا۔ غَيْظٌ سے بروزن تَفَعُّلٌ مصدر اظہار غیظ مفعول بہ وَ عاطفہ۔ زَفِيرًا۔ زَفَرَ يَزْفِرُ کا مصدر ہے مفعول بہ۔ زَفِيرٌ کی اصل سانس کی اتنی شدّ و مد کہ پسلیاں اس سے پھولنے لگیں مقاتل کا بیان ہے کہ زَفِيرٌ گدھے کی پہلی آواز اور شَهِيقٌ اسکی آخری آواز جبکہ وہ اس کو سنے کی طرف لوٹاتا ہے ⑫ وَإِذَا وَ عاطفہ۔ إِذَا ظرف مستقبل بمعنی شرط۔ أُلْقُوا۔ إِلْقَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب مِنْهَا جار مجرور متعلق بِأُلْقُوا۔ مَكَانًا۔ ظرف متعلق بِأُلْقُوا۔ ضَيِّقًا۔ ضَيْقٌ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صیغہ صفت۔ مَکَانًا کی صفت (جب ڈالے جائیں گے اس کے اندر ایک جگہ تنگ میں) مُقَرَّنِیْنَ۔ مُقَرَّنٌ کی جمع تقریر یعنی مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (جکڑے ہوئے) حال (درآں حالے کہ وہ جکڑے ہوئے ہوں گے) دَعَوْا۔ دُعَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب هُنَالِكَ اسم اشارہ ظرف مکان متعلق بَدَعَوْا۔ ثُبُوْرًا مفعول بہ ثَبَرَ یَثْبُرُ کا مصدر (ہلاکت۔ موت) (وہ پکاریں گے اس جگہ موت کو) ⑬ لَا تَدْعُوا۔ لَا۔ ناہیہ۔ تَدْعُوْا۔ دُعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بلا ناہیہ الْيَوْمَ۔ ظرف متعلق بِتَدْعُوا۔ ثُبُوْرًا مفعول بہ وَاحِدًا۔ ثُبُوْرًا کی صفت ہے (مت پکارو ایک ہلاکت کو) وَادْعُوْا۔ دُعَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر ثُبُوْرًا مفعول بہ كَثِيْرًا۔ ثُبُوْرًا کی صفت (پکارو کثیر ہلاکت کو) ⑭

آتش دوزخ انہیں دیکھ کر غیظ و غضب سے بھر جائیگی

جب وہ آگ ان کو دور سے دیکھے گی تو یہ اس میں سے غیظ و غضب کی آوازیں سنیں گے ⑫ اور جب یہ کافر ہاتھ پاؤں جکڑے ہوئے دوزخ کی تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے تو وہاں موت ہی موت پکاریں گے ⑬ (کہا جائے گا) تم آج ایک موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو ⑭

ان آیات میں بتایا ہے کہ دوزخ کی آگ دوزخیوں کو دیکھ کر جوش سے بپھر جائے گی اور وہ خوفناک صورت میں پھنکارنے لگے گی۔ جب کوئی دوزخی اس تنگ مقام میں زنجیروں میں جکڑا ہوا ڈالا جائے گا تو مصیبت سے گھبرا کر پکار اٹھے گا کہ اے کاش موت ہمیں اس دردناک مصیبت سے نجات دلا دے لیکن ان کے لئے مرنا نہ ہوگا دن میں ہزار بار انہیں ایسے ہی حالات کا سامنا کرنا پڑے گا اور یہ سب کچھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کفر و انکار کی وجہ سے انہیں جھیلنا ہوگا۔

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ﴿۱۶﴾

قُلْ امر واحد مذکر حاضر اَ استفہام تقریع اور تھکم کے لئے ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ خَيْرٌ خبر اَمْ حرف عطف جَنَّةُ الْخُلْدِ کا عطف ذٰلِكَ پر ہے (تو کہہ بھلا یہ چیز بہتر ہے یا باغ ہمیشہ رہنے کا) اَلَّتِيْ موصول جَنَّةٌ کی صفت وُعِدَ۔ وَعْدٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَلْمُتَّقُوْنَ۔ اَلْمُتَّقِيْ کی جمع نائب فاعل وُعِدَ اَلْمُتَّقُوْنَ۔ صلہ (جس کا وعدہ کیا گیا ہے متقی لوگوں کے لئے) كَانَتْ فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب ضمیر مستتر ھِيَ اسم كَانَتْ۔ لَهُمْ متعلق بِكَانَتْ۔ جَزَآءً خبر كَانَتْ۔ وَّ عاطفہ مَصِيْرًا۔ صَيْرٌ و مَصِيْرٌ مصدر سے اسم ظرف مکان (وہ ہے ان کا بدلہ لوٹ کر جانے کی جگہ) ﴿۱۵﴾ لَهُمْ خبر مقدم۔ فِيْهَا حال مَا موصول مبتدا مؤخر يَشَآءُوْنَ۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ۔ خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر حال (ان کے لئے اس میں جو کچھ چاہیں گے ہمیشہ رہنے والے) كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَلٰى رَبِّكَ متعلق بحال مِنْ خبر كَانَ۔ وَعْدًا۔ مَّسْئُوْلًا۔ سَوَالٌ سے اسم مفعول واحد مذکر وعدا کی صفت (ہے تیرے رب پر وعدہ سوال کیا گیا) ﴿۱۶﴾

بمقابلہ اہل دوزخ اہل جنت کا ذکر

آپ ان سے کہیئے کیا یہ دوزخ کا عذاب اچھا ہے یا وہ دائمی جنت اچھی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جس کا متقی اور پرہیزگار لوگوں سے وعدہ کیا گیا ہے ⑮ اس میں جس چیز کی خواہش کریں گے ان کے لئے موجود ہوگی وہ اس حالت میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ آپ کے رب کے ذمے ایک واجب الایفاء وعدہ ہے ⑯ مکذبین کے بارے میں دائمی عذاب کا ذکر اس سے قبل ہو چکا ہے اب سوال کے ذریعہ انہیں دعوت دی جا رہی ہے کہ تم خود فیصلہ کر لو کہ وہ عذاب اچھا ہے یا یہ ابدی جنت جس میں اہلِ جنت کی خواہش کے مطابق ہر چیز موجود ہوگی۔ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا کا مطلب یہ ہے کہ ہمارا حتمی وعدہ ہے یعنی وہ وعدہ ہے جس کے ایفاء کا متقی لوگ سوال کریں گے۔

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ⑰ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ⑱ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ⑲

وَ استئنافیہ يَوْمَ ظرف متعلق بِاذْكُرْ مقدر يَحْشُرُهُمْ۔ حشر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (اور وہ دن یاد کرو) جس دن وہ (اللہ) ان سب کو جمع کرے گا) وَ عاطفہ مَا موصول يَعْبُدُوْنَ عِبَادَةً سے مضارع جمع مذکر غائب مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ متعلق بِيَعْبُدُوْنَ۔ حال (اور ان کو جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں) مَا کا حکم عاقل اور غیر عاقل ہر دو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے موضوعہ ہے فَيَقُوْلُ۔ فَاعاطفہ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب
أَ ہمزہ استفہام تقریعی کے لئے اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا اَضْلَلْتُمْ۔ ضَلَالٌ
مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر عِبَادِيْ مفعول بہ هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ۔ جمع
عِبَادِيْ کی صفت (پھر کہے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا) اَمْ حرف
عطف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ ضَلُّوا۔ ضَلَالَةٌ سے ماضی جمع مذکر
غائب جملہ ضَلُّوا خبر السَّبِيْلَ یعنی عَنِ السَّبِيْلِ (یا وہ خود بھٹکے راہ سے) (۱۸)
قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب سُبْحٰنَكَ مفعول مطلق فعل محذوف کا (وہ معبود
تعجب سے کہیں گے اے اللہ تو پاک ہے اور بلند ہے) مَا نافیہ كَانَ فعل ماضی
واحد مذکر غائب فعل ناقص يَنْۢبَغِيْ۔ اِنْبِغَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب
جملہ يَنْۢبَغِيْ۔ كَانَ کی خبر لَنَا جار مجرور متعلق يَنْۢبَغِيْ۔ اَنْ مصدریہ تَتَّخِذَ۔ اِتِّخَاذٌ
مصدر سے مضارع جمع متکلم فاعل يَنْۢبَغِيْ۔ مِنْ دُوْنِكَ مفعول ثانی مِنْ اَوْلِيَآءَ
مفعول اول (ہمارے لئے درست نہ تھا کہ ہم پکڑیں تیرے سوا کسی اور کو کارساز)
وَلٰكِنْ کلمہ استدراک مَتَّعْتَهُمْ۔ تَمْتِيْعٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر
غائب وَ عاطفہ اٰبَآءَهُمْ کا عطف مَتَّعْتَهُمْ پر ہے (ولیکن تو نے ان کو اور ان کے
آباء واجداد کو مال ومتاع دیا) حَتّٰى حرف غایت وجر نَسُوا الذِّكْرَ۔ نِسْيَانٌ سے ماضی
جمع مذکر غائب الذِّكْرَ مفعول بہ (یہاں تک کہ وہ بھلا بیٹھے تیری یاد) وَكَانُوْا فعل ناقص
جمع مذکر غائب ضمیر مستتر۔ اسم كَانُوْا۔ قَوْمًا خبر بُوْرًا۔ بَآئِرٌ کی جمع ہے جس کے معنی ہلاک
ہونے والے ہیں۔ قَوْمًا کی صفت (اور یہ لوگ تھے ہلاک ہونے والے) (۱۸) فَقَدْ۔ قَدْ
حرف تحقیق كَذَّبُوْكُمْ۔ تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر
مفعول بہ بِمَا۔ با حرف جر مَا موصول مجرور تَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر حاضر صلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(پس انہوں نے تم کو جھٹلایا جو تم کہتے ہو) فَمَا۔ فا عاطفہ ما نافیہ تَسْتَطِيعُونَ اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر صَرْفًا۔ ای دفعا للعذاب عنکم مفعول بہ وَلَا نَصْرًا کا عطف صَرْفًا پر ہے (پس نہ تو اسے لوٹا سکنے کی استطاعت رکھتے ہو اور نہ ہی مدد حاصل کر سکتے ہو) وَ استئنافیہ مَنْ اسم شرط جازم۔ مبتدا يَظْلِمْ ظُلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط مِّنْكُمْ حال ای کائنا منکم۔ نُذِقْهُ اِذَاقَةٌ سے مضارع جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول اوّل عَذَابًا مفعول ثانی كَبِيرًا۔ عَذَابًا کی صفت ہے (اور جو کوئی تم میں سے ظلم کریگا ہم اسے چکھائیں گے بڑا عذاب) ⑲

روز قیامت ان کے معبودان سے بیزاری کا اظہار کرینگے

اور یہ وہی دن ہوگا جبکہ اللہ ان کو اور ان کے معبودوں کو جن کی اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں یکجا جمع کرے گا پھر ان معبودوں سے پوچھے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا ہے یا خود راہِ راست سے بھٹک گئے تھے ⑰

وہ کہیں گے تیری ذات پاک ہے ہماری یہ مجال نہ تھی کہ ہم تیرے سوا دوسروں کو مددگار بناتے مگر تو نے ان کو اور ان کے آباؤ اجداد کو ہر قسم کی آسودگی سے بہرہ مند کیا حتیٰ کہ یہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ خود ہی ہلاک ہونے والے لوگ تھے ⑱

اس طرح وہ معبود تمہاری باتوں کو جھٹلا دیں گے پھر تم نہ تو اپنے سے عذاب کو ٹال سکو گے اور نہ کسی سے مدد پا سکو گے اور جو بھی تم سے ظلم (شرک) کا مرتکب ہوگا ہم اسے بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ⑲

قیامت کے دن ان معبودوں سے پوچھا جائے گا جن کی لوگ اللہ کے سوا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پرستش کرتے تھے کہ کیا تم نے ان لوگوں کو گمراہ کیا یا یہ خود ہی گمراہ ہوئے۔ ان کے معبود کہیں گے کہ ہمارے لئے یہ درست نہیں کہ ہم تیرے سوا کسی اور کو کارساز بنائیں اصل یہ ہے کہ یہ بدبخت اپنی ناسمجھی سے خود ہی تباہ ہوئے دنیا کا مال و متاع جو تو نے انہیں اور ان کے آباؤ اجداد کو دیا اس سے نیکی کی بجائے برائی کی طرف مائل ہوئے اور تجھے بالکل بھول بیٹھے چنانچہ وہ خود گمراہ ہوئے ہم نے انہیں گمراہ نہیں کیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اب جبکہ تمہارے معبودوں نے خود تمہیں جھوٹا قرار دیا ہے اور جرم پورے طور پر قائم ہو گیا ہے اب یہ عذاب نہ ٹل سکتا ہے اور نہ ہی تمہیں کسی طرف سے مدد مل سکے گی تمہیں اس عذاب کا مزہ چکھنا پڑے گا۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۝

وَ استئنافیہ مَا نافیہ اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم قَبْلَكَ ظرف متعلق بمحذوف مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ۔ اَلْمُرْسَلُ کی جمع اِرْسَالٌ سے اسم مفعول جمع مذکر جار مجرور متعلق بِاَرْسَلْنَا (ہم نے تجھ سے پہلے پیغمبر نہیں بھیجے) اِلَّآ ادات حصر اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اسم اِنَّ۔ لَيَاْكُلُوْنَ لام تاکید اکل سے مضارع جمع مذکر غائب اَلطَّعَامَ مفعول بہ لیاکلون اَلطَّعَامَ اِنَّ کی خبر وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ کا عطف لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ پر ہے وَ عاطفہ يَمْشُوْنَ۔ مَشْیٌ سے مضارع جمع مذکر غائب فِي الْاَسْوَاقِ جار مجرور متعلق بِيَمْشُوْنَ (مگر وہ کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے تھے۔ وَجَعَلْنَا۔ وَ عاطفہ جَعَلَ سے ماضی جمع متکلم بَعْضَكُمْ مفعول بہ لِبَعْضٍ جار مجرور متعلق بِجَعَلْنَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِتْنَةً مفعول بہ ثانی (اور ہم نے بنایا ہے تم میں سے بعض کو بعض کیلئے فتنہ اور آزمائش) اَ ہمزہ لاستفہام تَصْبِرُوْنَ صَبْرٌ مضارع جمع مذکر حاضر بمعنی امر اَیْ اُصْبِرُوْا۔ (کیا تم ثابت قدم رہے ہو صبر سے کام لیتے ہو) وَ عاطفہ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب رَبُّكَ۔ کَانَ کا اسم بَصِیْرًا۔ کَانَ کی خبر۔ اور تیرا رب سب کچھ دیکھتا ہے

بشر ہونا اور کھانا پینا رسالت کے منافی نہیں

اے نبیؐ ہم نے آپؐ سے پہلے جتنے رسول بھیجے ہیں وہ سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا ہے کیا تم صبر کرتے ہو اور آپؐ کا رب سب کچھ دیکھ رہا ہے کفار کا رسالت پر یہ اعتراض تھا کہ اللہ کا رسول انسان نہیں ہو سکتا فرشتہ ہی رسول ہو سکتا ہے اس کا جواب دیا گیا اس سے قبل تمام رسول انسان ہی تھے اور وہ کھانا کھاتے اور کاروبار کرتے تھے۔

کھانا پینا اور بازار میں چلنا پھرنا نبوت و رسالت کے منافی نہیں ہے جَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو یکساں نہیں بنایا بلکہ کسی کو تندرست اور کسی کو مریض، کوئی مالدار کوئی محتاج کسی کو قوی اور کسی کو ضعیف بنایا تاکہ مختلف حالات و اوضاع میں تمہارے صبر کا امتحان لے۔ (۲۰)

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى
يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَآ
اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ
تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى
لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ
الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ
خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا
هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ
عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً
وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ
تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ
تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جَهَنَّمَ ۚ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ
اور کہا ان لوگوں نے	کہ نہیں امید رکھتے	ملاقات ہماری کی	کیوں نہ	اتارے گئے
عَلَيْنَا	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ نَرٰى	رَبَّنَا ؕ	لَقَدِ
اوپر ہمارے	فرشتے	یا دیکھ لیویں ہم	پروردگار اپنے کو	البتہ تحقیق
اسْتَكْبَرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	وَعَتَوْا	عُتُوًّا	كَبِيْرًا ﴿٢١﴾
تکبر کیا انہوں نے	اپنے دلوں میں	اور سرکشی کی	سرکشی	بڑی
يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	لَا بُشْرٰى	يَوْمَئِذٍ
جس دن	دیکھیں گے	فرشتوں کو	نہیں خوشی	اس دن
لِّلْمُجْرِمِيْنَ	وَيَقُوْلُوْنَ	حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾	وَقَدِمْنَآ
گنہگاروں کو	اور کہیں گے	بند کئے جاؤ	بند کئے جانا	اور آئے ہم
اِلٰى مَا	عَمِلُوْا	مِنْ عَمَلٍ	فَجَعَلْنٰهُ	هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾
طرف اس چیز کے کہ	کئے تھے انہوں نے	سب کاموں سے	پس کیا ہم نے اسکو	ریت پراگندہ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	يَوْمَئِذٍ	خَيْرٌ	مُّسْتَقَرًّا	وَّاَحْسَنُ
رہنے والے بہشت کے	اس دن	بہتر ہیں	ٹھکانے میں	اور بہتر ہیں
مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾	وَيَوْمَ	تَشَقَّقُ	السَّمَآءُ	بِالْغَمَامِ
جگہ دوپہر کاٹنے کی	اور جس دن کہ	پھٹ جاویگا	آسمان	ساتھ بدلی کے
وَنُزِّلَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾	الْمُلْكُ	يَوْمَئِذِ
اور اتارے جاوینگے	فرشتے	اتارے جانے کے	بادشاہی	اس دن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِالْحَقِّ	لِلرَّحْمٰنِ	وَكَانَ	يَوْمًا	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
ثابت ہے	واسطے رحمٰن کے	اور ہوگا	وہ دن	اوپر کافروں کے
عَسِيْرًا (۲۶)	وَيَوْمَ	يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى
سخت	اور جس دن	کاٹ کاٹ کر کھاوے گا	ظالم	اپنے
يَدَيْهِ	يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	اتَّخَذْتُ	مَعَ الرَّسُوْلِ
دونوں ہاتھوں اپنے کو	کہے گا	کاش کہ	پکڑتا میں	ساتھ رسول کے
سَبِيْلًا (۲۷)	يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِيْ	لَمْ اَتَّخِذْ	فُلَانًا
راہ	اے وائے ہے	کاش کہ	نہ پکڑتا میں	فلانے کو
خَلِيْلًا (۲۸)	لَقَدْ	اَضَلَّنِيْ	عَنِ الذِّكْرِ	بَعْدَ اِذْ
دوست	البتہ تحقیق	گمراہ کیا مجھ کو	قرآن سے	پیچھے اس کے کہ جب
جَآءَنِيْ ؕ	وَكَانَ الشَّيْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ	خَذُوْلًا (۲۹)	وَقَالَ الرَّسُوْلُ
آیا میرے پاس	اور ہے شیطان	واسطے انسان کے	رسوا کرنے والا	اور کہا رسول نے
يٰرَبِّ	اِنَّ قَوْمِي	اتَّخَذُوْا	هٰذَا الْقُرْاٰنَ	مَهْجُوْرًا (۳۰)
اے رب	تحقیق قوم میری نے	پکڑا ہے	اس قرآن کو	چھوڑا ہوا
وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ نَبِيٍّ	عَدُوًّا	مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ
اور اسی طرح	کیا ہے ہم نے	ہر نبی کے لئے	دشمن	مجرموں میں سے
وَكَفٰى	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَّنَصِيْرًا (۳۱)	وَقَالَ الَّذِيْنَ
اور کفایت ہے	پروردگار تیرا	ہدایت کرنیوالا	اور مدد کرنیوالا	اور کہا ان لوگوں نے
كَفَرُوْا	لَوْلَا نُزِّلَ	عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ	جُمْلَةً وَّاحِدَةً	كَذٰلِكَ
کہ کافر ہوئے	کیوں نہ اتارا گیا	اس پر قرآن	اکٹھا ایک بار	اسی طرح

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لِنُثَبِّتَ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَرَتَّلْنٰهُ	تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾
تاکہ ثابت کریں	ساتھ اس کے	دل تیرا	اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہم نے اسکو	ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا
وَلَا	يَأْتُوْنَكَ	بِمَثَلٍ	اِلَّا جِئْنٰكَ	بِالْحَقِّ
اور نہیں	لائے تیرے پاس	کوئی مثل	مگر لائے ہیں تیرے پاس	حق کو
وَاَحْسَنَ	تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾	اَلَّذِيْنَ	يُحْشَرُوْنَ	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ
اور بہت اچھا	کھول کر بیان کرنے میں	وہ لوگ کہ	اکٹھے کئے جائینگے	اوپر مونہوں اپنے کے
اِلٰى جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّاَضَلُّ
طرف جہنم کے	یہ لوگ	بدتر ہیں	مکان میں	اور بہت بہکے ہوئے ہیں
		سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾		
		راہ میں		

اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہیں نازل کئے گئے یا ہم اپنی آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور اسی بنا پر بڑے سرکش ہو رہے ہیں ﴿٢١﴾ جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے خدا کرے تم روک لئے اور بند کر دیئے جاؤ ﴿٢٢﴾ اور عمل جو انہوں نے کئے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے ﴿٢٣﴾ اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا اور مقام استراحت بھی خوب ہوگا ﴿٢٤﴾ اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائیگا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے ﴿٢٥﴾ اس دن سچی بادشاہی خدا ہی کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر سخت مشکل ہوگا ﴿٢٦﴾ اور جس دن (ناعاقبت اندیش) ظالم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائے گا اور کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا ﴿۲۸﴾ ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا ﴿۲۹﴾ اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے ﴿۳۰﴾ اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا ﴿۳۱﴾ اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنایا اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے ﴿۳۲﴾ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا اس طرح (آہستہ آہستہ) اس لئے اتارا گیا کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں اور اسی طرح ہم اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں ﴿۳۳﴾ اور یہ لوگ تمہارے پاس جو اعتراض کی بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا معقول اور مشرح جواب بھیج دیتے ہیں ﴿۳۴﴾ جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے ان کا ٹھکانہ بھی برا ہے اور وہ رستے سے بہکے ہوئے ہیں ﴿۳۵﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾

وَ استینافیہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اَلَّذِيْنَ موصول فاعل لَا نافیہ يَرْجُوْنَ رجاء مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب لِقَآءَنَا مفعول بہ (اور کہا ان لوگوں نے جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے یعنی یوم قیامت کے منکروں نے کہا) لَوْلَا حرف تحضیض (فعل پر سختی کے ساتھ ابھارنے کے لئے) اُنْزِلَ۔ اِنْزَالٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب عَلَيْنَا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بانزل۔ اَلْمَلٰٓئِكَةُ نائب فاعل (کیوں نہ نازل کئے گئے ہم پر فرشتے) اَوْ حرف عطف نَرٰى۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع متکلم رَبَّنَا مفعول بہ (یا ہم دیکھ لیتے اپنے پروردگار کو) لَقَدِ۔ لام قسم قَدِ حرف تحقیق اسْتَكْبَرُوْا اِسْتِكْبَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ۔ اَیْ فِیْ شَاْنِ اَنْفُسِهِمْ (البتہ تحقیق انہوں نے اپنی جانوں کے بارے میں تکبر کیا) وَ عاطفہ عَتَوْ۔ عُتُوٌّ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب عُتُوٌّ کے معنی سرکشی میں حد سے گزر جانا اور نافرمانی کی آخری منزل پر پہنچ جانا) عُتُوًّا مفعول مطلق کَبِيْرًا۔ عُتُوًّا کی صفت (اور انہوں نے سرکشی کی بہت بڑی سرکشی) (۲۱)

مشرکین کا نزولِ ملائکہ اور اللہ کو دیکھنے کا مطالبہ

اور جو لوگ ہمارے روبرو پیش ہونے کی توقع نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ ہم پر کیوں نہ نازل کئے گئے فرشتے یا پھر ہم اپنے رب کو دیکھیں۔ بلاشبہ انہوں نے یہ کہہ کر اپنے اندر گھمنڈ پیدا کیا اور بڑی سخت درجے کی سرکشی کی ہے۔ روزِ جزا پر ایمان نہ رکھنے والے نہایت متکبرانہ انداز میں کہتے ہیں کہ ہم کیسے ایمان لائیں جبکہ ہماری طرف نہ ہی کوئی فرشتہ اترا اور نہ ہی اللہ ہم سے ہمکلام ہوا محض ایک شخص (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے کہنے پر ہم کیسے ایمان لے آئیں ان کی طرف سے یہ انتہائی گستاخانہ بات ہے (۲۱)

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾

يَوْمَ ظرف اُذْكُرْ يَوْمَ مفعول بہ يَرَوْنَ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْمَلٰٓئِكَةَ۔ مَلَكٌ کی جمع مفعول بہ (جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے) لَا نفی جنس بُشْرٰى تَبْشِيْرٌ سے لَا کا اسم يَوْمَئِذٍ۔ يَوْمَ مضاف إِذٍ مضاف الیہ اسم ظرف متعلق بخبرلا۔ لِّلْمُجْرِمِيْنَ جار مجرور متعلق بخبرلا (کچھ خوشخبری نہیں اس دن مجرموں کو) وَ عاطفہ يَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب حِجْرًا ممنوع مفعول مطلق مَّحْجُوْرًا۔ اسم مفعول سخت ممنوع حِجْرًا کی صفت۔ جاہلیت کا دستور تھا کہ اگر کوئی دشمن سامنے آجاتا اور اس کی ایذا کا خوف ہوتا تو حِجْرًا مَّحْجُوْرًا کہتے یعنی ہم تمہاری حفاظت اور پناہ چاہتے ہیں۔ کافر عذاب کے فرشتوں کو دیکھ کر حسبِ عادت یہ الفاظ کہیں گے شائد عذاب سے پناہ مل جائے اس صورت میں يَقُوْلُوْنَ کا فاعل مجرم ہونگے لیکن مجاہد اور قتادہ نے ملائکہ کو فاعل قرار دیا ہے (کہیں گے روک دی جائے کوئی روک) ﴿۲۲﴾ وَ استئنافیہ قَدِمْنَآ۔ قُدُوْمٌ مصدر سے ماضی متکلم (ہم متوجہ ہوں گے) اِلٰى حرف جر مَا موصول جار مجرور متعلق بِقَدِمْنَآ۔ عَمِلُوْا عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ مِنْ عَمَلٍ جار مجرور متعلق بِعَمِلُوْا (اور ہم متوجہ ہوئے ان کے کاموں کی طرف جو انہوں نے آگے بھیجے تھے) فَجَعَلْنٰهُ۔ فَا عاطفہ۔ جَعَلَ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب هَبَآءً خاک غبار مفعول بہ مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾ نَثْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر هَبَآءً کی صفت (پس ہم نے اسے بکھرا ہوا غبار کر دیا)

ملائکہ کا نزول ان کے لئے باعثِ عذاب ہوگا

جس روز یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس روز گنہگاروں کے لئے کوئی خوشی نہ ہوگی اور یہ کہیں گے ہمارے اور ان کے درمیان کوئی رکاوٹ ہو جائے ﴿۲۲﴾ اور ہم ان کے اعمال کی جانب متوجہ ہوں گے پھر اکارت ہوا غبار بنا دیں گے ﴿۲۳﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان آیات میں ان کے اس اعتراض کا جواب دیا جو کہتے تھے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ کوئی اور فرشتہ نذیر بن کر کیوں نہیں آیا اس کے جواب میں فرمایا کہ یہ سنت الٰہی کے خلاف ہے کہ انسانوں کو آگاہ کرنے کے لئے فرشتے بھیجے جائیں اگر ہم فرشتہ بھیجتے تو وہ بھی انسانی شکل میں ظاہر ہوتا اصل بات یہ ہے کہ فرشتے یا تو عذاب کے موقعہ پر نازل ہوتے ہیں اور یا پھر قیامت کے دن نازل ہونگے جس دن فرشتے نازل ہوں گے وہ اتنا خوفناک منظر ہوگا کہ ان کے نزول کا مطالبہ کرنے والے حجراً محجوراً کہہ کر پناہ طلب کریں گے اور چاہیں گے کہ ان کے اور فرشتوں کے درمیان کوئی سخت روک قائم ہوجائے کہ وہ ان تک نہ پہنچ سکیں۔ قیامت کے دن ان کے اعمال کو اس طرح بے حقیقت کر کے اڑا دیں گے جیسے خاک کے حقیر ذرات ہوا میں اِدھر اُدھر اڑ جاتے ہیں اس لئے کہ ان کے اعمال اخلاص و ایمان کی حقیقت سے خالی تھے۔

أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّأَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾

أَصْحٰبُ مضاف الْجَنَّةِ مضاف الیہ مبتدا۔ يَوْمَئِذٍ ظرف متعلق بخبر خَيْرٌ خبر مُّسْتَقَرًّا۔ اِسْتِقْرَارٌ سے ظرف مکان (قرارگاہ) تمیز وَعاطفہ أَحْسَنُ افعل التفضیل مَقِيْلًا کا عطف خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا پر ہے۔ مَقِيْلًا۔ اسم مکان قَالَ يَقِيْلُ سے جس کے معنی دوپہر کو آرام کرنے کے ہیں۔

اہل جنت کی آخرت کی زندگی پرسکون ہوگی

اہل جنت اس روز قیام گاہ کے اعتبار سے بھی بہتر ہوں گے اور آرامگاہ کے اعتبار سے بھی یہ لوگ جن کی ہنسی اڑایا کرتے تھے وہ تو جنت میں آرام و سکون

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی زندگی بسر کر رہے ہونگے اور یہ ہنسی اڑانے والے مصیبت اور لعنت میں گرفتار ہوں گے۔

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ۭ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾
وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰي يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ
سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ
الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَاۗءَنِيْ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾

وَ استئنافیہ یَوْمَ ظرف منصوب بِاُذْکُرْ۔ تَشَقَّقُ۔ تَشَقُّقٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب اصل میں تَتَشَقَّقُ تھا ایک تا حذف ہوگئی اَلسَّمَآءُ فاعل بِالْغَمَامِ غَمَامَةٌ کی جمع (ابر سفید) جار مجرور متعلق بِتَشَقُّقُ (جس دن پھٹ جائے آسمان بادل سے) اَیْ تَنْفَطِرُ عَنِ الْغَمَامِ الَّذِیْ یَسْوَدُّ الْجَوَّ۔ وَیُظْلِمُہٗ" وَنُزِّلَ۔ تَنْزِیْلٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَلْمَلٰٓئِكَةُ نائب فاعل تَنْزِیْلًا مفعول مطلق (اور اتارے جائیں فرشتے اتارے جانا) ﴿٢٥﴾

اَلْمُلْكُ مبتدا یَوْمَئِذِ ظرف متعلق بِمُلْكُ۔ اَلْحَقُّ۔ مُلْكُ کی صفت لِلرَّحْمٰنِ اَلْمُلْكُ کی خبر (بادشاہی اس دن حق ہے (ثابت شدہ رحمٰن کے لئے) وَ عاطفہ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر اس کا اسم یَوْمًا۔ کَانَ کی خبر عَلَى الْكٰفِرِيْنَ جار مجرور متعلق بِعَسِيْرًا۔ عَسِيْرًا۔ یَوْمًا کی صفت (اور وہ دن کافروں پر سخت مشکل) ﴿٢٦﴾

وَيَوْمَ۔ وَ عاطفہ یَوْمَ منصوب بِاُذْکُرْ اس کا عطف یَوْمَ تَشَقَّقُ پر ہے یَعَضُّ عَضٌّ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (دانت سے کاٹنے کو عَضٌّ کہتے ہیں) اَلظَّالِمُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاعل عَلٰی یَدَیْهِ جار مجرور متعلق بِیَعَضُّ (اور جس دن کاٹ کاٹ کر کھائے گا ظالم اپنے دونوں ہاتھوں کو یَعَضُّ عَلٰی یَدَیْهِ ندامت اور غیظ وحسرت سے کنایہ ہے بیان کیا جاتا ہے کہ عقبہ بن ابی معیط نے ایک دعوت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قریش کو بلایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک کہ تو شہادت نہ دے کہ میں اللہ کا رسول ہوں ہم کھانا نہیں کھائیں گے۔ اس نے شہادت دی پس رسول اللہ نے اس کا کھانا کھایا۔ جب یہ خبر اس کے دوست ابی بن خلف کے پاس پہنچی تو وہ بہت برہم ہوا اس نے کہا میں تم سے راضی نہیں ہوں گا جب تک تو جا کر اس کے منہ پر نہ تھوکے اس کے کہنے پر یہ کمبخت ایسا کر گزرا۔ یہ دونوں غزوہ بدر میں قتل ہوئے۔ اس آیت میں آخرت کے عذاب کا ذکر ہے کہ جب آخرت کا عذاب اپنے سامنے دیکھے گا تو اس وقت ندامت وحسرت سے اپنے ہاتھ کاٹنے لگے گا اور کہے گا کہ کاش میں فلاں یعنی ابی بن خلف کو دوست نہ بناتا۔ اگرچہ آیت عقبہ بن ابی معیط کے بارے میں نازل ہوئی ہے لیکن حکم عام ہے گناہ پر آمادہ کرنے والے تمام لوگوں پر اس کا اطلاق ہوگا۔ یَقُوْلُ مضارع واحد مذکر غائب یٰلَیْتَنِیْ یا حرف ندا منادی محذوف یا یہ مجرد تنبیہ کے لئے ہے لَیْتَ حرف مشبہ بالفعل اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے تمنا کے لئے مستعمل ہے فِی اسم (کاش میں) اتَّخَذْتُ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم لَیْتَ کی خبر مَعَ ظرف مضاف الرَّسُوْلِ مضاف الیہ مَعَ الرَّسُوْلِ مفعول ثانی سَبِیْلًا مفعول اوّل (اے کاش کہ میں نے رسول کے ساتھ رشتہ پکڑا ہوتا) (۲۷)

یٰوَیْلَتٰی۔ یا حرف ندا وَیْلَتٰی مضاف اور مضاف الیہ اصل میں وَیْلَتِیْ تھا یا کو الف میں بدلا گیا ہے (ہائے افسوس) لَیْتَنِیْ۔ لَیْتَ کلمہ حسرت وتمنا مضاف نِیْ مضاف الیہ۔ لَیْتَ کا اسم (کاش کہ) لَمْ اَتَّخِذْ۔ لَمْ حرف نفی قلب وجزم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَتَّخِذْ۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع واحد متکلم مجزوم بلم۔ فُلَانًا مفعول بہ اول خَلِيْلًا مفعول بہ ثانی (میں نے پکڑا ہوتا فلانے کو دوست) (۲۸)

لَقَدْ۔ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق اَضَلَّنِيْ۔ اِضْلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم عَنِ الذِّكْرِ جار مجرور متعلق بِاَضَلَّنِيْ۔ بَعْدَ ظرف متعلق بمحذوف حال اِذْ شرط مضاف جَآءَنِيْ۔ مَجِیٌٔ سے ماضی واحد مذکر غائب نِ وقایہ یْ ضمیر واحد متکلم (اس نے مجھے نصیحت سے بہکایا۔ اس کے بعد کہ وہ میرے پاس آئی) وَ حالیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب الشَّيْطٰنُ اسم کان۔ لِلْاِنْسَانِ جار مجرور متعلق بِخَذُوْلًا۔ خَذُوْلًا۔ خُذْلَانٌ سے۔ جس کے معنی ہیں وقت مدد ایسے شخص کی مدد چھوڑ کر علیحدہ ہوجانا جس سے مدد کی امید ہو۔ بروزن فَعُوْلٌ مبالغہ کا صیغہ ہے (اور شیطان وقت پر انسان کو دغا دینے والا ہے) (۲۹)

انکار حق کرنیوالوں کیلئے روز قیامت یوم حسرت ہوگا

اور جس دن آسمان بادل کے ٹکڑانے پر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے جوق در جوق اتارے جائیں گے (۲۵) اس دن کسی کی بادشاہت باقی نہ رہے گی صرف خدائے رحمٰن کی حکومت ہوگی اور یاد رکھو کہ وہ دن کافروں پر بہت ہی سخت ہوگا (۲۶) اس روز ظالم اپنے ہاتھ چبائیگا کہے گا۔ کاش میں نے بھی رسول کے ساتھ صحیح راہ اختیار کی ہوتی (۲۷) ہائے افسوس کیا اچھا ہوتا کہ میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا (۲۸) اس نے مجھے نصیحت کے قبول کرنے سے بہکا دیا اس کے بعد کہ وہ میرے پاس پہنچ چکی تھی اور شیطان تو وقت پڑنے پر انسان کو تنہا چھوڑ کر الگ ہوجاتا ہے (۲۹)

ان آیات میں قیامت کا ذکر ہے کہ جب سب کچھ فنا ہوجائے گا اور صرف ذات حق

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی حکومت باقی رہ جائے گی۔ قیامت کا یہ دن انکار حق کرنے والوں پر سخت گراں ہوگا اور ظالم اپنے ہاتھوں کو کاٹتے ہوئے انتہائی حسرت سے کہیگا کہ اے کاش میں نے دنیا میں رسول کا راستہ اختیار کیا ہوتا اور رسول کو چھوڑ کر کسی گمراہ کو اپنا دوست نہ بناتا ایسا گمراہ رفیق کہ اللہ کا کلام اور نصیحت آ چکنے کے بعد اس نے مجھے گمراہ کیا۔ اور یہ حقیقت ہے کہ شیطان انسان کے لئے ہمیشہ دغاباز ہے اور وقت پر دھوکہ دینے والا ہے۔

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾

وَ عاطفہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب الرَّسُوْلُ فاعل يٰ کلمہ ندا رَبِّ منادیٰ مضاف ی متکلم مضاف الیہ محذوف (اور رسولؐ نے کہا اے میرے پروردگار) اِنَّ مشبہ بالفعل قَوْمِي۔ قَوْمٌ مضاف ی متکلم مضاف الیہ۔ اسم اِنَّ۔ اِتَّخَذُوْا۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی جمع مذکر غائب خبر اِنَّ۔ هٰذَا اسم اشارہ مفعول اول الْقُرْاٰنَ اسم اشارہ سے بدل مَهْجُوْرًا مفعول بہ ثانی۔ مَهْجُوْرًا۔ هَجْرٌ سے اسم مفعول واحد مذکر ای متروکا۔ ترکوہ وصدوا عن الایمان یا هَجْرٌ سے ہذیان اور بکواس یعنی لوگوں نے اسے ہذیان قرار دیا ﴿٣٠﴾

وَ مستانفہ كَذٰلِكَ مصدر محذوف کی صفت ای مِثْلُ ذٰلِكَ۔ جَعَلْنَا جعل سے ماضی جمع متکلم لِكُلِّ نَبِيٍّ مفعول بہ ثانی عَدُوًّا مفعول بہ اول مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ عَدُوًّا کی صفت (اور اسی طرح مجرموں میں سے ہم نے ہر قوم سے نبی کے لئے دشمن بنائے) وَ استنافیہ كَفٰى۔ كِفَايَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بِرَبِّكَ با زائد رَبِّكَ مجرور لفظاً فاعل هَادِيًا۔ حال۔ وَ عاطفہ نَصِيْرًا کا عطف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ھَادِیًا پر ہے (کافی ہے تیرا رب راہ دکھانے کو اور مدد کرنے کو)

قرآن سے اعراض انتہائی بدبختی کی دلیل ہے

قیامت کے دن رسول عرض کریں گے پروردگار افسوس ہے کہ میری امت نے قرآن کی ہدایات اور تعلیمات پر عمل نہ کیا اور اس قرآن سے رشتہ کاٹ لیا (اسی کا نتیجہ ہے جو آج بھگت رہے ہیں) (۳۰) اے نبی جس طرح یہ کافر آپ کے دشمن ہیں اسی طرح ہم نے مجرموں کو ہر نبی کا دشمن بنایا ہے اور آپ کا پروردگار ہی ہدایت اور مدد کو کافی ہے آیت ۳۰ میں اگرچہ مذکور صرف کافروں کا ہے تاہم اس کی تصدیق نہ کرنا اسکی تلاوت نہ کرنا۔ اس سے اعراض۔ اس میں تدبر و فکر نہ کرنا یہ سب باتیں ہجر قرآن میں داخل ہو سکتی ہیں۔ آیت ۳۱ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے فرمایا کہ جس طرح مشرکین قریش ان کے ساتھ عداوت کر رہے ہیں تمام انبیاء کے ساتھ ان کی قوم کے مجرموں کا یہی رویہ رہا لیکن آپ ان کی مخالفت کی پرواہ نہ کیجئے آپ کے لئے ہمارا ہادی اور ناصر ہونا کافی ہے۔ ابن القیم نے ہجر قرآن کی چند انواع کا ذکر کیا ہے (۱) قرآن کا نہ سننا (۲) قرآن پر عمل نہ کرنا (۳) قرآن کے احکام اور فیصلوں پر نہ چلنا (۴) قرآن کے معانی پر تدبر نہ کرنا (۵) امراض روحانی کے لئے قرآن سے شفا نہ طلب کرنا۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ
كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ
بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى
وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۳۴﴾

وَ استئنافیہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اَلَّذِيْنَ موصول فاعل كَفَرُوْا۔ كَفَرَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ لَوْلَا کلمہ تحضیض۔ نُزِّلَ۔ تَنْزِیْلٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب عَلَیْہِ جار مجرور متعلق بِتَنْزِیْلٌ۔ اَلْقُرْاٰنُ نائب فاعل۔ جُمْلَۃً۔ جُمْلٌ سے مشتق ہے (اکٹھا) وَاحِدَۃً۔ جُمْلَۃً کی صفت ہے (اور وہ لوگ جو کافر ہوئے انہوں نے کہا کیوں نہ اترا اس پر قرآن سارا کا سارا اکٹھا) کَذٰلِکَ۔ مِثْلَ ذٰلِکَ مصدر محذوف کی نعت ہے اَیْ نَزَّلْنَاہُ تَنْزِیْلًا مِثْلَ ذٰلِکَ التَّنْزِیْلِ۔ لِنُثَبِّتَ۔ لام تعلیل نُثَبِّتَ سے ماضی جمع متکلم بِہٖ جار مجرور متعلق نُثَبِّتَ۔ فُؤَادَکَ مفعول بہ۔ اسی طرح نازل کیا تاکہ تیرا دل ثابت رکھیں) وَ عاطفہ رَتَّلْنٰہُ۔ تَرْتِیْلٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ تَرْتِیْلًا مفعول مطلق۔ (اور ہم نے اسے پڑھ کر سنایا ٹھہر ٹھہر کر) (۳۲)

وَ عاطفہ لَا نافیہ یَاْتُوْنَکَ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ بِمَثَلٍ جار مجرور متعلق بِیَاْتُوْنَکَ۔ اِلَّا۔ اداۃ حصر جِئْنٰکَ مجیٔ سے ماضی جمع متکلم کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بِجِئْنٰکَ۔ وَ عاطفہ اَحْسَنَ کا عطف بِالْحَقِّ پر ہے۔ اَحْسَنَ۔ افعل التفضیل تَفْسِیْرًا تمیز (وہ نہیں لاتے تیرے پاس کوئی مثال کہ ہم نہیں پہنچا دیتے تجھ کو ٹھیک بات اور اس سے بہتر کھول کر بات) ای لا یاتیک ھؤلاء الکفار بحجۃ او شبھۃ للقدح فیک او فی القرآن الا اتیناک یا محمد بالحق الواضح والنور الساطع (یہ کفار آپ کی رسالت یا قرآن کے بارے میں کوئی حجت یا شبہ نہیں لاتے مگر اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم آپ کو اس سے زیادہ واضح حق اور روشن نور عطا فرماتے ہیں) (۳۳)

اَلَّذِیْنَ۔ موصول۔ مبتدا محذوف ھم کی خبر یا منصوب علی الذم اذم الذین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُحْشَرُوْنَ حَشْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب صلہ۔ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ جار مجرور متعلق بمحذوف حال ای مَقْلُوْبِيْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ۔ اِلٰى جَهَنَّمَ جار مجرور متعلق يُحْشَرُوْنَ (جو لوگ گھیر کر لائے جاویں گے اوندھے منہ جہنم کی طرف) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا شَرٌّ خبر مَّكَانًا تمیز وَ عاطفہ اَضَلُّ افعل التفضیل۔ سَبِيْلًا تمیز۔ وہی لوگ برے درجہ کے ہیں اور بہت بہکے ہوئے ہیں رستے سے (۳۴)

بتدریج نزولِ قرآن باعث ثباتِ قلب ہے

اور کافر کہتے ہیں اس نبی پر سارا قرآن ایک ہی مرتبہ کیوں نہیں نازل کیا گیا ہاں ایسا اس لئے کیا گیا ہے تاکہ اس کے ذریعہ ہم آپ کے دل کو مضبوط کرتے ہیں اور اسی غرض کے لئے ہم نے اس قرآن کو خاص ترتیب سے نازل کیا ہے (۳۲) اور یہ لوگ جب بھی تمہارے سامنے کوئی انوکھا سوال پیش کرتے ہیں ہم اس کا ٹھیک اور نہایت صحیح اور واضح جواب دیتے ہیں (۳۳) یہ وہ لوگ ہیں جو اوندھے منہ جہنم کی طرف دھکیلے جائیں گے یہ لوگ باعتبار مرتبہ بہت برے اور باعتبار راہ کے بہت بھٹکے ہوئے ہیں (۳۴)

آیت (۳۲) میں ان کے چوتھے شبہے کا جواب دیا وہ کہتے تھے کہ اگر یہ اللہ کی نازل کردہ کتاب ہے تو یہ پوری کی پوری بیک وقت کیوں نہ نازل کر دی گئی معلوم ہوتا ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) دوسرے لوگوں کی مدد لے کر کچھ نہ کچھ بنا لاتا ہے اور اسے بطور وحی الٰہی پیش کر دیتا ہے اس کے جواب میں فرمایا کہ تدریجی نزول سے مقصد یہ ہے کہ آپ کو ثبات قلب حاصل ہو اور اس کو اچھی طرح یاد کر لیں ہر ضرورت کا بروقت جواب ملتا رہے۔ آیت (۳۳) میں بتایا کہ آپ پر یا قرآن پر کفار اگر کوئی بات پیش کرتے ہیں تو قرآن اس کے مقابل نہایت واضح اور روشن بات بتاتا ہے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جس سے کفار کی بات بے وقعت ہو کر رہ جاتی ہے۔ آیت (۳۴) میں انکار حق سے کام لینے والوں کے دردناک انجام کی خبر دی ہے کہ وہ اوندھے منہ جہنم میں ڈالے جائیں گے اور انہیں اپنی گمراہی کی پوری سزا ملے گی۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ
وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا
الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا
لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا وَاَصْحٰبَ
الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ
الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ
الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ
كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ
اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾ اِنْ كَادَ
لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ
يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾
اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ
وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾

وَ لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى الْكِتٰبَ	وَجَعَلْنَا	مَعَهٗ
اور البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو کتاب	اور کیا ہم نے	ساتھ اس کے
اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾	فَقُلْنَا	اذْهَبَا
بھائی اس کے	ہارون کو	وزیر	پس کہا ہم نے	جاؤ تم دونوں
اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَدَمَّرْنٰهُمْ	تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾
طرف اس قوم کے کہ	جھٹلایا انہوں نے	نشانیوں ہماری کو	پس ہلاک کیا ہم نے انکو	ہلاک کرنا
وَ قَوْمَ	نُوْحٍ	لَّمَّا	كَذَّبُوا	الرُّسُلَ
اور قوم	نوحؑ کی	کہ جب	جھٹلایا انہوں نے	رسولوں کو
اَغْرَقْنٰهُمْ	وَجَعَلْنٰهُمْ	لِلنَّاسِ	اٰيَةً	وَاَعْتَدْنَا
غرق کیا ہم نے انکو	اور کیا ہم نے انکو	واسطے لوگوں کے	نشانی	اور تیار کیا ہم نے
لِلظّٰلِمِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾	وَّعَادًا	وَّثَمُوْدَا
واسطے ظالموں کے	عذاب	درد دینے والا	اور عاد	اور ثمود کو
وَ اَصْحٰبَ	الرَّسِّ	وَقُرُوْنًا	بَيْنَ ذٰلِكَ	كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾
اور رہنے والے	کوئیں کے کو	اور قرنوں کو	درمیان اسکے	بہت کو
وَ كُلًّا	ضَرَبْنَا	لَهُ الْاَمْثَالَ	وَ كُلًّا	تَبَّرْنَا
اور ہر ایک کہ	بیان کیں ہم نے	واسطے اسکے مثالیں	اور ہر ایک کو	ہلاک کیا ہم نے
تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾	وَلَقَدْ	اَتَوْا	عَلَى الْقَرْيَةِ	الَّتِيْٓ
ہلاک کرنا	اور البتہ تحقیق	آئے ہیں	اوپر بستی	اس کے کہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اُمْطِرَتْ	مَطَرَ السَّوْءِ	اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا	يَرَوْنَهَا	بَلْ كَانُوْا
برسائی گئی ہے	بارش بُری	کیا پس نہ تھے	دیکھتے اس کو	بلکہ تھے
لَا يَرْجُوْنَ	نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾	وَاِذَا رَاَوْكَ	اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا هُزُوًا ؕ
نہ امید رکھتے	جی اٹھنے کی	اور جس وقت دیکھتے ہیں تجھ کو	نہیں پکڑتے تجھ کو	مگر ٹھٹھا
اَهٰذَا	الَّذِيْ	بَعَثَ اللّٰهُ	رَسُوْلًا ﴿٤١﴾	اِنْ كَادَ
کیا یہی ہے	کہ جس کو	بھیجا اللہ نے	رسول بنا کر	تحقیق نزدیک تھا
لَيُضِلُّنَا	عَنْ اٰلِهَتِنَا	لَوْلَآ	اَنْ صَبَرْنَا	عَلَيْهَا ؕ
کہ گمراہ کر دے ہم کو	معبودوں ہمارے سے	اگر نہ	صبر کرتے ہم	اوپر اُن کے
وَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	حِيْنَ يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ
اور البتہ	جانیں گے	جب دیکھیں گے	عذاب کو	کون شخص
اَضَلُّ	سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾	اَرَءَيْتَ	مَنِ اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ
بہت گمراہ ہوا ہے	راہ سے	کیا دیکھا تو نے	اس شخص کو کہ پکڑا اس نے	معبود اپنا
هَوٰىهُ	اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ	عَلَيْهِ	وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾	اَمْ تَحْسَبُ
خواہش اپنی کو	کیا پس ہوتا ہے تو	اوپر اس کے	داروغہ	کیا گمان کرتا ہے تو
اَنَّ	اَكْثَرَهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	اَوْ يَعْقِلُوْنَ	اِنْ هُمْ اِلَّا
یہ کہ	اکثر اُن کے	سنتے ہیں	یا سمجھتے ہیں	نہیں وہ مگر
كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾
مانند چارپایوں کے ہیں	بلکہ	وہ	بہت بھٹکے ہوئے ہیں	راستے سے

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُن کے بھائی ہارونؑ کو مددگار بنا کر ان کے ساتھ
ملا دیا ﴿٣٥﴾ اور کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تکذیب کی (جب تکذیب پر اڑے رہے) تو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا ﴿۳۶﴾ اور نوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا اور ظالموں کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۷﴾ اور عاد و ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان بہت سی جماعتوں کو ہلاک کر دیا ﴿۳۸﴾ اور سب کے سمجھانے کے لئے ہم نے مثالیں بیان کیں اور نہ ماننے پر سب کا تہس نہس کر دیا ﴿۳۹﴾ اور یہ کافر اس بستی پر بھی گذر چکے ہیں جس پر بری طرح کا مینہ برسایا گیا تھا وہ اس کو دیکھتے نہ ہوں گے بلکہ ان کو تو مرنے کے بعد جی اٹھنے کی امید ہی نہیں ﴿۴۰﴾ اور یہ لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جس کو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے ﴿۴۱﴾ اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہم کو بہکا دیتا اور ان سے پھیر دیتا اور یہ عنقریب معلوم کر لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے ﴿۴۲﴾ کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو ﴿۴۳﴾ یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں (نہیں) یہ تو چارپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ گمراہ ﴿۴۴﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿۳۵﴾

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿۳۶﴾

وَ استئنافیہ لَقَدْ۔ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق اٰتَيْنَا۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم مُوْسٰى مفعول بہ الْكِتٰبَ مفعول بہ ثانی وَ عاطفہ جَعَلْنَا کا عطف

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اٰتَیْنَا پر ہے۔ جَعَلَ سے ماضی جمع متکلم مَعَہٗ۔ مَعَ ظرف مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مَعَہٗ ظرف مکان متعلق بمحذوف اَخَاہُ مفعول بہ اول هٰرُوْنَ۔ اَخَاہُ سے بدل وَزِیْرًا مفعول بہ ثانی اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور بنایا اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو وزیر ﴿۳۵﴾

فَقُلْنَا۔ فَا عاطفہ قول سے ماضی جمع متکلم اذْهَبَا۔ ذَهَابٌ سے امر تثنیہ مذکر اِلَی الْقَوْمِ جار مجرور متعلق باذھبا۔ اَلَّذِیْنَ موصول قَوْم کی صفت کَذَّبُوْا۔ تَکْذِیْبٌ ماضی جمع مذکر غائب صلہ بِاٰیٰتِنَا۔ اٰیۃ کی جمع جار مجرور متعلق بکذبوا۔ (ہم نے کہا تم جاؤ ایسی قوم کی طرف جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا) فَدَمَّرْنٰهُمْ۔ فَا عاطفہ دَمَّرْنٰهُمْ۔ تَدْمِیْرٌ سے ماضی جمع متکلم تَدْمِیْرًا مفعول مطلق (اور ہم نے اسے ہلاک کیا ہلاک کرنا ﴿۳۶﴾

موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو فرعون کی ہدایت کیلئے بھیجا جانا

بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون کو ان کے ساتھ وزیر مقرر کیا ﴿۳۵﴾ پھر ان سے کہا تم دونوں اس قوم کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی ہے۔ بالآخر ہم نے ان کو تباہ کر دیا ﴿۳۶﴾ موسیٰ علیہ السلام کی درخواست پر ان کے بھائی ہارون علیہ السلام کو بھی نبوت عطا کی اور دونوں کو فرعون کی طرف بھیجا کہ اسے اللہ کا پیغام پہنچائیں۔ انہوں نے اللہ کا پیغام پہنچایا لیکن فرعون نے انکار کیا اور سرکشی کی جس کی بنا پر اللہ نے فرعونیوں کو غرق کیا۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰیَةً ۔ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۳۷﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ کا عطف دَمَّرْنٰهُمْ کی ضمیر ھُمْ پر ہے (یعنی ہلاک کیا نوح کی قوم کو،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَمَّا ظرف بمعنی حِیْنَ یا رابطہ متضمن معنی شرط کَذَّبُوا۔ تکذیب سے ماضی جمع مذکر غائب الرُّسُلَ۔ رَسُوْلٌ کی جمع مفعول بہ اَغْرَقْنٰهُمْ۔ اِغْرَاقٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ جواب شرط (اور نوحؑ کی قوم جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا) وَجَعَلْنٰهُمْ۔ وَ عاطفہ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور کر دیا ہم نے انہیں) لِلنَّاسِ جار مجرور متعلق بِجَعَلْنَا۔ اٰیَةً۔ جَعَلْنَا کا مفعول (لوگوں کے لئے نشانی) وَاَعْتَدْنَا۔ وَ عاطفہ اِعْتِدَادٌ سے ماضی جمع متکلم لِلظّٰلِمِیْنَ جار مجرور متعلق بِاَعْتَدْنَا۔ عَذَابًا مفعول بہ اَلِیْمًا۔ عَذَابًا کی صفت (اور ہم نے ظالموں کے لئے دردناک عذاب تیار کیا ہے)

طوفانِ نوحؑ میں نافرمانوں کا غرق ہونا

اور قومِ نوح کو بھی جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور لوگوں کے لئے ان کو نشانِ عبرت بنا دیا اور ہم نے ظالموں کے لئے عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿۳۷﴾ نوح علیہ السلام اپنی قوم میں ۹۵۰ برس سے زائد تبلیغ کرتے رہے لیکن قوم نے حق کو قبول نہ کیا آخر کار نوح علیہ السلام کی بد دعا سے طوفان آیا نوح علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کے سوا سب غرق ہو گئے طوفانِ نوحؑ آنے والی نسلوں کے لئے عبرت کا باعث بنا۔

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَیْنَ ذٰلِكَ كَثِیْرًا ﴿۳۸﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِیْرًا ﴿۳۹﴾

وَ عاطفہ عَادًا فعل محذوف اَهْلَكْنَا یا دَمَّرْنَا کا مفعول بہ وَثَمُوْدَا کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عطف عَادًا پر ہے وَعاطفہ اَصْحٰبَ الرَّسِّ کا بھی عطف عَادًا پر ہے۔ اَصْحٰبَ مضاف الرَّسِّ مضاف الیہ (کنوئیں والے قرآن کریم یا کسی صحیح حدیث میں ان کی تفصیل نہیں ملتی یہ لوگ کسی کنوئیں پر آباد تھے نافرمانی کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یمامہ میں قوم ثمود کا کوئی قبیلہ آباد تھا انہیں اَصْحٰبَ الرَّسِّ کہا جاتا ہے۔) وَعاطفہ قُرُوْنًا۔ قُرُوْنٌ کی جمع مختلف زمانوں کی قومیں قُرُوْنًا اَقْوَامًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا۔ قُرُوْنًا کی صفت ہے (اور اسکے درمیان بہت سی قوموں کو (۳۸)

وَكُلًّا فعل محذوف اَنْذَرْنَا یا خَوَّفْنَا کا مفعول بہ ضَرَبْنَا۔ ضَرْبٌ سے ماضی جمع متکلم لَهُ جار مجرور متعلق بِضَرَبْنَا۔ الْاَمْثَالَ۔ مَثَلٌ کی جمع مفعول بہ (اور سب کو ہم نے مثالیں سنائیں) وَعاطفہ كُلًّا مفعول بہ مقدم تَبَّرْنَا کا تَتْبِيْرًا۔ تَتْبِيْرًا سے ماضی جمع متکلم تَتْبِيْرًا مفعول مطلق (اور سب کو ہلاک کیا ہم نے ہلاک کرنا) (۳۹)

عاد وثمود اور اصحب الرّس کی ہلاکت

اور اسی طرح عاد و ثمود اور اصحاب الرّس کو اور ان کے درمیانی مدت میں بہت سی قوموں کو ہلاک کیا۔ اور ہم نے ان سب کے لئے مثالیں پیش کیں اور آخر کار ان کے انکار پر سب کو ہلاک کر ڈالا (۳۸)

عاد عرب کی قدیم قوم جن کی طرف حضرت ہود علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا۔ ثمود حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام ہے۔ عاد ثمود۔ جرہم۔ جدیس۔ قحطان وغیرہ کو امم بائدہ بھی کہا جاتا ہے یعنی برباد شدہ قومیں ان سب اقوام کی طرف پیغمبر آئے لیکن ان قوموں نے پیغمبروں کی مخالفت کی جس کی وجہ سے اللہ نے انہیں ہلاک کیا (۳۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الرَّسِّ ایک کنوئیں کا نام تھا اور بعض نے لکھا ہے الرس قریہ کا نام تھا اور اصحاب الرس ایک بت پرست قوم تھی حضرت شعیبؑ نے انہیں دعوتِ اسلام دی لیکن وہ بت پرستی سے باز نہ آئے اور ہلاک ہوئے بعض نے اصحاب الاخدود اور اصحاب الرس کو ایک ہی قوم قرار دیا ہے۔

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝

وَ استنافیہ۔ لَقَدْ۔ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق۔ اَتَوْا۔ اِتْیَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب عَلَى الْقَرْيَةِ جار مجرور متعلق باتوا۔ الَّتِيْٓ موصول قَرْيَةٌ کی صفت اُمْطِرَتْ۔ اِمْطَارٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب صلہ۔ مَطَرَ مضاف السَّوْءِ مضاف الیہ۔ مَطَرَ السَّوْءِ مفعول مطلق وَالْمُرَادُ بِمَطَرِ السَّوْءِ الْحِجَارَةِ يَسُوْءُ۔ سَاءَ يَسُوْءُ کا مصدر ہے (بُرا ہونا) سُوْءٌ سَوْءٌ کا اسم ہے ہر وہ چیز جو انسان کو غمزدہ کرے خواہ دنیوی امور میں ہو یا اخروی امور سے سُوْء ہے (راغب) (اور البتہ یہ لوگ ہو آئے ہیں اس بستی کے پاس سے جن پر برائی کی بارش برسائی گئی یعنی پتھر برسائے گئے، قریش کا ملک شام کی طرف اپنے سفر میں بارہا اس قریہ کے پاس سے گزرہوا جن پر پتھر برسائے گئے اور وہ ہلاک ہوئے مراد قوم لوط کی بستی سدوم) اَ۔ ہمزہ استفہام تقریری کے لئے فَلَمْ۔ فا عاطفہ لم حرف نفی قلب اور جزم يَكُوْنُوْا فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بِلَمْ۔ يَرَوْنَهَا۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ يَرَوْنَهَا کا جملہ يَكُوْنُوْا کی خبر کیا پس نہ تھے وہ دیکھتے ہوئے اسے) بَلْ اضراب کے لئے كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب ضمیر مستتر اسم كَانُوْا۔ لَا يَرْجُوْنَ۔ لَا نافیہ رَجَاءٌ سے مضارع

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر غائب لَا یَرْجُوْنَ کا جملہ کَانُوْا کی خبر نُشُوْرًا مصدر منصوب مفعول بہ (بلکہ یہ لوگ دوبارہ زندہ ہونے کی امید ہی نہیں رکھتے)

اہل عرب کے لئے سدوم کی تباہی باعث عبرت ہے

اور یہ لوگ یقیناً اس بستی سے ہو کر گزرے ہیں جن پر بُری طرح کی بارش برسائی گئی تھی تو پھر کیا انہوں نے اس کا حال نہیں دیکھا ہوگا مگر بات یہ ہے کہ یہ لوگ مرنے کے بعد دوسری زندگی کی توقع ہی نہیں رکھتے عرب ملک شام کے سفر میں قوم لوط کی بستی سدوم کے پاس سے بارہا گزرتے تھے قوم لوط کی اس بستی پر ان کی نافرمانی کی وجہ سے آسمان سے پتھر برسائے گئے کیا اس کے کھنڈرات ان کے لئے عبرت کا باعث نہیں ہیں وہ اس لئے عبرت حاصل نہیں کرتے کہ انہیں مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا یقین نہیں ہے ﴿۴۰﴾

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿۴۱﴾
اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ
حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾

وَ استئنافیہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط رَاَوْكَ۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر رَاَوْا۔ اصل میں رَاَيُوْا تھا یا متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے بدلا الف اور واو ساکن جمع ہوئے تو الف کو حذف کر دیا گیا اور جب انہوں نے تجھ کو دیکھا) اِنْ۔ نافیہ يَتَّخِذُوْنَكَ۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اول شرط اِلَّا اداۃ حصر هُزُوًا مصدر بمعنی اسم مفعول وہ جس کا مذاق اڑایا جائے) مفعول بہ ثانی (اور کہیں تجھ کو دیکھیں کچھ کام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں مگر تمہارا تمسخر اڑاتے ہیں) اَ ہمزہ استفہام انکاری کے لئے هٰذَا اسم اشارہ مبتدا الَّذِیْ موصول خبر بَعَثَ۔ بَعَثَ سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل رَسُوْلًا مفعول بہ (کیا یہی ہے جس کو بھیجا اللہ نے رسول بنا کر) (۴۱)

اِنْ مخففہ کَادَ افعال مقاربہ میں سے ہے فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اس کے بعد اَنْ بہت کم آتا ہے۔ اسم کَادَ "ھُوَ" مستتر لَيُضِلُّنَا۔ لام فارقہ مضارع واحد مذکر غایب نا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ جملہ لَيُضِلُّنَا۔ کَادَ کی خبر عَنْ اٰلِهَتِنَا جار مجرور بِيُضِلُّنَا (قریب تھا کہ ہم کو بھٹکا دیتا ہمارے معبودوں سے) لَوْلَا۔ امتناعیہ اَنْ مصدریہ صَبَرْنَا۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع متکلم ان صبرنا مبتدا عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بِصَبَرْنَا خبر محذوف ای موجود۔ لصرفنا عنها جواب محذوف ہے (اگر ہم نہ جمے رہتے ان پر) اِنْ استنافیہ۔ سَوْفَ حرف استقبال۔ يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب حِيْنَ ظرف زمان متعلق بِيَعْلَمُوْنَ۔ حِيْنَ يَرَوْنَ رُؤْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب الْعَذَابَ مفعول بہ مَنْ استفہام مبتدا اَضَلُّ اِضْلَالٌ سے افعل التفضیل خبر سَبِيْلًا۔ تمیز (اور جلد جان لیں گے جس وقت دیکھیں گے عذاب کو۔ کہ کون زیادہ بھٹکا ہوا ہے راہ سے) (۴۲)

کفار کا رسول کا تمسخر اڑانا اور حق کو قبول نہ کرنا

اور جب یہ کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اڑانے لگتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہ وہی شخص ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے (۴۱)

اگر ہم اپنے معبودوں کی عبادت پر مضبوطی سے جمے نہ رہتے تو اس نے ہمیں ہمارے معبودوں سے گمراہ کر کے چھوڑ دیا ہوتا مگر عنقریب یہ لوگ عذاب کا مشاہدہ کریں گے تو

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

انہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون گمراہی میں پڑا ہوا تھا (۴۱) یعنی عبرت حاصل کرنے کی بجائے وہ آپ کا مذاق اڑاتے ہیں اور بطورِ تمسخر کہتے ہیں کہ کیا یہ بزرگ ہیں جنہیں اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے نہ مال و دولت۔ اور نہ قوت و اقتدار البتہ اس کی جادو بیانی ہمیں گمراہ کر کے چھوڑتی (العیاذ باللہ) (۴۲)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے فرمایا عنقریب عذاب کو اپنے سامنے دیکھ کر انہیں پتہ چلے گا کہ کون گمراہ تھا۔

أَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَىٰهُ ۖ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾

أَ ہمزہ استفہام کے لئے رَءَيْتَ۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر اَیْ اَخْبِرْنِیْ مَنِ اسم موصول رَاَیْتَ کا مفعول اول اِتَّخَذَ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب صلہ اِلٰهَهٗ مفعول بہ ثانی هَوٰىهُ مفعول بہ اول (کیا تو نے دیکھا اس شخص کو جس نے اپنی خواہش کو معبود بنایا) أَفَأَنْتَ۔ أَ استفہام انکاری۔ فَا عاطفہ۔ أَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا تَكُوْنُ فعل ناقص مضارع واحد مذکر حاضر جملہ تَكُوْنُ خبر أَنْتَ ضمیر مستتر تَكُوْنُ کا اسم عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بِوَكِيْلًا۔ وَكِيْلًا۔ تَكُوْنُ کی خبر (کیا پس تو ہو سکتا ہے اس کا وکیل اور ذمہ دار)۔ أَمْ حرف عطف ہمزہ مقدرہ استفہام انکاری کے لئے تَحْسَبُ۔ حِسْبَانٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر أَنَّ مشبہ بالفعل أَكْثَرَهُمْ اسم أَنَّ يَسْمَعُوْنَ۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب أَنَّ کی خبر أَوْ حرف عطف يَعْقِلُوْنَ کا عطف يَسْمَعُوْنَ پر ہے عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کیا تو خیال کرتا ہے کہ ان میں سے اکثر سنتے یا شعور رکھتے ہیں) اِنْ نافیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مبتدا۔ اِلَّا اداۃ حصر کَالْاَنْعَامِ۔ کے حرف تشبیہ الْاَنْعَام۔ نَعَمٌ کی جمع بَلْ اضراب کے لئے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا اَضَلُّ۔ اِضْلَالٌ سے افعل التفضیل خبر سَبِيْلًا تمیز (نہیں وہ مگر جانوروں کی طرح ہیں بلکہ وہ زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں راہ سے)

خواہش نفس کی پیروی کرنیوالے جانوروں سے بھی زیادہ گمراہ ہیں

اے نبی کیا آپ نے ایسے شخص کی حالت پر غور کیا ہے جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے کیا آپ ایسے شخص کو راہ راست پر لانے کی ذمہ داری لے سکتے ہیں (۴۳) یا آپ سمجھتے ہیں کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے اور سمجھتے ہیں یہ تو محض چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بے راہ ہیں (۴۴)

خواہش نفس کی پیروی کرنے والا کبھی ہدایت حاصل نہیں کر سکتا اس لئے کہ وہ تو صرف اپنی خواہش کی پرستش کرتا ہے۔ ایسے لوگ چوپایوں سے بھی بدتر ہیں اس لئے کہ چوپایہ بھی اپنے مالک کو پہچانتا ہے اور ٹھکانے کی پہچان رکھتا ہے لیکن یہ بدبخت تو نہ تو اپنے مالک حقیقی کو پہچانتے ہیں اور نہ نیک و بد میں تمیز کرتے ہیں وہ صرف اپنی خواہشات کے غلام ہوتے ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝۴۵ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝۴۶ وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝۴۷ وَهُوَ الَّذِىْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ
مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ
بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾ وَلَوْ
شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ
وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا
بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ
بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾ وَ
يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ
الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿۵۵﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ
نَذِيْرًا ﴿۵۶﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ
اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ
لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۗ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۚ ﴿۵۸﴾
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ
خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا
الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ السجدة

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلَمْ تَرَ	اِلٰى رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ الظِّلَّ	وَلَوْ شَآءَ
کیا نہیں دیکھا تو نے	طرف رب اپنے کے	کیونکر	پھیلایا ہے سایہ کو	اور اگر چاہتا
لَجَعَلَهٗ	سَاكِنًا ۚ	ثُمَّ جَعَلْنَا	الشَّمْسَ	عَلَيْهِ
البتہ کر دیتا اسکو	ٹھہرا ہوا	پھر کیا ہم نے	سورج کو	اوپر اس کے
دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾	ثُمَّ قَبَضْنٰهُ	اِلَيْنَا	قَبْضًا	يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾
دلیل	پھر کھینچ دیا ہم نے اسکو	طرف اپنے	کھینچنا	آہستہ آہستہ
وَهُوَ الَّذِىْ	جَعَلَ لَكُمُ	الَّيْلَ لِبَاسًا	وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا	وَّجَعَلَ النَّهَارَ
اور وہی ہے جس نے	کیا واسطے تمہارے	رات کو پردہ	اور نیند کو آرام	اور کیا دن کو
نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾	وَهُوَ الَّذِىْ	اَرْسَلَ الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَىْ
وقت منتشر ہونے کا	اور وہی ہے جس نے	بھیجا ہواؤں کو	خوشخبری دینے والیاں	آگے
رَحْمَتِهٖ ۚ	وَاَنْزَلْنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾	لِّنُحْيِىَ
مہربانی اپنی کے	اور اتارا ہم نے	آسمان سے	پانی پاک کرنیوالا	تاکہ زندہ کریں
بِهٖ	بَلْدَةً مَّيْتًا	وَّنُسْقِيَهٗ	مِمَّا	خَلَقْنَآ
ساتھ اس کے	شہر مردہ کو	اور پلاویں وہ پانی	ان چیزوں میں سے	کہ پیدا کیا ہم نے
اَنْعَامًا	وَّاَنَاسِىَّ	كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾	وَلَقَدْ	صَرَّفْنٰهُ
جانوروں کو	اور آدمیوں	بہت کو	اور البتہ تحقیق	طرح طرح سے بیان کیا ہم نے اسکو
بَيْنَهُمْ	لِيَذَّكَّرُوْا ۖ	فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ النَّاسِ	اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾
درمیان ان کے	تاکہ نصیحت حاصل کریں	پس انکار کیا	اکثر لوگوں نے	مگر کفر کرنا
وَلَوْ شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ	نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾	فَلَا تُطِعِ
اور اگر چاہتے ہم	البتہ بھیجتے ہم	ہر بستی میں	ڈرانے والا	پس مت کہا مان

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْكٰفِرِيْنَ	وَجَاهِدْهُمْ	بِهٖ	جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾	وَهُوَ
کافروں کا	اور جھگڑا کر ان سے	ساتھ اس کے	جھگڑا بڑا	اور وہ
الَّذِيْ	مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ	هٰذَا عَذْبٌ	فُرَاتٌ	وَهٰذَا
وہی ہے جس نے	ملائے دو دریا	یہ میٹھا ہے	پیاس بجھانے والا	اور یہ
مِلْحٌ	اُجَاجٌ ۚ	وَجَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا
کھاری ہے	چھاتی جلانے والا	اور کیا	درمیان دونوں کے	پردہ
وَّحِجْرًا	مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾	وَهُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ
اور بند	بندھا ہوا	اور وہ	وہی ہے جس نے	پیدا کیا
مِنَ الْمَآءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهٗ	نَسَبًا	وَّصِهْرًا ؕ
پانی سے	انسان	پس کیا واسطے اسکے	ناتا	اور سسرال
وَكَانَ	رَبُّكَ	قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾	وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور ہے	پروردگار تیرا	قادر	اور عبادت کرتے ہیں	سوائے اللہ کے
مَا لَا يَنْفَعُهُمْ	وَلَا يَضُرُّهُمْ	وَكَانَ الْكَافِرُ	عَلٰى رَبِّهٖ	ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾
اس چیز کی کہ نہ نفع دے ان کو	اور نہ ضرر دے	اور ہے کافر	اوپر رب اپنے کے	پیٹھ دینے والا
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا مُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾	قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ	عَلَيْهِ
اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو	مگر خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	کہدیں میں سوال کرتا ہوں تم سے	اوپر اس کے
مِنْ اَجْرٍ	اِلَّا مَنْ شَآءَ	اَنْ يَّتَّخِذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾
کچھ بدلہ	مگر جو چاہے	یہ کہ پکڑ لیوے	طرف رب اپنے کے	رستہ
وَتَوَكَّلْ	عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ	لَا يَمُوْتُ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِهٖ ؕ
اور توکل کر	اوپر اس زندہ کے جو	نہیں مرتا	اور پاکی بیان کر	ساتھ اس کی حمد کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَكَفٰى	بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا ﴿۵۸﴾	الَّذِيْ
اور کفایت ہے وہ	ساتھ گناہوں	بندوں اپنے کے	خبردار	جس نے
خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	اور جو کچھ	درمیان انکے ہے
فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	ثُمَّ اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ	اَلرَّحْمٰنُ	فَسْئَلْ بِهٖ
چھ دن میں	پھر قرار پکڑا	اوپر عرش کے	وہ رحمٰن ہے	پس سوال کر اسکو
خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْجُدُوْا
خبردار سے	اور جب	کہا جاتا ہے	واسطے انکے کہ	سجدہ کرو
لِلرَّحْمٰنِ	قَالُوْا	وَمَا الرَّحْمٰنُ	اَنَسْجُدُ	لِمَا
واسطے رحمٰن کے	کہتے ہیں وہ	اور کیا ہے رحمٰن	کیا سجدہ کریں ہم	جس کو
تَاْمُرُنَا	وَزَادَهُمْ	نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾		
حکم کرے تو	اور زیادہ کرتا ہے انکو	نفرت		

بھلا تم نے اپنے پروردگار کی قدرت کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر کے پھیلا دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو (بے حرکت ٹھہرا رکھتا پھر سورج کو اس کا رہنما بنا دیتا ہے ﴿۴۵﴾ پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں ﴿۴۶﴾ اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھہرایا ﴿۴۷﴾ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت کے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک اور ستھرا ہوا پانی برساتے ہیں ﴿۴۸﴾ تاکہ اس سے شہر مُردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کر دیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور پھر ہم اسے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلاتے ہیں ﴿۴۹﴾ اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا ﴿۵۰﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے ﴿۵۱﴾ تو تم کافروں کا کہا نہ مانو اور ان سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شد و مد سے لڑو ﴿۵۲﴾ اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری چھاتی جلانے والا اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنا دی ﴿۵۳﴾ اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اس کو صاحب نسب اور صاحب قرابت داماد بنایا اور تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے ﴿۵۴﴾ اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ جو نہ ان کو فائدہ پہنچا سکے اور نہ نقصان اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے ﴿۵۵﴾ اور ہم نے (اے محمد) تم کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے ﴿۵۶﴾ جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرے ﴿۵۷﴾ اور اس زندہ اللہ پر بھروسہ رکھو جو کبھی نہیں مرے گا اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے ﴿۵۸﴾ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جا ٹھہرا وہ جس کا نام رحمٰن ہے بڑا مہربان ہے تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کر لو ﴿۵۹﴾ اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا ہے جس کے لئے تم ہم سے کہتے ہو ہم اس کے آگے سجدہ کریں اور اس سے بدکتے ہیں ﴿۶۰﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝

اَ ہمزہ استفہام تقریری لَمْ حرف نفی و قلب و جزم تَرَ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بِلَمْ۔ اِلٰى رَبِّكَ یعنی مضاف صُنْعَ محذوف ہے اِلٰى صُنْعِ رَبِّكَ متعلق تَرَ (کیا تو نے نہیں دیکھا اپنے رب کی حکمت و صنعت کو) كَيْفَ اسم استفہام۔ مَدَّ۔ مَدٌّ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الظِّلَّ مفعول بہ (کہ اس نے کیسے سایہ کو پھیلایا) وَ حالیہ لَوْ شرطیہ۔ شَآءَ۔ مَشِيَّةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لَجَعَلَهٗ۔ لام۔ لَوْ کے جواب میں واقعہ ہوا ہے ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول سَاكِنًا مفعول بہ ثانی (اور اگر چاہتا تو اسے ساکن رکھتا) ثُمَّ حرف عطف جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم الشَّمْسَ مفعول بہ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بِجَعَلْنَا۔ دَلِيْلًا مفعول بہ ثانی پھر ہم نے بنایا سورج کو اس پر دلیل اور رہنما) ثُمَّ عطف قَبَضْنٰهُ قَبْضٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اِلَيْنَا۔ متعلق بِقَبَضْنَا۔ قَبْضًا مفعول مطلق يَّسِيْرًا صفت (پھر کھینچا ہم نے اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچنا)

سایہ کا گھٹنا بڑھنا اس کی وحدانیت پر زبردست دلیل ہے

کیا اے مخاطب تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارا رب کس طرح سائے کو پھیلا دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اس کو ایک ہی حالت پر ٹھہرائے رکھتا پھر ہم نے اس (سائے پر)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سورج کو علامت بنایا (۴۵)

یہاں (آیت ۴۵ سے آیت ۵۰ تک توحید پر پانچ دلائل کا بیان ہے۔ اس آیت میں انسان کو متنبہ کیا ہے کہ صبح و شام سایہ کا بڑھنا اور گھٹنا اور سورج کے متحرک ہونے سے اسے متعلق کرنا ایک غور طلب امر ہے۔ (۴۶)

اگر ہم ایسا نہ کرتے تو ہر وقت ایک سی حالت رہتی جو انسانی زندگی کے لئے دشواری کا باعث بنتی پس سایہ کا پھیلاؤ اور سورج کا متحرک ہونا ہماری وحدانیت پر زبردست دلیل ہے۔

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾

وَ عاطفہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الَّذِيْ موصول خبر جَعَلَ۔ جَعَلَ سے ماضی واحد مذکر غائب لَكُمُ متعلق بِجَعَلَ۔ اَلَّيْلَ مفعول اول لِبَاسًا مفعول ثانی (اور وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لئے رات کو لباس) وَالنَّوْمَ سُبَاتًا کا عطف اَلَّيْلَ پر ہے سُبَاتًا (سَبَتَ يَسْبُتُ باب نَصَرَ) سَبْتٌ کے معنی قطع کے ہیں۔ امام راغب لکھتے ہیں سَبَاتٌ بھی قطع عمل ہے یہ رات کی اس صفت کی طرف اشارہ ہے۔ تاکہ تم اس میں آرام حاصل کرو (اور نیند کو تمہارے لئے آرام و سکون کا باعث بنایا) وَ عاطفہ جَعَلَ۔ جَعَلَ سے ماضی واحد مذکر غائب اَلنَّهَارَ مفعول بہ اول نُشُوْرًا مفعول بہ ثانی۔ نُشُوْرًا مصدر۔ قیامت کے دن دوبارہ زندہ ہو کر اٹھنا۔ دن کے وقت کاروبار کے لئے اٹھنے کا وقت۔ (اور دن کو بنایا۔ اٹھ نکلنے اور کاروبار کے لئے)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رات کو راحت وسکون اور دن کو کاروبار حیات کے لئے بنایا گیا

اور اللہ وہ ہے جس نے رات کو تمہارے لئے بمنزلہ لباس اور نیند کو راحت اور دن کو جی اٹھنے کا وقت بنایا ﴿۴۷﴾

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر یہ دوسری دلیل ہے کہ اس نے رات کو تمہارے لئے راحت وسکون کا باعث بنایا اور دن کو کاروبار حیات کے لئے مقرر کیا اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ بہت بڑی نعمت ہے جو انسان کو عطا کی گئی۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾

وَ عاطفہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ اَلَّذِيْ موصول خبر اَرْسَلَ صلہ۔ ماضی واحد مذکر غائب اَلرِّيٰحَ مفعول بہ رِيْحٌ کی جمع۔ قرآن مجید میں جہاں اِرْسَالُ رِيْحٌ کا تذکرہ ہے اگر بلفظ جمع ہے یعنی رِيَاحٌ کا لفظ استعمال ہوا ہے تو وہاں عام طور پر رحمت کی ہوائیں مراد ہیں اگر رِيْحٌ مفرد استعمال ہوا تو عذاب کے معنی مراد ہیں۔ بُشْرًا۔ بَشِيْرَةٌ کی جمع جس کے معنی خوشخبری دینے والی کے ہیں۔ حال۔ بَيْنَ ظرف مضاف متعلق بمحذوف بُشْرًا کی صفت يَدَيْ رَحْمَتِهٖ مضاف الیہ (وہ وہی ہے جس نے چلائی ہوائیں خوشخبری لانے والیاں اس کی رحمت سے آگے) وَ عاطفہ اَنْزَلْنَا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی جمع متکلم مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بِاَنْزَلْنَا مَآءً مفعول بہ طَهُوْرًا۔ فَعُوْلٌ کے وزن پر مصدر ہے کبھی اسم بھی ہوتا ہے مَآءً کی صفت ہے (اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی طہارت کے لئے) ﴿۴۸﴾ لِّنُحْيِيَ بِهٖ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لام تعلیل اِحْیَآءٌ سے مضارع جمع متکلم بِہٖ جار مجرور متعلق بَنُحْیِیَ۔ بَلْدَۃً مفعول بہ مَّیْتًا اسم صفت نکرہ بَلْدَۃً کی صفت تاکہ زندہ کریں اس سے مردہ زمین کو وَعاطفہ نُسْقِیَہٗ۔ اِسْقَاءٌ سے مضارع جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول آ رمِمَّا (مِنْ۔ مَا) جار مجرور متعلق بمحذوف حال خَلَقْنَا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم اَنْعَامًا۔ نَعَمٌ کی جمع مفعول بہ ثانی وَعاطفہ اَنَاسِیَّ جمع اِنْسِیٌّ یا اِنْسَانٌ۔ کَثِیْرًا۔ اَنَاسِیَّ کی صفت۔ اور پلائیں ہم اس کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو (۴۹)

بارش اسکی رحمت کی دلیل ہے

اور وہی ہے جو اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے بشارت دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے اور ہم ہی آسمانوں سے پاک پانی اتارتے ہیں (۴۸) تاکہ اس کے ذریعہ ایک علاقے کو زندگی بخشیں اور اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چوپایوں اور انسانوں کو اس سے سیراب کریں (۴۹) ان آیات میں ارسال الریاح اور پانی اتارنے کا ذکر ہے یہ وحدانیت پر تیسری دلیل ہے۔ بارش اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے اسی سے مردہ زمین نئی زندگی حاصل کرتی اور تمام حیوانات کی زندگی کا مدار بھی صرف پانی ہے۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۚ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝

وَ عاطفہ لَقَدْ لام قسم محذوف کا جواب قَدْ حرف تحقیق صَرَّفْنٰهُ تَصْرِیْفٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر مفعول بہ صَرَّفْنَا کی ضمیر مَطَرٌ کی طرف عائد ہے اور اَلْقُرْاٰنُ کی طرف بھی عائد ہو سکتی ہے۔ بَیْنَ ظرف مضاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بِصَرَّفْنٰهُ۔ لِيَذَّكَّرُوْا لام تعلیل۔ تذکیر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور البتہ تحقیق ہم نے گردش میں لایا اسکو (بارش) لوگوں کے درمیان تاکہ وہ اس سے نصیحت حاصل کریں) (یا اس قرآن میں ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لئے مختلف مثالیں پیش کیں تاکہ وہ تدبر اور تفکر سے کام لیں) فَاَبٰٓى۔ فا عاطفہ اَبٰى۔ اِبَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اَكْثَرُ فاعل مضاف النَّاسِ مضاف الیہ اِلَّا اداۃ حصر كُفُوْرًا مفعول بہ یا مفعول مطلق كَفَرَ سے صفت مشبہ (پس انکار کیا اکثر لوگوں نے مگر ناشکری)

بارش باعث تذکیر ہے

اور ہم اس بارش کو لوگوں کے درمیان گردش دیتے رہتے ہیں تاکہ اس سے نصیحت حاصل کریں پھر بھی اکثر لوگ کفر اور ناسپاسی کے سوا دوسرا رویہ اختیار کرنے سے انکار ہی کرتے ہیں ﴿۵۰﴾

یعنی ان کونی اور آفاقی دلائل اور علامات کو لوگوں کے درمیان مختلف صورتوں میں گردش میں لاتے رہتے ہیں تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں اور شکرگزاری کی روش اختیار کریں لیکن پھر اکثر لوگ ناسپاسی سے کام لیتے ہیں۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾

وَ عاطفہ لَوْ شرطیہ شِئْنَا۔ مَشِيَّةٌ سے ماضی جمع متکلم لَبَعَثْنَا۔ لام، لَوْ شرطیہ کے جواب میں بَعَثَ سے ماضی جمع متکلم فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ جار مجرور متعلق بِبَعَثْنَا نَذِيْرًا مفعول بہ (اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں کوئی ڈرانے والا مبعوث کر دیتے ﴿۵۱﴾

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَلَا تُطِعِ۔ فا۔ فصیحہ۔ لا۔ ناہیہ۔ تُطِعِ۔ اِطَاعَۃٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بلا ناہیہ الْكٰفِرِيْنَ مفعول بہ (پس تو کافروں کی اطاعت نہ کر۔ کہنا نہ مان) وَجَاهِدْهُمْ۔ مُجَاهَدَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بجاهد۔ ای جاهدهم بالقرآن۔ بہ کی ضمیر قرآن کی طرف عائد ہوتی ہے جِهَادًا مفعول مطلق كَبِيْرًا۔ جِهَادًا کی صفت (اور اس قرآن کے ذریعے تو کفار کے ساتھ بہت بڑا جہاد کر۔ سخت مقابلہ کر) ﴿۵۲﴾

قرآن کے ذریعے کفار سے جہاد کا حکم

اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے ﴿۵۱﴾ پس اے نبی آپ ان کافروں کا کہنا نہ مانئے اور اس قرآن کے ذریعے ان کا سخت مقابلہ کیجئے ﴿۵۲﴾

ان آیات میں بتایا کہ ہم ہر ملک اور قوم کے لئے الگ الگ نبی بھیج سکتے ہیں لیکن اب ہم نے تمام دنیا کے لئے صرف آپ کو نبی بنا کر بھیجا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ یہ قرآن کتاب ہدایت ہے اس کے ذریعے آپ ان منکرین کے ساتھ سخت جہاد سے کام لیں انجام کار یہ ناکام رہیں گے۔

وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۵۳﴾

وَعاطفہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ الَّذِيْ موصول خبر مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ صلہ۔ مَرَجَ۔ مَرْجٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (ایک دوسرے سے ملا ہوا مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ (دو ملے ہوئے دریا) صلہ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا۔ عَذْبٌ۔ خبر فُرَاتٌ خبر ثانی۔ فُرَاتٌ اسم فُرَتٌ۔ یَفْرُتُ کے معنی ہیں شیریں ہونا۔ عَذْبٌ۔ پانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا خوشگوار ہونا۔ عَذْبٌ اور فُرَاتٌ دونوں پانی کی صفات ہیں (یہ میٹھا خوشگوار ہے) وَهٰذَا مبتدا مِلْحٌ (نمکین) خبر اُجَاجٌ (کڑوا اور کھاری پانی) خبر ثانی (اور یہ کھاری اور کڑوا پانی ہے) وَجَعَلَ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بَيْنَهُمَا۔ بَيْنَ ظرف مضاف هما مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بمحذوف مفعول ثانی بَرْزَخًا مفعول بہ اوّل بَرْزَخٌ دو چیزوں کے درمیان کی حد۔ روک۔ وَعاطفہ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا کا عطف برزخا پر ہے (اوٹ۔ روکی ہوئی) حِجَابًا مَّسْتُوْرًا

شیریں اور کھاری پانی کا الگ الگ بہنا اس کی قدرت کاملہ کی دلیل ہے

اور وہی قادرِ مطلق ہے جس نے دو دریاؤں کو آپس میں ملایا ایک کا پانی شیریں خوشذائقہ اور ایک کا کھاری کڑوا پھر دونوں کے درمیان ایک ایسی حد فاصل اور روک رکھ دی کہ دونوں باوجود ملنے کے الگ رہتے ہیں دریاؤں میں یا سمندر میں پانی کے دو دھارے متصل الگ الگ بہتے رہتے ہیں۔ ایک کا پانی میٹھا اور دوسرے کا کڑوا پانی کی ماہیت امتزاج کی ہے لیکن اس کی قدرت کاملہ سے وہ الگ الگ بہتے رہتے ہیں یہ اس کی قدرتِ کاملہ پر چوتھی دلیل ہے۔ (۵۴)

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا (۵۴)

وَعاطفہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الَّذِيْ موصول خبر خَلَقَ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ صلہ۔ مِنَ الْمَآءِ جار مجرور متعلق بخلق۔ بَشَرًا مفعول بہ (اور وہی ہے جس نے پانی سے بشر کو پیدا کیا) فَجَعَلَهٗ۔ فَا عاطفہ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اوّل نَسَبًا مفعول

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ثانی یعنی مرد اس لئے کہ نسب کا تعلق آباء سے ہوتا ہے وَ عاطفہ صِهْرًا۔ سسرال نسبؔ اور صِهْرٌ میں یہ فرق ہے کہ نَسَبٌ وہ قرابت ہے جس سے خاندانی رشتہ چلتا ہے اور نسل کا سلسلہ قائم ہوتا ہے اور صِهْرٌ وہ قرابت ہے جو عورتوں سے چلتی ہے اس سے سسرال اور دامادی کا رشتہ قائم ہوتا ہے وَ عاطفہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب رَبُّكَ اسم كَانَ۔ قَدِيْرًا۔ کان کی خبر (اور تیرا رب ہر چیز پر قادر ہے)۔

نطفہ سے انسان کی تخلیق پھر اس سے عورت اور مرد کی تقسیم

اور وہی (حکیم و قدیر ہے) جس نے پانی سے (نطفے سے) انسان کو پیدا کیا پھر (اس رشتۂ پیدائش کے ذریعے سے) اسے نسب اور صہر کا رشتہ رکھنے والا بنا دیا اور تیرا رب قدرت والا ہے، پانی کے حقیر قطرہ سے انسان کو پیدا کر کے اسے دو جنسوں مرد اور عورت میں تقسیم کیا اور ان میں نسب اور صہر کا رشتہ قائم کیا یہ اسکی توحید اور قدرت کاملہ پر پانچویں دلیل ہے (۵۴)

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَ لَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَ كَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ۝۵۵

وَ استئنافیہ يَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ متعلق بحال مَا موصول مفعول بہ لَا نافیہ يَنْفَعُ۔ نَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ وَ عاطفہ لَا نافیہ يَضُرُّ۔ ضَرٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب لَا يَضُرُّهُمْ کا عطف لَا يَنْفَعُهُمْ پر ہے (اور اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان) وَ عاطفہ كَانَ فعل ناقص واحد مذکر غائب الْكَافِرُ اسم كان۔ عَلٰى رَبِّهٖ جار مجرور متعلق بِظَهِيْرًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظَهِيْرًا۔ كَانَ کی خبر ظَهِيْرًا (مددگار، پاور) مُظَاهَرَةٌ سے فَعِيْلٌ بمعنی فَاعِلٌ صفت کا صیغہ ہے امام راغب آیت کے معنی لکھتے ہیں یعنی کافر رحمٰن کی مخالفت میں شیطان کا مددگار ہے ابوعبیدہ کا بیان ہے ظَهِيْرٌ بمعنی مظہر یعنی وہ چیز جو پیٹھ پیچھے ڈال دی گئی ہو۔

اللہ کے علاوہ کوئی نفع ونقصان نہیں پہنچا سکتا

مگر لوگ اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کر رہے ہیں جو نہ ان کو نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان اور کافر تو اپنے رب کے مقابلے میں شیطان کا مددگار بنا ہوا ہے یا کافر اپنے رب کی طرف سے پیٹھ پھیر رہا ہے ﴿۵۵﴾

دلائل توحید کے بیان کے بعد مشرکین کی گمراہی کا بیان ہے کہ نفع ونقصان کا مالک تو اللہ ہے اسے چھوڑ کر وہ جن کی پرستش کرتے ہیں وہ خود اپنی ذات کے لئے نفع ونقصان کے مالک نہیں۔ اصل بات یہ ہے حق سے روگردانی کرنے والا شیطان کا مددگار بنتا ہے تاکہ مخلوق کو گمراہ کرنے میں اس کا معاون ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۵۶﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ
اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۵۷﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا
يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرَۨا ﴿۵۸﴾ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ
الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿۵۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا
وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ السجدة

وَ استئنافیہ۔ مَا نافیہ اَرْسَلْنٰكَ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم کا ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اِلَّا ادات حصر مُبَشِّرًا تَبْشِيْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(خوشخبری دینے والا) حال وَ عاطفہ نَذِیْرًا صفت مشبہ (ڈرانے والا) نَذِیْرًا کا عطف مُبَشِّرًا پر ہے ﴿۵۶﴾ قُلْ امر واحد مذکر حاضر مَآ نافیہ۔ اَسْئَلُ۔ سوال سے مضارع واحد متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ عَلَیْہِ (ای علی تبلیغ الرسالۃ) مِنْ اَجْرٍ جار مجرور متعلق بِاَسْئَلُکُمْ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) (آپ کہہ دیجئے کہ میں تبلیغ رسالت پر تم سے کوئی اجر اور ہدیہ طلب نہیں کرتا) اِلَّا اداۃ استثنیٰ مَنْ شَآءَ مستثنیٰ۔ استثنیٰ منقطع مَنْ موصول۔ شاء۔ مشیۃ سے ماضی واحد مذکر غائب اَنْ مصدریہ یَّتَّخِذَ۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اِلٰی رَبِّہٖ جار مجرور متعلق بِیَتَّخِذَ۔ سَبِیْلًا مفعول بہ (مگر جو چاہے پکڑے اپنے رب کی طرف راہ) مگر جو اللہ کی راہ میں خالصاً لوجہ اللہ مال خرچ کرنا چاہے تو وہ ایسا کر سکتا ہے ﴿۵۸﴾ وَ عاطفہ تَوَکَّلْ۔ تَوَکُّلٌ مصدر سے امر واحد مذکر عَلَی الْحَیِّ جار مجرور متعلق بتوکل الَّذِیْ موصول صفت لَا یَمُوْتُ۔ لَا نافیہ۔ یَمُوْتُ۔ مَوْتٌ سے مضارع واحد مذکر غائب لَا یَمُوْتُ صلہ (اور اس زندہ اللہ پر توکل کر جس پر موت طاری نہ ہوگی) وَ سَبِّحْ بِحَمْدِہٖ۔ تَسْبِیْحٌ سے امر واحد مذکر بِحَمْدِہٖ جار مجرور متعلق بَسَبِّحْ۔ (اور اس کی پاکیزگی بیان کر اور حمد و ثنا کر) وَ عاطفہ کَفٰی۔ کِفَایَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بِہٖ۔ بَا حرف جر زائد ہٖ ضمیر واحد مذکر کَفٰی کا فاعل ہے بِذُنُوْبِ عِبَادِہٖ۔ ذَنْبٌ کی جمع۔ جار مجرور متعلق بِخَبِیْرًا۔ خَبِیْرًا تمیز یا حال (اور وہ کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں سے خبردار) ﴿۵۹﴾ اَلَّذِیْ موصول۔ مبتدا۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ صلہ۔ وَ عاطفہ مَا موصول بَیْنَ ظرف مضاف ھُمَا ضمیر تثنیہ مذکر مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بمحذوف صلہ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ جار مجرور متعلق بِخَلَقَ (جس نے بنائے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے چھ دن میں) ثُمَّ حرف عطف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسْتَوٰی۔ اِسْتَوٰٓی سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَی الْعَرْشِ متعلق بِاسْتَوٰی۔ اَلرَّحْمٰنُ۔ اَلَّذِیْ کی خبر یا مبتدا محذوف "ھُوَ" کی خبر نَسْئَلْ۔ فَاصیحہ۔ سُؤَالٌ سے امر واحد مذکر حاضر بِہٖ جار مجرور متعلق بِخَبِیْرًا۔ خَبِیْرًا مفعول بہ (پس قائم ہوا عرش پر وہ رحمان ہے پس پوچھ اس سے جو اس کی خبر رکھتا ہے) ﴿۵۹﴾ وَاستئنافیہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط قِیْلَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب لَھُمُ جار مجرور متعلق بِقِیْلَ۔ اُسْجُدُوْا سُجُوْدٌ سے امر جمع مذکر لِلرَّحْمٰنِ جار مجرور متعلق بِاسْجُدُوْا اور جب کہا گیا انہیں کہ سجدہ کرو رحمٰن کو) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ جواب شرط غیر جازم وَمَا اسم استفہام خبر مقدم اَلرَّحْمٰنُ مبتدا مؤخر (انہوں نے کہا رحمٰن کون) اَ ہمزہ استفہام انکاری نَسْجُدُ سُجُوْدٌ سے مضارع جمع متکلم لِمَا۔ لام جار مَا موصول متعلق بِنَسْجُدُ۔ تَاْمُرُنَا امر سے مضارع واحد مذکر حاضر یا ضمیر متکلم مفعول بہ۔ صلہ کیا سجدہ کرنے لگیں ہم جس کو تو فرمائے) وَزَادَھُمْ ماضی واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ نُفُوْرًا مفعول بہ ثانی یا تمیز (اور زیادہ ہوئے نفرت میں) ﴿۶۰﴾

انبیاء کا نذیر و بشیر ہونا اور آسمان و زمین کی چھ دنوں میں تخلیق

اے نبی ہم نے آپ کو تو پس خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿۵۶﴾ آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ میں اس پر تم سے کوئی اجرت طلب نہیں کرتا لیکن ہاں جو چاہے اپنے رب کا راستہ اختیار کرے ﴿۵۷﴾ آپ اس زندہ خدا پر بھروسہ کیجئے جو کبھی مرنے والا نہیں اور اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرتے رہے اور وہ خود اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کو کافی ہے ﴿۵۸﴾ وہ ہے جس نے چھ دنوں میں آسمانوں اور زمین کو اور جو ان کے مابین ہے پیدا کیا پھر وہ عرش پر مستوی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہوا وہ نہایت مہربان ہے پس اس کی شان کسی باخبر سے دریافت کیجئے ﴿۵۹﴾ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ اس رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحمٰن کیا ہوتا ہے کیا پس جسے تو کہہ دے ہم اسی کو سجدہ کرتے لگیں اور اس بات سے الٹا ان کی نفرت میں (اضافہ ہوتا ہے) ﴿۶۰﴾

ان آیات میں آپ کو بتایا گیا کہ آپ کا کام نیک اعمال پر اللہ کی خوشنودی کی خوشخبری سنانا اور بُرے اعمال پر اللہ کی سزا سے ڈرانا ہے ساتھ ہی اس بات کی بھی وضاحت کر دی۔ انبیاء کا کام تبلیغ حق ہوتا ہے وہ اس پر قوم سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتے اس کے بعد بتایا کہ آپ لوگوں کی مخالفت کی پرواہ نہ کیجئے صرف اللہ کی ذات پر بھروسہ رکھیئے۔ آیت (۵۹) میں بتایا کہ زمین و آسمان اور تمام کائنات کی تخلیق چھ دنوں میں کی گئی ان چھ دنوں کی مقدار کے بارے میں بتایا ہے اِنَّ یَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ یعنی اللہ کے نزدیک ایک دن ایک ہزار سال کے برابر ہوتا ہے۔ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ کے معنی تمکن و استقرار کے ہیں۔ عرش کے معنی تخت اور بلند مقام کے ہیں۔ استویٰ علی العرش کے معنی ہیں تمام کائنات پر اس کا کامل قبضہ و اقتدار ہے۔ آیت (۶۰) کا مطلب یہ ہے کہ کفار اسمائے حسنہ سے متعلق تھے بالخصوص الرحمٰن سے ناواقف تھے اس لئے جب ان کو خدائے رحمٰن کو سجدہ اور اسکی عبادت کی دعوت دی جاتی تو وہ متکبرانہ انداز میں جواب دیتے کہ رحمٰن کیا چیز ہے اور اظہار نفرت کرتے اور لوگوں کو رسول اللہ کے خلاف بھڑکاتے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ
الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ
سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا
عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا
وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا
يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ
اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ
فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا
فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ
اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا
بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ
بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ
لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	فِي السَّمَآءِ	بُرُوْجًا
بہت برکت والا ہے	جس نے	بنائے	آسمان میں	برج
وَجَعَلَ	فِيْهَا	سِرٰجًا	وَّقَمَرًا	مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾
اور بنایا	اس میں	چراغ یعنی سورج	اور چاند	روشن
وَهُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ
اور وہی ہے	جس نے	کیا	رات	اور دن کو
خِلْفَةً	لِّمَنْ	اَرَادَ	اَنْ يَّذَّكَّرَ	اَوْ اَرَادَ
اسکے پیچھے آنے والے	واسطے اسکے کہ	ارادہ کرتا ہے	کہ نصیحت پکڑے	یا ارادہ کرتا ہے
شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾	وَعِبَادُ	الرَّحْمٰنِ	الَّذِيْنَ	يَمْشُوْنَ
شکرگزاری کا	اور بندے	رحمان کے	وہ لوگ ہیں کہ	چلتے ہیں
عَلَى الْاَرْضِ	هَوْنًا	وَّاِذَا	خَاطَبَهُمُ	الْجٰهِلُوْنَ
اوپر زمین کے	آہستہ	اور جس وقت کہ	بات کرتے ہیں ان سے	جاہل
قَالُوْا	سَلٰمًا ﴿٦٣﴾	وَالَّذِيْنَ	يَبِيْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ
کہتے ہیں	سلام ہے	اور وہ لوگ کہ	رات کاٹتے ہیں	واسطے رب اپنے کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُجَّدًا	وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾	وَالَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا
سجدہ کرتے ہوئے	اور کھڑے	اور وہ لوگ کہ	کہتے ہیں	اے ہمارے رب
اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ	جَهَنَّمَ	اِنَّ
پھیر دے	ہم سے	عذاب	جہنم کو	تحقیق
عَذَابَهَا	كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾	اِنَّهَا	سَآءَتْ	مُسْتَقَرًّا
عذاب اس کا	لازم ہو جانیوالا ہے	تحقیق وہ	بُری ہے	جگہ قرار کی
وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَنْفَقُوْا	لَمْ يُسْرِفُوْا
اور رہنے کی	اور وہ لوگ کہ	جس وقت	خرچ کرتے ہیں	نہیں بے جا خرچ کرتے
وَلَمْ يَقْتُرُوْا	وَكَانَ	بَيْنَ ذٰلِكَ	قَوَامًا ﴿٦٧﴾	وَالَّذِيْنَ
اور نہ ہی تنگی کرتے ہیں	اور ہوتی ہے	درمیان اس کے	معتدل گزران	اور وہ لوگ کہ
لَا يَدْعُوْنَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	وَلَا يَقْتُلُوْنَ	النَّفْسَ الَّتِيْ
نہیں پکارتے	ساتھ اللہ کے	معبود اور کو	اور نہیں قتل کرتے	اس جان کو کہ
حَرَّمَ اللّٰهُ	اِلَّا بِالْحَقِّ	وَلَا يَزْنُوْنَ	وَمَنْ يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ
حرام کیا ہے اللہ نے	مگر ساتھ حق کے	اور نہیں زنا کرتے	اور جو کوئی کرے	یہ کام
يَلْقَ	اَثَامًا ﴿٦٨﴾	يُّضٰعَفْ	لَهُ الْعَذَابُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
ملے گا	بڑے وبال سے	دوگنا کیا جائیگا	اسکے لئے عذاب	دن قیامت کے
وَيَخْلُدْ	فِيْهٖ	مُهَانًا ﴿٦٩﴾	اِلَّا مَنْ	تَابَ
اور ہمیشہ پڑا رہیگا	اس میں	رسوا ہو کر	مگر جس نے	توبہ کی
وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	عَمَلًا صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يُبَدِّلُ اللّٰهُ
اور ایمان لایا	اور کام	کیا اچھا	پس یہ لوگ کہ	بدل ڈالتا ہے اللہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سَيِّاٰتِهِمْ	حَسَنٰتٍ ؕ	وَكَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾
برائیوں ان کی کو	بھلائیوں سے	اور ہے اللہ	بخشنے والا	مہربان
وَمَنْ تَابَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَاِنَّهٗ	يَتُوْبُ
اور جو کوئی توبہ کرے	اور عمل کرے	اچھے	پس تحقیق وہ	رجوع کرتا ہے
اِلَى اللّٰهِ	مَتَابًا ﴿٧١﴾	وَالَّذِيْنَ	لَا يَشْهَدُوْنَ	الزُّوْرَ ۙ
طرف اللہ کے	رجوع کرنا	اور وہ لوگ کہ	نہیں گواہی دیتے	جھوٹی
وَاِذَا	مَرُّوْا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوْا	كِرَامًا ﴿٧٢﴾
اور جس وقت	گزرتے ہیں	ساتھ بیہودہ کے	گزرتے ہیں	بزرگانہ
وَالَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ
اور وہ لوگ کہ	جس وقت	نصیحت دیئے جاتے ہیں	ساتھ نشانیوں	رب اپنے کے
لَمْ يَخِرُّوْا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾	وَالَّذِيْنَ
نہیں گر پڑتے	اوپر ان کے	بہرے	اور اندھے ہو کر	اور وہ لوگ کہ
يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	هَبْ لَنَا	مِنْ اَزْوَاجِنَا	وَذُرِّيّٰتِنَا
کہتے ہیں	اے رب ہمارے	بخش ہم کو	ہماری بیویوں سے	اور اولاد ہماری سے
قُرَّةَ اَعْيُنٍ	وَّاجْعَلْنَا	لِلْمُتَّقِيْنَ	اِمَامًا ﴿٧٤﴾	اُولٰٓئِكَ
ٹھنڈک آنکھوں کی	اور کر ہم کو	واسطے متقی لوگوں کے	پیشوا	یہ لوگ
يُجْزَوْنَ	الْغُرْفَةَ	بِمَا صَبَرُوْا	وَيُلَقَّوْنَ	فِيْهَا
بدلہ دیئے جاویں گے	بالا خانے	بسبب اس کے کہ صبر کیا انہوں نے	اور پہنچائے جاویں گے	اس میں
تَحِيَّةً	وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	حَسُنَتْ
دعا زندگی	اور سلام	ہمیش رہیں گے	اس میں	اچھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُسْتَقَرًّا	وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾	قُلْ	مَا يَعْبَؤُا	بِكُمْ
جگہ قرار کی	اور رہنے کی	کہہ کہ	نہیں اعتبار دیتا	تم کو
رَبِّيْ	لَوْلَا	دُعَآؤُكُمْ	فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ
رب میرا	اگر نہ ہوتی	التجا تمہاری	پس تحقیق	جھٹلایا تم نے
	فَسَوْفَ	يَكُوْنُ	لِزَامًا ﴿٧٧﴾	
	پس البتہ	ہوگا	وہاں لازم	

اور (اللہ) بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں برج بنائے اور ان میں آفتاب کا نہایت روشن چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا ﴿٦١﴾ اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کے لئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) ﴿٦٢﴾ اور اللہ کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں ﴿٦٣﴾ اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدہ کر کے اور (عجز و ادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں ﴿٦٤﴾ اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دُور رکھیو کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز ہے ﴿٦٥﴾ اور دوزخ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بُری جگہ ہے ﴿٦٦﴾ اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم ﴿٦٧﴾ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کا مارڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق سے یعنی شریعت کے حکم سے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کریگا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سخت گناہ میں مبتلا ہوگا ﴿۶۸﴾ قیامت کے دن اس کو دونا عذاب ہوگا اور ذلت و خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا ﴿۶۹﴾ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دیگا اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے ﴿۷۰﴾ اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بے شک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے ﴿۷۱﴾ اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے کرتے ہیں ﴿۷۲﴾ اور وہ کہ جب ان کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے بلکہ غور و فکر سے سنتے ہیں ﴿۷۳﴾ اور وہ جو اللہ سے دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے دل کا چین اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا ﴿۷۴﴾ ان صفات کے لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں فرشتے ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کرینگے ﴿۷۵﴾ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے ﴿۷۶﴾ کہہ دو اگر تم اللہ کو نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پرواہ نہیں کرتا تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا تمہارے لئے لازم ہوگی ﴿۷۷﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿۶۱﴾ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾

تَبٰرَكَ ماضی واحد مذکر غائب اس کی گردان نہیں آتی صرف ماضی کا ایک صیغہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مستعمل ہے وہ بھی صرف اللہ تعالیٰ کے لئے (وہ بہت بڑی برکت والا) اَلَّذِیْ موصول فاعل جَعَلَ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ صلہ۔ فِی السَّمَآءِ متعلق بِجَعَلَ بُرُوْجًا۔ بُرُوْجًا کی جمع مفعول بہ (بہت برکت والی ہے وہ ذات جس نے آسمان میں بروج بنائے) بُرُوْجٌ۔ بُرْجٌ کی جمع جس کے معنی بلند عمارت اور محل کے ہیں۔ آسمان میں بارہ برج مانے گئے ہیں۔ ہر برج کے تین درجات ہوتے ہیں ان بروج میں سورج کی گردش سے مختلف موسم وجود میں آتے ہیں جو چار ہیں۔ برج۔ حمل۔ ثور اور جوزا میں سورج کے آنے سے فصل ربیع اور سرطان۔ اسد اور سنبلہ میں دخول سے فصل صیف (موسم گرما) میزان عقرب اور قوس میں آنے سے فصل خریف اور جدی۔ اور حوت میں دخول سے (فصل شتا) موسم سرما پیدا ہوتے ہیں وَ عاطفہ۔ جَعَلَ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فِیْهَا جار مجرور متعلق بِجَعَلَ۔ سِرٰجًا۔ اَلشَّمْسَ مفعول بہ وَ عاطفہ قَمَرًا مفعول بہ مُنِیْرًا۔ قَمَرًا کی صفت۔ مُنِیْرٌ۔ اِنَارَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر خود روشن۔ دوسروں کو روشن کرنے والا (اور اس میں (آسمان) سورج اور قمر منیر بنایا) (۶۱) وَ عاطفہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَلَّذِیْ موصول خبر جَعَلَ ماضی واحد مذکر غائب اَلَّیْلَ مفعول بہ وَ عاطفہ اَلنَّهَارَ اس کا عطف اَلَّیْلَ پر۔ صلہ۔ خِلْفَةً مفعول بہ ثانی خِلْفَةً۔ کُلُّ شَیْءٍ بَعْدَ شَیْءٍ۔ ای یخلف کل واحد منهما الاخر۔ خِلْفَةٌ مصدر ہے جو ہیئت فعل کو ظاہر کرتا ہے (لگاتار ایک دوسرے کے پیچھے آنا) (اور وہی ہے جس نے رات اور دن بنائے ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے) لِمَنْ۔ لام جار مَنْ موصول مجرور لِمَنْ خِلْفَةً کی صفت اَرَادَ ماضی واحد مذکر غائب صلہ۔ اَنْ مصدریہ یَّذَّكَّرَ۔ تَذَكُّرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اداد کا مفعول۔ اَوْ حرف اَرَادَ شُكُوْرًا کا عطف اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ اَرَادَ ماضی واحد مذکر غائب شُكُوْرًا مفعول بہ (اس شخص کے لئے کہ ارادہ کرے تذکیر کا یا شکر گزاری کا) (۶۲)

سورج اور چاند کی گردش، رات دن کا ظہور انسان کے لئے باعث تذکیر ہے

کیا مبارک ہے ذات قدوس اس کی جس نے آسمان میں (گردش سیارات کو) دائرے بنائے اور اس میں آفتاب کی مشعل روشن کردی نیز روشن و منور چاند بنایا (۶۱) اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کا جانشین بنایا اس شخص کے لئے جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا ہو یا شکر بجالانا چاہتا ہو (۶۲)

آسمان میں بروج کا قیام اور پھر سورج اور چاند کی ان بروج میں گردش اور اس سے رات اور دن کا ظہور یہ تمام امور انسان کو غور و فکر کی دعوت دیتے ہیں تاکہ وہ تذکیر اور شکر گزاری سے کام لے سکے۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾

وَاسْتَافِيه عِبَادُ۔ عَبْدٌ کی جمع مبتدا الرَّحْمٰنِ مضاف الیہ اور اس کے بعد کی صفات عِبَادُ الرَّحْمٰنِ کی خبر سورۃ کے آخر میں "اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ" ہے الَّذِيْنَ موصول خبر يَمْشُوْنَ۔ مَشْيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ عَلَى الْاَرْضِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بِیَمْشُوْنَ۔ هَوْنًا اسم اور مصدر حال یعنی مَشْیًا هَوْنًا (اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر آرام و آہستگی سے چلتے ہیں) وَ عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط خَاطَبَ۔ مُخَاطَبَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ الْجٰهِلُوْنَ۔ الْجَاهِلُ کی جمع اسم فاعل جمع مذکر قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب جواب شرط سَلٰمًا۔ یہ سَلِمَ یَسْلَمُ کا مصدر ہے ظاہری اور باطنی آفتوں سے الگ رہنے کو سَلَامٌ کہا جاتا ہے قَالُوْا سَلٰمًا کا مطلب یہ ہے کہ ہم تم سے سلامت چاہتے ہیں (نطلب۔ سَلٰمًا) ﴿۶۳﴾ وَ عاطفہ الَّذِیْنَ موصول یَبِیْتُوْنَ۔ بَاتَ۔ یَبِیْتُ۔ هَیْتٌ۔ بَیْتُوْتَةٌ سے فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب ضمیر مستتر اسم یَبِیْتُوْنَ صلہ لرتبہم جار مجرور متعلق بِسُجَّدًا۔ سُجَّدًا۔ یَبِیْتُوْنَ کی خبر سُجَّدًا۔ سَاجِدٌ کی جمع اسم فاعل ہے وَ عاطفہ قِیَامًا کا عطف سُجَّدًا پر ہے مصدر ہے قَائِمٌ کی جمع بھی ہے (اور وہ لوگ جو رات بسر کرتے ہیں اپنے رب کے لئے سجدہ کرتے ہوئے اور کھڑے ہوئے) ﴿۶۴﴾ وَالَّذِیْنَ وَ عاطفہ الَّذِیْنَ موصول یَقُوْلُوْنَ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ رَبَّنَا منادیٰ حرف ندا محذوف (یَا رَبَّنَا) اِصْرِفْ۔ صَرْفٌ سے امر واحد مذکر عَنَّا (عَنْ۔ نَا) جار مجرور متعلق باِصْرِفْ۔ عَذَابَ جَهَنَّمَ مفعول بہ (اور وہ لوگ کہ کہتے ہیں کہ اے رب ہمارے ہم سے دوزخ کا عذاب دُور کر) اِنَّ مشبہ بالفعل عَذَابَهَا اسم اِنَّ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ غَرَامًا اسم فعل كَانَ کی خبر (بے شک اس کا عذاب مسلسل تکلیف کا باعث ہے) ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هَا ضمیر واحد مؤنث غائب اسم اِنَّ۔ سَاءَتْ۔ سُوْءٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب اِنَّ کی خبر ہے مُسْتَقَرًّا تمیز۔ مُسْتَقَرًّا۔ اِسْتِقْرَارٌ مصدر سے ظرف مکان (قرار گاہ) وَ عاطفہ مَقَامًا۔ اِقَامَةٌ مصدر سے ظرف مکان (رہنے کی جگہ) بیشک وہ بُری جگہ ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ٹھہرنے کی اور بُری جگہ ہے رہنے کی) (۶۶)

عباد الرحمٰن کے اوصاف

اور رحم کرنے والے اللہ کے بندے وُہ ہیں جو زمین پر نہایت انکساری سے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے جہالت کی بات کرتے ہیں تو سلام کہہ کر الگ ہو جاتے ہیں (۶۳) اور جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں رات گزارتے ہیں (۶۴) اور وہ دعائیں کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہم سے جہنم کا عذاب دور کر دے اس کا عذاب تو ہمیشہ کی تباہی ہے (۶۵) بے شک وہ جہنم بہت برا مقام اور ٹھہرنے کی بُری جگہ ہے (۶۶)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے اوصاف بیان کئے ہیں اور بتایا ہے کہ عباد الرحمٰن وہ ہیں جو ہر وقت اپنے پروردگار کی رضا کو پیشِ نظر رکھتے ہیں چنانچہ عباد الرحمٰن کا پہلا وصف یہ ہے کہ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا کہ وہ زمین میں سکون اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں۔ متکبرانہ روش سے بچتے ہیں۔

عباد الرحمٰن کی دوسری صفت وَاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا جہالت سے کام لینے والوں کے ساتھ الجھتے نہیں ہیں بلکہ ان سے سلامتی کی بات کہتے ہیں اور درگزر سے کام لیتے ہیں۔

تیسرا وصف وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا وہ رات کو اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ نماز تہجد اور رات کی عبادت کی بڑی فضیلت ہے رسول اللہ کے فرمان کے مطابق نماز تہجد اللہ کے قریب کرنے والی سیئات کا کفارہ اور گناہوں سے روکنے والی چیز ہے۔

چوتھا وصف وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ جو ہر وقت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ سے عذاب جہنم سے پناہ مانگتے رہتے ہیں اور ایسے کاموں سے کنارہ کشی کرتے ہیں جو اس کی ناراضگی کا باعث ہوں۔

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

وَعاطف اَلَّذِيْنَ موصول اِذَآ ظرف مستقبل متضمن معنی شرط اَنْفَقُوْا۔ اِنْفَاقٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب لَمْ يُسْرِفُوْا۔ لَمْ حرف نفی۔ قلب وجزم يُسْرِفُوْا اِسْرَافٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم وَعاطفہ لَمْ يَقْتُرُوْا۔ لَمْ حرف نفی قلب وجزم قَتْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم۔ قَتْرٌ کے اصل معنی لکڑی سے اٹھتا ہوا دھواں کے ہیں، مراد کنجوسی، اہل وعیال کو کم خرچ دینا، جواب شرط غیر جازم وَعاطفہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب بَيْنَ ذٰلِكَ بَيْنَ ظرف مضاف ذٰلِكَ اسم اشارہ مضاف الیہ متعلق بمحذوف۔ حال۔ قَوَامًا۔ اسراف اور بخل کے درمیان حد اوسط معتدل۔ قِوَامًا بالکسر مَا يُقَامُ بِهِ الشَّيْءُ (یعنی درستگی اور بقا کا سہارا) قَوَامًا اَیْ عَدْلًا بَيْنَهُمَا (اور وہ کہ جب وہ خرچ کریں نہ اسراف سے کام لیں اور نہ تنگی کریں اور رہے اس کے درمیان سیدھی گزران ﴿٦٧﴾ وَعاطف اَلَّذِيْنَ موصول لَا نافیہ يَدْعُوْنَ۔ دُعَآءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ مَعَ اللّٰهِ۔ مَعَ ظرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مضاف اللہ مضاف الیہ۔ مَعَ اللّٰہِ متعلق بِیَدْعُوْنَ۔ اِلٰھًا مفعول بہ اٰخَرَ اِلٰھًا کی صفت (اور وہ لوگ کہ نہیں پکارتے ساتھ اللہ کے کسی دوسرے معبود کو) وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ وَ عاطفہ لَا نافیہ یَقْتُلُوْنَ۔ قَتْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب النَّفْسَ مفعول بہ (اور وہ نہیں قتل کرتے کسی جان کو) الَّتِیْ موصول واحد مؤنث حَرَّمَ اللّٰہُ۔ تَحْرِیْمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل صلہ۔ اِلَّا۔ اداۃ حصر بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بِیَقْتُلُوْنَ۔ وَ عاطفہ لَا یَزْنُوْنَ۔ لَا نافیہ زِنًا۔ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے مگر حق کے ساتھ اور وہ بدکاری نہیں کرتے) وَ عاطفہ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔ یَفْعَلْ مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط ذٰلِکَ اسم اشارہ مفعول بہ یَلْقَ۔ لُقِیٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب جواب شرط اَثَامًا مفعول بہ (اور جو کوئی کرے یہ کام وہ پالے گا گناہ کی) ﴿۶۸﴾ یُضٰعَفْ۔ مُضَاعَفَۃٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب لَہُ الْعَذَابُ نائب فاعل (دوگنا کر دیا جائیگا اس کے لئے عذاب) یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ یَوْمَ ظرف مضاف اَلْقِیٰمَۃِ مضاف الیہ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ظرف متعلق بِیُضٰعَفْ (قیامت کے دن) وَ یَخْلُدْ۔ وَ عاطف یَخْلُدْ خُلُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب فِیْہٖ جار مجرور متعلق بِیَخْلُدْ۔ مُھَانًا اِھَانَۃٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر حال (ذلیل کیا ہوا) (اور ہمیشہ رہیگا اس میں ذلیل کیا ہوا) ﴿۶۹﴾ اِلَّا اداۃ استثنیٰ مَنْ موصول تَابَ۔ تَوْبَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب صلہ (مگر جس نے توبہ کی) وَ عاطفہ اٰمَنَ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب (اور ایمان لایا) وَ عاطفہ عَمِلَ۔ عَمَلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب عَمَلًا مفعول مطلق یا مفعول بہ صَالِحًا۔ عَمَلًا کی صفت (اور کیا عمل اچھا) فَاُولٰٓئِکَ۔ فَا رابطہ اُولٰٓئِکَ اسم اشارہ مبتدا یُبَدِّلُ۔ تَبْدِیْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يُبَدِّلُ کا جملہ اُولٰٓئِكَ کی خبر اللّٰهُ فاعل سَيِّاٰتِهِمْ۔ سَيِّئَةٌ کی جمع مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ سَيِّاٰتِهِمْ مفعول بہ حَسَنٰتٍ۔ حَسَنَةٌ کی جمع مفعول ثانی پس وہی لوگ ہیں کہ اللہ بدل دیگا ان کی برائیوں کو نیکیوں میں) وَ عاطفہ كَانَ فعل ناقص واحد مذکر غائب اللّٰهُ اسم كَانَ۔ غَفُوْرًا۔ غُفْرَانٌ سے مبالغہ کا صیغہ كَانَ کی خبر رَحِيْمًا صفت مشبہ۔ كَانَ کی خبر ثانی (اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان) ﴿٧٠﴾ وَ عاطفہ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا تَابَ۔ تَوْبَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب وَ عاطفہ عَمِلَ ماضی واحد مذکر غائب صَالِحًا مفعول بہ (اور جس نے توبہ کی اور عمل صالح سے کام لیا فَاِنَّهٗ۔ فا رابطہ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ يَتُوْبُ۔ تَوْبَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر اِنَّ۔ اِلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِيَتُوْبُ۔ مَتَابًا مصدر منصوب مفعول مطلق (پس وہ رجوع کرتا ہے اللہ کی طرف رجوع کرنا) ﴿٧١﴾

عباد الرحمٰن کے مزید اوصاف

اور جب وہ خرچ کرنے لگتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ بخل سے کام لیتے ہیں بلکہ وہ خرچ ان دونوں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتا ہے ﴿٦٨﴾ اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی پوجا نہیں کرتے اور نہ اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ وہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں اور جو کوئی یہ برے کام کرے گا اسکو اپنے گناہوں کے وبال سے دوچار ہوگا ﴿٦٩﴾ قیامت کے دن اسے دوچند عذاب دیا جائے گا اور اس میں ذلیل ہو کر ہمیشہ ہمیشہ رہے گا مگر جس شخص نے توبہ کی ایمان لایا اور عمل صالح کیا تو اللہ اس کے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیتا ہے اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ﴿٧٠﴾ اور جو شخص توبہ کر کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیک عمل کرنے لگتا ہے تو وہی حقیقت میں اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے

ان آیات میں عباد الرحمٰن کے مزید اوصاف کو بیان کیا گیا ہے۔

عباد الرحمٰن کا پانچواں وصف وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا یعنی اللہ کے نیک بندے مال خرچ کرنے میں نہ تو اسراف و فضول خرچی سے کام لیتے ہیں اور نہ خرچ میں تنگی اور بخل برتتے ہیں بلکہ وہ اعتدال پر قائم رہتے ہیں

چھٹا وصف وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ توحید پر مضبوطی سے قائم رہتے ہیں اور ہر قسم کے شرک سے بچتے ہیں

ساتواں وصف لَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ نا حق قتل نہیں کرتے۔

عباد الرحمٰن کا آٹھواں وصف وَلَا يَزْنُوْنَ یعنی ہر قسم کی بدکاری سے اپنا دامن بچاتے ہیں۔

عقیدہ اور عمل کے ان تین گناہوں کے ارتکاب پر سخت سزا کی وعید دی گئی کہ ان کا مرتکب سخت سزا پائے گا قیامت کے دن اس کے لئے عذاب دگنا ہوگا اور ہمیشہ عذاب میں گرفتار رہے گا۔ لیکن توبہ کرنے ایمان لانے اور اعمال صالحہ سے کام لینے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ سابقہ برائیوں کو نیکیوں میں بدل دیں گے یعنی اسلام و ایمان قبول کر لینے کے بعد حالتِ کفر و جاہلیت کے گناہوں کو معاف کر دیگا مَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا میں مسلمان گنہگاروں کی توبہ کا ذکر ہے یعنی مطلب یہ ہے کہ جس نے توبہ کر لی پھر اپنے عمل سے بھی توبہ کا ثبوت دیا تو وہ صحیح طور پر اللہ کی طرف رجوع کرنے والا سمجھا جائے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ
اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ
فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ
مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

وَالَّذِيْنَ کا عطف سابقہ موصولات پر ہے وَعاطفہ الَّذِيْنَ موصول لَا نافیہ يَشْهَدُوْنَ۔ شَهَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ الزُّوْرَ زُوْرٌ اور اِزْوِرَارٌ سے جس کے معنی انحراف کے ہیں چونکہ جھوٹ حق سے منحرف ہوتا ہے اس لئے اس کو زُوْرٌ کہا جاتا ہے مفعول بہ (اور جو لوگ جھوٹے کام میں شامل نہیں ہوتے) وَعاطفہ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط مَرُّوْا۔ مُرُوْرٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب بِاللَّغْوِ جار مجرور متعلق بِمَرُّوْا۔ مَرُّوْا مُرُوْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب جواب شرط كِرَامًا۔ كَرِيْمٌ کی جمع حال (بزرگانہ انداز میں) (اور جب گزرتے ہیں بے ہودہ اور لغو امور کے پاس سے تو شریفانہ اور سنجیدگی کے ساتھ گزر جاتے ہیں) ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ۔ وَعاطفہ الَّذِيْنَ موصول اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط ذُكِّرُوْا۔ تَذْكِيْرٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ جار مجرور متعلق بِذُكِّرُوْا (اور وہ لوگ جب انہیں یاد دلائی جائیں ان کے رب کی آیات) لَمْ يَخِرُّوْا۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم يَخِرُّوْا۔ خُرُوْرٌ سے مضارع منفی جمع مذکر غائب مجزوم (وہ نہیں گر پڑتے) عَلَيْهَا۔ جار مجرور متعلق بِيَخِرُّوْا (اس پر)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صُمًّا۔ اصمّ کی جمع۔ بہرے۔ حال۔ وَعاطفہ عُمْيَانًا۔ اعمیٰ کی جمع۔ حال۔ (نہیں گرتے اس پر بہرے اور اندھے ہوکر) ﴿۷۳﴾ وَالَّذِيْنَ۔ وَعاطفہ الَّذِيْنَ موصول يَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب رَبَّنَا۔ رَبَّ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ منادیٰ حرف ندا محذوف (اور وہ لوگ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب) هَبْ۔ وَهَبْ اور هِبَةٌ سے امر حاضر واحد مذکر بمعنی دعا۔ لَنَا جار مجرور متعلق يَهَبْ۔ مِنْ اَزْوَاجِنَا۔ حال۔ وَذُرِّيّٰتِنَا کا عطف اَزْوَاجِنَا پر ہے قُرَّةَ مضاف اَعْيُنٍ مضاف الیہ۔ قُرَّةَ اَعْيُنٍ مفعول وَاجْعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے امر متضمن معنی دعا۔ نَا ضمیر جمع متکلم مفعول اوّل لِلْمُتَّقِيْنَ حال۔ اِمَامًا مفعول بہ ثانی۔ اِمَامًا بروزن فِعَالٌ۔ اسم جس کا قصد کیا جائے۔ چونکہ مقتدا اور رہنما کا قصد کیا جاتا ہے اسلئے اس کو امام کہتے ہیں (عطا کر ہماری عورتوں اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک اور بنا ہمیں متقی لوگوں کا پیشوا) ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مذکر يُجْزَوْنَ۔ جَزَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب الْغُرْفَةَ مفعول بہ بِمَا۔ بَا سبب کے لئے مَا مصدریہ صَبَرُوْا۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِمَا صَبَرُوْا۔ بِسَبَبِ صبرهم على المشاق في الطاعات والاستبعاد عن الشهوت عبادت میں محنت اور شہوات میں دوری پر صبر کرنے کی وجہ سے) وَعاطفہ يُلَقَّوْنَ تَلْقِيَةٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (ان کا استقبال کیا جائے گا) فِيْهَا جار مجرور متعلق بِيُلَقَّوْنَ (اس جنت میں) تَحِيَّةً۔ حَيَاةٌ سے ماخوذ ہے بمعنی سلام۔ دعائے خیر مفعول وَسَلَامًا کا عطف تَحِيَّةً پر ہے (ان کو بدلا ملیگا بالاخانے کا ثابت قدم رہنے کے سبب سے اور ان کا استقبال کیا جائے گا دعا و سلام کہہ کر) ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر حال۔ فِيْهَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بِخٰلِدِيْنَ (اس میں ہمیشہ رہیں گے) حَسُنَتْ۔ حَسُنٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب مُسْتَقَرًّا۔ اِسْتِقْرَارٌ سے ظرف مکان تمیز وَّعاطفہ مُقَامًا۔ قِيَامٌ مصدر سے ظرف مکان (کھڑے ہونے کی جگہ) مُقَامًا کا عطف مُسْتَقَرًّا پر ہے (خوب جگہ ہے قرار پانے کی اور خوب جگہ ہے قیام کی) ﴿۶۶﴾ قُلْ امر واحد مذکر حاضر مَا يَعْبَؤُا۔ مَا نافیہ عَبْءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بِكُمْ جار مجرور متعلق بِيَعْبَؤُا۔ رَبِّيْ۔ رَبٌّ مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ) فاعل (کہیے پرواہ نہیں کرتا میرا رب تمہاری) لَوْلَا امتناعیہ موجود معنی شرط (اگر نہ ہوتی) دُعَاؤُكُمْ دُعَاءٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ) دُعَاؤُكُمْ مبتدا خبر "مَوْجُوْدٌ" محذوف ہے (اگر تمہاری دعاء موجود نہ ہوتی) فَقَدْ۔ فَا فصیحیہ قَدْ تحقیق کلام كَذَّبْتُمْ۔ تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (پس تم نے اسے جھٹلایا) فَسَوْفَ کلمہ مستقبل يَكُوْنُ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب لِزَامًا مصدر بمعنی اسم فاعل ای ملازما لکم (پس بے شک تم نے جھٹلایا پس جلد ہی تمہارے لئے لازم ہو جائیگا) ﴿۷۷﴾

عباد الرحمٰن کے گیارہ اوصاف

اور رحمٰن کے نیک بندے وہ ہیں جو جھوٹے کام میں شامل نہیں ہوتے اور جب کبھی بے ہودہ مجالس کے پاس سے گزرتے ہیں تو کریمانہ انداز میں گزر جاتے ہیں ﴿۷۲﴾ اور جب ان کو ان کے رب کی آیات سنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں رہ جاتے ﴿۷۳﴾ اور جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اپنی بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے ﴿۷۴﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان آیات میں عباد الرحمٰن کے مزید اوصاف بیان فرمائے ہیں۔ چنانچہ

عباد الرحمٰن کا نواں وصف وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ یعنی ایسی مجالس میں شریک نہیں ہوتے جہاں باطل اور کفر کی باتیں ہوتی ہوں ہر قسم کی شرکت محافل ایسی محافل جہاں خلاف شرع امور کا ارتکاب ہو بعض مفسرین نے يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ سے جھوٹی گواہی مراد لی ہے جھوٹی گواہی بھی گناہ کبیرہ ہے۔

عباد الرحمٰن کا دسواں وصف وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا یعنی بے ہودہ اور لغو لوگوں کے پاس سے جب ان کا گزر ہوتا ہے تو وقار اور شرافت سے گزر جاتے ہیں نہ ان سے الجھتے ہیں اور نہ ان کے کاموں میں شرکت کرتے ہیں روایت میں ہے کہ حضرت عبداللہ ابن مسعود کا اتفاق سے ایک بیہودہ مجلس پر گزر ہوا تو وہاں رکے نہیں آگے بڑھ گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنکر فرمایا عبداللہ ابن مسعود کریم ہو گئے اور یہ آیت تلاوت فرمائی۔ (ابن کثیر)

عباد الرحمٰن کا گیارھواں وصف وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا اللہ کی آیات کو سن کر ان پر غور و خوض کرتے ہیں۔ اندھوں اور بہروں کی طرح ان پر نہیں گرتے۔ آیات الٰہی پر غور و خوض ضروری ہے ان سے بے توجہی اور روگردانی بہت بڑی گمراہی ہے۔

عباد الرحمٰن کا بارھواں وصف وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ یعنی وہ اپنے رب سے یہ دعا کرتے ہیں کہ ہماری اولاد اور ازواج کو ہمارے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنا دے۔ یعنی نیک بنا دے تاکہ انہیں دیکھ کر ہمارے دلوں میں سکون و اطمینان اور آنکھوں میں ٹھنڈک پیدا ہو۔

عباد الرحمٰن کا تیرھواں وصف وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا وہ اللہ سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعا کرتے ہیں کہ انہیں متقی اور پرہیزگار لوگوں کا پیشوا بنا دے یعنی تقویٰ اور نیکی میں ہم بلند مرتبہ حاصل کر سکیں۔

عباد الرحمٰن کے ان اوصاف کے بعد ان کے لئے جزائے عظیم یعنی جنت میں مقام بلند عطا کرنے کا وعدہ فرمایا۔ اَلْغُرْفَةُ الدَّرَجَةُ الرَّفِيْعَةُ مِنْ مَّنَازِلِ الْجَنَّةِ انعمت عظمیٰ کے ساتھ ملائکہ انہیں مبارکباد اور سلام پیش کریں گے۔ آخر میں انکار حق سے کام لینے والوں کو پھر متنبہ کیا گیا کہ اگر تمہاری طرف سے اللہ کو پکارنا اور اس کی عبادت نہ ہوتی تو اللہ کے نزدیک تمہاری کوئی وقعت اور حیثیت نہ ہوتی یعنی تمہاری وقعت وحیثیت کا دارومدار اللہ کی عبادت اور اس کی اطاعت میں ہے اور چونکہ تم نے تکذیب حق سے کام لیا ہے۔ اس لئے اب تکذیب حق کا وبال تمہارے لئے لازم ہو چکا ہو۔

علامہ قرطبی نے اپنی تفسیر میں عباد الرحمٰن کے گیارہ فضائل کا ذکر کیا ہے وہ یہ ہے:۔

التواضع۔ الحلم۔ الشهد۔ الخوف۔ ترك الاسراف والاقتار۔ البعد عن الشرك۔ النزاهة عن الزنى والقتل۔ التوبة۔ تجنب عن الكذب قبول الموعظ۔ ابتهال الى الله۔ جزاءهم الى الغرفة

تم بعونہ تعالیٰ تفسیر سورۃ الفرقان

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصادر و مراجع

تفاسیر (عربی)

۱۔ تفسیر ابن کثیر	عماد الدین ابو الفداء اسمٰعیل الدمشقی (م ۷۷۴ھ)
۲۔ تفسیر روح المعانی	شہاب الدین محمود آلوسی بغدادی (۱۲۷۰ھ)
۳۔ الکشاف	محمود بن عمر زمخشری (۵۳۸ھ)
۴۔ تفسیر المنار	سید رشید رضا مصری (مفتی محمد عبدہٗ)
۵۔ انوار التنزیل (تفسیر بیضاوی)	قاضی عمر ناصر الدین البیضاوی (۶۸۵ھ)
۶۔ صفوۃ التفاسیر	محمد علی صابونی۔ مکۂ مکرمہ
۷۔ محاسن التاویل (تفسیر القاسمی)	محمد جمال الدین القاسمی (۱۳۳۲ھ)
۸۔ جلالین	جلال الدین محلی و جلال الدین السیوطی (۹۱۱ھ)
۹۔ الاتقان فی علوم القرآن	جلال الدین السیوطی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تفاسیر (اُردو)

۱۔ معارف القرآن	مفتی محمد شفیع
۲۔ تفسیر حقانی	عبدالحق حقانی دہلوی (۱۲۴۷ھ)
۳۔ ترجمان القرآن	ابوالکلام آزاد
۴۔ تفہیم القرآن	ابوالاعلیٰ مودودی
۵۔ تفسیر ماجدی	عبدالماجد دریابادی

لغات

۱۔ المفردات فی غریب القرآن	ابوالقاسم الراغب الاصفہانی (۵۰۲ھ)
۲۔ اعراب القرآن	محی الدین الدرویش
۳۔ لغات القرآن	مولانا عبدالرشید نعمانی

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تدریس لغۃ القرآن ✹ اسلامک ریسرچ اکیڈیمی

مختصر روئداد

دوران قیام دہلی (۱۹۳۹-۱۹۴۵ء) استاذی المکرم حضرت مولانا سعید احمد اکبر آبادی، ایڈیٹر "البرھان"۔ مولانا عبید اللہ سندھی شمس العلماء مولانا عبدالرحمٰن جیسے جید علماء کے فیضانِ صحبت سے علم و عرفان کی نئی راہیں منکشف ہوئیں۔

شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے افکار و خیالات سے متاثر ہو کر تہیہ کر لیا تھا کہ آنے والے ادوار میں قرآنی دعوت کو عام کرنے کی حتی الوسع کوشش کی جائے گی، وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس احساس نے شدت اختیار کر لی کہ اس کتاب عظیم کی طرف جسے دورِ حاضرہ میں ہم نے پسِ پشت ڈال دیا ہے لوگوں کو متوجہ کرنے کے لئے بھرپور کوشش کی جائے۔

۱۹۷۴ء میں لاہور سربراہ کانفرنس کے بعد پاکستان میں عربی زبان کے ابتدائی کورس کا اجرا ہوا، شروع میں یہ کورس پانچ ماہ کا اور ہفتہ میں صرف تین دن تدریس کے لئے رکھے گئے، لیکن بعد میں اسے ڈپلوما کورس کا درجہ دیا گیا اور تدریس کی مدت نو ماہ کر دی گئی۔

اس دوران عربی کے اس ڈپلوما کورس سے بہت سی نئی باتیں سامنے آئیں کہ ایک عام پڑھا لکھا آدمی معمولی کوشش سے قلیل مدت میں براہِ راست قرآن فہمی کی استعداد حاصل کر سکتا ہے، پاکستان میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ سلسلہ بھٹو مرحوم کے دور میں شروع ہوا اور جنرل ضیاء مرحوم کے عہد میں ختم کر دیا گیا یہ فیصلہ افسوسناک تھا لیکن ہم نے اپنے چند سابقہ طلباء بالخصوص مہر محمد انور ہرل صاحب کی مدد سے اس سلسلہ کو کسی نہ کسی طرح جاری رکھا، اسی اثنا میں انہی حضرات کی مشاورت سے اسلامک ریسرچ اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کی بنیاد رکھی گئی، اکتوبر ۱۹۸۵ء میں رجسٹرڈ کرایا گیا، یہ سوسائٹی کل پانچ افراد پر مشتمل تھی جن کا نہ تو کسی مذہبی گروہ سے تعلق تھا اور نہ کسی سیاسی پارٹی سے۔

چنانچہ رمضان المبارک ۱۴۱۰ ہجری (اپریل ۱۹۹۰ء) تدریس لغۃ القرآن پارۂ اوّل کی طباعت عمل میں آئی پھر پارہ دوم وسوم یکجا طبع کرائے گئے لیکن اس کے بعد یہ طے پایا کہ ہر مجلد تین پاروں پر مشتمل ہونا چاہیئے، چنانچہ پارۂ اوّل، دوم، سوم پر مشتمل پہلی المجلد ذی الحجہ ۱۴۱۳ھ کو طبع ہوئی۔ المجلد الثانی، جولائی ۱۹۹۲ء۔ المجلد الثالث مارچ ۱۹۹۳ء۔ المجلد الرابع مارچ ۱۹۹۴ء۔ المجلد الخامس ۱۹۹۵ء میں اور المجلد السادس ذی الحجہ ۱۴۱۶ ہجری/ اپریل ۱۹۹۶ء کو طبع ہوئی تا سورۃ الفرقان۔

۲۸ اکتوبر ۱۹۹۳ء کو اسلامک ریسرچ سوسائٹی کی بجائے اسلامک ریسرچ اکیڈمی نام رکھا گیا، اور حیدر روڈ کے ایک تنگ و تاریک کمرے سے ۳۱، آرمی سروسز پلازہ (اولڈ پنڈی کلب بلڈنگ) دی مال میں منتقل کیا گیا، یہاں دفتر کے ساتھ کلاسز کے لئے بھی وسیع جگہ ہے چنانچہ ۶ اپریل ۱۹۹۶ء سے تدریس لغۃ القرآن سرٹیفکیٹ کورس کا اجرا ہو چکا ہے، ایم اے عربی اور اسلامیات کی کلاسز کی تجویز زیر غور ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"